

علامہ حقوق بنوریہ جبرئیل بنوریہ

اوم

بُتَانِ اَصْفِيَه ششم

REPERTORY OF LOOK
FOR CIVILIZATION

سلطنت آصفیہ کے متعلق گذشتہ تیرہ تہ و تارہ ترین مفید معلومات کا مجموعہ

مؤلف (م)

مانک راو و مل راو

مطبوعہ

انوار الاسلام پریس

(حیدرآباد)

قیمت فی جلد مقررہ ہے۔ تمام اول چھپنا (۱۰۰) روپے
کاغذ کترا جلد (۱۰۰) روپے علاوہ معقولہ ڈاک

ردیف	نام مضمون	ردیف	نام مضمون	ردیف	نام مضمون
۱	باسب اول	۱	تخت عجمه داران سیول علاقه سرکار عالی	۱	تخت عجمه داران سیول علاقه سرکار عالی
۲	فصل اول	۲	تخت لوتواره قنداق عجمه داران سیول	۲	تخت لوتواره قنداق عجمه داران سیول
۳	تخت رداریاران اورط ملک کارخان	۳	ملاطه سرکار عالی نحواء مع الوتس	۳	ملاطه سرکار عالی نحواء مع الوتس
۴	فصل دوم	۴	تخت لوتواره عجمه داران سیول	۴	تخت لوتواره عجمه داران سیول
۵	مالاک علیحضرت قد قدرت خرد بکس	۵	تخت لوتواره عجمه داران سیول	۵	تخت لوتواره عجمه داران سیول
۶	دوان مختار عیاض بهادر دام ملک	۶	تخت لوتواره عجمه داران سیول	۶	تخت لوتواره عجمه داران سیول
۷	کواکب شبه اذکان مله اقبال	۷	تخت لوتواره عجمه داران سیول	۷	تخت لوتواره عجمه داران سیول
۸	یخت مله اذکان مله اقبال	۸	تخت لوتواره عجمه داران سیول	۸	تخت لوتواره عجمه داران سیول
۹	یخت مله اذکان مله اقبال	۹	تخت لوتواره عجمه داران سیول	۹	تخت لوتواره عجمه داران سیول
۱۰	حضرت ابد و داعی	۱۰	تخت لوتواره عجمه داران سیول	۱۰	تخت لوتواره عجمه داران سیول
۱۱	یخت مله اذکان مله اقبال	۱۱	تخت لوتواره عجمه داران سیول	۱۱	تخت لوتواره عجمه داران سیول
۱۲	یخت مله اذکان مله اقبال	۱۲	تخت لوتواره عجمه داران سیول	۱۲	تخت لوتواره عجمه داران سیول
۱۳	یخت مله اذکان مله اقبال	۱۳	تخت لوتواره عجمه داران سیول	۱۳	تخت لوتواره عجمه داران سیول
۱۴	یخت مله اذکان مله اقبال	۱۴	تخت لوتواره عجمه داران سیول	۱۴	تخت لوتواره عجمه داران سیول
۱۵	یخت مله اذکان مله اقبال	۱۵	تخت لوتواره عجمه داران سیول	۱۵	تخت لوتواره عجمه داران سیول
۱۶	یخت مله اذکان مله اقبال	۱۶	تخت لوتواره عجمه داران سیول	۱۶	تخت لوتواره عجمه داران سیول
۱۷	یخت مله اذکان مله اقبال	۱۷	تخت لوتواره عجمه داران سیول	۱۷	تخت لوتواره عجمه داران سیول
۱۸	یخت مله اذکان مله اقبال	۱۸	تخت لوتواره عجمه داران سیول	۱۸	تخت لوتواره عجمه داران سیول
۱۹	یخت مله اذکان مله اقبال	۱۹	تخت لوتواره عجمه داران سیول	۱۹	تخت لوتواره عجمه داران سیول
۲۰	یخت مله اذکان مله اقبال	۲۰	تخت لوتواره عجمه داران سیول	۲۰	تخت لوتواره عجمه داران سیول

ردیف	نام مضمون	شماره	ردیف	نام مضمون	شماره
۱	۲	۳	۱	۲	۳
۳۹	تختہ دکن کا سیلاب شدہ علاقہ پر سند دوامی علاقہ سرکار عالی من اجید اسے ۱۳۳۹ء لغایت ۱۳۴۰ء	۵۰	۳۹	۱۳۳۹ء لغایت ۱۳۴۰ء ابکاری تختہ تحتہ حالت حاصل آبکاری تختہ در آمد شرب ولایتی -	۱۹۸
۴۰	مکتوبہ الی بلکہ و اضلاع تختہ جات فوج -	۵۱	۴۰	ٹیپہ نامہ سرکار عالی سرکار محنت دار	۲۰۱
۴۱	۲۱۹	۵۲	۴۱	کورٹ آف داردر	۲۰۳
۴۲	۲۲۹	۵۳	۴۲	کبھی اگذاشت	۲۰۵
۴۳	۲۳۱	۵۴	۴۳	تختہ اشجیت مانے اگذاشت شدہ	۲۰۷
۴۴	۲۳۵	۵۵	۴۴	اشجیت مانے جاگیری	۲۰۹
۴۵	تختہ لندہ و لغوی علاقہ نظم جمعیت ۱۲۹۸ء ۱۳۳۹ء	۵۶	۴۵	اشجیت مانے دیلا قمار	۲
۴۶	۲۳۲	۵۷	۴۶	باب سوم	
۴۷	۲۳۴	۵۸	۴۷	حالت	۲۱
۴۸	۲۳۶	۵۹	۴۸	ہیرت اسماء و انہ دکن صاحبان	۲۱۳
۴۹	۲۳۸	۶۰	۴۹	تختہ ۱۰۰۰ مہو و میں حشرین	
۵۰	۲۴۰	۶۱	۵۰	تختہ و مالیت حوی مہو و مالیت	
۵۱	۲۴۲	۶۲	۵۱	سید براتی ملکہ سرکار عالی	
۵۲	۲۴۴	۶۳	۵۲	۱۳۳۳ء لغایت ۱۳۳۴ء	
۵۳	۲۴۶	۶۴	۵۳	ہیرت اقسام مہو و شادیزی عدالتی	۲۱۴
۵۴	۲۴۸	۶۵	۵۴	دکنک رسوم عدالت و طلبانہ دکنک	
۵۵	۲۵۰	۶۶	۵۵	ٹیپہ میرہ -	

صفحہ	نام مضمون	صفحہ	نام مضمون	صفحہ
۳	۲	۱	۳	۱
۱۰	تختہ تہ اوجھٹکہ دگایاں لہ ایڈوٹ کارز	۲۸	کلیہ شخص کنبے کے ہیں	
	سوٹیکل جیٹرنہ جوکر جیٹنی ملکہ ہرنگ		۸۸	۱۸ صدر عیسیٰ علاقہ سرکار عالی
	۱۳۲۵ء لغایت آخر ۱۳۳۹ء		۱۹	سکہ
۱۱۸	تختہ ملیتی دگو سندان سح تہ مبلغ محدود	۲۹	۸۹	۲۰ تختہ تدار سکہ ملانی مسکوگ تہ ۱۰۰ لاکھ
	معانی جید رآبادوس تہ آت ۱۳۳۵ء			سرکاری
	۱۳۳۹ء			۲۱ تختہ تہ دمالینی سکہ بقرہ مسکوگ تہ
۱۱۶	تختہ تہ علاقہ معانی ملکہ ۱۰۰ جیار گہاٹ	۳		۲۲ تختہ تہ ۱۰۰ بیسی سی دگل سکہ تہ
	۱۳۳۹ء		۹۰	دارالصلہ سرہ عالی
۱۱۴	تختہ تہ حاجات معارادات تہ علاقہ	۲۱		۲۳ سکہ تہ ۱۰۰ بیسی سی دگل سکہ تہ
	معانی بلکہ دھام گہاٹ		۹۱	۲۴ تختہ تہ ۱۰۰ بیسی سی دگل سکہ تہ
۱۰۶	۱۳۳۹ء			۲۵ تختہ تہ ۱۰۰ بیسی سی دگل سکہ تہ
۱۸۲	تختہ تہ ۱۰۰ بیسی سی دگل سکہ تہ	۳۳		۲۶ تختہ تہ ۱۰۰ بیسی سی دگل سکہ تہ
	۱۳۳۹ء			۲۷ تختہ تہ ۱۰۰ بیسی سی دگل سکہ تہ
۱۸۳	۱۳۳۹ء			۲۸ تختہ تہ ۱۰۰ بیسی سی دگل سکہ تہ
۱۸۵	۱۳۳۹ء			۲۹ تختہ تہ ۱۰۰ بیسی سی دگل سکہ تہ
۱۸۷	۱۳۳۹ء			۳۰ تختہ تہ ۱۰۰ بیسی سی دگل سکہ تہ
۱۸۸	۱۳۳۹ء			۳۱ تختہ تہ ۱۰۰ بیسی سی دگل سکہ تہ
۱۹۳	۱۳۳۹ء			۳۲ تختہ تہ ۱۰۰ بیسی سی دگل سکہ تہ

عرض حال

— ۴۱ —

پرمیشوری یہ مجھ ناچیز پر بڑی منت اور بڑا صان ہے کہ اسی حالت میں جب کہ دس سال کی عمر میں میرے والدین کا سایہ اٹھ گیا تھا اور کوئی بزرگ خاندان ایسا نہیں تھا کہ جو میری تعلیم و تربیت کی نگرانی کا بار اپنے ذمہ لیتا۔ مجھے آوارہ زمین ہونے دیا اور حسب ضرورت مرہٹی۔ اردو اور فارسی کی تعلیم سے بہرہ ور فرمایا۔ اور سن شعور کو پہنچنے کے بعد دیہات کے مدرسہ فاضل اور تباہ کن مشاغل لغو فریج میں پھنسلے کے بجائے تالیف و تصنیف کا مشغلہ مجھے اپنی عنایت سے بے غایت سے مہمت فرمایا اور اس مشغلہ میں مجھے کسی خاص مدت تک نہیں بلکہ اب تک جب کہ میں اپنی عمر کے ۶۴ - ۶۵ مرحلے طے کر چکا ہوں نہ ہلک رہتا۔ اس مشغلہ سے انہماک کے دوران میں میرے قلم سے مختلف علوم و فنون کی کتابیں جن کی مجموعی تعداد (۱۴) ہے شائع کرا کے اس ناچیز کو اپنی اقران اور امثال میں سر بلندی بخشی ان ہی کتابوں کے منجملہ کتاب آصفیہ بھی ہے جس کے پانچ حصہ اس سے قبل شائع ہو کر مطبوعہ خلائق ہو چکے ہیں۔ قدر دانوں کے ہاتھوں ان حصوں کی قدردانی کرا کے خدائے قدیر نے میرے دل میں اس کا سلسلہ جاری رکھنے کی ہمت

ردیف	موضوع	صفحه	تاریخ	نام مصنف	توضیحات
۱	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۲	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۳	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۴	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۵	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۶	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۷	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۸	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۹	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۱۰	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۱۱	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۱۲	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۱۳	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۱۴	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۱۵	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۱۶	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۱۷	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۱۸	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۱۹	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۲۰	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۲۱	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۲۲	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۲۳	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۲۴	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۲۵	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۲۶	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۲۷	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۲۸	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۲۹	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۳۰	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۳۱	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۳۲	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۳۳	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۳۴	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۳۵	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۳۶	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۳۷	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۳۸	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۳۹	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۴۰	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۴۱	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۴۲	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۴۳	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۴۴	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۴۵	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۴۶	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۴۷	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۴۸	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۴۹	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳
۵۰	تاریخ کاشانی	۱	۱	۲	۳

متوقع ہوں کہ جن حضرات سے بستان آصفیہ کے آئندہ حصوں کے لیے مواد فراہم کرنے کی غرض سے سابقہ پڑیگا وہ بھی میری التجا کو پورا کر کے مجھے یہ طبع اپنی شکرگزاری کا موقع عطا فرمائیں گے۔

بزمانہ دوران طبع کتاب ہذا میری عظیم الفرستی اور علالت کے باعث کتاب میں یہ حیثیت مجموعی بہت سی خامیاں رہ گئی ہیں امید کہ ناظرین معاف فرمادیں گے۔

۳۰ ماہ ذیقعدہ ۱۳۵۰ھ

محلہ حسینی علم
حیدرآباد دکن

مادر وطن کا پیوک

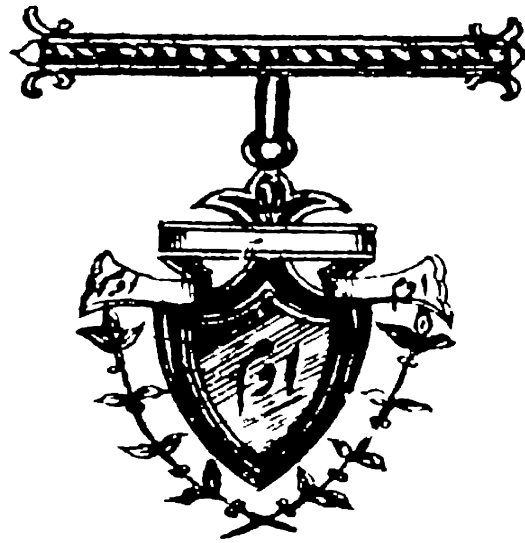
مانک راؤ و شمل راؤ

علاقہ دار امیر پائیگاہ نوالی لطف الدولہ بہادر
محمد الہام عدالت و امور مذہبی سرکار عالی

عطا کی اور یہ اُسی ہمت کا نتیجہ ہے کہ میں اپنی کبرنی کے زمانہ میں قوائے
ذہنی اور جسمانی کے مشعل ہو جانے کے باوجود پائینگاہ عالیجناب نواب پطفا اللہ علیہ السلام
وام اقبالہم کی نظامت فوج کی ذمہ داری کی خدمت کے فرائض انجام دینے کی
ساتھ بستان آصفیہ کے حصہ ششم کی تیاری میں کامیاب ہو سکا۔ اور ابھی طبیعت میں
حصہ ہفتم کے لیے مواد فراہم کرنے کا بھی عزم پاتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ
گر حیات مستعار باقی رہی تو قریب تر زمانہ میں یا حصہ ششم کے ساتھ ہی ساتھ
حصہ ہفتم بھی شائع کر سکو نگا۔ ان دونوں حصوں کی کماحقہ قدردانی فرما کر اگر علم
دوست اور معارف نواز حضرات میری حوصلہ افزائی فرمائیں گے تو عجب نہیں ہے کہ
تادم زلیت میں بستان آصفیہ کے سلسلہ کو جاری رکھنے کی کوشش میں مصروف
رہ سکوں۔

جس قسم کا مواد بستان آصفیہ کے سلسلہ میں اب تک فراہم کیا جا چکا ہے یا
جس کو آئندہ بہم پہنچانے کا ارادہ ہے یہ ظاہر ہے کہ اس کے لیے کتب
تھاویخ کی ورق گردانی محض بے سود ہے بلکہ پاؤں کو گردش دینے اور دوڑ
دھوپ کرنے کے بغیر کوئی چارہ ہی نہیں ہے اور دوڑ دھوپ کی زحمت
برداشت کر سکنے کے ساتھ اس کی بھی بڑی ضرورت ہے کہ جن حضرات لباس
مواد مطلوبہ ملنے کی توقع لیکر حاضری کی نوبت آئے وہ بخل سے نہیں۔ بلکہ
ہمت افزائی و ہمدردی سے کام لیکر دل افزائی فرماتے رہیں یعنی جس
قسم کے مواد کا بہم پہنچانا ان کے ماتھے میں ہو اُس کے بہم پہنچا دینے میں
ان کو ذرہ بھی دریغ نہ ہو۔

بہر حال میں اُن حضرات کا ہر دل سے شکر گزار ہوں جن سے مجھ کو
اس حصہ کی تکمیل اور ترتیب کے کام میں کسی نہ کسی قسم کی مدد ملی ہے اور



حصہ ششم

باب اول

تختہ نزول باران اوسط ملک سرکار عالی و مدو حیدر آباد میں ابتدا ۱۳۳۴ء لغایت ۱۳۳۹ء
(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲)

ردیف	اوسط ہندسہ ملک سرکار عالی				نصفی	ردیف	اوسط ہندسہ ملک سرکار عالی				نصفی	ردیف
	اچھ	حصہ	اچھ	حصہ			اچھ	حصہ	اچھ	حصہ		
۱	۲	۲۹	۲۹	۲۵	۶۸	۲	۲۲	۵۵	۳۲	۲۲	۶۳	۱
۲	۲	۲۵	۲۵	۳۰	۸۱	۵	۳۶	۸۲	۳۶	۲۳	۳۶	۲
۳	۲	۳۳	۳۳	۲۹	۳۰	۶	۲۳	۲۸	۲۳	۲۲	۴۶	۳

تشریف فرما ہوئے۔ نواب کرنل سرفہر الملک و نواب ناظم خلیفہ و غیرہ ہمراہ رکاب تھے اور ۱۹ بروز یقعدہ ۱۲۹۲ روز پنجشنبہ کو صبح بذریعہ اپیشل ٹرین سواری مبارک نہضتِ اعلیٰ بلدہ ہوئی۔

اعلیٰ حضرت قدر قدرت کی سواری مبارک سہ محلات مبارک و شہزادگان بلند اقبال بغرض معاینہ نظام پیالیس (نظام محل) دہلی بذریعہ اپیشل ٹرین تبلیغ، اجواب اول شمس ۱۲۹۲ مطابق یکم نومبر ۱۲۹۲ء بجکر ۴ منٹ روانہ ہوئی اور ۴ نومبر ۱۲۹۲ء بجکر ۱۱ بجے فائز دہلی ہوئے۔ یہ سفر ریائیوٹ تھا۔ حسب قاعدہ تو یہیں سر موٹیں، اعلیٰ حضرت دہلی میں رونق بخش ہوئی۔ یہی دیر اے بہادر گورنر جنرل انڈیا مع لیدی ارون و اسٹاف دہلی میں ۲۸ اکتوبر ۱۲۹۲ء کو داخل ہو چکے تھے۔ اور نیز صاحب رزیدنٹ بہادر قبل از روانگی حضرت اعلیٰ ۲۹ اکتوبر ۱۲۹۲ء حیدرآباد سے دہلی روانہ ہو چکے تھے۔ وائسرائے بہادر ایوان شاہی میں مدعو کیے گئے تھے۔ اور منجانب وائسرائے بہادر حضرت اقدس اعلیٰ کے اعزاز میں ۸ نومبر ۱۲۹۲ء ڈنر ہوا۔ من بعد وائسرائے بہادر ذریعہ ریل اپیشل ٹرین ۳ نومبر ۱۲۹۲ء بغرض دورہ برتاروانہ ہوئے۔ سر بارٹن صاحب رزیدنٹ بہادر حیدرآباد و کرنل پٹنجا صاحب بھی ۱۶ نومبر ۱۲۹۲ء کی صبح کو دہلی سے بلدہ حیدرآباد واپس آئے۔

اعلیٰ حضرت ممدوح بغرض ادائی نماز جامع مسجد دہلی تشریف لینگے تھے۔ مسلمانان دہلی آپ کے اس تشریف آوری پر جوش عقیدت سے اظہار مسرت کیا۔ صاحبزادگان بلند اقبال اسٹیٹ بیکانیر کو بغرض فکار تشریف لینگے تھے جہاں مہاراجہ صاحب بیکانیر کے جانب پر زور استقبال ہوا۔ اور ۱۹ نومبر ۱۲۹۲ء صبح کو دہلی واپس ہوئے۔ اسی روز یعنی ۱۹ نومبر ۱۲۹۲ء بجکر ۴ منٹ شب حضرت اقدس و اعلیٰ مع محلات مبارک و شہزادگان و ہمراہیان مراجعت فرمائے حیدرآباد ہوئے۔ اثنار راہ میں منجانب راجہ صاحب دتیا و بیگم صاحبہ بہوپال و نواب صاحب رامپور حضرت اقدس اعلیٰ کا

حالات حضرت قدس سرہ کی میر عثمان علی خان

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بتان صغیرہ ششم

۱۵۔ ارذیقہ ۱۰۸۰ ہجری روز جمعہ شب کے ساڑھے نو بجے حیدرآباد سے بذریعہ اسپیشل ٹرین حضرت اقدس واعلیٰ کی سواری معہ محلات مبارک واسٹاف وغیرہ حضرت افروز نگار گئے ہوئی۔ ٹرین روانہ ہوتے ہی ۲۱ توپوں کی سلامی سے کیلگی حیدرآباد سے گلبرگہ تک راستوں کے دونوں جانب پولیس کا انتظام تھا۔ حضرت خواجہ بندہ نواز رحمہ اللہ کا عرس تھا۔ بروز صندل حضرت اقدس نے صندل کی کشتی اپنے فرق اقدس پر بیکدھن شہزادگان بلند اقبال و شہزادیاں فرخندہ فال گورنمنٹ ہوس سے تیار دیا درگاہ شریف تک جکا فاصلہ تقریباً تین میل ہے تشریف بجا کر درگاہ مبارک پر صندل پیش کیا۔ اور ۲۲ ارذیقہ ۱۰۸۰ روز جمعہ صبح نو بجے گلبرگہ سے مراجعت فرمائے بلکہ ہوئے۔

۱۶۔ ۲۱ ذی الحجہ ۱۰۸۰ ہجری روز جمعہ شب کے نو بجے حضرت اقدس سرہ تشریف شاہی وغیرہ چھوٹی لائن سے جانب اوزنگ آباد روتق افروز ہوئے۔ اور ۲۰ ذی الحجہ ۱۰۸۰ روز یکشنبہ کو بوقت مغرب مراجعت فرمائے بلکہ ہوئے۔

۱۷۔ یکم ذی الحجہ ۱۰۸۰ ہجری حضرت اقدس واعلیٰ کی سواری مبارک بغرض ادائی نہاں افطار دوس بجے عید گاہ روتق افروز ہوئی اور گیارہ بجے مراجعت فرمائے کنگ کوٹھی مبارک ہوئے۔

۱۸۔ ارذیقہ ۱۰۸۰ ہجری روز دو شنبہ دن کے ایک بجے حضرت اقدس واعلیٰ شہزادگان بلند اقبال و محلات مبارک واسٹاف بذریعہ اسپیشل ٹرین عرس گلبرگہ شریف

کہ جلد سرکاری دفاتر و ہائی کورٹ و عثمانیہ جنرل ہسپتال و نظامت پٹہ و صدر پٹہ خانہ وغیرہ پر روشنی سے بقیہ نور بنے ہوئے تھے۔ ساہووان و دیگر معززین نے اپنے اپنے مکانات و مکانات و معابد پر روشنی کا انتظام کیا تھا۔ صفائی بلدہ سے چیم ہزار کی منظوری ہوئی تھی۔ عہدہ داران و عمال دفاتر سرکاری و جاگیرداران امراء و ساہووان نے چندہ جمع کیا تھا۔ تقریباً دو لاکھ روپیہ کے اخراجات ہوئے۔ ۲۰۱۹ء دی ۱۳ شوال ۱۲۴۱ ۲ یوم تک شہر دوز زندہ دل شوقین مزاج تماشبہ میں حضرات اور عوام کی خوب چہل پہل رہی۔ جلد دفاتر و مدارس سرکاری کو تعطیل رہی اور فرمان مبارک بھی شرف صدور لایا۔ کہ اس یوم سود کی یادگار میں دفاتر دارالسلطنت میں عام تعطیل دی جائے۔ ملاحظہ ہو حسب بیت سورہ ۲۷ ص ۳۸ شوال ۱۲۴۱۔

۲ رجب ۱۲۴۱ء روز شنبہ شام کے سواچہ نبی حضرت اقدس اعلیٰ بذریعہ اپیل ٹرین بلہار شاہ لائن کے رسم افتتاح از فرمانیکے غرض سے آصف آباد روڈ کو تشریف لیگئے۔ جہاں ۱۶ رجب ۱۲۴۱ء کو روڈ مذکور پر داخل ہو کر رسم ادا کرتے ہوئے بعد جانب کلکتہ روانہ عمل میں آئی۔ ۱۸ رجب ۱۲۴۱ء کو صبح کے ساڑھے گیارہ بجے حضرت اقدس اعلیٰ کا باورہ پیشینہ پرورد ہوا۔ پیشینہ مذکور خوب آراستہ کیا گیا تھا۔ سواری مبارک چلتی تھی ۱۱ توپوں کی سلامی سرلیگی۔ حضرت اقدس اعلیٰ کی سواری مبارک ہارسین روڈ کی سڑ سے دوسرے راستہ سے روانہ ہوئی۔ حضرت اقدس اعلیٰ نے بلنگاچہ ویلا میں جہار جہ سہری کے ٹیگور کیا تھا قیام فرمایا سفر مذکور میں وایسرا کے گورنر جنرل سے ملاقات ہوئی اور بجانب گورنمنٹ گارڈن پارٹی و لیمج ہوا۔ جس میں بہت سے روساء وغیرہ شریک تھے۔ وہاں کے دیگر مشہور مقامات کا سائینہ فرمایا گیا اور تیاریں ۲ رجب ۱۲۴۱ء روز دوشنبہ صبح کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۳ ارشبان ۱۲۴۱ء روز شنبہ شب کے ایک بجے حضرت اقدس اعلیٰ سو شہزادگان بلبلہ قبالی

استقبال اور دعوت ہوئی۔

بروز جمعہ ۲۳ نومبر ۱۹۲۲ء ۱۱ بجے سواروں کے ساتھ مہاراجہ
 و مہارانی کے ہمراہ کنگ کوٹھی مبارک میں نہضت افروز ہوئی۔ حسب قاعدہ توپوں کی
 سلامی ہوئی۔ بغرض ادائی نماز جمعہ مکہ مسجد رونق افروز ہوئے۔ ۱۱ بجے شب کو سواروں کے
 ہمراہ مہاراجہ سرکشن پر شاد بہادرین السلطنت و صدر عظم بہادری دیوڑھی میں رونق افروز
 ہوئی۔ حسب قاعدہ نذر پیش کیے گئے دوسرے روز بتاریخ ۱۱ جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ اور سیکنڈ
 تاریخ عامہ میں مجلس صفائی کے منجانب رمایا سرکار عالی بارگاہ خسروی میں اڈیس پیش کیا۔
 اس موقع پر امرا و جاگیرداران و عہدہ داران سول و فوج باقاعدہ و نظم جمعیت دساہوان
 میرٹھکاب و کھار اور دیگر معززین بلکہ مدعو کیے گئے تھے۔ ٹھیک ۱۱ بجے سواروں کے
 حضرت قدس اعلیٰ مع شہزادگان بلند اقبال رونق افروز اڈیس ہال ہو کر تخت پر
 جاوہ افروز ہوئے۔ فوج باقاعدہ نے لال ٹیکری پر ۲۱ ضرب توپ کی سلامی ادا کی۔
 اور ۲۱ تارامندل چھوڑے گئے۔ حاضرین ادا بجا لاسنے کے بعد امرا و اراکین
 مجلس صفائی اور دیگر منتخب نمائندگان یکے بعد دیگر پیش ہوئے۔ بجانب راست
 طبقہ امرا اور بجانب چپ اراکین مجلس صفائی و دیگر منتخب نمائندگان موجود تھے۔
 اور راجہ دین راج گیر صاحب ساہونے اڈیس سنانے کی سعادت حاصل کی۔ بعد
 اڈیس کے تقریبی کانسٹ میں راجہ نواب سر نظامت جناب بہادر صدر الامام سیاست
 نے حضرت اقدس واعلیٰ کی پیچھاہ میں گزرانا حضرت اقدس واعلیٰ نے اڈیس کا جواب
 ارشاد فرمایا۔ اسکے بعد اس گروپ کا فوٹو لیا گیا۔ سواروں کی حضرت اقدس واعلیٰ جانب
 کنگ کوٹھی سے انہوں نے موقع پر رمایا اور مختلف دفاتر سرکار عالی و جاگیرداران ساہوکار
 اور معززین بلکہ مدعو کی جانب سے پیشکشیں ناپسلی سے کنگ کوٹھی مبارک تک اور افضل گنج و
 واندرون شہر حیدرآباد میں بنائی گئی تھیں۔ اور بجلی کے گولوں وغیرہ کی روشنی استعد کی گئی تھی

سب ۵۔ ارذیقہ ۱۳۳۱ھ روز جمعہ شب کے (۱۱) بجے حضرت اقدس اعلیٰ امور محلات شاہی بغرض شرکت عرس حضرت بندہ نواز رحمہ بذریعہ اسپیشل ٹرین گلبرگہ روانہ ہوئے۔ بعد انفرانغ زیارت وغیرہ تیاریں ۱۹ ارذیقہ ۱۳۳۱ھ شاہی اسپیشل ٹرین گلبرگہ سے فائز ٹرین نامہ ملی ہوئی۔

سب ۶۔ ۱۹۱۹ء یٹیکاہ اقدس سے فرمان شرف صدور لایا کہ نواب صلابت جاہ بہادر کو ماہ جولائی سے (الجزیرہ) کھڈا اونس تا حکم ثانی ماہ ماہ ایصال ہوا کرے۔ یکم شوال ۱۳۳۱ھ روز دوشنبہ صبح ساٹھ بجے اعلیٰ حضرت قدس دو گانہ عید ادا کرنیکی غرض سے سوشنہزادگان بلند اقبال وارکان، اشاف وغیرہ عید گاہ بہار تشریف فرما ہوئے تھے۔

سب ۷۔ ارذیقہ ۱۳۳۱ھ دوپہر کو ایچ جے کے قریب اعلیٰ حضرت حسنہ و کمنا کی سواری مبارک سے خدم چشم بذریعہ اسپیشل ٹرین حضرت بندہ نواز گیسو دراز آئے عرس میں شرکت فرمائیکے لئے جانب گلبرگہ روانہ ہوئی۔ ٹرین کی روانگی کیوقت حسب معمول توپوں کی مدافرا سر ہوئی۔ ۱۰ ارذیقہ ۱۳۳۱ھ یوم پنجشنبہ سواری حضور پر نور گلبرگہ سے مراجعت فرماتے بلکہ ہوئی۔

سب ۸۔ ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۳۱ھ کو حضرت اقدس شاطی سے صاحبزادگان و صاحبزادیان محلات مبارک وقار آباد تشریف لگے۔ بیرریو سے ٹائن کا افتتاح فرمائیکے بعد جگر ۱۵ منٹ پر مراجعت عمل میں آئی۔

سب ۹۔ یکم شوال ۱۳۳۱ھ روز جمعہ عید گاہ میں دو گانہ عید ادا کر کے اعلیٰ حضرت حضرت خیر الدین کی سواری مبارک بھی نہضت افروز ہوئی تھی۔

سب ۱۰۔ ارذیقہ ۱۳۳۱ھ بروز شنبہ بوقت اپہ بجے حضرت اقدس اعلیٰ کی سواری مبارک بذریعہ اسپیشل ٹرین بغرض شرکت زیارت حضرت خواجہ بندہ نواز جانگیر

و معاملات مبارک براہ طری مدراس تشریف لگئے۔ اور وہاں بنگلہ راجہ و سپرتی میں قیام فرمایا۔ گور صاحب کے ملاقات ہوئی۔ جب قاعدہ ڈنر وغیرہ ہوا اور پبلک کے جانب سے اڈیس پیش کیا گیا۔

۱۳۔ یکم شوال ۱۲۴۴ھ روز چہار شنبہ ٹھیک (۱۰ بجے) اعلیٰ حضرت قدرت شہنشاہ دکان بلند اقبال سٹان غیر بغرض والی نماز عید الفطر عید گاہ تشریف فرما ہوئے اور حسب رت بعد والی نماز مذکور پس تشریف لگئے۔

۱۴۔ ۱۲ شوال ۱۲۴۴ھ اعلیٰ حضرت قدرت شہنشاہ دکان بلند اقبال سٹان غیر جھوٹی لائن سے جانب میور تشریف فرما ہوئے۔ گدوال سے گذر کر تیلنج ۱۹ شوال ۱۲۴۴ھ صبح کے ۹ بجے گدوال سٹ

کو بنگلو پہنچے۔ دیوان صاحب میوہ عمدہ داران سرکاری وغیرہ استقبال کیلئے اسٹیشن پر موجود تھے اور حسب قاعدہ سٹٹ کے نوچانے سے سلائی کی توپیں سرسٹیں۔ وہاں کے تھہ شاہی کو ملاحظہ فرمانے کے بعد

اسٹیشن پر تشریف فرما۔ ۱۲ شوال ۱۲۴۴ھ کو شب میں جانب میور روانہ ہوئے۔ اور مہاراجہ سید عظم بہادری سمراہ رکابے۔ شاہی اسٹیشن سارٹھے آٹھ بجے میور پہنچی۔ مہاراجہ میور نے حضور اقدس اعلیٰ کا استقبال فرمایا

اور اسکے بعد حضرت اقدس اعلیٰ سے مشہور سربراہ و دو لوگوں کا تعارف کرایا گیا بعد مہاراجہ میور اور حضرت اقدس اعلیٰ بہ ساری چوکر جھوٹ میں مہاراجہ میور۔ درہاں اسٹیشن توپوں لائی ہوئی۔ اور سبھی ہمان تھے۔

پھر حسب قاعدہ ملاقات بازویر وغیرہ ہوئی۔ ڈنر ترتیب دیا گیا اور مشہور مقامات کا معاہدہ فرمایا گیا اور اسی اثنا سفر میں شہنشاہ دکان ۱۰ الماتہا ایک روز کیلئے بنگلہ کی پہاڑ دکان

معاہدہ کرنیل غرض سے تشریف لگئے۔ ۶ شوال ۱۲۴۴ھ روز ایک شنبہ رات کے بارہ بجے ذات ہماؤں عازم بنگلو ہوئے۔ اور دو سب روز صبح ۸ بجے آٹھ بجے فائز بنگلو پہنچے

اور حسب سابق حضرت اقدس اعلیٰ سے مایہ ناز شاہی سیلون میں مقیم ہے۔ اور اسی روز شب میں آٹھ بجے حضور قدس کی جانب سے فخر بنگلو میں ایک ڈنر ترتیب دیا گیا جس میں

یوان میوہ اور باسٹ ہوئے۔ تمام اعلیٰ عہدہ داران اور مشہور سربراہ و دو اصحاب کو معاہدہ فرمایا گیا تھا۔ اور ۱۲ شوال ۱۲۴۴ھ روز یک شنبہ حضرت اقدس اعلیٰ وہاں سے مراجعت فرماتے ہوئے۔ اٹھارہ ماہ میں پہلوانی صاحبہ گدوال سٹٹ نے بمقام گدوال رحمت کی۔

کمالیہ دن کے شہزادہ ولی عہد بہادر و شہزادہ نواب معظم جاہ بہادر درگل سے مودارگان
اسٹان قانیر بلدہ ہوئے۔

۱۶ محرم ۱۲۸۵ روز دوشنبہ کو شہزادہ ولی عہد بہادر بغرض معاینہ دفاتر ادنگ آباد
تشریف لیکئے۔ اور بتیخ ۲۴ محرم ۱۲۸۵ روز جمعہ واپس تشریف فرما ہوئے۔

۴ ربیع الاول ۱۲۸۵ روز شنبہ شہزادگان بلند اقبال دوپہر کو بغرض معاینہ دفاتر
کلبہ گہ تشریف تشریف لیکئے اور بتیخ ۱۱ ربیع الاول ۱۲۸۵ روز شنبہ کلبہ گہ سے مراجعت فرماے
بلدہ ہوئے۔

۱۷ اول ماہ رمضان ۱۲۸۵ مسٹر پرنڈرگھاٹ نواب صلابت جاہ بہادر اور نواب
صلابت جاہ بہادر کے آبائی مقرر ہوئے۔

۱۸ باتباع فرمان خسروی مزنیہ ۱۹ ربیع الثانی ۱۲۸۵ حضرت شہزادہ نواب معظم جاہ بہادر
و شہزادہ نواب معظم جاہ بہادر کو کرنلی کارنیک عطا کیا گیا۔

۲۰ ذیقعدہ ۱۲۸۵ یوم یکشنبہ ۲۱ بج شہزادگان بلند ۲۲ محرم ۱۲۸۵ یوم یکشنبہ کو بعد از مراجعت
اپیش ترین ہندوستان کے سفر پر تشریف لیکئے۔ ۲۱ محرم ۱۲۸۵ یوم یکشنبہ کو بعد از مراجعت
مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۲۲ ۱۳ ذیقعدہ ۱۲۸۵ شب کو مہر ۲۴ ذیقعدہ ۱۲۸۵ نواب صلابت جاہ بہادر بھارت کو نور
نیلگری تشریف فرما ہوئے اور اہل ماہ محرم ۱۲۸۵ کو واپس تشریف لائے۔

۲۵ ۱۶ شوال ۱۲۸۵ کو مہر ۱۷ شوال ۱۲۸۵ کو مہر ۱۸ شوال ۱۲۸۵ کو مہر ۱۹ شوال ۱۲۸۵ کو مہر
۲۰ شوال ۱۲۸۵ کو مہر ۲۱ شوال ۱۲۸۵ کو مہر ۲۲ شوال ۱۲۸۵ کو مہر ۲۳ شوال ۱۲۸۵ کو مہر

۲۴ شوال ۱۲۸۵ کو مہر ۲۵ شوال ۱۲۸۵ کو مہر ۲۶ شوال ۱۲۸۵ کو مہر ۲۷ شوال ۱۲۸۵ کو مہر
۲۸ شوال ۱۲۸۵ کو مہر ۲۹ شوال ۱۲۸۵ کو مہر ۳۰ شوال ۱۲۸۵ کو مہر ۳۱ شوال ۱۲۸۵ کو مہر

۱ محرم ۱۲۸۶ کو مہر ۲ محرم ۱۲۸۶ کو مہر ۳ محرم ۱۲۸۶ کو مہر ۴ محرم ۱۲۸۶ کو مہر ۵ محرم ۱۲۸۶ کو مہر

نہضت افروز ہوئی۔ بعد انفرغ زیارت ۹ اذیتھہ السیہ کلبرگہ سے فایز بلدہ ہوئے۔

کوائف شہزادگان بلند اقبال

۲۱ شوال ۱۲۲۱ھ روز جمعہ شب کے گیارہ بجے شہزادہ ولی عہد بہادر بذریعہ اسپیشل ٹرین نرسیم پیٹ بغرض شکار تشریف لیگے۔ اسپیشن پر حضرت اقدس اعلیٰ بھی رونق افروز تھے۔ شہزادگان بلند اقبال ہمراہ نواب کرنل افسر الملک۔ کرنل عثمان یار اللہ بہادر۔ مسٹر پرینڈرگھاٹ۔ مسٹر بیج۔ گاف نواب ناصر نواز اللہ بہادر نواب غلام جنگ۔ ۲۸ شوال ۱۲۲۱ھ صبح ۴ بجے ذریعہ اسپیشل ٹرین بعد شکار واپس بلدہ تشریف لائے۔

۲۲ محرم ۱۲۲۱ھ روز جمعہ شہزادہ ولی عہد بہادر بذریعہ موٹر بہر تشریف لیگے۔ وہاں کے مدارس و دفاتر کا معائنہ فرمایا۔ اور ۲ صفر السیہ روز جمعہ مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۳ شوال ۱۲۲۱ھ روز شنبہ کو صاحبزادہ صاحب بلند اقبال و لیعہد بہادر و شہزادہ معظم جاہ بہادر مع اسٹاف بغرض شکار بذریعہ اسپیشل ٹرین ریاست دتیا تشریف فرما ہوئے۔ وہاں راجہ صاحب نے شاندار استقبال کیا۔ راجہ صاحب کے محمان رہے۔ اور وہاں کے مشہور مقامات کی سیر فرمائی اور شکار کھیلنے کے بعد ۱۱ شوال ۱۲۲۱ھ روز شنبہ شب کے ۸ بجے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۲۲ دھچھہ ۱۲۲۱ھ کو شہزادگان بلند اقبال بذریعہ اسپیشل ٹرین ساڑھے نو بجے جانب وزگل تشریف فرما ہوئے۔ تمام عہدہ داران استقبال کے لئے اسپیشن وزگل پر حاضر تھے۔ وہاں کے دفاتر اور مشہور مقامات کا معائنہ فرمایا۔ اور ۲ ذی الحجہ ۱۲۲۱ھ

یکمشت عطیات

— ادایا او بر سبب الاول ۱۲۴۵ھ مولوی ابوالعلی خان مرحوم سابق مصنف پرگی کی بیوہ کے نام (الطیعیہ) روپیہ کا انعام رمایتی منظور فرمایا گیا۔

— آخر آبان ۱۲۴۵ھ آرمی سٹرائنگ لائبریری کے انڈین بکشن کیلئے ایک ہزار بیوڈ کا پیش بہا عطیہ مرحمت فرمایا گیا۔

— بہ اتباع فرمان خسروی یکم صفر ۱۲۴۵ھ بموجہ محمد عظمت اللہ صاحب مسجد ارساد کنگا بندہ سکندھ لائبرس کو ۴۴ روپیہ سے ۱۹۱۵ھ سے یکم جون ۱۲۴۵ھ تک (۱۲۴۵ھ) روپیہ کھدرا مانہ کے حساب بقایا جو تقریباً (۱۲۴۵ھ) ہو ملے اجمال کر نیکھ از ان کی ۱۲۴۵ھ روپیہ کا پیش بہا ۱۲۴۵ھ سے (۱۲۴۵ھ) قرار دے جائیگا حکم ہوا۔

— اوایل ماہ شعبان ۱۲۴۵ھ وائسرائے یسری ریف فنڈ (چاندانہ جزییاں) میں جس کیسے سال گذشتہ فروری کے جمعہ میں پیش ہوئی تھی۔ پچاس ہزار روپیہ بطور حیدہ مرحمت ہوا۔

— وسط ماہ شعبان ۱۲۴۵ھ مسلم قبرستان واقع لندن کے فنڈ میں جس کا انتظام انیسریل مسٹر امیر علی پرپوی کوئلر کے زیر نگرانی ہے۔ (۱۲۴۵ھ) پنڈ عطیہ کئے جانے کا حکم ہوا۔

— اوایل ماہ ذیقعد ۱۲۴۵ھ بنائے تحریک۔ ہر ہائس جہا جہ چانم نگر صاحب حسب فرمان خسروی پہلک اسکون ڈیوڈ ڈون کو (۱۲۴۵ھ) ہندو لاکھ روپیہ کھدرا مانہ دینکی منظوری شرف صدور پائی۔

— اوایل ماہ محرم ۱۲۴۵ھ اعظم حضرت اقدس نے بمطوفات شاہانہ دشوا بھارتی کلکتہ کو ایک لاکھ روپیہ کھدرا عطا فرمایا۔

دارالکین مجلس صفائی بلدہ دامرائے بلدہ و المحضرت خسرو دکن بھی آئین پر رونق افروز ہوئے تھے آپ کے اتالیق میں مسٹر۔ اے۔ ال۔ جینی۔ نواب ناصر نواز الدولہ بہادر اور پریگٹیمو نواب عثمان یار الدولہ بہادر ۲۱ مارچ ۱۹۲۱ء کو رزیدقہ سلطانہ روز شنبہ دہر کو ذریعہ میل "پوسٹ ارن پورہ" بھی سے یورپ روانہ ہوئے۔

۹ اپریل ۱۹۲۱ء روز پنجشنبہ کو صاحبزادہ نواب صلابت جاہ بہادر سے اپنے اتالیق مسٹر بیوگاف مولوی علی اکبر صاحب بی۔ اے صدر مستسم تعلیمات مستقر بلدہ کے پانچ بجے بغزم سفر سیاحت یورپ بذریعہ اکسپریس ٹرین راہی ہوئے اور ۱۱ اپریل سالیہ روز یکشنبہ کو جہاز میوڈونیا میں سوار ہو کر مارسیلز روانہ ہوئے۔

۶ مئی ۱۹۲۱ء یوم چہار شنبہ کو نواب بصالت جاہ بہادر بصیت مسٹر پنڈرگھاٹ اور مسٹر لیس۔ ایم۔ ہادی شام کو بغزم سفر انگلستان بھی تشریف لیگے۔ اور وہاں سے بذریعہ جہاز۔ یس۔ یس۔ چترال انگلستان روانہ ہوئے۔

یکمشت عظیمیہ ہوا را از ہشتاد و ہشتی حضرت سید اعلیٰ

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بتان صیفہ ششم ص ۲ و ضمیر)

۴۔ المحضرت پیر و مرشد محمود پرنور بندگان نوابی سلطان العلوم محی الملتہ والدین بادشاہ دکن نواب میر عثمان علیخان بہادر خلد اللہ ملکہ و سلطنت نے اپنی مشہور فیاضی و دیادگی کو کام فرما کر اپنی سند نشینی سے ۱۲۱۲ء تک جعفر راہوارات و وظائف اور یکمشت عطیات وغیرہ بلا لحاظ قوم و مذہب خرچہ نامہ دے کا غلطی سے عطا فرماتے ان کا ذکر کتاب ہذا کے حصہ سوم۔ چہارم۔ و پنجم میں تفصیل کیا جا چکا ہے اور ب ۱۲۱۲ء تا آخر ۱۲۱۲ء تک جعفر راہوارات و دیادگی وغیرہ ان لوگوں کے نام جاری کئے گئے اور یکمشت عطیات عطا ہوئے وہ سب فیل ہیں

عطا فرمائے ہیں جن کے مکانات ضلع آصف آباد میں آتش زدگی سے تباہ ہو گئے تھے۔
 — اوائل بیج الاول ۱۹۲۱ء شفا خانہ علاج امراض گلوچی و گوش واقع لندن کی (حصہ)
 پانچو پونڈ۔ پرنس ایلمر تھ ہوشل لندن (۱۹۲۱ء) یکہزار پونڈ۔ دوا خانہ بیت المقدس کو
 (۱۹۲۱ء) تین سو پونڈ۔ حمایت سیوٹنگ ہاتھ واقع فتح میدان حیدر آباد کی تکمیل کے لیے
 آٹھ ہزار نو سو روپیہ عطا ہوئے۔

— اوائل ماہ بیج الثانی ۱۹۲۱ء اردو گشتی کتب خانہ کی مقیم محال کے مد نظر بکیرت
 پانچ ہزار روپیہ کی امداد منظور ہوئی۔

— اوائل ماہ بیج الثانی ۱۹۲۱ء جامع مسجد دہلی کیلئے ایک لاکھ روپیہ عطا فرمائے گئے۔
 — وسط ماہ جمادی الاول ۱۹۲۱ء تھیم خانہ انصار الصغہ کلبرہ شریفیہ کیلئے (۱۹۲۱ء)
 کی منظوری بغرض خریدی مکان صادر ہوئی۔

— وسط ماہ نومبر ۱۹۲۱ء بزمانہ قیام دہلی سواری مبارک وہاں کے کشتہ موتوں کو (حصہ)
 کالج دہلی کے بیوہ فنڈ کیلئے عطا فرمایا گیا۔

— اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۹۲۱ء اتنا سفر دہلی حضرت اقدس علی نے حضرت خواجہ قطب الدین
 اور حضرت نظام الدین صاحب کی درگاہوں کے محاذ میں تقسیم کرنے کیلئے (حصہ) روپیہ
 روانہ فرمایا گیا۔

— اوائل ماہ حجب ۱۹۲۱ء پیکار حسرتی سے آرٹ اینڈ کرافٹس اگزمین کے کمیٹی کو
 پانچ سو روپیہ کلدار بطور چنندہ عطا کر نیکاح حکم صادر ہو۔

— اوائل ماہ جنوری ۱۹۲۱ء سفر شہانہ کلکتہ کے دوران میں حضور اقدس علی نے
 ایک لاکھ کا عطیہ اپنی تشریف آوری بنگال کی یادگار میں کاہتے نیراتی اور رفاہ عام کے
 کاموں میں صرف کرنے کیلئے گورنر صاحب بنگال کو دیا۔

— آخر ماہ شعبان ۱۹۲۱ء آخر ماہ جنوری ۱۹۲۱ء لیڈی بارٹن کاشہری میل جول میں

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ خریدی رسالہ مجلہ عثمانیہ برآ تقسیم مدارس سرکاری (الاصحاح) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ حسب تحریک متمدنی تعلیمات سرکاری حسریہ اسلامک کلچر کیلئے (۱۳۵۰) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ مدرسہ معین الاسلام علیگڑھ کو (۱۰۰۰) روپیہ عثمانیہ کی امداد دینے کی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۳۲ھ اخبار صبح دکن کے (۵۰) پرچہ خریدنے کی منظوری دی گئی (۱۵) پرچے مدارس بلوہ کیلئے بحساب سالانہ سو (۳۵) مدارس ضلع کیلئے بحساب (۱۵) صرف ایک سال کیلئے پرچوں کی قیمت (الاکسیر) سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔ اور یہ ہفتہ کر دی گئی ہے کہ آئندہ سے جو کوئی اخبار یا رسالہ جدید خرید جائے اسکی قیمت سرکاری دی گئی جو پبلک دیتی ہے۔

— آخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۳۲ھ حسب تحریک متمدنی تعلیمات سرکاری اخبار صحیفہ کے (۲۵۰) کاپیاں سررشتہ تعلیمات کیلئے اس قیمت پر لینے کی منظوری دی گئی۔ جو پبلک خریدتا۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۳۲ھ نواب سر امین جنگ بہادر کے دو چھوٹے لڑکوں کیلئے (۱۰۰۰) روپیہ سکہ عثمانیہ قرضہ تعلیمی کی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۳۲ھ حسب تحریک متمدنی عدالت و کو توالی و ہوجا عوامی پنگاہ سے حکم صادر ہوا کہ مدرسہ قادیہ بدایونی کو (۱۰۰۰) روپیہ کلداری کی امداد دی جائے۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۳۲ھ حسب تحریک متمدنی تعلیمات برائے عرس تعمیر و ترمیم ونگا حضرت شاہ نوز جموی اوزنگ آباد کیلئے (۱۰۰۰) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۳۲ھ فلسطین کے بیکس مسلمانوں کی امداد کیلئے (۱۰۰۰) روپیہ اور سندھ ریلیف فنڈ میں (۱۰۰۰) کلداری عطا کر نیکی منظوری صادر ہوئی۔

لگایا گیا تھا۔ اسکی سرپرستی اعلیٰ حضرت قدر قدرت نے منظور فرماتے ہوئے (ص ۱۱) روپیہ عطا فرمایا۔
 ————— اوائل ماہ فروری ۱۹۲۹ء میں مدرّس میں شاہی درود کی تقریب کی یادگار قائم رکھنے کیلئے اعلیٰ حضرت قدر قدرت نے بکمال مراحم خسروانہ (ص ۱۱) روپیہ کی گراں قدر رقم بطور عطیہ ہزار کسٹنی گوازمدرّس کو اس غرض سے عطا کی کہ اسکو بلا لحاظ مذہب و ملت مستحق خیرات و قابل امداد لوگوں میں تقسیم کیا جائے۔

————— بہ ماہ فروری ۱۹۲۹ء اعلیٰ حضرت قدر قدرت نے اسکول آف ڈائیکل میڈیسن کھلنے کے اس انسٹی ٹیوٹ ہسپتال کو ایک ہزار پونڈ المعادل (ص ۱۱) ہزار روپیہ کھلدار کا شاہانہ عطیہ دیا اس عرصے سے کہ ڈیپیکل بیماریوں کا علاج کیا جائے۔

————— آفر ماہ اگست ۱۹۲۹ء میں حضرت اقدس اعلیٰ نے علیٰ طلبہ بارگورماتی و ظالیف تعلیمی عطا کرنے کیلئے ساٹھ ہزار روپیہ کی منظوری عطا فرمائی۔ اسکے لئے ایک کمیٹی فکر تعلیمات میں ترتیب دی گئی۔

————— وسط ماہ جون ۱۹۲۹ء اعلیٰ حضرت قدر قدرت نے زراعتی کونسل کے فنڈ میں دو لاکھ روپیہ شاید ار عطیہ عطا فرمایا۔

————— عروس الادب کے قس سونے بڑے ستب خانہ آصفیہ و مدرّس بحساب فی نسخات روپیہ خریدنے کی منظوری صادر ہوئی۔

————— وسط ماہ صفر ۱۳۴۸ھ پالم پیٹ کے دیول کی مرمت کیلئے (ص ۱۱) روپیہ سکے عثمانیہ کی منظوری صادر ہوئی (بغرض محافظت آثار قدیمہ)۔

————— دسمبر ماہ ۱۳۴۸ھ نواب حیدر یار جنگ بہادر طباطبائی کیلئے (ص ۱۱) سکے عثمانیہ بضمن زرجیہ تیاج طبری انعام منظور کیا گیا۔

————— اوائل ماہ بیج الاول ۱۳۴۸ھ توسیع عمارت دارالمجذوبین میں دو خانہ پچھلی کیلئے (ص ۱۱) ہزار سکے عثمانیہ کی منظوری صادر ہوئی۔

برائے فراہمی ضروریات سرکار سے منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ رمضان ۱۲۳۷ھ جمعیت اتحاد امداد باہمی کو مزید ۴ سال کیلئے مبلغ دس ہزار روپیہ لائے بشکل عطیہ ایصال کرنیکی منظوری ہوئی۔

— آخر ماہ رمضان ۱۲۳۷ھ جامعہ دہلی کے قیام اکمنہ کیلئے پچاس ہزار روپیہ کی یکشت امداد بدیں شرط دی گئی کہ اگر جامعہ کا کام جاری نہ رہے تو عمارات سرکار عالی کی منظور ہو گئی۔

— وسط ماہ پانچ ۱۲۳۷ھ سکندر آباد ریس کلب کو پانچ ہزار روپیہ کلد چندہ منظور ہوا۔

— آخر ماہ شوال ۱۲۳۷ھ مسلم یونیورسٹی علیگندہ کے چندہ میں حضرت اقدس داعی نے براہم حسروانہ و الطاف شاہانہ (۱۰ لاکھ) کی رقم عطا فرمانے کا حکم دیا اور جو امداد اس وقت سرکار عالی سے اسے مل رہی ہے۔ اس میں اور دو ہزار روپیہ ماہانہ کا اضافہ کیا گیا۔

— اوائل ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۷ھ تیاری سائبان مسجد محبوب شاہی پر مبنی کیلئے (۱۰ لاکھ) چھ ہزار روپیہ کی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۷ھ پروفیسر کر دے زمانہ یونیورسٹی پونہ کے بانی کی ستم پار پیٹیکاہ حسروئی سے یکشت پانچ ہزار روپیہ اور ماہانہ (۱۰ لاکھ) روپیہ کلد امداد جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۷ھ محمد حنیف صاحب اجمیری کو دو ہزار روپیہ کلد امداد دینے کی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ محرم ۱۲۳۸ھ مسٹر گنیش راؤ کاٹے وکیل و مخنک ڈائریکٹر دکن گلاس ورک کو تہ دار عالی نے تین ہزار روپیہ قرض اور تین ہزار روپیہ بطور امداد اس غرض سے عطا فرمانے کی وہ جرمنی جا کر گلاس اندر سر نیز کے متعلق معلومات حاصل کریں۔

— اوائل ماہ محرم ۱۲۳۸ھ دہلی کے خیراتی دواخانہ چشم کو پانچ ہزار روپیہ دے گئے۔

— اوائل ماہ محرم ۱۲۳۸ھ علاقہ برار کے شہر کھام گاؤں میں ایک انیکلو اردو ہائی اسکول

_____ وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۳۵ شہداء نامہ اسلام کی (۳۰۰) جلدیں یکسال کے لئے
بجانب فی جلد (پے) کلدار ابوالامر حفیظ صاحب کے خرید کر ملاؤں اور مدرسہ دینیات و اہل خدمت
شرعی کو تقسیم کر دیا حکم دیا گیا۔

_____ وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۳۵ رسالہ ارشاد مولف مولوی شایہ یوسف الدین صاحب
قادیسی سکنہ جالندھلے اورنگ آباد سے ۵۰۰ جلدیں فی جلد (پے) سکہ عثمانیہ خریدی
جا کر مدرسہ دینیات اور اہل خدمات شرعی میں تقسیم کرنیکی اجازت دی گئی۔

_____ آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۳۵ رسالہ معیار الاوقات صلوات ماہ صیام کے ایک ہزار
بہ سرمایہ دو ہزار روپیہ طبع کرائے اور دو سو جلدیں مولف کو بطور انعام پیش جانیکے متعلق حکم صادر ہوا
_____ اوّل ماہ صعب ۱۳۳۵ پنڈت دین دیں شہرہ یڈر سناتن ہرم منڈلی دہلی کو
حضرت اقدس اعلیٰ نے اصرار روپیہ عطا فرمائے۔

_____ اوّل ماہ صعب ۱۳۳۵ بیت المقدس میں عمارات زاویہ کی مرمت کے لئے
(ص) سکہ کلہ کی امداد دینے کی منظوری دی گئی۔

_____ اوّل ماہ صعب ۱۳۳۵ وزیر اعلیٰ سندھ ڈی بی رتن کے تشلیف آوری
حمید آباد کے تقریب میں ۱۰۰۰ پونڈ کا چاک رفاہ عام کے کاموں میں صرف کرنے
کیلئے بیڈی رتن و رس فرمایا گیا۔ ہر اگست سے یہ تمام رقم آل انڈیا یومیں بھجوتی ہوگی۔
_____ سینہ کا نیکار۔

_____ آخر ماہ صعب ۱۳۳۵ وفاق بین مسلمین کے منہج کے مواد کیلئے پہنچا کلدار
یکشت عطا فرمایا۔

_____ آخر ماہ صعب ۱۳۳۵ ساکر کے بارے میں شوقندہ کی امداد میں ۱۰۰ روپیہ کلدار کا عطیہ
مرحمت فرمایا گیا۔

_____ اوّل ماہ ربیع الثانی ۱۳۳۵ انجمن خواتین اسلام مدارس کیلئے دوسروں کیلئے کلدار اور (ص) اکی

— آخر ماہ شعبان ۱۲۴۹ھ حسب الحکم سر مہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی بر بنائے تحریک معتمدی عدالت کو توالی و امور عامہ (صیغہ تعلیمات) مقامی پانچ اخبار کی پچاس پچاس کاپیاں جو پبلک خریدتی ہے حسب نشانہ ہی گنجائش سررشتہ متعلقہ خریدنے کی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ شعبان ۱۲۴۹ھ درگاہ حضرت نظام الدین اولیاء دہلی کیلئے پندرہ ہزار روپیہ کھدار امداد بجانب سرکار عالی دینے کی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ رمضان ۱۲۴۹ھ حضرت اقدس اعلیٰ نے آل انڈیا خواتین تعلیمی فنڈ ایسوسی ایشن کیلئے دو لاکھ روپیہ کا عطیہ مرحمت فرمایا۔

— وسط ماہ رمضان ۱۲۴۹ھ (ماہ جنوری ۱۹۱۲ء) حضرت نظام نے دو لاکھ پونڈ ملک کے ہسپتال کیلئے دیا اور انکو ملک معظّم ہی کے اختیار پر چھوڑ دیا گیا۔

— آخر ماہ رمضان ۱۲۴۹ھ صلح قیام انجمن نسواں سماء تارایتا بیوہ ست نارین نامہ دہنے ایک انجمن نسواں قایم کی تھی لہذا رعایتاً بیوہ مذکور کو سررشتہ امداد باہمی سے دو سو روپیہ ایصال کرنیکی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ رمضان ۱۲۴۹ھ حسب تحریک صدارت العالیہ کاغذی رسالہ ارشاد کی کمیوں کا پیاں بقیہ (الکراس) روپیہ برائے تقسیم مدارس دینیات و مساجد وغیرہ خریدنے کی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ شوال ۱۲۴۹ھ بارگاہِ ظل سبحانی جہاں پناہی سے بہرام خسروانہ سرجمین متہ ہار شو سائیٹی آف انڈیا کو پندرہ ہزار روپیہ کھدار یکمیت اور تین ملّی روپیہ کھدار سالانہ امداد دینے کی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ شوال ۱۲۴۹ھ حسب فرمان خدافندی مولوی سراج الدین علیخان مرحوم سابق مہتمم کرڈگری محصلو خانہ مدہرہ کی ذمگی چار سو اکیس روپیہ معاف کرنیکی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۲۴۹ھ حسب فرمان خسرو دی شفیع احمد تیراک جو اس وقت لندن میں ہیں

کی عمارت بنانے کیلئے (۱۹) ہزار کھار عطا کرنے کی منظوری صادر ہوئی
 — وسط ماہ محرم ۱۲۴۹ء پیشگاہ سرکار سے خریدی مرنج سرشتہ پٹہ نصفہ محسود
 سلطان الدین خان صاحب کے (۳۶۰) کاپیاں بحساب فی جلد لکھو پیہ خریدنے کی
 منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ محرم ۱۲۴۹ء امداد مسلم ہائی اسکول پانی پت کیلئے یکشت (۲۰) ہزار روپے
 اور سالانہ تین ہزار روپیہ ذیلی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ صفر ۱۲۴۹ء دیول رامپا ضلع ورنگل کی مرمت کیلئے بنظر محافظت آثار قدیمہ
 (۱۴) ہزار روپیہ کی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۲۴۹ء مشہور تیراک شفیع احمد صاحب کو آبائے انکسٹا
 کو عبور کرنیکی کوشش میں مزید (۵۰) پونڈ کی امداد دی گئی۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۲۴۹ء سن ہپشل ڈورناکل کو (۱۵۰) پونڈ تقریباً چار ہزار
 روپیہ سکھ عثمانہ دینے کا حکم صادر ہوا۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۲۴۹ء میجر شاہ مزار غریبک صاحب مرحوم نائب ناظم
 کو توالی ضلع کے پسماندگان کے نام یکشت چہ ہزار روپیہ اور بیوہ کے نام تاحیات
 (۱۵) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا۔

— اخیر ماہ شعبان ۱۲۴۹ء حب تحریک محمدی عدالت کو توالی و امور عامہ (صیفہ نظام)
 انڈیا نمبر ٹائمر لندن کی ہس ہزار کاپیاں قیمت (۶۰) پونڈ برائے تقیم مدارس و کالج خریدنے
 کی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ شعبان ۱۲۴۹ء حب تحریک محمدی عدالت کو توالی و امور عامہ کلاہالی
 اخبار نور کے ایڈیٹر محمد یوسف صاحب کو یہ صلہ ترجمہ کلام حب بزبان گرجی (محمد لکھو)
 روپیہ سکھ کلاہالی امداد دینے کی منظوری دی گئی۔

مرحمت فرمائے ہیں۔

— اوایل ماہ ذیحجہ ۱۲۴۹ھ حضرت اقدس اعلیٰ نے سابق ملکہ سلطان وحید الدین (ترکی) کو شرف باریابی و تکلم بخشا اور ازراہ عطوفات شاہانہ خراج راہ کیلئے پانچ ہزار روپیہ عطا فرمائے۔

حسب فرمان خسروی شیخ عبدالرضا و حاجی شیخ اسماعیل ایرانی کو پانچ سو روپیہ زادراہ ایصال کرنیکی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ ذیحجہ ۱۲۴۹ھ حضرت اقدس اعلیٰ نے مصیبت زدگان کانپور کی امدادی فنڈ میں دس ہزار روپیہ کا عطیہ مرحمت فرمایا۔

اجرائی ماہوار ماہانہ و سالانہ

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہوستان آصفیہ جلد ۲۴ ص ۲۴ و ضمیر ۲

— اوایل ماہ ذیحجہ ۱۲۴۹ھ موضع ناچوارم والے محمد تمیش علی کے نام (۵۰) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم ہوا۔

— وسط ماہ محرم ۱۲۴۹ھ قدام احمد پھر ابوالی اور سید جعفر علی شاہ قادری مقیم قطبی کوٹہ کے نام تیس تیس روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم ہوا۔

— وسط ماہ محرم ۱۲۴۹ھ (۱) شیخ حسین بن جلیل وغیرہ محتسب کموی (۲) شیخ حمزہ بن مصنودی مدنی (۳) حافظ قاری شیخ محمد علی بن صالح سمتودی کموی کے نام فی اسم تیس تیس روپیہ کلدار ماہوار مقرر ہوئی۔

— وسط ماہ محرم ۱۲۴۹ھ (۱) فریاد شاہ (۲) احمد بخش اور نور شاہ میاں کٹہ اندنگ آباد کے نام فی اسم ماہانہ ۵۵ روپیہ حالی جاری ہوئے۔

مرید ایک سو پونڈ کی امداد دی گئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۲۴۹ء حسب الحکم مہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی اخراجات شکار صاحب مالیشان بہادر کیلئے جو اجنڈہ جارہے ہیں مبلغ دس ہزار روپیہ سک عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۲۴۹ء دہلی میں زنانی کالج کے قیام کیلئے آل انڈیا وینس ایکویشن فنڈ میں حضرت اقدس اعلیٰ نے دو لاکھ روپیہ کا عطیہ مرحمت فرمایا۔

— اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۲۴۹ء کتب خانہ حیدر آباد تچر ایسوسی ایشن کو یکہزار روپیہ بخشیت اور ماہانہ پندرہ روپیہ دینے کی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۲۴۹ء حاجی عبد الرحمان صاحب مفتی ماوا کو یکشت پان سو روپیہ کلدار کی امداد فرمائی گئی۔

— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۲۴۹ء حسب حکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی مولوی مرزا فرحت الشربگ صاحب مددگار محمدی عدالت کو توالی و امور عامہ سرکار عالی کو مبلغ دس ہزار بصلہ یزیدی مقدمہ گویند بابا دینے کی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۲۴۹ء حسب حکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی مسٹر محمد مارا دیوبند پتمال جو کلا محمدیہ کا ترجمہ بزبان نگرزبی مرتب کئے ہیں اس کو مدرس ثانویہ میں تقسیم کرنے اور اس کا یہ یہ سب سک عثمانیہ مقرر کرنیکی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۲۴۹ء حسب حکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی مجموعہ خطبات کے یکہزار کاپیاں بحباب اعظمیہ یہ مساجد سرکاری میں عتیم کرنیکی منظوری دی گئی۔

— اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۲۴۹ء حسب تخریب محمدی عدالت کو توالی و امور عامہ سرکار عالی (صینہ تعلیمات) رسالہ حیدر آباد تچر کی چار سو ستیا سی کاپیاں برائے تقسیم اس سرکار عالی خریدنے کی منظوری دی گئی۔

— اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۲۴۹ء دن نیمورل فنڈ میں حضرت اقدس اعلیٰ نے پانچ ہزار روپیہ

جاری رکھنے کیلئے حکم صادر ہوا۔

— ادا اہل ماہ ربیع الاول ۱۲۳۶ھ پنگاہ خسروی سے تعلیم۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی کیلئے
سید شاہ علی نہری کے نام آذر ۱۲۳۶ھ سے سابقہ وظیفہ تعلیمی (۵۵) روپیہ ماہانہ میں
دو سال کی توسیع فرمائی گئی۔

— اوایل ماہ ربیع الثانی ۱۲۳۶ھ مدینہ منورہ والے محمد کمال بن صالح عبد الجواد کے
نام دس روپیہ کھدار مامورات حیات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۲۳۶ھ سماتہ شریف فاطمہ بنت سید محمود مدنی کے ۱۱۵ روپیہ
مامورات حیات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

— وسط ماہ اکٹوبر ۱۲۳۶ھ سابقہ انجمنہ سٹریسی بی ڈنلاپ کی بیوہ کے نام بطور خاں
(۵۵) پونڈ سالانہ کا وظیفہ حیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ جمادی الاول ۱۲۳۶ھ محمد سراج الدین خان و محمد ریاض الدین خاں
ساکمان اور کے نام دس دس روپیہ کھدار مامورات حیات جاری فرمائے گئے۔

— وسط ماہ جمادی اول ۱۲۳۶ھ حضرت سلطان خراسان امام ضامن شامن علیہ السلام
کے درگاہ مبارک کے مصارف بخشی اور عود کل کیلئے (۵۵) روپیہ مامورات مقرر کی گئی۔

— ادا اہل ماہ جمادی ثانی ۱۲۳۶ھ مسٹر وارنر کے موجودہ وظیفہ میں مزید (۵۵) روپیہ
سالانہ کا اضافہ کرنے اور اشخاص ذیل کے نام مامورات اجرا کرنیکا حکم صادر ہوا۔

(۱) عمر بن عبد المحسن الکوی بمقدور روپیہ کھدار (۲) بشیر احمد صاحب واعظ پچیس روپیہ
کھدار (۳) سید یوسف حسین صاحب بیراک پچیس روپیہ (۴) حافظ عبد المجید محمد عبد الغنی
نام بنیانی اسم دس روپیہ کھدار۔

— آخر ماہ جمادی الثانی ۱۲۳۶ھ مسٹر و لنکر سابق یردفیسر جامع عثمانیہ کے تین لڑکیوں

(۵) عایشہ بیگم سے (۶) محبوب بیگم لے۔

— اوائل ماہ ذیحجہ ۱۳۳۱ھ اشخاص ذیل کے نام تاحیات ماہوارات منظور ہوئیں۔

(۱) محمد عبدالغیر صاحب مدرس مدرسہ قوت الاسلام بکلوڑ (۵) بیہ کھدار (۲) سید

فرید الحسن شاہ صاحب قادری (۵) (۳) غوث الدین احمد (۵)۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۳۱ھ خدابخش نابنیا کے نام تاحیات (۵) اور محمد نور بن عثمان

کمال کی کے نام تاحیات (۵) روپیہ جاری کرنیکی منظوری جواد ہوئی۔

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ میں مدرسہ تعلیم النصلع شرقیہ (لنڈن) کے نام تین سال

پانچو پونڈ سالانہ کیلئے منظوری ہوئی۔

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ حسب ذیل ماہوارات کی اجرائی منظوری صادر ہوئی۔

(۱) علاء الدین صاحب مجذوب کی بیوہ بانو شاہ بی بی کے نام تاحیات (۵)۔

(۲) میر شاقی حسین صاحب مرحوم عہدہ دار فوج باقاعدہ کی بیوہ کے نام بشرط پرورش نثر (۵)۔

روپیہ ماہانہ تاحیات و فرزند خود کے نام بشرط پرورش دختران و فرزند ان مرحوم (۵) ماہانہ

تا عمر ۱۸ سال۔

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ گریسنر پاٹھ شالہ سکندر آباد کے (۵) روپیہ امداد میں

ختم مدت سابقہ سے تین سال کے توسیع کی منظوری ہوئی۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ حسب ذیل ماہوارات کی اجرائی ہوئی۔

(۱) حافظ محمد صاحب اوزنگ آبادی (۵) (۱) جنید النساء بیوہ غضنفر علی شاہ (۵)۔

(۳) حال بی صاحب (۵) کھدار (۴) سید اللہ نما شاہ صاحب (۵)۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ ریلوے کے ایک سابق ملازم مسز حجابی۔ بلبر کے نام

پچاس روپیہ کھدار اور (۲) سید جعفر علی شاہ قادری مرحوم کی بیوہ حبیب النساء بیگم کے نام (۵) کھدار

ماہوار کی اجرائی ہوئی۔

کے نام (مار) روپیہ ماہانہ کا وظیفہ تعلیمی سرکار سے منظور ہوا۔

— آخر ماہ جب ۱۳۲۶ھ حکیم حبیب اللہ صاحب سدھوری کے مطب کو پچاس روپیہ ماہانہ کا گرانٹ عطا ہوا۔

— اوائل ماہ شعبان ۱۳۲۶ھ مدینہ منورہ والے خلیل آغا عبدالسلام صاحب کے نام غرہ جب ۱۳۲۶ھ سے ماہانہ (۵۰) روپیہ کھدرا تاحیات جاری کر نیکا حکم صادر ہوا۔

— سترہ غلام قادر صاحب گرامی مرحوم کی بیوہ اقبال بیگم کے نام غرہ شوال ۱۳۲۶ھ سے پچاس روپیہ کھدرا تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— سعد بن عبداللہ صاحب فلمی ملی کے نام غرہ رمضان سے اور سید میدانی شاہ صاحب افغانی کے نام غرہ شوال ۱۳۲۶ھ سے تاحیات (۵۰) روپیہ کھدرا جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ذی قعدہ ۱۳۲۶ھ مولوی سید محمد حسین صاحب کے نام تالیف و تصنیف کے سلسلہ میں پچاس روپیہ کھدرا تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— سولہ ماہ ذیقعدہ ۱۳۲۶ھ حکیم سید مرزا صاحب مرحوم کی بیوہ کے نام (۵۰) روپیہ کا وظیفہ تاحیات منظور ہوا۔

— محمد نضرت اللہ صاحب بی۔ اے مرحوم مددکارانہ تعینات کے فرزند کے نام فی کس (۵۰) روپیہ وظیفہ تعلیمی منظور لیا گیا۔

— محمد حسن صاحب معلقہ پیشی انمولی نغرائی کے فرزند محمد ذاکر حسین و محمد عبدالحق حسین کے نام فی کس (۵۰) روپیہ وظیفہ تعلیمی منظور ہوا۔

— اوائل ماہ ذی الحجہ ۱۳۲۶ھ جان محمد صاحب قلم خفینہ پولیس کے پسماندہ گلوں کے نام حبیل وظائف منظور ہوئے۔

۱۱۔ محمد امیر احمد (۲) نظیر احمد سید (۴) محمد منظور احمد (۴) امیر النصار بگم صاحبہ شادی

— اوائل ماہ رجب ۱۳۴۲ھ حکیم سید قادر شریف صاحب کے نام (۵۰۰ روپیہ) ماہانہ کی امداد اور حکیم محل محمد صاحب کی امداد میں پانچ روپیہ ماہانہ کا اضافہ اور مدرسہ غوثیہ حسینی علم کے نام ایک سال تک (۵۰۰ روپیہ) ماہانہ کے امداد کی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ رجب ۱۳۴۲ھ حکیم ابوالقاسم صاحب تونسہ کے موجودہ گرانٹ میں مزید (۵۰۰ روپیہ) اضافہ منظور ہوا۔

— وسط ماہ شعبان ۱۳۴۲ھ لکھنؤ کے مشہور سوز خوان منجم صاحب کے نام (۵۰۰ روپیہ) تاحیات برائے خسرانہ منظور فرمائے گئے۔ اور حافظ نیاں احمد خاں نابینا کو (۵۰۰ روپیہ) تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ اپریل ۱۳۴۲ھ لیڈی ہارڈنگ میڈیکل کالج دہلی کو سالانہ چھ ہزار روپیہ کھدار امداد منظور ہوئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۴۲ھ مولانا سلیمان صاحب ندوی مصنف سیرت النبی کا ذہیفہ (۱۰۰۰ روپیہ) اور دو سال تک ایصال کرنیکا حکم صادر ہوا۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۲ھ دارالمصنفین غلام گدہ کے نام تیار حکم سے دو سال کیلئے (۱۰۰۰ روپیہ) کی امداد جاری ہو گئی۔ اور کتب خانہ جگدیش سہا شاہ علی بندہ کے نام (۱۰۰۰ روپیہ) کی جو امداد جاری ہے اس میں یک سو سو روپیہ اضافہ سے ایک سال کی توسیع منظور کی گئی۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۲ھ (۱) کپٹن میر زور آور علی مرحوم کی بیوہ کے نام (۵۰۰ روپیہ) مہوار تاحیات دونوں فرزندوں کے نام (۵۰۰ روپیہ) اور ایک دختر کے نام (۵۰۰ روپیہ) مہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۲ھ مصنوعی میوہ ساز سید احمد علی کے نام (۵۰۰ روپیہ) مہوار تاحیات منظور فرمائی گئی۔

— وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۴۲ھ سید بیگم صاحبہ دہلی والے کی دو لڑکیوں کے نام ماہانہ فی کس (۵۰۰ روپیہ)

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۲۷ھ (لندن) ۲۹ ستمبر ۱۹۱۰ء اعلان کیا گیا کہ علم حضرت حضور نظام جامعہ لندن کے متعلقہ مدرسہ علوم مشرقیہ کی امداد کے لئے تین سال تک پانسو پونڈ سالانہ عطا فرماتے رہیں گے۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۲۷ھ اسمار مندرجہ ذیل کے نام ماہوارات و وظائف کی اجرائی ہوئی۔ (۱) غلام حسین صاحب طالب علم علیگڑھ یونیورسٹی کے نام (۵۰) ماہوار وظیفہ تقیلمی (۲) محمد ابراہیم صاحب مدنی کے نام (۵۰) روپیہ ماہوار رعایتی۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۲۷ھ دارالعلوم مسجد چوک کی امداد (۵۰) روپیہ میں مزید دو سال کی توسیع منظور کی گئی۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۲۷ھ مولوی عبدالماجد صاحب بدایونی کے نام (۵۰) روپیہ کلدرا اور حافظ محمد امیر خاں کے نام (۵۰) روپیہ کلدرا کی اجرائی ہوئی۔

— آخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۲۷ھ پنجاب کے رسالہ صوفی کے ایڈیٹر ملک محمد الین عون کی منظورہ ایک سو روپیہ کلدرا ماہوار مزید پانچ سال تک جاری رکھنے کا حکم ہوا۔

— مولوی غلام طاہر صاحب مرحوم کی بیوہ سعید النساء کے نام (۵۰) روپیہ ماہوار اور انکی بیوہ بہو معین النساء کے نام (۵۰) روپیہ ماہوار اجرا ہوئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۲۷ھ ابراہیم مرحوم کی بیوہ حجاب بیگم کے نام پچیس روپیہ کلدرا ماہوار بشرط پرورش فرزند ان اجرا ہوئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۲۷ھ کو حاجی محمد افندی اور عبدالکریم مجددی اور غلام محمد شام کے نام تیس روپیہ ماہوار جاری کرنا حکم صادر ہوا۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۲۷ھ روشن بی کے نام ۵۰ روپیہ حافظ قاری محمد صالح کے نام (۵۰) محمد بدرالدین لکھنوی کے نام ۵۰ روپیہ اور حسین بی کے نام (۵۰) اجرا ہوئے۔

— اوائل ماہ صفر ۱۲۳۵ھ دہلی والے مرزا حسین صاحب ولد حسن امشبیک صاحب کے نام غرہ محرم ۱۲۳۵ھ سے (۷۷) روپیہ کھدرا ماہوار جاری کر نیکا حکم ہوا۔

— اوائل ماہ صفر ۱۲۳۵ھ مولوی صفی الدین صاحب مرحوم ناظر کتب مذہبی کی بیوہ کے نام (۷۷) روپیہ سکہ عثمانیہ تاحیات وظیفہ رعایتی منظور فرمایا گیا۔

— اوائل ماہ صفر ۱۲۳۵ھ ۷۷ روپیہ سکہ عثمانیہ خواہ ماہوارات جدیدہ مندرجہ ذیل اصحاب کے نام تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

(۱) سید زین العابدین فرزند مولوی علی نقی صاحب ساکن کوتلہ عالیجاہ۔ (۲) سید علیم الدین حمید فرزند سید فخر الدین صاحب ساکن کاجیکوڑہ (۳) سید علی محمد فرزند سید کاظم علی صاحب مرحوم ساکن کوچہ کڑوے صاحب۔

— اوائل ماہ صفر ۱۲۳۵ھ شاہ غلام حسین مرحوم یومیہ دارجلوسی کے دو فرزند ان صغیرین اور ایک زوجہ و ایک والدہ بے سہارا تھے۔ لہذا غرہ محرم ۱۲۳۵ھ سے یومیہ دار مذکور کا نصف یومیہ یعنی (۷۷) دونوں فرزندوں کے نام بشرط پرورش متعلقین مذکورہ جاری کیا گیا۔

— اوائل ماہ صفر ۱۲۳۵ھ سید محی الدین مرحوم کی بیوہ عنایت النساء کے نام ۷۷ روپیہ سکہ کھدرا ماہوار تاحیات جاری فرمائی گئی۔

— اوائل ماہ صفر ۱۲۳۵ھ صدیق حسن صاحب کے فرزند کے نام ۷۷ روپیہ اور دو لڑکیوں کے نام ۷۷ روپیہ تاکتہ الی وظیفہ تعلیمی منظور فرمایا گیا۔

— وسط ماہ صفر ۱۲۳۵ھ فتح علیاں مرحوم سابق اسپیکر کو توالی ضلع کے بیو، کے نام ۷۷ روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات منظور کیا گیا۔

— وسط ماہ صفر ۱۲۳۵ھ میر محبوب علی مرحوم الہکار فیناس کی بیوہ آمنہ بی کو (۷۷) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات منظور کیا گیا۔

— وسط ماہ صفر ۱۲۳۵ھ حسن محمد مرحوم کے بیوہ کے نام بشرط پرورش دختر فرزند (۷۷) روپیہ

اجرا کر نیکی لئے حکم صادر ہوا۔

— وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۳۲ھ سات اشخاص مندرجہ ذیل کے نام غرہ ذیحجہ السیہ سے تاحیات ماہوارات جاری کر نیکا حکم صادر ہوا۔

- (۱) سید عبدالہادی بن سید عبدالباقی متوطن ترکستان (۵۵) روپیہ ماہوار
 - (۲) حافظ عبدالغیر بن عبدالفتاح مکی (۵۵) (۳) سید عبدالہادی بن سید محمد عثمان مدنی (۵۵)
 - (۴) شرف احمد بن غالب الحسینی مدنی (۵۵) (۵) سید علی بن جعفر شیخ العلوی و حسینی مدنی (۵۵)
 - (۶) سید ابراہیم بن سید جعفر شیخ علوی مدنی (۵۵) (۷) فلاح اللہ خان ملازم سرشتہ کرڈرگیر (۵۵)
- وسط ماہ اسفند ۱۳۳۲ھ مدرسہ انوار العلوم نام پٹی کے امدادین (۵۵) روپیہ کا اضافہ ہوا۔

— فرزان فرنیہ، رذیقہ سید سید سائو سلطان محمد رشاد خان کی بیوہ فاطمہ ہرگزگیر خانہ کو (مار) پونڈ وظیفہ سالانہ تاحیات ذریعہ رزیدنیسی جاری کیا گیا۔

— اوائل ماہ محرم ۱۳۳۲ھ مولوی صفر حسینی صاحب جانشین حضرت محمد شاہ مرحوم کے نام انکی سقیم حالت کے نظر کرتے (مار) روپیہ سکہ عثمانیہ ماہوار منصب جاری کر نیکی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ محرم ۱۳۳۲ھ مندرجہ ذیل اشخاص کے نام ماہوارات کی اجرائی فرمائی گئی۔

۱۱. مراد انسا بگم بیوہ قاضی احمد صاحب سابق صدر مدرس کے نام تاحیات (۵۵) ماہانہ
۱۲. حسین بی صاحبہ کے نام ماہانہ (۵۵) (۳) حبیب شاہ صاحب کے نام (۵۵) کھدار ماہانہ کے وظیفہ رعایتی کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— آخر ماہ محرم ۱۳۳۲ھ نواب جبار یار جنگ مرحوم سابق رکن مجلس عالیہ عدالت کے بیوہ کے نام (مار) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات منظور فرمایا گیا۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۳۲ھ مولوی سید محمود صاحب ہفتبانی کے نام غرہ محرم ۱۳۳۲ھ سے (۵۵) روپیہ کھدار تاحیات جاری کر نیکا حکم ہوا۔

تا حیات جاری کریں کی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ حبیب احمد صاحب نیر برنجی کے نام ایک سو روپیہ کھدار تاجا اجرا فرمائے گئے۔

— ادا اہل ماہ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ شمس العلماء عبدالحق صاحب کے نیر وظفہ الحق صاحب کے نام (۵۵) روپیہ کھدار تاجا حیات جاری کریں کی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ خواجہ انوار حسین صاحبے حرم سابق ناظر شرقی صیغہ تعمیر کی بیوہ کو مبلغ (۱۰۰) روپیہ سکہ عثمانیہ بشرط پرورش دو دختران و رسوم شادی و طیفہ رعایتی کی منظوری صادر ہوئی۔ آپ کے شوہر کے تیاج وفات سے آپ کے نام ماہوار اجرا ہوئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ سید حسین معلم کے وظیفہ میں اور (۵۵) سکہ کھدار کے اضافہ کی منظوری دی گئی۔

— مولوی حبیب الرحمن صاحب پروفیسر معاشیات کی دو سال تک کی خدمت تعلیمی منظوری کی گئی اور بلیصہ پونڈ کی اس شرط کے ساتھ منظوری دی گئی کہ وہ زرعتی معلومات میں کوشش کریں۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ عبد الرحمن خالص صاحب غنٹت مرحوم رسالہ پریش دہلی کی بیوہ کے نام (۵۵) روپیہ سکہ عثمانیہ و طیفہ رعایتی جاری کریں کی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر جمادی الاول ۱۳۴۵ھ عبد اللہ شاہ برادر زادہ محمد کریم الدین کے نام ۲۰۱ سال عمر تک (۵۵) روپیہ سکہ عثمانیہ ماہانہ کی منظوری صادر ہوئی۔

— ادا اہل ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ میر محبوب علی مرحوم سابق پروفیسر جامعہ عثمانیہ کی بیوہ غوث النساء بیگم کے نام اور ان کے فرزند کے نام (۵۵) روپیہ سکہ عثمانیہ و طیفہ رعایتی اس شرط سے جاری کیا گیا کہ (۲۴) سال کے عمر کے بعد یہ وظیفہ غوث النساء بیگم کے نام منتقل ہوگا۔

— آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ آمنہ بی بی طفیلہ کو تاحیات (۵۵) روپیہ ماہوار سکہ کھدار جاری کریں کا حکم صادر ہوا۔

ماہیات اجرائی کی منظوری صادر ہوئی۔

آخر ماہ صفر ۱۳۴۵ء دورانم کتہری کے نام سے روپیہ ماحولیات ماحولیات غرہ محرم سے جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

آخر ماہ صفر ۱۳۴۵ء نوب صادق جنگ مرحوم کی بیوہ کے نام سے روپیہ وظیفہ سابقہ (۵۵۰) کا اضافہ جلا (۵۵۰) روپیہ وظیفہ منظور فرمایا گیا۔

آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۵ء فرزند کبر تیج اسادات ملی کی بیوہ امتہ العاطلہ رحمہ اللہ کے بارہ ربیع الاول سے (۵۵۰) روپیہ کلدات ماحولیات جاری کرنیکی اجازت عطا ہوئی۔

آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۵ء فرید الدین خاں خوشیگی مرحوم دارالضرب صیفہ ممہور کی بیوہ حبیبہ بیگم کے نام غرہ ربیع الاول ۱۳۴۵ء سے (۵۵۰) روپیہ مکہ عثمانہ ماحولیات جاری کرنیکی منظوری عطا ہوئی۔

آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۵ء محمد عبید تقی مدرس کے بیوہ کے نام (۵۵۰) روپیہ وظیفہ رعایتی ماحولیات جاری کرنیکی منظوری صادر فرمائی گئی۔

آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۵ء مس محبوبہ لسا درسل شاہ النساء طلبہ زمانہ کالج کو اکیس اکیس علی التیب (۵۵۰) روپیہ کو تعلیمات سے منع کیا گیا۔

وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۵ء نہ منشا بیگم کے نام (۵۵۰) روپیہ مکہ عثمانہ وظیفہ تعمیری منظور کیا گیا۔

۱۰۔ ربیع الثانی ۱۳۴۵ء دہوکی منہ نے اسکا کے نام (۵۵۰) روپیہ ماحولیات جاری کرنیکی منظوری عطا فرمائی۔

۱۱۔ آخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۵ء شاہ عثمان صاحب ہوپال کے نام (۵۵۰) روپیہ محمد جلال الدین و صلی کے نام پیرس روپیہ کلدار سید ابراہیم صاحب ساکن سکندر آباد کے نام سے روپیہ۔

۱۲۔ محمد واحدی صاحب دہلوں اڈیٹر نظام الشانجی کے نام (۵۵۰) روپیہ کلدار

(۱) مدینہ منورہ والے حافظ محمد عبد الجود صاحب ابن شیخ حمزہ کے نام (۵۰) روپیہ کھدار ماہانہ (۲) دمشق والے عبدالقادر بشیر کے نام ۵۰ روپیہ کھدار (۳) کوثر علی کے نام (۵۰) روپیہ کھدار تاحیات اجرا کیے گئے۔

(۴) کرنل عظمت اللہ مرحوم سابق کمانڈنگ سکند لانس کے پسماندگان کے نام حسب ذیل وظائف جاری کیے گئے۔

(۱) بیوہ (۵۰) روپیہ ماہانہ تاحیات (۲) دو دختران کے نام ۵۰ روپیہ فی کس تاکھدانی تا عمر ۲۱ سالہ (۳) فرزند (۵۰) روپیہ ماہانہ تا عمر ۱۰ سال لیسکے علاوہ مرحوم کی زندگی کے قرض کی ادائیگی ۵۰ ہزار روپیہ اور نیز بارہ ہزار روپیہ کا انجام۔
۶ رمضان ۱۳۳۷ء حبیب علی بن احمد مجاہدہ درگاہ ابا بکر بن سالم کے نام بحال پیر ماہوار سکھ کھدار جاری کی گئی۔

۹ فوروری ۱۳۳۹ء دار بہادریہ ہجر پریم سنگھ مرحوم کی بیوہ کے نام (۵۰) روپیہ سکھ عثمانیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنسی منظوری صادر ہوئی۔
۳۰ آخر ماہ رمضان ۱۳۳۷ء جامعہ طیبہ دہلی کی امداد کے لئے ایک ہزار روپیہ ماہانہ کا حکم صادر ہوا۔

۳۰ آخر ماہ رمضان ۱۳۳۷ء مسٹر بی۔ رامیانانی طالب علم کو (۵۰) روپیہ ماہانہ کا وظیفہ عطا کیا گیا۔

۳۰ آخر ماہ شوال ۱۳۳۷ء حبیبی محمد حسین صاحب نابینا ساکن ناپوچام کے نام (۵۰) روپیہ تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔
۳۰ آخر ماہ شوال ۱۳۳۷ء ہجری مولوی فیض الرحمن صاحب مرحوم سابق صدر ناظمہ مال سمٹ تلنگانہ کی بیوہ کے نام (۵۰) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات اور ۵۰ کے لئے کوپور روپین اسکالرشپ

۱۔ آخر ماہ جمادی الثانی ۱۲۸۵ھ بیوہ محمد علی سکنہ عثمان پورہ کے نام (۵۰) روپیہ مہوار سکے عثمانیہ تاحیات جاری کی گئی۔

۲۔ اوائل ماہ ربیعہ ۱۲۸۵ھ ۲۹ جمادی الثانی ۱۲۸۵ھ سے علی گڑھ کالج کے محمد حسین علوی کے نام (۵۰) روپیہ کلدار و وظیفہ تعلیمی جاری کیا گیا۔

۳۔ اوائل ماہ ربیعہ ۱۲۸۵ھ سے مدرسہ انیس الغریبا کی امداد کیلئے (۵۰) روپیہ مہوار اس شرط سے جاری کرینکا حکم ہوا کہ مدرسہ کے آمد و خرچ کا حساب اور عام نگرانی سررشتہ امور ہی سے متعلق رہے۔

۴۔ مفتی محمد احمد صاحب کے تین فرزندوں کے نام فی سہم (۵۰) روپیہ کلدار جاری کرینگی۔

۵۔ آخر ماہ ربیعہ ۱۲۸۵ھ حمیدہ خاتون بیوہ حافظ عبد المجید صاحب مرحوم کے نام تاحیات (۵۰) روپیہ جاری کرینگی منظوری صادر ہوں۔

۶۔ ۲۵ ربیعہ ۱۲۸۵ھ نوب مدرس کے خاندان والے عہدہ خالق مرحوم کی (۵۰) روپیہ تاحیات جاری تھی ان کے فرزند محمد عبا اللہ کے نام ۲۰ سال کی عمر تک جاری لگئی۔

۷۔ اوائل ماہ شوال ۱۲۸۵ھ سی۔ ڈی۔ بی۔ ڈی۔ کا مسطور خفیہ پولیس کی بیوہ مسماۃ نازین ام کے نصفہ مدد فی سہم (۵۰) روپیہ سکے عثمانیہ میں (۵۰) روپیہ سکے عثمانیہ کا اضافہ کیا گیا۔

۸۔ وسط ماہ شعبان ۱۲۸۵ھ حاجی محمد صاحب مرحوم سب اور سیر کی بیوہ مسماۃ محبوبہ کے نام (۵۰) روپیہ ذہبہ رعابانی منظور کیا گیا۔

۹۔ آخر ماہ شعبان ۱۲۸۵ھ بیہ عطیت سند مرحوم کی بیوہ اسمغری بیگم کے نام یکم شعبان ۱۲۸۵ھ سے (۵۰) سکے عثمانیہ تاحیات جاری کرینگی منظوری صادر کی گئی۔

۱۰۔ اوائل ماہ رمضان ۱۲۸۵ھ حسب ذیل و خالیف جاری ہے۔

(۷۷) روپیہ ماہانہ کا وظیفہ رعایتی ۱۸ سال کی عمر تک ۵۰ روپیہ سالانہ سے
اجرا کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ - فرزند مسٹر سی۔ ڈی۔ ناہید و سپرنٹنڈنٹ سی۔ آئی۔ ڈی
ڈسٹرکٹ پولس کو (۷۷) روپیہ لائسنس تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ خطیب محمد یونس صاحب کے نام (۷۷) جمیل احمد صاحب بطاسی کے
نام (۷۷) روپیہ مہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ پیش امام صاحب مجدد باغ عامر کی مہوار بجلے (۷۷)
روپیہ کے (۷۷) روپیہ ماہانہ حسب فرمان حسدوی جاری کی گئی۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ محمد عماد الدین صاحب - احمد حسن الدین صاحب محمد حمید الدین صاحب
محمد نظام الدین صاحب محمد جلال الدین صاحب فرزند ان نواب نجر جنک مرحوم کے زمرہ
وظیفہ تعلیمی (مادر مار) روپیہ منظور ہوا۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ بیوہ جمیل النساء بیوہ محمد قمر الدین صاحب ہکا غیرت کے
نام (۱۲) روپیہ سالانہ سے (۷۷) روپیہ وظیفہ عاقبتی منظور ہوا۔

— اوّل ماہ محرم ۱۳۴۹ھ مسٹر مائن سٹیشن ماسٹر صاحب آباد کی بیوہ کے نام
تاحیات پندرہ روپیہ مہوار کا وظیفہ منظور ہوا۔ (۷۷) حلیم بی بیوہ سید محی الدین مرحوم کے

نام (۷۷) روپیہ کلہ کا وظیفہ تاحیات منظور ہوا۔ (۷۷) فقیر نزل ضلع عادل آباد کے
پیش امام محمد عبد الباسط کے نام یہ روپیہ مہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی

— اوّل ماہ محرم ۱۳۴۹ھ قطب الدین صاحب مرحوم زائد ناظم عدالت ضلع کے تین
فرزندوں کے نام علی الرتب (۷۷) (۷۷) (۷۷) روپیہ اداس ایک دختر کے نام (۷۷)

وظائف تعلیمی جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔
— اوّل ماہ محرم ۱۳۴۹ھ پٹنہ د سرکار سے غلام مرتضیٰ طالب علم عثمانیہ میڈیکل کالج کے نام

دینے کی منظوری دیکھی۔

آخر سوال ۳۱۸۰ مسئلہ پیشہ حسنی سے ڈاکٹر قرآن بن مرحوم کے فرزند و دختر کے وظیفہ تعلیمی میں توسیع اور حسب ذیل اضافہ دینے کی منظوری صادر ہوئی۔

(۱) مرزا اکبر حسین کے موجودہ وظیفہ میں ۱۰۰ روپیہ کا اضافہ

(۲) احمدی بیکم کے موجودہ وظیفہ میں ۱۰۰ روپیہ کا اضافہ۔

وسط ماہ اردی بہشت ۱۳۳۹ لوف نواب نذیر جنگ بہادر سابق معتمد فوج سرکار مان کے

وظیفہ میں اضافہ کر کے یکہزار روپیہ مقرر وظیفہ جاری کرنیکی منظوری دیکھی۔

آخر ماہ سوال ۳۱۸۱ مسئلہ سہنوالے سہتاج الدین صاحب کے نام ۱۰۰ روپیہ

تاجات جاری کرنیکی منظوری صادر فرمائی گئی۔

آخر ماہ سوال ۳۱۸۲ مسئلہ غایت الدین صاحب کناب باز رخنہ کنی کے نام ۱۰۰ روپیہ

روپیہ پانچ سو اسی۱۰۰ روپیہ مقرر۔ نام ۱۰۰ روپیہ مقرر۔ نام ۱۰۰ روپیہ مقرر۔ نام ۱۰۰ روپیہ

منظوری دیکھی۔

آخر ماہ سوال ۳۱۸۳ مسئلہ سہ ذوالفقار حسین صاحب امریکہ کے نام ۱۰۰ روپیہ

رعایتی منظور ہوا۔

اول ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۹ جو فیض سدر میں شریف شریف شریف شریف شریف

ماہانہ مقرر منظوری ہوئی۔

آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۹ حسب ذیل ناموں کے سید محمد علی رحیم احمد

نام پندرہ پندرہ روپیہ تدارک ہوا۔ تاجات جاری کرنیکی منظوری دیکھی۔

اول ماہ ذیحجہ ۱۳۳۹ خطہ ہامہ تاجات خدین صاحب جو وظیفہ

اویسہ تعمیرات ۱۰۰ روپیہ یکہشہر ۱۰۰ روپیہ کے نام ۱۰۰ روپیہ مقرر۔ نام ۱۰۰ روپیہ

وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۳۹ مشکاہ مرہ۔ نام ۱۰۰ روپیہ مقرر۔ نام ۱۰۰ روپیہ مقرر۔ نام ۱۰۰ روپیہ

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۲۹۹ھ مسٹر تنگن آنجنانی سابق صدر ناظم کو توالی ضلع کی بیوہ کے نام (سما)، روپیہ کلدار کا وظیفہ تاکتہ ذاتی دختر اجرا کر نیکی منظوری دی گئی۔
— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۲۹۹ھ حسب ذیل اشخاص کے نام تاحیات ماہوارات کے اجرائی کی منظوری دی گئی۔

(۱) حاجی شیخ اسمیل صاحب (۵۵ ماہانہ) (۲) پیمانہ گان میمنہ علی صاحب ساکن بیگن پٹی (۵۵) (۳) سید شہادی بن عبدالرزاق صاحب مصری (۵۵) کلدار (۴) سید حمزہ ابو محمود مدنی - (۵۵) کلدار۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۲۹۹ھ مولوی قاری سالم محمدی صاحب کو جو کہ وعظ کیا کرتے ہیں (۵۵) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کر نیکی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۲۹۹ھ مدرسہ باقیات الصالحات دیلور علاقہ مدرس کے نام (۵۵) روپیہ ماہانہ کلدار امداد ۶ ربیع الثانی ۱۲۹۹ھ سے دینے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— وسط ماہ آبان ۱۲۹۹ھ حسب تحریر معتمد صاحب عدالت کو توالی ہور عامہ کلر عالی ڈاکٹر ملنا سابق کمیشنل اگر امنز کے فرزند ان و دختر ان کے نام (۵۵) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ تعلیمی جسے اگر نیکی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۲۹۹ھ حسب ذیل اصحاب کے نام ماہانہ ماہوارات رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

(۱) سید محمد باقر صاحب سکندر دیچہ ماتا - ۵۵ (۲) فقیر تہو علی شاہ صاحب صوفی قریب مدرسہ اعزہ (۵۵) (۳) محمد علی صاحب برادران چاندنی بیگم صاحبہ ممبئی (۵۵)

(۴) احمد محی الدین صاحب متوسط عبدالرزاق صاحب دبیر پورہ (۵۵) (۵) منور علی صاحب متوسط محمد سجاد صاحب (۵۵) (۶) زرخن پرشاد ولد ناراین داس - (۵۵) (۷)

کاظم علی خاں صاحب لد منور علی صاحب نامپلی (۵۵) (۸) میر جعفر علی فرزند میر شجاعت علی صاحب

(د) روپیہ ماہانہ ۴ سال کیلئے وظیفہ تعلیمی منظور ہوا اور سید نصیر حسین کے نام (د) روپیہ کھدار ماہانہ دو سال کیلئے وظیفہ تعلیمی منظور ہوا۔

— وسط ماہ محرم ۱۳۲۹ مسٹر جی وینڈر کے نام یکم آذر ۱۳۲۹ سے یکصد روپیہ ایک سال تک جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۲۹ سید عبدالغنی مرحوم سابق پراسکو تنگ انجمن مدرسہ جفلات کی بیوہ کے نام (د) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا۔

(د) — وسط ماہ صفر ۱۳۲۹ بنام بیوہ سید عبدالقادر صاحب مرحوم اور سیر تعمیرات مسلح گیارہ روپیہ بشرط پرورش فرزند منظور ہو۔

— آخر ماہ صفر ۱۳۲۹ بگونت راو متونی کی دیرینہ کارگزاری کے صلہ میں انکی بیوہ کشمیالی کے نام (د) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنیکی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ صفر ۱۳۲۹ ڈاکٹر سوہانار بن استنت بہن دوا خانہ افضل گنج کی بیوہ کے نام سروسٹ (د) روپیہ ہوارثہ وظیفہ درجہ شہادت ۱۳۲۹ سے منظور ہو۔

— وسط ماہ بیج امداد ۱۳۲۹ مسٹر جی وینڈر کے نام سیر حبارہ نامیہ اندیا اندہ ۱۳۲۹ میں انکی موجودہ امداد میں (د) روپیہ عدا فکی منظوری صادر ہوئی۔

— حسب فرمان حضری ۱۳۲۹ بیج الاول ۱۳۲۹ سید مجید مرحوم سابق ناظم دردمشاری کے فرزند مجید عید کے نام ۲ سال تک (د) روپیہ سید عثمانہ وظیفہ تعلیمی جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ بیج الاول ۱۳۲۹ بیوہ سید سبطین صاحب کو یکصد روپیہ سکہ کھدار ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ بیج الثانی ۱۳۲۹ فرید السلطنت ایرانی کو دو ہزار روپیہ کھدار دیگر یہاں سے رخصت کرنے اور (د) روپیہ کھدار ماہوار جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ شوال ۱۲۴۹ھ حسب فرمان خسروی مولوی حافظ عبید اللہ بصیر زابنیا کے نام پچیس روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکی منظوری دی گئی۔

— اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۲۴۹ھ جنرل ہاسپٹل کے زرنوکی خوراک کیلئے سالانہ (سولہ سو روپیہ) بحساب فی نرس (۱۵۰) روپیہ سکہ عثمانیہ ماہانہ دینے کی بہ ارحم خسروانہ منظوری صادر ہوئی۔

— اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۲۴۹ھ شاہ مختار احمد کے فرزند شاہ ابرار احمد کے نام تیس روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ تعلیمی عطا کرنیکی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۲۴۹ھ بابگاہ خسروی سے نواب سر بلند جنگ مرحوم کی بیوہ کے نام ایک فونی سے (۹ رینج الاول ۱۲۴۹ھ) دو سو پچاس روپیہ سکہ کلدار وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۲۴۹ھ حاجی عماد الدین اخوند زادہ کے نام ۵۵۰ روپیہ مہوار جاری کیے گئے۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۲۴۹ھ شاہ برہمہ صاحب کے نام ماہانہ تیس روپیہ رعایتی وظیفہ کرنیکی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۲۴۹ھ مولوی سیار غزنی اتقہ شاہ صاحب قادری کے نام پچاس روپیہ مہوارات جاری کرنیکی منظوری دی گئی۔

— اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۲۴۹ھ مخدوم غوث صاحب صابری ساکن گاہرگہ کے نام (۱۵۰) روپیہ ماہانہ کی اجرائی عطا کی گئی۔

— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۲۴۹ھ سیٹھ صاحب ذہین کی بیوہ کے نام تاحیات بارہ روپیہ وظیفہ رعایتی جاری کرنیکی منظوری دی گئی۔

— اوایل ماہ محرم ۱۲۵۰ھ محمد شریف بن صالح مکی کے نام پچاس روپیہ سکہ کلدار تاحیات جاری کرنیکی منظوری دی گئی۔

(۹) محمد تقی صاحب معذور حسن رضا صاحب کوچہ کٹروے صاحب (ص ۱۰) (۱۰) سکینہ بیگم بیوہ جعفر علی صاحب الاوہ یتیم (ص ۱۱) حافظ محمد اصغر سعید بن احمد لطیف (ص ۱۲) امداد بیوہ سراج النساء (ص ۱۳) شاد محمد عبد المجید حسین چشتی صابری۔ ص ۱۴ کلدار۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۲۲۹ھ ابتداء اس راؤ الہا صدر محاسبی کے بیوہ کے نام (ص ۱۵) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنیکی منظوری دیکئی۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۲۲۹ھ حسب فرمان خسروی مدینہ منورہ دہلی محمد سعید کے نام غرہ جمادی الاول ۱۲۲۹ھ سے (ص ۱۶) روپیہ کلدار، ہوا تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۲۲۹ھ ویکٹمش راؤ متہ فی اکثر کمیٹیو اخیلیہ کی بیوہ کے نام (ص ۱۷) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا۔

— اوائل ماہ رجب ۱۲۲۹ھ حسب تحریک عہد صاحب عدالت کو توانی امور سامہ رکھار عالی سمیعہ تعلیمات مدجنہ وہ نوب کرم اللہ خان و عہد سابق مقہور امور ناہمی کے دونوں فرزندان سید غوث اللہ خان و اکرام اللہ خان کے نام فی اکھ سکد قہنہ (ص ۱۸) روپیہ وظیفہ تعلیمی حسب کربلی منظوری دیکئی۔

— آخر ماہ شعبان ۱۲۲۹ھ بابا ہاشمہ فقہ سے مسٹر تنغی احمد تیرہ کے نام ہوا قسوت لندن میں۔ پندرہ پونڈ ماہانہ ۱۰۰ روپے کی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ رمضان ۱۲۲۹ھ بابا ہاشمہ فقہ سے مولوی عبد القدیر صاحب دینی کے ذریعہ کے نام تاحیات چاکس روپیہ ماہور رعایتی جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ رمضان ۱۲۲۹ھ بابا ہاشمہ فقہ سے ذریعہ فرمان مہاراجہ فیاض علی علیہ السلام کے نام مبلغ چھپیس روپیہ کلدار وظیفہ تعلیمی جاری کرنیکی منظوری شرف صدر لالی۔

۳۔ زوجہ چلانی ۱۲۵۹ھ روز چار شنبہ کو مہاراجہ سرکشن پرشاد صدر اعظم بہادر بغرض ختم ہو گیا۔
شب کو جمع زمانہ کو نور تشریف لینگئے۔ اور ۳ محرم ۱۲۵۹ھ روز شنبہ مراجعت فرمائی بلکہ ہو۔
۱۲۔ محرم ۱۲۵۹ھ روز یک شنبہ کو مہاراجہ سرکشن پرشاد صدر اعظم بہادر باب حکومت
چند روز کیلئے کو نور تشریف فرما ہوئے۔

سیرالسیٹ

سیول لیٹ یعنی (یعنی فہرست عہدہ داران گزینیہ) علاقہ سرکار عالی ابتداً دفتر مقمّدی فیفا میں ترتیب کیا گیا۔ پہلی سالانہ سے زبان اردو انگریزی کتابی شکل میں طبع ہونی شروع ہوئی۔ یہیں عہدہ داروں کا نام عہدہ اور تاریخ ابتدائی ملازمت تاریخ تقرّر عہدہ عالیہ سکونت تنخواہ مع الوٹس ج رہنما ہے اور اراکین کونسل آف ایسٹ بکینٹ کونسل و باب حکومت و مجلس وضع قوانین درج رہتے ہیں نیز اسکے آخر حصہ میں علاقہ دار و ضلع دار نام عہدہ داروں کی فہرست ہوتی ہے اور علاوہ ازیں ان تمام کے آخر میں عہدہ داران فوج باقاعدہ و بیقاعدہ نظم جمعیت جمہور داران و سررشتہ داروں کی تعداد مع تنخواہ و لوازمات مندرج ہوتے ہیں اور سالانہ سے چند سنوں کے بعد فوج کی فہرست جداگانہ مرتب ہو کر طبع ہوتی ہے۔ سالانہ ۱۹۱۱ء سے ۱۹۱۲ء کے سیول سٹوں کے آخر میں گزینیہ عہدہ دار اور عمال دفتر کی تعداد اور ان کی تنخواہ ملکی غیر ملکی و قوم کی صراحت موجود ہے اور سالانہ ۱۹۱۲ء سے ۱۹۱۳ء تک ہر سال ہی سیول لیٹ طبع و شائع ہوا کرتی رہی اور اسکے بعد یعنی ۱۹۱۴ء سے ۱۹۱۵ء تک ہر سال ہی کے شش ماہی زبان اردو و انگریزی شائع ہونی لگی۔ پھر اسکے بعد یعنی ۱۹۱۵ء سے ۱۹۱۶ء تک اب بجائے شش ماہی کے سالانہ ایک ہی سیول لیٹ شائع ہوتی ہے۔ سیول لیٹ ابتدائی سالانہ ۱۹۱۲ء سے ۱۹۱۳ء تک دفتر فیفا میں ترتیب دی جاتی تھی۔ بعد ۱۹۱۳ء سے دفتر صدر محاکمی میں مرتب ہونا شروع ہوئی۔ میں ابتداً ۱۹۱۳ء تا ۱۹۱۴ء تک سیول سٹوں کا ایک صدر گوشوارہ شکل تختہ علاوہ درج ہے۔

— وسط ماہ محرم ۱۲۵۰ھ نیپین ہوز بمبئی محافظ سلیمان ابراہیم کے نام تاحیات دوسو روپے جاری کرنے کا حکم صادر ہوا۔

— اخذ ماہ محرم ۱۲۵۰ھ بحکم مہاراجہ سردار اعظم بہادر سرکار عالی مولوی عزیز الشاہ قادری کے نام چاس روپیہ کہ عثمانیہ تاحیات جاری کر نیکی منظوری دی گئی۔

صدر اعظم

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بتان آصفیہ حصہ پنجم ص ۳۹)

— مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر حسین سلطنت چٹکا سے ۱۱ جمادی الاول ۱۲۵۰ھ روز شنبہ کو نواب علی الدولہ بہادر سے صدرت عظمیٰ کا جیت حاصل کیا جس کے اعزاز اور مسرت میں ساہواں بلدہ نے ایٹ ہوم سے خصوصیاً ۲ رجب ۱۲۵۰ھ کو راجہ دھن سنج گیر نرسنگری جی نے گپن بن میں جوایت ہو رہا تھا وہ نہایت پر کثف تھا جس میں نایل ہر بارٹن زیڈینٹ بہادر اور مس بارٹن اور اکثر امرا بلدہ و عہدہ داران سرکار عالی اور یورپین جنٹلمین لیسڈیز ساہوکاران و مغزین بلدہ و سکندر آباد مدعو کیے گئے تھے۔

— ۱۰ اشوال ۱۲۵۰ھ روز شنبہ کو مہاراجہ صدر اعظم بہادر بلدہ سے بنگلور تشریف فرما ہوئے اور مہاراجہ میسور کے مہمان رہے بعد وہاں سے بغرض تبدیل آب و ہوا اولیٰ و فبرہ تشریف فرما ہوئے اور وہاں سے اپنے صاحبزادہ خواجہ نصر اللہ خاں بہادر خواجہ اسد اللہ خاں بہادر بغرض تعلیم ولایت روانہ کرنے کیلئے راست بھی تشریف لے گئے اور صاحبزادہ صاحب کو جہاز میں سوار کرا کے ۱۰ ذی الحجہ ۱۲۵۰ھ جہاز کو فائز بلدہ ہوئے۔

— ۲۲ ربیع الثانی ۱۲۵۰ھ کو مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم بغرض تبدیل آب و ہوا شنبہ بذریعہ بنگلور کسپرس بنگلور تشریف لیگئے اور ۲ محرم ۱۲۵۰ھ روز دو شنبہ صبح مراجعت فرما دی بلدہ ہوئے۔

۶	۱۱۹۹۹	۶۲	۲۱۱	۳۹	۲۲	۵۸۱	۵۸۱	۵۸۱
۷	۱۲۰۰۰	۶۳	۲۱۲	۴۰	۲۳	۵۸۲	۵۸۲	۵۸۲
۸	۱۲۰۰۱	۶۴	۲۱۳	۴۱	۲۴	۵۸۳	۵۸۳	۵۸۳
۹	۱۲۰۰۲	۶۵	۲۱۴	۴۲	۲۵	۵۸۴	۵۸۴	۵۸۴
۱۰	۱۲۰۰۳	۶۶	۲۱۵	۴۳	۲۶	۵۸۵	۵۸۵	۵۸۵
۱۱	۱۲۰۰۴	۶۷	۲۱۶	۴۴	۲۷	۵۸۶	۵۸۶	۵۸۶
۱۲	۱۲۰۰۵	۶۸	۲۱۷	۴۵	۲۸	۵۸۷	۵۸۷	۵۸۷
۱۳	۱۲۰۰۶	۶۹	۲۱۸	۴۶	۲۹	۵۸۸	۵۸۸	۵۸۸
۱۴	۱۲۰۰۷	۷۰	۲۱۹	۴۷	۳۰	۵۸۹	۵۸۹	۵۸۹
۱۵	۱۲۰۰۸	۷۱	۲۲۰	۴۸	۳۱	۵۹۰	۵۹۰	۵۹۰
۱۶	۱۲۰۰۹	۷۲	۲۲۱	۴۹	۳۲	۵۹۱	۵۹۱	۵۹۱
۱۷	۱۲۰۱۰	۷۳	۲۲۲	۵۰	۳۳	۵۹۲	۵۹۲	۵۹۲
۱۸	۱۲۰۱۱	۷۴	۲۲۳	۵۱	۳۴	۵۹۳	۵۹۳	۵۹۳
۱۹	۱۲۰۱۲	۷۵	۲۲۴	۵۲	۳۵	۵۹۴	۵۹۴	۵۹۴
۲۰	۱۲۰۱۳	۷۶	۲۲۵	۵۳	۳۶	۵۹۵	۵۹۵	۵۹۵
۲۱	۱۲۰۱۴	۷۷	۲۲۶	۵۴	۳۷	۵۹۶	۵۹۶	۵۹۶
۲۲	۱۲۰۱۵	۷۸	۲۲۷	۵۵	۳۸	۵۹۷	۵۹۷	۵۹۷
۲۳	۱۲۰۱۶	۷۹	۲۲۸	۵۶	۳۹	۵۹۸	۵۹۸	۵۹۸
۲۴	۱۲۰۱۷	۸۰	۲۲۹	۵۷	۴۰	۵۹۹	۵۹۹	۵۹۹
۲۵	۱۲۰۱۸	۸۱	۲۳۰	۵۸	۴۱	۶۰۰	۶۰۰	۶۰۰
۲۶	۱۲۰۱۹	۸۲	۲۳۱	۵۹	۴۲	۶۰۱	۶۰۱	۶۰۱
۲۷	۱۲۰۲۰	۸۳	۲۳۲	۶۰	۴۳	۶۰۲	۶۰۲	۶۰۲
۲۸	۱۲۰۲۱	۸۴	۲۳۳	۶۱	۴۴	۶۰۳	۶۰۳	۶۰۳
۲۹	۱۲۰۲۲	۸۵	۲۳۴	۶۲	۴۵	۶۰۴	۶۰۴	۶۰۴
۳۰	۱۲۰۲۳	۸۶	۲۳۵	۶۳	۴۶	۶۰۵	۶۰۵	۶۰۵
۳۱	۱۲۰۲۴	۸۷	۲۳۶	۶۴	۴۷	۶۰۶	۶۰۶	۶۰۶
۳۲	۱۲۰۲۵	۸۸	۲۳۷	۶۵	۴۸	۶۰۷	۶۰۷	۶۰۷
۳۳	۱۲۰۲۶	۸۹	۲۳۸	۶۶	۴۹	۶۰۸	۶۰۸	۶۰۸
۳۴	۱۲۰۲۷	۹۰	۲۳۹	۶۷	۵۰	۶۰۹	۶۰۹	۶۰۹
۳۵	۱۲۰۲۸	۹۱	۲۴۰	۶۸	۵۱	۶۱۰	۶۱۰	۶۱۰
۳۶	۱۲۰۲۹	۹۲	۲۴۱	۶۹	۵۲	۶۱۱	۶۱۱	۶۱۱
۳۷	۱۲۰۳۰	۹۳	۲۴۲	۷۰	۵۳	۶۱۲	۶۱۲	۶۱۲
۳۸	۱۲۰۳۱	۹۴	۲۴۳	۷۱	۵۴	۶۱۳	۶۱۳	۶۱۳
۳۹	۱۲۰۳۲	۹۵	۲۴۴	۷۲	۵۵	۶۱۴	۶۱۴	۶۱۴
۴۰	۱۲۰۳۳	۹۶	۲۴۵	۷۳	۵۶	۶۱۵	۶۱۵	۶۱۵
۴۱	۱۲۰۳۴	۹۷	۲۴۶	۷۴	۵۷	۶۱۶	۶۱۶	۶۱۶
۴۲	۱۲۰۳۵	۹۸	۲۴۷	۷۵	۵۸	۶۱۷	۶۱۷	۶۱

صد گوشتوار و تاد نموده داران کیول مع ما بوا و الو نس علقه کرامالی
من ابتداء الی آخر ان فایت سال ۱۲۹۱

فصل	امی نمود	امی است	پرسی	مرد و بخت	بهدتار	نشان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۱
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۲
۳	۴	۵	۶	۷	۸	۳
۴	۵	۶	۷	۸	۹	۴
۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۵
۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۶
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۹
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۱
۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۳
۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۱۷
۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۱۸
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۱۹
۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۲
۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۳
۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۲۵

۶	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ
۷	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ
۸	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ
۹	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ
۱۰	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ
۱۱	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ
۱۲	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ
۱۳	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ
۱۴	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ
۱۵	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ	۶۰	سویا سنگ

صدر گوشتواره قمر او شہدہ داران کی سیول مع ماہی و جال و نسین علاقہ کے کراچی
من ابتداء ۱۲۱۱ھ تا ۱۲۱۲ھ سال ۱۲۱۱ھ

[illegible]

۲۶	میکر آذر ملانی	۹۶	الکلیس	۴۸	السیر	۲۰	الآدم	۹۲	الکلیس	۴۲۴	الکلیس
۲۷	میکر آذر ملانی	۸۶	الکلیس	۴۶۳	السیر	۳۲	الآدم	۴۰	الکلیس	۴۶۳	الکلیس
۲۸	میکر آذر ملانی	۸۵	الکلیس	۴۶۱	السیر	۲۱	الآدم	۶۱	الکلیس	۶۴۸	الکلیس
۲۹	میکر آذر ملانی	۸۵	الکلیس	۵۵۳	السیر	۲۶	الآدم	۱۰۶	الکلیس	۵۵۷	الکلیس
۳۰	میکر آذر ملانی	۹۰	الکلیس	۵۲۴	السیر	۲۶	الآدم	۱۰۵	الکلیس	۷۵۵	الکلیس
۳۱	میکر آذر ملانی	۹۲	الکلیس	۵۱۸	السیر	۲۰	الآدم	۱۱۱	الکلیس	۷۶۵	الکلیس
۳۲	میکر آذر ملانی	۹۷	الکلیس	۵۲۲	السیر	۲۰	الآدم	۹۵	الکلیس	۷۸۲	الکلیس
۳۶	میکر آذر ملانی	۱۰۳	الکلیس	۵۳۵	السیر	۲۱	الآدم	۹۲	الکلیس	۷۹۲	الکلیس
۳۷	میکر آذر ملانی	۱۱۵	الکلیس	۵۱۵	السیر	۳۸	الآدم	۹۲	الکلیس	۷۶۰	الکلیس
۳۵	میکر آذر ملانی	۱۳۱	الکلیس	۵۶۳	السیر	۳۶	الآدم	۸۷	الکلیس	۸۱۲	الکلیس

سیولسٹ

جس پر مولیٰ ۲۹۵ روپے

[illegible]

[illegible]

تختہ تعداد و عهد و امان بول علاوہ کلمہ عالی تنخواہ معائنہ میں موجب بول السی ۲۹۵ الف

نمبر	نام علاقہ	اہل مہنہ	اہل اسلام	پارسی	عیسائی و یورپین	جمہ تھاد
۱	نواب اراد اللہ شاہ	۱	۱	۱	۱	۱
۲	پیشکار	۱	۱	۱	۱	۱
۳	سید الیاس	۱	۱	۱	۱	۱
۴	سید الیاس فرج	۱	۱	۱	۱	۱
۵	مال و نقیہ	۱	۱	۱	۱	۱
۶	سید الیاس	۱	۱	۱	۱	۱
۷	سید الیاس کوٹوالہ	۱	۱	۱	۱	۱
۸	سید الیاس شہر قنات	۱	۱	۱	۱	۱
۹	سید الیاس	۱	۱	۱	۱	۱
۱۰	سید الیاس	۱	۱	۱	۱	۱
۱۱	سید الیاس	۱	۱	۱	۱	۱
۱۲	سید الیاس	۱	۱	۱	۱	۱

۱۰ سیندرہ ہزار سکھ جینی کا مقبرہ مکہ حالی - ۵۲ دوس ہزار سکھ جینی کا مقبرہ سکھ حالی -

۳۶	مکر از ۱۳۱۳	۱۳۶	مکر از ۱۳۱۳	۵-۲	مکر از ۱۳۱۳	۳۳	مکر از ۱۳۱۳	۸۱۵	مکر از ۱۳۱۳
۳۷	مکر از ۱۳۱۳	۱۳۷	مکر از ۱۳۱۳	۲۰۲	مکر از ۱۳۱۳	۲۹	مکر از ۱۳۱۳	۸۲۹	مکر از ۱۳۱۳
۳۸	مکر از ۱۳۱۳	۱۴۱	مکر از ۱۳۱۳	۲۵۹	مکر از ۱۳۱۳	۲۹	مکر از ۱۳۱۳	۹۰۸	مکر از ۱۳۱۳
۳۹	مکر از ۱۳۱۳	۱۵۶	مکر از ۱۳۱۳	۴۱۶	مکر از ۱۳۱۳	۳۵	مکر از ۱۳۱۳	۹۴۹	مکر از ۱۳۱۳
۴۰	مکر از ۱۳۱۳	۱۰۰	مکر از ۱۳۱۳		مکر از ۱۳۱۳		مکر از ۱۳۱۳		مکر از ۱۳۱۳

بموجب سول لست ماہی اول ۱۲۹۵ء

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ردیف	نام کتاب	اهل مینود			اهل اسلام		
		ملکی	غیر ملکی	جمله تعداد	ملکی	غیر ملکی	جمله تعداد
۲۷	دفتر صدر کجی	۱	۰	۰	۱	۰	۱
۲۸	خزانه عامه	۰	۰	۰	۱	۰	۱
۲۹	دفتر فوج و منصب	۱	۰	۰	۱	۰	۱
۳۰	علاقه عدالت	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۱	مجلس عالی عدالت	۰	۱	۱	۰	۰	۰
۳۲	مشیر قانونی	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۳	عدالت دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۴	بیرول بلده	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۵	عدالت دیوانی خزر	۰	۰	۰	۳	۱	۴
۳۶	عدالت فوجداری	۰	۰	۰	۳	۱	۴
۳۷	اندرول بلده	۰	۰	۰	۲	۰	۲
۳۸	محکم دارالقضاء	۰	۰	۰	۲	۰	۲
۳۹	فضایانی عرب	۰	۰	۰	۲	۰	۲
۴۰	مجلس تصفیة ساهو	۰	۰	۰	۱	۰	۱
۴۱	ناظم عدالت صوبه غری	۰	۰	۰	۱	۰	۱
۴۲	مدیر کاران صوبه اراک	۰	۰	۰	۲	۰	۲
۴۳	ناظران عدالت دیوانی	۰	۰	۰	۲	۰	۲
۴۴	اضلاع صوبه غری	۰	۰	۰	۲	۰	۲

ردیف	نام	اهل هندو						اهل اسلام					
		ملکی		غیر ملکی		جله تعداد		ملکی		غیر ملکی		جله تعداد	
۱	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۱	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۲	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۴	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۵	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۶	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۷	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۸	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۹	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲۰	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲۱	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲۲	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲۳	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲۴	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲۵	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲۶	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲۷	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲۸	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲۹	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۳۰	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۳۱	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۳۲	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۳۳	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۳۴	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۳۵	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۳۶	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۳۷	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۳۸	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۳۹	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۴۰	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۴۱	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۴۲	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۴۳	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۴۴	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۴۵	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۴۶	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۴۷	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۴۸	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۴۹	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۵۰	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۵۱	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

پاری غیر ملکی		عیسائی دیورپین وغیرہ				جملہ تعداد ملکی غیر ملکی		جملہ صدر میزان	
تعداد ماہوار		ملکی		غیر ملکی		ملکی		غیر ملکی	
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۰	۰	۲	۰	۰	۰	۲	۲	۲	۲۸
۰	۰	۵	۲	۴	۴	۴	۴	۱۵	۱۴
۰	۰	۴	۲	۲	۲	۲	۲	۱۸	۲۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱	۱	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۲	۲
۲۲	۱۶	۱۹	۳۵	۳۵	۳۵	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳

[illegible]

[illegible]

تخت گوشواره حمله و فائر علاقه دیوانی سرکاری												
شماره	نام مقام	اهل هند			اهل اسلام			اهل اسلام			اهل اسلام	
		ملکی	غیر ملکی	جمله تعداد	ملکی	غیر ملکی	جمله تعداد	ملکی	غیر ملکی	جمله تعداد	ملکی	غیر ملکی
۱	انتظام مملکت	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲	سید عالم بان	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۳	کونسل ایست	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۴	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۵	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۶	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۷	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۸	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۹	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۰	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۱	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۲	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۳	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۴	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۵	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۶	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۷	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۸	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۹	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲۰	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲۱	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲۲	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲۳	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲۴	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲۵	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲۶	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲۷	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲۸	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲۹	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۳۰	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۳۱	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۳۲	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۳۳	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۳۴	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۳۵	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۳۶	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۳۷	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۳۸	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۳۹	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۴۰	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۴۱	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۴۲	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۴۳	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۴۴	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۴۵	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۴۶	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۴۷	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۴۸	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۴۹	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۵۰	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۵۱	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۵۲	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۵۳	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۵۴	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۵۵	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۵۶	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۵۷	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۵۸	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۵۹	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۶۰	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۶۱	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۶۲	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۶۳	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۶۴	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۶۵	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۶۶	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۶۷	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۶۸	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۶۹	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۷۰	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۷۱	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۷۲	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۷۳	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۷۴	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۷۵	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۷۶	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۷۷	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۷۸	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۷۹	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۸۰	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۸۱	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۸۲	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۸۳	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۸۴	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۸۵	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۸۶	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۸۷	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۸۸	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۸۹	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۹۰	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۹۱	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۹۲	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۹۳	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۹۴	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۹۵	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۹۶	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۹۷	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۹۸	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۹۹	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۰۰	دفتر سید خانگی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱

پاسی		عیسائی و یورپین و غیره						جمل تعداد ملک و غیر ملک			جمل صدر بزان	
جمل تعداد ملک	جمل تعداد غیر ملک	ملک	غیر ملک	جمل تعداد	ملک	غیر ملک	ملک	غیر ملک	ملک	غیر ملک	جمل تعداد	جمل تعداد
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶۲	۸۹	۲۴	۲۸	۲۹
۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۹	۱۰۳	۲۳	۲۵	۲۶
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲۱	۱۰۹	۲۴	۲۵	۲۶
۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۸	۲۴	۲۳	۲۵	۲۶
۶	۱	۵	۱	۲	۲	۲	۲	۱۳۲	۱۳۲	۱۳۲	۱۳۲	۱۳۲
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۹	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳
۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۶	۶	۶	۶
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۴۸	۱۴۸	۱۴۸	۱۴۸	۱۴۸
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۴۹	۱۴۹	۱۴۹	۱۴۹	۱۴۹
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۳	۳	۳	۳

ردیف	نام علاقه	اهل هند						اهل اسلام					
		ملکی	غیر ملکی	جمله تعداد	ملکی	غیر ملکی	جمله تعداد	ملکی	غیر ملکی	جمله تعداد	ملکی	غیر ملکی	جمله تعداد
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۲	صوبه داران	۲۱	۲	۲۳	۲۱	۲	۲۳	۲۱	۲	۲۳	۲۱	۲	۲۳
۳	تعلقات اهل اول دوم و سوم و غیره	۴۳۱	۲۰۰	۶۳۱	۲۰۰	۶۳۱	۲۰۰	۶۳۱	۲۰۰	۶۳۱	۲۰۰	۶۳۱	۲۰۰
۴	بنده بست	۱۰۰	۵۵	۱۵۵	۵۵	۱۵۵	۵۵	۱۵۵	۵۵	۱۵۵	۵۵	۱۵۵	۵۵
۵	تکلیفیه انعام	۷	۰	۷	۰	۷	۰	۷	۰	۷	۰	۷	۰
۶	جایزیه انکار از	۸۰	۲۲	۱۰۲	۲۲	۱۰۲	۲۲	۱۰۲	۲۲	۱۰۲	۲۲	۱۰۲	۲۲
۷	چوبینه	۲	۲	۴	۲	۲	۴	۲	۲	۴	۲	۲	۴
۸	بدعت	۲۰	۲	۲۲	۲	۲۲	۲	۲۲	۲	۲۲	۲	۲۲	۲
۹	کرد و کبری	۴۰۰	۳۰	۴۳۰	۳۰	۴۳۰	۳۰	۴۳۰	۳۰	۴۳۰	۳۰	۴۳۰	۳۰
۱۰	کافه جمهور	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰	۱۲	۰
۱۱	اراضی	۱۲	۱	۱۳	۱	۱۳	۱	۱۳	۱	۱۳	۱	۱۳	۱
۱۲	سینه خانه	۵۰	۵	۵۵	۵	۵۵	۵	۵۵	۵	۵۵	۵	۵۵	۵
۱۳	فخریه و غیره	۱۳۳	۸	۱۴۱	۸	۱۴۱	۸	۱۴۱	۸	۱۴۱	۸	۱۴۱	۸
۱۴	عدالت	۱۲	۲	۱۴	۲	۱۴	۲	۱۴	۲	۱۴	۲	۱۴	۲
۱۵	سالیانه عدالت	۱۲	۲	۱۴	۲	۱۴	۲	۱۴	۲	۱۴	۲	۱۴	۲
۱۶	شیر قانونی	۱	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شماره	نام علمه	اہل مہنود						اہل اسلام					
		ملکی	غیر ملکی	جملہ تعداد	ملکی	غیر ملکی	جملہ تعداد	ملکی	غیر ملکی	جملہ تعداد	ملکی	غیر ملکی	جملہ تعداد
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۳	ہرتمان کو تو الی اضلاع	۲۳۸	۴۰	۲۷۸	۲۳۸	۴۰	۲۷۸	۲۳۸	۴۰	۲۷۸	۲۳۸	۴۰	۲۷۸
۴	محاس	۳	۵	۸	۳	۵	۸	۳	۵	۸	۳	۵	۸
	میر ان کو تو الی وکاب	۲۳۸	۴۰	۲۷۸	۲۳۸	۴۰	۲۷۸	۲۳۸	۴۰	۲۷۸	۲۳۸	۴۰	۲۷۸
	متفرقات												
۱	خیلمات	۸۵	۲۹	۱۱۴	۸۵	۲۹	۱۱۴	۸۵	۲۹	۱۱۴	۸۵	۲۹	۱۱۴
۲	طبابت	۵	۲	۷	۵	۲	۷	۵	۲	۷	۵	۲	۷
۳	در طب	۹	۱	۱۰	۹	۱	۱۰	۹	۱	۱۰	۹	۱	۱۰
۴	تعمیرات عامہ	۳۳	۳۳	۶۶	۳۳	۳۳	۶۶	۳۳	۳۳	۶۶	۳۳	۳۳	۶۶
۵	صغالی بدہ	۶	۴	۱۰	۶	۴	۱۰	۶	۴	۱۰	۶	۴	۱۰
۶	محاسن تصنیف قرضہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	ذمکی کار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	صطبل و فیماز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸	مستور افشہ نریج باہر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	صیغہ ترجمہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	مدرسہ	۱۶۱	۱۶۱	۳۲۲	۱۶۱	۱۶۱	۳۲۲	۱۶۱	۱۶۱	۳۲۲	۱۶۱	۱۶۱	۳۲۲

شماره	نام علاقه	ا.ل. منو	ا.ل. اسلام	پاسی	یوروپین عسائی	جولت داد
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	میزان متمدنی	۱	۱۵	۵	۵	۲۱
۲	علاقه صدی					
۱	صدر محاسبی	۵	۵	۵	۱	۱۱
۲	شاخ خزانه عامه	۰	۲	۰	۰	۲
۳	شاخ فوج و نصب	۲	۱	۰	۰	۳
۴	میزان صدی	۴	۸	۰	۱	۱۲
۵	علاقه مال					
۱	انکسیر جنرال	۰	۲	۰	۲	۲
۲	صوبیداران و دگاران	۰	۸	۰	۰	۸
۳	اول تعلقداران	۵	۱۰	۲	۰	۱۲
۴	دوم تعلقداران	۱	۱۳	۵	۰	۲۰
۵	سوم تعلقداران	۲	۱۱	۱	۰	۱۵
۶	تحصیلداران	۱۴	۸۵	۲	۰	۱۰۶
۷	میزان نگیزی	۲۶	۱۳۰	۱۳	۲	۱۴۰

تخته عهد و امان سول علاقه سرکار عالی تعداد و ماهوار الون بن موجب سول سلاطین

ردیف	نام عتلا	ایل منو	ایل سلاطین	پارسی	دیوین عیالی	جمعه تعداد
۱	مدار المہام	۱	۱	۱	۱	۱۲
۲	پیشکار	۱	۱	۱	۱	۱۱
۳	معین المہامان	۲	۲	۲	۲	۱۰
۴	اشاف مدار المہام	۲	۲	۲	۲	۹
۵	معتدی					
۱	معتدی لولسطل و نیناس	۱	۱	۱	۱	۸
۲	ہوم سکرٹری	۲	۲	۲	۲	۷
۳	معتدی لستہ کو توالی	۳	۳	۳	۳	۶
۴	معتدی مال	۳	۳	۳	۳	۵
۵	معتدی فتر مکی	۱	۱	۱	۱	۴
۶	معتدی انگریزی	۲	۲	۲	۲	۳
۷	معتدی خانگی	۲	۲	۲	۲	۲
۸	معتدی کونسل آف سٹیت	۱	۱	۱	۱	۱
۹	معتدی منشی خا:	۱	۱	۱	۱	۱
۱۰	معتدی صر فاص	۲	۲	۲	۲	۱
۱۱	معتدی مپی					

رقبہ	نام علاقہ	اہل ہنود	اہل اسلام	پارسی	یورپین عیسائی	جمعہ آباد
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	کوٹوالی اضلاع					
۲	کھوٹنگ پانڈ					
۳	نظارت کوٹوالی					
۴	ہتھمان کوٹوالی					
۵	ایس کوٹوالی					
۶	میزان کوٹوالی					
۷	کوٹوالی اضلاع					
۸	نظارت قیامات					
۹	نظارت قیامات					
۱۰	حیدر آباد کالج					
۱۱	مدارس بدہ					
۱۲	نوبل اسکول					
۱۳	میزان تعلیمات					

شماره	نام مسابقه	اهل هند	اهل اسلام	پارسی	ورویین عیانی	جمله مقام داد
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	مال و بندوبست	۱	۱	۱	۱	۱
۹	جست و جوی	۱	۱	۱	۱	۱
۱۰	کتابخانه و تعمیر	۱	۱	۱	۱	۱
۱۱	بیکاری	۱	۱	۱	۱	۱
۱۲	کودک گبری	۱	۱	۱	۱	۱
۱۳	دار شیرب	۱	۱	۱	۱	۱
۱۴	علاقه عدالت	۱	۱	۱	۱	۱
۱۵	هالی کورٹ	۱	۱	۱	۱	۱
۱۶	دیوانی خرد	۱	۱	۱	۱	۱
۱۷	نوبرداری	۱	۱	۱	۱	۱
۱۸	دار لقنار	۱	۱	۱	۱	۱
۱۹	تضییع عرب	۱	۱	۱	۱	۱
۲۰	تعارف بلده	۱	۱	۱	۱	۱
۲۱	نیزان آفتاب	۱	۱	۱	۱	۱
۲۲	نخس	۱	۱	۱	۱	۱
۲۳	کو تو الی	۱	۱	۱	۱	۱
۲۴	لبث	۱	۱	۱	۱	۱

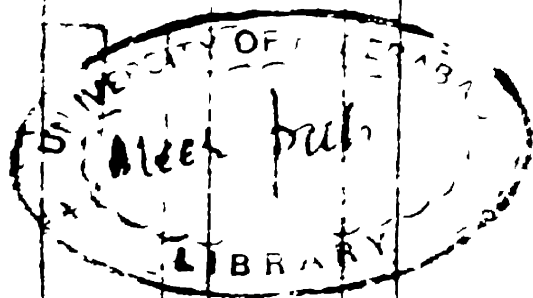
تختہ عہد داران ہول علاقہ بکر علی تعداد تنخواہ والوں بموجب جدول یکم آدر											
شمارہ	نام حاکم	اٹل بنود		ال اسلام		پارسی		یورین میانی		سایہ تعداد	
		۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	امیراج بہادر پیشکار	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲	امیراج بہادر صدر اعظم	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
صدر المہمان											
۱	صدر المہمان فیض دیبا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲	صدر المہمان نقیش	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۳	صدر المہمان کوتوالی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
بلوچ و جملہ											
۴	صدر المہمان قریب وغیرہ	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۵	صدر المہمان شیخی خداداد	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
علم حضرت											
۶	صدر المہمان حدات	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۷	صدر المہمان سیاسیات	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
مینران صدر المہمان											
۱	معتمد دفتر صدر اعظم باب حکومت	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱

ردیف	نام عملیات	ایل بنود	ایل اسلام	پارسی	یورپین عیانی	جله مقدار
۱۹	دارالطبع	۱	۱	۱	۱	۱۲
۲۰	طبابت	۸	۲	۲	۱۰	۱۱
۲۱	متفرقات	۱	۲	۱	۱	۱۲
۲۲	اصطبل و فیلخانه	۱	۲	۱	۱	۱۳
۲۳	نظامت	۱	۱	۱	۱	۱۴
۲۴	ماهور و متفرقات	۱	۱	۱	۱	۱۵
۲۵	کار آموز	۱	۱	۱	۱	۱۶
۲۶	عهد و داران تفرق	۱	۱	۱	۱	۱۷
۲۷	علاقه صفای	۱	۱	۱	۱	۱۸
۲۸	تعمیرات	۱	۱	۱	۱	۱۹
صد زین						
۹۹	۹۹	۹۹	۹۹	۹۹	۹۹	۹۹

[illegible]

نشان	نام علاقہ	اہل ہندو	اہل اسلام	پارسی	عیسائی و یورپینا	جملہ تعداد
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲	چیف سکریٹری	۰	۰	۰	۰	۰
۳	معدی سیاسیات	۰	۰	۰	۰	۰
۴	معدی فینانس	۳	۳	۱	۱	۸
۵	معدی مائنگز اری	۲	۱۲	۰	۱	۲۰
۶	معدی عدالت	۰	۰	۰	۰	۰
۷	معدی قمرات و آبکاری	۲	۶	۰	۰	۸
۸	معدی ڈریج	۱	۱	۰	۰	۲
۹	معدی فوج و طبابت	۰	۰	۰	۰	۰
۱۰	معدی صنعت و حرفت	۱	۱	۰	۱	۳
۱۱	معدی آئین و قوانین	۰	۲	۰	۰	۲
۱۲	معدی امور مذہبی	۰	۳	۰	۰	۳
	میران سیدین دفاتر	۱۰	۹	۲	۲	۲۳
	آٹا لیتی و آٹا ویسی	۰	۰	۰	۰	۰
	شہزادگان و اہل قبائل	۰	۰	۰	۰	۰
	سریشتر فنانس و دیگر	۱۵	۲۰	۱	۲	۳۸
	وزرائین	۰	۰	۰	۰	۰
	دارالاحکام و دیگر	۲	۲	۱	۴	۹
	مرکز برقی و دیگر	۰	۰	۰	۰	۰

ردیف	نام کتاب	جلد اول	جلد دوم	جلد سوم	جلد چهارم	جلد پنجم	جلد ششم	جلد هفتم	جلد هشتم
۱	سرشته تعلیمات	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳
۲	سرشته بیوت	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۳	سرشته طبابت	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱
۴	انگریزی و یونانی	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۵	حجریه و اشعار	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۶	تجربیات و ایتامی	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸
۷	متفرقات	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۸	صفائی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹	لوکلنف و کوکوت	۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۰	آف وارڈز	۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۱	جلد صد و نهم	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۱۲	جلد صد و دهم	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷



6824

24/11/2013

ردیف	نام علاقه	اهل هند	اهل اسلام	پاکسی	عیسائی یورپین	جملت داد
۱	سمر شسته عدالت	۳	۵	۸	۹	۱۲
۱	مجلس عالیہ عدالت	۱	۱۵	۰	۱	۱۴
۲	عدالت دیوانی	۰	۲	۰	۰	۲
۳	عدالت فوجداری	۱	۲	۰	۰	۵
۴	عدالت دارالقضا	۰	۱	۰	۰	۱
۵	نظارہ منصفین اضلاع	۱۲	۱۱۳	۰	۰	۱۲۵
	میزان عدالت	۱۲	۱۳	۰	۱	۱۵۲
	مجلس کو توالی	۰	۳	۰	۰	۲
	کو توالی بلده	۲	۰	۰	۰	۱۰
	کو توالی ضلع	۰	۰	۰	۰	۰
۱	نظامت کو توالی ضلع	۱	۲	۰	۲	۸
۲	پولس بزرگ کول	۲	۰	۰	۰	۲
۳	چوہان مدرکاب	۸	۲۲	۱	۱	۳۲
	میزان کو توالی ضلع	۱۱	۲۲	۱	۲	۲۲
	صدر میزان کو توالی	۱۳	۳۲	۱	۲	۵۲

ردیف	نام علاقه	اصل مینود	اصل اسلام	پارسی	انگیزی	جمله
۱	۲	۲	۵	۶	۹	۱۲
۳	رساله دوم -	۱	۳	۰	۰	۲
	میزان ایل بیرون	۲	۹	۰	۲	۱۳
	گوگنده بر گیده					
۱	رساله	۰	۶	۰	۰	۶
۲	پیش	۰	۷	۰	۰	۷
۳	تو بخانه	۱	۳	۰	۰	۴
	میزان گوگنده بر گیده	۱	۱۶	۰	۰	۱۰
	صد میزان باقاعده	۴	۸	۰	۴	۱۲
	بنیاده					
۱	حکله نظامت	۰	۵	۰	۱	۶
۲	نظام محب جمعیت	۱	۲۰	۰	۰	۲۱
۳	سرشته راجه راییان	۰	۲۵	۰	۰	۲۶
	رساله خاص					
۴	سرشته راجه شوریج	۲	۱۰	۰	۰	۱۴
۵	سرشته راجه اخوری	۱	۲۱	۰	۰	۲۲
۶	سرشته راجه هریش	۲	۴	۰	۰	۶
۷	سرشته موهین	۱	۷	۰	۰	۸

مثنوی رسته حق باطله

ردیف	نام علامه	اهل منور	مقام	موضوع	توضیحات
۱	باقاعده				
۲	استان				
۳	رساله حبوش				
۴	علاقه توپخانه				
۵	رساله				
۶	یلین دوم				
۷	یلین سوم				
۸	یلین چهارم				
۹	یلین ششم				
۱۰	حق با یلین				
۱۱	میزان باقاعده				
۱۲	میرل سرپرست				
۱۳	استان				
۱۴	رساله اول میرل				

ردیف	نام علاقه	اهل بنود		اهل اسلام		پارسی		اگر نو عیسائی و غیر		جماعت قناد	
		تعداد رقم بهوار	تعداد رقم مایهوار	تعداد رقم مایهوار	تعداد رقم مایهوار	تعداد رقم مایهوار	تعداد رقم مایهوار	تعداد رقم مایهوار	تعداد رقم مایهوار	تعداد رقم مایهوار	تعداد رقم مایهوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲۵	سرشته یونین ل	.	.	۱	۱	.	.	.	.	۱	۱
۲۶	سرشته رامراو	۱	۱	۱	۱	.	.	.	.	۲	۲
۲۷	نگرانی نظم جمعیت	.	.	۱	۱	.	.	.	.	۱	۱
۲۸	سرشته پنڈھری ناتھ راو نگرانی نظم	.	.	۲	۲	.	.	.	.	۲	۲
۲۹	سرشته گرد مر راج بھا	.	.	۲	۲	.	.	.	.	۲	۲
۳۰	سرشته نکبٹ پرشاد	۱	۱	.	.	.	.	.	.	۱	۱
۳۱	سرشته گرد پرشاد	.	.	۱	۱	.	.	.	.	۱	۱
۳۲	سرشته سکهاں	۱۲	۱۲	.	.	.	.	.	.	۱۳	۱۳
میزان بقاعده		۳۳	۱۸۹	۱۸۹	۱۸۹	.	.	۲	۲	۱۸۹	۱۸۹
صد میزان باقاعدہ اہمل سروریں تردیں بقاعدہ		۴۴	۲۰۰	۲۰۰	۲۰۰	.	.	۲۸	۲۸	۲۰۰	۲۰۰

ردیف	نام غنچه	اهل هند	اهل اسلام	پارسی	انگیزی	جمله
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	سرشته راجه گویا	۵	۵	۵	۵	۵
۹	سرشته راجه گویا	۵	۵	۵	۵	۵
۱۰	سرشته راجه گویا	۵	۵	۵	۵	۵
۱۱	سرشته راجه گویا	۵	۵	۵	۵	۵
۱۲	سرشته راجه گویا	۵	۵	۵	۵	۵
۱۳	سرشته راجه گویا	۵	۵	۵	۵	۵
۱۴	سرشته راجه گویا	۵	۵	۵	۵	۵
۱۵	سرشته راجه گویا	۵	۵	۵	۵	۵
۱۶	سرشته راجه گویا	۵	۵	۵	۵	۵
۱۷	سرشته راجه گویا	۵	۵	۵	۵	۵
۱۸	سرشته راجه گویا	۵	۵	۵	۵	۵
۱۹	سرشته راجه گویا	۵	۵	۵	۵	۵
۲۰	سرشته راجه گویا	۵	۵	۵	۵	۵
۲۱	سرشته راجه گویا	۵	۵	۵	۵	۵
۲۲	سرشته راجه گویا	۵	۵	۵	۵	۵
۲۳	سرشته راجه گویا	۵	۵	۵	۵	۵
۲۴	سرشته راجه گویا	۵	۵	۵	۵	۵

ردیف	نام علاقه	ایل بنود	ایل اسلام	پاسی	یلو پین عیسائی	جسد
۱	تومان: فلور: کونار: ۱۰	۳	۵	۸	۹	۱۲
۲	لمبات فرجی	۵	۳	۲	۴	۱۱
۳	منطق					
۴	پسران کج		۵			۵
۵	امارت خانه		۱			۱۰
۶	امیر ایل: ماقعه	۶	۸	۱۰	۲	۱۱
۷	حسنه دم					
۸	افواج بقا					
۹	دفتر نظم جمعیت		۱			۱۲
۱۰	جمعه داران بلا مشرت					
۱۱	نظم جمعیت					
۱۲	سرسره جات زیر کمر					
۱۳	نظم جمعیت					
۱۴	مجلس: راجه کاران	۱	۲			۳
۱۵	متوفی					
۱۶	دب: کشته راجه الیشی	۱	۸			۹

فهرست عهد داران فوج باقاعدہ بقاعدتہ ادتخواہ ملکہ لوس علیہ السلام و سرکار عالی ہابۃ

شماره	نام علم	این منمو	این اسلام	یک رسا	یورین و نیانی	جمله
۱	حاصل اول					
۲	باقاعده					
۳	استان					
۴	تو پخانه					
۵	رساله جوش					
۶	تبر و لانسری					
۷	پیش اذل					
۸	پیش دوم					
۹	پیش سوم					
۱۰	پیش چهارم					
۱۱	جمیعت نقد محبوب					
۱۲	رساله دل امیر					
۱۳	سهویس شردیس					
۱۴	رساله دوم					
۱۵	گوکنده لانسری					
۱۶	پیش قلمو گوکنده					

نشان سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہندو		اہل اسلام		پرسی		یورپین حیدائی		جملہ	
		۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۴	سرسشتہ جات جو زیر نگہانی دفتر تنظیم نہیں ہیں۔										
۵	الف اسرشتہ راجہ سوراج متونی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۶	ب اسرشتہ راجہ سوراج متونی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۷	ج اسرشتہ راجہ سوراج متونی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۸	د اسرشتہ راجہ سوراج متونی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۹	ه اسرشتہ راجہ سوراج متونی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۰	و اسرشتہ راجہ سوراج متونی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	ز اسرشتہ راجہ سوراج متونی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۲	ط اسرشتہ راجہ سوراج متونی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

[illegible]

نخستین ماه و اربابان امدادی سالانه و ماهوار علاقه دیوانی شترخان
بر حسب ضمیمه موازنه سن ۱۳۴۱
سالانه

ردیف	نام ارباب	بل بنود	اهل اسلام	یکرسی	عیان و بوری	در سر
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	امداد مدرکس					
	مفاعی					
۲	تاس و زر					
۳	مدارس مدتی	۵	۵		۲	
۴	مدارس و ستانه	۱۰	۱۰		۲	
۵	مدارس بنوی	۱۵	۱۵		۵	
	امداد و تیرگی					
	تحت امدادی					
	حاجو عثمانیه					
	تخت					
	کیست مد					
	تسبیب					

[illegible]

تخت ماهوار یا بان امدادی سالانه و ماهوار علاقه دیوانی کشتی
به حسب ضمیمه موازنه سنه ۱۳۴۲
سالانه

کتاب	نام الباب	جلد اول	جلد دوم	جلد سوم	جلد چهارم	جلد پنجم	جلد ششم	جلد هفتم	جلد هشتم	جلد نهم	جلد دهم	جلد یازدهم	جلد بیستم
۱	۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲	۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۳	۳	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۴	۴	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۵	۵	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۶	۶	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۷	۷	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۸	۸	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۹	۹	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۰	۱۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۱	۱۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۲	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

فہرست علامات جو مختلف اقسام کے الونس کیلئے مخصوص کئے گئے ہیں

نشان	قسم الونس	مختصر	نشان	قسم الونس	مختصر
۱	پرنل الونس	الف	۱۸	ڈوینرن چاچ الونس	ض
۲	لوکل الونس	ب	۱۹	ڈیوٹی الونس	ق
۳	ڈیوٹیشن الونس	ج	۲۰	پیشی الونس	د
۴	ڈگری الونس	د	۲۱	اوسیا الونس	ش
۵	موٹر الونس	ه	۲۲	اسپیشل پے	ت
۶	کرایہ مکان	و	۲۳	کنٹر بوشن الونس	ث
۷	بہتہ مدافعی	ذ	۲۴	پیاسیج پے	خ
۸	حسین سواری	ح	x		
۹	الونس ہاسپ	ط			
۱۰	لوکل فنڈ الونس	ی			
۱۱	سمجھوری الونس	ک			
۱۲	بورڈنگ الونس	ل			
۱۳	الونس لکچراری	م			
۱۴	الونس پرنسپل	ن			
۱۵	الونس وائس پرنسپل	س			
۱۶	الونس زاید کار	ع			
۱۷	الونس قحط	ف			

نام الواجب	اهل منبر	اهل اسلام	پارسی	یورپین عیسائی	بلا حرت
۱. کتب خانجات	۲	۵	۶	۹	۱۱
۲. تلمیذ حفظ	۳	۵	۶	۹	۱۱
۳. اجابات مقرر	۴	۵	۶	۹	۱۱
۴. غیر مقرر	۵	۵	۶	۹	۱۱
۵. مستقوال توشکخانه	۶	۵	۶	۹	۱۱
۶. بیکر حید جات عمر	۷	۵	۶	۹	۱۱
۷. سبده اصبار	۸	۵	۶	۹	۱۱
۸. مشب کبریا	۹	۵	۶	۹	۱۱
۹. حب و نالی	۱۰	۵	۶	۹	۱۱
۱۰. دمجی مصلح	۱۱	۵	۶	۹	۱۱

ما مانع

[illegible]

تختہ تعداد سکہ طلائی مسکوک شدہ دارالضرب سرکار عالی
من ابتداء ۱۳۳۲ ف لغایت ۱۳۳۴ ف
(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۵۴)

نشان سکہ	سہ	تعداد شرفی	تعداد نیم شرفی	تعداد ربع شرفی	تعداد اوقیان شرفی	تعداد کبابتی	جملہ میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	۱۳۳۲ ف	۳۵۵۵	۹۷۵	۱۰۷۰	۲۳۳۷	۰	۷۹۴۷
۲	۱۳۳۵ ف	۸۳۱۱	۳۶۷	۵۱۸	۱۴۱۰	۰	۱۰۷۳۶
۳	۱۳۳۶ ف	۳۶۳۰	۵۷۵	۱۰۰۰	۱۹۸۰	۰	۷۱۹۵
۴	۱۳۳۷ ف	۱۱۸۱	۹۷۶	۱۴۹۶	۲۰۸۸	۰	۵۷۴۱
۵	۱۳۳۸ ف	۲۸۷۸	۸۰۶	۱۰۳۶	۲۳۲۲	۰	۷۰۴۲
۶	۱۳۳۹ ف	۱۶۸۲	۹۶۰	۱۲۶۰	۲۴۰۳	۰	۶۳۰۵
۷	۱۳۴۰ ف	۲۷۰۸	۶۱۸	۱۳۶۱	۳۳۶۰	۰	۸۰۴۷
	میزان	۲۳۹۵۵	۵۴۰۷	۷۷۴۱	۱۵۹۱۰	۰	۵۴۰۱۳

تختہ تعداد دالیتی سکہ نقرہ مسکوک شدہ دارالضرب سرکار عالی
من ابتداء ۱۳۳۲ ف لغایت ۱۳۴۰ ف

صدر محاسبی و کتب کا حال

(سلسلہ پہلے ۱۱ خطہ ہرستان آدمیہ حصہ ۱۴ نمبر ۱)

صیغہ طائف جو حکم فی الشریعہ میں برآں تھا، ہم صاعدہ نیم درشت الف سے
مع عملہ متعلقہ دفتر صدر محاسبی میں منتقل ہو گیا۔ یہ وہ آئینہ شریعت
نمبر (۴۴) جز اول ص ۳۶۲



(سلسلہ پہلے ۱۱ خطہ ہرستان آدمیہ حصہ ۱۴ نمبر ۱)

بروزے اقدار سے حاصل شدہ ہے۔ اس کے بعد ۱۱ خطہ ہرستان آدمیہ حصہ ۱۴ نمبر ۱
۱۱ خطہ ہرستان آدمیہ حصہ ۱۴ نمبر ۱ کے تحت ۱۱ خطہ ہرستان آدمیہ حصہ ۱۴ نمبر ۱
ذریعہ شہنی محکمہ فیض شہان بابہ شریف فایم شدہ ہے۔ اس کے بعد ۱۱ خطہ ہرستان
۱۱ خطہ ہرستان آدمیہ حصہ ۱۴ نمبر ۱ کے تحت ۱۱ خطہ ہرستان آدمیہ حصہ ۱۴ نمبر ۱
تحتی وہ صرف ۱۱ خطہ ہرستان آدمیہ حصہ ۱۴ نمبر ۱ کے تحت ۱۱ خطہ ہرستان
اس کے بعد سے قدر سکے حلی کو جس نے جاری کیا کی شکل میں ۱۱ خطہ ہرستان
جہیزیت حاصل شدین بیگی بہ الفاظ دیر تالیخ مصرعہ ۱۱ او اس کے بعد سے
نہ این سرکارین عثمانیہ روپیہ کے بلہ میں حالی سکے رہ پیہ کالیا جاتا
موقوف رہیگا۔

جز ۱۵ (۲۰۱) آؤ ۳۳ الف نمبر (۲) جلد (۵۹) صفحہ ۲ جز اول

ملان نمبر ۳۳ الف صدر محاسبی - مقدمہ موقوف فی الرشی نوٹ قیمتی (عص)

حریدہ ۱۵ و ۳۳ الف جز ثانی ص ۱۶۶۔

۲	۱۳۳۵ ف	الصاع	۸	۱	۱۳۳۵ ف	الصاع	۸
۳	۱۳۳۶ ف	الصاع	۸	۲	۱۳۳۶ ف	الصاع	۸
۴	۱۳۳۷ ف	الصاع	۸	۳	۱۳۳۷ ف	الصاع	۸
۵	۱۳۳۸ ف	الصاع	۸	۴	۱۳۳۸ ف	الصاع	۸
۶	۱۳۳۹ ف	الصاع	۸	۵	۱۳۳۹ ف	الصاع	۸
۷	۱۳۴۰ ف	الصاع	۸	۶	۱۳۴۰ ف	الصاع	۸
	میزان	میزان	میزان		میزان	میزان	میزان

سکہ قسطاس یعنی کرنسی نوٹ

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم و ششم صفحہ ۴)

نوٹس مجریہ یا قبل ۱۳۳۳ ف کے مکرر اجرائی کی مانعیت ہوئی۔ جریدہ مورخہ

۲۹۔ اردی بہشت ۱۳۳۴ ف جز دوم ص ۵۳۰۔

۱۔ اعلان نشان ۳ صدر محاسبی سرکار عالی مورخہ ۶۔ آذر ۱۳۳۸ ف بمقدمہ

موقوفی کرنسی نوٹ قیمتی ایک روپیہ تاریخ اعلان سے دو سال کے بعد ان

نوٹوں کی رقم بحق سرکار جمع کر دی جائیگی جن کے پاس ہوں مدت معینہ کے

اندرو داخل کر دین جریدہ جلد (۶۰) نمبر ۷ مورخہ ۱۵۔ دے ۱۳۳۸ ف

جز دوم ص ۱۶۵۔

تختہ کرنسی نوٹ اجرا شدہ سرکار عالی

من ابتداء ۱۳۳۸ ف لغایت ۱۳۳۹ ف

نشان سکہ	سنة	تعداد سکہ روپیہ	سکہ چارانی نالی	سکہ دوانی نالی	جلہ میزان سکلاتی
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۱۳۳۴	لکھ کر ڈ	لکھ کر ڈ	لکھ کر ڈ	لکھ کر ڈ
۲	۱۳۳۵	.	لکھ کر ڈ	لکھ کر ڈ	لکھ کر ڈ
۳	۱۳۳۶	.	لکھ کر ڈ	لکھ کر ڈ	لکھ کر ڈ
۴	۱۳۳۷	سما کر ڈ	لکھ کر ڈ	لکھ کر ڈ	لکھ کر ڈ
۵	۱۳۳۸	.	لکھ کر ڈ	لکھ کر ڈ	لکھ کر ڈ
۶	۱۳۳۹	.	لکھ کر ڈ	لکھ کر ڈ	لکھ کر ڈ
۷	۱۳۴۰	.	لکھ کر ڈ	لکھ کر ڈ	لکھ کر ڈ
	میزان	لکھ کر ڈ	لکھ کر ڈ	لکھ کر ڈ	لکھ کر ڈ

تختہ تعداد و مالیتی سکہ مسی و نکل مسکوک شدہ دارالضرب ہر کار کا
من ابتداء ۱۳۳۳ء لغایت ۱۳۴۰ء

نشان سکہ	سال سنة	نکل تعداد و مالیتی	سکہ نویت یکہ انی	سکہ نویت پانی	جلہ تعداد و مالیتی
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۱۳۳۳	.	لکھ کر ڈ	لکھ کر ڈ	لکھ کر ڈ

۱۰	عکروٹ	اعلان صدر محاسبی ۱۳۳۸	جریدہ جلد ۶۰ نمبر ۵	برمیم اعلان نشان ۱۷ مورخہ ۵-۱۳۳۸
۱۱	عکروٹ	اعلان ۱۹ مورخہ ۱۱-۱۳۳۹	جریدہ شان (۳۷)	مطبوعہ غرہ ۵-۱۳۳۸

باب دوم

تختہ حقیقی آمدنی علاقہ دیوانی سرکار عالی من ابتداء ۱۳۳۸ تا ۱۳۳۹
(مسلک کیلئے علاقہ بولستان آصفیہ پیم سفوف ۷)

نمبر	نام الواب	باب ۱۳۳۸	باب ۱۳۳۹	باب ۱۳۳۶	باب ۱۳۳۷
۱	۲	۳	۴	۵	۶
الف	ابو اسبل	دو کروٹ	دو کروٹ	دو کروٹ	دو کروٹ
(الف)	مالگزاری	دو کروٹ	دو کروٹ	دو کروٹ	دو کروٹ
(ب)	چوبینہ	دو کروٹ	دو کروٹ	دو کروٹ	دو کروٹ
۲	چوبینہ	دو کروٹ	دو کروٹ	دو کروٹ	دو کروٹ
۳	کروٹ گیری	دو کروٹ	دو کروٹ	دو کروٹ	دو کروٹ

شماره	نشان	تاریخ حکم اجرائی	توالید جریده و متواریخ و سن	کیفیت
۱	۱	۲	۴	۵
۱	ص	اعلان محکمہ فنانش نشان ۹	جریده ۱۶۵ - خرداد ۱۳۲۸ ف	
		۱۲ - خرداد ۱۳۲۸ ف	مهر ۲۲ جلد ۵۰	
۲	ص	اعلان محکمہ فنانش نشان ۱۰	جریده ۱۳ - شهریور ۱۳۲۸ ف	برسیم اعلان نشان ۹ - مورخه
		۹ - شهریور ۱۳۲۸ ف	مهر ۲۲ جلد ۵۰	۱۲ - خرداد ۱۳۲۸ ف
۳	ص	اعلان محکمہ فنانش نشان ۱۱	جریده ۲۱ - آذر ۱۳۲۹ ف	برسیم اعلان نشان ۱۰ - مورخه
		۳ - آذر ۱۳۲۹ ف	مهر ۲۲ جلد ۵۱	۹ - شهریور ۱۳۲۸ ف
۴	ص	اعلان محکمہ فنانش نشان ۱۲	جریده ۱۲ - آذر ۱۳۲۹ ف	برسیم اعلان نشان ۱۱ - مورخه
		۲۲ - آذر ۱۳۲۹ ف	مهر ۲۲ جلد ۵۱	۳ - آذر ۱۳۲۹ ف
۵	دو کرد	اعلان محکمہ فنانش نشان ۱۳	جریده ۴ - فروردی ۱۳۳۰ ف	برسیم اعلان نشان ۱۲ - مورخه
		۲۸ - اسفند ۱۳۲۹ ف	مهر ۲۲ جلد ۵۱	۲۲ - آذر ۱۳۲۹ ف
۶	سه کرد	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۳	جریده ۳۱ - فروردی ۱۳۳۰ ف	برسیم اعلان نشان ۱۳ - مورخه
		۱۹ - فروردی ۱۳۳۰ ف	جز دوم ص ۴۸	۲۸ - اسفند ۱۳۲۹ ف
۷	چهار کرد	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۵	جریده ۱۵ - فروردی ۱۳۳۰ ف	برسیم اعلان نشان ۱۴ - مورخه
		۱۰ - اسفند ۱۳۳۰ ف	مهر ۲۲ جلد ۵۶	۱۹ - فروردی ۱۳۳۰ ف
۸	پنج کرد	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۶	جریده ۱۰ - اسفند ۱۳۳۰ ف	برسیم اعلان نشان ۱۵ - مورخه
		۱۰ - بهمن ۱۳۳۰ ف	مهر ۱۲ جلد ۵۸	۱۰ - اسفند ۱۳۳۰ ف
۹	شش کرد	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۷	جریده ۲۴ - ارداد ۱۳۳۰ ف	برسیم اعلان نشان ۱۶ - مورخه
		۵ - تیر ۱۳۳۰ ف	مهر ۲۲ جلد ۵۹	۱۰ - بهمن ۱۳۳۰ ف

۱۰	سکر قیاس	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ
۱۱	ہند اون بٹا	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ
	میزان (ج)	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ
۱۲	ٹپہ خانہ	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ
۱۳	آبپاشی	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ
۱۴	ریلوے	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ
۱۵	برقی (خالص)	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ
۱۶	درک شاپ	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ
۱۷	(خالص)	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ
۱۸	طباعت	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ
۱۹	ٹیلیفون	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ
	صنعت و تجارت	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ
	میزان (ز)	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ	لہ لہ دو مالہ

۴ (الف)	آبکاری	کروڑ موص عربا	کروڑ موص عربا	کروڑ موص عربا	کروڑ موص عربا	کروڑ موص عربا
۵ (ب)	افیون گانجہ	لور لوروصا	لور لوروصا	لور لوروصا	لور لوروصا	لور لوروصا
۶ (الف)	کانغہ مخموم	لور لوروصا	لور لوروصا	لور لوروصا	لور لوروصا	لور لوروصا
۷ (ب)	رجط ریش	م موصا	م موصا	م موصا	م موصا	م موصا
۸	معدنیات	لور لوروصا	لور لوروصا	لور لوروصا	لور لوروصا	لور لوروصا
	میزان الف	لور لوروصا	لور لوروصا	لور لوروصا	لور لوروصا	لور لوروصا
الف	پٹہ برار	لور لوروصا	لور لوروصا	لور لوروصا	لور لوروصا	لور لوروصا
۹ (الف)	سود	لور لوروصا	لور لوروصا	لور لوروصا	لور لوروصا	لور لوروصا
ج	دارالضرب سکہ قرطاس	لور لوروصا	لور لوروصا	لور لوروصا	لور لوروصا	لور لوروصا
۹	دارالضرب	لور لوروصا	لور لوروصا	لور لوروصا	لور لوروصا	لور لوروصا

۵ ب	رجب و لیس	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم
۶	معدنیات	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم
	یزان (الف)	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم
۷ الف	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم
۸ ب	سنگ فتادی	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم
ج	قرضه	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم
۹	دلا ضرب بکیر طاس	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم
۱۰	دلا ضرب بکیر طاس	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم
۱۱	بیدار و شلان	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم
۱۲	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم
۱۳	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم
۱۴	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم
۱۵	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم
۱۶	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم
۱۷	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم
۱۸	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم	مهرگان و نهم

ج ۲۰	ترقیات عامہ	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی
۲۱	رقم متعلقہ از	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی
	مختصہ و قوط	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی
ی ۲۲	تفرقات	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی
	صد میزان	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی
	از (۴ تا ۳)	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی

تختہ حقیقی اخراجات علاقہ دلیو عالی من ابتداء سال ۱۳۳۲ تا لغایت ۱۳۳۸
(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۹۴)

سلسلہ	نام البواب	بابہ ۱۳۳۲	بابہ ۱۳۳۳	بابہ ۱۳۳۴	بابہ ۱۳۳۵
۱	۲	۳	۴	۵	۶
زمرہ الف	اخراجات متعلقہ				
	وصول مال	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی
الف	مالگزاری	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی
ب	مالگزاری پاشی	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی
۲	جوہرینہ	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی
۳	کرد و گری	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی
۴	الف ابزاری	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی
۵	دب	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی
۵	الف کاغذ و نمونہ	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی

۳۵	صنعت تجارت	روکاسی	سماوی	مناجی	روکاسی	مناجی
	میزان (۱)	روکاسی	مناجی	مناجی	روکاسی	مناجی
(ج)	ترقیات عامہ	روکاسی	مناجی	مناجی	روکاسی	مناجی
۳۶	الف	روکاسی	مناجی	مناجی	روکاسی	مناجی
۳۷	امداد قحط	روکاسی	مناجی	مناجی	روکاسی	مناجی
۳۸	تمغہ شد	روکاسی	مناجی	مناجی	روکاسی	مناجی
۳۹	مختصر قحط	روکاسی	مناجی	مناجی	روکاسی	مناجی
۴۰	مفرقات	روکاسی	مناجی	مناجی	روکاسی	مناجی
	میزان (۲)	روکاسی	مناجی	مناجی	روکاسی	مناجی

تخمیناتی و خراجا غیرکاری علقہ کار عالی من ابتدائے ۱۳۳۱ تا ۱۳۳۲

شماره	نام و نوع	باب ۱	باب ۲	باب ۳	باب ۴	باب ۵
۱		۱	۲	۳	۴	۵
۲	تخمیناتی و خراجا غیرکاری					
۳	مختصر قحط	روکاسی	مناجی	مناجی	روکاسی	مناجی
۴	امانیت سودی	روکاسی	مناجی	مناجی	روکاسی	مناجی

۱۸	جمعیت	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس
۱۹	عدالت	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس
۲۰	محیط	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس
۲۱	کوتوالی	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس
۲۲	تعلیمات	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس
۲۳	طبا بست	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس
۲۴	مذابی	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس
۲۵	زراعت	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس
۲۶	علاج حیوانات	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس
۲۷	انجمن اتحاد با همی	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس
۲۸	وفات فرورد	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس
۲۹	صفائی دارین	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس
۳۰	عمار و شوارع	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس
	میزان (د)	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس
ز	تجارتی منزل تجاری	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس
۳۱	آبپاشی	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس
۳۲	ریور	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس
۳۳	رانی	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس
۳۴	منازل	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس	مجلس

ص	پیشگی سودی	دوسرے	مہانہ سود	مہانہ سود	مہانہ سود	مہانہ سود
ق	پیشگی بلا سودی	مہانہ سود	مہانہ سود	مہانہ سود	مہانہ سود	مہانہ سود
ر	ارسال	.	لہ لاء	مہانہ سود	مہانہ سود	مہانہ سود
ش	مراجہ طلب	.	مہانہ سود	مہانہ سود	مہانہ سود	مہانہ سود
	میزان ابواب	مہانہ سود	مہانہ سود	مہانہ سود	مہانہ سود	مہانہ سود
	فتح غیر کاری	مہانہ سود	مہانہ سود	مہانہ سود	مہانہ سود	مہانہ سود
تختہ ادائی قرضہ ذمگی سرکاری عالی بابتہ موازنہ ۱۳۴۰ ف (سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۷۵)						
نشان	نوعیت قرضہ	تعداد اصل رقم قرضہ	رقم ادا شدہ	تختہ رقم ادا شدہ	باقی ادا شدنی	سلسلہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۱
۱	پرمیری نوش سرکاری عالی سود فیصدی (۳۰)	۱۳۳۶	۱۳۳۶	۱۳۳۶	۱۳۳۶	۱
	دالغ مجریہ ۱۳۳۶ ف ادا شدنی بعد ۳۰۰۲۰ بان	۱۳۳۶	۱۳۳۶	۱۳۳۶	۱۳۳۶	۱
	دب، مجریہ (۱) راتلیل المیاد ۱۳۳۰ ف	۱۳۳۰	۱۳۳۰	۱۳۳۰	۱۳۳۰	۱
	۱۳۳۴ ف (۲) طویل المیاد ۱۳۳۰ ف	۱۳۳۰	۱۳۳۰	۱۳۳۰	۱۳۳۰	۱
	(ج) مجریہ ۱۳۲۹ ف ادا شدنی بعد یکم	۱۳۲۹	۱۳۲۹	۱۳۲۹	۱۳۲۹	۱
	۱۳۵۲ ف	۱۳۵۲	۱۳۵۲	۱۳۵۲	۱۳۵۲	۱
	(د) مجریہ ۱۳۳۱ ف ادا شدنی ۱۳۵۱ ف	۱۳۳۱	۱۳۳۱	۱۳۳۱	۱۳۳۱	۱
۲	حصص ریلوے قدیم	۱۳۵۱	۱۳۵۱	۱۳۵۱	۱۳۵۱	۲

دو کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	امانت بلا سودی	ع
دو کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	پیشگی سودی	ص
یک کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	یک کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	یک کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	یک کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	یک کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	پیشگی بلا سودی	ق
دو کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	دو کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	دو کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	دو کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	دو کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	ارسال	ر
دو کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	دو کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	دو کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	دو کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	دو کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	مراجعات طلب	س
دو کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	دو کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	دو کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	دو کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	دو کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	میزان ابواب	
دو کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	دو کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	دو کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	دو کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	دو کروڑ ص ۱۰۰ م ۱۰۰	جمع غیر سرکاری	

تختی حقیقی اخراجات ابواب غیر سرکاری من ابتداء ۱۳۳۲ تا ۱۳۳۸

ردیف	نام ابواب خرج	بابه ۱۳۳۲	بابه ۱۳۳۳	بابه ۱۳۳۴	بابه ۱۳۳۵	بابه ۱۳۳۶	بابه ۱۳۳۷	بابه ۱۳۳۸
۱	قرض سرکاری	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۲	موقوفه نظارت	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۳	امانت سودی	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۴	امانت بلا سودی	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳

عہدہ دار بعد کے تین برسوں میں صرف پہلے تین عہدہ دار ایکسل آفیسر ارکان تھے اور ۱۳۱۲ء میں شریک معتمد مالگذا ری کو چوتھا آفیسر رکن قرار دیا گیا۔ ۱۳۱۳ء میں نواب افتخار الملک مرحوم عین المہام کو توالی و تعمیرات اس مجلس کے صدر نشین تھے اور تین سال تک وہی میر مجلس رہے جو ارکان ۱۳۰۸ء میں تھے ان کا تقرر سرکار سے ۱۳۰۶ء میں تین سال کے لیے ہوا تھا اور سرکار سے یہ ہدایت بھی ہوئی تھی کہ ہر تیسرے سال جدید انتخاب ہوا کرے حالانکہ اب کوئی ایسا قاعدہ دستور العمل میں موجود نہیں ہے۔ ۱۳۰۹ء میں جب کہ سرکار سے ممبران جدید مقرر ہوئے تھے تو آفیشل ارکان کی تعداد گھٹا کر پانچ کر دی گئی تھی اور نئے آفیشل ارکان کی تعداد (۶) کر دی گئی تھی اور یہ بھی حکم ہوا تھا کہ ارکان علاقہ پائینگاہ کی تبدیل تا وقتیکہ حکام پائینگاہ کی خواہش نہ ہو نیکیجائے۔ ۱۳۰۸ء میں ارکان ملازم (۵)، اور غیر ملازم (۷)، تھے اور ۱۳۰۸ء میں (۹) ملازم اور (۸) غیر ملازم ارکان تھے اور ۱۳۱۲ء میں جب بلدہ اور چادر گھاٹ کی صفائی ضم کر دی گئی تو سرکار سے ترتیب جدید عمل میں آئی۔ اور کل (۲۴) ارکان مقرر ہوئے اگرچہ دستور العمل میں نصاب کے لیے پانچ ارکان کی ضرورت بتلائی گئی ہے حالانکہ عملدرآمد یہ ہے کہ تین ارکان کا ایک کورم ہوتا ہے (از انتخاب نظم و نسق ۱۳۱۶ء) وسط ۱۳۱۴ء ملازم اراکین کی تعداد گھٹ کر (۱۵)، ایکسل آفیسر اراکین کی تعداد کم کر کے (۱۳)، کر دی گئی۔ اور غیر ملازم کی تعداد (۱۳) تک بڑھا دی گئی (از انتخاب نظم و نسق ۱۳۱۹ء صفحہ ۲۲۰)، صفائی حیدر آباد دو علاقوں کے نام سے نامزد ہے ایک صفائی اندرون و بیرون بلدہ اور دوسرے صفائی چادر گھاٹ اور بلحاظ ترتیب مواضعات و مضافات بلدہ و چادر گھاٹ میں شامل ہیں صفائی بلدہ اندرون و بیرون بلدہ میں بلحاظ سہولت انتظام چار سمت ہیں اور ہر سمت میں

محکمہ صفائی کے چند تاریخی حالات

صفائی بلدہ کا قیام ابتداً ۱۲۱۰ھ میں ہوا اور اسی وقت سے اسکی حدود میں بلدہ و بیرون بلدہ دونوں داخل تھے ۱۲۸۱ھ میں بیرون بلدہ کی صفائی زیر نگرانی صفائی بلدہ ایک علیحدہ مہتمم کے تحت میں دیکھی پھر ۱۲۸۶ھ میں یہہ ہر دو رقبات صفائی میں ضم کر لیے گئے ۱۲۹۰ھ میں حدود چادر گھاٹ کو صفائی بلدہ سے نکال کر معتمدی تعمیرات کی نگرانی میں دیا گیا اور اسی زمانہ سے علاقہ صفائی چادر گھاٹ کا علاء آغاز ہوا ۱۲۹۵ھ میں اضلاع کے تمام محکمہ جات صفائی بلدہ کے ماتحت کر دیے گئے مگر چند ہی برسوں پھر ان کو نظام کے اختیار و نگرانی میں دیدیا گیا ۱۲۹۶ھ میں حسب الحکم علی حضرت حصہ چادر گھاٹ کے لیے صفائی کا ایک محکمہ قائم ہوا اور اس کا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہوا اور اس کے بعد ۱۳۱۰ھ میں بلدہ کی اور چادر گھاٹ کی ہر دو صفائیاں ضم ہو کر ایک کمیٹی کی نگرانی میں دیکھی جو اب تک برابر قائم ہے اور اس کے زیر انتظام صفائی کے بہت سارے کام سرانجام پایا کرتے ہیں۔

تعداد ارکان

۱۳۰۵ھ کے آغاز پر مجلس صفائی بلدہ میں پانچ ایکسل آفیسر (۹)، آفیشل دھارم، اور (۵)، نان آفیشل (غیر ملازم)، ارکان تھے لیکن ایکسل آفیسر اور آفیشل ارکان میں کیا فرق ہے اس کو کہیں نہیں بتلایا گیا ہے۔ اور رپورٹ سے یہہ ظاہر نہیں ہوتا ہے کہ ایکسل آفیسر ارکان کی تعریف میں کون داخل ہیں ۱۳۰۵ھ میں ایکسل آفیسر ارکان یہہ تھے۔ کو تو ال صاحب بلدہ۔ عدالت العالیہ کے ایک جج۔ صدر محاسب صاحب سرکار عالی۔ صدر مہتمم صفائی اور صرف خاص کا ایک

شخص کسی قسم کی کاشت سطح ندی مین نہ کرے۔

۱۸۔ آذر ۱۳۱۳ء کو حسب فرمان خسروی حکم جاری ہوا کہ ہر سہ علاقہ جات پائیگاہ مکان وغیرہ تعمیر کرا تا جائیں تو قبل از تعمیر ایک نقشہ صفائی مین بھیج دیا کریں کوئی علاقہ پائیگاہ خلاف اعتراض صفائی کوئی تعمیر کرے تو فوراً منع کر دیا جائے اور بصنیۃ خسروی کیفیت بمراہ فیصلہ قطعی پیش ہوا کرے۔

۱۹۔ اویل ماہ آبان ۱۳۲۳ء مین بیگم پیٹھ اور اس کے مضافات کو بلدہ کے حدود صفائی مین داخل کر کے ایک جدید حلقہ (و) قایم کیا گیا اور اس کیلئے جدید عملہ کے اخراجات کی منظوری صادر ہوئی حسب فرمان خسروی شہر پناہ کے دروازہ تمام شب کھلے رکھے جانے لگے مین ملاحظہ ہو جریدہ مطبوعہ ۴۴ بمقدار ۱۳۳۳ء جلد (۵۵) نمبر ۱۴ جز اول۔

۲۰۔ حسب جریدہ مطبوعہ ۱۶ دے ۱۳۳۲ء جلد (۵۹) نمبر، جز اول صفحہ (۴۰) غیر سرکاری مارکٹ و مسالغ پر منجانب صفائی نگرانی و انتظام رکھنے کے متعلق حکم صادر ہوا۔

۲۱۔ یکم آذر ۱۳۰۴ء سے بلدہ و بیرون بلدہ مین گاڑیوں اور جانوروں پر ٹکس لینا شروع ہوا اور اسی سہ مین مکانات پر بھی ٹکس مقرر ہوا۔

۲۲۔ حدود صفائی بلدہ و چادر گھاٹ مین جو اکنہ واقع مین ان کا سالانہ کرایہ سرکار نے شخص کر کے ان مکانات کی تعمیر و ترمیم کے لئے آبدنی کرایہ سالانہ فی صدی ۵۰ روپیہ منہا کر کے بقیہ کرایہ پر یکم آذر ۱۳۰۴ء سے فی صدی ۲۰ روپیہ ٹکس قایم کیا تھا بعد ۱۳۲۸ء مین صفائی نے ان مکانات کے کرایہ کو دوبارہ شخص کر کے جن مکانات کا کرایہ زاید ہونے کا اندازہ کیا تھا ان پر ٹکس مین اضافہ کیا اس کے بعد حسب فرمان خسروی مزینہ ۶ صفر ۱۳۳۱ء

یہ لحاظ و سمت چار یا تین حصے مقرر ہیں اور صفائی چادر گھاٹ میں حلقہ جات کی بہ ترتیب
ابجد مقرر ہیں اسی طرح اور مسالغ و گاڑیوں کے متعلق بھی ایک ایک تختہ درج ذیل
ہے لہذا یہاں یک بیضہ تختہ درج ذیل کیا جاتا ہے جن میں صفائی بلدہ و بیرون
بلدہ و چادر گھاٹ کی سمتیں حلقے اور اُن کے حصہ و گذر اور محلہ جات و کوچہ جات
و بازارات ردیف و ترتیب سے گئے ہیں تاکہ ہر ناواقف شخص کو نام کوچہ و
بازار و سمت گذر حصہ علاقہ صفائی کا فوراً پتہ چل جائے نیز اس کے ساتھ میرٹھ گھاٹ
کے متعلق بھی ایک تختہ شامل کیا جاتا ہے جس کے ملاحظہ سے معلوم ہو سکے گا کہ نسبت
۱۳۳۱ھ لغایہ ۱۳۳۶ھ اس پانچ سال کے عرصہ میں کس قوم میں قبول کیا حال رہا
اولاً سرشتہ صفائی حسب جریدہ غیر معمولی مشبوعہ ۲۹۔ بہمن ۱۲۹۲ھ ہوم آفس سے
متعلق متابعہ چند سال کے بعد بمعائنہ منتظمی اس کا تعلق متبعہ تعمیرات
سے ہوا پھر اس سے علیحدہ کر کے حسب جریدہ غیر معمولی مشبوعہ ۱۶۔ دس ۱۳۲۵ھ
محکمہ یاسی ڈپارٹمنٹ سے کر دیا گیا۔

۲۴۔ آبان ۱۲۹۲ھ میں ہوم آفس سے اشتہار جاری ہوا کہ انہ دونوں بیرون
بلدہ میں بدوین حصول چٹھی اجازتی محکمہ ہوائی مکانات تعمیر نہ ہوا کرین۔

۲۲۔ ۱۲۹۶ھ کو دفتر فینانس سے حکم آیا کہ ہوا کہ وہ تمام رگ جن کے
ٹاں ہاتھی ہوں شہر کے باہر آبادی سے دور رکھنے کا بندوبست کریں۔

۲۸۔ تیر ۱۳۰۵ھ کو حکم ہوا کہ (۸) زمین بہر بنیاد کی تفصیل سے چھوڑ کر اجازتی
چٹھی تعمیر مکان دیجایا کرے۔

۸۔ امروا د ۱۳۱۲ھ کو اشتہار جاری ہوا کہ ۱۳۱۱ھ میں مشتبہ کیا گیا تھا کہ وہ کسی
میں کسی قسم کی کاشت جس میں فضلہ انسانی یا حیوانی ڈالا جاتا ہو نہ کیجائے اب
حکم دیا جاتا ہے کہ پرانے پل کے مغربی سمت سے لیکر چادر گھاٹ کے بل تک کوئی

اور موٹر سیکل کے متعلق ۵ روپیہ ٹیکس مقرر کیا گیا۔
تبدیلی نام محلہ جات | محلہ گبل گورہ بکل گورہ ۲۳ صفر ۱۳۱۶ء کو عثمان پورہ کے نام سے
موسوم ہوا اس کے بعد ۲۹۔ رجب ۱۳۱۶ء کو بجائے عثمان پورہ کے عثمان شاہی
کے نام سے نامزد کیا گیا۔

۴۔ حسب جریدہ مطبوعہ یکم آبان ۱۳۱۳ء جلد ۴۲ نمبر ۱۵ صفحہ (۶۵) محلہ گولی گورہ کو
۷۔ جمادی الثانی ۱۳۲۱ء سے محبوب پورہ کے نام سے موسوم کیا گیا۔

۸۔ محلہ چاکنہ واڑی کا نام معظم شاہی کے نام سے بدل دیا گیا جس کے حدود حسب ذیل
ہیں غزنی سمت حوض گوشہ محل شرقی ٹرک حوض گوشہ محل احاطہ زنگ گیر و باغ
شمس الدولہ شمالی نالہ افضل ساگر جنوبی احاطہ بیر بہان گیر جی تاراستہ (جریدہ
۲۵۔ بہمن ۱۳۳۵ء جلد ۵۷ جز اول صفحہ ۱۲۰)۔

۹۔ محلہ توپ خانہ گوشہ محل مبدل بہ نظام شاہی ہوا (ملاحظہ ہو جریدہ ۲۹۔
مہر ۱۳۳۸ء جلد ۶۰) نمبر ۳۳ جز اول صفحہ (۳۳۴)

۱۰۔ محلہ حیدر گورہ علاقہ حدود صفائی چادر گھاٹ کے روبرو جو نو آبادی
ہوئی ہے اس کا نام حسب فرمان خردی مصدر ۲۸ شعبان ۱۳۴۸ء معامیت
قرار دیا گیا (جریدہ ۳۰۔ اسفند ۱۳۴۳ء جلد ۶۶) نمبر ۱۔

تبدیلی نام ٹرک | حسب جریدہ مطبوعہ ۲۶۔ دے ۱۳۲۹ء ایرنا گورہ ریلوے اسٹیشن
دو جدید سڑکیں جو حدود صفائی مین واقع ہیں وہ محلہ آرائش بلدہ کے سپرد ہوئے
اور ان سڑکوں کو اعظم جاہی و معظم جاہی کے نام سے موسوم کیے جانے کی
منظوری صادر ہوئی۔

۱۱۔ حسب جریدہ مطبوعہ ۱۱۔ تیر ۱۳۳۰ء جلد ۵۲ نمبر ۳۱۹ (۳۱۹)
سڑک افضل گنج تاپل مسلم جنگ روبرو سے ہائیکورٹ و پل قدیم کا نام سڑک

۳۳۲ اف۔ سے اٹھنے کرایہ کی آمدنی پر سالانہ ٹکس ہومن تین روپیہ پانچ روپیہ وصول کرنا حکم صادر ہوا ملاحظہ ہو جریدہ مطبوعہ ۱۸۔ آذر ۳۳۲ اف۔ جلد ۴۴ نمبر ۳ جز اول۔ اندرون حدود صفائی بلده چادر گھاٹ کے گاڑی گھوڑوں پر ۳۰۲ اف۔ سے حسب شرح ہر شش ماہی ٹکس قایم کیا گیا۔

گاڑی چار کماندار (عمید) گاڑی دو کماندار (عمید) گھوڑا (۱۳) ناپ عم بعد یکم آذر ۳۲۹ اف۔ سے سابقہ ٹکس مذکورہ میں اضافہ ہو کر مندرجہ شرح ذیل ٹکس لیا جانا شروع ہوا۔

گاڑی چار کماندار (عمید) گاڑی دو کماندار (عمید) گھوڑا (۱۳) ناپ عم فیروز خان خسروی متر شدہ ۲۳۔ جمادی الثانی ۱۳۳۱۔ یہ حکم شرف صدور لایا کہ معاوضہ ٹکس املاک و جانوران شاہی مقامی محصول خانہ آمدنی کروڑ گری بلده سے سالانہ پندرہ ہزار روپیہ بطور امداد اخراجات صفائی آغاز سال سے ٹکس لیا جائے اور بلده کے تمام امرا و عزا کے علاقہ جات سے بلا استثناء ٹکس وصول کیا جائے سالہائے ماقبل کا بقایا وصول کرنے کی ضرورت نہیں (جریدہ ۳۱۔ تیر ۳۲۲ اف۔ جلد ۴۴ نمبر ۲۳ جز اول۔)

استہار مجریہ دفتر کشن و قتمہ محاسن صفائی حیدر آباد واقع ۱۶۔ خرداد ۱۳۳۱ اف۔ قہ صفائی حیدر آباد میں سیکل ٹکس بہ شرح فی سیکل (عمید) سالانہ جاری کرنے کی منظوری بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مصدرہ ۲۵۔ جمادی الثانی ۱۳۳۱۔ شرف صدور لائی او یہ اشتہار جاری ہوا کہ مالکان سائیکل ۱۰۔ امداد ۱۳۳۱۔ تک ٹکس دفتر صفائی میں داخل کر دیں۔

حسب جریدہ مطبوعہ ۲۔ آبان ۱۳۳۱ اف۔ جلد ۴۸ نمبر ۳۲ جز اول صفحہ (۴۴۴) موٹر کار اور موٹر سیکل خانگی کے متعلق (۵) اور ٹیکسی موٹر کار کے متعلق (۵)

۵	سمت اول بیرون	۴۳۸۷۷	۱۲۶۲۲۷
۶	سمت دوم بیرون	۳۳۲۹	۶۰۷۵۱
۷	سمت سوم بیرون	۲۳۲۶	۶۵۹۹۶
	مجموعه میراثی بخ بکده	۱۸۰۹۵۰	۵۰۵۱۹
	۷۹۳	۲۵۱۱۳	۱۳۱۹۷۱
	۳۱۲۲۸	۲۲۲۶	۲۲۶۲۷
	۲۵۶۵	۲۰۹۵	۲۱۲۵
	۱۳۸۹۳	۷۰۰۲	۷۱۸۳۰
	۱۳۷۸۲	۸۱۷۵	۱۳۱۹۷۱
	۱۰۰۵۵	۲۹۲۶	۵۰۵۱۹
	۱۷۰۲۱	۳۷۸۲	۶۵۹۹۶
	۱۵۳۵۱	۳۳۲۹	۶۰۷۵۱
	۳۳۲۹۲	۷۸۰۰	۱۲۶۲۲۷

تختہ خانہ شماری مردم شماری حدود و مصالحی شاخ چادر گھاٹ
بابۃ سال ۱۳۳۵ھ و ۱۳۳۶ھ و ۱۳۳۷ھ

[illegible]

روڈ اصف جاہی قرار پایا اور اس کو حوالہ صفائی کیا گیا۔
 ماہ تیر ۱۳۲۸ء میں منجانب صفائی بلدہ حیدر آباد ابتدائی تعلیم چوتھے
 درجہ تک زبان اردو و مرہٹی تلنگی غیر مستطیع طلباء کو بلا فیس دینے کی غرض سے
 بلدہ کے مختلف محلوں میں چھ مدارس قائم کیے گئے ان کی نگرانی کی غرض سے
 انسپکٹروں کا بھی تقرر کیا گیا۔ بعد دو سال کے وہ مدارس برخاست
 کر دیے گئے۔

تختہ خانہ شماری و مردم شماری حدود صفائی شاخ بلدہ

بابۃ سال ۱۳۰۰ء تا ۱۳۲۰ء

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستانِ اصفیہ ششم صفحہ ۱۵۱)

رقبہ کل	نام سمت حلقہ	بابۃ سال ۱۳۰۰ء تا ۱۳۲۰ء			بابۃ سال ۱۳۲۰ء تا ۱۳۳۰ء			بابۃ سال ۱۳۳۰ء تا ۱۳۴۰ء		
		تعداد	مرد	عورت	تعداد	مرد	عورت	تعداد	مرد	عورت
۱	سمت اول اندرون	۳۳۰۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۳۳۰۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۳۳۰۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱
۲	سمت دوم اندرون	۱۰۹۳	۳۳۳	۳۳۳	۱۰۹۳	۳۳۳	۳۳۳	۱۰۹۳	۳۳۳	۳۳۳
۳	سمت سوم اندرون	۳۳۲۰	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۳۳۲۰	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۳۳۲۰	۱۱۱۱	۱۱۱۱
۴	سمت چہارم اندرون	۹۱۱۹	۳۳۳	۳۳۳	۹۱۱۹	۳۳۳	۳۳۳	۹۱۱۹	۳۳۳	۳۳۳

میرحکماں اعزازی کے ہونے کی قابلیت رکھتے ہیں اور جن کی یافت سالانہ (سما) چھ سو سے زائد ہے انکی تعداد سمت اور قوم واری بابت ۱۳۳۶ء کا ایک تختہ مرتب کر کے درج کیا جاتا ہے اور سنہ مذکور کے مقابلہ میں ۱۳۳۱ء کے اعداد بھی درج کیے گئے ہیں تاکہ اس سے اس امر کا پتہ چل سکے کہ بہ نسبت ۱۳۳۱ء کے ۱۳۳۶ء میں یعنی پانچ سال کے عرصہ میں کس سمت اور کس قوم میں تمول کا کیا حال رہا۔

اندرون بلدہ

نمبر	نام سمت یا طاقہ	اہل حقود		اہل سلام		پاری		عیسائی دیورپن		جملہ تعداد	
		۱۳۳۶ء	۱۳۳۱ء	۱۳۳۶ء	۱۳۳۱ء	۱۳۳۶ء	۱۳۳۱ء	۱۳۳۶ء	۱۳۳۱ء	۱۳۳۶ء	۱۳۳۱ء
۱	سمت اہل اندرون بلدہ										
۱	سمت اول	۲۸	۳۰	۱۲۵	۷۷	۰	۰	۰	۰	۱۵۳	۱۰۷
۲	مقصودم	۳۱	۴۵	۳۴۳	۲۴۲	۰	۰	۰	۰	۳۷۸	۲۸۷
۳	ر سوم	۱۲	۱۰	۱۳۳	۱۲۸	۰	۰	۰	۰	۱۳۵	۱۳۸
۴	ر چہارم	۵۷	۸۹	۱۱۹	۱۳۰	۰	۰	۰	۰	۱۷۶	۲۲۹
	میزان سمت اول	۱۳۱	۱۷۳	۷۲۱	۷۸۷	۰	۰	۰	۰	۸۵۲	۹۰۱
۲	سمت دوم										
۱	حصہ اول	۷۹	۸۱	۲۴	۱۱۵	۰	۰	۰	۰	۱۰۳	۱۹۶
۲	ر دوم	۳۹	۲۵	۵۵	۵۲	۰	۰	۰	۰	۹۴	۷۹

۶۸۹	۶۰۵	.	.	.	.	۳۵۲	۳۸۸	۲۳۷	۲۱۷	میزان سچیدم
۲۳۶۵	۲۳۲۳	.	.	.	.	۱۸۶۲	۱۷۶۲	۶۰۳	۶۳۰	صده میزان افزون بلده
میزون بلده										
جله تعداد		سیانی ویوروپین		پارسی		اهل اسلام		اهل هندو		نام حلقه و قصه
میزون تعداد	میزون تعداد	میزون تعداد	میزون تعداد	میزون تعداد	میزون تعداد	میزون تعداد	میزون تعداد	میزون تعداد	میزون تعداد	میزون تعداد
۳۶۳	۲۸۱	.	.	.	.	۳۰۳	۲۳۹	۶۱	۳۲	حلقه اول
۲۰۲	۲۳۳	.	.	.	.	۱۸۱	۲۲۵	۲۱	۱۵	تعداد اول
۸۸	۶۶	.	.	۱	.	۶۷	۵۶	۲۱	۱۰	صده دوم
۸۳	۶۰	.	.	.	.	۶۳	۳۰	۲۰	۳۰	" سوم
۷۳۸	۶۵۱	.	.	۱	.	۶۱۳	۵۶۳	۱۲۳	۷۷	" چهارم
میزان حلقه اول										
صده دوم										
۲۵	۲۱	.	.	.	.	۲۱	۱۳	۳۰	۹	حلقه اول
۳۷	۵۳	.	.	.	.	۲۲	۲۳	۲۸	۲۱	تعداد اول
۲۵	۱۹	.	.	.	.	۲۰	۱۰	۷	۹	" سوم
۱۱۰	۲۲	.	.	.	.	۷۱	۲۳	۳۹	۱۶	" چهارم

ردیف	نام بنت یا طلقه	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی دیوردرہ		جملہ تعداد	
		تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد
۳	حصہ سوم	۱۹	۶	۱۳۱	۱۰۶	.	.	.	.	۱۶۰	۱۱۲
۴	چہارم	۲۰	۲۲	۷۸	۵۸	.	.	.	.	۹۸	۸۰
	میزان ہمت دوم	۱۵۷	۱۳۳	۲۹۸	۲۳۳	.	.	.	.	۳۵۵	۳۶۷
۳	سمت سوم										
۱	حصہ اول	۶۷	۳۳	۱۰۶	۱۱۷	.	.	.	.	۱۷۳	۱۵۰
۲	دوم	۲۹	۷	۱۲۱	۷۸	.	.	.	.	۱۵۰	۸۵
۳	سوم	۹	۳	۳۵	۳۲	.	.	.	.	۵۲	۳۵
۴	چہارم	۲۰	۱۵	۸۳	۶۳	.	.	.	.	۱۰۲	۷۸
	میزان ہمت سوم	۱۲۵	۵۸	۳۵۶	۲۹۰	.	.	.	.	۳۹۱	۳۳۸
۴	سمت چہارم										
۱	حصہ اول	۱۲۳	۱۳۵	۱۵۵	۱۹۹	.	.	.	.	۳۱۸	۳۳۲
۲	دوم	۵۲	۳۳	۵۶	۵۹	.	.	.	.	۱۱۲	۱۰۵
۳	سوم	۱۰	۳۶	۱۰۶	۱۳۰	.	.	.	.	۱۱۶	۱۷۶
۴	چہارم	۲۸	۲۱	۳۱	۵۲	.	.	.	.	۵۹	۷۵

۱۰	۲۴	۵	-	۱	۳	۱۲	۸	۶۰	۱۵	نصف دوم	۱
۲۰۶	۲۶	-	۳	۱	۲	۲۳۶	۲۲۷	۳۲	۲۷	۳م	۲
۲۲۱	۲۲	۲۲	۴	۵	۱	۱۳۸	۱۹	۷	۳۰	چهارم	۳
۲۹۴	۲۷	-	۲	۷	۶	۳۰	۴۵۷	۲۱	۹	اموال بطریق اولی	۴
۲۲	-	-	-	-	-	۲۵	۱۵۷	۱۱	۶۹	۵	۵
۵	-	۳۳	۲	۳	۱۲	۳	۶۲	۱۸	-	۶	۶
۲۶۲	-	-	-	-	-	۱۷۲	۱۶۲	۳۳	۵	۷	۷
۳۰	-	-	-	-	-	۵۸	۱۹۲	۱۰	۵۰	۸	۸
۱۱۲	-	-	-	-	-	-	-	-	-	۱۲۵	۱۲۵
۴	-	-	-	-	-	-	-	-	-	۳۰	۳۰
۴۲	-	-	-	-	-	-	-	-	-	۲	۲
۱۹	-	-	-	-	-	۲۵	-	-	-	۱	۱
۱۸۷	-	-	-	-	-	-	-	-	-	۱۱۱	۱۱۱
۶۶	۶۱	-	۱	۱	۱	۲۰۸	۲۵۳	۲۷	۳۰۵	اموال بطریق (ج)	۵

نام حلقہ و حصہ	اہل ہندو		اہل اسلام		پارسی		ہندوستانی دیور و مین		جملہ تعداد	
	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد
میزبان خانہ دار	۸۸	۳۳	۶۶	۳۳	۰	۰	۰	۰	۱۳۵	۲۰۰
۳ حلقہ سوم										
۱ قصاوی	۵	۲۲	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱	۳۸
۲ دوم	۵	۰	۲۱	۱۸	۰	۰	۰	۰	۲۶	۱۸
۳ سوم	۱۲	۸	۲۰	۱۶	۰	۰	۰	۰	۳۲	۱۲۱
۴ چہارم	۱۷	۸	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۱۹	۱۳۲
میزبان خانہ دار	۳۹	۲۸	۸۶	۶۳	۰	۰	۰	۰	۸۸	۱۰۱
معد میزبان بیرون ملکہ	۱۵۳	۲۳۵	۶۸	۹۱۱	۱	۰	۰	۰	۹۰۳	۱۰۶۱

حد و صفائی چادرگھاٹ

نام حلقہ و حصہ	اہل ہندو		اہل اسلام		پارسی		ہندوستانی دیور و مین		جملہ تعداد	
	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد
۱ حلقہ اول										
۱ قصاوی	۱۲	۳۰	۳۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

۳	حصہ سوم	۳	۲	۲۰	۱۸	۰	۰	۸	۲۰	۲۳
۴	چهارم	۲۸	۳۳	۳۳	۵۷	۱	۱	۷	۷۰	۱۰۳
	میزان ملکہ (د)	۶۹	۸۳	۱۳۳	۲۳۷	۳	۳	۳۲	۱۶	۳۵۰
	صدر میزان حدود صفائی چادرنگاٹ	۱۰۰	۱۱۰	۱۵۹	۱۹۰	۳	۳	۳۳	۱۶	۳۲۹۱

تختہ تعداد جھٹکے و گاڑیاں کرلے موٹر کار و موٹر سیکل جہیز شدہ محکمہ صفائی ملکہ

من ابتداء ۳۳۵ ف لغایتہ آخر ۳۳۹ ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۵۳)

نمبر	ف	جلہ تعداد گاڑیاں و جھٹکے	تعداد موٹر کار	تعداد موٹر سیکل	تعداد سیکل
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۳۳۵ ف	۳۷۶۰	۹۳۷	۸۸	۵۹۷۳
۲	۳۳۶ ف	۳۱۵۷	۱۱۹۷	۱۵۲	۶۹۳۳
۳	۳۳۷ ف	۳۰۰۱	۱۲۸۷	۱۵۱	۱۰۷۲۹
۴	۳۳۸ ف	۳۵۲۵	۱۸۱۰	۱۸۵	۱۳۲۳۳
۵	۳۳۹ ف	۳۷۲۲	۸۰۳	۷۱	۱۵۳۳۷
ملکہ جلہ تعداد سائیکل من ہاسکی تعداد بھی شامل ہے					

ردیف	نام حلقه	اهل بنود		اهل سلام		پارسی		عیسائی و یهودین		جمله تعداد	
		تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد
۴	حلقه (۵)										
۱	حصاول	۱۳	۲۶	۲۹	۵۳	.	.	.	.	۳۳	۷۹
۲	" دوم	۳۲	۳۷	۲۶	۳۶	.	.	.	.	۵۸	۷۳
۳	" سوم	۳۷	۵۰	۱۲	۳۸	.	.	.	.	۵۱	۸۸
۴	" چهارم	۱۶	۲۸	۱۳	۳۸	.	.	.	.	۳۰	۷۶
	میزان حلقه (۵)	۹۹	۱۳۱	۸۳	۱۷۵	.	.	.	.	۱۸۲	۳۱۶
۵	حلقه (۶)										
۱	حصاول	۳۳	۹	۳۱	۳۳	.	.	.	.	۶۵	۴۲
۲	" دوم	۱۳	۱۵	۷	۱۱	.	.	.	.	۲۰	۲۶
۳	" سوم	۲۱	۱۲	۳۵	۲۲	.	.	.	.	۵۶	۳۲
۴	" چهارم	۲۲	۸	۳۸	۱۹	.	.	.	.	۶۰	۲۷
	میزان حلقه (۶)	۹۰	۳۳	۱۱۱	۸۵	.	.	.	.	۲۰۱	۱۲۹
۶	حلقه (۷)										
۱	حصاول	۲۰	۲۵	۳۸	۸۹	۲	۱	۱۱	۵	۷۱	۱۲۰
۲	" دوم	۱۸	۱۲	۴۱	۸۳	.	۱	۶	۶	۶۵	۱۰۲

لہذا ہم مذکورہ بالا فہرستوں سے اور دیگر ذرائع سے معلومات بہم پہنچا کر ایک
بیض تختہ مرتب کیا گیا ہے جس کے معاینہ سے ناظرین کو اندرون و بیرون بلدہ کے
ہر ایک محلہ و گذر بازار و مقام وغیرہ کا پتہ معلوم ہو جا سکیگا۔

تختہ گذر علاقہ صفائی بلدہ و چادرگھاٹ حیدرآباد

سلسلہ	نام محلہ یا کوچ وغیرہ	نام گذر	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ	نام علاقہ صفائی	نمبر
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱		ردیف (الف)	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۲		استبایہ چوک	اول اندرون	اول	بلدہ	
۳		افضل گنج	حلقہ ج	اول	چادرگھاٹ	
۴		افضل دروازہ	اول اندرون	چہارم	بلدہ	
۵	بازار	اکبر جاہ	حلقہ ج	اول	چادرگھاٹ	
۶		الادہ یتیمان	اول بیرون	دوم	بلدہ	
۷		ایرانی گلی	اول اندرون	سوم	بلدہ	
		ردیف (ب)				
۸		بارہ گلی	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۹		باغ صفا	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	
۱۰		باکو ارم	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	
۱۱		بالا گنج	دوم بیرون	اول	بلدہ	
۱۲		برہمن ٹری دیارت پو	اول بیرون	سوم	بلدہ	

تختہ مویشی و گوسفندان فی بح شدہ مسلخ حد و صفائی حیدر آباد

من ابتداء ۳۳۵ھ لغایۃ ۳۳۹ھ

(سلسلہ سنہ ملائم مولیان آصفیہ جلد ہفتم صفحہ ۱۳۵)

تعداد - لکھ		ف	تعداد - سال	
مویشی	گوسفندان		مویشی	گوسفندان
۱	۲	۳	۴	۵
۱۸۲۱۶۵	۸۰۳۵	۳۳۵ھ	۲۱۳۰	۸۰۳۵
۳۱۵۵۲۷	۱۵۱۰۳	۳۳۶ھ	۳۶۵۳۰	۱۴۸۰
		۳۳۷ھ	۲۳۳۰۰	۴۹۲۰

تختہ اسماعت و حلقہ جات، علاوہ صفائی بلدہ و چادرگھاٹ، وقوع حیدر آباد
 تلمہ جات و بازارات و مقامات، کوچہ جات و غیرہ کے متعلق محکمہ پولیس بلدہ
 و محکمہ نظارت شہ خانہ جات اور محکمہ صفائی بلدہ اپنی اپنی سہولت و اغراض کے
 لحاظ سے بہتر مرتب و ضبط کر رکھے ہیں۔ صفائی حیدر آباد و حصوں میں منقسم ہے یعنی
 ایک صفائی بلدہ کے اور دوسرے صفائی چادرگھاٹ کے نام سے موسوم ہے
 صفائی بلدہ میں اندرون بلدہ و بیرون بلدہ اور چند مواضع اطراف بلدہ
 اور چند صفائی بیرون بلدہ و صفائی چادرگھاٹ میں شامل ہیں اور اس طرح
 صفائی بلدہ اندرون بلدہ سمت اور حصوں کے نام سے اور صفائی چادرگھاٹ
 حلقہ ابجد سے منسوب ہے۔

۲۸	جنگمٹ	دوم بیرون	دوم	بلده
۲۹	جوشی داڑی	حلقه دال	اول	چادرگھاٹ
۳۰	جلال کوچہ	سوم اندرون	دوم	بلده
۳۱	جهان نما	سوم بیرون	اول	بلده
		ردیف (ج)		
۳۲	چادرگھاٹ	اول اندرون	دوم	بلده
۳۳	چادرگھاٹ	اول بیرون	اول	بلده
۳۴	چارکمان	اول اندرون	چهارم	بلده
۳۵	چارینار	اول اندرون	چهارم	بلده
۳۶	چارینار	چهارم اندرون	اول	بلده
۳۷	چارمحل	چهارم اندرون	اول	بلده
۳۸	چٹکنی پورہ	سوم بیرون	دوم	بلده
۳۹	چٹکل گورہ	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ
۴۰	چمپا دروازہ	چهارم اندرون	دوم	بلده
۴۱	چنچل گورہ	اول بیرون	اول	بلده
۴۲	چھتہ	اول اندرون	سوم	بلده
۴۳	چیلہ پورہ	چهارم اندرون	دوم	بلده
۴۴	چوراء منی	حلقہ دال	دوم	چادرگھاٹ
۴۵	چوڑی بازار	حلقہ دال	اول	چادرگھاٹ
		ردیف (ح)		

ردیف	نام محلہ یا کوچہ وغیرہ	نام گذر	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ	نام علاقہ صفائی	ردیف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۳		برہمن اڑی (بگیم بازار)	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ	
۱۴		بھولک پورہ	حلقہ الف	دوم	چادرگھاٹ	
۱۵	بیرون دیرپہ	بھونہرہ	سوم بیرون	دوم	بلدہ	
۱۶		بھاجی منڈی	حلقہ دال	اول	چادرگھاٹ	
۱۷		بگیم بازار	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ	
۱۸		بیلہ	دوم اندرون	اول	بلدہ	
		رولیف (دپ)				
۱۹		بھٹہ گٹی	اول اندرون	چہارم	بلدہ	
۲۰		پل قدیم	حلقہ ع	اول	چادرگھاٹ	
		پل قدیم	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۲۱		پنچ محلہ	سوم اندرون	اول	بلدہ	
		رولیف (دت)				
۲۲		تاڑ بن	سوم بیرون	اول	بلدہ	
۲۳		ترب بازار	حلقہ ب	دوم	چادرگھاٹ	
۲۴		تلجاگوڑہ	حلقہ ب	"	"	
۲۵		توپ خانہ	حلقہ ب	دوم	چادرگھاٹ	
۲۶		قیضہ	ادل بیرون	دوم	بلدہ	
		رولیف (دٹ)				
۲۷	مقطعہ	ٹیمپو صاحب	حلقہ الف	ادل	چادرگھاٹ	

۶۳	ا پر	دھول پیٹھ	حلقہ ۴	حصہ اول	چادرگھاٹ
۶۴		رکاب گنج	رولیف (ر)	اول	بلدہ
۶۵		نرستان پور	رولیف (نما)	اول	چادرگھاٹ
۶۶		سانچہ توپ	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ
۶۷		سبزی منڈی	حلقہ ب	اول	چادرگھاٹ
۶۸		سکندر بازار	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ
۶۹	بازار	سلیمان جاہ	چہارم اندرون	دوم	بلدہ
۷۰		سلطان پورہ	اول اندرون	دوم	بلدہ
۷۱		سلطان شاہی	دوم اندرون	دوم	بلدہ
۷۲		سیتارام پیٹھ	حلقہ دال	دوم	چادرگھاٹ
۷۳	مقطعہ	شاہ پور جی	رولیف (دش)	دوم	چادرگھاٹ
۷۴		شاہ علی بندہ	حلقہ الف	اول	بلدہ
۷۵		شاہ صحنج	دوم اندرون	اول	بلدہ
۷۶		شاہ علی بندہ	سوم اندرون	دوم	بلدہ
۷۷		شکر گنج	سوم اندرون	دوم	بلدہ
۷۸		شکر کوٹھ	چہارم اندرون	اول	بلدہ
			رولیف (ص)		

تثانی	نام محلہ یا کوچہ دیگر	نام گذر	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ	نام علاقہ صفائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۶		حبیب نگر	حلقہ داؤد	اول	چادرگھاٹ	
۴۷		حسینی محلہ	اول اندرون	دوم	بلدہ	
۴۸		حسینی علم	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۴۹		حوٹلی قدیم	اول اندرون	اول	بلدہ	
۵۰		حیدرگوڑہ	حلقہ ب	اول	چادرگھاٹ	
			رولیف (خ)			
۵۱		خزانہ جلیلی	دوم اندرون	اول	بلدہ	
۵۲		خیریت آباد	حلقہ داؤد	دوم	چادرگھاٹ	
۵۳	جدید	خیریت آباد	حلقہ داؤد	سوم	چادرگھاٹ	
			رولیف (د)			
۵۴		دارالتقاء	اول اندرون	دوم	بلدہ	
۵۵		دبیر پورہ	اول اندرون	اول	بلدہ	
۵۶		دبیر پورہ	اول بیرون	اول	بلدہ	
۵۷		دریچہ ماتا	اول اندرون	اول	بلدہ	
۵۸		دریچہ ماتا	اول بیرون	دوم	بلدہ	
۵۹		دودہ باولی	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۶۰		دول گوڑہ	حلقہ الف	دوم	چادرگھاٹ	
۶۱		دہلی دسواڑہ	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۶۲		دبعل بیٹھ	حلقہ دال	دوم	چادرگھاٹ	

		رولیف (ک)			
چادرگھاٹ	اول	حلقہ الف	کاجی گوڑہ		۹۵
چادرگھاٹ	دوم	حلقہ ص	کاروان ہوان		۹۶
چادرگھاٹ	اول	حلقہ دال	کاروان اسپاں		۹۷
بلدہ	اول	اول بیرون	کالا ڈیرہ		۹۸
چادرگھاٹ	دوم	حلقہ الف	کباڑی گوڑہ		۹۹
بلدہ	اول	اول بیرون	کٹل گوڑہ		۱۰۰
چادرگھاٹ	اول	حلقہ ب	کٹلنڈی		۱۰۱
بلدہ	دوم	چہارم اندرون	کاسٹھ		۱۰۲
بلدہ	اول	چہارم اندرون	کمان سحر باطل		۱۰۳
بلدہ	اول	چہارم اندرون	کیلہ قدیم		۱۰۴
چادرگھاٹ	اول	حلقہ ب	کنگ کوٹھی مبارک		۱۰۵
چادرگھاٹ	دوم	حلقہ ج	کوسہ داڑی		۱۰۶
بلدہ	دوم	دوم بیرون	کیشوگری		۱۰۷
		رولیف (گ)			
بلدہ	اول	اول اندرون	گجی چوڑہ		۱۰۸
بلدہ	سوم	اول اندرون	گرونا	کچہ	۱۰۹
بلدہ	اول	دوم اندرون	گولی پورہ		۱۱۰
بلدہ	اول	دوم بیرون	گولی پورہ	بیرون	۱۱۱
بلدہ	دوم	چہارم اندرون	گھانسی	بازار	۱۱۲
		رولیف (ل)			

شماره	نام محله یا کوچه و غیره	نام گذر	نام سمت یا حلقه	نام حصه	نام علاء صفائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۹	بازار	مصفا الملک	اول اندرون دولیف (ع)	چهارم	بلده	
۸۰	محله	عالم علیخان	چهارم اندرون	دوم	بلده	
۸۱		غمان شاهی	حلقه ج	اول	چادرگاه	
۸۲	بیرون	علی آباد	سوم بیرون	اول	بلده	
۸۳		علی آباد	دوم بیرون	اول	بلده	
۸۴		علی آباد	سوم اندرون	دوم	بلده	
۸۵	اندرون	علی آباد	دوم اندرون	اول	بلده	
۸۶		عمده بازار	سوم بیرون	دوم	بلده	
۸۷	بازار	غنبر	چهارم اندرون دولیف (ف)	دوم	بلده	
۸۸		فتح دروازه	سوم اندرون	اول	بلده	
۸۹		فتح دروازه	سوم بیرون	اول	بلده	
۹۰		فتح میدان	حلقه ب	اول	چادرگاه	
۹۱		فیل خانه	حلقه ج	دوم	چادرگاه	
۹۲		فیل خانه	دوم اندرون دولیف (ق)	اول	بلده	
۹۳		قاضی پوره	سوم اندرون	دوم	بلده	
۹۴		قطبی گوشه	حلقه الف	اول	چادرگاه	

۱۳۱	چھاؤنی	نادملی بیگ	اول بیرون	سوم	بلدہ
۱۳۲		ناراین گوڑہ	حلقہ الف	دوم	چادرگھاٹ
۱۳۳		ناگل چنتہ	دوم اندرون	اول	بلدہ
۱۳۴		نام پلی	حلقہ ب	دوم	چادرگھاٹ
۱۳۵	کوچہ	نسیم	اول اندرون	چہارم	بلدہ
۱۳۶	بازار	نورخان	اول اندرون	دوم	بلدہ
			رولیف دھم		
۱۳۷		ہری بادی	دوم اندرون	دوم	بلدہ
			رولیف دیے		
۱۳۸		یعقوت پورہ	اول اندرون	اول	بلدہ
۱۳۹		یعقوت پورہ	اول بیرون	دوم	بلدہ

تختہ محلہ جات بازارات غیرہ علاقہ صفائی بلدہ و چادرگھاٹ

نمبر	نخلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	آبدارخانہ	ابن صاحب	رولیف (الف)	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۲	محلہ تکیہ	ابو	سیاں بندہ	بلدہ	دوم بیرون	حصہ اول
۳	تکیہ	ابوشاہ	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ دال	حصہ اول

نشان	نام محله یا کوچه و غیره	نام گذر	نام سمت یا حلقه	نام حصه	نام علاقه صفائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۱۳	بیرون	لال دروازه	دوم اندرون	اول	بلده	
۱۱۴		لال دروازه	دوم بیرون	اول	بلده	
۱۱۵		لنگم پلی	حلقه الف	اول	چادرگھاٹ	
			رویف (م)			
۱۱۶	کوچه	محبوب چوک	سوم اندرون	اول	بلده	
۱۱۷		محبوب شاہی	چهارم اندرون	دوم	بلده	
۱۱۸		محبوب پورہ	حلقه ب	دوم	چادرگھاٹ	
۱۱۹		مختار گنج	حلقه ج	اول	چادرگھاٹ	
۱۲۰		مرغ خانہ	اول اندرون	سوم	بلده	
۱۲۱		مشیر آباد	حلقه الف	اول	چادرگھاٹ	
۱۲۲		منظم شاہی	حلقه دال	اول	چادرگھاٹ	
۱۲۳		منگل پورہ	دوم اندرون	سوم	بلده	
۱۲۴		ملک پیٹھ	اول بیرون	اول	بلده	
۱۲۵		منڈوہ چینی	چهارم اندرون	اول	بلده	
۱۲۶		منڈی میر عالم	اول اندرون	سوم	بلده	
۱۲۷		موتی گلی	سوم اندرون	دوم	بلده	
۱۲۸		مہاراج گنج	حلقه ج	اول	چادرگھاٹ	
۱۲۹		میائل بندہ	دوم بیرون	اول	بلده	
۱۳۰		میدان چوک	دوم اندرون	چهارم	بلده	

۲۳	چمن	افضل گنج	افضل گنج	چادر گھاٹ	حلقہ ج	حصہ اول
۲۴	.	اقبال گنج	پل قدیم	چادر گھاٹ	حلقہ دھ	حصہ اول
۲۵	کوٹلہ	اکبر جاہ	کوچہ مرغ خانہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ سوم
۲۶	احاطہ بازار	اکبر جاہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۲۷	کوچہ کپوند	اکبر صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ اول
۲۸	تکیہ	اکبر علی شاہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۲۹	تکیہ	اکمل شاہ	محلہ عالم علیاں	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ دوم
۳۰	کوچہ چنبد	المناس	بیرہن داڑی	بلدہ	اول بیرون	حصہ سوم
۳۱	کوچہ چنبد	المناس	چادر گھاٹ	بلدہ	اول بیرون	حصہ سوم
۳۲	کوچہ تکیہ	اشد قلی	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۳۳	کوچہ	امام باڑہ	بازار نو خاں	بلدہ	اول اندرون	حصہ دوم
۳۴	.	امام باڑہ	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	اول
۳۵	.	امام پورہ	پل قدیم	چادر گھاٹ	حلقہ دھ	حصہ اول
۳۶	کوچہ	امام جنگ	دودھ باری	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۳۷		امام گنج	یعقوب پورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ سوم
۳۸	احاطہ	مرشد شاہ	کٹہ تار	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۳۹	محلہ	املی بن	یعقوب پورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم
۴۰	محلہ	املی بن	دھول پٹیہ	چادر گھاٹ	حلقہ وال	حصہ دوم
۴۱	کوچہ	املی بن	قبطی گورہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۴۲	داڑہ	املی شاہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۴۳	.	امین باغ	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول

نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا محلہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳	بازار	ابا جی	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم بیرون	حصہ دوم
۵	کوچہ	اپر بستی	کپاچی گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۶	محلہ	اپو گوڑہ	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	حصہ اول
۷	کوچہ	انٹھکھران	بازار نور خاں	بلدہ	اول اندرون	حصہ دوم
۸	کوچہ	اچھامیاں	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ اول
۹	محلہ	احمد محلہ	سانچہ توپ	چادر گھاٹ	ب	حصہ دوم
۱۰	کوچہ مریزا	احمد علی گ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۱۱	محلہ	اردو	اردو	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۱۲	۰	اڑا بازار	عثمان شاہی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	حصہ اول
۱۳	چوک	اسپاں	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۱۴	کوچہ	ایشن بازار	توپ خانہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	حصہ دوم
۱۵	کوچہ	اصلاح سازان	بازار چھتہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ سوم
۱۶	محلہ	اعتبار چوک	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	اول
۱۷	کوچہ	اعجاز حسین صاحب	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	حصہ دوم
۱۸	کوچہ	آغا پورہ	حبیب نگر	چادر گھاٹ	حلقہ داد	حصہ اول
۱۹	کوچہ باؤلی	آغا فراد	خزانہ جلیلی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۲۰	بازار	افضل	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۲۱	محلہ	افضل خان	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ دوم
۲۲	۰	افضل دروازہ	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول

۶۳	بازار	ایچی گرجی	جوشی واطری (دلیف جب)	چادرگھاٹ	حلقہ دال	حصہ اول
۶۴	بازار	بارہ گلی	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۶۵	کوچہ	بازار گھاٹ	ہمدید خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ داؤ	سوم
۶۶	کوچہ	باکوارم	باکوارم	چادرگھاٹ	حلقہ الف	اول
۶۷	کوچہ	باغ صفا	باغ صفا	چادرگھاٹ	حلقہ الف	اول
۶۸	محلہ	باغ صفا	باغ صفا	چادرگھاٹ	حلقہ الف	اول
۶۹		باغ عامہ	سیف آباد	چادرگھاٹ	حلقہ داؤ	حصہ اول
۷۰	محلہ	بالا گنج	بالا گنج	بلدہ	دوم بیرون	اول
۷۱	کوچہ	بالاجی کندان	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۷۲	کوچہ کھیت	نانسنی	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۷۳	کھیت	بالمستی	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	اول
۷۴	کوچہ	بالمکنہ	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	اول
۷۵	کوچہ	بالوتی کندان	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۷۶	کوچہ	برہی	کٹل گورہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۷۷	محلہ	برہی لادہ	جیلہ پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۷۸	محلہ	برہی لادہ	پنڈرا	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۷۹	محلہ ہی	بچر دلا	سلی	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۸۰	محلہ	شیخہ الی بادی	چیل کورہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۸۱	.	بخشی گنج	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	اول
۸۲	.	بخشی بازار	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	دوم

نشان	محلہ یا کوپہ وغیرہ	کن نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ مفتائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۴	.	انجیر باغ	چپا دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ دوم
۴۵	حصہ	انجیر باغ	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول
۴۶	کوچہ	اندی میرنواس	ہری بادلی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۴۷		اندھیری گلی	کاروان باہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	حصہ دوم
۴۸	کوچہ	اندھیری باولی	گزمیدان بک	بلدہ	دوم اندرون	حصہ چہارم
۴۹	باڑہ	انصاری حصار	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۵۰	کمان	انصاری حصار	ہری بادلی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۵۱	.	انما پورہ	حبیب نگر	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	حصہ اول
۵۲	محلہ	اندھیل	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۵۳	کوچہ	انوار اللہ صاحب	حبیب نگر	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	حصہ اول
۵۴	.	انور پورہ	پل قدیم	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	حصہ اول
۵۵	کوچہ	ادپر گورہ	چھاؤنی ناہیک	بلدہ	اول بیرون	حصہ سوم
۵۶	.	آہک پورہ	پل کہنہ	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	حصہ دوم
۵۷	کوچہ	ایدا باولی	قطبی گورہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۵۸	.	ایرانی گلی	ایرانی گلی	بلدہ	اول اندرون	سوم
۵۹	.	ایرنا گٹہ	نگلم بلی	چادر گھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۶۰	کوچہ مسجد	ایک خانہ	حینی علم	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۶۱	کمان	ایلمی بیگ	دیچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۶۲	کوچہ	ایلمی پورہ	دیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم

۱۰۲	کوچہ	بلونت راؤ	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۱۰۳	.	بنڈل گوڑہ	بیرون پچہ بوہیر	بلدہ	سوم بیرون	دوم
۱۰۴	.	بنڈہ رام بخش	ناگل پنتہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۱۰۵	کوچہ طولیہ	بنی راجہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۱۰۶	کوچہ قہوہ خانہ	بنی راجہ	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	اول
۱۰۷	کوچہ اسٹور	بنی راجہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۱۰۸	کوچہ	بن شامس جمدار	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۱۰۹	.	بنگی گلی	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۱۱۰	.	بوا بنڈہ	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۱۱۱	دریچہ	بواہیر	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۱۱۲	سرائے	بواہیر خور	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۱۱۳	سرائے	بواہیر کلان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۱۱۴	دریچہ	بودے شاہ صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۱۱۵	محلہ بیرون دریچہ	بودے شاہ صاحب	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۱۱۶	کوچہ	بورہ فروش	چورہ حبشی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	دوم
۱۱۷	.	بورہ داڑی	چوڑی بازار	چادر گھاٹ	حلقہ دال	اول
۱۱۸	کوچہ	بوڑکی بی صاحب	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۱۱۹	.	بولی پورہ	اندون بولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۱۲۰	محلہ	بگڑہ	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۱۲۱	محلہ	بھاجی منڈی	بھاجی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	اول
۱۲۲	کوچہ	بھادر خاں ہونگی	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ دیگرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا طلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۳	کھنڈر	برالدین خان	موتی کلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۸۴	کوچہ	بدے گراں	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ب	اول
۸۵	.	براق پنچی	بازار سلیمانجاہ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۸۶	محلہ	بروڑ	موتی کلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۸۷	کوچہ	برہمن داڑی	چادرگھاٹ	بلدہ	ادل اندرون	دوم
۸۸	کوچہ	برہمن داڑی	کسل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	اول
۸۹	کوچہ	برہمن داڑی	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۹۰	.	برہمن داڑی	برہمن داڑی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	دوم
۹۱	کوچہ	برہمن داڑی	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۹۲		برہمن داڑی	برہمن داڑی	بلدہ	ادل بیرون	سوم
۹۳	درگاہ حضرت	برہمن شاہ صاحب	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	اول
۹۴	کوچہ	بڑا بندہ	یل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ دھ	اول
۹۵	کوچہ	بڑی بائی	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۹۶	کوچہ	بسانتھ	برہمن داڑی	بلدہ	ادل بیرون	سوم
۹۷	باغ	بنت گیر	تریب بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	دوم
۹۸	محلہ	بنتی ننگہ	منگل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۹۹	کوچہ	لسید پورہ	کاجی گورہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	اول
۱۰۰	کریہ	بشیر الدین	ٹک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	اول
۱۰۱	.	بکل کنڈ	.	چادرگھاٹ	حلقہ ب	دوم

۱۳۲	کوچک کیم	بھومیا	یعقوت پورہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۱۳۳	محلہ	بھوئی گورہ	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۱۳۴	.	بھوئی گورہ	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	اول
۱۳۵	محلہ	بھوئی گورہ	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۱۳۶	.	بھوئی داڑہ	خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	دوم
۱۳۷	.	بھوئی گورہ	سبزی منڈی	..	حلقہ ھ	اول
۱۳۸	.	بھوئی داڑہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۱۳۹	مسجد	بے ایمان	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۱۴۰	.	بی بی بازار	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	چہارم
۱۴۱	محلہ لاوہ	بی بی	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۱۴۲	کوچہ لاوہ	بی بی	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۱۴۳	.	بی بی گنج	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	اول
۱۴۴	.	بیانڈ لائین	فتح میدان	چادرگھاٹ	حلقہ ب	اول
۱۴۵	.	بیت العزدرین	اپرہ ہول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	اول
۱۴۶	.	بیدرواڑی	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ دال	اول
۱۴۷	محلہ	بیکاریان	ستارام پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	دوم
۱۴۸	.	بیکاری گورہ	بیرون دیچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	اول
۱۴۹	مارکٹ	بگم بازار	بگم بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ج	دوم
۱۵۰	.	بگم پیٹھ	بگم پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	دوم
۱۵۱	.	بلیہ چندر نسل	بلیہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۱۵۲	کوچہ بنگلہ	بلیہ حسب	لاوہ تیمان	بلدہ	اول بیرون	دوم

شماره	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ یا نام	اہمیت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۲۳	محلہ باغ بخشی	بہادر علی	دیکھ ماتا	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم
۱۲۴	کوچہ	بہادر علی	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	اول
۱۲۵	.	بھالدا واڑی	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۱۲۶	.	بھانجی واڑی	سکزدان مہلوٹ	پادری گھاٹ	حلقہ ص	دوم
۱۲۷	محلہ	بھانڈ پورہ	دیکھ ماتا	بلدہ	اول اندرون	اول
۱۲۸	محلہ	بھانڈ	محلہ انور علی خان	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۱۲۹	احاطہ	بہرام الدولہ	نومہ عالیجاہ	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۱۳۰	کوچہ	بہر دہیہ	بارہ کلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۱۳۱	.	بہرے سائیں	دیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۱۳۲	محلہ	بھڑ بھڑ نالہ	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۱۳۳	کوچہ	بھشتیان	بازار نوٹن	بلدہ	اول اندرون	دوم
۱۳۴	.	بھشتی واڑی	سنگان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۱۳۵	کوچہ	بھشتی واڑی	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ واڈ	سوم
۱۳۶	.	بھگوان گنج	کول واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
۱۳۷	.	بھوانی پورہ	چوڑی بازار	چادر گھاٹ	حلقہ دال	اول
۱۳۸	سرائے دریچہ	بھونرہ	بیرون دیکھ بھونرہ	بلدہ	سوم بیرون	دوم
۱۳۹	.	بھوگوڑہ	سنری منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ص	دوم
۱۴۰	محلہ باغ	بھولانا تھ	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۱۴۱	کوچہ	بھولک پور	بھولک پور	چادر گھاٹ	حلقہ الف	دوم

۱۸۱	.	پلٹن اول	توپ خانہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	حصہ اول
۱۸۲	کوچہ	پلٹا	تازی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۱۸۳	.	نجمہ شاہ	اندر مصالک	بلدہ	اول اندرون	چہارم
۱۸۴	.	نجمہ گڑھ	نجمہ گڑھ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	دوم
۱۸۵	بازار	بیچ محلہ	شاہ علی بندہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۱۸۶	.	بیچ محلہ	سعل پورہ	بلدہ	سوم اندرون	سوم
۱۸۷	کوچہ	نجمہ گھٹی	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	اول
۱۸۸	کوچہ	بیچ مکھی منومان	اندرون علی آباد	بلدہ	دوم اندرون	اول
۱۸۹	.	پداگوڑہ	اعلیٰ دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۱۹۰	.	بینی پورہ	سبزی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	دوم
۱۹۱	کوچہ	پلوچا	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۱۹۲	کوچہ دیول	پلوچا	ہری بادی	بلدہ	دوم اندرون	اول
۱۹۳	.	پٹلے کی باولی	اندرون فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	.
۱۹۴	.	پھسل بندہ	کھٹا تالاب	بلدہ	دوم بیرون	دوم
۱۹۵	.	پھول باغ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	اول
۱۹۶	کوچہ الادہ	پتھو	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۱۹۷	.	پٹیلہ بیج	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	سوم
۱۹۸	کوچہ	پیدما	لال دروازہ	بلدہ	دوم	اول
۱۹۹	کوچہ	پیر بادشاہ	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۲۰۰	احاطہ مسجد	پیر بادشاہ	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۲۰۱	کوچہ درگاہ	پیر بادشاہ	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	اول

نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کرن نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ مضافی	نام سمت یا محلہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۶۳	کوچہ	پاپا مل جی لال	دلیف دیپ (شاہ گنج)	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۱۶۴	باولی	پاپڑ	برہمن وازی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
۱۶۵	محلہ	پالم	جہاراج گنج	بلدہ	سوم بیرون	دوم
۱۶۶	کوچہ	پالم صاحب	ترپ بازار	چادر گھاٹ	حلقہ ب	دوم
۱۶۷	کوت	پانسو	سلطان شاہی	بلدہ	ندم اندرون	اول
۱۶۸	کوچہ	پان والے	دودھ باولی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۱۶۹	کوچہ	بتل	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	اول
۱۷۰	کوچہ	بتل والی	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	دوم
۱۷۱	.	پتھر گٹی	اردو	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۱۷۲	محلہ یا ولی	پتھر گھسو	الادہ یتیمان	بلدہ	اول بیرون	دوم
۱۷۳	کوچہ	پتھر دینی	.	.	اول اندرون	دوم
۱۷۴	کوچہ	پٹھانان	کاجی گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	اول
۱۷۵	.	پٹھان داڑی	بازار اکبر جاہ	چادر گھاٹ	حلقہ ج	اول
۱۷۶	کوچہ	پٹیل	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	اول
۱۷۷	کوچہ	پرتاب باغ	توپ خانہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	دوم
۱۷۸	.	پری محل	بی قوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۱۷۹	محلہ	پیل قدیم	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۱۸۰	محلہ	پیل قدیم	پیل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	دوم

۲۱۹	سانچہ	توپ	سانچہ توپ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ اول
۲۲۰	بازار	توپ خانہ	بازار گھانٹی	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۲۲۱	کوچہ	توپ خانہ	دارالشفا	بلدہ	اول اندرون	دوم
۲۲۲	کوچہ	توپ خانہ	توپ خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	دوم
۲۲۳	.	توپ گورہ	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	اول
۲۲۴	کوچہ	توپ صاحب	لیقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۲۲۵	کوچہ	توپ خانہ آسمانی	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۲۲۶	دیوڑھی نواب	تہو جنگ	اعتبار جوک	بلدہ	اول اندرون	اول
۲۲۷	.	نیل محلی	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	چہارم
۲۲۸	کوچہ	تیلن	.	چادرگھاٹ	حلقہ د	حصہ دوم
۲۲۹	کوچہ	تلجا گورہ	چھاؤنی ناٹلیک	بلدہ	اول بیرون	سوم
۲۳۰	محلہ	تلجا گورہ	تلجا گورہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	دوم
۲۳۱	.	تیغہ	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
			دلیف دٹ			
۲۳۲	.	ٹپہ چہوترہ	سبزی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ د	دوم
۲۳۳	کوچہ	ٹپہ خانہ	ناگل چنہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۲۳۴	.	ٹکسال	کمان بحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۲۳۵	.	ٹکی پٹی	دھول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	دوم
۲۳۶	محلہ	ٹکسال	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۲۳۷	کوچہ	ٹپو صاحب	بازار نورخان	بلدہ	اول اندرون	سوم
			دلیف (ج)			

نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا طاقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۰۲	کوچہ	پیشکار	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	اول
۲۰۳	محلہ	پریم چند	گنجی جوتڑہ	بلدہ	اول اندرون	اول
			رولیف (حت)			
۲۰۴	کوچہ	تارا چند	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۲۰۵	کوچہ	تارا صاحب	سلطان پورہ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۲۰۶	کوچہ اروہ	تارو	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	اول
۲۰۷	.	تاڑ بن	تاڑ بن	بلدہ	سوم بیرون	دوم
۲۰۸	.	تاڑ لہ بستی	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ب	اول
۲۰۹	محلہ	ترپ بازار	ترپ بازار	چادرگھاٹ	"	اول
۲۱۰	محلہ	تعلیم شہزادہ	بیرون لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۲۱۱	کوچہ	تعلیم لال	برہمن داڑی	بلدہ	اول بیرون	سوم
۲۱۲	کوچہ	تعلیم	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۲۱۳	محلہ	تعلیم	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۲۱۴	.	تعلیم المعلمین	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	اول
۲۱۵	کوچہ	تعلیم لڑکے	فتح دروازہ	بلدہ	اندرون	اول
۲۱۶	ناکہ	تغاری	کسار پٹہ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۲۱۷	.	تکیہ دارہ دھلہ	ناراین گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	دوم
		لنگم پٹی				.
۲۱۸	محلہ کوچہ	تلجرام	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	دوم

۱۵۶	بازار	جمرات	کاروان باجان	چادر گھاٹ	حلقہ دال	حصہ دوم
۲۵۷	کوچہ	جمعہ گلی	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۲۵۸	کوچہ	جنانارائن	چٹکئی پورہ	بلدہ	سوم بیرون	دوم
۲۵۹	چوہا	جنسی	چوراہہ جنسی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	دوم
۲۶۰	.	جنگلی تعلیم	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۲۶۱	.	جنگلی وٹھوہ	شمان شاہی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	اول
۲۶۲	محلہ	جنگم سنبہ	جنگم سنبہ	بلدہ	دوم بیرون	دوم
۲۶۳	کوچہ	جیدیا جنگ	کالا ڈیرہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۲۶۴	.	جوڑوان حوض	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۲۶۵	.	جوتی داڑی	جوتی داڑی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	اول
۲۶۶	کوچہ	جوگن	کیلدیم	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۲۶۷	احاطہ	جوان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۲۶۸	کوچہ	جوہری گلی	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۲۶۹	احاطہ	جہانہ ارجمند	ہری باؤی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۲۷۰	.	جہان نما	جہان نما	بلدہ	سوم بیرون	اول
۲۷۱	.	جھکڑ بستی	دھول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	دوم
۲۷۲	.	جھانگیر داڑی	شکر کوٹھ	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۲۷۳	کوچہ	جھنڈا گلی	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۲۷۴	.	جھنڈا گلی	کوچہ گریزا	بلدہ	اول اندرون	سوم
۲۷۵	.	جیا گورہ	پل قدیم	چادر گھاٹ	حلقہ ج	اول

نشان	محل یا کوچه و غیره	کس نام بنیاد	نام گذر	نام علاقه صفائی	نام سمت یا حلقه	نام رده
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۳۸	.	جلال کوچه	شاه کبچ	بلده	سوم اندرون	حصه اول
۲۳۹	مسجد	جالی	لال دروازه	بلده	دوم اندرون	اول
۲۴۰	کوچه	جام باغ	ترب بازار	چادرگهاٹ	نقطه ب	دوم
۲۴۱	کوچه	جام باغ	سلطان پورہ	بلده	اول اندرون	دوم
۲۴۲	.	جام مسجد	چار منار	بلده	اول اندرون	چهارم
۲۴۳	کوچه	جان فنگلاس	سلطان شاہی	بلده	دوم اندرون	دوم
۲۴۴	کوچه	جانی سیان	بارہ گلی	بلده	سوم اندرون	اول
۲۴۵	.	جٹپورہ	کاروان سلطان	چادرگھاٹ	حلقه ج	سوم
۲۴۶	.	جعفر گوڑہ	"	چادرگھاٹ	حلقه ج	سوم
۲۴۷	محلہ ناکہ	جعفری	گولی پورہ	بلده	دوم بیرون	اول
۲۴۸	کوچه	جعفری مسجد	میدانہ جوک	بلده	دوم اندرون	چهارم
۲۴۹	محلہ خزانہ	جلیلی	حزانہ جلیلی	بلده	دوم بیرون	اول
۲۵۰	کوچه	جمال بانی	لال دروازه	بلده	دوم اندرون	حصه اول
۲۵۱	میدان	جمال خان	بازار نورخان	بلده	اول اندرون	دوم
۲۵۲	نکد	جمال بی	فتح دروازه	بلده	سوم بیرون	دوم
۲۵۳	یہاں	جمال النابیم	پتھر گٹی	بلده	اول اندرون	چهارم
۲۵۴	.	جمالہستی	کاجی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقه الف	حصه اول
۲۵۵	.	جمعہ ارگلی	سبزی منڈی	چادرگھاٹ	حلقه ج	اول

نام حصه	نام سمت یا حلقه	نام علاقه صفائی	نام گذر	کس نام شهرت	علاقه یا کوچه و غیره	شماره
۴	۶	۵	۴	۳	۲	
حصه اول	حلقه ب	یادگهاٹ	فتح میه ان	چابل رود	کوچه	۲۷۶
اول	حلقه ج	یادگهاٹ	عثمان تہی	چادر	علا	۲۷۷
پہارم	اول اندرون	بلدہ	یار مینار	چار کمان	.	۲۷۸
دوم	چہارم اندرون	بلدہ	مازہ رعبہ	چار محس	حصہ	۲۷۹
اول	سوم اندرون	بلدہ	تخ دروازہ	چہ رغل	کوچہ	۲۸۰
اول	پہارم اندرون	بلدہ	چار مینار	چار مینار	.	۲۸۱
اول	حلقه دال	چادرگھاٹ	مظفر شاہی	چاکہ داری	محمد	۲۸۲
دوم	دوم اندرون	بلدہ	مغل پورہ	چاند پٹیل	کوچہ	۲۸۳
دوم	اول بیرون	بلدہ	دیپہ ماتا	چاند صاحب	کوچہ الودہ	۲۸۴
اول	حلقه الف	یادگھاٹ	جہ یہ قطعی گڑھ	چیل رار	.	۲۸۵
اول	حلقه الف	چادرگھاٹ	تعلقی پورہ	چٹکنی پورہ	.	۲۸۶
اول	حلقه ب	چادرگھاٹ	فتح میہ ان	چراغ علی صاحب	کوچہ	۲۸۷
اول	سوم اندرون	بلدہ	ودھہ ولی	چرخ علی صاحب	کوچہ	۲۸۸
اول	حلقه الف	چادرگھاٹ	جلال گڑھ	چلہ گڑھ	کوچہ	۲۸۹
دوم	اول بیرون	بلدہ	تیغہ	چمارل	کہیہ	۲۹۰
اول	حلقه دال	چادرگھاٹ	جوتی واڑی	چمیا بای	باڑہ	۲۹۱
دوم	چہارم اندرون	بلدہ	پمیا دروزہ	چمیا دروزہ	محلہ	۲۹۲
سوم	حلقه واڑ	چادرگھاٹ	بید خیریت آباد	چنٹل گڑھ	کوچہ	۲۹۳
اول	دوم اندرون	بلدہ	حراہ جلیلی	چنٹہ نعل	.	۲۹۴

۳۳۳	.	حمام باؤلی	بیرون لعل دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	حصہ اول
۳۳۵	.	حویلی قدیم	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	اول
۳۳۶	مقطعہ	حمید خان	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم	دوم
۳۳۷	.	حیدر گوڑہ	سانچہ توپ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	دوم
			رویف (خ)			
۳۳۸	کوچہ	ناکر دبان	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۳۳۹	.	خرم گوڑہ	باغ صفا	چادر گھاٹ	حلقہ الف	اول
۳۴۰	کوچہ مسجد	خزانہ	عمدہ بازار	بلدہ	سوم بیرون	دوم
۳۴۱	محلہ	خلاصی گوڑہ	بیرون لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۳۴۲	کوت	خلوت	بیرون گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۳۴۳	محلہ نگاہ	خواجہ صاحب	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۳۴۴	چہلہ	خواجہ علی صاحب	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۳۴۵	کوچہ	خواجہ علی صاحب	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	اول
۳۴۶	کوچہ	خواجہ حسین الدین	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	اول
۳۴۷	.	خونی الادہ	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	اول
۳۴۸	کوچہ	خیاطان	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۳۴۹	کوچہ	خیاطان	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	اول
۳۵۰	.	خیریت آباد	خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ داؤد	دوم
			رویف (د)			
۳۵۱	.	داد محل	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۳۵۲	حصہ	داد محل	بازار سلیمان جاہ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم

سلسلہ نشان	محال یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام بہت باطلہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۱۵	کوچہ	حاجی سٹیاں	بیگم پورہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۳۱۶	کوچہ	حبیب نیر	نخ دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	اول
۳۱۷	کوچہ درگاہ حضرت	حبیب علی شاہ	کٹا منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ سب	دوم
۳۱۸	.	حبیب نگر	حبیب نگر	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	اول
۳۱۹	محلہ باڑی	محام	بیرون لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۳۲۰	کوچہ	حجام	داراشفاہ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۳۲۱	کوٹلہ	حسن اللہ خان	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	سوم
۳۲۲	کوچہ	حسن صالح	منگل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۳۲۳	غلہ مسجد	حسینی	بل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۳۲۴	.	حسینی علم	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	اول
۳۲۵	حصہ	حسینی علم	کسار تہہ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۳۲۶	.	حسینی محلہ	حسینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۳۲۷	کوچہ	حفیظ اللہ شاہ	منگل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۳۲۸	کوچہ	حکمت جنگ	داراشفاہ	بلدہ	اول اندرون	اول
۳۲۹	.	حلال واڑی	جوشی واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	اول
۳۳۰	.	حلال واڑی	بیرون علی آباد	بلدہ	سوم بیرون	اول
۳۳۱	کوچہ	جمال واڑی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۳۳۲	محلہ	حلال واڑی	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۳۳۳	.	حلال واڑی	سکندر بازار	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم

۳۷۲	کوچہ	دو مل گوڑہ	دو مل گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	حصہ دوم
۳۷۳	.	دہلی دروازہ	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۳۷۴	کوچہ	دھنگواڑہ	خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	دوم
۳۷۵	.	دہوبی گھاٹ	برین بازار	بلدہ	دوم بیرون	.
۳۷۶	.	دہوبی گلی	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	اول
۳۷۷	.	دہوبن کی مسجد	ستیا رام پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	دوم
۳۷۸	کوچہ	دہوبی واڑہ	خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	دوم
۳۷۹		دھول پیٹھ	دھول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	دوم
۳۸۰	کوچہ باؤلی	دھیران	چھاندی ناٹلیک	بلدہ	اول بیرون	سوم
۳۸۱	.	دھیر واڑہ	محلہ عالم علیخان	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۳۸۲	.	دھیر واڑہ	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۳۸۳	کوچہ	دھیر واڑہ	حبیب نگر	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	اول
۳۸۴	کوچہ	دھیر واڑہ	بازار غنبر	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۳۸۵	کوچہ	دھیر واڑہ	چارمینار	بلدہ	اول اندرون	چہارم
۳۸۶	کوچہ	دھیر واڑہ	خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	دوم
۳۸۷	کوچہ	دھیر واڑہ	دیکھ پاتا	بلدہ	اول بیرون	دوم
۳۸۸	.	دیگی گلی	بازار مصام الملک	بلدہ	اول اندرون	چہارم
۳۸۹	درگاہ	دیال شاہ صاحب	برہمن اڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
۳۹۰	کوچہ	دنیا ناتھ	شاہ علی بندہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۳۹۱	.	دیوی باغ	بیرون ریچھ پورہ	بلدہ	سوم بیرون	دوم
			ولیف (ڈ)			

شماره	محل یا کوچه و غیره	کنام مشهور	نام گذر	نام علاقه صفائی	نام سمت یا طاقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۵۳	کوچه	دادن صاحب	تلجاگوڑه	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ دوم
۳۵۵	کوچه	داراب بنگ	ایقوت پورہ	بلدہ	اول اندرون	اول
۳۵۶	کوچه دریکچہ	دارالشفا	دارالشفا	بلدہ	اول اندرون	دوم
۳۵۷	کوچه	دارالشفا	دارالشفا	بلدہ	اول اندرون	دوم
۳۵۸	.	دال منڈی	کاروان میان	چادرگھاٹ	حلقہ دال	اول
۳۵۹	کوچه نواب	داد علیانصاف	جدید خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ دال	سوم
۳۶۰	.	دانی گوڑہ	کاروان میان	چادرگھاٹ	حلقہ دال	دوم
۳۶۱	محلہ	دیر پورہ	دیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	اول
۳۶۲	.	دبالبغ	بیاگوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	دوم
۳۶۳	کوچه	دخت علی	بازار جنبہ	بلدہ	چهارم اندرون	دوم
۳۶۴	.	دلاز گنج	بھول بیٹ	چادرگھاٹ	بلدہ	اول
۳۶۵	مسجد	دولہ پورہ	بازار جنبہ	بلدہ	چهارم اندرون	دوم
۳۶۶	بازار	دودھ باؤلی	بازار	بلدہ	سوم بیرون	دوم
۳۶۷	بازار	دودھ باؤلی	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۳۶۸	کوچه	دودھ خانہ	سیدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	چهارم
۳۶۹	محلہ	دودھ خانہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۳۷۰	تلاوہ	دولت آباد	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم بیرون	دوم
۳۷۱	محلہ دیوڑھی	دولت خانہ	چنگل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	اول

نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کرن نام مخمور	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۰۹	.	رحیم پورہ	اپرد ہول بیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ ۴	حصہ اول
۴۱۰	.	رحیم پورہ	بل قدیم	چادر گھاٹ	حلقہ ۴	اول
۴۱۱	.	رحمت باغ	لنگم پٹی	چادر گھاٹ	حلقہ الف	سوم
۴۱۲	باغ	رشید الدولہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۴۱۳	گبنہ	رفاعی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	اول
۴۱۴	کوچہ	رفعت الماک	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۴۱۵	.	رکاب گنج	رکاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۴۱۶	کوچہ	رنگار پٹی	ملک بیٹھ	بلدہ	اول بیرون	اول
۴۱۷	کوچہ	رنگ راد	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۴۱۸	دریچہ	رنگ علی شاہ	یعقوب پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۴۱۹	کوچہ	رنگ علی شاہ	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	چہارم
۴۲۰	کوچہ	رنگ علی شاہ	گنجی جہوڑہ	بلدہ	اول اندرون	اول
۴۲۱	کوچہ	رنگنا گلہاں	بارد گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۴۲۲	.	ریست پورہ	سار پورہ	بلدہ	سوم بیرون	اول
۴۲۳	محلہ بازار	ریست پورہ	شاہ علی منڈہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۴۲۴	دیوڑھی	ریست پورہ	استبار چوک	بلدہ	اول اندرون	اول
۴۲۵	محلہ تکیہ	ریست پورہ	برہمن داڑھی	بلدہ	اول بیرون	سوم
۴۲۶	کوچہ	ریش علی صاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۴۲۷	تکیہ	ریست پورہ	کیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	اول

نشان	عملہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام ملا و صفائی	نام سمت یا طلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۹۲	طویلہ	ڈونگر سنگہ	عالم علی خان	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول
۳۹۳	کوچہ	ڈیرہ	کاجی گوڑہ	چادر گھاٹ	علقہ الف	اول
۳۹۴	دونوڑی	ذوالفقار الدولہ	شکر کوٹھ	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۳۹۵	کوہ	راجیشور اڈ	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	اول
۳۹۶	باغ	راگھو رام	محبوب پور	چادر گھاٹ	علقہ ب	دوم
۳۹۷	دیول	رام چندر راؤ	بیرن گولی پور	بلدہ	دوم بیرون	اول
۳۹۸	.	رام کوٹ	نارائن گوڑہ	چادر گھاٹ	علقہ الف	دوم
۳۹۹	باغ	رام چند نارائن	جوسی واری	چادر گھاٹ	علقہ دال	اول
۴۰۰	.	رام سنگہ پور	ماروان سامبوان	چادر گھاٹ	علقہ دھ	دوم
۴۰۱	کوچہ	رامکا	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۴۰۲	نلہ	رام کنتہ	نزانہ جلیلی	بلدہ	دوم اندرون	اول
۴۰۳	کوچہ	رام بس	کواسہ واری	چادر گھاٹ	علقہ ج	دوم
۴۰۴	کڈہ	راؤ پنجا	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	دوم
۴۰۵	دیوڑھی راجہ	رائے رابان	ناگل چندہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۴۰۶	کوچہ	رائے رابان	دھول پیٹھ	چادر گھاٹ	علقہ دال	سوم
۴۰۷	کوچہ	رتمہ خانہ	چیلہ پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۴۰۸	احاطہ باغ	رحیم الدین شاہ	بل قدیم	چادر گھاٹ	علقہ دھ	اول

شماره	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کرن نام شہر	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا محلہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۴۵	کوچہ	سادو بھان	حیدر گورہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	محمد اول
۴۴۶	.	ساربان دائری	کاروان اسبان	چادر گھاٹ	حلقہ ال	اول
۴۴۷	بارہ دری نواب	سالار جنگ	بازار چیتہ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۴۴۸	بندی خانہ نواب	سالار جنگ	منڈی میر عالم	بلدہ	اول اندرون	دوم
۴۴۹	جلو خانہ نواب	سالار جنگ	افضل دروازہ	بلدہ	اول اندرون	چهارم
۴۵۰	باد چرخانہ نواب	سالار جنگ	کوچہ نسیم	بلدہ	اول اندرون	چهارم
۴۵۱	مقطعہ	سانو بانی	جنگم شہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۴۵۲	.	سامو کار پٹی	کاروان اسبان	چادر گھاٹ	حلقہ ال	اول
۴۵۳	محلہ	سانچہ توپ	سانچہ توپ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	اول
۴۵۴	پھاٹک	سبحان خاں	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۴۵۵	.	سبزی منڈی	سبزی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ص	اول
۴۵۶	کمان	سحر باطل (سیر)	کمان سحر باطل	بلدہ	چهارم اندرون	اول
۴۵۷	.	سدی رسالہ	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	بلدہ	دوم
۴۵۸	محلہ دوکان	سہ یا	محبوب شاہی	بلدہ	چهارم اندرون	دوم
۴۵۹	بازار	سہ دینہ	سہ دینہ گنج	چادر گھاٹ	حلقہ ج	اول
۴۶۰	کوچہ	سہ دینہ	سینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۴۶۱	کوچہ	سردار یا جنگ	کوچہ ایرانی گلی	بلدہ	اول اندرون	دوم
۴۶۲	کوچہ	سردار بیگ	بازار سلیمان جاہ	بلدہ	چهارم اندرون	دوم
۴۶۳	کوچہ	سردار جنگ	چینل گورہ	بلدہ	اول بیرون	اول

نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۲۸	محلہ تکیہ	رہبر علی شاہ	منڈوہ بمبیلی	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول
۴۲۹	کوچہ	ریحہ گل	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	اول
۴۳۰	محلہ	ریگڑان	یعقوب پورہ	بلدہ	اول بیرون	چہارم
۴۳۱	محلہ	رین بازار	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	اول
			یولیف (نما)			
۴۳۲	محلہ	زبردست خان	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۴۳۳	نوحہ	زچابی بی	چنیل گڑھ	بلدہ	اول بیرون	اول
۴۳۴	کوچہ	زرد علی شاہ	اردو	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۴۳۵	کوچہ	زرگران	رکاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۴۳۶	کوچہ	زرگران	چادر گھاٹ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۴۳۷	مطرباؤلی	زرگران	یعقوب پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۴۳۸	تکیہ	زماں خان	گولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۴۳۹	کوچہ و اندرہ	زستان پور	زستان پور	چادر گھاٹ	حلقہ الف	اول
۴۴۰	.	زمانی پھانک	دیچہ مانا	بلدہ	اول اندرون	اول
۴۴۱	.	زنبور خانہ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	اول
۴۴۲	کوچہ	زور آور جنگ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	دوم
			یولیف (دس)			
۴۴۳	محلہ کمان	ساجدہ بیگم	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	سوم
۴۴۴	کوٹلہ	سادو بنی	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	اول

شماره	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کن نام شہر و ج	نام گذر	نام علاء صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۸۳	درگاہ حضرت	سید منا بکرے والا	چار عینار	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول
۳۸۴	کوچہ	سید صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۳۸۵	کوچہ درگاہ	سید صاحب	حسینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۳۸۶	چبوترہ	سید علی صاحب	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۳۸۷	کوچہ	سید فاضل صاحب	چادر گھاٹ	بلدہ	اول بیرون	اول
۳۸۸	محلہ	سیف آباد	سیف آباد	چادر گھاٹ	حلقہ داؤد	دوم
۳۸۹	کمان	سیاہ	چار کمان	بلدہ	اول اندرون	چہارم
			رویف (ش)			
۳۹۰	کوچہ	شاہ پورجی مقلعہ	شاہ پورجی مقلعہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	دوم
۳۹۱	کوچہ	شادی محل	بگی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	اول
۳۹۲	مسجد	شام بیگ	دیرچہ بودیشاہ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۳۹۳	بازرہ	شام راؤ	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۳۹۴	کوچہ	شاما گھریا لن	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۳۹۵	پنہاڑی	شاہ بلی صاحب	سنری منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ بھ	دوم
۳۹۶	کوچہ حضرت	شاہ خاموش صاحب	نام بلی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	دوم
۳۹۷	کوچہ	شاہ روستان	مقل پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۳۹۸	محلہ درگاہ حضرت	شاہ عالم محبوب عالم	کسار ٹھہ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۳۹۹	بازار	شاد علی بندہ	شاہ علی بندہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۵۰۰	محلہ	شاہ عنایت گنج	بھاجی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	اول

نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام شہر ہوگا	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا محلہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۶۴	کوچہ خواجہ	سعدت اللہ صاحب	تلجا گورہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	حصہ دوم
۴۶۵	گلی	سلطان گلی	سلطان پورہ	بلدہ	اول اندرون	اول
۴۶۶	کوچہ	سکندر خان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۴۶۷	.	سکندر بازار	سکندر بازار	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
۴۶۸	.	سکند پلٹن	حبیب نگر	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	اول
۴۶۹	دیول	سکھاں	عثمان شاہی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	اول
۴۷۰	محلہ	سکھہ داڑی	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۴۷۱	کوچہ	سکھہ داڑی	محبوب پورہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	دوم
۴۷۲	بازار	سلیمان جاہ	سلیمان جاہ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۴۷۳	محلہ نواب	سلیمان علی خان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۴۷۴	.	سنگ ٹولہ	پل قدیم	چادر گھاٹ	حلقہ ح	اول
۴۷۵	محلہ مسجد	سنگ سیاہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۴۷۶	محلہ	سورہ داڑی	دھول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	دوم
۴۷۷	کمان	سوکھی میر	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۴۷۸	.	سوماجی گورہ	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	سوم
۴۷۹	کوچہ درگاہ	سونے پیر	برہمن داڑی	بلدہ	اول بیرون	سوم
۴۸۰	.	ستی پھل منڈی	چوراہہ جنبی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	دوم
۴۸۱	محلہ	ستی رام پیٹھ	ستی رام پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	دوم
۴۸۲	.	ستیا گلی	پل قدیم	چادر گھاٹ	حلقہ ح	اول

نشان سلسله	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۲۰	مسجد	شیخ احمد صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۵۲۱	درگاہ	شیخ جی حالی	اردو	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۵۲۲	کوچہ	شیخ حیدر	چھتہ بازار	بلدہ	اول اندرون	سوم
۵۲۳	کمان	شیخ فیض	بیرون بقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۵۲۴	کوچہ	شیرعلی صاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۵۲۵	.	شیر گل	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۵۲۶	.	شیر گل	سکندر بازار	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
۵۲۷	کوچہ چونگی	شیش گراؤ	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۵۲۸	کوچہ	ششیا	کاجی گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	اول
۵۲۹	کوچہ	شیطان	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۵۳۰	دیوڑھی	شیروراج جادر	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	چہارم
			رویف (دھس)			
۵۳۱	مارکٹ	صاحب خان	گولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	سوم
۵۳۲	محلہ	صاحب گنج	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۵۳۳	کوچہ	محمد رامین	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	دوم
۵۳۴	کوچہ	صدائین کوتوالی	الادہ تیمان	بلدہ	اول بیرون	دوم
۵۳۵	کوچہ	صرافان	چادر گھاٹ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۵۳۶	باغ	صفاء	باغ صفاء	چادر گھاٹ	حلقہ الف	اول
۵۳۷	کوچہ گاڑی خانہ	صفائی	ترب بازار	چادر گھاٹ	حلقہ ب	سوم

شماره	محلہ یا کوچه یا غیرہ	کس نام شہسوار	نام گذر	نام علاقہ صفای	نام سمت یا محلہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۰۱	.	شاہ گنج	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۵۰۲	مسجد	شاہ الکن	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	" اول
۵۰۳	.	شالی گنج و شیر گنج	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۰۴	استہ	شتر خانہ	احل دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۵۰۵	کوچہ	شتر خانہ	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	" اول
۵۰۶	.	شتر داری	کاروان اپان	چادر گھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۵۰۷	گنبد حضرت مولوی	شجاع الدین صاحب	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۵۰۸	کوچہ	شکار خانہ	گنجی جوتہ	بلدہ	اول اندرون	" اول
۵۰۹	کوچہ بچہ	شکر	گولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۵۱۰		شعیانی گلی	جیا گڑھ	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	" سوم
۵۱۱	حصہ	شکر کوٹھ	شکر کوٹھ	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۵۱۲	بازار	شکر گنج	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۵۱۳	محلہ	شہسو پشاد	بیرون ریچہ پورہ	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۵۱۴	بازار	شملہ الم امیر کبیر	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۱۵	محلہ دیوڑی	شمشیر جنگ	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۵۱۶	.	شمشیر گنج	بیرون علی آباد	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۵۱۷	.	شکر بازار غربی حصہ	کاروان اپان	چادر گھاٹ	حلقہ دال	" اول
۵۱۸	کوچہ	شکر باغ	تلجا گڑھ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	" دوم
۵۱۹	دیوڑی نواب	شہزاد جنگ	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	" اول

تشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام محنت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۵۴	کوچہ	عبد القادر	بارہ کلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۵۵۵	کوچہ	عبد القیوم صاحب	تلیا گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	دوم
۵۵۶	رسالہ	عبد اللہ	مختار گنج	چادر گھاٹ	حلقہ ب	سوم
۵۵۷	.	عثمان شاہی	عثمان شاہی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	اول
۵۵۸	محالہ	عثمان بانزار	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۵۵۹	محالہ	عثمان پورہ	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۵۶۰	.	عثمان گنج	توپ خانہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	سوم
۵۶۱	کوچہ مسجد	عثمانیہ	دیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۵۶۲	محلہ کوت	عثمانیہ	بالا گنج	بلدہ	دوم بیرون	اول
۵۶۳	احاطہ	ہومن بگی	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	اول
۵۶۴	کوچہ	عروہ	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	دوم
۵۶۵	محلہ	عروہ	جورا ہیمنی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	دوم
۵۶۶	کوچہ	عزت یا جنگ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۵۶۷	محلہ دیوڑھی	عسکر جنگ	برہمن داڑی	بلدہ	اول بیرون	سوم
۵۶۸	.	عاشو خانہ شاہی	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۵۶۹	حصہ	عاشور خانہ	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۵۷۰	کوچہ	سالہ علی خان	محالہ عالم علی خان	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۵۷۱	کوٹنہ	عالمجاہ	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	اول
۵۷۲	کوٹنہ	عالمجاہ	کوچہ مرغ خانہ	بلدہ	اول اندرون	سوم

نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا محلہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۳۸	کوچہ عقب مقبرہ باغ	مصمصام الدولہ	بنجیل گوڑہ	بلدہ	ادل بیرون	حصاؤل
۵۳۹	جلو خانہ	مصمصام الملک	بازار مصمصام الملک	بلدہ	ادل اندرون	چہارم
۵۴۰	کوچہ	صنم	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	اول
۵۴۱	کوچہ	صورت صورت	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۵۴۲	دیوڑی	صیف نواز جنگ	چار منار	بلدہ	چہارم اندرون	اول
			رویف (ط)			
۵۴۳	کوچہ	طالب الدولہ	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	اول
۵۴۴	کوچہ	طوطا رام	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۵۴۵	محلہ	طہاسر خان	چادر گھاٹ	بلدہ	اول اندرون	دوم
			رویف (ط)			
۵۴۶	کوچہ	ظفر الدولہ	دودھ بادی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۵۴۷	کوچہ	ظہر الدین خان صاحب	سلطان پورہ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۵۴۸	محلہ تکیہ	ظہور شاہ	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	دوم
			رویف (ع)			
۵۴۹	کوچہ نواب	عابد نواز جنگ	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	طلقہ داؤ	سوم
۵۵۰	.	عاشور خانہ شاہی	.	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۵۵۱	کوچہ	عبدالباقی خان	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	اول
۵۵۲	کوچہ	عبدالحی شاہ صاحب	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	طلقہ داؤ	سوم
۵۵۳	کوچہ باغ	عبدالرزاق	ترب بازار	چادر گھاٹ	طلقہ ب	دوم

نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا محلہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۹۱	کوچہ	غلام محمد صاحب	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۵۹۲	کوچہ حکیم سید	غلام نبی صاحب	لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	چہارم
۵۹۳	محلہ چھاؤنی	غلام تقی کنڈا	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۵۹۴	محلہ مکہ	غنی اللہ شاہ صاحب	چورابہ منسی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	دوم
۵۹۵	محلہ باغ	غنی یار جنگ	چھاؤنی ناڈلیگ	بلدہ	اول بیرون	سوم
۵۹۶	کوچہ	غوث پورہ	نام پٹی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	دوم
۵۹۷	مسجد	غیاث الدین صاحب	کوچہ ایرانی گلی	بلدہ	اول اندرون	سوم
رولیف (ف)						
۵۹۸	کوچہ	فتح اللہ بیگ	چارمینار	بلدہ	اول اندرون	چہارم
۵۹۹	کوچہ	فتح سلطان صاحب	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	اول
۶۰۰	.	فتح دروازہ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	اول
۶۰۱	بازار	فتح یاب خان	جینل گورہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۶۰۲	احاطہ نواب	فخر الملک	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	اول
۶۰۳	کوچہ	فرخ مرزا	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	اول
۶۰۴	کوچہ	فرش خانہ	بازار چھتہ	بلدہ	اول اندرون	سوم
۶۰۵	کوچہ	فرش خانہ	منڈوہ جیسی	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۶۰۶	.	فرمان داڑی	ترب بازار	چادرگھاٹ	ب	.
۶۰۷	.	فرنگی گورہ	جہاں نا	بلدہ	سوم بیرون	اول
۶۰۸	کوچہ	فریدون جاہ	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	اول

شماره	محل یا کوچه و غیره	کس نام می شه پور	نام گذر	نام علاقه صفائی	نام سمت یا حلقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۶۳	بیرون کوئله	عالیجاه	میدان چوک	بلده	دوم اندرون	حصه چهارم
۵۶۴	بازار دروازه	علی آباد	علی آباد	بلده	سوم اندرون	دوم
۵۶۵	محل بیرون	علی آباد	علی آباد	بلده	دوم بیرون	اول
۵۶۶	.	علی گنج	افضل دروازه	بلده	اول اندرون	چهارم
۵۶۷	احاطه	علی یاوردوله	حسینی محل	بلده	اول اندرون	دوم
۵۶۸		عمده بازار	عمده بازار	بلده	سوم بیرون	دوم
۵۶۹	باغ	عمده بگیم صاحبیه	جهان نما	بلده	سوم بیرون	اول
۵۷۰	کوچه	عمر خان	باره گلی	بلده	سوم اندرون	اول
۵۷۱	.	عمله پوره	کاروان ساهون چادر گھاٹ	بلده	حلقه	سوم
۵۷۲	.	عیدگاه قدیم	کشته تالاب میرچله	بلده	دوم بیرون	دوم
۵۷۳	.	عیدی بازار	رین بازار	بلده	دوم بیرون	.
			ردیف (دغ)			
۵۸۳	غازی بنده بازار	غازی بنده	غازی بنده	بلده	سوم اندرون	اول
۵۸۵	بیرون	غازی بنده	فتح دروازه	بلده	سوم بیرون	اول
۵۸۶	مقطعه	غالب جنگ	جنگم سٹ	بلده	دوم بیرون	اول
۵۸۷	دیوڑھی	غالب جنگ	منڈوہ چیسلی	بلده	چهارم اندرون	اول
۵۸۸	بازار مسجد	غسلان	گولی پوره	بلده	دوم اندرون	اول
۵۸۹	محل	غسلان	کٹل گوڑه	بلده	اول بیرون	اول
۵۹۰	کوچه	غلایان	چنچل گوڑه	بلده	اول بیرون	سوم

نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا محلہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۲۷	.	قطبی گوڑہ	قطبی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۶۲۸	کوچہ	قمر الدین صاحب	بارہ بھلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۶۲۹	بازار	قیصر الدولہ	رکاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۶۳۰	.	کاجی گوڑہ	کاجی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	اول
۶۳۱	.	کاجی داڑی	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۶۳۲	اندرون	کاروان ساہوان	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ہ	دوم
۶۳۳	.	کاروان اسپان	کاروان اسپان	چادرگھاٹ	حلقہ دال	اول
۶۳۴	محلہ	کاشی رام	محلہ عالم علی خان	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۶۳۵	کوچہ	کانڈی گوڑہ	ہل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ہ	اول
۶۳۶	.	کالوا گوڑہ	علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	اول
۶۳۷	کوچہ	کالے صاحب	ہری باڈی	بلدہ	دوم اندرون	اول
۶۳۸	.	کالی قبر	چادرگھاٹ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۶۳۹	محلہ	کالی قبور	چوراہہ جنبی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	دوم
۶۴۰	کوچہ	کالی مسجد	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۶۴۱	.	کامائی پورہ	بازار نورخان	بلدہ	اول اندرون	دوم
۶۴۲	.	کامائی پورہ	کامائی پورہ	بلدہ	سوم بیرون	دوم
۶۴۳	.	کامائی پورہ	ستیارام پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	دوم
۶۴۴	کوچہ	کباڑی گوڑہ	کباڑی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	دوم

نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام محنت یا محلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۰۹	کوچہ	نصیح جنگ	تلجا گورہ	چادر گھاٹ	ملقبہ ب	حصہ دوم
۶۱۰	کوچہ	فقیر وارہ	لنگم پٹی	چادر گھاٹ	حلقہ الف	اول
۶۱۱	.	فقیر بکی گلی	تک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	اول
۶۱۲	.	فلک نما	بہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	اول
۶۱۳	بازار	نوجدار خاں	کوسہ داری	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
۶۱۴	محلہ	فیل خانہ بیہ دیا	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۶۱۵	.	فیل خانہ	فیل خانہ	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
۶۱۶	دیوڑھی	قادر اللہ	بچی پورہ	بلدہ	اول اندرون	اول
۶۱۷	کوچہ	قادر گورہ	نام پٹی	چادر گھاٹ	ملقبہ ب	دوم
۶۱۸	کوچہ	نادر نواز جنگ	کتل داری	چادر گھاٹ	ملقبہ ب	دوم
۶۱۹	محلہ باؤلی	قاسم خاں	تینہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۶۲۰	کوچہ اسٹور	قاسم حب	باہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۶۲۱	.	قاسمی پورہ	قاسمی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۶۲۲	مسجد	قبول بادشاہ	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	دوم
۶۲۳	کوچہ گٹاؤ	قصا بان	تینہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۶۲۴	کوچہ	قصا بان	کوسہ داری	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
۶۲۵	کوچہ	قصاب صاحب	بازار چھتہ	بلدہ	اول اندرون	سوم
۶۲۶	کوچہ مسجد	قصبہ عالم	نندروارہ	بلدہ	سوم اندرون	اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۶۴	.	کمان سیاہ	چار کمان	بلدہ	اول اندرون	حصہ چہارم
۶۶۵	بازار	کمان ہری	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۶۶۶	.	کنواری کوڑہ	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
۶۶۷	.	کمرنی گیند	سبزی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	اول
۶۶۸	کوچہ	کبیل پوش	گچی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	اول
۶۶۹	کوچہ	کلن شاہ صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۶۷۰	کوچہ	کنڈان	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۶۷۱	کوچہ	کھاران	ٹنک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	اول
۶۷۲	.	کھارواڑی	نیل خانہ	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
۶۷۳	کوچہ	کھارواڑی	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	اول
۶۷۴	.	کھارواڑی	ستیا رام پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	دوم
۶۷۵	.	کھارواڑی	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	اول
۶۷۶	کوچہ	کھارکھوان	کالا ڈیرہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۶۷۷	کوچہ مسجد	کیلہ	تینہ	بلدہ	اول بیرون	دوم
۶۷۸	.	کیلہ قدیم	کیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۶۷۹	محلہ	کنجواڑی	بھابی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	اول
۶۸۰	.	کینن باغ	بیرون علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	اول
۶۸۱	کوچہ	کندی کشن راؤ	کیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۶۸۲	کوچہ	کندن گر لہیا	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا طلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۳۵	کوچہ	گہو ترخانہ قدیم	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۶۳۶	کوچہ	گہو ترخانہ جدید	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۶۳۷	کوچہ	کپتان	کاجی گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	اول
۶۳۸	کوچہ	کرتب خانہ امینہ	ترب بازار	چادر گھاٹ	حلقہ ب	دوم
۶۳۹	.	کوٹہ بستی	حیدر گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	اول
۶۴۰	.	کٹا گلی	چار کمان	بلدہ	اول اندرون	چہارم
۶۴۱	.	کوٹہ گلی	دہول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	دوم
۶۴۲	.	کنل منڈی	کنل منڈی	"	حلقہ ب	اول
۶۴۳	احاطہ	کوار جنگ	کوچہ گرونا	بلدہ	اول اندرون	سوم
۶۴۴	.	کرا گوڑہ	بھان نا	بلدہ	سوم بیرون	اول
۶۴۵	محلہ	کرا گوڑہ	بھادنی نا و ملیبگ	بلدہ	اول بیرون	چہارم
۶۴۶	.	کرا گوڑہ	ناراین گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	سوم
۶۴۷	کوچہ	کیڑوے صاحب	دیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	اول
۶۴۸	.	کسار پٹھ	کسار پٹھ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۶۴۹	.	کشن گنج	تھاراج گنج	چادر گھاٹ	حلقہ ج	اول
۶۵۰	کوچہ	کلب علی	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	اول
۶۵۱	.	کلثوم پورہ	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ د	دوم
۶۵۲	کوچہ	کلی میان	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۶۵۳	.	کمانی پورہ	جرشی داڑی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	اول

نشان سلسله	محل یا کوچه و غیره	کس نام می شه بود	نام گذر	نام علاقه صفائی	نام سمت یا حلقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۰۲	کوچه	سکا ذران	کسارک	بلده	چهارم اندرون	حصه دوم
۷۰۳	.	سکانه گلی	میدان چوک	بلده	دوم اندرون	دوم
۷۰۴	کوچه تکیه	گجراتی شاه صاحب	ناراین گوڑه	چادر گھاٹ	حلقه الف	دوم
۷۰۵	محل	پنچی	گولی پور	بلده	دوم بیرون	اول
۷۰۶	.	گنجی باولی	سلطان شاہی	بلده	دوم بیرون	اول
۷۰۷	کرچه	گنجی چوڑه	بیقوت پور	بلده	اول اندرون	اول
۷۰۸	.	گڑیا پوری گوڑه	مغل پور	بلده	دوم اندرون	دوم
۷۰۹	.	گرد مبارک	دریچه ماتا	بلده	اول اندرون	اول
۷۱۰	کوچه	گردتا	ہری باولی	بلده	دوم اندرون	دوم
۷۱۱	کوچه	گلاب سنگ	محمد عالم علی خان	بلده	چهارم اندرون	دوم
۷۱۲	.	گنبد گوڑه	نعمان شاہی	چادر گھاٹ	حلقه ج	اول
۷۱۳	.	گلزار حوض	پارکمان	بلده	اول اندرون	چهارم
۷۱۴	حصه	گلزار حوض	کھنڈا سحر بان	بلده	چهارم اندرون	اول
۷۱۵	کوچه	گندم رانا کھان	کتل گوڑه	بلده	اول بیرون	اول
۷۱۶	.	گندہ کئی	جیا گوڑه	چادر گھاٹ	حلقه د	دوم
۷۱۷	.	گندی باولی	محمد عالم علی خان	بلده	چهارم اندرون	دوم
۷۱۸	.	گندی باولی	کوچه ایرانی	بلده	اول اندرون	سوم
۷۱۹	کوچه	گندی مرزا	فتح دروازہ	بلده	سوم اندرون	اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گند	نام علامتہ صفائی	نام سمت یا طلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۸۳	محلہ	کندیل	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	حصہ اول
۶۸۴	کوچہ باؤلی	کنڈالہ	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	دوم
۶۸۵	.	گنگ کوٹھی مبارک	کنگ کوٹھی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	اول
۶۸۶	محلہ	کوت	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۶۸۷	.	کنہ ٹھلی	چار کمان	بلدہ	اول اندرون	چہارم
۶۸۸	کوچہ	کوڑ قاریم	بھاجی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	اول
۶۸۹	.	کوڑ کو توالی	کوچہ مرغ خانہ	بلدہ	اول اندرون	سوم
۶۹۵	محلہ مسجد	کو کہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۶۹۱	بازار	کو کہ ٹھی	بیل قدیم	بلدہ	چہارمانہ یون	دوم
۶۹۲	.	کوسہ ڈری	کوسہ ڈری	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
۶۹۳	.	کوسٹ ڈری	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	اول
۶۹۴	کوچہ	کھاران	چادر گھاٹ	بلدہ	اول اندرون	اول
۶۹۵	.	کھاری باؤلی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	اول
۶۹۶	حصہ	کھوکرو ڈری	شکر کوٹھ	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۶۹۷	حصہ	کھوکرو ڈری	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۶۹۸	نیلہ	کیشوگری	کیشوگری	بلدہ	دوم بیرون	دوم
۶۹۹	محلہ	کلباس باغ	چادر گھاٹ	بلدہ	اول بیرون	اول
۷۰۰	.	کیوان گنج ازین	کاروان اسپان	چادر گھاٹ	حلقہ دال	اول
۷۰۱		نہا ٹیمپل چھوٹا				

نشان سلسلہ	محلہ کوچہ وغیرہ	کس نام شہسوار	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا محلہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۳۹	.	بہن رابع بازار	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۷۴۰	.	گویند باغ	بیرون علی آباد	بلدہ	سوم بیرون	اول
			رویف (د)			
۷۴۱	.	لا بازار	چارمینار	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۷۴۱	کوچہ مسجد	علی احمد صاحب	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۷۴۲	کوچہ	علی رشاد	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۷۴۳	سراے	علی خان	بہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	اول
۷۴۵	محلہ بیرون	علی دروازہ	بیرون علی دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۷۴۶	کوچہ	لال گراں	افضل گنج	چادر گھاٹ	حلقہ رنج	اول
۷۴۷	بازار	لال گیزی	بوتی وازی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	اول
۷۴۸	کوچہ	لال میاں	دیسر پورہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۷۴۹	محلہ باغ	شکر جنگ	الاوہ یتیمان	بلدہ	اول بیرون	دوم
۷۵۰	کوچہ	الحیف پورہ	کشل منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ جبا	دوم
۷۵۱	.	لکڑی کاپل	سیف آباد	چادر گھاٹ	حلقہ واو	اول
۷۵۲	.	لکڑا باغ	سجڑی گورہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۷۵۳		لنگم بی	انگم بی	.	طقہ الف	حصہ اول
۷۵۴	.	بودی وازی	محلہ علی خاں	بلدہ	چہارم	اول
۷۵۵	.	لوہار خانہ	بازار سنبر	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۷۵۶	کوچہ مسجد	لیمون والے	قانتی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم

نشان	محلہ کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا محلہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۲۰	.	گنگا باؤلی	اپردہ ہول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ ۵	حصہ دوم
۷۲۱	کوچہ	گنیش راؤ	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۷۲۲	.	گنیش گھاٹ	کاروان سبھون	چادر گھاٹ	حلقہ ۵	دوم
۷۲۳	.	گوڑی ماتا	بیرون دیپ پھونہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۷۲۴	.	گوشہ کٹ	چوڑی بازار	چادر گھاٹ	حلقہ وال	اول
۷۲۵	.	گوشہ محل	توب خانہ	"	حلقہ ب	چہارم
۷۲۶	.	گول بنگلہ	افضل گنج	چادر گھاٹ	حلقہ ج	اول
۷۲۷	.	گولہ گوڑہ	علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	اول
۷۲۸	.	گولہ گلی	کسار پٹھ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۷۲۹	.	گولہ گلی	بازار سلیمان جاہ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۷۳۰	کوچہ	گولی	.	بلدہ	اول اندرون	دوم
۷۳۱	بیرون	گولی پورہ	بیرون گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۷۳۲	.	گولی گوڑہ	محبوب پورہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	سوم
۷۳۳	کوچہ	گولی واڑہ	نیریت آباد	"	حلقہ واؤ	دوم
۷۳۴	.	گولی واڑہ	کولہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
۷۳۵	باؤلی	نگونہ	پریہ پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۷۳۶	.	گھانس منڈی	پوڑی بازار	چادر گھاٹ	حلقہ وال	اول
۷۳۷	.	گھانس منڈی	شاد علی بندہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۷۳۸	بازار	گھانسی	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	اول

نشان سلسلہ	علاقہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام میں ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۷۵	کوچہ	محبوب علی	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۷۷۶	کوچہ	محمد حسین خان صاحب	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	سوم
۷۷۷	درگاہ	محمد حسین صاحب	بھوئی گوتہ	چادر گھاٹ	حلقہ دائرہ	دوم
۷۷۸	کوچہ	محمد شاہ میاں صاحب	بازار مصفاہ الملک	بلدہ	اول اندرون	چہارم
۷۷۹	عقب مسجد	محمد شاہ	فیل خانہ	چادر گھاٹ	حلقہ ج	سوم
۷۸۰	بازار کمان	محمد شکور	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	اول
۷۸۱	کوچہ	محمد صاحب	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	اول
۷۸۲	کوچہ مولوی	محمد صاحب	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۷۸۳	کوچہ باغ	محمد الین بادشاہ	ترپ بازار	چادر گھاٹ	حلقہ ب	دوم
۷۸۴	.	منہار گنج	عثمان شاہی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	اول
۷۸۵	کوچہ	محمد دم علی	بیرون گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۷۸۶	کوچہ	مدک خانہ	بازار مصفاہ الملک	بلدہ	اول اندرون	چہارم
۷۸۷	مقلدہ	مدن خاں	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	اول
۷۸۸	کوچہ	مدیہ مسجد	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	اول
۷۸۹	کوچہ	مرغیہ خاں	دار الشفاء	بلدہ	اول اندرون	دوم
۷۹۰	.	مراد محل	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۷۹۱	بداؤنی	مرتضیٰ کنڈان	جنگم ٹھہ	بلدہ	دوم بیرون	دوم
۷۹۲	غلہ کوچہ	مرزا عباس	شاہ علی بندہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۷۹۳	کوچہ	مرزا علی	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	دوم

نشان سلسله	محل یا کوچه و غیره	کس نام مشهور	نام گذر	نام علاقه صفائی	نام سمت یا طاقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۵۷	دریچه	ماتا	ردیف (ص)	بلده	اول اندرون	حصه اول
۷۵۸	.	مادنا پیٹھ	رین بازار	بلده	دوم بیرون	.
۷۵۹	محلہ	مالا کنہ	تلیا گورہ	چادرگھاٹ	حلقہ (ب)	.
۷۶۰	ہاٹ	ماما بختاورد	رین بازار	بلده	دوم بیرون	.
۷۶۱	مقبرہ	مامانیک قدم	عیدی بازار	بلده	دوم بیرون	دوم
۷۶۲	کوچہ	ماما جمیلہ	منڈوہ چنبلی	بلده	چہارم اندرون	اول
۷۶۳	مقطعہ	ماما دل آرام	کدہ مالا ب سیرجلہ	بلده	دوم بیرون	دوم
۷۶۴	کوچہ	ماما رضائی	چھاؤنی ناد علی بیگ	بلده	اول بیرون	سوم
۷۶۵	محلہ	ماہی پورہ	چوراہہ جنبی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	دوم
۷۶۶	.	متھا گورہ	کیلہ قدیم	بلده	چہارم اندرون	دوم
۷۶۷	کوچہ	مجلس راءے	حینی علم	بلده	سوم اندرون	اول
۷۶۸	.	مچھلی داڑی	چوراہہ جنبی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	دوم
۷۶۹	کوچہ	محبوب بازہ	بازار گھانسی	بلده	چہارم اندرون	اول
۷۷۰	.	محبوب پورہ	محبوب پورہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	دوم
۷۷۱	.	محبوب چوک	محبوب چوک	بلده	سوم اندرون	اول
۷۷۲	کوچہ چیلہ	محبوب بھائی	بازار نورخان	بلده	اول اندرون	دوم
۷۷۳	محلہ	محبوب شاہی	محبوب شاہی	بلده	چہارم اندرون	دوم
۷۷۴	.	محبوب گنج	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	سوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صغائی	نام محنت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۱۰	کوچہ نواب	موزیار جنگ	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ داؤد	حصہ سوم
۸۱۱	محلہ	مظہم شاہی	مظہم شاہی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	اول
۸۱۲	کوچہ	معاران	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۸۱۳	کوچہ حکیم	معین الدین صاحب	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	اول
۸۱۴	تکیہ	مغل فقیر	بیرون علی آباد	بلدہ	سوم بیرون	اول
۸۱۵	.	مغل پورہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	سوم
۸۱۶	.	معین پورہ	تاڑ بن	بلدہ	سوم بیرون	اول
۸۱۷	کوچہ	مفتی صاحب	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	اول
۸۱۸	کوچہ	مقدم جنگ	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۸۱۹	کمان	کرم الدولہ	اُردو	بلدہ	چارم اندرون	اول
۸۲۰	کوچہ درگاہ	مکہ شاہ صاحب	لنگم پٹی	چادر گھاٹ	حلقہ الف	اول
۸۲۱		مکہ مسجد	بیچ محلہ	بلدہ	سوم اندرون	سوم
۸۲۲	کوچہ	کھن نعل	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
۸۲۳	کوچہ	کھن نعل	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۸۲۴	.	کٹی نعل صاحب	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ دھ	دوم
۸۲۵	کوچہ	کے میان	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۸۲۶	محلہ	کے باؤلی	چٹائی گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	اول
۸۲۷	کوچہ باؤلی	مگر	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	اول
۸۲۸	الادہ	ملاں رضوی	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	اول

نشان	محلہ یا کوپہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا محلہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۹۴	چوک	مرغان	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۷۹۵	بادلی	مرغ خانہ	کوچہ مرغ خانہ	بلدہ	ادل اندرون	سوم
۷۹۶	کوچہ باغ	مرید صر	کھٹ منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	اول
۷۹۷	.	مرہٹہ بیٹی	دیہول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	دوم
۷۹۸	.	مستعید پورہ	بیل قدیم	چادر گھاٹ	حلقہ ص	اول
۷۹۹	.	مستان پور لیجن	.	چادر گھاٹ	حلقہ الف	.
۸۰۰	پورہ	مستان پورہ کوچہ	ہری بادلی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۸۰۱	سڑک	مشر جان	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	اول
۸۰۲	باغ	مسلم جنگ	چادر گھاٹ	بلدہ	ادل بیرون	اول
۸۰۳	قلعہ مسجد	مشک شاہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۸۰۴	کوچہ	مشر آباد	مشر آباد	چادر گھاٹ	حلقہ ج	اول
۸۰۵	محلہ	مہری گلی	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۸۰۶	.	مہری گنج	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	اول
۸۰۷	ناک	مقصور	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۸۰۸	کوچہ	منظف جنگ	منفل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۸۰۹	کوچہ	معزاب شاہ	موتی گلی	بلدہ	سوم اندرون	دوم

شماره	محل یا کوچه و غیره	کس نام بنیاد	نام گذر	نام علاقه صفائی	نام محنت یا طاق	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۴۸	محلہ عقب	موسٹر خانہ	کٹل گورہ	بلدہ	ادل بیرون	حصہ اول
۸۴۹	.	مورچی و اثرہ	کولسہ و اثری	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
۸۵۰	کوچه	موسی باولی	شاہ گنج	بلدہ	سومہ اندرون	اول
۸۵۱	احاطہ	موسی قادری	پنل قدیم	بلدہ	چهارم اندرون	دوم
۸۵۲	درگاہ	موسی قادری	کٹل منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	اول
۸۵۳	احاطہ	موسی قادری	کٹل منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	اول
۸۵۴	مسجد	مولامیان	کالا ڈیرہ	بلدہ	دایرہ	اول
۸۵۵	محلہ	مولی بارغ	بیرون لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۸۵۶	کوچه	نومن صاحب	بارہ گلی	بارہ	سومہ اندرون	اول
۸۵۷	کوچه	ہمارا ج گنج	بیرون دود و باولی	بلدہ	دوم بیرون	سوم
۸۵۸	.	ہمارا ج گنج	ہمارا ج گنج	چادر گھاٹ	حلقہ ج	اول
۸۵۹	عقب موسٹر خانہ	ہمارا ج بہادر	شاہ علی بندہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۸۶۰	گنج	ہمارا ج بہادر	ناکل چنتہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۸۶۱	محلہ خانہ بارغ	ہمارا ج بہادر	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۸۶۲	کوچه	مہتاب جہواری	خٹل گورہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۸۶۳	.	مہندی	بارہ اربعہ	بلدہ	پہلے اندرون	دوم
۸۶۴	.	میاکل بندہ	اندرون علی آباد	بلدہ	دوم اندرون	اول
۸۶۵	محلہ درگاہ	میاں پیسہ ضا	پنل قدیم	بلدہ	چهارم اندرون	اول
۸۶۶	جوک	میدان خان	میدان جوک	بلدہ	دوم اندرون	چهارم

نشان سلسلہ	عملہ یا کوچه یا غیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا علاقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۲۹	کوچه	طمان مراد علی	تینہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم
۸۳۰	.	طمانی مٹھ	کاروان ساهوان	چادرگھاٹ	حلقہ ص	دوم
۸۳۱	محلہ	مٹھانی پورہ	بھاجی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	اول
۸۳۲	.	مکب پیٹھ	مکب پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	اول
۸۳۳	کوچه	منڈلی گنبدیکم	بارہ کلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۸۳۴	کوچه	منڈلی گنبدیکم	بارہ کلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۸۳۵	کوچه	منڈوہ چنبلی	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	چہارم
۸۳۶	خلہ لویہ	منجو میان	دریچہ ماما	بلدہ	اول بیرون	دوم
۸۳۷	.	منگل بازار	سیتارام پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	دوم
۸۳۸	.	منگل ہاٹ	اپر دھول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ ص	اول
۸۳۹	خلہ مردہ	منور	رکاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۸۴۰	بازار دیو لوی	منی لال	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۸۴۱	کوچه بن	منیر جنگ	ترب بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	دوم
۸۴۲	.	منیر گنج	افضل دھواڑہ	بلدہ	اول اندرون	چہارم
۸۴۳	کوچه	موتی بیگم	بارہ کلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۸۴۴	محلہ مسجد	موتی بیگم صاحبہ	بازار گھانی	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۸۴۵	کوچه مسجد	موتی غار	دریچہ ماما	بلدہ	اول بیرون	دوم
۸۴۶	.	موتی کلی	موتی کلی	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۸۴۷	.	موتی نالہ	دریچہ ماما	بلدہ	اول بیرون	دوم

نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام محنت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۸۶	کوچہ مسجد	ناریل گر	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۸۸۷	چھلہ	ناصر جنگ	کولہ داڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	دوم
۸۸۸	بڑی گلی	ناکہ تاڑ	دھول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	دوم
۸۸۹		ناکہ چھتری	بھٹی گوتھ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۸۹۰		ناگل چنٹہ	ناگل چنٹہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۸۹۱	کوچہ	ناگوراؤ	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۸۹۲	محلہ	ناگاباؤلی	برہمن داڑی	بلدہ	اول بیرون	سوم
۸۹۳	محلہ	نالہ بازار	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۸۹۴		نام پلی	جیب نگر	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	اول
۸۹۵	مسجد	نام دارخان	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۸۹۶	کوچہ	نانا کاماٹی	لعل دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۸۹۷	کوچہ فقیرہ	نانا میان	کچی گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	اول
۸۹۸	کوچہ	نانا میان	کالا ڈیرہ	بلدہ	اول بیرون	اول
۸۹۹	کوچہ	نانک باؤلی	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۹۰۰	باڑہ	نانک شاہی	جوشی داڑی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	اول
۹۰۱		نائی پورہ	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۹۰۲	راستہ کارخانہ	نتھو بیگ	بازار نورخان	بلدہ	اول اندرون	دوم
۹۰۳	کوچہ	تھار حین	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۹۰۴	کوچہ	نجان	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	اول

شماره	محل یا کوچه و غیره	کنام شیخ شهبازی	نام گذر	نام علاقه صفائی	نام سمت یا طلقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۶۷	کوچه	میر بادشاه	میدان چوک	بلده	دوم اندرون	حصه چهارم
۸۶۸	کوچه	میران	هری باکولی	بلده	دوم اندرون	دوم
۸۶۹	احاطه	میر بادشاه	کله تالاب	بلده	دوم اندرون	چهارم
۸۷۰	کله تالاب	میر جله	مغل پوره	بلده	دوم اندرون	چهارم
۸۷۱	کوچه	میر شکاری	تیغه	بلده	اول بیرون	دوم
۸۷۲	کوچه مندی	میر عالم	پنجر گشتی	بلده	اول اندرون	چهارم
۸۷۳	کوچه	میر محله	فتح دروازه	بلده	سوم اندرون	اول
۸۷۴	کوچه	میر مطانی خان	باره گلی	بلده	سوم اندرون	اول
۸۷۵	میر مغال	شاه گنج	بلده	بلده	سوم اندرون	اول
۸۷۶	میر مومن حساقله	علی آباد	بلده	بلده	دوم بیرون	اول
۸۷۷	هائره	میر مومن حساقله	فیل خانه	بلده	دوم اندرون	اول
۸۷۸	کوچه	میم	کلیله قدیم	بلده	چهارم اندرون	اول
۸۷۹	کوچه	مینا بیتی	قطبی گورده	چادر گھاٹ	حلقه الف	اول
۸۸۰	مکوچه	میلار گورده	چنچل گورده	چادر گھاٹ	حلقه الف	اول
۸۸۱	.	میواتی پورده	چوڑی بازار (دلیف دن)	چادر گھاٹ	حلقه داد	اول
۸۸۲	کوچه	ناراین شینت داور	لعل دروازه	بلده	سوم اندرون	اول
۸۸۳	چھاوٹی	ناد علیک	چھاوٹی ناد علیک	بلده	اول بیرون	سوم
۸۸۴	تعلیم	ناراین پرشاد	دیر پورده	بلده	اول اندرون	دوم
۸۸۵	.	ناراین گورده	ناراین گورده	چادر گھاٹ	حلقه الف	دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کن نام شہر و سرائے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا طاقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۲۴	کوچہ	نواب میان	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دہم
۹۲۵	بازار	نور خان	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	دوم
۹۲۶	کوچہ	نور دزد جی	بارغ صفا	چادر گھاٹ	حلقہ الف	اول
۹۲۷	محلہ	نور لالہ مرا	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	دوم
۹۲۸	کوچہ	نور گره	شاہ علی بندہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۹۲۹	کوچہ	نہر	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	دوم
۹۳۰	.	نیابل	فضل صدوزہ	بلدہ	اول اندرون	.
۹۳۱	.	نیولائیں	فتح میدان	چادر گھاٹ	حلقہ ب	اول
			رولیف (داؤ)			
۹۳۲	باڑہ	دھل راکو تیرہ پٹی	ہری باڈی	بلدہ	دوم اندرون	دوم
۹۳۳	کوچہ	دھل داڑی	نارائن گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	دوم
۹۳۴	.	وٹے پٹی	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	اول
۹۳۵	.	درک شاپ روڈ	نارائن گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	دوم
۹۳۶	کوچہ	وزیر علی بخشی	بازار جھتہ	بلدہ	اول اندرون	سوم
۹۳۷	کوچہ	وزیر علی صاحب	حسینی خانہ	بلدہ	اول اندرون	دوم
۹۳۸	احاطہ ڈاکٹر	وزیر علی	توپ خانہ	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	دوم
۹۳۹	کوچہ	وزیر علی مرثیہ خان	دارالشفق	بلدہ	اول اندرون	.
			رولیف (دھ)			
۹۴۰	.	ہاتھی باڈی	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	اول

نشان سلسلہ	علاقہ کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا طبقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۰۵	کوچہ	نجم آباد	چادر گھاٹ	بلدہ	اول اندرون	حصہ دوم
۹۰۶	.	نجم آباد	بازار اکبر جاہ	چادر گھاٹ	حلقہ ج	اول
۹۰۷	.	نقاش	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۹۰۸	کوچہ مسجد	نذیر جنگ	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	اول
۹۰۹	علاقہ منسلک	نرخ	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	اول
۹۱۰	کوچہ دیول	نرسنگھان	حسین علم	بلدہ	سوم اندرون	اول
۹۱۱	کوچہ	نسیم	کوچہ نسیم	بلدہ	اول اندرون	چہارم
۹۱۲	احاطہ نواب	نظام بابنگ	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	اول
۹۱۳	قلعہ	نعلبند	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	دوم
۹۱۴	دارگرہ	نعت خاں علی	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	اول
۹۱۵	کوچہ	ناغہ جمعدار	بیہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	سوم
۹۱۶	کوچہ	نقار جیان	دریچہ مانا	بلدہ	اول بیرون	دوم
۹۱۷	.	نقار خانہ	چوڑی بازار	چادر گھاٹ	حلقہ دال	اول
۹۱۸	بازار	نقاش	نقاشی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	دوم
۹۱۹	کوچہ	نقاشان	محبوب پورہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	دوم
۹۲۰	علاقہ اول	نقاشان	کتاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۹۲۱	کوچہ	کھی گوٹہ	بارہ کلی	بلدہ	سوم اندرون	اول
۹۲۲	.	تلہ بات	نگم مشہور	بلدہ	دوم بیرون	اول
۹۲۳	ایت پھاٹ	فتح میدان	چادر گھاٹ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	اول

نشان سلسلہ	غلہ یا کوہ وغیرہ	کون نام شہر و موضع	نام گند	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا طاق	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۵۹	کوہ چہ	یاما	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۹۶۰	.	یوسف بازار	افضل دروازہ	بلدہ	اول اندرون	چہارم
۹۶۱	کوہ درگا حضرت	یوسف خانہ پورہ	نام بلی	چادر گھاٹ	طاقہ ب	دوم
۹۶۲	مسجد	ریاض صاحب	سالان تہا	بلدہ	دوم اندرون	دوم

مالگذاری

ضلع بندی کی بنیاد ملک سرکار عالی میں نواب سالار جنگ اعظم دارالمہاراجہ
۱۰۰۰ سالہ الف میر (۱۰۰۰) ال۔ جو باہ آبان ۱۲۸۲ھ میں ختم ہوئی سابق میں ملک کی
تقسیم صوبہ بہار و شمال پر تھی۔ عین ضلع بندی کل ریاست (۵) اسماء اور
۱۱ ضلع پر تقسیم کی گئی اسماء کے نام مندرجہ ذیل تھے۔

شرقی	مستقر بھو کیر	غربی	مستقر بیدر
جنوبی	مستقر گمبیر گہ	شمالی	پٹن چرو
شمالی و غربی	اورنگ آباد		

بہ ایک سمت کیلئے ایک ایک صدر رتلقدار کا تعزیر ہوا۔

۱۲۹۲ھ میں ۳۱۰۰۰ میں ہست غربی اورنگ آباد قرار دیا گیا اور بیدر سے
سمت غربی کا مستقر برخواست ہوا۔ بعد شکست ٹپس مالگذاری ۱۲۹۲ھ میں بجائے
صدر رتلقداروں کے صوبہ داروں کا تقرر ہوا ۱۲۹۳ھ میں صوبجات حسب ذیل
قرار پائے۔

نام صاحب	نام کتاب	نام نگار	نام ملاقات صفائی	نام سمت یا حلقه	نام محله
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۹۴۱	کوپه	باجره	قبیله کوره	پادشاه	بلده الف
۹۴۲	کوپه	هدایت علیخان	باره گلی	بده	سوم اندرون
۹۴۳	باغلی	برن	دیرپوره	بده	اول اندرون
۹۴۴	.	هرشادلی	هری باغلی	بلده	دوم اندرون
۹۴۵	کوپه	سین سنگه	مغلی لیده	بلده	دوم اندرون
۹۴۶	.	همه خدایه	آخو پور	بده	سوم اندرون
۹۴۷	کوپه	مینا	تالان	.	سوم اندرون
۹۴۸	.	پنهان	کاروان	بده	بلده
۹۴۹	کوپه	هنومان	باره گلی	بلده	سوم اندرون
۹۵۰	دیول	هنومان	سکند پلین	پادشاه	بلده الف
۹۵۱	کوپه	میرالال	خرانه جلیلی	بلده	سوم اندرون
۹۵۲	گنده	میرابائی	دریچه ماتا	بلده	سوم اندرون
۹۵۳	کوپه	هوزون	شیخ صاحب مقله	پادشاه	بلده الف
ردیف (پیش)					
۹۵۴	سکند	یادگار حسین	باره گلی	بلده	سوم اندرون
۹۵۵	کوپه	لین صاحب	الوده تیان	بلده	اول بیرون
۹۵۶	قلعه	لین بجره	بازار عزیز	بلده	چهارم اندرون
۹۵۷	الوده	یتیان	الوده تیان	بلده	اول بیرون
۹۵۸	.	یا قوت پوره	یا قوت پوره	اول بیرون	دوم

بدل دیا گیا اور حسب سابق چار صوبہ داریاں قائم کیے گئے اور اورنگ آباد و گلبرگہ و ننگل کے صوبوں کا مستقر حسب سابق قائم رہا اور صوبہ میدک کا مستقر بلدہ قرار پایا (جریدہ ۳۱۔ فروردی ۱۳۳۸ء جلد ۶۰ نمبر ۲ صفحہ ۲۰۲)

نواب فصیح جنگ مرحوم کی جگہ معتمدی مالگذاری پر حسب فرمان خسروی مترشدہ ۳۲۔ محرم ۱۳۴۵ء مولوی آغا محمد علی صاحب (نواب آغا یار جنگ بہادر) نائب معتمد مالگذاری کا منصرمانہ تقرر ہوا۔

۳۔ رجب ۱۳۴۵ء کو حکم خداوندی عز و رو د پایا کہ (صیغہ مالگذاری کا انتظام جدید ہوا ہے یعنی علاوہ ریونیو ممبر کے ڈائریکٹر جنرل ریونیو بھی مقرر ہوئے ہیں جو مالک محروسہ سرکار عالی کا دورہ کیا کریں گے لہذا دو سال قبل اس کام کیلئے امتحاناً محی الدین علی خاں ہنٹر و سعادت خاں کا جو تقرر کیا گیا تھا۔ اب اس انتظام کو برخاست کیا جائے)

۱۲۔ اسفندار ۱۳۳۶ء مطابق ۱۵۔ جنوری ۱۹۲۶ء کرنل شنوکس ٹرنچ نے صدر المہامی مال کا اور مٹر ٹاسکر نے معتمدی مالگذاری کا حسب جریدہ مبلوعہ ۱۶۔ اسفندار ۱۳۳۶ء جائزہ حاصل کیا اور کرنل شنوکس ٹرنچ صدر المہام مال کو لکھے (چار ہزار) روپیہ کھد ارتخو اہ مقرر ہوئی۔ اس کے علاوہ کرایہ مکان اور موٹر الوشن بھی مقرر ہوا۔

۲۶۔ مارچ ۱۹۲۸ء لفٹنٹ کرنل شنوکس ٹرنچ و مس ٹرنچ اسٹیشن بلگیم پیٹ سے رخصت پر بنڈیو ریل میل عازم انگلستان بمبئی روانہ ہوئے۔ ہمارا جہ کوشن پڑا وہاں صدر اعظم و دیگر معین المہامان و عہدہ دار و جاگیرداران پلٹ فارم پر موجود تھے کرنل میس ٹرنچ کو کثرت سے پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔ مسٹرائے۔ جے۔

اورنگ آباد۔ گلبرگہ۔ وزنگل۔ بیدر۔ اور بیدر کا مستقر پٹن چرورہ۔
 بعدہ بعد وزارت ہمارا جہ سرکش پرشاد بہادر پٹیکارہ میں السلطنہ حسب رزومین
 نشان (۱۵) مورخہ ۱۶ ربیع الاول ۱۲۳۲ھ بم ۱۶ تیر ۱۳۳۱ھ اضلاع و تعلقات کے سابقہ
 حدود میں کچھ تبدیلی کی گئی (جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۲۳ تیر ۱۳۳۱ھ جلد ۳۶)
 ضلع بندی جدید میں بجائے صوبہ بیدر کے صوبہ میدکانم ہوا تو سید علی امام صدر اعظم
 کے زمانہ میں حسب فرمان غرہ رمضان ۱۲۳۲ھ صوبہ داران صوبہ اورنگ آباد وزنگل کی جائیدادیں
 تخفیف کی گئیں۔ اور فریدیہ حکم نشان ۲۲ مورخہ ۱۰ تیر ۱۳۳۱ھ صوبہ میدکانم و گلبرگہ کے
 دفاتر صوبہ داریاں برخواست کر دی گئیں۔

بہ تعمیل فرمان مترشدہ ۲۰ رمضان ۱۲۳۲ھ اسی موافق گلشن آباد میدکانم و گلبرگہ کے
 صوبہ داریاں بھی برخواست کر دی گئیں۔ ان اضلاع میں حسب گشتی نشان ۳۵ مورخہ
 ۵ تیر ۱۳۳۱ھ صوبہ داروں کے اختیارات اول تعلقداروں کو اور مددگاروں اول
 تعلقدار کو ضلع کے اختیارات حاصل رہیں گے۔ اور تعلقداروں کا تعلق راست محکمہ
 مستمدی صیفیہ مال سے رکھا گیا۔

حب فرمان ۶ ذیقعدہ ۱۲۳۲ھ میں دوانیپکننگ آفس مقرر ہوئے ایک مرہٹواری
 کیلئے اور دوسرا تلنگانہ کیلئے۔ اس کے بعد دوسرا نظامت مال ایک ملک تلنگانہ
 کیلئے اور دوسرے مرہٹواری کیلئے صید نظامت مال اضلاع تلنگانہ پر نواب سعادت جنگ بہادر
 اور اضلاع مرہٹواری پر نواب محی الدین یا جنگ بہادر کا تقرر عمل میں آیا بعد ازاں
 حسب فرمان مبارک مترشدہ ۲۹ جمادی الثانی ۱۲۳۳ھ نواب سعادت جنگ بہادر کے
 سپرد اضلاع مرہٹواری اور نواب محی الدین یا جنگ بہادر کے سپرد اضلاع تلنگانہ
 کیے گئے۔ (جریدہ ۸۔ فروردی ۱۳۳۲ھ جلد ۵۶ نمبر ۱۹ جز اول صفحہ ۲۴۰)
 بہ تعمیل فرمان مترشدہ ۱۵ شعبان ۱۳۳۲ھ امصدر نظامت کا لقب عہدہ صوبہ داری

نشان	نام نوعیت موضع	تعداد بابۃ ۱۳۳۶	نشان	نام نوعیت موضع	تعداد بابۃ ۱۳۳۶
۱	میزان مواضع خالصہ	۱۶۵۹۷	۲	جاگیرات	۲۳۷۵
	جاگیرات		۳	عدد میزان	۱۹۰۷۲
۱	ذات جاگیر	۲۲۰۰			
۲	تخوہ جاگیر	۱۱۶			
۳	جاگیرات مشروطی	۱۵۹			

تختہ تعداد مزارعین علاقہ دیوانی سرکار عالی
(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۱)

نشان	نام نوعیت مزارعین	تعداد بابۃ ۱۳۳۳	تعداد بابۃ ۱۳۳۵	تعداد بابۃ ۱۳۳۶
۱	پٹہ دار	۷۶۷۴۵۱	۷۷۳۸۹۱	۷۷۵۹۳۱
۲	شتریک پٹہ دار	۱۹۲۰۶۹	۱۹۳۸۹۷	۱۹۸۶۷۳
۳	خسکی دار	۱۳۳۱۳۸	۱۳۲۲۲۲	۱۳۸۰۳۶
	جلہ میزان	۱۰۹۲۶۵۸	۱۱۰۰۰۱۰	۱۱۱۲۶۵۰

انعام (عطیات)
(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۲)

ٹاسکر معتمد مالگزاری کرنل ٹرنج کے زمانہ رخصت میں صدر الہامی مال کے خدمت میں کو
انجام دیتے رہے۔ صاحب مدوح بعد ختم سیاحت ۳۰ اکتوبر ۱۹۲۸ء کو بلدہ واپس تشریف لا
۔۔۔ نواب آغا یار جنگ بہادر خریک معتمد مالگزاری مسٹر ٹی۔ جے ٹاسکر کی جگہ
معتمد مالگزاری اور ڈاکٹر کٹر جنرل مقرر ہوئے۔

۵۔۔۔ ۲۲۶ الف م ۱۰۔ ستمبر ۱۹۲۸ء کو مسٹر اے۔ ایل۔ بینی۔ ای۔ سی۔ ایس
خدمت ڈاکٹر کٹر جنرل مال و معتمدی مال کا جائزہ حاصل کیا۔

۔۔۔ جدید خدمت نائب معتمدی مال پر جس کی منظوری ذریعہ فرمان مبارک
مصدرہ ۲۵۔ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ مولوی غلام محمد صاحب قریشی سیولین کا
تقرر فرمایا گیا۔

۔۔۔ ۱۸۔ نومبر ۱۹۲۸ء کو بیگم پیٹھ ایشن سے مسٹر ٹی جے ٹاسکر (۷) ماہ کی رخصت
ولایت تشریف لے گئے۔ بغرض مشائعت ایشن پر جہاں ابد سرکشن پر شاد بہادر
صدر اعظم و نواب ولی اللہ بہادر اور کئی دیگر مہرین بلدہ وغیرہ موجود تھے
مسٹر ٹاسکر کو کثرت سے پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔

تختہ جہانگیر موانعات طاقت دیوانی سرکار عالی معتمد مزارعین بابہ ۱۳۳۶ھ

نمبر	نام نوعیت موضع	تعداد بابہ ۱۳۳۶ھ	نشان سلسلہ	نام نوعیت موضع	تعداد بابہ ۱۳۳۶ھ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	موانعات عینہ دای	۱۳۶۰۸	۵	املی	۳۳۳
۲	پیش کش	۶۶۳	۶	اجارہ	۴۰
۳	بن مقلدہ	۷۴۰	۷	اگرہ بار	۱۳۲
۴	موکارہ	۳۱۸	۸	موانعات پھراغ	۸۶۲

کروڑ گیری

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہوستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۱)

۲۹۔ بہمن ۱۳۳۶ ف م یکم جنوری ۱۹۲۷ء کو راجہ اندر کرن بہادر سے نظامت کروڑ گیری کا جائزہ مسٹر رستم جی فرزند نواسی بیرون الملک بہادر کو دلایا جا کر راجہ صاحب کو وظیفہ پر علیحدہ کیا گیا مسٹر موصوف تین سال کیلئے مقرر کیے گئے اور آپکی ماہوار (الصاف) کھدار مقرر ہوئی بعد ذریعہ حکم نشان ۷ مورخہ ۲۴۔ دسمبر ۱۳۳۶ ف نواب رستم جنگ بہادر کو کروڑ گیری کے خدمات میں دو سال کی توسیع اور بجائے (الصاف) سکے کھدار کے تیار خ فرمان خرومی حشر شدہ ۱۳۔ جمادی الثانی ۱۳۳۸ (اعمال) سکے کھدار ماہوار باضافہ سالانہ (دھ) روپیہ منظور کی گئی۔ نیز بشرف صدر فرمان متر شدہ ۲۳۔ رجب ۱۳۳۸ اضافہ ماہوار مذکور کیا ساتھ (دھ) حالی مانا نہ کرایہ مکان اور (دھ) روپیہ حالی موٹر الونس کی اجرائی کی بھی منظوری صادر ہوئی۔ (جمیدہ ۲۳۔ بہمن ۱۳۳۶ ف نمبر ۱۲ جلد ۵۸ ص ۱۵۱ جزو اول)

۳۰۔ بر بناء تحریک نظامت کروڑ گیری و شرف صدر فرمان مبارک مزینہ ۲۴۔ شعبان ۱۳۳۵ء حکم دیا گیا کہ ایک ٹن خشک خون کی (دھ) روپیہ قیمت قرار دیکر اسکی برآمد پر ساڑھے سات روپیہ محصول لیا جائے (جمیدہ ۲۰) خوردا و ۱۳۳۶ ف جلد (۵۸) نمبر ۲۴ ص ۲۵۸ جزو اول)

۳۱۔ ہڈی کے برآمد کا محصول حسب مراسلہ نشان ۵۔ مورخہ ۱۰۔ آذر ۱۳۳۸ء قیمت مندرجہ بجک پر یا اگر صحیح بجک بیش نہ ہو سکے تو فی پلہ دھ قرار دیکر بحساب فی صد (دھ) روپیہ وصول کیا جاتا تھا۔ من بعد مراسلہ نشان ۵۴۰

حسب فرمان مندر شدہ ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۳۵ء نواب رحیم یار جنگ بہادر ناظم عطیات غرہ نومبر ۱۹۲۶ء م ۲۴۔ آذر ۱۳۳۶ء سے بہ عطائے وظیفہ خدمت سی بکدوش کیے گئے اور انکی جگہ حسب فرمان خسروی تاریخ مذکورہ کو مولوی محمد تقی یار جنگ بہادر تقرر مل میں آیا۔ لیکن افسوس کہ اس کے تھوڑے ہی عرصہ کے بعد بتاریخ ۳۰ اسفند ۱۳۳۶ء روز پنجشنبہ نواب تقی یار جنگ بہادر ناظم عطیات بالجوارضہ فالج جنرل عثمانیہ ہسپتال میں انتقال ہوا۔ مرحوم بڑے خوبیوں کے عہدہ دار تھے۔ بہ زمانہ علالت مرحوم اجرائی کار کی غرض سے ۲۴۔ دے ۱۳۳۶ء کو راجہ جگموہن لعل صاحب کا نظامت مذکورہ پر منصرمانہ تقرر کیا گیا من بعد آپ خدمت مذکورہ پر منتقل کیے گئے۔

حسب تعمیل فرمان راجب الاذعان مندر شدہ ۱۹۔ صفر ۱۳۳۸ء مزائد ناظم عطیات کی جدید جائیداد مواجہی (الصاعۃ) سروسٹ ایک سال کیلئے تقایم کی گئی اور اس خدمت پر نواب رسول یار جنگ بہادر ایک سال کے لئے امتحاناً مقرر کیے گئے

تختہ بعد تحقیقات انعامی معاشی کے خالصہ مضبوط شدہ علاقہ سرکار عالی

من ابتداء ۱۳۳۲ء لغایت ۱۳۳۶ء

(اسلئے کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۲)

نشان سلطہ	سنہ فصلی	رقم تعداد مالیت	نشان سلطہ	سنہ فصلی	رقم تعداد مالیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۱۳۳۴ء	۳	۳	۱۳۳۶ء	صاعہ
۲	۱۳۳۵ء	۱۰ مالوہ			

کروڑ گیری

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۱)

۲۹۔ بہمن ۱۳۳۶ ف م یکم جنوری ۱۹۲۷ء کو راجہ اندر کرن بہادر سے نظامت کروڑ گیری کا جائزہ میٹر رستم جی فرزند نواب سید یون الملک بہادر کو دلایا جا کر راجہ صاحب کو وظیفہ پر علیحدہ کیا گیا میٹر موصوف تین سال کیلئے مقرر کیے گئے اور آپکی ماہوار (الصاف) کھدار مقرر ہوئی بعد ذریعہ حکم نشان ۷ مورخہ ۲۴۔ دسے ۱۳۳۶ ف نواب رستم جنگ بہادر کروڑ گیری کے خدمات میں دو سال کی توسیع اور بجائے (الصاف) سکہ کھدار کے تیار سچ فرمان خسروی ترشہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ (اعمال) سکہ کھدار ماہوار باضافہ سالانہ (دھ) روپیہ منظور کی گئی۔ نیز بشرف صدر فرمان مترشہ ۲۴۔ رجب ۱۳۴۸ھ اضافہ ماہوار مذکور کیساتھ (ماصہ) حالی مانانہ کرایہ مکان اور (ماہ) روپیہ حالی موٹر الونس کی اجرائی کی بھی منظوری صادر ہوئی۔ (جمیدہ ۲۳۔ بہمن ۱۳۳۶ ف نمبر ۱۲ جلد ۵۸ ص ۱۵۱ جزو اول)

۳۰۔ بر بناء تحریک نظامت کروڑ گیری و شرف صدر عثمان مبارک مزینہ ۲۴۔ شعبان ۱۳۴۵ھ حکم دیا گیا کہ ایک مٹن خشک خون کی (ماصہ) روپیہ قیمت قرار دیکر اسکی برآمد پر ساڑھے سات روپیہ محصول لیا جائے (جمیدہ ۲۰) خود اول ۱۳۳۶ ف جلد (۵۸) نمبر ۲۴ ص ۲۵۸ جزو اول)

۳۱۔ ہڈی کے برآمد کا محصول حسب مراسلہ نشان ۷ مورخہ ۱۰۔ آذر ۱۳۴۸ھ قیمت مندرجہ بیجک پر یا اگر صحیح بیجک بیش نہ ہو سکے تو فی پلہ (دعیم) قرار دیکر بحساب فی صد (ص) روپیہ وصول کیا جاتا تھا۔ من بعد مراسلہ نشان ۵۴۰

حسب فرمان مرشدہ ۱۹۔ ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ نواب رحیم یار جنگ بہادر ناظم عطیات غرہ نومبر ۱۹۲۶ء م ۲۷۔ ۲۸ ذی القعدہ ۱۳۳۶ھ سے بہ عطائے وظیفہ خدمت سربکدوش کیے گئے اور انکی جگہ حسب فرمان خسروی تاریخ مذکورہ کو مولوی محمد تقی یار جنگ بہادر کا تقرر مل میں آیا۔ لیکن افسوس کہ اس کے تھوڑے ہی عرصہ کے بعد بتاریخ ۳۰ افسندار ۱۳۳۶ھ روز پنجشنبہ نواب تقی یار جنگ بہادر ناظم عطیات بالجوارضہ فالج جنرل عثمانیہ ہسپتال میں انتقال ہوا۔ مرحوم بڑے خوبیوں کے عہدہ دار تھے۔ بہ زمانہ علالت مرحوم اجرائی کار کی غرض سے ۲۳۔ دے ۱۳۳۶ھ کو راجہ جگموہن لعل صاحب کا نظامت مذکورہ پر مقرر کیا گیا من بعد آپ خدمت مذکورہ پر مستقل کیے گئے۔

حسب بہ تعمیل فرمان واجب الاذعان مرشدہ ۱۹۔ صفر ۱۳۳۸ھ مزائد ناظم عطیات کی جدید جائیداد مواجی (الصاعۃ) ہر دست ایک سال کیلئے تقایم کی گئی اور اس خدمت پر نواب رسول یار جنگ بہادر ایک سال کے لئے امتحانا مقرر کیے گئے

تختہ بعد تحقیقات انعامی معاشی کے خالصہ ضبط شدہ علاقہ سرکار عالی
من ابتداء ۱۳۳۲ھ لغایت ۱۳۳۶ھ

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۲)

نشان سلسلہ	سنہ فصلی	رقم تعداد مالیت	نشان سلسلہ	سنہ فصلی	رقم تعداد مالیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۱۳۳۴ھ	۳	۳	۱۳۳۶ھ	۳
۲	۱۳۳۵ھ	۱	۴	۱۳۳۶ھ	۳

مترشدہ یکم ربیع الثانی ۱۳۳۶ھ اضافہ منظور شد، محصولات صدر کو دائمی قرار دی جانکی منظوری دی گئی۔

— بشف صدور فرمان مبارک مترشدہ ۲۰۔ جمادی الثانی ۱۳۳۷ھ صنادوں کے امداد اور ملکی مصنوعات کی فروخت کے مد نظر حکم دیا گیا کہ آئندہ چاندی کے بنائے ہوئے سامان کی درآمد پر پانچ روپیہ فی صدی کے عیوض عرصہ ۱۳۳۷ھ روپیہ فی صدی محصول جنگی وصول کیا جایا کرے۔

— بشف صدور فرمان مبارک مترشدہ ۱۳۔ جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ روئی کی قیمت میں دفعتاً ارزانی کی وجہ مزارعین مالک محروسہ سرکار عالی کے مفاد کے مد نظر روئی کے برآمد کا محصول بجائے پانچ روپیہ فی پلہ کے دو روپیہ بارہ آنہ فی پلہ مقرر کیا گیا اس کمی کا عمل ۱۵۔ دے ۱۳۳۹ھ سے ہو گا۔

— ملکی تجارت و صنعت کو فروغ دینے کی غرض سے ذریعہ فرمان عطا فرمایا مترشدہ ۲۵۔ ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ محصول جنگی کلین موقوف کرنیکی منظوری شرف صدور لائی ہے (جریدہ مورخہ ۸۔ خرداد ۱۳۳۹ھ صفحہ ۲۴۴ ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ جلد (۶۲) نمبر (۲۶) صفحہ (۳۱۸) جز اول)۔

تجارت و صنعت و حرفت

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۰۹)

— وسط ماہ اردی بہشت ۱۳۳۶ھ میں الکحل فیا کثری وقوعہ کا نارڈی میں جو گلہوہ کا کوٹھ تھا اس میں آگ لگ گئی اور معلوم ہوا کہ اس میں تین لاکھ روپیہ سے زیادہ مالیت کا گلہوہ موجود تھا۔ آتش زدگی کی وجہ معلوم نہیں ہوئی یہہ کوٹھ سررشتہ صنعت و حرفت سرکار عالی کے علاقہ کا تھا۔

مورخہ یکم خرداد ۱۳۳۱ء صبح قیمت سررشتہ کروڑگری سے دریافت ہو کر محصول حسب قاعدہ لیے جانے کی ہدایت دی گئی بعدہ بر بناء تحریک نظامت کروڑگری ذریعہ فرمان مبارک مترشدہ ۲۹۔ رمضان ۱۳۳۵ء حکم ہوا کہ ہڈی کی برآمد پر فی راس (۷۷) محصول کروڑگری لیا جائے (جریدہ ۳۔ تیر ۱۳۳۶ء نمبر ۲۶ جلد (۵۸) ص ۲۶۸)

بر بناء تحریک نظامت کروڑگری و بشرف صدور فرمان مبارک مترشدہ ۲۵۔ شوال ۱۳۳۵ء حکم دیا گیا کہ آئندہ سے بار داند عام اس سے کہ وہ بغرض تجارت لایا جائے یا دیگر اغراض کیلئے اس پر محصول کروڑگری حسب شرح مقررہ بحساب فی صد (۷۷) رد پیہ وصول کیا جائے۔ ضمیمہ (ب) قانون کروڑگری۔

بابتہ ۱۳۲۲ء نمبر شمار (۸۰) پر بار داند کی جو عبارت متعلق فروخت درج ہے وہ محذوف تصور ہوگی۔ اور ضمیمہ (د) سے نمبر شمار (۵۵) خارج تصور ہوگا (جریدہ ۲۴۔ تیر ۱۳۳۶ء نمبر ۲۹ جلد (۵۸) ص ۳۰۲ جزو ادل)

ذریعہ حکم نشان ۷۱ مورخہ ۱۹۔ خرداد ۱۳۳۶ء ہڈی کی برآمد پر فی راس (۷۷) محصول کروڑگری جو وصول کرنے کیلئے حکم دیا گیا تھا۔ اس میں سہو نظری سے بجائے (۲۸۷) پائی کے (۷۷) لکھ دیا گیا تھا لہذا اب فی راس (۲۸۷) محصول وصول ہوا کرے۔

احکام نشان ۴۴ مورخہ ۶۔ بہمن ۱۳۲۹ء و نشان ۴۸ مورخہ ۸۔ بہمن ۱۳۲۹ء کے ذریعہ بعض اجناس کے محصول برآمد پر تجزیہ دو سال کیلئے اضافہ منظور فرمایا گیا تھا۔ بر بناء تحریک سررشتہ کروڑگری و ترصدور فرمان مبارک

شماره	نام اشیا	باب ۳۳۴	باب ۳۳۵	باب ۳۳۶	باب ۳۳۷	باب ۳۳۸	باب ۳۳۹
۱	نمک	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۲	قند سیاه	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۳	شکر	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۴	کتھا	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۵	چھالیا	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۶	برگ تمبول	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۷	اشیا خوردنی	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۸	میوه جات	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۹	چادر دکانی	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۱۰	بناماتی گمی	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۱۱	پنج خشک	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۱۲	لونگ	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۱۳	گرد جوپ	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۱۴	خشک پھلی	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۱۵	سونٹھ	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۱۶	حرمندی بنیادی	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۱۷	زرد پنبیہ لڈی	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۱۸	نیشکر	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم
۱۹	پنج سیاه	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم	لوم

مسٹر کالنس معتمدی تجارت و محفوت پر برائے سہ سالہ بجائے صدیا جنگ بھا
بعہد معتمدی فوج مقرر ہوئے ہیں جریدہ ۱۱۔ شہرہ پور ۱۳۳۶ء نمبر ۳۴ جزو اول
ص ۳۲۵۔

مسٹر یکم ستمبر ۱۹۲۸ء ڈاکٹر ہر ایملڈ مشیر زراعت اپنی ختم کار گذاری کے بعد واپس
اتشریف لے گئے۔

مسٹر حسب فرمان خنڑی مزینہ یکم رمضان ۱۳۳۶ء موجودہ جائداد بائیلز انکیٹر
مواجبی صماء تالکاء تخفیف کی گئی اور چیف انکیٹر کارخانہ جات و بائیلز کی
ایک جائداد مواجبی لک تالکاء قائم کی جا کر زائد الونس کا تقرر منظور ہوا
جریدہ مورخہ ۳۰۔ تیر ۱۳۳۶ء جلد ۵۹ نمبر ۳۰ ص ۲۵۱۔

مسٹر اپریل بنک آف انڈیا کی سب ایجنسی واقع پر بھنی مورخہ ۲۲۔ ڈسمبر ۱۹۲۸ء کو
مستقل طور پر دہال سے بند کی جا کر یہ مقام نانڈیڑ ۲۔ جنوری ۱۹۲۹ء کو کھولی گئی
بنک مذکور ۱۵۔ اکتوبر ۱۹۲۱ء کو بمقام پر بھنی قائم کی گئی تھی۔

مسٹر ۲۴۔ ستمبر ۱۹۲۳ء یوم چہار شنبہ حیدر آباد براج کا آندھرنک لمیٹڈ کا
افتتاح ہوا۔ راجہ پرتاب گیر صاحب نے اس کا افتتاحی رسم ادا کیا بہت سے
عہدہ داران وغیرہ مدعو کیے گئے تھے مہاراجہ بہادر بھی شریک تھے اور
ان کے تواضع کے لئے چار وغیرہ کا انتظام تھا۔ یہ بنک ۱۹۲۳ء میں بمقام
سولی پٹم قائم ہوئی۔

تختہ درآداشیار ملک سرکار عالی

من ابتدا ۱۳۳۲ء لغایت ۱۳۳۹ء

نوٹ۔ جو خانہ معراہیں انکا حال معلوم نہیں ہے۔

خان سلطنت	نام اشیاء	باب ۳۳۴ اف	باب ۳۳۵ اف	باب ۳۳۶ اف	باب ۳۳۷ اف	باب ۳۳۸ اف	باب ۳۳۹ اف
۳۶	نقره	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۳۷	خروفیات	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۳۸	پیشانی کے پترے	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۳۹	اشیاء ذاتی	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۴۰	اشیاء الیمونیم	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۴۱	روغن گیاس	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۴۲	روغنیات	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۴۳	روغن خوشبودار	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۴۴	عطر	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۴۵	مومک پہلی	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۴۶	کرڈ	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۴۷	عن درام تل	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۴۸	بنولہ	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۴۹	تخم بید بخیر	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۵۰	السی	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۵۱	تباکو	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۵۲	سگریٹ	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۵۳	دیاسلانی	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۵۴	باردانه بیض	موم	موم	موم	موم	موم	موم

نشان	نام اشیا	باب۳۳۲	باب۳۳۵	باب۳۳۶	باب۳۳۷	باب۳۳۸	باب۳۳۹
۲۰	زعفران	.	.	.	لله	.	.
۲۱	دہنئے	.	.	لله	لله	.	.
۲۲	ایلا بچی	.	.	لله	لله	.	.
۲۳	رائی	.	.	لله	لله	.	.
۲۴	چرو بخی	.	.	لله	لله	.	.
۲۵	خشتخاش	.	.	لله	لله	.	.
۲۶	زیرہ	.	.	لله	لله	.	.
۲۷	مصالیجات	.	.	لله	لله	.	.
۲۸	دار چینی	.	.	لله	لله	.	.
۲۹	ادویات	لله	لله	لله	لله	لله	لله
۳۰	پارچہ	لله	لله	لله	لله	لله	لله
۳۱	کلابو	.	لله	لله	لله	.	.
۳۲	تاگہ	لله	لله	لله	لله	لله	لله
۳۳	ریشم	لله	لله	لله	لله	لله	لله
۳۴	جواہر	.	.	لله	لله	لله	لله
۳۵	طلا	لله	لله	لله	لله	لله	لله

نشان	نام اشیاء	بابہ ۱۳۳۴	بابہ ۱۳۳۵	بابہ ۱۳۳۶	بابہ ۱۳۳۷	بابہ ۱۳۳۸
۷۳	مویشان	مویشان	مویشان	مویشان	مویشان	مویشان
۷۴	پودے	پودے	پودے	پودے	پودے	پودے
۷۵	کھلی	کھلی	کھلی	کھلی	کھلی	کھلی
۷۶	لاکھ	لاکھ	لاکھ	لاکھ	لاکھ	لاکھ
۷۷	ناقص روی	ناقص روی	ناقص روی	ناقص روی	ناقص روی	ناقص روی
۷۸	موت کار متعلق	موت کار متعلق	موت کار متعلق	موت کار متعلق	موت کار متعلق	موت کار متعلق
۷۹	اشیاء	اشیاء	اشیاء	اشیاء	اشیاء	اشیاء
۸۰	پٹرول	پٹرول	پٹرول	پٹرول	پٹرول	پٹرول
۸۱	سیکل متعلق اشیاء	سیکل متعلق اشیاء	سیکل متعلق اشیاء	سیکل متعلق اشیاء	سیکل متعلق اشیاء	سیکل متعلق اشیاء
۸۲	سنگ	سنگ	سنگ	سنگ	سنگ	سنگ
۸۳	مشری سامان	مشری سامان	مشری سامان	مشری سامان	مشری سامان	مشری سامان
۸۴	بے پکی وغیرہ	بے پکی وغیرہ	بے پکی وغیرہ	بے پکی وغیرہ	بے پکی وغیرہ	بے پکی وغیرہ
۸۵	متفرق باخیلہ	متفرق باخیلہ	متفرق باخیلہ	متفرق باخیلہ	متفرق باخیلہ	متفرق باخیلہ
۸۶	دگر اشیاء	دگر اشیاء	دگر اشیاء	دگر اشیاء	دگر اشیاء	دگر اشیاء
۸۷	جلہ میزان	جلہ میزان	جلہ میزان	جلہ میزان	جلہ میزان	جلہ میزان

نشان	نام اشیا	باب۳۳۲ اف	باب۳۳۵ اف	باب۳۳۶ اف	باب۳۳۷ اف	باب۳۳۸ اف	باب۳۳۹ اف
۵۵	اشیا کابنج	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے
۵۶	چوبینہ	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے
۵۷	اشیا چوبینہ	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے
۵۸	اشیا چرم	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے
۵۹	اشیا منشی	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے
۶۰	شراب لایتی	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے
۶۱	گلہبوه	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے
۶۲	کاغذ شیرینی	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے
	سامان	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے
۶۳	گوند	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے
۶۴	رنگ	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے
۶۵	پوست نرود	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے
۶۶	بالنس	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے
۶۷	سنگ یعنی پتھر	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے
۶۸	استخوان	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے
۶۹	اشیا برقی	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے
۷۰	اشیا آتشی	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے
۷۱	سنگ انبارہ	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے
۷۲	پوست انسان	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے	لے لے

شماره	نام اشیاء	باب ۱۳۳۴	باب ۱۳۳۵	باب ۱۳۳۶	باب ۱۳۳۷	باب ۱۳۳۸	باب ۱۳۳۹
۷	قندسیاه	.	لحم	لحم	لحم	لحم	لحم
۸	برگ تمبول	.	.	لحم	لحم	لحم	لحم
۹	رای	لحم	لحم	لحم	لحم	لحم	لحم
۱۰	میوه جات	لحم	لحم	لحم	لحم	لحم	لحم
۱۱	چودنجی	.	.	لحم	لحم	لحم	لحم
۱۲	نیشکر	.	.	لحم	لحم	لحم	لحم
۱۳	خشاک بھلی	.	.	لحم	لحم	لحم	لحم
۱۴	سونمٹھ	.	.	لحم	لحم	لحم	لحم
۱۵	اشیاء فرنی	.	.	لحم	لحم	لحم	لحم
۱۶	مسالجات	.	.	لحم	لحم	لحم	لحم
۱۷	کپاس	لحم	لحم	لحم	لحم	لحم	لحم
۱۸	پارچہ	لحم	لحم	لحم	لحم	لحم	لحم
۱۹	اون	لحم	لحم	لحم	لحم	لحم	لحم
۲۰	تاگہ	.	.	لحم	لحم	لحم	لحم
۲۱	منگ پھلی	لحم	لحم	لحم	لحم	لحم	لحم
۲۲	تخمید انجیر	لحم	لحم	لحم	لحم	لحم	لحم

[illegible]

تختہ برآمد اشیا و ملک سرکار عالی میں ابتداء سے ۳۳۴ ف لغایت ۳۳۹ ف
نوٹ۔ جو خانہ معراہیں زن کا حال معلوم نہیں ہے۔

[illegible]

شماره	نام اشیاء	بابه ۳۳۳ اف	بابه ۳۳۵ اف	بابه ۳۳۶ اف	بابه ۳۳۷ اف	بابه ۳۳۸ اف	بابه ۳۳۹ اف
۳۱	استخوان	.	موسه	لوسه	موسه	لوسه	موسه
۳۲	گوند	.	موسه	لوسه	موسه	لوسه	موسه
۳۳	اشیا مسکرات	.	.	موسه	لوسه	موسه	لوسه
۳۴	اشیا بر جوبینه	.	.	موسه	لوسه	موسه	لوسه
۳۵	ظرف های	.	موسه	لوسه	موسه	لوسه	موسه
۳۶	مشین بخار گری	.	موسه	لوسه	موسه	لوسه	موسه
	سامان						
۳۷	باردانه یه تیل	.	.	.	موسه	لوسه	موسه
	تات						
۳۸	لاک	.	.	.	موسه	لوسه	موسه
۳۹	اشیا کابنج	.	.	.	موسه	لوسه	موسه
۴۰	اشیا و تازی	.	.	.	موسه	لوسه	موسه
۴۱	زنجیر	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه
۴۲	دیگر اشیاء	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه
	میران	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه
	الیت اشیا و سانی	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه	موسه

نشان	نام اشیاء	بابه ۳۳۶	بابه ۳۳۵	بابه ۳۳۴	بابه ۳۳۳	بابه ۳۳۲	بابه ۳۳۱
۲۳	بنوله	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۲۴	تل درام تل	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۲۵	السی (کمان)	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۲۶	روغنیات	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۲۷	کر د	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۲۸	خوشبود در تیل	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۲۹	تنخم مویا	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۳۰	چرم خام	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۳۱	موشیان	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۳۲	کهنی	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۳۳	جوبینه	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۳۴	جوت ترود	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۳۵	شفت بخت	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۳۶	لج انبارد	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۳۷	تبارک	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۳۸	پوست الحاس	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۳۹	بانس	موم	موم	موم	موم	موم	موم
۴۰	بنگ	موم	موم	موم	موم	موم	موم

شماره	ف	مجموعه اصلی آبکاری	اخراجات موافق نظام آبکاری سوادینه و غیره			تمه خالص بخت
			اخراجات برای تمام	سوادینه آبکاری	مجموعه اخراجات	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	۱۳۳۴	یک کرد لک	لک	لک	لک	یک کرد لک
۲	۱۳۳۵	یک کرد لک	لک	لک	لک	یک کرد لک
۳	۱۳۳۶	یک کرد لک	لک	لک	لک	یک کرد لک
۴	۱۳۳۷	یک کرد لک	لک	لک	لک	یک کرد لک
۵	۱۳۳۸	یک کرد لک	لک	لک	لک	یک کرد لک
۶	۱۳۳۹	یک کرد لک	لک	لک	لک	یک کرد لک

تخته در آب شرب لاتی و محصول کردگری من ابتدا ۳۴۴۲ تا ۳۳۳۳

شماره	ف	مجموعه اصلی آبکاری	شماره	ف	مجموعه اصلی آبکاری
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۱۳۳۴	لک	۲	۱۳۳۵	لک

نشان	نام اشیاء	بابہ ۱۳۳۲ ف	بابہ ۱۳۳۵ ف	بابہ ۱۳۳۶ ف	بابہ ۱۳۳۷ ف	بابہ ۱۳۳۸ ف	بابہ ۱۳۳۹ ف
	صد میزان	۱۳۳۲ ف	۱۳۳۵ ف	۱۳۳۶ ف	۱۳۳۷ ف	۱۳۳۸ ف	۱۳۳۹ ف

آبکاری

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بتان آصفیہ حصہ پنجم ص ۱۸۴)

۲۹۔ بہن ۱۳۳۹ ف کو ذاب لطیف یا جنگ بہادر ناظم آبکاری نے مولوی سید محمد تقی صاحب نائب ناظم آبکاری کو حسب فرمان خسروی خدمت نظامت آبکاری کا جائزہ دیدیا۔ اور آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے سبکدوش ہو گئے۔

۳۰۔ حکم آبکاری سے یکم آذر ۱۳۳۷ ف سے سیند ہی اور شراب پر محصول بجائے (عیم) فی سبوحہ سیند ہی کے (عصا) محصول وصول کرنے اور شراب فی گیلن بجائے (عصا) کے (س) روپیہ وصول کرنے کا حکم دیا گیا۔

۳۱۔ بی پرائیڈل سویس کے ایک پارسی عہدہ دار سٹر بھرو نچا کا تین سال کیلئے نظامت آبکاری پر بمشاہرہ ۱۷۰۰ کھار تقرر کیا گیا اور دھ، روپیہ سالانہ الونس اور دھ، روپیہ الونس کرایہ مکان اور دھ، روپیہ الونس موٹر کی منظوری دی گئی۔ اور صاحب موصوف نے ۲۵۔ آذر ۱۳۳۹ ف کو نظامت آبکاری کا جائزہ حاصل کیا۔

تحتہ محاصل آبکاری و اخراجات معاوضہ وغیرہ میں ابتداء سے ۱۳۳۲ ف تا ۱۳۳۹ ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بتان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۳)

نفاذ سال	بابتہ سال	سبوج		نیم سبوج		جلد سبوج		کیفیت
		رقم	تعداد و گٹ	رقم	تعداد و گٹ	رقم	تعداد و گٹ	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	۱۳۲۵	۳۶۶۱۱۳	۸۳۳۲۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۱
۲	۱۳۲۶	۵۰۰۳۸۷	۸۳۴۵۲	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۲
۳	۱۳۲۷	۵۳۳۳۳۸	۹۸۰۲۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۳
۴	۱۳۲۸	۳۵۳۲۶۲	۵۶۰۰۶	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۴
۵	۱۳۲۹	۳۹۵۸۰۰	۶۶۳۰۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۵
۶	۱۳۳۰	۳۶۹۰۹۷	۶۳۰۳۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۶
۷	۱۳۳۱	۳۶۷۷۳۰	۵۶۳۷۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۷
۸	۱۳۳۲	۳۷۹۷۱۰	۵۲۰۰۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۸
۹	۱۳۳۳	۳۷۹۲۹۵	۵۲۷۲۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۹
۱۰	۱۳۳۴	۳۸۵۰۰۰	۳۲۲۰۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۱۰
۱۱	۱۳۳۵	۳۲۳۰۹۰	۳۵۵۰۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۱۱
۱۲	۱۳۳۶	۳۵۷۶۹۱	۱۰۷۰۳	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	۱۲
۱۳	۱۳۳۷	۳۲۹۱۹۷						۱۳

ٹیپہ خانہ سرکار عالی و سرکار عظمت دار

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۵۸)

۱۔ اوایل ماہ اکتوبر ۱۹۲۴ء میں۔ ترنگری کا گورنمنٹ ٹیلیگراف۔ آفیس بند کرویا گیا

شماره	نوع شراب	تعداد مالیت	محمول کرد و گری	نشان	نوع شراب	تعداد مالیت	محمول کرد و گری
۱	۳۳۳	۳۳۳	۳۳۳	۱	۳۳۳	۳۳۳	۳۳۳
۳	۳۳۳	۳۳۳	۳۳۳	۲	۳۳۳	۳۳۳	۳۳۳
۵	۳۳۳	۳۳۳	۳۳۳	۶	۳۳۳	۳۳۳	۳۳۳

تخته امتحان محصول سینه‌ی و شراب در حدود آبرکاری بلده

سینه‌ی				شراب			
نشان	وزن	کیفیت	نشان	وزن	کیفیت	نشان	وزن
۱	۳۳۳	۳۳۳	۱	۳۳۳	۳۳۳	۱	۳۳۳
۲	۳۳۳	۳۳۳	۲	۳۳۳	۳۳۳	۲	۳۳۳
۳	۳۳۳	۳۳۳	۳	۳۳۳	۳۳۳	۳	۳۳۳
۴	۳۳۳	۳۳۳	۴	۳۳۳	۳۳۳	۴	۳۳۳
۵	۳۳۳	۳۳۳	۵	۳۳۳	۳۳۳	۵	۳۳۳

تخته فروخت با سینه‌ی حدود بلده حیدرآباد و من ابتدا ۳۳۳ ۳۳۳ ۳۳۳

اور (۸) کے ٹکٹ یا الفا فہ یا پوسٹ کارڈ حاصل کر سکتے ہیں (جریدہ ۲۸-۲۷)۔
 ۱۳۳۹ فہ جلد ۶ نمبر ۹ جزو اول ص ۹۸) جریدہ مورخہ ۲۷-۲۸ ۱۳۳۹ فہ جلد ۶ نمبر ۹
 ص ۱۱-۱۲

بارگاہِ خضریٰ سے بذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۱۴-۱۵ جمادی الثانی ۱۳۳۹ ھ یہ حکم حکمِ نفع و
 لایا ہے کہ کونسل کی رائے مناسب ہے حسبہ پیش کردہ نمونہ جات کے مطابق آئندہ
 ٹکٹ ٹپہ تیار کر کے اجرا کیے جائیں لہذا کل ٹکٹ ہائے ٹپہ پر حسب سابق سرکارِ آصفیہ
 الفاظ لکھے جانے چاہئیں اور تعداد قیمت بجائے فارسی کے اردو میں لکھی جائے
 پس حسب ذیل نمونہ جات کے ٹکٹ ٹپہ سرکارِ عالی کے اجرائی کی اجازت دیجاتی ہے۔

- (۱)۔ (۴) پانی طغرائنگ سیاہ نمونہ نمبر (۱)
- (۲)۔ (۸) پانی طغری رنگ بن نمونہ نمبر (۲)
- (۳)۔ (۱) آنہ چار مینار رنگ پیاز می نمونہ نمبر (۳)
- (۴)۔ (۲) آنہ مجلس عالیہ عدالت رنگ بھورا نمونہ نمبر (۴)
- (۵)۔ (۴) آنہ عثمان ساگر رنگ نیلا نمونہ نمبر (۵)
- (۶)۔ (۸) آنہ کیلا س رنگ گہرا بھورا نمونہ نمبر (۶)
- (۷)۔ (۱۲) آنہ مدرسہ بیدر رنگ ارغوانی نمونہ نمبر (۷)
- (۸)۔ (عصم) مینار دولت آباد رنگ زرد نمونہ نمبر (۸)

سید محمد کمال الدین حسین خاں مدگار متحد

تبلیغ ۷-۷ ۱۳۳۱ فہ م غرہ رجب ۱۳۵۱ ھ یومِ پنجشنبہ سالگرہ ہمایونی سے
 جدید ٹکٹ ہائے ٹپہ سرکارِ عالی کی تیاری اور ان کی اجرائی کی منظوری
 فرمائی گئی ہے تاریخ مذکورہ بالا سے ہر ایک ٹپہ خانہ میں فروخت
 ہو رہے ہیں۔

اور آئندہ سے تمام تار سکندر آباد گورنمنٹ ٹیلیگراف آفیس سے تقسیم کیے جانے کا انتظام ہوا۔
 سیکروریہ کے جدید ٹکٹ برنگ زرد کی اجرائی اور ٹکٹ ٹپہ قسم (۳) کی موقوفی کا
 حکم بذریعہ فرمان مزینہ ۲۸ محرم ۱۳۳۱ھ ہوا کہ یکم جمادی الاول ۱۳۳۵ھ سے ٹکٹ قیمتی (دعہ)
 برنگ زرد جملہ ٹپہ خانہ جات سرکار عالی سے بہ قیمت مقررہ فروخت ہوں۔ اور بعد ازاں
 اسٹاک ٹکٹ قیمتی (۳) کا رواج مسدود کیا جائے۔ جریدہ مطبوعہ ۴۔ دیکھئے ۱۳۳۶ھ
 جلد ۵۸ نمبر ۵ ص ۶۲۔

۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ھ کو نواب سردار نواز جنگ بہادر نے نظامت ٹپہ سیکر
 جازہ سٹریٹم جی نائب ناظم ٹپہ کو دیکر حسب فرمان خردی خدمت سے سبکدوشی دے دی
 اور سٹریٹم موصوف منصرم ناظم کی حیثیت سے فرائض نظامت انجام دیتے رہے۔ بعد ازاں
 ختم خدمت ملازمت ۸۔ امرو ۱۳۳۸ھ کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سے
 سبکدوش ہوئے اور محمد احمد صاحب کو اپنی خدمت کا جائزہ دے کر حسب فرمان
 خردی جو اضافہ شرح محصول ٹپہ میں منظور ہو اس کا عمل یکم تیر ۱۳۳۹ھ سے ہونا شروع
 ہوا اور حسب شرح ذیل محصول تاریخ مذکور سے قطعات پر ادا کیا جارہا ہے۔ نیز تاریخ
 مذکورہ سے حسب ذیل قطعات پر حسب ذیل محصول لیا جانے لگا ہے۔

پوسٹ کارڈ ۴۴

جس خط کا وزن نیم تولہ سے زائد نہ ہو۔ ۸

کمر بند نمونہ معمولی ہر پانچ تولہ

یا کسر پر ۸

سلیخ خورداد ۱۳۳۹ھ کے ختم پر جو لغافہ ٹکٹ و پوسٹ کارڈ قیمتی چھ پائی و تین پائی
 غیر مستعمل عوام کے پاس موجود ہوں وہ یکم تیر ۱۳۳۹ھ یا اس کے بعد کی کسی تاریخ میں
 ساقط تیر ۱۳۳۹ھ کسی ٹپہ خانہ میں داخل کر کے اس کے معادل قیمت کے (۴) کے

مورخہ ۱۳۳۶ء

۱۳۳۶ء

حسب احکام کورٹ آف وارڈز سرکار عالی نشان ۱۵۰۲۱ مورخہ ۱۹-۱۳۳۶ء
ایٹھٹ راجہ رگھونم راؤ جاگیردار گنگا کھٹڑ کے چند مواضعات علاقہ دیوانی و صرف خاص کم
خالصہ کر دیا جا کر بقیہ جائیداد بتاریخ ۳۰-۲-۱۳۳۶ء بحق رانی شودا بانی صاحبہ شکی
رانی سیتا بانی صاحبہ واگداشت کی گئی۔ (جریدہ ۴-آبان ۱۳۳۶ء جلد ۶۰) نمبر ۴۵
ص ۱۳۱۹ جنوٹانی)

ایٹھٹ فاب قایم جنگ مرحوم کی جاگیرات خالصہ میں ضم کر لی گئی اور ان کے
ورثاء کے نام ماہورات نقدی جاری کئے گئے (ماہ اوردی بہشت ۱۳۳۶ء)
مولوی غلام غوث خاں صاحب (تعلقدار) و ناظم کورٹ آف وارڈز تعلقدار
ضلع نانڈیڑ پر مولوی سید بدرالدین حسن صاحب ایچ۔ سی۔ لیس (مددگار تعلقدار)
نظامت کورٹ آف وارڈز پر ۱۲-امرداد ۱۳۳۶ء بہ حیثیت منصرم تقرر عمل میں آیا
آغاز سال ۱۳۳۶ء پر ایٹھٹ ہائے زیر نگرانی کورٹ آف وارڈز کی تعداد
(۶۷) تھی جس میں سے (۵۳) ایٹھٹ قطعی نگرانی میں اور (۱۴) ایٹھٹ منقطع اعزازی
کے نگرانی میں تھے۔ منجملہ (۵۳) ایٹھٹ کے جو قطعی نگرانی میں تھے (۱۳) ایٹھٹ
واگداشت ہوئے اور (۳) جدید ایٹھٹوں پر قطعی نگرانی قایم کی گئی جس کی وجہ سے
ختم سال پر ایٹھٹ ہائے قطعی نگرانی کی تعداد (۴۳) رہ گئی۔

ایٹھٹ ہائے زیر نگرانی منقطع اعزازی جن کی تعداد آغاز سال پر (۱۴) تھی
ان کے منجملہ سال ۱۳۳۶ء میں (۶) ایٹھٹ واگداشت ہوئے اور کوئی جدید ایٹھٹ
منقطع اعزازی کی نگرانی میں نہیں آیا۔ جس کی وجہ سے ایٹھٹ ہائے زیر نگرانی
منقطع اعزازی کی تعداد (۸) رہ گئی۔

کیٹی واگداشت

تختہ آمدنی و اخراجات و تعداد ٹیپ خانہ جات علاقہ ٹیپ خانہ سرکار عالی
من ابتداء ۱۳۳۵ھ لغایت ۱۳۳۸ھ

نشان	نمبر	نام ٹیپ خانہ	تعداد ٹیپ خانہ جات	سالانہ آمدنی	اخراجات سالانہ
۱	۱۳۳۳ھ	نواب سردار یار جنگ بہادر	۷۱۸	۱۳۳۳ھ	۱۳۳۳ھ
۲	۱۳۳۵ھ	"	۷۳۵	۱۳۳۵ھ	۱۳۳۵ھ
۳	۱۳۳۶ھ	"	۶۹۲	۱۳۳۶ھ	۱۳۳۶ھ
۴	۱۳۳۷ھ	"	۷۶۷	۱۳۳۷ھ	۱۳۳۷ھ
۵	۱۳۳۸ھ	مستر سترم جی جیشید جی چائی	۷۷۲	۱۳۳۸ھ	۱۳۳۸ھ
		بیج سیسی - لیس		۱۳۳۸ھ	۱۳۳۸ھ

کورٹ آف وارڈز

۶۳۵۹

تعمیل فرمال مزینہ ۲۰- ذیلچہ ۱۳۳۱ھ محکمہ کورٹ آف وارڈز سرکار عالی سے گشتی نشان

مورخہ ۲- امرداد ۱۳۳۵ھ جاری ہوئی کہ محکمہ کورٹ آف وارڈز کے تحت میں جتنے وارڈس ہیں وہ بطور خود اپنی شادی کر لیا کرتے ہیں۔ اور قبل شادی اسکی منظوری سرکار سے حاصل نہیں کی جاتی ہے لہذا آئندہ کیلئے یہ انتظام کیا جاتا ہے کہ کوئی وارڈ بلا منظوری شادی کرے تو جو اولاد اُس کو اس طریقہ سے پیدا ہو اُس کے حقوق آئندہ اُس کے اسٹیٹ پر مسلم نہ سمجھے جائیں گے۔

۶۵۷۱

حسب الحکم عالیجناب صدر المہام بہادر مال (کورٹ آف وارڈز سرکار عالی) نشان

مورخہ ۲۲- شہر پور ۱۳۳۵ھ کورٹ آف وارڈز کے ڈویژن کے منجملہ ڈویژن ٹنگانہ و مرہٹواڑی جس کا مستقر بلدہ تھا۔ بلحاظ سہولت کارڈ ڈویژن ٹنگانہ کا مستقر تھی پاک درنگل اور ڈویژن مرہٹواڑی کا مستقر اورنگ آباد قرار دیا گیا د جریہ نمبر ۳۹ جلد ۵۹

بہ اتباع قوانین خصوصی مترشدہ ۳۔ ذمی نقد الحرام ۳۴۵۔ حسب ذیل عہدہ داروں کی ایک کمیٹی ۳۳۶۔ آف مین اس غرض سے قائم کی گئی تھی کہ جن بارغ وارڈز کے اسٹیٹ زیر نگرانی سرخستہ کوریٹ آف وارڈز ہیں ان کے واگذاشت کے متعلق غور کر کے اپنے سفارشات مع رائے معزز باب حکومت سرکار عالی بغرض حدود و حکم آخر پیش کرے۔ (۱) ٹی۔ جے ۲ اسکر اسکوٹر۔ او۔ بی۔ ٹی۔ ای۔ سی۔ یس۔ معتمد ڈاکٹر کٹر جنرل لہد نشین۔ (۲) نواب ہاشم یار جنگ بہادر ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ یکر۔ ہائی کوٹ دفت (رکن) (۳) نواب محمد یار جنگ بہادر بی۔ اے۔ معتمد سرکار عالی صیغہ فوج (رکن) اس کمیٹی نے ۳۳۶ آف و ۳۳۷ آف کے اجلاسوں میں مندرجہ ذیل (۴۰) اسٹیٹوں کے مقدمات سماعت کیے۔

(۱) راجہ رائے رایاں (۲) رونق علی مرزا (۳) حسین علی خاں (۴) کلیان رلوڑ مڑیال (۵) راجہ پیٹھ (۶) سردار جنگ (۷) ابراہیم علی خاں (۸) سید محمد علی خاں (۹) اودے سنگھ (۱۰) قادر الدولہ (۱۱) جمال علی خاں (۱۲) غلام دستگیر (۱۳) فیاض علی خاں (۱۴) شہامت جنگ (۱۵) لقمان الدولہ (۱۶) اعتصام الملک (۱۷) شہزور جنگ (۱۸) رکن الملک (۱۹) امجد اللہ شاہ (۲۰) سری سید قادر شاہ (۲۱) ضامن علی خاں (۲۲) وناک رائو (۲۳) اسد علی خاں (۲۴) ولی داد خاں (۲۵) سرفراز علی خاں (۲۶) متھور الملک (۲۷) حسن الدین خاں (۲۸) واجد علی خاں (۲۹) شہاب جنگ (۳۰) رگھوتم رائو (۳۱) گرگنٹھ (۳۲) قمر الدین (۳۳) مہولنسا بیگم (۳۴) سلطان یار جنگ (۳۵) فتح یاب جنگ (۳۶) باجے رائو (۳۷) کلیانی (۳۸) درگاریڈی (۳۹) دوباک (۴۰) غالب الملک۔

منجملہ ان کے کمیٹی مذکور نے مندرجہ ذیل (۱۸) اسٹیٹوں کے واگذاشت کی رائے دی تھی۔

شمار	نام طشت	سال تخریب	آبادی بوقت تعمیر	آبادی بوقت تخریب	توضیح بوقت تخریب	توضیح ادا شدہ	توضیح خارج شدہ	توضیح بوقت تخریب	توضیح بوقت تخریب
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۸	مومن علی خان	۱۳۲۵	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰
۹	انجمنہ بانی	۱۳۲۲	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰
۱۰	گوبال پتہ	۱۳۲۳	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰
۱۱	کیشو	۱۳۲۴	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰
۱۲	شیخ عبد اللہ	۱۳۳۶	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰
۱۳	ارکن الملک	۱۳۳۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰

طشت ہائے جاگیر

شمار	نام طشت	مطالبہ	شمار	نام طشت	مطالبہ	شمار	نام طشت	مطالبہ	شمار	نام طشت	مطالبہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	دنبرتی	۱	۲	گرگنہ	۲	۳	سیدالدولہ	۲	۴	شہاب جنگ	۲
۲	شراب جنگ	۱	۵	سیدالدولہ	۲	۶	شہاب جنگ	۲	۷	نارین پور	۲
۳	کلیانی	۱	۸	شہاب جنگ	۲	۹	نارین پور	۲	۱۰	نیم چند	۲
۴	واجد علی خان	۱	۱۱	نارین پور	۲	۱۲	نیم چند	۲	۱۳	دنا یک راؤ	۳
۵	عظیم جنگ	۲	۱۴	نیم چند	۲	۱۵	دنا یک راؤ	۳	۱۶	سید الدولہ	۲
۶	راجہ آجکھا	۲	۱۷	دنا یک راؤ	۳	۱۸	سید الدولہ	۲	۱۹	فتح جنگ	۳

[illegible]

باب ۳۸۳ ف

ردیف	نام	سال	تاریخ	محل	ملاحظات
۱	...	۱۳۱۲	...	...	...
۲	...	۱۳۱۹	...	...	...
۳	...	۱۳۲۳	...	...	...
۴	...	۱۳۲۳	...	...	...
۵	...	۱۳۲۵	...	...	...
۶	...	۱۳۲۵	...	...	...
۷	...	۱۳۲۶	...	...	...

بستانِ سوم

عدالت

(سلسلہ کیلئے لفظ ہو بستان اصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۰ مجموعہ صفحہ ۵۵)

۱۔ نواب ضیاء یار جنگ بہادر رکن ہائی کورٹ حسب فرمان خدائی مترشد ۲۲۰۵۔ حسب
برعطاء وظیفہ حسن خدمت (الست) بتاریخ غرضعبان ۱۳۳۵ھ م ۲۔ فروردی ۱۳۳۶ھ
خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

۲۔ ۳۔ فروردی ۱۳۳۶ھ نواب اکبر یار جنگ بہادر معتمد عدالت کو توالی نے رکنیت
عدالت عالیہ کا جائزہ لیا۔ اور معتمدی عدالت کو توالی پر نواب ذوالقدر جنگ بہادر
تشریف لائے۔

۳۔ ۲۳۔ امرداد ۱۳۳۶ھ پنڈت گرو راؤ صاحب نے پنڈت کیشور راؤ صاحب سے
رکنیت عدالت عالیہ کا جائزہ حاصل کیا۔

۴۔ ۲۹۔ اسفندار ۱۳۳۸ھ نواب اکبر یار جنگ بہادر رکن ہائی کورٹ کی رعایا کا
تقرر معتمدی عدالت کو توالی و امور عامہ پر ہوا اور آپ نے معتمدی کورٹ کا جائزہ
حاصل کیا

۵۔ ۲۴۔ ماہ فروردی ۱۳۳۸ھ کو عدالت عالیہ کے رکنیت پر مولوی محمد عبد العزیز
یم۔ اے بیارٹراٹ لائسنس جج صوبہ امدنگ آباد کا تقرر عمل میں آیا۔

۶۔ ۳۔ اردی بہشت ۱۳۳۸ھ کو نواب محمد اصغر (نواب اصغر یار جنگ بہادر)
بیارٹراٹ لائسنس عدالت عالیہ کی ایک عالیہ رکنیت کا جائزہ حاصل کیا۔

۷۔ ۲۔ دے ۱۳۳۹ھ کو رائے بشیشور ناتھ صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ایل۔ بی۔
وکیل ہائی کورٹ کا تقرر زائد رکنیت مجلس عالیہ عدالت پر ۳ سال کیلئے ہوا۔

ردیف	نام ایشیت	ردیف	مطالبہ	ردیف	نام ایشیت	ردیف	مطالبہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۹	سری پندراہ	۳	مطالبہ	۲۵	مطالبہ	۱	مطالبہ
۲	سید محمد علی خان	۳	مطالبہ	۲۶	مطالبہ	۲	مطالبہ
۲۱	جلال علی خان	۳	مطالبہ	۲۷	مطالبہ	۳	مطالبہ
۲۲	فرز حسین خان	۲	مطالبہ	۲۸	مطالبہ	۴	مطالبہ
۲۳	لید علی خان	۲	مطالبہ	۲۹	مطالبہ	۵	مطالبہ
۲۴	ناصر علی خان	۲	مطالبہ	۳۰	مطالبہ	۶	مطالبہ

ایشیت ہائے دیگر اقسام

ردیف	نام ایشیت	ردیف	مطالبہ	ردیف	نام ایشیت	ردیف	مطالبہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	مرکاریدی	۱	مطالبہ	۷	مطالبہ	۱۱	مطالبہ
۲	کھاندی پٹی	۲	مطالبہ	۸	مطالبہ	۱۲	مطالبہ
۳	افضل خان	۳	مطالبہ	۹	مطالبہ	۱۳	مطالبہ
۴	ویکٹر شاہ	۳	مطالبہ	۱۰	مطالبہ	۱۴	مطالبہ
۵	طہار شاہ	۴	مطالبہ	۱۱	مطالبہ	۱۵	مطالبہ
۶	العلی خان	۴	مطالبہ	۱۲	مطالبہ	۱۶	مطالبہ

فہرست اسماء و کیت صاحبان

نمبر	نام مع ولدیت	نمبر	نام مع ولدیت
۱	۲	۱	۲
۱	مولوی شیخ ثامن علی قناد لکھنؤ عالم علی صاحب	۱۵	مولوی مرزا محبوب علی صاحب مناد لکھنؤ آفتاب گنج صاحب
۲	بنات کیشور او صاحب ولد سنوگ راو صاحب	۱۶	انوار س راو صاحب ولد گنج راو صاحب
۳	مولوی احمد علی صاحب ولد مقصود علی خان صاحب	۱۷	مولوی حافظ محمد علی صاحب مناد لکھنؤ آفتاب گنج صاحب
۴	ارکے سیم چند صاحب ولد	۱۸	ارکے سیم چند صاحب ولد
۵	دیوان بہار کوش صاحب ولد گوہر داری صاحب	۱۹	مولوی محمد علی صاحب مناد لکھنؤ آفتاب گنج صاحب
۶	ایلیں ہاشم صاحب ولد میرزا سید علی صاحب	۲۰	مولوی سید علی صاحب مناد لکھنؤ آفتاب گنج صاحب
۷	امیر علی صاحب ولد محمد جواد شاہ صاحب	۲۱	امیر علی صاحب ولد محمد جواد شاہ صاحب
۸	مولوی علی صاحب ولد محمد جواد شاہ صاحب	۲۲	مولوی علی صاحب ولد محمد جواد شاہ صاحب
۹	مولوی علی صاحب ولد محمد جواد شاہ صاحب	۲۳	مولوی علی صاحب ولد محمد جواد شاہ صاحب
۱۰	مولوی علی صاحب ولد محمد جواد شاہ صاحب	۲۴	مولوی علی صاحب ولد محمد جواد شاہ صاحب
۱۱	مولوی علی صاحب ولد محمد جواد شاہ صاحب	۲۵	مولوی علی صاحب ولد محمد جواد شاہ صاحب
۱۲	مولوی علی صاحب ولد محمد جواد شاہ صاحب	۲۶	مولوی علی صاحب ولد محمد جواد شاہ صاحب
۱۳	مولوی علی صاحب ولد محمد جواد شاہ صاحب	۲۷	مولوی علی صاحب ولد محمد جواد شاہ صاحب
۱۴	مولوی علی صاحب ولد محمد جواد شاہ صاحب	۲۸	مولوی علی صاحب ولد محمد جواد شاہ صاحب

نسخہ تدوین کا عمدہ مجموعہ نویس جس میں شریعت و تہذیب و تمدن کی تمام باتیں بیان کی گئی ہیں۔
 من ابتداء ۳۳۲ لغایت ۳۳۸ الف

۱۔ حسب فرمان خروئی مزینہ ۱۱۔ ذیقعدہ ۱۳۲۶ مشیر قانونی کا عہدہ مہمدی عدالت کو توالی سے علیحدہ کر دیا گیا۔ اور اس پر مشرکٹا پاری اڈوکیٹ جنرل لیگل ممبر کا شاہزاد (الصلی) مایوار تقرر ہوا اور صاحب موصوف نے ۲۔ بہمن ۱۳۱۹ فہ کو خدمت مذکور کا جائزہ حاصل کیا۔ اور بتدریج ان کی تنخواہ میں اضافہ ہوتے ہوئے مایانہ سمس ہزار تک پہنچ گئی تھی آخر کار ۲۸۔ اردی بہشت ۱۳۳۳ فہ کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہو گئے اور تالیخ مذکور کو رائے بیجانا تھ صاحب نے آپ سے جائزہ حاصل کیا رائے صاحب موصوف مشیر قانونی اور محمد صیفہ قانونی رہے۔ ۸۔ بہمن ۱۳۳۸ فہ کو رائے صاحب موصوف بلوچہ خدمت ملازمت اپنی خدمت کا جائزہ صاحبزادہ میرزا صر علی خاں صاحب مددگار اول کے حوالہ کیا اور آپ وظیفہ حسن خدمت پر علیحدہ ہو گئے۔

۲۹۔ اسفندار ۱۳۳۸ فہ کو نواب ہاشم یار جنگ بہادر رکن ہائیکورٹ نے مہمدی مجلس وضع قوانین کا جائزہ حاصل کیا۔

۳۔ ماہ دے ۱۳۳۹ فہ گرا۔ بجوٹ عثمانیہ یونیورسٹی عدالتہائے رزیدنسی اور اسماعیل عدالتین میں تحت قانون وکلا بابۃ ۱۲۹۲ دکانت کرنے کے مجاز کئے گئے۔ نواب سراج یار جنگ بہادر رکن۔ عدالت العالیہ جن کا تقرر رکینت پر ۱۲۔ تیر ۱۳۲۲ فہ کو ہوا تھا۔ یکم آبان ۱۳۳۲ فہ کو بحصول وظیفہ حسن خدمت سکدوش ہوئے آج کی حکم مولیٰ سید اس۔ سب ناظم عدالت۔ نسیع میدک کا تقرر عمل میں آیا قواعد۔ لاری وایڈوکیٹ۔ البت العالیہ ممالک۔ رسہ سرکار عالی حسب رسالہ اکون لاریو۔ جلد (۲۱) ماہ اردی بہشت ۱۳۳۲ فہ عدالت العالیہ کی جانی نظام سے متعلق اتفاق کیا۔ جس کے رو۔ سے ممالک محروسہ سرکار عالی کے ایڈوکیٹوں کی تعداد ۱۱ مقرر دی گئی اور اسما و ذیل ایڈوکیٹوں میں شمار کئے گئے۔

شماره	اقسام	شماره	اقسام	شماره	اقسام	شماره	اقسام	شماره	اقسام
۱	۱	۲	۲	۳	۳	۴	۴	۵	۵
۱	مهر شاهنشاهی	۱۹	مهر	۳۷	مهر	۵۵	مهر	۷۳	مهر
۲	دشادین	۲۰	مهر	۳۸	مهر	۵۶	مهر	۷۴	مهر
۳	۲	۲۱	مهر	۳۹	مهر	۵۷	مهر	۷۵	مهر
۴	۳	۲۲	مهر	۴۰	مهر	۵۸	مهر	۷۶	مهر
۵	۴	۲۳	مهر	۴۱	مهر	۵۹	مهر	۷۷	مهر
۶	۵	۲۴	مهر	۴۲	مهر	۶۰	مهر	۷۸	مهر
۷	۶	۲۵	مهر	۴۳	مهر	۶۱	مهر	۷۹	مهر
۸	۷	۲۶	مهر	۴۴	مهر	۶۲	مهر	۸۰	مهر
۹	۸	۲۷	مهر	۴۵	مهر	۶۳	مهر	۸۱	مهر
۱۰	۹	۲۸	مهر	۴۶	مهر	۶۴	مهر	۸۲	مهر
۱۱	۱۰	۲۹	مهر	۴۷	مهر	۶۵	مهر	۸۳	مهر
۱۲	۱۱	۳۰	مهر	۴۸	مهر	۶۶	مهر	۸۴	مهر
۱۳	۱۲	۳۱	مهر	۴۹	مهر	۶۷	مهر	۸۵	مهر
۱۴	۱۳	۳۲	مهر	۵۰	مهر	۶۸	مهر	۸۶	مهر
۱۵	۱۴	۳۳	مهر	۵۱	مهر	۶۹	مهر	۸۷	مهر
۱۶	۱۵	۳۴	مهر	۵۲	مهر	۷۰	مهر	۸۸	مهر
۱۷	۱۶	۳۵	مهر	۵۳	مهر	۷۱	مهر	۸۹	مهر
۱۸	۱۷	۳۶	مهر	۵۴	مهر	۷۲	مهر	۹۰	مهر

(سلسلہ کیلئے لاکھ بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲)

نشان	سند	آمدنی کاغذ مختوم	آمدنی فیروز خورش	آمدنی عدالت	میزان از خانہ	تعداد مالیتی دعویٰ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	۱۳۳۵	لوحہ لک	لک	لک	لک	ایک کروڑ
۲	۱۳۳۵	لک	لک	لک	لک	ایک کروڑ
۳	۱۳۳۶	لک	لک	لک	لک	ایک کروڑ
۴	۱۳۳۶	لک	لک	لک	لک	ایک کروڑ
۵	۱۳۳۸	لک	لک	لک	لک	ایک کروڑ

فہرست اقسام ہمدوستا ویزی عدالتی وکٹ سوم عدالتی بانیہ وکٹ پٹہ وغیرہ

نشان	اقسام	نشان	اقسام	نشان	اقسام	نشان	اقسام	نشان	اقسام
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲

ہمدوستا ویزی

شماره	اسم	شماره	اسم	شماره	اسم	شماره	اسم	شماره	اسم
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
۳۹	صاف صوف	۷	نان	۳	۳	۳	صاف صوف	۱	۲
۴۰	الکھنڈ	۸	۷	۴	۴	۴	الکھنڈ	۲	۳
۴۱	الکھنڈ	۹	لہو	۵	۵	۵	الکھنڈ	۳	۴
۴۲	الکھنڈ	۱۰	م	۶	۶	۶	الکھنڈ	۴	۵
۴۳	الکھنڈ	۱۱	لے	۷	۷	۷	الکھنڈ	۵	۶
۴۴	صاف صوف	۱۲	لہو	۸	۸	۸	صاف صوف	۶	۷
۴۵	صاف صوف	۱۳	لے	۹	۹	۹	صاف صوف	۷	۸
۴۶	صاف صوف	۱۴	لہو	۱۰	۱۰	۱۰	صاف صوف	۸	۹
۴۷	صاف صوف	۱۵	لے	۱۱	۱۱	۱۱	صاف صوف	۹	۱۰
۴۸	لکھنڈ	۱۶	لکھنڈ	۱۲	۱۲	۱۲	لکھنڈ	۱۰	۱۱
۴۹	لکھنڈ	۱	۲	۱۳	۱۳	۱۳	لکھنڈ	۱۱	۱۲
۵۰	لکھنڈ	۲	۳	۱۴	۱۴	۱۴	لکھنڈ	۱۲	۱۳
	لکھنڈ	۳	۴	۱۵	۱۵	۱۵	لکھنڈ	۱۳	۱۴
۱	۱	۴	۵	۱۶	۱۶	۱۶	۱	۱۴	۱۵
۲	۲	۵	۶	۱۷	۱۷	۱۷	۲	۱۵	۱۶
۳	۳	۶	۷	۱۸	۱۸	۱۸	۳	۱۶	۱۷
۴	۴	۷	۸	۱۹	۱۹	۱۹	۴	۱۷	۱۸
۵	۵	۸	۹	۲۰	۲۰	۲۰	۵	۱۸	۱۹
		۹	۱۰	۲۱	۲۱	۲۱		۱۹	۲۰
		۱۰	۱۱	۲۲	۲۲	۲۲		۲۰	۲۱
		۱۱	۱۲	۲۳	۲۳	۲۳		۲۱	۲۲
		۱۲	۱۳	۲۴	۲۴	۲۴		۲۲	۲۳
		۱۳	۱۴	۲۵	۲۵	۲۵		۲۳	۲۴
		۱۴	۱۵	۲۶	۲۶	۲۶		۲۴	۲۵
		۱۵	۱۶	۲۷	۲۷	۲۷		۲۵	۲۶
		۱۶	۱۷	۲۸	۲۸	۲۸		۲۶	۲۷
		۱۷	۱۸	۲۹	۲۹	۲۹		۲۷	۲۸
		۱۸	۱۹	۳۰	۳۰	۳۰		۲۸	۲۹
		۱۹	۲۰	۳۱	۳۱	۳۱		۲۹	۳۰
		۲۰	۲۱	۳۲	۳۲	۳۲		۳۰	۳۱
		۲۱	۲۲	۳۳	۳۳	۳۳		۳۱	۳۲
		۲۲	۲۳	۳۴	۳۴	۳۴		۳۲	۳۳
		۲۳	۲۴	۳۵	۳۵	۳۵		۳۳	۳۴
		۲۴	۲۵	۳۶	۳۶	۳۶		۳۴	۳۵
		۲۵	۲۶	۳۷	۳۷	۳۷		۳۵	۳۶
		۲۶	۲۷	۳۸	۳۸	۳۸		۳۶	۳۷
		۲۷	۲۸	۳۹	۳۹	۳۹		۳۷	۳۸
		۲۸	۲۹	۴۰	۴۰	۴۰		۳۸	۳۹
		۲۹	۳۰	۴۱	۴۱	۴۱		۳۹	۴۰
		۳۰	۳۱	۴۲	۴۲	۴۲		۴۰	۴۱
		۳۱	۳۲	۴۳	۴۳	۴۳		۴۱	۴۲
		۳۲	۳۳	۴۴	۴۴	۴۴		۴۲	۴۳
		۳۳	۳۴	۴۵	۴۵	۴۵		۴۳	۴۴
		۳۴	۳۵	۴۶	۴۶	۴۶		۴۴	۴۵
		۳۵	۳۶	۴۷	۴۷	۴۷		۴۵	۴۶
		۳۶	۳۷	۴۸	۴۸	۴۸		۴۶	۴۷
		۳۷	۳۸	۴۹	۴۹	۴۹		۴۷	۴۸
		۳۸	۳۹	۵۰	۵۰	۵۰		۴۸	۴۹
		۳۹	۴۰	۵۱	۵۱	۵۱		۴۹	۵۰
		۴۰	۴۱	۵۲	۵۲	۵۲		۵۰	۵۱
		۴۱	۴۲	۵۳	۵۳	۵۳		۵۱	۵۲
		۴۲	۴۳	۵۴	۵۴	۵۴		۵۲	۵۳
		۴۳	۴۴	۵۵	۵۵	۵۵		۵۳	۵۴
		۴۴	۴۵	۵۶	۵۶	۵۶		۵۴	۵۵
		۴۵	۴۶	۵۷	۵۷	۵۷		۵۵	۵۶
		۴۶	۴۷	۵۸	۵۸	۵۸		۵۶	۵۷
		۴۷	۴۸	۵۹	۵۹	۵۹		۵۷	۵۸
		۴۸	۴۹	۶۰	۶۰	۶۰		۵۸	۵۹
		۴۹	۵۰	۶۱	۶۱	۶۱		۵۹	۶۰
		۵۰	۵۱	۶۲	۶۲	۶۲		۶۰	۶۱
		۵۱	۵۲	۶۳	۶۳	۶۳		۶۱	۶۲
		۵۲	۵۳	۶۴	۶۴	۶۴		۶۲	۶۳
		۵۳	۵۴	۶۵	۶۵	۶۵		۶۳	۶۴
		۵۴	۵۵	۶۶	۶۶	۶۶		۶۴	۶۵
		۵۵	۵۶	۶۷	۶۷	۶۷		۶۵	۶۶
		۵۶	۵۷	۶۸	۶۸	۶۸		۶۶	۶۷
		۵۷	۵۸	۶۹	۶۹	۶۹		۶۷	۶۸
		۵۸	۵۹	۷۰	۷۰	۷۰		۶۸	۶۹
		۵۹	۶۰	۷۱	۷۱	۷۱		۶۹	۷۰
		۶۰	۶۱	۷۲	۷۲	۷۲		۷۰	۷۱
		۶۱	۶۲	۷۳	۷۳	۷۳		۷۱	۷۲
		۶۲	۶۳	۷۴	۷۴	۷۴		۷۲	۷۳
		۶۳	۶۴	۷۵	۷۵	۷۵		۷۳	۷۴
		۶۴	۶۵	۷۶	۷۶	۷۶		۷۴	۷۵
		۶۵	۶۶	۷۷	۷۷	۷۷		۷۵	۷۶
		۶۶	۶۷	۷۸	۷۸	۷۸		۷۶	۷۷
		۶۷	۶۸	۷۹	۷۹	۷۹		۷۷	۷۸
		۶۸	۶۹	۸۰	۸۰	۸۰		۷۸	۷۹
		۶۹	۷۰	۸۱	۸۱	۸۱		۷۹	۸۰
		۷۰	۷۱	۸۲	۸۲	۸۲		۸۰	۸۱
		۷۱	۷۲	۸۳	۸۳	۸۳		۸۱	۸۲
		۷۲	۷۳	۸۴	۸۴	۸۴		۸۲	۸۳
		۷۳	۷۴	۸۵	۸۵	۸۵		۸۳	۸۴
		۷۴	۷۵	۸۶	۸۶	۸۶		۸۴	۸۵
		۷۵	۷۶	۸۷	۸۷	۸۷		۸۵	۸۶
		۷۶	۷۷	۸۸	۸۸	۸۸		۸۶	۸۷
		۷۷	۷۸	۸۹	۸۹	۸۹		۸۷	۸۸
		۷۸	۷۹	۹۰	۹۰	۹۰		۸۸	۸۹
		۷۹	۸۰	۹۱	۹۱	۹۱		۸۹	۹۰
		۸۰	۸۱	۹۲	۹۲	۹۲		۹۰	۹۱
		۸۱	۸۲	۹۳	۹۳	۹۳		۹۱	۹۲
		۸۲	۸۳	۹۴	۹۴	۹۴		۹۲	۹۳
		۸۳	۸۴	۹۵	۹۵	۹۵		۹۳	۹۴
		۸۴	۸۵	۹۶	۹۶	۹۶		۹۴	۹۵
		۸۵	۸۶	۹۷	۹۷	۹۷		۹۵	۹۶
		۸۶	۸۷	۹۸	۹۸	۹۸		۹۶	۹۷
		۸۷	۸۸	۹۹	۹۹	۹۹		۹۷	۹۸
		۸۸	۸۹	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰		۹۸	۹۹
		۸۹	۹۰					۹۹	۱۰۰

شماره	اسم	شماره	اسم	شماره	اسم	شماره	اسم	شماره	اسم
۱	۱	۲	۱	۳	۱	۴	۱	۵	۱
۹۱	لکمه	۱۱۰	سالمه	۱۲۹	لکمه	۱	عمه	۲۰	ماله
۹۲	لکمه	۱۱۱	سالمه	۱۳۰	لکمه	۲	صمد	۲۱	ماله
۹۳	لکمه	۱۱۲	سالمه	۱۳۱	لکمه	۳	عمه	۲۲	ماله
۹۴	لکمه	۱۱۳	سالمه	۱۳۲	لکمه	۴	صمد	۲۳	ماله
۹۵	صماء	۱۱۴	سالمه	۱۳۳	لکمه	۵	سه	۲۴	داه
۹۶	صماء	۱۱۵	لکمه	۱۳۴	لکمه	۶	صمد	۲۵	ماله
۹۷	صماء	۱۱۶	لکمه	۱۳۵	لکمه	۷	لکمه	۲۶	ماله
۹۸	صماء	۱۱۷	لکمه	۱۳۶	لکمه	۸	صمد	۲۷	ماله
۹۹	صماء	۱۱۸	لکمه	۱۳۷	لکمه	۹	صمد	۲۸	ماله
۱۰۰	صماء	۱۱۹	لکمه	۱۳۸	لکمه	۱۰	سه	۲۹	ماله
۱۰۱	صماء	۱۲۰	لکمه	۱۳۹	لکمه	۱۱	عمه	۳۰	ماله
۱۰۲	صماء	۱۲۱	لکمه	۱۴۰	لکمه	۱۲	له	۳۱	ماله
۱۰۳	صماء	۱۲۲	لکمه	۱۴۱	لکمه	۱۳	لکمه	۳۲	ماله
۱۰۴	صماء	۱۲۳	لکمه	۱۴۲	لکمه	۱۴	ماه	۳۳	ماله
۱۰۵	صماء	۱۲۴	لکمه	۱۴۳	لکمه	۱۵	ماله	۳۴	صماء
۱۰۶	صماء	۱۲۵	لکمه	۱۴۴	لکمه	۱۶	ماله	۳۵	صماء
۱۰۷	صماء	۱۲۶	لکمه	۱۴۵	لکمه	۱۷	ماله	۳۶	صماء
۱۰۸	صماء	۱۲۷	لکمه	—	—	۱۸	ماله	۳۷	صماء
۱۰۹	صماء	۱۲۸	لکمه	مهر و بدلتی	—	۱۹	ماله	۳۸	صماء

کو تواری

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۴)

قیام امن و انسداد جراثیم و نگرانی اُمور سیاسی کیلئے اس سرشتہ کو وضع کرنے کی ضرورت داعی ہوئی۔ اسلامی تاریخ سے یہ پتہ چلتا ہے کہ اس کی داغ بیل خلفائے بنی امیہ کے عہد حکومت میں پڑی چنانچہ اس کا افسر اعلیٰ (شرطہ) کے لقب سے ملقب تھا۔ سلطنت مغلیہ کے زمانہ میں یہ عہدہ کو تو ال کے نام سے موسوم ہوا کرتا تھا اور ہماری سلطنت ابد مدت اصفیہ میں ابتدا میں شہنہ و دہونہ کے نام سے موسوم تھا بالآخر حضرت نواب ناصر الدولہ بہادر خفران منزل کے عہد حکومت میں یہ عہدہ کو تو ال کے لقب سے ملقب ہوا۔ جو تقریباً ہفتاد سال گزرنے کے بعد اسی لقب سے ملقب ہے اور اس کے بعد صیغہ کو تو ال میں جو جو تغیر و تبدل کو تو ال ان میں تاریخ مذکورہ تک جتنے یکے بعد دیگر ہوئے ہیں اُن کا ایک تختہ فہرست عہدہ داران سرکاری حصہ ہفتم میں مع مختصر حالات کے دیا گیا ہے ملاحظہ فرمایا جائے۔

حسب فرمان مترشدہ ۱۹۔ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ مسٹر کرا فور ڈیپٹی ڈایرکٹر جنرل خفیہ پولیس کے ملازمت میں فروری ۱۹۲۶ء تک توسیع منظور ہو کر غزنو نمبر ۱۹۲۶ سے خدمت صدر نظامت کو توالی اضلاع پر ان کا تقرر عمل میں آیا اور عہدہ ڈیپٹی ڈایرکٹر جنرل خفیہ پولیس پر مسٹر بنیٹن سپرنٹنڈنٹ ریلوے پولیس کا تقرر کیا گیا اور تاریخ مذکور کو مسٹر کرا فور ڈیپٹی نظامت کو توالی کا جائزہ نواب محمد نواز جنگ بہادر خانظم پولیس اضلاع سے حاصل کیا۔ اور نواب صاحب ممدوح کو تاریخ علیحدگی سے ایک ہزار روپیہ وظیفہ اور دو سو روپیہ الونس اجرا ہوا۔

۵۔ فروردی ۱۳۳۶ء بمطابق ۱۳ مارچ ۱۹۱۷ء کو توالی اضلاع کا جائزہ

شماره	اسم	شماره	اسم	شماره	اسم	شماره	اسم	شماره	اسم
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
۶	ملکٹ ٹیپہ ۳۴	۷	سرویں ملکٹ	۸	ملکٹ ۳				
۷	۸	۸	(۹)	۸	۸				
۸	۹	۹	کارڈ واحد ۳	۹	۱۲				
۹	ملکٹ ٹیپہ ۲	۱۰	جوابی ۸	۱۰	ملکٹ ۳				
۱۰	۱۱	۱۱	ملکٹ ۳	۱۱	۸				
۱۱	۱۲	۱۲	۸	۱۲	۱				
۱۲	۱۳	۱۳	۱۲	۱۳	۲				

تختہ وکلا رکامیائیدہ و عطار سند و وامی علاقہ سرکار عالی میں ابتداء سے لغایت ۱۳۳۵ ف

شماره	ف	درجہ مواعداد			تعداد دہائی	تعداد سالیانہ	۱۳۳۵
		اول	دوم	سوم			
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	۱۳۳۵	۰	۲	۷۰	۱۵	۸۷	
۲	۱۳۳۶	۱	۳	۸۵	۲۵	۱۱۵	
۳	۱۳۳۷	۰	۸	۱۲۳	۱۲	۱۳۳	
۴	۱۳۳۸	۱	۳	۵۷	۱۲	۷۳	
۵	۱۳۳۹	۲۱	۱	۲۳	۲۵	۷۰	
۶	۱۳۴۰	۱۳	۱	۲۳	۲۵	۶۲	

مشرکراخوڑ ڈیسے حاصل کیا اور مٹر کراخوڑ ڈیپٹا کے وظیفہ خدمت سے سبکدوش کیے گئے۔ ان کے خدمات کے صلہ میں سرکار نے پندرہ ہزار روپیہ انعام عطا فرمایا اور ۱۰ فروری ۱۹۲۶ء کو آپ بلدہ سے راہی ولایت ہوئے۔

۹۔ تیر ۳۳۶ھ کو کرنل غنوکس ٹرنچ صدر المہام مال کے تفویض پولیس اضلاع و بلدہ کے صیفہ جات کر دیے گئے۔

مستر بینٹن ڈیپٹی ڈاکٹر جنرل خفیہ پولیس انتظام نے (۸) ماہ کی رخصت حاصل کرنے کی وجہ آپ کی جگہ مٹریس۔ ایچ بیج۔ ل ڈیپٹی کمنڈر پولیس انچارج اسپیشل برانچ بنگال کے منقرہ نہ خدمات حاصل کئے گئے چنانچہ مٹریس نے ۱۲ جون ۱۹۲۸ء کو ڈیپٹی ڈاکٹر جنرل خفیہ پولیس اضلاع کی خدمت کا جائزہ حاصل کیا۔

ادایل ماہ اسفند ۱۳۳۸ھ کو توال بلدہ کے موجودہ اسماءت میں مزید سمیت مشیر آباد کا اضافہ اور ایک جدید صدر امین کے تقرر کی منظوری صادر ہوئی۔ کوٹوالی بلدہ اور بیرون بلدہ کے سمیتین پہلے (۸) تھیں اور اب (۱۰) قرار دی گئی ہیں نئی دو سمیتین حسینی علم۔ اور مشیر آباد۔

ادایل ماہ اسفند ۱۳۳۸ھ اسلیم جدید کے نفاذ کے انتظامات دشمن میں بعض چھوٹے چھوٹے ٹھانہ برخواست کر دیے گئے۔ اور صرف بڑے بڑے ضروری ٹھانہ جات قائم رکھے گئے۔

حسب الحکم صدر اعظم بہادر حب سفارش باب حکومت بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مترشدہ ۲۷۔ جمادی الاول ۱۳۳۸ھ و نیکٹ رمار یڈی صاحب کو توال بلدہ کو ۳۔ آفر ۱۳۳۳ھ سے (الصماء) روپیہ ماہوار ایصال کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۳۵ھ میں پیشگاہ خسروی سے کپٹن امیر سلطان صاحب

نشان	نوعیت جرائم	ج۱۳۳۱	ج۱۳۳۲	ج۱۳۳۳	ج۱۳۳۴	ج۱۳۳۵
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	جرائم سنگین خلاف سرکار و عدالت عامہ	۲۳۱	۱۹۷	۲۵۶	۲۵۱	۳۱۶
۲	جرائم سنگین موثر جسم انسان	۹۴۷	۱۰۵۵	۱۰۰۲	۱۰۰۳	۱۱۷۹
۳	جرائم سنگین موثر جسم انسان مال	۱۸۳۵	۱۶۸۳	۱۷۲۹	۱۵۰۳	۱۸۱۵
۴	جرائم خفیف موثر جسم انسان	۲۰۲	۱۵۸	۳۲۵	۳۴۷	۳۷۰
۵	جرائم خفیف موثر مال	۱۳۴۱	۱۲۸۱	۱۳۷۸	۱۴۵۸	۱۶۱۴
۶	دیگر جرائم جو اقسام بالا میں شریک نہیں ہیں۔	۱۰۳۸	۷۶۸	۹۴۵	۱۰۵۷	۱۱۶۹
	میزان	۵۶۰۳	۵۱۴۲	۵۷۳۵	۵۶۲۰	۶۵۶۳

تعداد اموات غیر معمولی و حادثات اضلاع میں ابتداء سے ۱۳۳۳ء لغایت ۱۳۳۸ء

نشان	نوعیت اموات اتفاق	۱۳۳۳ء	۱۳۳۴ء	۱۳۳۵ء	۱۳۳۶ء	۱۳۳۷ء	۱۳۳۸ء
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	درندہ جانوروں سے	۱۵۳	۱۱۳	۹۰	۱۲۱	۱۱۱	۹۸
۲	سانپ کاٹ نیسے	۸۸۱	۷۴۱	۸۴۲	۷۷۹	۷۵۶	۹۶۱
۳	دیگر جانوروں سے	۵۰	۳۶	۳۳	۳۲	۶۷	۵۰
۴	پانی میں ڈوب کر	۲۶۴۴	۲۵۷۳	۲۴۸۵	۲۴۶۰	۲۴۶۳	۲۶۸۹
۵	آتشزدگی سے	۲۰۷	۳۳۶	۲۱۲	۳۰۵	۲۵۴	۳۴۵

نشان سلسلہ	نوعیت جرائم	۱۳۳۴ھ	۱۳۳۵ھ	۱۳۳۶ھ	۱۳۳۷ھ	۱۳۳۸ھ
۵	قسم پنجم جرائم متعلق انسان	۵۰۸	۴۳۷	۵۰۸	۴۷۳	۵۲۱
۶	قسم ششم دیگر جرائم جن کی تفصیل نہیں ہے	۵۲۹	۴۶۸	۶۴۷	۶۷۸	۷۰۸
	جماعتہ اد جرائم	۱۲۴۳	۱۱۱۱	۱۳۸۲	۱۴۵۶	۱۶۳۱

تختہ تعداد مالیت مال مسروقہ و برآمد شدہ اضلاع سرکار عالی سے ابتدا سے لغایت ۱۳۳۸ھ
(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بتان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۹)

نشان سلسلہ	فہ	قیمت کل مال مسروقہ	قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ
۱	۱۳۳۴ھ	لکھنؤ ۶۷۳	لکھنؤ ۶۷۳
۲	۱۳۳۵ھ	لکھنؤ ۶۷۳	لکھنؤ ۶۷۳
۳	۱۳۳۶ھ	لکھنؤ ۶۷۳	لکھنؤ ۶۷۳
۴	۱۳۳۷ھ	لکھنؤ ۶۷۳	لکھنؤ ۶۷۳
۵	۱۳۳۸ھ	لکھنؤ ۶۷۳	لکھنؤ ۶۷۳

تختہ تعداد جرائم اضلاع سرکار عالی

من ابتدا سے ۱۳۳۴ھ لغایت ۱۳۳۸ھ

نشان	نمبر	سابقہ کاری	دیگر جانوروں کے
۱	۲	۳	۴
۱۱	۱۳۳۱	۶۰۷	۲۵۳
۱۲	۱۳۳۲	۶۶۳	+

تختہ وار قتل اضلاع علاقہ سرکار عالی میں ابتداء سے ۱۳۳۲ء لغایت ۱۳۳۸ء
(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۳۳۲)

نشان	اسام قتل	بابہ ۱۳۳۲ء	بابہ ۱۳۳۳ء	بابہ ۱۳۳۴ء	بابہ ۱۳۳۵ء
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	قتل عمد	۱۶۱	۱۸۱	۱۸۶	۲۲۳
۲	اقدام قتل	۲۲	۲۵	۳۴	۲۸
۳	قتل سزا	۶۰	۴۶	۴۳	۸۰
	میزان	۲۴۳	۲۵۲	۲۶۳	۳۳۱

تختہ متعلق ڈکیتی اضلاع علاقہ سرکار عالی میں ابتداء سے ۱۳۳۲ء لغایت ۱۳۳۸ء

نشان	اسام الجواب جرائم	۱۳۳۲ء	۱۳۳۳ء	۱۳۳۴ء	۱۳۳۵ء
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	مقتول اضلاع ہونے اور پیش کی گئی	۵۳	۳۶	۶۳	۵۷

بستان	نوعیت اموات اتفاق	۱۳۲۲ ف	۱۳۲۳ ف	۱۳۲۵ ف	۱۳۲۶ ف	۱۳۲۷ ف	۱۳۳۸ ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۶	خودکشی سے	۴۹۱	۴۰۵	۵۵۰	۵۵۱	۵۹۲	۵۸۷
۷	دیگر وجوہ سے	۵۸۲	۶۰۹	۷۱۵	۶۰۰	۷۲۵	۶۹۱
	جملہ	۵۰۰۸	۴۸۸۳	۴۹۲۷	۴۷۳۸	۴۹۶۹	۵۴۲۶

تختہ تعداد اموات سانپ کا ٹٹن اور دیگر جانوروں کے اضلاع سرکار علی
من ابتداء ۱۳۲۱ ف لغایت ۱۳۳۲ ف

بستان	ف	سانپ کا ٹٹن	دیگر جانوروں
۱	۲	۳	۴
۱	۱۳۲۱ ف	۵۲۷	۰
۲	۱۳۲۲ ف	۵۹۲	۸۵
۳	۱۳۲۳ ف	۴۴۷	۷۳
۴	۱۳۲۴ ف	۶۵۰	۷۳
۵	۱۳۲۵ ف	۶۰۳	۲۰
۶	۱۳۲۶ ف	۸۰۲	۷۰
۷	۱۳۲۷ ف	۸۸۶	۱۳۵
۸	۱۳۲۸ ف	۵۱۳	۱۲۲
۹	۱۳۲۹ ف	۵۶۱	۲۱۱
۱۰	۱۳۳۰ ف	۴۵۲	۲۱۲

محبہ دلی و باطنی دوستی و اخلاص و شمع اذکار است پس من و انوار ملک سکوا علی بن ابی تارک ۳۳۳ الف لایقہ ۳۳۳ الف
 (سلا کیے مانتا ہوتا ہے نشان آغیر جیسے پیمبر ص ۱۲۴)

[illegible]

نشان	نام الوباب جرائم	۱۳۳۳ھ	۱۳۳۴ھ	۱۳۳۵ھ	۱۳۳۶ھ	۱۳۳۷ھ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲	مقامات مہراغ رسیدہ	۳۷	۱۳	۳۵	۲۶	۲۱
۳	مقامات چالانی	۲۱	۱۲	۱۳	۲۱	۱۵
۴	مقامات منضلع	۲۳	۱۶	۱۹	۱۸	۱۶
۵	مقامات جنین نرادیگی	۸	۹	۵	۹	۳
۶	تقداد مالیت مال مسرودہ	۱۰۶	۹۹	۱۱	۱۰۶	۳۳
۷	تقداد مال باز یافتہ	۸	۶	۱۵	۱۳	۱۰

محسوس

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۳۲)

محسوس فرمان خسروی سررشتہ جات محال بس و دارالطبع کرنل شذکر شیخ صاحب بہادر
صدر اللہام کوٹوالی اضلاع کے تفویض کئے گئے۔ جریدہ ۱۳۵۰ خرداد ۱۳۳۶ھ
جلد ۵۸ نمبر ۲۳ جزو اول ص ۲۵۴۔

فوج

(سلسلہ آئینہ ملاحظہ ہو بستان صیفیہ جمعہ پنجم ۵۵ فوجیہ)

۳۰۔ آبان ۱۳۳۵ء کو حسب فرمان خسروی نواب مرزا بشیر بیگ بشیر یار جنگ بہادر نے مولوی شمس الدین صاحب اول تعلقہ دار و خلیفہ یاب سرکار عالی سے نظامت نظم جمعیت سرکار عالی کا جائزہ حاصل کیا۔

۳۱۔ فروردی ۱۳۳۶ء کو مولوی فیض الرحمن صاحب انسپکٹر جنرل رجسٹریشن اسٹامپ کا تقرر صدر نظامت سمیت تلنگانہ پر عمل میں آیا لہذا ان کی جگہ نواب بشیر یار جنگ بہادر ناظم نظم جمعیت کا اور نظامت نظم جمعیت پر نواب ت نواب جنگ بہادر نائب ناظم کروڑگری مقرر کیے گئے۔

غزہ رمضان ۱۳۳۵ء چونکہ ختم وقت افطار سحری اور ساڑھے چار بجے صبح سحری میں بہت تھوڑا وقفہ رہا کرتا ہے اس لئے حسب سابق پورے ماہ رمضان میں نظام الاوقات مرتبہ امور مذہبی کے مطابق افطار روزہ کی اور امتناع سحری کی ایک ایک توپ سر کرنے کے متعلق حکم صادر ہوا (جریدہ ۴۰۔ آبان ۱۳۳۵ء)

۱۱۔ امرداد ۱۳۳۶ء کو نواب صد یار جنگ بہادر کا تقرر محمّدی فوج پر ہوا وسط ماہ ربیع دوم ۱۳۳۶ء میں حسب فرمان خسروی کپٹن کا آئری ری رنیک لفٹنٹ جی۔ ڈی کلرک میڈیکل آفسر سکند حیدر آباد امپریل ٹروپس لانسرز کو عطا کیا گیا۔

۱۲۔ بہ اتبلع فرمان خسروی مصدرہ ۱۴۔ ربیع الاول ۱۳۳۸ء کپٹن نظیر الاسلام خان سکری آفسر علاقہ حیدر آباد امپریل ٹروپس کو بلا اضافہ ماہوار مہجری کار نیک دی گیا جنرل آرڈر نشان ۱۲۱ مورخہ ۲۲۔ اگست ۱۹۲۹ء

۱۳۔ بہ اتبلع فرمان خسروی مصدرہ ۶۔ جمادی الثانی ۱۳۳۸ء کپٹن محمد بشیر

اور (۵۱) فوت ہوئے۔ ۱۳۳۹ء میں سررشتہ فوج باقاعدہ کے خرچ کی تعداد (۱۱۳۳۵) روپیہ رہی۔ اور سال ماضی میں (۱۱۳۳۵) روپیہ تھی۔

صدر تنزیہ نظم جمعیت علاقہ سرکاری تعداد نفری اس سال نہ اخراجاں داری

من ابتداء ۱۳۳۵ء لغایت ۱۳۳۹ء

شمار	ف	تعداد نفری	تعداد اخراجات	ف	تعداد نفری	تعداد اخراجات
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳
۱	۱۳۳۵	۱۱۳۳۲	۱۲۳۸	۲	۱۳۳۸	۱۱۳۳۲
۲	۱۳۳۶	۱۱۳۲۸	۱۲۳۷	۵	۱۳۳۹	۱۱۳۱۳
۳	۱۳۳۷	۱۱۳۶۲	۱۲۳۷			

تحتہ تعداد نفری علاقہ نظم جمعیت سرکاری بابہ ۱۲۹۸ء و ۱۳۳۹ء

شمار	نام فرقہ	تعداد نفری ۱۲۹۸ء	تعداد نفری ۱۳۳۹ء	شمار	نام فرقہ	تعداد نفری ۱۲۹۸ء	تعداد نفری ۱۳۳۹ء
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	سوار مع اسب	۳۵۹۹	۱۰۰۱	۵	سندھیان	۹۴۲	۷۴۷
۲	بارگیر	۵۱	۴۶	۶	جوانان بار	۷۵۲۲	۳۷۳۶
۳	عوب	۶۳۸۶	۳۶۵۰	۷	برقنداز	۶۴۷	۳۰۴
۴	رواہل	۴۱	۰	۸	رومی	۱۱	۰

سکنڈان کمانڈ علاقہ فرسٹ حیدر آباد امپریل سرویس ٹروپس کو بلا اضافہ ماہوار
مبجری کار نیک دیا گیا۔

۱۳۳۸ ف

۱۔ جنرل آرڈر نشان ۲۹۔ مورخہ ۶۔ مارچ ۱۹۲۹ء مطابق ۲۔ اردی بہشت
حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۱۔ رمضان ۱۳۳۸ء کرنل کمانڈر نواب عثمان یار اللہ بہا
کمانڈر افواج باقاعدہ سرکار عالی آئندہ کرنل کمانڈنٹ کے بجائے برگیدیر سے
موسوم کیے جانے لگے۔ (جریدہ ۳۱۵۔ فروردی ۱۳۳۸ء جلد ۶۰) نمبر ۲۲ ص ۲۰۲
۲۔ باتباع فرمان خسروی مزینہ ۱۲۔ جمادی الاول ۱۳۳۹ء برگیدیر عثمان یار اللہ بہا
فوج باقاعدہ سرکار عالی مبجر جنرل سرافسر الملک بہادر کی تاریخ انتقال سے یعنی ۱۳۔
اردی بہشت ۱۳۳۹ء سے (۱۳۳۹ء) تنخواہ معہ (صماء) روپیہ پرسنل الونس پانگی
حسب فرمان مبارک انڈین سینڈ سرسٹ کمیٹی کے جاسولی میں جس کا آغاز
۲۵۔ مئی ۱۹۳۱ء سے شملہ میں ہوا۔ کرنل مرزا قادر بیگ منصرم کمانڈر افواج باقاعدہ
گورنمنٹ نظام کے نمائندہ کی حیثیت سے شریک ہوئے۔

۳۔ گورنمنٹ نظام کی افواج باقاعدہ کے لئے جس کی دوبارہ کمل تنظیم ہو رہی
ہے۔ دو مشہور برطانوی آفسروں کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ جن کے نام
لفٹنٹ کرنل جی۔ ڈی۔ امی۔ ایل۔ اے۔ بی برس فورڈ علاقہ ہین ماس
اور مبجر لیس جنرل اسٹاف آفسر سکنڈ بمبئی ڈسٹرکٹ ہین۔ اول الذکر چیف آف دی
اسٹاف ریگولر فورس پر تاریخ ۹۔ جون ۱۹۳۱ء سے بمشاہرہ (۱۳۳۸ء)
کھلا مقرر ہوئے ہیں۔ اور ثانی الذکر ڈیوٹرئل کوارٹر ماسٹر۔

۴۔ ۱۳۳۹ء مین جمیٹ کی تعداد (۶۹۰۲) رہی۔ جس کے منجملہ فوج باقاعدہ
تعداد (۵۸۲۹) اور امپریل سرویس ٹروپس کی تعداد (۱۰۷۳) تھی (۲۶۸)
نفر وظیفہ یا انعام پر علیحدہ ہوئے (۲۵۶) برطرف (۴۳) متعفی (۱۸۵) فرار

۔ وہ طلباء جو بغرض تعلیم سابقہ قواعد مجموعہ ۱۹۲۶ء کے تحت یورپ روانہ ہو گئے تھے اور جو بعد ازاں قواعد مرمرہ انگلستان سے واپس ہوئے ان کا ابتدائی تقریر بجا ہوا (سماعہ) کیے جانے کا حکم ہوا۔

سرشتہ تعلیمات کی اوقیت کے غرض سے اول ماہ تیر ۱۳۳۵ھ سے تعلیم
مردم شماری کا کام آغاز ہوا۔

پیشگاہ خسروی سے جامع عثمانیہ کے شعبہ طلبہ کے قیام کی منظوری ۳۳۵ھ میں
شرف صدور لائی۔

۱۳۔ تیر ۳۶ فی کو بوقت صبح مولوی محمد عبدالرحمن خاں صاحب صد کالیہ جامعہ عثمانیہ
یونیورسٹی کالج۔ مولوی سید محمد حسین صاحب بی۔ اے نائب ناظم تعلیمات مولوی
سید علی اکبر صاحب بی۔ اے صدر مہتمم تعلیمات بلده سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے
جانب سے بطور نمایندہ عثمانیہ یونیورسٹی بغرض شرکت امپیرل ایجوکیشنل کانفرنس
لنڈن تشریف لئے گئے۔ اور بعد ان فراغ کار ۳۔ آبان ۱۳۳۶ فی بلده واپس تشریف
لائے آپ کا نہایت پر تیاک استقبال کیا گیا۔

۲۳۔ جولائی ۱۹۲۷ء پانچ بجے شام سینٹ جارج گرامر اسکول کی تقسیم انعامات کا سالانہ جلسہ اور جدید عمارت اسکول کی افتتاح کا جلسہ دو نو ایک ساٹھ بصدارت آنریبل صاحب رزیڈنٹ بہادر منفقہ ہوئے۔

نواب مسعود جنگ بہادر ناظم تعلیمات و زنگل اشرف یجا کرادرومان کو بائی اہکول کو
کا بج قرار دیکر افشاہی رسم ادا فرمائی۔

۱۹۰۲۔ ۲۳ دسمبر روزِ شنبہ و چار شنبہ صبح و شام بمقام ٹاؤن ہال
باغ عامہ حیدر آباد ایجوکیشنل کانفرنس کا انٹھوان اجلاس بصدارت نواب
ذوالقدر جنگ بہادر ایم۔ اے بیرسٹراٹ لاء مہتمم الت و کوٹوالی و تعلیمات

سلسلہ	نام فرقة	تعداد ۱۲۹۸	تعداد ۱۳۳۹	نشان	نام فرقة	تعداد ۱۲۹۸	تعداد ۱۳۳۹
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۵	راہپور	۱۴۲	۱۰۴		بیران	۲۶۴۲	۱۰۶۶۱
۶	کرناٹک و کلاٹ	۱۵۸	۶۵				
۷	متفرق	۷۱۱	۵	۱۲۹۸	جلد اخراجات فوج نظم جمعیت غفر		
					یادگار		
					(نور علی اللہ)		

تختہ تعداد لوازمات علامہ نظم جمعیت سرکار عالی بابت ۱۲۹۸ تا ۱۳۳۹

سلسلہ	نام لوازمہ	تعداد ۱۲۹۸	تعداد ۱۳۳۹	نشان	نام لوازمہ	تعداد ۱۲۹۸	تعداد ۱۳۳۹
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	اسب	۳۳۶۶	۱۲۴۷	۹	باروت کے صندوق	۲	۴
۲	پالکی و میاں	۹۷	۲۷	۸	نقارہ	۳	۰
۳	فیل	۵۱	۱۳	۹	بھیرق	۱	۰
۴	سستہ	۲۶	۲	۱۰	بنڈیاں	۳	۴
۵	لکڑی دان	۸۷	۳۶	۱۱	روشن چوکی	۲	۱
۶	توپ	۷	۷	۱۲	آفتاب گیری	۰	۱

تعلیمات

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ چہشم (۱۵۹)

متفرق مورخہ ۲۳۔ خورداد ۱۳۳۶ء اب تک مدارس تحتانیہ سرکار عالی کو سال میں (۱۵۰) یوم کی تعطیلات ہوا کرتی تھیں لیکن تعطیلات میں اضافہ کیا جا کر اب حسب رائے نظامت تعلیمات مدارس تحتانی میں بحیثیت مجموعی سالانہ (۱۵۰) یوم کی اور مدارس وسطانیہ و فوقانیہ میں (۱۳۰) یوم کی تعطیل ہوا کرتی ہے ان تعطیلات کی منظوری پیشگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۲۹۔ رمضان ۱۳۳۵ء بدیں ارشاد شرف صدور لائی کہ آئندہ سے حسب تختہ سررشتہ تعلیمات تعطیلات دی جا یا کریں۔

۱۲۔ ڈسمبر ۱۹۲۸ء کو کانفرنس تعلیمی نسوان کا دوسرا سالانہ جلسہ بمقام خانہ باغ ویوٹھی نواب سر آسمانجاہ مرحوم زیر سرپرستی اہلیہ بیگم صاحبہ نواب سر آسمانجاہ مرحوم منعقد ہوا بغرض شرکت نامی گرامی حضرات کی خاتونان تشریف فرما ہوئی تھیں جلسہ مذکور میں بہت سے رزولوشن پاس ہوئے اور اس کے بعد کل حاضرات کی توافع جن کی تعداد (۳۵۰) تھی چاء۔ فواکھات۔ شیرینی وغیرہ سے گیلگی۔

پیشگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۸۔ ذیحجہ ۱۳۳۶ء مدارس فوقانیہ و وسطانیہ کے موجودہ تعطیلات موسم گرما میں پندرہ یوم اور تعطیلات موسم سرما میں چار یوم کا اضافہ فرمایا گیا ہے۔ اس لحاظ سے اب آئندہ موسم گرما کی تعطیل ۴۵ یوم اور موسم سرما کی تعطیل بشمول تعطیل سال نویسیوی (یکم جنوری) ۱۰۔ یوم کی ہوا کرے گی۔

وسطا ماہ اسفند ۱۳۳۶ء حسب تحریک معتمد صاحب عدالت و کو تو الی امور عا (صنفہ تعلیمات) زنانه کالج نام بلی کے لڑکیوں کو ورزش جسمانی کی تعلیم دینے کیلئے (مالتا لیا) پر ایک یورپین لیڈی کے تقرر کی منظوری دی گئی۔

انجینئر صاحبان سرکار عالی بہ مصارف سرکاری برائے تیاری نقشہ

منعقد ہوا۔ اور تعلیمات کے متعلق لکچرس ہوئے چندہ رکینٹ (سے) مقرر تھا۔

۲۶۔ دے ۱۳۳۶ء عالیجناب بہاراجہ سریمین السلطنہ بہادر امیر جامعہ نے نواب حیدر نواز جنگ بہادر کو ایل۔ ایل۔ ڈی کی اعزازی ڈگری عطا فرمائی۔

۲۲۔ شہر یو ۱۳۳۶ء کو نواب مسعود جنگ بہادر ناظم تعلیمات سرکار عالی بھصول رخصت خاص مدتی سہ ماہ بہ عزم سفر ولایت بلدہ سے بھی روانہ ہوئے اور پھر بعد ختم رخصت آپ وظیفہ لیکر علیگڑہ تشریف لے گئے۔

۸۔ اکتوبر ۱۹۲۸ء کو ہارٹاگ تعلیمی کمیٹی فائر حیدر آباد ہوئی تھی اور محکمہ عدالت کو توالی دعوے عامہ اور دارالترجمہ سرکار عالی کے تقریباً جملہ کتب کا معائنہ فرمایا اور عثمانیہ یونیورسٹی کے قانونی جماعت کے اردو لکچرس خاص دلچسپی کیساتھ سنے اور یہ کمیٹی ۸ اکتوبر ۱۹۲۸ء کو حیدر آباد سے واپس روانہ ہو گئی۔

۲۰ و ۲۱۔ آذر ۱۳۳۸ء بمقام بلدہ حیدر آباد دیوک وردہنی ٹھیٹر گولی گوڑہ بصدارت پنڈت ہر دے ناتھ صاحب کنزرو۔ بی۔ اے۔ ٹی۔ ایس۔ سی (لنڈن)

یم۔ اے الہ آبادی تعلیمی کانفرنس رعایا ملک سرکار عالی منعقد ہوئی جس میں ملک کی ترقی تعلیم کے بہت سے ویز لیوشن پاس ہوئے آپ کی تقریر نہایت شہسہ اور متانت سے لبریز تھی۔ علاوہ اس کانفرنس کے اردو انگریزی دوچار تقریریں بھی ہوئیں اس موقع پر سامعین کا کثیر مجمع تھا آپ کے اعزاز میں۔ دوسرے

روز راجہ دھنراج گیرجی نے بمقام گیان باغ ایک برتھکلف اٹھوم دیا۔ جس میں بہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم سرکار عالی و دیگر معززین و

عہدہ داران بلدہ شریک تھے بروز تشریف آوری صاحب مدوح اسٹیشن حیدر آباد پر شاندار استقبال کیا گیا تھا۔ بعد اختتام جلسہ کانفرنس صاحب مدوح

۳۱۔ اکتوبر ۱۹۲۸ء کو شب کی ٹرین سے آپ راہی الہ آباد ہوئے۔

۴۔ حسب رزولوشن مجریہ معتمدی عدالت کو توالی صیفہ تعلیمات نشان ۴

نشان سلسلہ	نام جماعت	شرح فیس	نشان سلسلہ	نام جماعت	شرح فیس
۱	۲	۳	۱	۲	۳
۵	فارم چہارم	عالم ۱۰	۱۰	اشانڈرڈ سوم	عالم ۳
۶	فارم سوم	عالم ۱۱	۱۱	اشانڈرڈ دوم	عالم ۳
۷	فارم دوم	عالم ۱۲	۱۲	اشانڈرڈ اول	۱۲
۸	فارم اول	عالم ۱۳	۱۳	صغیر	۸
۹	اشانڈرڈ چہارم	عالم ۱۴	۱۴		

تختہ شرح فیس معانی

نشان سلسلہ	نام طبقہ	سالم فیس فیصدی	نصف فیس فیصدی	نشان سلسلہ	نام طبقہ	سالم فیس فیصدی	نصف فیس فیصدی
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	تختہ	۱۰	۲۰	۳	فوقانیہ	۱۵	۳۰
۲	دستانیہ	۲۰	۳۰				

نوٹ فیس داخلہ جماعت متعلقہ کی مقررہ فیس کے مساوی ہوگی۔

فہرست تعطیلات مدارس سرکاری

نشان سلسلہ	نام تعطیل	نام تعطیل	نشان سلسلہ	نام تعطیل	نشان سلسلہ	نام تعطیل	نشان سلسلہ
	مدارس تختہ بلکہ و ضلع						

عمارت عثمانیہ یونیورسٹی۔ محاکم یورپ روانہ کئے گئے۔ تاکہ یورپ کے جملہ یونیورسٹیوں کی نمونہ جات کو پیش نظر رکھ کر عثمانیہ یونیورسٹی کا نقشہ پیش کریں۔

— اجلاس ہنم حیدر آباد ایجوکیشنل کانفرنس بمقام ٹاؤن ہال بارغ عامہ زیر صدارت نواب صدر یار جنگ بہادر بتاریخ ۹۔ اسفند ۱۳۳۵ھ روز جمعہ منعقد ہوا۔ اس کے تین جلسے ہوئے اور ۱۰۔ تاریخ کو کانفرنس کا کام ختم ہوا۔ حاضرین کی تعداد اچھی تھی حسب عادت بہت سے ریزیولیشن پاس ہوئے۔ اور اکثر اضلاع کے وکلاء وغیرہ بھی شریک تھے۔

— حسب الحکم مہاراجہ سر صمد اعظم بہادر امتحان ڈل برخاست کیا گیا اور اس امتحان کے بجائے صرف اُن طلباء کے لئے جو سرشتہ تعلیمات کے مدارس میں مستعد ہوئے۔ درسی انجام دینا چاہتے ہیں مساوی معیار کے ایک ڈپارٹمنٹل امتحان کا انتظام کی منظوری دی گئی۔

— سالانہ اجلاس دہم حیدر آباد ایجوکیشنل کانفرنس ۷۔ تیر ۱۳۳۶ھ روز دو شنبہ بارغ عامہ کے ٹاؤن ہال میں بصدارت نواب صدر یار جنگ بہادر منعقد ہوا۔

— بر بناء مراستہ نظامت تعلیمات نشان ۳۲۱، واقع ۱۷۔ فروردی ۱۳۳۵ھ مدارس بلدہ کے بیس میں قدرے اضافہ کے ساتھ ایک اسکیم منظور ہوا ہے جو حسب ذیل ہے۔

شمار	نام جماعت	شرح فیس	نشان	نام جماعت	شرح فیس
۱	۲	۳	۱	۲	۳
۱	متمانیہ میاؤں	۵	۲	فارم ششم	۵
۲	عثمانیہ پری میاؤں	۵	۳	فارم پنجم	۵

ردیف	نام تعطیل	ایام تعطیلات نظاره	ایام تعطیلات مجوزه	مختص اخراجات با تعطیلات
۱	۲	۱	۲	۵
۳۱	گیش چتوروشی	۱	۱	۰
۳۲	اننت چتوروشی	۰	۱	۰
۳۳	سالگره هرحشی گنگ امیر جارج بنجم	۱	۱	۰
۳۴	جشن تاج پوشی ملک معظم	۱	۱	۰
۳۵	تعطیلات مختص المقام	۱۰	۵	۰
۳۶	تعطیل موسم گرما	۳۱	۳۱	۰
۳۷	ایام جمعه سال تمام	۵۲	۵۲	۰
	میزان مدارس تحتانیه	۱۳۰ $\frac{۱}{۲}$	۱۴۸	۷ $\frac{۱}{۲}$
	تعطیلات موسم سرما	۱۰	۶	۰
	مدرسینان مدارس دستانیه و فوقانیه	۱۵۰ $\frac{۱}{۲}$	۱۵۴	۳ $\frac{۱}{۲}$
تخته اخراجات حقیقی تعلیمات سرکار عالی بابت ۱۳۳۹ هـ				
ردیف	نشان	رقم	نشان	رقم
۱	نظامت	۲	۵	نظارت
۱	۱	۲	۲	۲

شماره	نام تعطیل	آیات تعطیلات منظومه	آیات تعطیلات مجوزه	تغیضات و آفات تعطیلات	شماره	نام تعطیل	آیات تعطیلات منظومه	آیات تعطیلات مجوزه	تغیضات و آفات تعطیلات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	دسهره	۱	۲	۱۵	شب برات	۲	۲	۰	۰
۲	دوازدهم شریف	۲	۲	۱۶	هولی دهلندی	۲	۲	۰	۰
۳	دیوالی	۱	۱	۱۷	اوگادی	۱	۱	۰	۰
۴	یادگار سالگره حضرت غفران	۱	۱	۱۸	دفات حسرت آیات حضرت	۱	۱	۰	۰
۵	یازدهم شریف	۱	۱	۱۹	غفران مکان	۱	۱	۰	۰
۶	تل سنکرات	۰	۱	۲۰	یادگار تخت نشینی اعلی حضرت	۰	۱	۱	۱
۷	فاتحه خلیفه اول حضرت	۱	۱	۲۱	سری رام لومی	۱	۱	۰	۰
۸	ابوبکر صدیق	۰	۱	۲۲	فاتحه خلیفه چهارم	۱	۱	۰	۰
۹	سالگره مبارک اعلی حضرت	۱	۱	۲۳	شب قدر	۲	۲	۰	۰
۱۰	بنده کائنات عالی	۱	۱	۲۴	عید الفطر	۳	۳	۰	۰
۱۱	بسمت نبوی	۰	۱	۲۵	عید الضعی	۲	۲	۰	۰
۱۲	عرس شریف حضرت خواجه	۰	۱	۲۶	فاتحه خلیفه سوم	۱	۱	۰	۰
۱۳	معین الدین چشتی	۰	۱	۲۷	یادگار سالگره کوبین و کوش	۱	۱	۰	۰
۱۴	گر برین بجا خط حضرتی	۰	۱	۲۸	قیصر هند	۱	۱	۰	۰
۱۵	شب معراج	۲	۲	۲۹	عشره شریف	۱	۱۲	۰	۰
۱۶	مهاشیورازی	۱	۱	۳۰	فاتحه خلیفه دوم	۱۲	۱۲	۰	۰
۱۷	یادگار اعلان خدمت خدای	۱	۲	۳۱	راکھی پونم	۱	۱	۰	۰
۱۸	سلطنت آصف جاہی	۱	۲	۳۲	جنم اشٹمی	۱	۱	۰	۰

تجدید و تعمیر تعلیمات تعداد مدارس و طلباء و ذکور و انانث ممالک محروسہ کراچی علی ابن ابی طالب ۱۳۳۲ تا ۱۳۳۱

نمبر	تعداد مدارس		تعداد طلباء		تعداد ذکور		مجموع	ملاحظات
	تعداد مدارس	تعداد طلباء	تعداد مدارس	تعداد طلباء	تعداد مدارس	تعداد طلباء		
۱	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۳	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۴	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۶	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۷	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۸	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۹	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۰	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۱	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۳	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۴	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۷	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۸	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۹	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۲۰	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۲۱	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۲۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۲۳	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۲۴	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۲۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۲۶	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۲۷	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۲۸	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۲۹	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۳۰	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۳۱	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۳۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۳۳	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۳۴	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۳۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۳۶	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۳۷	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۳۸	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۳۹	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۴۰	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۴۱	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۴۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۴۳	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۴۴	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۴۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۴۶	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۴۷	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۴۸	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۴۹	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۵۰	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵

نشان	ابواب	رقم	نشان	ابواب	رقم
۱	۲	۳	۳	۵	۶
۳	مدارس فوقانیه	۱	عثمانیه یونیورسٹی	۱	۱
۴	مدارس وسطانیه	۲	نظام کالج	۲	۲
۵	مدارس تحفانیه	۳	کتابخانه جات	۳	۳
۶	وظائف تعلیمی	۴	صدرمیزان	۴	۴
۷	ترقی علم ادب	۵			
۸	امکنه	۶			
۹	وظائف حسن خدمت	۷			
	میزان	۸			

شماره	نام ابواب	بابه ۱۳۲۵	بابه ۱۳۳۱	بابه ۱۳۳۴	بابه ۱۳۳۵	بابه ۱۳۳۶	بابه ۱۳۳۷
۱	تفصیل الاموات	۳	۳	۵	۶	۷	۸
۱	بخار	۳۲۵۲	۲۶۳۳	۳۹۳۴	۱۸۰۲	۲۶۲۲	۲۷۸۳
۲	بیچش	۲۷۹	۳۲۹	۳۳۴	۲۷۵	۳۶۸	۳۱۳
۳	چیچک	۷	۳۲۹	۳۷	۲۹	۸۵۹	۶
۴	گوبری	۰	۲۰	۰	۱	۷	۰
۵	میضه	۴	۲۷	۹	۲	۶۶	۷۹
۶	طلحون	۲۳۸۷	۲۲۰	۵۱۱۷	۶۶۸	۳۷۷	۱۳۷۳
۷	سموم	۱۱	۵	۱۳	۵	۱۰	۱۹
۸	مقتول	۴	۲	۸	۴	۲	۴
۹	غریقی	۲۶	۳۷	۴۰	۱۸	۴۴	۳۱
۱۰	حریق	۱۱	۱۴	۱۵	۱۸	۱۵	۲۷
۱۱	متفرق صدات	۲۳	۲۷	۱۹	۳۴	۱۷	۳۹
۱۲	دیگر امراض	۳۹۹۴	۴۵۱۵	۴۵۴۷	۴۳۲۹	۵۰۶۱	۴۷۶۲
	جماعه الاموات	۱۲۱۹۸	۸۳۶۰	۱۴۰۸۳	۷۲۰۶	۵۹۴۸	۹۵۳۳

طبابت

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستانِ اصفیہ جیمہ ص ۷۹، اڈیشن ۶)

— حکیم مولوی امتیاز الدین صاحب کا تقرر مطبِ یونانی کی صدر مہتممی (افسر الاطباء یونانی) پر عمل میں آیا۔ چنانچہ ادا ایل ماہ آذر ۱۳۳۶ء میں صاحب ممدوح نے جائزہ حاصل کر کے کام شروع کیا اور ۲۔ مہر ۱۳۳۶ء کو بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ من بعد خدمت مذکورہ پر ۲۱۔ اسفند ۱۳۳۶ء کو حکیم مولوی حامد حسین صاحب کا تقرر ہوا۔

— ۱۴۔ ربیع الثانی ۱۳۳۵ء روز جمعہ دن کے تین بجے حضرت اقدس و اعلیٰ نے چارمینار کے قریب تعمیر مکان صدر نظامتِ مفاخانیہ یونانی کا سنگ بنیاد رکھنے کی رسم ادا فرمائی۔ جملہ عہدہ داران و حکماء حاضر تھے سرکاری طور پر تعمیر مکان کا تخمینہ دس لاکھ روپیہ کیا گیا اور اس کا گتہ نمٹھو لال جی کنٹرکٹر کو دیا گیا۔

— ۲۰۔ اپریل ۱۹۲۹ء کو ڈاکٹر کرنل نارمن داگر جدید ناظم طبابت ملاقات کا اعلا بلدہ آئے اور ۲۸۔ ماہ مذکورم ۲۳۔ خرداد ۱۳۳۵ء کو ڈاکٹر میجر حاجہ عین الدین صاحب سابق منصرم ناظم طبابت سے خدمتِ نظامتِ طبابت کا جائزہ حاصل کیا اور خواجہ صاحب موصوف وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے۔

ف
تخویرِ ولادت و ممات و دیگر امراضِ بلدہ بیرن بلدہ حیدرآباد میں ابتداء ۱۳۳۵ء لغایت ۱۳۳۵ء

سلسلہ	نام ابواب	بابۃ ۱۳۳۵ء	بابۃ ۱۳۳۶ء	بابۃ ۱۳۳۷ء	بابۃ ۱۳۳۸ء	بابۃ ۱۳۳۹ء	بابۃ ۱۳۴۰ء
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	جلد قلمداد	۵۰۹۷	۵۱۸۲	۴۷۵۷	۵۲۵۳	۴۶۸۸	۵۰۲۶
۲	جلد قلمداد	۱۲۱۹۸	۸۳۶۰	۱۳۰۸۳	-۲۰۶	۹۵۴۸	۹۵۳۴

تخته شیوع مرض طاعون حدود صفائی بلده چادرگیا و ضفافا بلد و چند آباد
من ابتداء سن ۱۳۲۰ ف لغایت ۱۳۳۰ ف

سلسله نشان	نام مقام جهان مرض خاخره موافق	تاریخ شیوع مرض	تاریخ شدت تعداد اموات		تاریخ توقف مرض	کثره زور مرض را	جمله تعداد مبتلا	جمله تعداد فوت
			تاریخ	تعداد اموات جمله و مرضی شدت مرضی				
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	محله نام پلی	۱۳۲۰ ف ۲۰- مهر	۱۶- اسفندار	۳۰۵	۱۳۲۱ ف اول ماه تیر	۱۵۳	۱۸۴۷۸	۱۶۹۰۱
۲	محله نام پلی	۱۳۲۵ ف ۱۲- آبان	۱۲- اسفندار	۳۴۰	۱۳۲۶ ف ۱۷- اردیبهشت	۱۴۴	۱۶۹۸۴	۱۳۲۸۰
۳	بیگم بیله	۱۳۲۴ ف ۱۲- آبان	۲۳- فروردی	۳۳	۱۳۲۸ ف ۱۷- اردیبهشت	۱۸۸	۲۴۱۳	۱۸۳۳
۴	محله دلی کلک	۱۳۲۹ ف ۹- آذر	۱۳- فروردی	۱۵۶	۱۳۲۹ ف ۱۲- خرداد	۱۹۱	۶۳۳۰	۵۱۴۸
۵	موضع منکال	۱۳۲۹ ف ۱۲- بهمن	۱۲- اسفندار	۳	۱۳۳۰ ف ۲۱- اردیبهشت	۲۵۱	۹۴۳	۶۹۳
۶	اطراف بلده	۱۳۳۲ ف ۲۸- بهمن	۱۳- آذر	۱۱۱	۱۳۳۳ ف ۲۰- اردیبهشت	۲۳۴	۸۶۴۲	۷۱۱۸
۷	مصل شلیج	۱۳۳۴ ف ۱۳- مهر	۱۵- فروردی	۷۶	۱۳۳۵ ف ۳- تیر	۲۶۳	۴۱۸۱	۳۱۵۸
۸	بیگم بازار	۱۳۳۶ ف ۲۰- آذر	۱۲- فروردی	۶	۱۳۳۶ ف ۷- خرداد	۱۶۹	۲۳۲	۱۷۵
۹	مشر آباد	۱۳۳۶ ف ۲۸- بهمن	۱۲- اسفندار	۱۵۶	۱۳۳۶ ف ۲۷- اردیبهشت	۲۰۹	۶۲۵۴	۴۹۹۵
۱۰	سرمه چندار	۱۳۳۴ ف ۲۶- مهر	۲۷- فروردی	۱۸	۱۳۳۸ ف ۲- تیر	۲۴۸	۱۴۰۸	۹۵۴
۱۱	علاقه کورجی	۱۳۳۸ ف ۲۱- بهمن	۲۱- اردیبهشت	۱۳	۱۳۳۹ ف ۱۸- خرداد	۲۵۱	۵۷۶	۳۰۱
۱۲	بازار نوخلان	۱۳۳۹ ف ۲۲- بهمن	۱۰- بهمن	۲۸	۱۳۳۰ ف ۸- خرداد	۲۹۵	۱۷۸۰	۱۱۳۰

تختہ قعدہ ولادت و حیات حدود و بلد جمہور آبادکن ابتدائے ۱۳۳۵ تا ۱۳۳۸

کیفیت	مجموعہ زخائر ۱۳ تا ۸	حیات						ولادت						سال	تعداد
		اہل ہند			اہل اسلام			مجموعہ ولادت انڈیا ۱۳ تا ۲	اہل ہند		اہل اسلام				
		اطفال	اناث	ذکر	اطفال	اناث	ذکر		اناث	ذکر	اناث	ذکر			
۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	
۰	۱۲۱۹۸	۱۷۸۹	۲۰۹۳	۲۰۶۵	۱۸۲۳	۲۳۹۱	۲۰۳۷	۵۰۹۷	۱۲۰۸	۱۳۰۸	۱۲۱۷	۱۳۶۴	۱۳۳۵	۱	
۰	۸۳۶۰	۱۸۷۳	۱۱۹۵	۱۱۸۰	۱۵۳۰	۱۳۸۵	۱۱۹۷	۵۱۸۲	۱۲۸۳	۱۳۰۶	۱۱۷۱	۱۳۲۲	۱۳۳۶	۲	
۰	۱۴۰۸۳	۱۷۴۴	۲۲۹۰	۲۲۵۵	۱۹۳۸	۲۸۰۳	۲۷۵۳	۴۷۵۷	۱۰۵۸	۱۱۷۷	۱۱۷۶	۱۳۴۶	۱۳۳۶	۳	
۰	۷۲۰۶	۱۲۰۷	۱۱۳۸	۱۱۳۱	۱۲۳۷	۱۳۷۴	۱۱۱۹	۵۲۵۳	۱۱۰۲	۱۲۹۶	۱۳۳۷	۱۵۱۸	۱۳۳۸	۴	
۰	۹۵۴۸	۲۰۶۸	۱۷۲۱	۱۳۸۴	۱۶۳۸	۱۳۷۶	۱۲۶۱	۴۶۸۸	۱۰۸۵	۱۲۲۷	۱۰۸۶	۱۲۶۰	۱۳۳۹	۵	
۰	۹۵۴۴	۱۴۴۰	۱۵۲۸	۱۵۳۲	۱۳۷۸	۱۹۰۱	۱۶۵۵	۵۰۲۶	۱۱۳۸	۱۲۳۲	۱۲۶۰	۱۳۹۵	۱۳۴۰	۶	

تعمیر و مرمت

باز

نیز

تعمیر و مرمت									
تعداد موات و غیره دیگر امراض		تعداد موات درق		تعداد موات مرض تبیفه		تعداد موات مرض بلیک		تعداد موات مرض پیش	
اضلاع	بلده اور اسکے ضلعات	اضلاع	بلده اور اسکے ضلعات	اضلاع	بلده اور اسکے ضلعات	اضلاع	بلده اور اسکے ضلعات	اضلاع	بلده اور اسکے ضلعات
۱۳۹۳۶	۱۲۳۳۷	۵۶۸	۳۹۱	۱۲۳۹۳	۵۵۵	۶۰۳۸	۲۰۸۱	۴۰۱۳	۱۴۲۸
۷۴۴۴	۷۸۵۲	۸۳۸	۴۷۴	۴۶۵	۲۴	۱۵۹۳۸	۶۰۴۰	۹۵۵	۱۱۹۸
۱۳۱۶۷	۷۵۵۱	۷۴۹	۴۴۶	۵۳۱۸	۱۵۱۲	۴۹۱۳	۶۲۹	۳۳۲۴	۷۴۳
۹۸۸۵	۴۵۰۴	۶۰۴	۲۶۳	۳۳۷۵	۳۶	۳۸۲۴	۰	۱۱۱۳	۴۹۴
۱۴۵۱۳	۴۵۰۱	۸۰۸	۲۴۴	۹۳۵	۰	۳۱۱۱۹	۷	۱۹۵۹	۲۹۴
۱۳۴۶۴	۴۶۴۳	۱۰۴۷	۳۶۶	۳۱۲۷	۸۴	۳۰۶۹۵	۲۲۰۴	۲۰۵۷	۵۱۶
۱۴۴۶۸	۷۵۴۰	۲۶۰	۲۹۲	۴۶۹	۰	۷۹۰۹	۷۷۷۷	۲۴۵	۴۸۳
۱۳۶۰۱	۶۶	۳۴۲	۲۷۹	۱	۱۰	۲۰۹۳۴	۳۲۸۵	۱۰۱۵	۱۹۴
۲۱۴۵۰	۵۲۰۷	۱۶۶	۲۶۶	۷۴۲۳	۱۹۳	۵۱۷۱	۷۳۶	۲۵۱۰	۵۰۲
۱۵۲۷۶	۵۱۶۰	۲۳۰	۱۴۷	۴۷۵۶	۱	۲۹۰۴	۶۳۱۵	۲۰۷۰	۴۵۴
۱۳۵۱۵	۳۸۱۱	۳۸	۲۳۵	۵۱۹	۱	۵۴۲۲	۱۴۴۰	۱۶۵۶	۳۳۰

امور مذہبی

اہل ہنود کے مذہبی تقاریب پر اہل ہنود اور اہل اسلام میں جو کشیدگی پیدا ہو گئی تھی اس کے انسداد و تصفیہ کیلئے حسب فرمان خسری ایک کمیشن مقرر ہوا تھا جس کے ارکان منجانب امور مذہبی اختریار جنگ و منجانب عدالت رائے بالملکند (رکن مائی کورٹ وظیفہ یاب) اور منجانب مال سید احمد قادری اول تعلقدار کریم نگر) چھ ماہ کے لئے مقرر کیے گئے تھے اور کمیشن کو یہ حکم تھا کہ یہ کام جمادی الثانی شروع ہو کر ذی الحجہ تک ختم ہو جاوے فریقین اپنے اپنے مذہبی تقاریب انجام دینا کا فطرتی طور پر حق رکھتے ہیں جس میں بلا وجہ وجہ روک ٹوک نہ ہو اور گہری گہری محکمہ امور مذہبی سے اجازت لینے کی ضرورت نہ ہو اور کس حد تک اہل ہنود کو ان کے مراسم ادا کرنے کی اجازت بغیر کسی مزاحمت کے منجانب گورنمنٹ دینی چاہیے اور اس کے ساتھ حدود بھی قائم کریں اور جن ایام میں یہ مراسم ادا ہوتے ہیں ان کا تختہ بھی مرتب کیا جائے۔ اور تاہنیں بھی مقرر کر دی جائیں البتہ اہل اسلام کے تقاریب اہل ہنود سے مل جائیں تو خاص احکام ذریعہ جریدہ شائع ہونگے۔

لہذا بعد معاینہ مقامات مخصوصہ بھی مکمل رپورٹ آزاد رائے کے ساتھ بموسط باب حکومت پیشگاہ اقدس میں پیش ہو۔ رائے بالملکند صاحب کو (ص ۶) علاوہ وظیفہ اور مولوی سید احمد قادری صاحب کو بعد ختم مدت ملازمت علاوہ وظیفہ (ص ۶) ماہوار کی منظوری ہوئی (جریدہ غیر معمولی جلد ۵۲) نمبر ۲ مورخہ ۲۳۔ بہمن ۱۳۳۲ھ۔

قواعد تقریبات مذہبی اضلاع ذریعہ جریدہ غیر معمولی جلد نمبر (۶۰) نمبر (۵) مورخہ یکم تیر ۱۳۳۲ھ شائع کیے گئے۔

تختہ قنادیچونان بلحاظ قوم و پیشہ ملک سرکار عالی - مرابند اے گڑھ اف لطافہ در ۱۳۳۱

کثرت	تفصیل اقوام				جملہ تعداد				پیشہ و خان						ن	تعداد کل
	دیگر اقوام	مہمان	سلطان	ہندو	جملہ	نوریت	مرد	دیگر پیشہ وارانہ	مہمان	پیشہ و خان	پیشہ و خان	پیشہ و خان	پیشہ و خان	پیشہ و خان		
۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۱
۴	۱	۴۸	۳۸	۹۱	۲۱	۷۰	۳۸	۰	۴	۳	۴	۲۱	۲	۱	۱	۱
۱۰	۲	۴۳	۳۴	۸۹	۲۰	۶۹	۳۹	۲	۴	۴	۳	۱۷	۲	۱	۲	۲
۲۱	۲	۶۴	۳۰	۱۱۷	۳۲	۸۵	۶۳	۲	۱	۱	۲	۱۶	۳	۳	۳	۳
۰	۱	۸۲	۵۲	۱۳۵	۳۲	۱۰۳	۶۴	۰	۷	۴	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۳۰	۱	۷۲	۳۲	۱۳۶	۶	۱۳۰	۹۳	۰	۵	۱۰	۷	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱

استعفا اور خدمت صدر الصدوری تخفیف ہو چکی محکمہ صدارت العالیہ کا کام عالیجناب نواب لطف الدولہ بہادر بالقابہ بحیثیت صدر المہام عدالت و صدارت فرما رہے ہیں۔ آئندہ بجائے عہدہ صدر الصدور کے محکمہ صدارت العالیہ سے مراسلات مخاطب ہونا چاہیئے۔

اس کے بعد ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ کو نواب صدور یا جنگ بہادر حیدر آباد کو خیر باد کہہ کر علی گڑھ تشریف لے گئے۔ آپ کے تشریف لیجانے کے قبل منجانب اراکین امور مذہبی بتاریخ ۲۳ شوال ۱۳۳۸ھ روز شنبہ بمقام جمین افضل گنج بمقرب وداع عالیجناب نواب صاحب ممدوح عصرانہ دیا گیا اور بھی متعدد دعوتیں دی گئیں

فہرست اراکین کمیشن تقاریب مذہبی سرکار علی

نشان	نام	تاریخ تقرر کنیت	تاریخ ختم کنیت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	نواب اخترا جنگ بہادر مینائی	۱۳ بہمن ۱۳۳۹ھ	۲۷ اسفند ۱۳۳۸ھ	
۲	مولوی سید احمد صاحب ظہری الخاں	۱۳ بہمن ۱۳۳۹ھ	۲۷ اسفند ۱۳۳۸ھ	
۳	نواب احمد یار جنگ بہادر	۱۳ بہمن ۱۳۳۹ھ	۲۷ اسفند ۱۳۳۸ھ	
۴	رائے بالکنندہ صاحب	۱۳ بہمن ۱۳۳۹ھ	۲۷ اسفند ۱۳۳۸ھ	
۵	رائے رادھ صاحب	۲۸ فروردی ۱۳۳۹ھ	۲۵ امرداد ۱۳۳۹ھ	۲۵ تاریخ مذکور کو آپ کو انتقال ہوا
۶	پنڈت گرو رادھ صاحب	۲۸ فروردی ۱۳۳۹ھ	۲۵ امرداد ۱۳۳۹ھ	۲۵ تاریخ مذکور کو آپ کو ایک منہ جج ٹائیکورٹ مقرر ہوئے۔
۷	رائے روپ محل صاحب	۴ بہمن ۱۳۳۹ھ	۲۹ فروردی ۱۳۳۹ھ	۲۹ تاریخ مذکور کو آپ کو انتقال ہوا
۸	راجہ زنگ راج بہادر	۲۴ ۱۳۳۸ھ	۲۷ اسفند ۱۳۳۸ھ	

آخر ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ کو محکمہ صدارت العالیہ سے ایک اطلاع شائع ہوئی کہ جمعہ اور

۱۔ قواعد تقریبات مذہبی بلکہ و بیرون بلدہ حسب فرمان خسروی مزینہ ۱۴ ذی الحجہ الحرام ۱۳۳۹ھ منظور فرمایا گئے جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۲ تیر ۱۳۳۹ھ۔

بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۴۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ھ حسب فرمان خسروی مزینہ ۶۔ جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ مولوی حبیب الرحمن خاں صاحب شیروانی ناظم امور مذہبی مقرر کیے گئے اور جریدہ مذکور ہی میں یہ بھی حکم درج ہے کہ مدرسہ نظامیہ اور اشاعت علوم و فنون کی صدر نگرانی مولوی صاحب مذکور سے متعلق رہیگی اور ان کی رائے سے ایک کمیٹی مقرر ہوگی جس کے توسط سے کام جاری رہیگا اور جس کے میر مجلس وہ خود رہیں گے۔ علاوہ اس کے کتب خانہ آصفیہ ان کی نگرانی میں رہیگا۔ مولوی صاحب موصوف پانچ سال کیلئے (۱۳۳۹ھ) دو بیہ ماہوار سکہ عثمانیہ پر لیے گئے۔ آپ کے اقتدارات وہی رہینگے جو ناظم امور مذہبی کے ہیں۔ ہر سال آپ کو تین ماہ کی رخصت نصف ماہوار پر بطور خاص علاوہ رخصت ماہ استحقاقی کے ملے گی۔ اگر کسی مصلحت ملکی میں آپ کی سبکدوشی مناسب ہو تو چھ ماہ قبل اطلاع دی جائیگی اس طرح قبل از تکمیل پنج سالہ عہدہ ہونا چاہیے تو چھ ماہ قبل اطلاع دینگے۔

۲۔ حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۳۔ ربیع الاول ۱۳۳۹ھ امور مذہبی کے جملہ کاروائیوں متعلق صدر الصدور سے ہوگا اور ناظم امور مذہبی بلحاظ فرائض معتمد قرار دیے گئے (جریدہ مورخہ ۲۵۔ سفندار ۱۳۳۹ھ جلد ۵۱ نمبر ۱)۔

۳۔ بتقریب سالگرہ مبارک اعلیٰ حضرت قدر قدرت مزینہ ۱۳۔ جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ مولوی صاحب موصوف کو صدر یار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ (جریدہ غیر معمولی یکم فروردی ۱۳۳۹ھ) بعدہ بہ تدریج آپ کی توسیع منظور فرماتے رہے نان بعد یکم تیر ۱۳۳۹ھ حسب رائے باب حکومت سرکار عالی قباب صدر یار جنگ بہادار

سرکارِ عالی کی ریلون کا آغاز | جی۔ ای۔ پی ریلوے کی تعمیر کے ساتھ ساتھ دار الحکومت حیدرآباد کو اس کے ساتھ متواصل کرنے کا مسئلہ فوراً معرضِ بحث میں لایا گیا۔ اس بارہ میں سرکارِ عالی اور سرکارِ ہند سے خط و کتابت شروع ہوئی۔ ۱۸۶۹ء میں گورنمنٹ آف انڈیا نے منظورِ وزیرِ ہند اس ریلوے لائن کی تعمیر سے اتفاق اراظا کر لیا جو آج ہزار گز لیٹڈ مائیس دی نظام اسٹیٹ ریلوے کے نام سے موسوم ہے۔ اس ریلوے کے متعلق تین بنیادی اصول طے کیے گئے۔

- (۱) سرمایہ سرکارِ عالی مہیا فرمائے۔ ریلوے کی ملکیت سرکارِ عالی کی ہی سمجھی جائیگی
- (۲) خالص منافع سرکارِ عالی کو ملا کرے۔

فراہمی سرمایہ (۳) تعمیرِ ریلوے اور کاروبارِ ریلوے سرکارِ عالی کی جانب سے بڑش حکومت کے تفویض رہے۔ ایک مشکل سوال فراہمی سرمایہ کا تھا۔ آج سرکارِ عالی کروڑوں روپیہ کا معاملہ (ماضی ہو جانے والی) یں۔ جی۔ ایس ریلوے کمپنی کو فراہم کیا ایک وہ وقت تھا جب کہ ریلوے کے لئے ڈیڑھ کروڑ روپیہ سے کم رقم کی فراہمی کے واسطے عظیم سرگردانی اور مشکلات کا سامنا تھا۔ ستائیس لاکھ روپیہ سرکارِ عالی نے اپنے خزانہ سے اور باون لاکھ رعایا سے حیدرآباد سے قرض لیکر مہیا فرمایا اور جب یہ رقم بھی ناکافی ثابت ہوئی تو پانچ لاکھ پونڈ (بچہتر لاکھ روپیہ کل) کا قرضہ انگلستان میں لیا گیا۔

ایک کروڑ چھیالیس لاکھ کے صرفہ سے واڑی تاسکندر آباد کا ابتدائی حصہ جو (۱۲) میل کا ہے رزیدنسی کے زیرِ نگرانی میجر لیڈ معتمد تعمیرات رزیدنسی کے ذریعہ سے تعمیر ہوا۔ صرفہ فی میل ایک لاکھ اکیس ہزار روپیہ ہوا۔ جو اس زمانہ میں گران ترین نرخ تعمیر تھا۔

۱۸۶۹ء میں کام شروع ہوا۔ اور ۱۸۷۵ء میں اختتام کو پہنچا۔ چونکہ

عیدین کے متعلق پیشگاہ اعلیٰ حضرت اقدس و اعلیٰ مظاہر العالی سے حکم حکم شرف صدور لایا ہے کہ مساجد میں عربی کے سوائے کسی دوسری زبان میں خطبہ پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

ریلوے

آغاز ریلوے | ۱۸۵۷ء کے تاریخی غدر کے بعد ہی مملکت سرکار عالی کو ریلوے کے ذریعہ سے دیگر اقطاع ہند سے متصل و ملحق کرنے کا مسئلہ زیر غور ہو گیا۔ ابتدا میں یہ تجویز زیر نظر تھی کہ بمبئی و مدراس کی ریلوے ریاست حیدرآباد کے دار الحکومت پھر نکالی جائے۔ مگر یہ امر اُس وقت کے حالات سے بہ روئے کار نہ آسکا۔ بالآخر یہ تصفیہ کیا گیا کہ شاہ راہ حیدرآباد پر سے نہ گزرے تو حیدرآباد کی قلمرو ہی کو عبور کرے چنانچہ ۱۸۵۷ء سے جی۔ آئی۔ بی ریلوے نے بمبئی سے راجپور تک اور مدراس سدرن مرہٹہ کمپنی نے مدراس سے راجپور تک ریلوے لائن کی نتیجہ شروع کی۔ اول الذکر ریلوے کمپنی نے اس حصہ کو تعمیر کیا جو راجپور سے ادونی تک براہ واڑی واقع ہوا ہے۔ آخر الذکر کمپنی نے وہ حصہ بنایا جو دریائے تنگبھدرا سے راجپور تک ہے۔ بعد، ایم۔ ایس۔ آر۔ کمپنی نے گندھل سے گدگ تک کی ریلوے لائن کا کچھ حصہ ملک سرکار عالی میں تعمیر کیا ہے۔ جس پر کیل وغیرہ واقع ہیں۔ ان تینوں ریلوے لائنوں کی تعمیر کے لیے سرکار عالی نے اراضی مفت عطا فرمائی۔ اور ہر قسم کی سہولت مہیا فرمائی۔ اور قابضان اراضی و عمارات کو اپنی ذات سے معاونہ نقصان دہ فرمایا۔ جو سرکار عالی متعالی کا ایک خاص احسان ہے۔ جو محض رعایا کی خاطر ان اجنبی کمپنیوں سے کیا گیا۔ اور جس سے سرکار عالی کا نقصان ہوا۔ ہنوز ان ریلوے لائنوں کا انتظام اور ریلوے جو رکشہ کشن سرکار عالی سے غیر حلق ہے۔

منافع کم ہوتا تھا تو اس کا تملکہ گورنمنٹ آف انڈیا اپنے شاہی خزانہ سے کرتی تھی اس پالیسی کا نتیجہ یہ تھا کہ مدت مقررہ مثلاً ۹۹ سال کے بعد یا اس کے درمیان کسی مناسب مدت کے بعد مناسب معاوضہ ادا ہونے پر ان کا انفکاک ہو جائے اور ریلوے لین سرکاری ملکیت میں آجائے۔

اس طریقہ پر کار بند ہونے کی اسکیم سر دار دایر الملک عبدالحق مرحوم نے نواب مختار الملک مرحوم (وزیر دولت آصفیہ) کے سامنے پیش کی۔ اور فرما بھی سرمایہ و قیام کمپنی کے لیے لندن کے سفر کیے معاملہ کی تکمیل کے قبل ہی نواب مختار الملک کا انتقال ہو گیا۔ کونسل آف ریجنسی نے جس میں مہاراجہ نرندر پرشا و پیشکار انجہانی نواب سر آسمانجا مغفور اور نواب سر خورشید جاہ مغفور تھے۔ بہ غلبہ ارا قیام کمپنی کے معاملہ کو اس وقت منظور فرمایا جب کہ حضرت غفران مکان کو زمام حکومت اپنے دست مبارک میں لینے کے لیے دیر ۶ ماہ کی مدت باقی تھی۔

۱۰۔ اپریل ۱۸۸۴ء کو حضرت غفران مکان نے بہ اجلاس کونسل آف ایڈیٹ اس منظوری کی توثیق فرمائی۔

یکم جنوری ۱۸۸۵ء کو موجودہ ریلوے لائن کمپنی کے تفویض کردی گئی قیام ریلوے کمپنی سے قبل ۱۸۸۴ء میں آمدنی و مصارف کی حالت حسب ذیل تھی۔

۹ لاکھ ۷۲ ہزار ۹ سو سو لکھ دار	جلد آمدنی (گراس اپرننگ)
۶ لاکھ ۱۳ ہزار ایک سو ۶۶	جلد مصارف ریل رانی
۲ لاکھ ۵۹ ہزار ۷۳	آمدنی خالص

۲۵۳

مقدار منافع بہ لحاظ سرمایہ صرف شدہ

چونکہ سرکار عالی نے سرمایہ داران ریلوے کمپنی سے پانچ روپہہ اور چھ روپہہ فی صدی معین منافع دینے کی ذمہ داری قبول فرمائی تھی اس لیے تملکہ منافع

ریلوے چلانے کے لیے انتظام نہ ہو سکتا تھا۔ اس لیے جی۔ ائی۔ پی ریلوے کمپنی کو یہ کام سپرد کر دیا گیا۔ اور اس کے معاوضہ میں آدنی میں سے بھی اس کو کافی نفع دیا گیا ہے۔ ۱۸۷۴ء وہ سن ہے جب کہ ریلوے کی گاڑیاں دوڑنے لگیں۔ آج کم و بیش ساٹھ سال کا ممتد عرصہ اس واقعہ پر گزر چکا ہے۔ اور چند ہی افراد باقی رہے ہونگے جنہوں نے پہلی مرتبہ حیدر آباد میں ریل کی سیٹی کی صدا سنی ہوگی یا اس پر سفر کیا ہوگا۔ وہی اصحاب آج اس امر کا بہ خوبی و خوش اسلوبی بہترین اندازہ کر سکتے ہیں کہ اس عرصہ مدید میں ریلوے کے کاروبار نے کیسی ترقی کی۔ تاریخ مالی قیام ریلوے [ابتدائی پانچ سال تک ریلوے لائن کی مجموعی خام آمدنی (گراس ایرننگ) چھبیس لاکھ ۷۹ ہزار ایک سو ۶۷ رہی۔ اور صرفہ بشمول منافع سرمایہ داران انگلستان و حیدر آباد ۴۴ لاکھ ۶۴ ہزار و دو سو ۸۶ رہا۔ نتیجہ یہ کہ نہ صرف سرکار عالی کو اپنے ذاتی سرمایہ ۲۲ لاکھ سے کوئی منافع نہ ملا بلکہ پانچ برس کے عرصہ مدید میں سرمایہ داروں کو اٹھارہ لاکھ سے زیادہ روپیہ شاہی خزانہ سے مکملہ منافع کی بابت ذمہ داری لینے کی بنا پر تقسیم کرنا پڑا۔ یہ نتائج تھے۔ جنہوں نے حکام سرکار عالی کو گھبرا دیا۔ ریلوے سے نفع حاصل کرنے کے لیے اولاً یہ ضرور تھا کہ توسیع راہ کے لیے رقم نہ ملے۔ تھی۔ اور اس کو فراہم کرنے میں دشواریاں اور مشکلات حایل تھیں۔ لاحالہ نفع کے عیوض نقصان برداشت کرنا پڑا۔

جی۔ ایس۔ ریلوے کمپنی [اس زمانہ میں ہندوستان میں ریلوے بنانے کے لیے یہ عمل جاری تھا کہ انگلستان میں کمپنیاں قائم ہو کر سرمایہ فراہم کرتی تھیں وہی ایجنٹ و ملازمین کے ذریعہ سے ریلوے تعمیر کراتی تھیں۔ اور اس کا انتظام بھی کراتی تھیں۔ اور عرصہ داروں کو نفع تقسیم کرتی تھیں اگر ان کمپنیوں کو معینہ تعداد سے

نیز بونس یعنی انعامی رقم کے عنوان سے فی صد حصہ کے حساب سے ادائیگی عمل میں لائے۔ نیز تمام جائیداد منقولہ و متحرکہ و زر و فنڈ کمپنی کا حق ہوگا۔

(۱) سرکار عالی کو یہ حق دیا گیا کہ ۱۹۱۳ء یا ۱۹۳۴ء یا ۱۹۵۴ء میں سنگنگ فنڈ اور بونس اور قیمت جائیداد منقولہ و متحرکہ وغیرہ کو دیگر سرکار عالی کمپنی کو واپس لے کر توسیع کرے۔ تجویز یہ تھی کہ سکندر آباد سے وزنگل تک اور وزنگل سے اضلاع کریم نگر و عادل آباد و چاندانک اور پھر وزنگل سے بعد کی واقع شدہ ریلوے لائن کے کسی مقام سے اس لائن کو اضلاع ناندیڑ۔ پربھنی۔ اورنگ آباد پر سے نکال کر کسی ایسے مقام پر جو دھونڈ۔ منٹاڑ۔ ریلوے لائن پر واقع ہو اتصال قائم کر دیا جائے۔ یہ بھی قرار پایا تھا کہ ۴۵ لاکھ پونڈ کے سرمایہ کی کمپنی رہے جس کے منجملہ اولاً ان رقوم اور ذمہ داریوں کا انفکاک کرایا جائے جو تعمیر ریلوے کے لئے اب عائد ہوئی ہیں۔ اس کے لیے کمپنی سرکار عالی کو کچھ روپیہ نقد اور کچھ روپیہ ریلوے شیرز کی صورت میں ادا کرے۔

سرکار عالی کی بنائی ہوئی ریلوے تفویض کمپنی ہو جانے کے بعد توسیع شروع ہوئی۔ اور مجوزہ راہ کی بجائے سکندر آباد سے بجواڑہ تک ریل کی لائن قائم ہوئی۔ اولاً ۸۔ اپریل ۱۸۸۷ء کو وزنگل تک اور پھر کریم نگر ۱۸۸۸ء کو ڈورناکل تک مع شاخ سنگر۔ نی اور ۱۰۔ فروری ۱۸۸۹ء کو کل لائن بجواڑہ قائم ہو گئی۔

اس کے بعد مغربی اضلاع سرکار عالی کے اندر ریلوے لائن کی توسیع کا مسئلہ پیش ہوا۔ اور یہ قرار پایا کہ مجوزہ راہ کے بجائے راست سکندر آباد سے منٹاڑ تک میٹر گج کی ریلوے لائن قائم ہو۔

ریلوے لائن کے مختلف حصص کے افتتاح کی تاریخیں حسب ذیل ہیں۔

خزانہ شاہی سے کرنا لازم آتا تھا۔

منشائے قیام کمپنی [قیام کمپنی سے جو مطمح نظر سرکار عالی کا تھا وہ یہ تھا کہ انگلستان میں اس قدر سرمایہ فراہم ہو جائے کہ جس سے صرف ریلوے لائن میں توسیع کیجا سکے بلکہ جو سرمایہ ریلوے کے لیے سرکار نے قرض لیکر فراہم کیا تھا۔ اس کی بھی ادائیگی ہو جائے۔ توسیع راہ سے اس قدر درآمدی ہو جائے گی کہ چند سال کے بعد مکملہ کمی منافع کی کوئی ذمہ داری نہ کرنی پڑے گی۔

کمپنی سے معاہدہ [نظام ریلوے کمپنی مقیم لندن کو ۹۹ سال کی یعنی ۱۹۸۳ء کے مدت پر کیلئے از روئے معاہدہ ۱۸۸۳ء بشراٹھ ذیل اجارہ پردیا گیا۔

(۱) نظام ریلوے کمپنی اپنی جتنی بھی دولت اسٹاک اور ڈیپچروں کی صورت میں لگائے گی۔ اس پر سنلنگ فنڈ (مدنقصان) کے عنوان سے فی صد (عمم) کے حساب سے سال بہ سال رقم محفوظ کرتی رہے۔ اور اس رقم کو نفع بخش کاموں میں لگاتی رہے۔ تا آنکہ (۹۹) سال بعد یہ رقم پوری کی پوری کمپنی کی ملک ہو جائیگی (۲) ہر سال آمدنی میں سے ایک سو عدد بہ رقم ریزرو فنڈ کے نام سے کمپنی جمع کرتی رہے گی۔ اور یہ ساری رقم بھی کمپنی کی ملک ہوگی۔

(۳) جملہ جائیداد منقولہ و متحرکہ (لو کو موٹیو) کمپنی کی ملک ہوگی۔ جس کی قیمت بعد منہائی فرسودگی کمپنی کو ادا کر کے سرکار عالی کو لے لینا ہوگا۔

۴۔ چونکہ ابتدا میں زیادہ نفع کی اُمید نہیں۔ اس لیے ابتدائی بیس سال تک سرکار عالی کمپنی کے جملہ سرمایہ پر کم از کم چار روپیہ فی صدی بعنوان نفع اور ایک روپیہ فی صد بعنوان سنلنگ فنڈ اپنے شاہی خزانہ سے کمپنی کو ادا کرے۔

۵۔ اگر سرکار عالی قبل از معاہدہ ریلوے کو خرید لے گی تو سنلنگ فنڈ فیصدی سو روپیہ سے جس قدر رقم کم رہے۔ اس سے سرکار عالی کو خزانہ شاہی سے ادا کرے۔

۱۵۔ اکتوبر ۱۹۲۴ء	۳۶ میل	(۸) رام گندم تا آصف آباد روڈ
۱۵۔ نومبر ۱۹۲۸ء	۵۲ میل	(۱۱) آصف آباد روڈ تا بلہار شاہ
	۱۳۶ میل	جملہ
۱۹۲۹ء	۳۹ ۱/۲ میل	(۱۲) پر بھنی تا پری ریلوے
۱۴ جنوری ۱۹۳۱ء	۵۷ میل	(۱۳) وقار آباد بیدر ریلوے
۲۱۔ اپریل ۱۹۲۲ء	۲۵ میل	(۱۴) کاراپالی تا بھدر اچلم روڈ
۱۹۱۲ء	۵۰ میل	(۱۵) پورنا تا ہنگولی

صدر میزان ۵۰ ۱/۲ س

(آمدنی بابہ ۳۳۶ ف) تختہ ذیل سے متعدد ریلوے جا کے کام کا نتیجہ واضح ہوگا

ریلوے	طول	سرکاری تا ختم ۱۳۳۴	آمدنی خام	خالص آمدنی
علین پٹری	.	رقم کلدار	رقم کلدار	رقم کلدار
دلی تا بھارہ	۳۳۳۲۳	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
قاضی پٹہ بلہار شاہ ریلوے	۵۷۷۷۸	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
تارام گندم	۲۳۵۵۲	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
کارے بلی کوٹا گوہم ریلوے	۳۸۵۶۵	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
چھوٹی پٹری میدر آباد گوہم	۵۰۷۳۱	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
دلی ریلوے	۱۳۵۶۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
پورنا ہنگولی				
سکندر آباد عالم پور سٹیشن				

۸۔ اکتوبر ۱۸۵۳ء	۱۲۱ میل	ازداری تا سکندر آباد
۸۔ اپریل ۱۸۸۶ء	۸۷ میل	سکندر آباد تا درنگل
یکم جنوری ۱۸۸۵ء	۵۳ میل	درنگل تا ڈورناکل جنگشن
۱۰۔ فروری ۱۸۸۹ء	۳۵ میل	بوناکالو تا بجواڑہ

ریلوے کی وہ لائن جو کپنی کے زیر اہتمام ان شاخون کو تیار کرایا۔ اور اپنے آدمیوں کے ذریعہ ان کا انتظام چلا رہی ہے۔

(۱) واڑی سے بجواڑہ تک (۲) ڈورناکل سے یلندو تک (۳) سکندر آباد سے منٹاڑ تک۔

نظام ریلوے کی وہ شاخیں جو سرکار عالی کے روپیہ تیار کی گئیں

نام اسٹیشن	فاصلہ	تاریخ افتتاح
(۱) از سکندر آباد تا محبوب نگر ریلوے	۷۱ میل	یکم اکتوبر ۱۹۱۶ء
(۲) محبوب نگر تا ونپیرنی روڈ	۳۴ میل	یکم اپریل ۱۹۱۷ء
(۳) ونپیرنی روڈ تا سری رام نگر	۶ میل	یکم فروری ۱۹۲۲ء
(۴) سری رام نگر تا گدوال	۷ میل	یکم جولائی ۱۹۲۲ء
(۵) گدوال تا عالم پور روڈ	۲۸ میل	۲۰۔ جولائی ۱۹۲۲ء
(۶) عالم پور روڈ تا کرنول	۸ میل	یکم ستمبر ۱۹۲۸ء
(۷) کرنول تا ڈورناکل	۳۲ میل	یکم اکتوبر ۱۹۲۸ء
جلہ ۱۸۶ میل		
(۸) قاضی بیٹھ تا بیٹھ ابلی	۴۷ میل	یکم فروری ۱۹۲۳ء
(۹) پدابی تا رام گنڈم	۱۱ میل	یکم جولائی ۱۹۲۳ء

مبنی بر منفعت خریدی ریلوے کی تفصیل باب حکومت کی قراردادوں کے ساتھ معاہدہ کی تکمیل کے بعد پہلی فرصت میں اطلاع عام کے لیے شائع کی جاتی ہے کہ سرکار عالی کے خیر اندیش رعایا اس مہتمم بالشان معاملت سے بہ صراحت واقف ہو جائے۔ جس کا معلوم کرنا خیر سگالان ریاست کے لیے موجب مسرت ہوگا۔

اس موقع پر سرکار عالی کی جانب سے معزز صدر المہام فیئانس سر اکبر نواب حیدر نواز جنگ بہادر کی بالغ نظری و حکمت عملی سے اس معاملہ کے احسن تصفیہ پر بدرجہ غایات اظہار خوشنودی کیا جاتا ہے۔

سید محمد مہدی معتمد باب حکومت سرکار عالی

رزولوشن باب حکومت سرکار عالی منعقدہ ۷۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ھ

باب حکومت کا نوٹ مرتبہ صدر المہام بہادر فیئانس سے اتفاق ہے جس میں صراحت سے اس پالیسی کی توضیح کی گئی ہے جو خریدی ریلوے کے بارے میں سرکار عالی کے زیر نظر تھی۔ باب حکومت بارگاہ خسروی میں بادشاہ عاکر تاج کو یہ نوٹ عام اطلاع کے لیے دونوں انگریزی اور اردو میں جریدہ غیر معمولی میں شائع کیا جائے۔ باب حکومت کو اس کی بھی خواہش ہے کہ اس موقع پر وہ اپنے اس احساس پہلے پسندیدگی کو قید تحریر میں لائے جو صدر المہام بہادر فیئانس کی اس ممتاز خدمت کے بارہ میں محسوس کرتے ہیں۔ جو انھوں نے اپنے تدریس ایک ایسے مہتمم بالشان فیئانشیل معاملہ کو کامیابی سے طے کرنے میں انجام دی۔ جس کا نتیجہ باب حکومت کی رائے میں یہ ہوگا کہ نہ صرف سرکار عالی کی فیئانشیل ساکھ پر عمدہ اثر مرتب کریگا بلکہ اس ریاست ابد مدت کی شان اور وقار میں معتد بہ اضافہ کریگا۔

شرح دستخط ہمارا جہ سرکشن پرشاد بہادر بین السلطنہ صدر اعظم باب حکومت

موجودہ مسافت [ٹریفکس کیلئے کھلا ہوا جملہ راستہ اس وقت ۶۳ و ۱۲۱ میل چھپچھپ
۵۵۷ و ۵۵۸ میل بڑی پٹری کے تحت اور ۶۶۰ و ۶۶۱ چھوٹی پٹری کے تحت ہے۔
انفکاک ریلوے ۳۰۔ جنوری ۱۹۶۲ء کو نظام ریلوے کمپنی کے ڈائریکٹروں اور
اسٹاک ہولڈروں کا لندن میں ایک غیر معمولی جلسہ عام منعقد ہوا۔

جس میں سرکار نظام کی اس خواہش کو کہ وہ یکم اپریل ۱۹۶۲ء کو نظام ریلوے
کمپنی کو خرید لے۔ اس شرط سے منظور کر لیا گیا کہ اُن کو مزید چار سال میں جو کچھ نفع
ہو سکتا تھا وہ فی الوقت دیا جائے۔ یعنی کمپنی کا موجودہ سرمایہ ۷۰ لاکھ پونڈ کے
علاوہ تیرہ لاکھ پونڈ زیادہ دیکر یعنی جملہ ۸۳ لاکھ پونڈ کے عیوض میں خرید لے
جس کا ایک ثلث نقد اور دو ثلث تمسکات قرضہ کی شکل میں ادائی ہوگی۔ اور یہ
سبھی اعلان کیا کہ بشمول مد محفوظ تعدادی ۸ لاکھ پونڈ و سال روان کی خالص
آمدنی ۳ لاکھ پونڈ و درمیانی منافعہ جملہ ایک کروڑ ۵ لاکھ پونڈ بعد وضع قیمت
ڈیویڈنڈس چالیس لاکھ پونڈ و ایک لاکھ پونڈ معاوضہ ڈائریکٹران و اسٹاف ۶۲ لاکھ
۳ ہزار پونڈ اسٹاک ہولڈرس کو نقدی اور ڈیویڈنڈس کی صورت میں تقسیم کیا جائیگی
جو ہر سو پونڈ کے سرمایہ اسٹاک پر تین سو پونڈ سے کم منافعہ تقسیم نہ ہوگی۔

انفکاک ریلوے کی کارروائی ختم ہونے کے بعد ذریعہ جریدہ غیر معمولی نمبر ۳
مورخہ ۱۰۔ اوردی بہشت ۱۳۳۹ھ حسب ذیل واقعات کا اظہار کیا گیا۔

جریدہ غیر معمولی

جلد (۶۱) حیدر آباد دکن ۱۰۔ اوردی بہشت ۱۳۳۹ھ م ۱۲۔ شوال ۱۳۳۸ھ بروز
جمعہ نمبر ۳ حکم عالیجناب راجہ راجایان سرکشن پرشاد سین السلطنتہ مہاراجہ بہادر
بالقابہم پیشکار و صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی۔

ب تعمیل فرمان سیاست نشان مترشدہ ۱۱۔ شوال المکرم ۱۳۳۸ھ سرکار عالی کے

تصفیہ فرما سکے کہ بتاریخ ۳۱ مارچ ۱۹۳۱ء معاہدہ ختم کیے جانے پر حصہ داران کمپنی کو ضامنہ کرنے کے لیے بطور ترغیب کیا خاص آفر دیا جانا چاہیے۔ دو ماہرین ریلوے کی خدمات سرکار عالی نے حاصل کیں۔ ایک فنی اور دوسرا فنانسئل فنی ماہر کی حیثیت سے مسٹر الف فریمین کا انتخاب کیا گیا۔ جو سر ڈگلاس ہاکس اینڈ پارٹرس کی سینئر حصہ دار ہیں جو انگلستان کے بہترین ماہرین ریلوے سے ہیں مسٹر الف فریمین سے یہ خواہش کی گئی کہ وہ نہ صرف اس امر سے متعلق مشورہ دین کہ قبل از وقت ریلوے پر ملکیت حاصل کرنے کے لیے ریلوے کمپنی کو کسی آفر کا دیا جانا سرکار عالی کے لیے منفعت بخش ہو گا یا کیا۔ بلکہ بذات خود فنی نقطہ نظر سے ریلوے لائیس وغیرہ کا معائنہ کر کے اس امر کے متعلق بھی رپورٹ پیش کریں کہ آیا بموجب شرائط معاہدات ریلوے کی نگہداشت منجانب کمپنی اطمینان بخش طور پر ہوئی ہے یا کیا؟ فنانسئل امور کے متعلق مشورہ دینے کے لیے سر فریڈرک ہاٹلٹ کا انتخاب کیا گیا۔ جو حال میں آڈیٹر جنرل گورنمنٹ آف انڈیا کے صیغہ فینانس کی ایک نہایت جلیل القدر خدمت سے سبکدوش ہوئے ہیں۔ جو اپنی ملازمت کے دوران میں بہ حیثیت اکاؤنٹنٹ جنرل ریلویز اس گفت و شنید میں شریک رہ چکے ہیں۔ جو بی۔ بی۔ اینڈ سی۔ امٹی ریلوے کی نظر ثانی اور تجدید کے موقع پر انڈیا آفس میں ہوئی تھی۔ نیز جن سے گورنمنٹ آف انڈیا نے بھی ای۔ ای۔ آئی آر۔ جی۔ ای۔ پی۔ آر اور برما ریلویز پر قبضہ حاصل کرنے کے ضمن میں مشورت کی تھی۔

۳۔ بظاہر یہ ضروری تھا کہ قیمت خریدی ریلوے حسب ذیل اعداد پر مبنی ہو
الف۔ وہ رقم جو منجانب سرکار عالی واجب الادا ہوئی اور منجانب کمپنی وصول کی جاتی بموجب شرائط معاہدہ ۱۹۳۲ء میں کمپنی سے ریلوے خریدی جاتی۔

نوٹ صدر المہام فنیا لنس | یکم اپریل ۱۹۳۳ء سے جن جی۔ ایس ریلوے پر منجانب سرکار عالی ملکیت حاصل کر لینے کے متعلق سرکار عالی اور کمپنی کے مابین بتاریخ ۱ مارچ ۱۹۳۳ء گفت و شنید اختتام کو پہنچا اس داد و ستد کی اہمیت کے مد نظر سرکار عالی یہہ مناسب تصور فرماتی ہے کہ اس خصوص میں عام اطلاع کے لیے حسب ذیل واقعات کی اشاعت عمل میں لائی جائے۔ تاریخ ہذا سے پہلے کوئی سرکاری اطلاع اس لیے شائع نہ کی جاسکی کہ جملہ ضروری تفصیلات کے تصنیف سے پہلے کسی اطلاع کے قبل از وقت شائع کیے جانے سے سرکار عالی اور بورڈ کی باہمی گفت و شنید پر مضر اثر عائد ہونے کا احتمال تھا۔

۲۔ اس معاہدہ کی رو سے جو سرکار عالی اور جن جی۔ ایس ریلوے کمپنی کے مابین ہے سرکار عالی کو ان تمکات اور ڈپنچرز کا انفکاک کر کے جو بتاریخ یکم جنوری ۱۹۳۳ء موجود ہوں۔ یکم جنوری ۱۹۳۳ء سے کمپنی کی ریلوے پر ملکیت حاصل کرنے کا حق تھا۔ لیکن ان فوائد کے مد نظر جو ریلوے پر بہ عجلت ممکنہ ملکیت حاصل کر لینے اور اس کو اپنے حدود میں اپنے زیر اقتدار چلانے سے ریاست حاصل ہو سکتے ہیں۔ یہ امر ہمیشہ سرکار عالی کے پیش نظر تھا کہ کوئی تدبیر ایسی نکالی جائے کہ جس کے باعث کمپنی کو ایسا آفر دیا کر جس سے کمپنی کو اپنی ملکیت سے دست کش ہونے کی ترغیب ہو۔ اور ساتھ ہی ساتھ سرکار عالی کو بھی کوئی مالی نقصان نہ ہو۔ مدت معاہدہ کے اختتام سے پہلے ریلوے پر ملکیت حاصل ہو کر اس کی تدبیر یہ نکالی گئی کہ کمپنی لنڈن میں رجسٹر شدہ ہونے کے باعث گورنمنٹ انگلستان کی جانب سے محاصل ریلوے پر جو برٹش انکم ٹیکس عاید کیا جاتا تھا او۔ جو سرکار عالی اور حصہ داران کمپنی کی طرف سے خزانہ انگلستان کو واجب الادا تھا اس کا حصہ داران کمپنی کو آفر دیا جائے۔ اس امر کے مد نظر سرکار عالی اس امر کا

یکم اپریل ۱۹۳۳ء کو معاہدہ ختم کرنے کی صورت میں خریدی ریلوے کی قیمت کی بابت برآمد کیے تھے۔ سرکار عالی کا یہ افرڈائرکٹران کمپنی کے لیے قابل قبول ہوگا باب حکومت کی متفقہ سفارش پر حسب قرار داد کمیٹی کمپنی کو آفر دیے جانے کی منظوری بارگاہ خدائی سے ذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۸۔ رجب ۱۳۵۲ھ م۔ ۱۰۔ دسمبر ۱۹۳۲ء شرف صدور لائی۔

۵۔ جن اعداد کی بنا پر تصفیہ کیا گیا وہ حسب ذیل ہیں۔

موجودہ مالیت اُس کی رقم کی جو ۱۹۳۳ء
میں ریلوے خریدی جانے کی صورت میں تحت
معاہدہ منجانب سرکار عالی واجب الادا ہوگی۔

موجودہ مالیت اندازہ آمدنی جو یکم اپریل
۱۹۳۳ء سے ۳۱۔ دسمبر ۱۹۳۳ء تک کمپنی کو وصول
ہوتی اور جو خریدی ریلوے کے بعد بحق سرکار عالی
رہے گی۔

موجودہ مالیت بچت انگلش انکم ٹیکس جو سرکار عالی کو
خالص آمدنی کی بابت ہوگی۔

نوٹ۔ مٹرفرین نے موافق حالات کی صورت میں جو اعداد برآمد کیے تھے۔ وہ ۲۱ لاکھ ۶۲ ہزار
ایک سو ۳ پونڈ ہیں اور مخالف حالات کی صورت میں انکی مقدار ۱۹ لاکھ ۳۳ ہزار ۵ سو ۳۵ پونڈ ہے۔ اس طرح
برٹش انکم ٹیکس کو محسوب کر لینے کے بعد جو قیمت خریدی شخص ہوئی ہے وہ اعداد اول الذکر کے مقابلہ میں ایک لاکھ
۸۸ ہزار پانسو پچیس پونڈ کی حد تک بہ حق سرکار عالی فائدہ بخش ہوئی اور اعداد ثانی الذکر کے مقابلہ میں
صرف ۸۹ ہزار سو چالیس پونڈ کی کمی ہوگی۔ اور اس کمی کی اس فائدہ سے پوری طرح تلافی ہو جاتی
جو کمپنی کے حصص اور ڈیپنچر اشاک کے ایک مستند حصہ کے قابض کی حیثیت سے جیسا کہ فقرہ (۹) کے
ذیلی نوٹ میں بیان کیا گیا ہے بحق سرکار عالی ترتیب ہوا ہے۔

ب۔ رقم جو کمپنی کو یکم اپریل ۱۹۳۳ء سے یکم جنوری ۱۹۳۴ء تک بہ طور آمدنی ریلوے وصول ہوئی۔ اور جو قبل از وقت ریلوے خرید لی جانیکے بعد بہ حق سرکار عالی بخت رہی۔
ج۔ وہ حصہ انگلش انکم ٹیکس جو ۱۹۳۳ء تا کمپنی ہی کی ملکیت ریلوے پر باقی رہی کی صورت میں سرکار عالی کے خالص حصہ آمدنی کی بابت خزانہ انگلستان کو ادا کرنا پڑتا اور یکم اپریل ۱۹۳۳ء سے ریلوے خرید لیے جانے کے باعث منجانب سرکار عالی ادا شدنی نہ ہوگا۔

۴۔ مندرجہ بالا تین رقوم کے منجملہ رقم (الف) معین ہے رقم (ب) تخمینہ ہے اور رقم (ج) شق (ب) کے تخمینہ کے تحت ایک معین تناسب کے طور پر ہے شق (ب) کے تحت تخمینہ جات مسٹر لائیڈ جونسن نے مرتب کیے تھے اور انہی کے برآمد کردہ اعداد پر لازماً کمپنی کے اعداد کا دار و مدار ہوتا۔ سرکار عالی کے نامور مشیروں نے ان اعداد کی نہایت کافی جانچ پرتال کی اور اس میں اس طرح ترمیم کی کہ ان کی رائے سے تطابق ہو جائے۔ مسٹر الف فرمین نے بھی حسب خواہش صدر المہام فیئانس ۱۹۳۳ء تا ۱۹۳۴ء کی بابت (الف) موافق حالات کی صورت میں زیادہ سے زیادہ اور (ب) مخالف حالات کی صورت میں کم سے کم آمدنی کے دو تخمینہ جات علیحدہ علیحدہ مختلف طریقوں سے مرتب کیے۔ ان دونوں تخمینہ جات سے مسٹر لائیڈ جونسن کے برآمد کردہ اعداد کی تائید ہوتی ہے جن کو سر فریڈرک گانٹلٹ نے بھی نہایت واجبی ظاہر کیا تھا۔ بالآخر اس بارہ میں ایک کمیٹی منعقد کی گئی جس میں دونوں ماہرین متذکرہ بالا اور معتمد فیئانس شریک تھے اور جس کے صدر صدر المہام فیئانس تھے۔ اس کمیٹی کے جملہ چاروں شرکار نے متفقہ طور پر یہ قرار دیا کہ بتایہ کم اپریل ۱۹۳۳ء کمپنی کو معاہدہ ختم کرنے کے لیے بہ طور قیمت خریدی ریلوے (۸۳) لاکھ پونڈ کا آفر دیا جانا چاہیے کمپنی کا خیال تھا کہ ان اعداد کے مد نظر جو ایجنٹ کمپنی نے

ادا کی جائے۔

۸۔ یہاں یہ قابلِ اظہار ہے کہ سرکارِ عالی کی جانب سے متذکرہ بالا آفر دیے جانے کے بعد اور شرائطِ ادائیگی کے تصفیہ سے پہلے گورنمنٹ آف انڈیا نے لنڈن مارکٹ میں اپنے اسٹرلنگ فنڈز کی بابت تقریباً ۷۰ فی صدی سود ادا کیا تھا اس سے ظاہر ہوگا کہ سرکارِ عالی کے ڈبچرز کے متعلق حصہ داران انگلستان سے جو شرائط طے کئے گئے ہیں وہ نہایت سود مند ہیں۔ نقد ادائیگی انتظام سے متعلق سرکارِ عالی سرائین اسمتھ منچنگ گورنر ازمپریل بینک کی ان ذاتی مساعی کی مشور ہے جو انہوں نے سرکارِ عالی کو حد مطلوبہ تک تقریباً (۶) فی صدی پر رقم دلانے سے متعلق کی ہے۔

۹۔ ریلوے کی خریدی ۱۹۳۴ء میں ہونے کی صورت میں جو قیمت ادا کرنی پڑتی اس کے مقابلہ میں موجودہ آفر سے سرکارِ عالی کے حق میں جو مالی فائدہ مرتب ہوتا ہے۔ اس کی مقدار بموجب ذیل (دو لاکھ تئیس ہزار پونڈ) یا زائد از ۳۵ لاکھ ملکہ عثمانیہ ہوتی ہے۔

خریدی ریلوے کی تخمینی قیمت جو سرکارِ عالی کو بتایا گیا ۱۹۳۳ء ادا کرنی ہوگی۔

تیس لاکھ اٹھاسی ہزار پونڈ

۵ ۱/۴ فی صد والے ڈبچرز

پندرہ لاکھ بیاسی ہزار پونڈ

نقد

جملہ پینتالیس لاکھ پونڈ

۱۹۳۳-۳۴ء تک منہا اضافہ محاصل کی موجودہ مالیت کا اندازہ انیس لاکھ

پچانوے ہزار پونڈ

باقی پچیس لاکھ پچتر ہزار پونڈ

واضح ہو کہ سرکار عالی اور حصہ داروں کے حق میں برٹش انکم ٹیکس کی بچت ہی درحقیقت ایک ایسے سودے کا باعث ہے جو دونوں کے لیے فائدہ بخش ہے۔ یعنی اس سے کمپنی کو ۲ لاکھ ۴۴ ہزار ۹ سو ۸۰ پونڈ کی حد تک اور سرکار عالی کو اس منفعت کے مساوی جو بحیثیت حصہ دار کمپنی حاصل ہوگی۔ ایک لاکھ ۳۲ ہزار پانسو ۶ پونڈ کی حد تک فائدہ ہوتا ہے۔

۶۔ جس قیمت کی ادائیگی کا بالآخر آفر دیا گیا۔ اس کے اعداد برآمد کرنے میں ان جملہ ترمیمات و تنجیدات کا کافی لحاظ رکھا گیا ہے۔ جن کی یکم جنوری ۱۹۳۳ء سے پہلے ضرورت ہوگی۔ ریلوے لائن کا معائنہ ہر سال ایک عہدہ دار کی جانب سے جس کو گورنمنٹ آف انڈیا مقرر فرماتی ہے۔ کیا جاتا رہا ہے۔ اور سرفریڈرک گائٹلٹ نے اپنی رپورٹ میں یہ ظاہر کیا ہے کہ اس عہدہ دار معائنہ کنندہ کی پیش کردہ آخری رپورٹ کے عام رجحان سے سرفریڈرک کی اس رائے کی تائید ہوتی ہے کہ مستقل لائن اور دیگر ساز و سامان کی فرسودگی کی بابت اس رقم میں جو کمپنی کو واجب الادا کوئی مزید تخفیف نہیں ہونی چاہیے۔

۷۔ دوسرا سوال قیمت خریدی ریلوے کے طریقہ ادائیگی سے متعلق تھا۔ کمپنی کے سرمایہ ڈینچرز کے حصہ دار کی حیثیت سے سرکار عالی کے حصہ سٹکنگ فنڈ۔ محفوظ فنڈ کو محسوب کر لینا ضروری تھا۔ اور اس کو خریدی کی مجموعی قیمت تعدادی ۸۳ لاکھ پونڈ سے منہا کرنے کے بعد خالص رقم جو خریدی ریلوے کی بابت کمپنی کو ادائیگی ہوگی اس کی مقدار ۴۵ لاکھ ۷۰ ہزار پونڈ ہوتی ہے۔ اس امر کے مد نظر کہ بازاری قیمت میں کسی قسم کا خلل ڈالے بغیر اس خطرہ رقم کو ادا کیا جاسکے۔ سرکار عالی اور کمپنی کے مابین یہ طے پایا کہ اس رقم کے منجملہ ایک حصہ بتاریخ یکم اپریل ۱۹۳۳ء نقد ادا کیا جائے۔ اور تہہ رقم بھی حصہ داران سالانہ ۵ فی صد سود والے سہ سالہ ڈینچرز جاری کر کے

ایک کروڑ سکہ عثمانیہ کا سالانہ اضافہ ہوگا۔ اور جو رقم خریدی پر صرف کی گئی اس پر (۶) فیصد سود سالانہ بھی لگایا جائے تو تقریباً (۱۰) اور (۱۱) سال میں رقم خریدی پوری بے باقی ہو جائیگی۔

۱۱۔ کمپنی نے اس امر پر رضامندی ظاہر کی ہے کہ ریلوے لائن کی خریدی کی صورت میں کمپنی اپنے اس حقوق سے بحق سرکار عالی دست بردار ہو جائیگی جو باری لائیٹ ریلوے کی توسیع لاہور کی خریدی سے متعلق اس کو حاصل ہے کمپنی نے اس حق کی مالیت کا اندازہ (۱۲۱۰۰۰) پونڈ بتایا تھا۔ لیکن کمپنی کی ریلوے کی خریدی کی قیمت معین کرنے میں اس مالیت کی بابت کمپنی کو کچھ نہیں دیا گیا۔

۱۲۔ جن۔ جی۔ ایس ریلوے کمپنی نے بالآخر سرکار عالی کے آفر کو منظور کر لیا اور ضروری دستاویزات بیع و شری کی حسب ضابطہ تکمیل بتاریخ ۸ مئی ۱۹۳۳ء ہو چکی۔

۱۳۔ تیسرا سوال یہ تھا کہ ریلوے سرکار عالی کی ملکیت ہو جانے کے بعد اس کے انتظام کا طریقہ کیا ہونا چاہیے۔ باب حکومت کی متفقہ سفارش پر بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرامین مبارک فرمیدہ ۱۰۔ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ و ۸۔ رجب ۱۳۴۸ھ یہ تصفیہ فرمایا گیا کہ مدارج انتظام و نگرانی اتنے ہی ہونے چاہئیں جتنے کہ بالعموم مہتمم بالشان صنعتی کاروبار نیز گورنمنٹ آف انڈیا کی ریلویز کے متعلق قائم ہیں۔ یعنی ایک ایجنٹ ہو۔ (خانگی کاروبار کی صورت میں منجر) اور اس ہر ایک ریلوے بورڈ (خانگی کاروبار کی صورت میں یہ بورڈ مینجنگ ایجنٹس کے نام سے موسوم ہوتا ہے اور پھر اس پر سرکار عالی کا باب حکومت (خانگی کاروبار کی صورت میں بورڈ آف ڈائریکٹرز ہوتا ہے)

۱۴۔ حیدر آباد ریلوے بورڈ کے صدر بہ حیثیت عہدہ صدر الہام فیائنس ہونگے جو ایک ایسے آئین کے تحت کام کریں گے جس سے ان کو زیر اقتدار باب حکومت

۱۹۳۴ء میں خریدی ریلوے کے خالص صرفہ کی موجودہ مالیت = اٹھائیس لاکھ چار ہزار پونڈ۔

نایدہ بحق سرکار عالی دو لاکھ تینتیس ہزار پونڈ
مبادلہ زائد از (۳۰) لاکھ سکھ کھداریا (۳۵) لاکھ سکھ عثمانیہ
نوٹ سرکار عالی کے حق میں حسب بالا جس فائدہ کے مترتب ہونے کا اظہار کیا گیا ہے۔ وہ بمقابلہ اس فائدہ کے جس کا اظہار فقرہ (۵) میں ہوا ہے۔
(۱۰ لاکھ) پونڈ سے زیادہ ہے۔ اس کی وجہ کچھ تو یہ ہے کہ معمولی اسٹاک کے (۲۲) فی صد کے قابض کی حیثیت سے سرکار عالی بھی (۲۳۸۰۰۰) پونڈ کے اس فائدہ میں حصہ دار ہے۔ جو کمپنی کے حق میں حاصل ہوگا۔ اور کچھ یہ ہے کہ (۳۱) فی صد کے قابض کی حیثیت سے سرکار عالی نے فائدہ حاصل کیا ہے۔ جس کی قیمت کمپنی نے مساوی یافت پر ادا کی ہے حالانکہ سرکار عالی نے قیمت خریدی ریلوے کو معین کرنے میں ان ڈیپنرز کی صرف ۱۹۳۳ء کی موجودہ مالیت کا حساب لگایا ہے کچھ وجہ انگلش انکم ٹیکس کی بچت ہے جو آمدنی سنگنگ فنڈ کی بابتہ ۱۹۳۳ء اور ۱۹۳۴ء کے درمیان حاصل ہوئی ہے۔

۱۰۔ ایک منفعت بخش صنعتی کاروبار کو خرید لینے سے سرکار عالی کا یہ جو فائدہ ظاہر کیا گیا ہے اس کو دوسرے طریقہ سے بھی ظاہر کیا جاسکتا ہے۔ یعنی یہ کہ اس وقت تحت ریلوے جو محاصل سرکار عالی کو وصول ہوتا ہے اس کے مقابلہ میں تقریباً (۵۹۰۰۰) پونڈ سالانہ کا اضافہ ہوگا یعنی (۳۵۰۰۰) پونڈ کے صرفہ پر جس کی خریدی ریلوے کے لیے ضرورت ہے۔ تقریباً ۱۳ فی صد منافع سرکار عالی کو حاصل ہوگا۔ بالفاظ دیگر موجودہ محاصل ریلوے کے مقابلہ میں تقریباً

تقریباً جو فی الوقت کمپنی کے ڈائرکٹروں میں سے ایک ڈائرکٹر ہیں تجویز کیا گیا ہے تاکہ سرکار عالی کے جدید بورڈ اور کمپنی کے بورڈ کے درمیان ایک رابطہ قائم رہے دوسری جائداد پریسٹرالف فریمین دو سال کے لیے مامور کئے گئے ہیں۔ اس خاص غرض سے کہ تبدیل و تجدید کے متعلق تمام تجاویز کی تنقیح اس واقعیت کی روشنی میں ہو سکے۔ جو انھوں نے حالیہ گفت و شنید میں سرکار عالی کے ماہر مشیر کی حیثیت سے حاصل کی ہے۔ یہ جملہ ارکان بورڈ منجانب سرکار عالی مامور کیے جائیں گے اور سرکار عالی سے تنخواہ پائین گے۔ اور سرکار عالی کی ریلوے کے معاملات میں اسی طرح سرکار عالی کے زیر احکام رہیں گے جس طرح کہ خود صدر نشین بورڈ رہیں گے حد و سرکار عالی میں جو کمپنی کی ریلوے چلائی جا رہی تھی۔ اس کی خریدی میں اگر سرکار عالی کو براہ راست اپنا مالی فائدہ ملحوظ رہا ہے تو اس کے ساتھ یہ امور بھی سرکار عالی کے پیہم پیش نظر رہے ہیں کہ اس سے سرکار عالی عام رعایا اور عامہ مسافریں و تجارت پیشہ اشخاص کے حقوق کے لحاظ کے ساتھ ملازمین ریلوے کی بہبودی اور خوشحالی کی موثر طریق پر دیکھ بھال کر سکے گی۔ کمپنی کی وساطت سے سرکار عالی نے اس امر کا آفر دیا ہے کہ جو ملازمین اس وقت ہیں وہ حسبہ رکھے جائیں گے۔ اور پراویڈنٹ فنڈ۔ انعام نیز اسی قبیل کی جو دیگر مراعات ہیں وہ حسب حال جاری رہیں گی۔ فقط

سر اکبر حیدر نواز جنگ صدر المہام فیئانس ۱۰۶ اردی بہشت ۱۳۳۹

جلسہ اظہار مسرت خریدی ریلوے | یکم اپریل ۱۹۳۹ء | یکم ذیقعدہ ۱۳۵۸ء کو بوقت شب خریدی ریلوے کے واقعہ کے اظہار مسرت کی غرض سے نہایت بڑے پیمانہ پر کابجی گوڑہ اسٹیشن کے قریب میدان میں ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس میں شہزادگان والا تبار اور دیگر جلیل القدر عہداران تشریف فرما ہوئے تھے تماشہ مینون کا

بورڈ کی تمام کارروائیوں پر پورا قابو رہیگا۔ جملہ مراسلت کی نقول ان کو وصول ہوا کریں گی۔ اور ایجنٹ مقیم ہندوستان نیز ارکان ریلوے بورڈ مقیم لندن کے ساتھ ان کو پوری طرح تبادلہ خیالات کا اختیار رہیگا۔ اگر کسی معاملہ میں بورڈ کے غلبہ آرا سے ان کی رائے رد ہو جائے تو وہ مجاز ہوں گے کہ اس معاملہ کو باب حکومت میں پیش کریں۔ اور جو احکام باب حکومت سے صادر ہونگے وہ قطعی ہونگے حیثیت صدر الہام فیئانس وہ حسابات ریلوے کی آزادانہ تنقیح کے بھی ذمہ دار ہوں گے۔ ان کیساتھ اور دو اراکین رہیں گے۔ جن کو فی کس سالانہ (۱۲۰۰) پونڈ معاوضہ ادا کیا جائیگا۔ ان اراکین کا تقرر پانچ سال کے لیے ہوگا۔ اور صدر نشین کی عدم موجودگی میں ان میں سے ایک بورڈ کا صدر ہوگا اور دوسرا بحیثیت منجنگ ڈائریکٹر سر ریچینالڈ کلائی کو جنھوں نے دس سال تک سرکار عالی کے صیغہ ریلوے کی صدر الہامی کی خدمت امتیاز کے ساتھ انجام دی ہے۔ صدارت کا آفر دیا گیا اور انھوں نے اس کو قبول کر لیا ہے۔ مسٹر لائیڈ جونز نے بھی جنھوں نے دس سال تک مین۔ جی۔ یس ریلوے کمپنی کے ایجنٹ کی حیثیت سے کمال خوش نظمی و کامیابی کے ساتھ خدمات انجام دی ہیں اور نبلہ علیہ جن کو حکومت ہندوستان کی دنیاے ریلوے میں درجہ خصوصی حاصل ہے۔ حیدر آباد ریلوے بورڈ کی منجنگ ڈائریکٹر قبول کر لی ہے۔ ان دو اراکین کے مامور رہنے تک بورڈ کا اجلاس ایک حصہ سال میں بہ مقام حیدر آباد اور ایک حصہ سال میں بہ مقام لندن منعقد ہوا کریگا۔ ان کے علاوہ اگر سرکار عالی پسند فرمائے تو اور ایک یا دو ارکان کو معاوضہ سالانہ ایک ہزار پونڈ فی رکن بورڈ میں مامور فرما سکتی ہے۔ جن کا زمانہ کارگزاری نسبتاً کم مدت کا ہوگا۔ ان دو جائدادوں میں سے ایک ہر سو ست ایک سال کیلئے سربراہٹ مائٹ کا سہ۔ آپ کی جگہ پر فی الحال سربراہٹ مائٹ کا تقرر معاوضہ سالانہ منظور کیا گیا۔

۱۵۔ جنوری ۱۹۲۸ء سے قاضی بیٹھ بلہار شاہ ریلوے لائن پر راج گنڈم اور منچوال کے اسٹیشنوں کے درمیان ایک اسٹیشن گویل دائرہ کا افتتاح کیا گیا۔

اول ماہ مارچ ۱۹۲۸ء سے بغیر بجن کے ٹرین سبک دہن بجے بعد سیدہ رت آباد لی جھوٹی پٹری کے اسٹیشن سے محبوب نگر۔ دائرہ ہونا شروع ہوئی تھی اس میں نہ کوئی انجن ہوتا نہ بریک۔ صرف دو ڈبے رہتے تھے جو پورے سرعت کے ساتھ مسافت طے کرتے تھے۔ اگلا ڈبہ انجن کا قائم مقام تھا اور وہی سیٹی بجاتا تھا اور سیٹی بجاتے وقت وہاں بھی نکلتا ہوا نظر آتا تھا۔ غالباً ہر ایک کام اسی ذبہ سے لیا جاتا تھا۔ دوسرا ڈبہ سفر کنندگان کا تقریباً چند ماہ کے بعد اس ٹرین کا سلسلہ موقوف ہوا۔

بیدر و قار آباد ریلوے کی تعمیر کا حکم آغاز ۱۶۔ جون ۱۹۲۸ء کو وقار آباد اسٹیشن کیا گیا سٹر روز پتھال منصرم ایجنٹ ریلوے کی مانوئے محترمہ کے ہاتھ سے عمارت کا سنگ بنیاد نصب کرایا گیا۔ سٹر۔ ل۔ بی پھاٹک گتہ دار نے موقع کے لحاظ سے موزوں و مناسب تقریر کی اور ایجنٹ صاحب کی جانب سے اس کا جواب ادا کیا گیا اس موقع پر افسران ریلوے و دیگر حضرات بھی موجود تھے۔ من بعد یکم جولائی ۱۹۲۸ء سے ریلوے مذکور کی تعمیر آغاز ہوئی۔ بعد ختم تعمیر ۱۳۔ جنوری ۱۹۳۰ء سے ریلوے مذکور کا افتتاح ہوا حیدر آباد اسٹیشن سے ۱۱۔ بجکر ۵ منٹ کو گاڑی روانہ ہوئی۔ حیدر آباد سے مسافروں کو راست بیدر کا ٹکٹ نہیں دیا گیا بلکہ وقار آباد اسٹیشن تک ہی ملا۔

۱۲۔ ستمبر ۱۹۳۰ء کو حضور اقدس و اعلیٰ کے دست مبارک سے ریلوے مذکور کا باقاعدہ رسم افتتاحی وقار آباد سے عمل میں آیا۔ اس کے لیے ایک راستہ و پیراستہ ٹرائلی تیار تھی جس میں حضور اقدس و اعلیٰ و مع اسٹاف و عہدہ داران ریلوے

مجمع کثیر تھا۔ اسٹیشن کے پلاٹ فارم پر ہر شخص منٹ اور محرز مہانوں کے نشست کا انتظام اسٹیشن کو بڑے پیمانہ پر آراستہ کیا گیا تھا اور روشنی سے بقیہ نور بنا ہوا تھا۔ آتش بازی چھوڑی گئی۔ جس کی خصوصیت یہ تھی کہ ریلوے انجن اور ڈبوں کی آتش بازی بنائی گئی تھی۔ جو سب کو بھلی معلوم ہوتی تھی۔ آتش بازی کے اختتام پر ایک اسپیش ٹرین جو جھنڈیوں سے بخوبی آراستہ تھا۔ اور جس پر انگریزی میں ایچ۔ ای۔ ایچ۔ دی نظامس اسٹیٹ ریلوے کے الفاظ نمایاں تھے پلیٹ فارم کے سامنے لائی گئی۔ جس کے مختلف ڈبوں میں شاہزادگان بلند اقبال و صدر اعظم۔ و صدر المہمان و جملہ مہتممین نظام و دارکان انجن شکر گزاران سوار ہو گئے۔ اور یہ اسپیش ٹرین جانب کند آباد حرکت میں آئی اور تھوڑے عرصہ کے بعد واپسی عمل میں آئی۔ بعد جلسہ خاست ہو اعلان انفکاک ریلوے [حسب ذیل اعلان بزبان اردو۔ انگریزی و مرہٹی و تلنگی شائع کیا گیا۔

حضو عالی سرکار نظام نے آج ایچ۔ ای۔ ایچ۔ دی نظامس گیارہ ٹیڈ اسٹیٹ ریلوے کمپنی لمیٹڈ کو اپنے تحت میں لا کر یکم اپریل ۱۹۲۳ء سے تمام کاروبار ریلوے کا انجام دینا بنا مزدگی ایچ۔ ای۔ ایچ۔ دی نظامس اسٹیٹ ریلوے "تجویز فرمایا، مختلف واقعات متعلقہ ریلوے

۲۱۔ مارچ ۱۹۲۳ء سے کارے پلی کتہ گوڑم کی ایک جدید ریلوے لائن کارے پلی اسٹیشن سے جو دور ناکل سنگارنی کو لیزز براچ آف ایچ۔ ای۔ ایچ۔ دی۔ یں۔ جی۔ یس ریلوے براڈ گیج کا افتتاح ہوا۔ قاضی بیٹھ بھار شاہ۔ ریلوے کے حصہ رام گندم آصف آباد روڈ کے حسب ذیل بیٹرس ۱۵۔ اکتوبر ۱۹۲۳ء سے کھول دیے گئے (۱) منچریال (۲) بلیم پلی (۳) رینی (۴) آصف آباد روڈ۔

۱۵۔ جنوری ۱۹۲۸ء سے قاضی بیٹھ بلہار شاہ ریلوے لائن پر رام گنڈم اور منجیاں کے اسٹیشنوں کے درمیان ایک اسٹیشن گویل دائرہ کا افتتاح کیا گیا۔

اوایل ماہ مارچ ۱۹۲۸ء سے بغیر بنجن کے ٹرین منچوہ شیبے بعد سیدہ رآبادلی چھوٹی پٹری کے اسٹیشن سے محبوب نگر۔ دانہ ہونا شروع ہوئی تھی اس میں نہ کوئی انجن ہوتا نہ بریک۔ ہر ف دو ڈبہ رہتے تھے جو پورے سرعت کے ساتھ مسافت طے کرتے تھے۔ اگلا ڈبہ انجن کا قائم مقام تھا اور وہی سیٹی بجاتا تھا اور سیٹی بجاتے وقت دھواں بھی نکلتا ہوا نظر آتا تھا۔ غالباً ہر ایک کام اسی ڈبہ سے لیا جاتا تھا۔ دوسرا ڈبہ سفر کنندگان کا تقریباً چند ماہ کے بعد اس ٹرین کا سلسلہ موقوف ہوا۔

بیدر و قار آباد ریلوے کی تعمیر کلکٹم آغاز ۱۶۔ جون ۱۹۲۸ء کو دقار آباد اسٹیشن سے کیا گیا مسٹر روز پتھال منصرم ایجنٹ ریلوے کی بانو نے محترمہ کے ہاتھ سے عمارت کا سنگ بنیاد نصب کرایا گیا۔ مسٹر۔ بی پھانٹا کتہ دار نے موقع کے لحاظ سے موزوں و مناسب تقریر کی اور ایجنٹ صاحب کی جانب سے اس کا جواب ادا کیا گیا اس موقع پر افسران ریلوے و دیگر حضرات بھی موجود تھے۔ من بعد یکم جولائی ۱۹۲۸ء سے ریلوے مذکور کی تعمیر آغاز ہوئی۔ بعد ختم تعمیر ۱۳۔ جنوری ۱۹۲۸ء سے ریلوے مذکور کا افتتاح ہوا حیدر آباد اسٹیشن سے ۱۱ بجکر ۵ منٹ کو گاڑی روانہ ہوئی۔ حیدر آباد سے مسافروں کو راستہ بیدر کا ٹکٹ نہیں دیا گیا بلکہ دقار آباد اسٹیشن تک ہی ملا۔

۱۲۔ ستمبر ۱۹۲۸ء کو حضور اقدس و اعلیٰ کے دست مبارک سے ریلوے مذکور کا باقاعدہ رسم افتتاحی دقار آباد سے عمل میں آیا۔ اس کے لیے ایک راستہ و پیراستہ ٹرائلی تیار تھی جس میں حضور اقدس و اعلیٰ و مع اسٹاف و عہدہ داران ریلوے

مجمع کثیر تھا۔ اسٹیشن کے پلاٹ فارم پر شرمینٹ اور محرز مہانوں کے نشست کا انتظام اسٹیشن کو بڑے پیمانہ پر آراستہ کیا گیا تھا اور روشنی سے بقیہ نور بنا ہوا تھا۔ آتشی جھوٹی گئی۔ جس کی خصوصیت یہ تھی کہ ریلوے انجن اور ڈبوں کی آتشی بازی بنائی گئی تھی۔ جو سب کو بھلی معلوم ہوتی تھی۔ آتشی بازی کے اختتام پر ایک اسپیش ٹرین جو جھنڈیوں سے بخوبی آراستہ تھا۔ اور جس پر انگریزی میں ایچ۔ ای۔ ایچ۔ دی نظامس اسٹیشن ریلوے کے الفاظ نمایاں تھے پلیٹ فارم کے سامنے لائی گئی۔ جس کے مختلف ڈبوں میں شاہزادگان بلند اقبال و صدر اعظم۔ و صدر المہمان و جلمہ متین نظامدارکان انجن شکر گزاران سوار ہو گئے۔ اور یہ اسپیش ٹرین جانب مکند آباد حرکت میں آئی اور تھوڑے عرصہ کے بعد واپسی عمل میں آئی۔ بعد جلسہ خاستہ اعلان انفکاک ریلوے [حسب ذیل اعلان بزبان اردو۔ انگریزی و مرہٹی و تلنگی شائع کیا گیا۔

خصوصیالی سرکار نظام نے آج ایچ۔ ای۔ ایچ۔ دی نظامس گیارہ ٹیڈ اسٹیشن ریلوے کمپنی لمیٹڈ کو اپنے تحت میں لا کر یکم اپریل ۱۹۲۳ء سے تمام کاروبار ریلوے کا انجام دینا بنا مزدگی ایچ۔ ای۔ ایچ۔ دی نظامس اسٹیشن ریلوے "تجویز فرمایا، مختلف واقعات متعلقہ ریلوے

۲۱۔ مارچ ۱۹۲۳ء سے کارے پلی کتہ گوٹم کی ایک جہید ریلوے لائن کارے پلی اسٹیشن سے جو ڈورنائل سنکا۔ نی کو لیرز براچ آف ایچ۔ ای۔ ایچ۔ دی۔ یں۔ جی۔ یس ریلوے براڈ گیج کا افتتاح ہوا۔

قاضی بیٹھ بلہارہ۔ یہاں سے حصہ رام گندم آصف آباد روڈ کے حسب ذیل اسٹیشن ۱۵۔ اکبر۔ سنسٹر سے کھول دیے گئے (۱)، پنچریال (۲)، بلیم پلی (۳)، رینی (۴)، آصف آباد روڈ۔

جس میں ہر اقسام کے کاشت محصولات اور پرورش و ترقی مویشی اور دیہاتی زندگی وغیرہ پر مبنی تھی تصاویر متحرک کے ذریعہ دکھانے کا انتظام کیا گیا۔ ۱۱۔ اپریل ۱۹۲۹ء لغایت ۱۲۔ مئی ۱۹۲۹ء تک چھوٹی پٹری والے اسٹیشنوں پر یعنی اسٹیشن روٹھے گاؤں سے کرنول گاؤں تک درمیانی اسٹیشنوں پر تماشے دیکھے گئے اور ان تماشوں میں ہر اسٹیشن پر جہاں سینما گاڑی ٹھہرائی گئی تھی وہاں کے تماشائیوں کے لئے داخلہ مفت تھا۔

ہر مرکز الیٹڈ مائیس دی نظام ریلوے کے بڑی پٹری کے اسٹیشنوں پر از مقام شاہ آباد واڑی تا پدپلی من ابتداء ۲۳۔ مئی لغایت ۲۰۔ جون ۱۹۲۹ء تک منجانب ریلوے کمپنی سینما بتلانے کا انتظام کیا گیا تھا۔

سکندر آباد اور جمیس اسٹریٹ کے مابین ایک اسٹیشن موسومہ مسام گنج مسافروں کی سہولت و آرام کی غرض سے قائم کیا گیا جس کی ابتدا یکم اکتوبر ۱۹۲۹ء سے ہوئی۔

۶۔ اکتوبر ۱۹۲۹ء بارگاہ خسروی سے نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس کی موجودہ تنخواہ میں ریلوے کے کام انجام دینے کی بنا پر (لکھ) روپیہ کا اضافہ آذر ۱۳۳۹ھ سے اجرا کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

۱۵۔ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو اسٹیشن پر بھنی سے پرلی تک نواب حیدر نواز جنگ بہادر ڈائریکٹر ریلوے و صدر المہام فینانس کے ہاتھ افتتاحی رسم ادا ہوا۔ اس لائن کے تعمیر کا آغاز یکم جولائی ۱۹۲۴ء سے ہوا۔ ٹرانک منجراہن۔ جی۔ ایس ریلوے کے ہاتھ اس کے سنگ بنیاد کا رسم ادا ہوا ریلوے مذکور کے جو مصارف ہوئے ہیں یعنی فی میل (۷۷) روپیہ جس میں روڈ و گوداوری کا ایک پل بھی داخل ہے جس کے پندرہ خانہ ہیں۔ ہر ایک خانہ ۶۰ فٹ بلند ہے

ہوا۔ ہوئے اور تقریباً ایک میل نو تعمیر شدہ لائن کا سفر فرمائے اور اس رسی کو قطع فرمایا جو افتتاح کے لئے تانی گئی تھی۔ مسٹر جیمس ایجنٹ ریلوے نے ایک محملی مند و قجہ پیش کیا جس میں ایک نہری قینچی اور ایک سیٹی معہ طلائی زنجیر کے رکھی گئی تھی جو رسم افتتاح کے لوازمات تھے۔ بعد ااپسی شاہی سلامی ادا کی گئی۔ بعد حضرت اقدس و اعلیٰ مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۱۶۔ اگست ۱۹۲۸ء کو نظام گیر نیڈ اسٹیٹ ریلوے کے مزدور نو کو موٹیو اور لالہ گوڑہ درک شاپ کے تین ہزار مزدوروں نے کام چھوڑ دیا اور شکایت پیش کی بعد تحقیقات ۸۔ اکتوبر ۱۹۲۸ء کو مزدور لوگ اپنے کام پر رجوع ہوئے۔ یکم ستمبر ۱۹۲۸ء سے ایک ٹرین سکندر آباد تا کرنول بہر قناریل ٹرین جاری ہوئی یکم اکتوبر ۱۹۲۸ء سے ایک جدید میٹر گیج اکسپریس ٹرین راست سکندر آباد اور بنگلورسٹی کے مابین براہ محبوب نگر۔ کرنول۔ ڈورنا چلم و گنشل جاری ہوئی۔ ۱۵۔ نومبر ۱۹۲۸ء سے قاضی پیٹھ تالہار شاہ ریلوے پر حسب ذیل اسٹیشن صرف مسافروں کے آمد و رفت کے لئے کھولے گئے۔ کتہ پیٹھ۔ مانک گڈہ۔ مکوڈی۔

۱۶۔ ڈسمبر ۱۹۲۸ء روز یکشنبہ کو اعلیٰ حضرت اقدس نے آصف آباد روڈ کے اسٹیشن کے پلیٹ فارم کاسنگ بنیاد رکھا اور اس کے بعد بلہار شاہ ریلوے کا افتتاح فرمایا۔

یکم مارچ ۱۹۲۹ء سے قاضی پیٹھ بلہار شاہ ریلوے لائن کے اسٹیشن کوین وارڈ سے راست ٹکٹ اجرا ہوئے اور نیز بلا کسی قید کے مال و اسباب بھی روانہ کیا جا رہا ہے۔

ہزار کر الیٹڈ مانیس دی نظام گیر نیڈ اسٹیٹ ریلوے کمپنی نے ایک سینا دالی گاڑی

بعد ختم کار افتتاح ہوا۔

۱۔ نومبر ۱۹۲۱ء کو دفتر فنانس میں سر فریڈرک گائٹلٹ و سٹراٹفیلڈ مین انگلستان نظام ریلوے کے موجودہ کمپنی کا اندازہ قائم کرنے کے لیے جو طلب کیے گئے تھے ان میں سے ایک صاحب کا۔ حاضریہ (صحت) ہونڈا اور دوسرے صاحب کا (صحت) ہونڈا قرار پایا اور یہ دونوں صاحب تنقیح کا کام ختم کر کے واپس انگلستان ہوئے۔

۲۷۔ فروری ۱۹۲۳ء کو این۔ جی۔ ریلوے کے ملازمین انجن گاریوں و رکشاپ کے، اور لالہ گورہ کے ورک شاپ میں بعض ملازمین نے بلا اطلاع ہڑتال کر دی اس کے متعلق کارروائی چلتی رہی آخر چلکرہ مارچ ۱۹۲۳ء کو ہڑتال ختم ہوئی اور اکثر اثاثہ وغیرہ کے لوگوں نے اپنے اپنے کاموں پر واپس آنا شروع کر دیا۔

وسط ماہ جنوری ۱۹۳۱ء میں یو۔ بی۔ نے نظام گورنمنٹ کے خرچ سے بیدرے گنگا کبیر تک ایک ریلوے لائن تعمیر کرنے کی منظوری دی جو اس شاخ کا نام ”بیدر گنگا کبیر“ ریلوے ہو گا۔ (حب فرمان خسروی اس لائن کے بجائے ناندور پر لی تاکہ لائن تعمیر کرنے کے نسبت منظوری صادر ہوئی۔)

تختہ مقامات ریلوے ٹرین خورد و کلان جاری شدہ ممالک محروسہ سرکار عالی مع تاریخ اجرائی ریل و بعد مسافت

(اسلام کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ جلد ششم صفحہ ۵۸)

شان بستان	رقبہ	نام مقام	اقسام لائن	تاریخ جاری شدہ
			بڑی	چھوٹی
۱	۲	۳	۵	۱
۱۹	رام کوٹھم	آصف آباد روڈ	بڑی	۰
				۱۵۔ اکتوبر ۱۹۲۶ء

فانسلہ	از مقام	تا مقام	تعداد	اقسام لائن	تاریخ جاری شدہ
۱	۲	۳	۴	بڑی	چھوٹی
۲۰	کارے پٹی	کوٹھا گونڈم	۲۵	بڑی	۲۱-۶-۱۹۲۶ء
۲۱	عالم پور روڈ	کرنول	۸	چھوٹی	یکم دسمبر ۱۹۲۸ء
۲۲	کرنول روڈ	دورنا چلم	۳۲	..	یکم اکتوبر ۱۹۲۸ء
۲۳	آصف آباد	بہار شاہ	۵۲	بڑی لائن	۱۵-نومبر ۱۹۲۸ء
۲۴	پر بھنی	پرلی ریلوے	۳۹	چھوٹی	۱۵-اکتوبر ۱۹۲۸ء
۲۵	وقار آباد	بیدر	۵۷	..	۱۳-جنوری ۱۹۳۰ء
۲۶	گاہ پٹی	بھدر اچلم روڈ	۲۵	..	۲۱-مارچ ۱۹۲۶ء

حالات مردم شماری

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بتان صیفیہ چہارم صفحہ ۱۵۲)

بشمول حالیہ مردم شماری و خانہ شماری بابۃ ۱۹۳۱ء علاقہ گورنمنٹ آف انڈیا
مین مندرجہ ذیل اب تک سات مرتبہ مردم شماری ہوئی ہے۔
۲۱- فروری ۱۸۹۱ء کو صرف علاقہ گورنمنٹ آف انڈیا میں پہلے مرتبہ
مردم شماری و خانہ شماری ہوئی لیکن علاقہ سرکار عالی میں نہیں ہوئی۔
۱- ۱۷- فروری ۱۸۹۱ء م ۲۲- فروری ۱۸۹۱ء کو ملک سرکار عالی میں
پہلی مردم شماری و خانہ شماری ہوئی۔

۲- ۲۳- فروری ۱۸۹۱ء م ۲۰- فروری ۱۸۹۱ء کو دوسری۔

۳- یکم مارچ ۱۹۰۱ء م ۲۸- فروری ۱۹۰۱ء کو تیسری۔

بعد ختم کار افتتاح ہوا۔

۱۔ نومبر ۱۹۲۱ء کو رتھینانس میں سرفریڈرک گائٹلٹ و سٹراٹفون انگلستان نظام ریلوے کے موجودہ کمپنی کا اندازہ قائم کرنے کے لیے جو طلب کیے گئے تھے ان میں سے ایک صاحب کا معاوضہ (حصہ) پونڈ اور دوسرے صاحب کا (معاوضہ) پونڈ قرار پایا اور یہ دونوں صاحب تنقیح کا کام ختم کر کے واپس انگلستان ہوئے۔

۲۷۔ فروری ۱۹۳۱ء کو این۔ جی۔ ریلوے کے ملازمین انجن گاریوں ورکشاپ کے اور لالہ گوڑہ کے ورکشاپ میں بعض ملازمین نے بلا اطلاع ہڑتال کر دی اس کے متعلق کارروائی چلتی رہی آخر چلکر ۱۸ مارچ ۱۹۳۱ء کو ہڑتال ختم ہوئی اور اکثر اشیاء وغیرہ کے لوگوں نے اپنے اپنے کاموں پر واپس آنا شروع کر دیا۔

وسط ماہ جنوری ۱۹۳۱ء میں یو۔ بورڈ نے نظام گورنمنٹ کے خرچ سے بیدرے گنگا کبیر تک ایک ریلوے لائن تعمیر کرنے کی منظوری دی جو اس شاخ کا نام ”بیدر گنگا کبیر“ ریلوے ہو گا۔ (حسب فرمان خسروی اس لائن کے بجائے ناندور پرلی تک لائن تعمیر کرنے کے نسبت منظوری صادر ہوئی۔)

تختہ مقامات ریلوے ٹرین خورد و کلان جاری شدہ ممالک محروسہ سرکاری

مع تاریخ اجرائی ریل و بعد مسافت

(اسلحہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ جلد ہفتم صفحہ ۵۸)

نشان پل	ارقام	نام مقام	اقسام لائن		تاریخ جاری شدہ
			بڑی	چھوٹی	
۱	۲	۳	۵	۶	۷
۱۹	رام گونڈم	احص آباد روڈ	۳۶	بڑی	۱۵۔ اکتوبر ۱۹۲۵ء

۴۔ ۱۰۔ مارچ ۱۹۱۱ء م ۶۔ اردی بہشت ۱۳۲۰ء کو چوتھی۔

۵۔ ۱۸۔ مارچ ۱۹۲۱ء م ۱۳۔ اردی بہشت ۱۳۳۰ء کو پانچویں۔

۶۔ ۲۶۔ فروری ۱۹۳۱ء م ۲۳۔ فروردی ۱۳۴۰ء کو چھٹی مردم شماری ہوئی۔

ان چھ مردم شماروں کا بصراحت قوم ایک صد تختہ علیحدہ درج سے جس سے ناظرین کو کم و بیشی کا حال ظاہر ہوگا۔

انتظامِ عالیہ مردم شماری کے متعلق بذریعہ جریدہ ۲۰۔ اسفند از ۱۳۳۲ء جلد ۲۲ نمبر ۱۴ صفحہ (۱۵۸) جزو اول مندرجہ ذیل تمام دفاتر علاقہ سرکار عالی کو حسب ذیل تعطیلات دی گئیں۔

۱۔ ۹۔ فروردی ۱۳۳۲ء روز چہار شنبہ ۲۔ ۱۰۔ فروردی ۱۳۳۲ء روز پنج شنبہ

۳۔ ۱۲۔ فروردی ۱۳۳۲ء روز شنبہ ۴۔ ۲۳۔ فروردی ۱۳۳۲ء روز چہار شنبہ

۵۔ ۲۳۔ فروردی ۱۳۳۲ء روز پنج شنبہ (روز شمار) ۶۔ ۲۶۔ فروردی ۱۳۳۲ء روز شنبہ

بلحاظ تفریق مذہب دس سال قبل اور حالیہ مردم شماری میں کس قدر کم و بیشی ہو چکی ہے تختہ منسلک کے ملاحظہ سے ظاہر ہوگا۔

نوٹ۔ قوم پارسیوں کے اعداد مشتبہ ہیں اس لیے کہ ۱۹۲۱ء میں (۱۳۹۰) کے

مقابل (۳۸۸۵) کے اعداد ہیں یہ ترقی قابل غور ہے چنانچہ اس بارہ میں

ناظم صاحب مردم شماری علاقہ ہذا سے بذریعہ تحریر استفسار بھی کیا گیا لیکن دماج

کوئی جواب وصول نہیں ہوا۔

بہایم شماری علاقہ سرکار عالی

(سلسلہ کیلئے لائحہ عمل بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۹۸)

بہا اتباع سرکار عظمت مدار ملک سرکار عالی میں پہلی پنجویں سال بہایم شماری ہوا کرتی ہے منجملہ ان کے پہلی بہایم شماری یکم آذر ۱۳۲۹ء کو اور دوسرے یکم خرداد ۱۳۳۰ء کو ہوئی جس کے مفصل اعداد تاریخ بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ (۱۹۱) میں درج ہیں اور تیسری بہایم شماری ۱۱۔ اسفند ۱۳۳۰ء کو ہوئی جن کے اعداد بشکل تختہ علیحدہ درج ہیں۔

تختہ بہایم شماری ممالک محروسہ سرکار عالی بابت ۱۳۳۰ء

جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۲۔ شہر یور ۱۳۳۰ء جلد (۶۱) نمبر ۳۰ نمبر ص ۵۰۹

نشان ملکہ	نویس بہایم وغیرہ	بلد۔ حیدر آباد و حوالی بلدہ	حد و زرینہ و چہا و نیات	حد و ریلوے
۱	۲	۳	۴	۵
۱	سانڈ	۱۰۳	۲۱۵	۱۲۶
۱	بیل	۳۱۴۳	۳۵۳۲	۱۲۸
۲	گائے	۱۹۴۱	۱۶۴۹	۹۲۸
۲	بجھڑے	۱۵۳۴	۱۵۰۳	۸۶۹
۵	کھلکے	۴۳۰	۳۴۴	۷۷
۶	گادیش	۴۵۰۰	۲۶۶۵	۶۳۴
۷	بجھڑے	۱۴۴۰	۱۲۱۵	۶۶۲

[illegible]

نشان بستان	نوعیت بیام و غیره	ضلع اطراف بلده (مرفی خاص)			ضلع در محل			ضلع کریم نگر		
		علاقه کلاں	غیر کلاں	جبل	علاقه کلاں	غیر کلاں	جبل	علاقه کلاں	غیر کلاں	جبل
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۶	گاو میش	۲۴۴۶۳	۹۲۵۱	۳۴۰۲۳	۱۰۳۳۰	۲۹۶۲۸	۱۳۳۹۳۸	۸۲۳۸۱	۱۸۵۵۰	۱۰۰۹۱۰۱
۷	بجیر	۳۰۰۰۷	۹۷۹۳	۳۹۸۰۱	۱۲۱۰۳۳	۳۲۷۷۷	۱۳۳۵۲۱	۱۳۲۵۹	۲۲۹۹۲	۱۲۶۳۵۳
۸	بکر	۲۶۱۶۸۹	۷۶۹۱۸	۳۳۸۶۰۷	۱۳۸۹۳۶	۸۳۲۷۷	۳۰۲۲۱۳	۶۵۳۹۹	۱۴۳۳۶	۷۹۹۳۰۹
۹	پھلے	۱۱۷۰۵۷	۳۹۷۶۱	۱۵۶۸۱۸	۱۹۶۵۹۱	۶۶۲۳۶	۲۶۲۸۳۷	۱۷۳۲۹۱	۳۳۲۳۳	۲۱۸۵۲۳
۱۰	گھوڑ	۱۹۸۸	۵۳۸	۲۵۲۶	۱۰۰۰۶	۲۲۱	۱۲۳۳	۳۸۲	۷۵	۳۵۷
۱۱	مادیان	۲۳۳۲	۵۳۵	۲۱۸۹	۲۶۸	۲۱۸	۱۰۹۶	۵۸۲	۱۳۷	۷۲۰
۱۲	بجیر	۱۱۵۵	۳۰۲	۱۳۵۷	۵۸۲	۱۳۲	۷۱۳	۳۲۱	۷۵	۳۹۶
۱۳	خجور	۸	۱۵	۲۳	۱۱	۰	۱۱	۱	۰	۱
۱۴	گدھے	۳۳۷۴	۱۰۳۲	۵۴۰۶	۱۵۰۷	۳۹۷	۱۹۰۳	۹۸۳	۲۸۶	۱۲۶۹
۱۵	اونٹ	۹۳	۹۳	۹۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۶	بیل	۳۲۵۲۵	۱۳۳۰۸	۵۵۹۳۳	۱۲۳۰۸۳	۳۲۰۷۴	۱۳۵۹۵۷	۱۲۸۹۹۲	۲۶۳۳۵	۱۵۵۳۲۷
۱۷	بنڈیاں	۱۳۱۲۲	۳۷۵۵	۱۶۸۷۷	۲۶۷۳۱	۲۹۴۷	۳۸۶۷۸	۵۳۵۷	۱۳۵۷۹	۱۷۱۳۹
نشان بستان	نوعیت بیام و غیره	ضلع عادل آباد			ضلع میدک			ضلع نظام آباد		
		علاقه کلاں	غیر کلاں	جبل	علاقه کلاں	غیر کلاں	جبل	علاقه کلاں	غیر کلاں	جبل
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	سانڈ	۲۷۱۳۳	۳۵۳۰	۳۰۶۷۳	۳۰۹۶۰	۲۶۲۳۳	۶۷۲۰۳	۳۲۱۸۲	۱۷۳۱۸	۲۹۵۰۰
۲	بیل	۲۳۳۹۸	۳۳۰۹۸	۲۳۷۳۹۱	۹۳۵۲۲	۵۹۶۷۱	۵۲۱۹۳	۸۶۳۸۵	۳۳۳۹۰	۱۲۹۸۶۵

نشان پلہ	نوعیت بہائم وغیرہ	بلدہ حیدرآباد و حوالی بلدہ	حدود زید لئی چھاو نیات	حدود ریلوے
۱	۲	۳	۴	۵
۶	بکے	۳۳۳۰	۲۳۳۵	۷۷۰
۹	چھیلے	۳۲۵۸	۲۲۳۱	۲۰۸۱
۱۰	گھوڑے	۱۶۰۸	۲۱۵۱	۳
۱۱	گھوڑے و مادیان	۴۵۷	۶۴۹	۶
۱۲	بجھیرے	۱۹۱	۱۸	۱۰
۱۳	نچر	۱۲۸	۹۸۳	۰
۱۴	گدے	۵۵۲	۰۲۷۳	۲۳
۱۵	اونٹ	۱۷	۱	۰
۱۶	میل	۳۹۵	۵۱۵	۳
۱۷	بندیان	۱۳۲۹	۱۵۲۵	۳۱

نشان پلہ	نوعیت بہائم وغیرہ	منطق اطراف بلدہ (صرف خاص)	منطق ورنکل	منطق کریم نگر
۱	۲	۳	۴	۵
۱	سانڈ	۱۲۳۹۰	۲۰۳۷۲	۱۱۱۲۷۷
۲	بیل	۲۸۱۹۳	۱۵۳۸۰	۲۷۷۳۶
۳	گائے	۷۸۲۵۰	۲۱۷۵۷	۳۹۹۷۰
۴	بجھیرے	۷۹۲۳۷	۱۷۵۲۰	۲۰۶۵۵۵
۵	کھلے	۲۱۳۴۱	۶۷۹۵۲	۷۷۰۹۹

۱	۲	ضلع محبوب نگر			ضلع ملکنڈہ			ضلع اورنگ آباد		
		علاقہ کلاں	علاقہ کلاں	علاقہ کلاں	علاقہ کلاں	علاقہ کلاں	علاقہ کلاں	علاقہ کلاں	علاقہ کلاں	علاقہ کلاں
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
	نیل	۱۳۰۶۸۳	۱۰۸۱۸۳	۲۸۸۶۶	۱۶۲۵۴۴	۳۰۷۸۸	۳۳۲۲۳۲	۲۸۵۵۲	۷۲۳۹۵	۳۰۱۳۵۱
	گائے	۱۳۳۱۰۶	۹۷۶۸	۲۳۱۷۱۶	۲۱۷۷۸۸	۳۸۹۰۴	۲۵۶۶۹۲	۱۲۰۰۵۴	۳۵۵۶۹	۳۵۵۶۹۲
	بجڑے	۱۱۰۷۹۲	۸۲۳۶۸	۱۹۳۱۶۰	۱۹۳۷۶۵	۳۱۸۰۹	۲۳۶۵۷۳	۱۲۷۹۴۳	۳۶۱۸۳	۱۶۳۱۲۶
	گلے	۳۱۸۹۵	۲۶۶۲۹	۵۶۸۶۳	۸۷۸۳۸	۱۹۷۱۱	۱۰۶۶۴۹	۶۷۸۸۸	۲۵۴۳۹	۹۳۳۷۷
	کدویش	۳۹۰۶۶	۳۱۰۹۱	۷۰۱۵۷	۸۶۱۷۸	۸۴۴۹	۱۸۴۴۹	۱۰۴۶۲۷	۱۳۹۱۸	۵۳۸۱۳
	بجڑے	۳۲۳۹۵	۳۳۸۰۰	۷۶۲۹۵	۱۱۲۱۲	۲۵۱۵۳	۲۵۲۶۷	۳۲۹۷۸	۱۲۰۹۱	۳۵۰۶۹
	بک	۳۶۷۱۹	۳۹۱۷۰۲	۷۵۹۳۲۱	۶۷۳۷۰	۱۷۲۱۶۳	۱۷۵۶۳۳	۹۳۸۴۱	۲۰۷۶۶	۱۱۳۶۶
	پھیلے	۱۳۲۷۷	۱۳۳۲۵	۲۶۷۲	۲۶۶۹۰۲	۶۵۷۱۲	۳۶۷۴۳	۱۸۲۹۶۳	۵۶۱۷۱	۲۳۹۱۳۵
	گھوٹ	۲۲۲۷	۱۵۰۹	۳۷۳۶	۲۳۹۵	۵۹۷	۲۹۹۲	۶۸۱۷	۲۱۱۱	۸۹۲۸
	مادیاں	۲۱۹۶	۱۷۰۳	۳۹۰۰	۱۵۸۲	۶۰۰	۲۵۸۲	۷۰۶۹	۱۸۲۱	۸۸۹۰
	بجڑے	۱۲۸۳	۱۰۴۳	۲۳۲۷	۱۳۳۵	۴۱۳	۱۸۶۹	۳۲۲۳	۸۳۲	۳۰۶۵
	فجر	۱۳	۳۵	۴۸	۱۲	۰	۱۲	۳۲	۵	۴۷
	گدھے	۳۶۳۰	۲۶۳۳	۶۲۸۳	۲۲۱۱	۶۴۷	۲۸۵۸	۲۹۸۹	۱۴۰۶	۶۳۹۵
	اونٹ	۰	۵	۵	۱	۰	۱۱	۲۵	۸	۳۳
	دل	۶۸۶۳۰	۵۳۳۰۸	۱۲۲۰۳۸	۱۳۸۹۸	۲۸۱۵۷	۱۶۷۱۳۸	۲۳۳۰۷	۱۱۹۵۶	۱۳۳۳۳
	بڈیاں	۲۱۰۵۸	۱۵۵۸۸	۳۶۶۳۶	۲۳۷۶۳	۳۳۳۹	۲۸۴۱۲	۳۲۲۵۸	۱۰۳۶۹	۲۲۰۲۷

نشان ملک	نوعیت بهائیم و غیره	ضلع عادل آباد			ضلع میدک			ضلع نظام آباد		
		شماره	مختصات	مساحت	شماره	مختصات	مساحت	شماره	مختصات	مساحت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۳	بند	۱۱۹۰۰۸	۳۰۶۶۳	۷۸۳۲۵	۱۲۹۲۵۸	۲۹۴۳۴	۷۹۵۱۷	۲۴۴۶۸	۳۲۹۰۱	۲۱۳۵۶۴
۴	بجیر	۱۰۱۵۶۶	۳۶۹۳۹	۶۳۶۲۰	۱۲۳۲۳۳	۲۹۴۸۵	۷۳۹۳۹	۱۹۵۲۰	۲۴۳۱۹	۱۶۰۰۸۷
۵	کھلک	۳۱۷۱۷	۱۰۱۶۹	۲۱۵۳۸	۳۸۰۳۹	۱۹۰۰۸	۲۸۹۶۱	۱۹-۹۷	۳۷۵۲	۱۶۰۳۵
۶	گادیش	۵۲۵۲۰	۱۷۶۳۳	۳۳۸۷۷	۵۳۲۸۰	۲۰۸۸۹	۳۲۳۹۱	۸۰۳۱۳	۱۰۱۹۳	۷۰۱۲۰
۷	بجیر	۶۱۳۶۹	۲۰۸۸۰	۳۰۳۸۹	۶۲۳۱۰	۲۳۰۶۲	۳۸۲۳۸	۷۱۶۷۸	۱۰۷۷۵	۶۱۸۰۲
۸	کمر	۲۵۷۰۳۳	۸۲۰۹۱	۱۷۷۴۳۲	۲۹۳۳۶۸	۱۹۰۰۸۸	۳۰۳۳۸۱	۱۲۲۳۳۵	۲۰۲۵۸	۱۳۳۱۷
۹	بجیر	۱۱۳۸۱۰	۳۱۵۲۷	۷۲۲۸۳	۱۶۸۹۲۱	۷۱۳۹۰	۹۷۷۷۲	۱۳۶۱۷۱	۲۳۷۶۳	۱۱۳۳۰۶
۱۰	کھول	۷۵۰	۳۰۶	۳۳۳	۲۰۹۳	۶۱۶	۱۱۷۷	۱۱۹۹	۱۸۳	۱۰۱۵
۱۱	مادوان	۹۵۳	۳۳۰	۵۲۳	۲۱۹۵	۹۶۱	۱۳۱۳	۱۲۰۶	۱۶۰	۱۰۶۶
۱۲	بجیر	۲۳۱	۱۹۵	۲۳۶	۱۱۷۶	۲۳۵	۷۳۱	۴۵۷	۵۶	۳۰۱
۱۳	خج	۳	۰	۳	۵	۵	۰	۶	۰	۶
۱۴	گدے	۵۷۳۱	۲۱۳۳۰	۳۳۹۳	۵۰۸۹	۲۱۳۵	۲۹۳۰	۱۷۷۲	۲۸۰	۱۳۹۲
۱۵	ادنت	۳	۲	۱	۱۲	۱۲	۰	۳۲۲	۰	۳۲۱
۱۶	مل	۶۶۳۸۱	۲۱۳۶۳	۳۵۰۱۷	۸۶۹۱۲	۲۳۳۱۷	۵۳۸۹۵	۸۱۸۹	۱۳۲۰۰	۸۱۶۸۹
۱۷	بندیان	۳۰۰۲۹	۹۲۱۷	۲۰۸۱۲	۲۵۳۳۱	۱۰۷۳۱	۱۳۶۰۰	۵۸۳۶۰	۹۰۰۰	۵۰۳۲۰
نشان ملک	نوعیت بهائیم و غیره	ضلع محبوب نگر			ضلع گانڈا			ضلع اورنگ آباد		
		شماره	مختصات	مساحت	شماره	مختصات	مساحت	شماره	مختصات	مساحت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	سند	۱۱۹۱۷	۳۳۸۸۰	۸۵۲۹	۱۱۳۳۹۲	۲۴۱۷۶	۸۹۲۴۱	۷۸۷۸۷	۲۵۸۳۳	۲۲۹۵۱

شان سله	نوعیت بهائیم غیره	ضلع گلبرگ			ضلع عثمان آباد			ضلع راجپور		
		علاقہ کاری	غیر کاری	ب	علاقہ کاری	غیر کاری	ب	علاقہ کاری	غیر کاری	ب
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	سانڈ	۲۰۶۰	۱۰۰۳۲	۳۰۶۹۲	۸۶۷۸	۵۸۶۳	۱۳۵۴	۲۴۹۱۷	۲۲۵۸۳	۳۷۵۰۶
۲	بیل	۱۹۷۳۱۲	۱۸۳۸۳	۳۰۵۷۹۵	۳۳۳۸۰۲	۵۴۶۲۰	۱۸۷۴۳۲۲	۱۰۱۹۰۴	۱۰۳۳۵	۲۰۳۹۳۹
۳	گائے	۱۱۸۰۷۳	۵۹۸۲۵	۱۷۷۸۹۸	۷۳۳۳۳	۳۳۲۷۱	۱۱۲۶۰۵	۵۴۴۲۷	۵۳۷۲۷	۱۰۶۱۵۴
۴	بیجہٹ	۱۱۴۸۱۹	۱۳۸۲۶	۱۷۹۶۳۵	۸۱۱۰۲	۶۹۸۰۵	۱۲۰۹۰۷	۳۷۳۶۲	۲۵۲۳۹	۷۲۶۱۱
۵	کھلکے	۲۲۷۶۲	۱۱۰۱۶	۳۳۷۷۸	۸۰۹۲	۳۸۱۳	۱۱۹۰۵	۹۰۴۹	۷۹۳۰	۱۶۹۷۹
۶	گادیش	۵۸۲۴۷	۳۱۴۱۲	۸۹۶۵۹	۳۳۵۷۶	۱۶۲۵۱	۳۸۸۲۷	۳۱۱۵۲	۳۰۶۰۳	۶۱۷۵۶
۷	بیجہٹ	۵۲۵۶۲	۵۵۸۳	۸۲۱۳۵	۷۷۳۳۷	۱۵۱۲۱	۳۲۳۶۲	۲۲۱۸۹	۲۱۶۸۳	۳۳۸۷۲
۸	بکرے	۲۷۳۵۷۷	۱۲۳۵۰	۲۹۷۰۷۸	۸۰۸۹۷	۱۵۳۳۳	۱۲۶۲۳۱	۲۲۰۶۳	۲۳۰۱۵۰	۳۶۰۷۸
۹	چیلے	۱۸۷۳۱۸	۱۳۸۱۳	۲۸۶۵۶۶	۹۶۲۰۶	۷۸۹۸۳	۱۳۵۱۹۰	۵۷۷۸۰	۶۲۰۷۵	۱۱۹۸۵۵
۱۰	گھوڑے	۲۸۱۰	۱۸۵۹	۵۶۶۹	۳۵۷۴	۱۳۱۹	۳۸۹۳	۱۸۰۰	۱۰۹۲	۲۸۹۲
۱۱	بادیان	۵۰۵۲	۲۵۹۳	۷۶۳۵	۳۵۹۴	۱۵۷۴	۵۱۶۸	۱۲۷۷	۹۹۲	۲۳۶۹
۱۲	بیجہٹ	۱۵۹۲	۱۳۰۱	۲۸۹۷	۱۵۹۷	۶۱۲	۲۳۱۳	۵۰۴	۳۳۰	۸۴۴
۱۳	خیر	۱۷	۳۷	۵۴	۴	.	۴	۱۳	.	۱۳
۱۴	گدے	۱۷۰	۲۶۹۸	۲۸۶۸	۲۴۹۶	۹۰۴	۳۳۰۰	۳۱۲۷	۲۲۹۳	۶۳۲۱
۱۵	اونٹ	۷۰	۸۶	۱۵۶	۱۹	۳۵	۵۴	۶	۱۸	۲۴
۱۶	مل	۶۵۲۹۱	۲۷۲۱۶	۹۲۵۰۷	۶۷۴۴	۳۶۹۸	۱۰۰۴۲	۲۲۴۳۲	۲۵۶۳۳	۸۸۳۶۴
۱۷	بنڈیاں	۲۶۱۸۰	۱۲۶۸۲	۳۸۸۶۲	۱۳۵۷۰	۵۸۶۳	۲۰۳۳۴	۱۵۵۸۶	۱۷۹۹۸	۳۳۵۸۳

نشان	نوعیت	ضلع بزر			ضلع تانیر			ضلع بریمینی		
		۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	سایه	۱۳۰۶۹	۱۹۰۳	۱۵۹۸۲	۶۶۸۳	۲۱۴۹	۸۸۳۲	۱۶۶۳۲	۳۳۶۹	۲۰۱۰۱
۲	بیل	۱۶۴۴۱	۲۶۳۹۹	۲۰۱۲۴۵	۱۳۲۸۴۵	۳۹۱۰۶	۱۴۱۹۵۲	۱۹۶۹۸۹	۲۹۴۴۲	۲۲۶۳۶۱
۳	گال	۱۱۳۹۴۳	۲۴۲۵۱	۱۴۲۲۲۹	۱۲۵۹۶۱	۲۶۹۸۹	۱۶۰۹۵۰	۱۲۳۹۱۶	۲۲۴۴۴	۱۵۴۱۶۳
۴	بجیر	۱۲۵۴۴۶	۲۹۳۵۳	۱۵۴۸۳۰	۱۳۵۴۳	۲۲۴۱۴	۱۴۴۴۳۰	۱۵۴۴۸۰	۲۴۵۶۵	۱۴۸۹۳۵
۵	کملک	۶۳۶۱	۱۴۴۸	۷۸۳۹	۱۶۹۱۰	۳۲۴۵	۱۳۱۹۳	۱۲۱۸۱	۲۲۴۴	۱۴۴۵۸
۶	کادش	۳۳۲۴۴	۸۳۹۳	۴۱۰۰	۶۴۵۵۵	۲۱۴۳۳	۹۸۲۸۸	۷۱۸۶۰	۱۲۸۸۶	۸۴۴۴۶
۷	بجیر	۲۹۳۳۵	۸۲۰۱	۳۴۶۳۶	۴۴۰۵۹	۲۴۵۲۰	۱۰۰۵۴۹	۶۹۴۱۴	۱۲۳۲۵	۸۲۴۴۲
۸	برک	۱۱۳۹۸۲	۲۸۵۶۶	۱۴۲۵۰۸	۶۳۰۵۵	۳۰۳۲۰	۹۴۱۴۵	۷۴۱۴۲	۱۴۸۴۳	۹۵۰۱۶
۹	چیل	۱۲۵۴۸۲	۲۸۴۹۸	۱۵۳۶۸۱	۱۹۵۸۹۳	۲۴۳۶۸	۱۳۰۲۶۲	۱۲۸۹۹۶	۲۴۴۵۳	۱۵۴۲۴۹
۱۰	گول	۵۳۵۱	۱۱۵۳	۶۵۰۳	۳۰۵۳	۸۶۹	۳۹۲۲	۴۸۰۶	۱۰۰۵۸	۵۸۶۵
۱۱	لادیان	۶۴۲۶	۱۵۴۶	۸۳۱۲	۲۸۰۶	۱۱۰۱	۴۹۸۸	۶۹۹۱	۱۳۸۳	۸۴۴۴
۱۲	بجیر	۳۱۸۱	۸۵۴	۴۰۳۵	۱۵۸۳	۵۱۶	۲۰۹۹	۳۲۱۹	۵۹۳	۳۸۱۳
۱۳	خیر	۹	۱	۱۰	۲۹	۴	۳۳	۲۶	۰	۲۶
۱۴	گد	۳۶۶۶	۱۰۵۲	۴۴۱۸	۶۴۰۰	۲۰۴۴	۸۴۴۰	۳۲۲۳	۱۰۳۰	۴۲۵۳
۱۵	ادش	۴۰	۲۲	۶۲	۲۲۴	۸۶	۳۱۳	۲۳	۷	۳۰
۱۶	یل	۱۱۰۹۱	۱۳۵۳	۱۴۲۴۴	۱۶۴۲۸۵	۵۴۸۲	۷۰۶۱۱	۴۶۹۸۹	۱۰۹۶۳	۵۴۹۵۲
۱۷	بنیان	۱۴۶۳۰	۴۱۲۹	۲۱۴۵۹	۲۶۲۵۴	۷۴۲۸	۲۴۱۳۵	۲۴۲۵۴	۶۶۵۸	۴۲۱۱۲

تعطیلات

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۹۹)

— بتقریب کرسمس ۲۵۔ ڈسمبر و یکم جنوری دو یوم تعطیل عام منظور فرمائیگی ملاحظہ ہو (جریده غیر معمولی ۱۹۔ جمادی الثانی ۱۳۳۵ھ مطابق ۲۱۔ بہمن ۱۳۳۶ھ جلد ۵۸) منہو ص ۱۱
— ۱۳۳۶ھ میں دو از دہم شریف کی تعطیل ۲ و ۳۔ آبان ۱۳۳۶ھ روز پنجشنبہ جمعہ کو واقع ہوئی تھی اور بتاریخ ۳۔ آبان روز شنبہ اننت چتوردشی کی عام تعطیل تھی چونکہ جمعہ اور شنبہ کو تعطیلین عام تعطیلات تھیں لہذا بلحاظ احترام و عظمت عید المیلاد جمعہ کا معاوضہ بتاریخ ۵۔ آبان ۱۳۳۶ھ روز یکشنبہ عطا کیا گیا۔
— بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان مزینہ ۱۲۔ ربیع الثانی ۱۳۳۶ھ مجلس عالیہ الہیہ کو موسم گرما کی تعطیل دو ماہ من ابتدا اے یکم خورداد لغایتہ آخرتیر اور اس کی ماتحت عدالت ہائے دیوانی کو ایک ماہ من ابتدا اے یکم لغایتہ آخرتیر دینے کی بر بناء سفارش باب حکومت منظوری صادر ہوئی۔ جریده (۱۰۔ فروردی ۱۳۳۸ھ جلد ۶۰) جزو اول صفحہ ۱۸۲ نمبر ۱۹

— حسب الحکم صدر اعظم بہادر خٹری سرکار عالی بابتہ ۱۳۳۸ھ میں تعطیلات مندرجہ حاشیہ جمعہ کو واقع ہو جانے سے انکے دوسرے دن ان کا معاوضہ عطا کیا گیا تھا۔ لیکن بعدہ حسب فرمان خسروی مصدرہ (۱) یادگار دفات حشرت آیات حضرت ۱۵ شعبان ۱۳۳۶ھ حکم شرف صدر لایا کہ تعطیلات کا غفران مکان ۳۔ رمضان ۱۳۳۶ھ معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں کیونکہ یہ یادگاری (۲) یادگار سالگرہ کوین و کٹور یہ قصر ہند تعطیلات ہیں پس بمطابعت فرمان خداوندی جنری ۲۳۔ مئی ۱۹۲۹ھ
— ۱۵۔ فروردی ۱۳۳۸ھ و ۲۰۔ تیر ۱۳۳۸ھ کو جو تعطیلات درج کی گئی ہیں وہ

فان مله	نوعیت بهایم	ضلع بیدر			صدر میزان ملک سرکاری		
		علاقه سرکاری	غیر سرکاری	مجموعه	علاقه سرکاری	غیر سرکاری	مجموعه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	ساند	۵۱۵۹	۸۹۱۹	۱۳۴۲۸	۵۳۵۱۰۲	۲۱۵۴۶۵	۷۵۰۵۶۷
۲	بیل	۱۰۳۲۶۶	۱۲۷۱۹۰	۲۳۱۳۵۶	۲۳۲۲۳۱۳	۹۸۵۰۳۰	۳۲۰۷۳۴۳
۳	گا	۹۳۷۱۹	۹۷۳۶۷	۱۹۱۱۸۶	۲۰۶۳۷۱۹	۷۸۳۶۷۱	۲۸۴۷۳۹۰
۴	بجی	۹۱۳۹۸	۹۷۳۶۷	۱۹۰۱۳۱	۱۹۰۷۳۶۷	۷۸۳۶۷۱	۲۶۳۷۳۳۳
۵	کلیک	۸۶۳۲	۱۱۵۶۳	۲۰۲۰۶	۲۲۳۹۳۵	۱۵۶۷۰۲	۵۸۰۶۳۷
۶	گادیش	۵۰۰۵	۵۹۷۷۸	۱۱۰۷۸۳	۸۸۹۳۶۲	۳۵۰۶۷۰	۱۲۳۰۱۳۲
۷	بجی	۴۹۰۶۳	۵۸۰۸۲	۱۰۷۱۴۶	۹۲۲۲۱۵	۲۵۹۹۳۸	۱۲۸۲۱۶۳
۸	بکر	۸۴۹۰۷	۱۱۰۳۹۳	۲۳۵۱۰۱	۳۹۳۵۵۹۲	۱۷۹۸۷۵۵	۵۷۴۳۳۴۷
۹	چیل	۶۱۲۸۵	۸۰۰۵۱	۱۳۱۳۳۶	۲۱۵۳۳۵۲	۹۰۱۲۲۳	۲۰۵۴۶۷۵
۱۰	گور	۲۲۶۶	۲۶۸۹	۳۹۵۵	۳۵۸۷۳	۱۷۵۰۳	۶۲۳۷۷
۱۱	مادیان	۳۹۷۹	۳۶۸۲	۶۶۶۱	۳۹۷۳۳	۱۹۳۱۷	۹۹۰۵۱
۱۲	بجی	۱۵۰۷	۱۶۶۷	۳۱۷۳	۲۲۷۹۲	۹۳۸۳	۳۲۱۷۶
۱۳	خبر	۱۱	۱۲	۲۳	۱۳۱۷	۱۱۳	۱۳۳۱
۱۴	گد	۳۳۳۱	۳۳۶۳	۷۶۹۹	۳۹۷۹۶	۵۶۰۷	۷۵۴۰۳
۱۵	ادش	۱۹۸	۸۹	۲۸۷	۱۰۵۳	۳۷۰	۱۳۲۳
۱۶	بل	۲۳۵۶۸	۲۰۵۹۷	۵۳۱۶۵	۹۶۱۳۳۰	۳۷۰۷۰۶	۱۳۳۲۰۳۶
۱۷	بندیان	۹۷۳۷	۸۲۸۲۳	۲۲۵۶۰	۳۳۸۱۲۳	۱۵۲۶۱۷	۵۶۰۷۳۰

شماره	نام خطابات سیافته	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حواله تاریخ جریده
۱	آغا محمد علی صاحب شریک محمد	آغا یار جنگ	۹ جمادی الثانی ۱۳۳۴	۵
۲	مرزا بشیر بیگ حبیب متاظم جرجی	بشیر یار جنگ	"	"
۳	معشوق حسین متا اول قلعده	معشوق یار جنگ	"	"
	خلع گلبرگه			
۴	نثار احمد متا اول قلعده	نثار یار جنگ	"	"
۵	معین الدین متا اول قلعده	معین یار جنگ	۱۵ شعبان ۱۳۳۴	۲۱ فروردی ۱۳۳۸ جلد ۶۰ شماره ۲۲ صفحه ۲۰۲
۶	قطب الدین متا	قطب یار جنگ	"	"
۷	سید احمد صاحب قادری	احمد یار جنگ	"	"
	قلعه دار و طیفه یاب			
۸	سناوات حسین متا قلعده	سناوات جنگ	"	"
۹	سردار علی خان	سردار جنگ	۲۴ ربیع الاول ۱۳۳۸	جریده غیر معمولی مورخه ۲۵ مهر ۱۳۳۸ جلد ۶۰ شماره ۱۱ صفحه ۳۶
۱۰	قادر علی خان متا	قادر جنگ	۲۴ ربیع الاول ۱۳۳۸	جریده غیر معمولی ۲۴ مهر ۱۳۳۸ جلد ۶۰ شماره ۱۲ صفحه ۳۷
۱۱	مرزا خسرو بیگ متا	خسرو یار جنگ	۱۳ ربیع الثانی ۱۳۳۵	جریده غیر معمولی ۱۳ آبان ۱۳۳۸ جلد ۶۰ شماره ۱۳ صفحه ۳۹
۱۲	مرزا انوار بیگ صاحب	انوار یار جنگ	۱۴ ربیع الثانی ۱۳۳۸	جریده غیر معمولی ۱۶ آبان ۱۳۳۸ جلد ۶۰ شماره ۱۴ صفحه ۴۱
۱۳	حافظ محمد حسین متا صوبه	یاسین جنگ	۲۴ رجب ۱۳۳۸	جریده معمولی ۱۱ اسفند ۱۳۳۹ جلد ۶۱

منسوخ کی جاتی ہیں (جریدہ ۱۰ فروردی ۱۳۳۸ء جلد ۶۰، نمبر ۱۹ ص ۱۸۲)
 مسبقہ پیشگاہ صدارت عظمیٰ سے حسب تحریر صدر المہام بہادر فینالٹ صیغہ اتحاد باہمی
 ۳۱۔ مزداد کو ہر سال یوم الامداد باہمی منانے کے لئے دفاتر سرکار عالی میں نصف
 یوم کی تعطیل منظور کی گئی (جریدہ ۶۔ مہر ۱۳۳۸ء جلد ۶۰ ص ۴۰ جزو اول)
 مسبقہ حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی دوسرے تعطیلات اتواہی
 کے مائل دو یوم کی تعطیل خاص فرقہ مہدویہ کے لئے حسب قرار داد فرقہ مہدویہ
 دینے کی منظوری دی گئی۔ (اخبار شیردکن جلد ۴۷، نمبر سلسلہ ۶۵) مورخہ ۱۷۔
 ۱۸ فروری بہشت ۱۳۳۸ء م ۲۲۔ مارچ ۱۹۳۱ء

مسبقہ حسب جریدہ غیر معمولی نمبر (۱) مورخہ ۷۔ دے ۱۳۳۱ء م یکم رجب ۱۳۵۰ء
 جلد (۶۳) بتقریب عقد و لیحد ریاست حیدر آباد و برادر حقیقی نواب معظم جاہ
 بہادر کی یادگار میں سال آئندہ سے ہر سال ۱۲۔ نوبر کو ایک دن کی عام تعطیل
 ممالک محروسہ میں قرار دی جائے۔

تختہ سرفرازی خطابات از پیشگاہ حضرت اقدس علی

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بتان آمینہ چشم صفحہ (۲۰۱) و نمبر صفحہ (۵)

اعلیٰ حضرت قدر قدرت بتقریب سالگرہ مبارک و دیگر مواقع پر براہم خسروانہ جن
 صاحب زادگان بلند اقبال و عمدہ داران سرکار عالی کو جو خطابات سرفراز فرمائے
 ہیں ان کے نام مع خطابات تاریخ سرفرازی و حوالہ جریدہ بشکل تختہ درج ذیل ہیں

تاریخ	نام خطاب یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمایا	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	جنگلی	۳	۴	۵

نشان	نام خطاب یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
	دنت			
	شامراج (فرزند راجہ آریان)	راج دنت بہا	۱۳۳۶ ۲۴ جمادی الثانی	جریدہ ۲۔ دسے ۱۳۳۶ ف جلد (۶۲) نمبر ۷ ص ۹۸۔ جز اول
۱	راجہ بہادر دنیکت راماریڈی صاحب	راجہ بہادر	۱۳۳۸ ۲۴ رجب	جریدہ معمولی ۱۱۔ اسفندار ۱۳۳۹ ف جلد (۶۱) نمبر ۱۴ ص ۱۳۸۔
۲	کو تو ال بلدہ رامدیو (فرزند راجہ آدھنبرتی)	راجہ بہادر	۱۳۳۹ ۲۴ جمادی الثانی	جریدہ ۲۔ دسے ۱۳۳۹ ف جلد (۶۲) نمبر ۷ ص ۹۸۔ جز اول
۳	جگموہن لعل ناظم علیات	" "	" "	" "
۴	گر رادو۔ رکن عدالت للعالیہ	" "	" "	" "

رزیدنسی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۱۱)

۱۸۔ مئی ۱۹۲۶ء کو مٹر کریمپ جدید منصرم رزیدنٹ صبح ساڑھے سات بجے بلدہ داخل ہوئے۔ اور ۲۰۔ مئی ۱۹۲۶ء کو ازربیل سرولیم بارٹن رزیدنٹ حیدر آباد چھ ماہ کی رخصت پر انگلستان جانے کی غرض سے تاریخ مذکور کو اسٹیشن بیگم پیٹھ سے بذریعہ ریل راہی بٹنی ہوئے۔ ازربیل مٹر ریل۔ ایم کریمپ آپ کے زمانہ رخصت میں منصرمانہ طور پر رزیدنسی کی خدمت انجام دیتے رہے۔ رخصت سے ۲۶۔ نومبر ۱۹۲۶ء

رہنما	نام خطبات یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی و زمان	والہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
۱۴	محمد مصفا صاحب بیاض طریٹ لا	مصفا جنگ	۲۳۔ رجب ۱۳۳۸ھ	نمبر ۱۵ ص ۱۳۸ جریدہ معمولی ۱۱ اسفند ۱۳۳۹ء جلد
	رکن عدالت العالیہ			(۶۱) نمبر ۱ ص ۱۳۸۔
۱۵	محمد عبدالصمد صاحب یم	صمد نواز جنگ	" "	" " "
	رکن عدالت العالیہ			
۱۶	مسٹر رستم جی فریدون جی کشنر رستم جنگ		" "	" " "
	اکوڑ گیری سرکار عالی			
۱۷	بہادر ظن (فرزند نصیب باد جگہا)	بہاؤ جنگ	۲۳ جلوی الثانی ۱۳۳۹ھ	جریدہ ۲۔ دے ۱۳۳۹ء جلد (۶۲) نمبر ۸ ص ۹۸ جزا اول
جای				
۱	نواب میر کاظم علیخان شہزادہ بلند	کاظم جاہ	۴۔ رجب ۱۳۳۵ھ	جریدہ غیر معمولی ۹۔ اسفند ۱۳۳۶ء جلد (۵۸) نمبر ۱۵ ص ۱۵۔
۲	نواب میر عابد علیخان	عابد جاہ	" "	" " "
۳	نواب حشمت علیخان	حشمت جاہ	" "	" " "
۴	نواب ہاشم علیخان	ہاشم جاہ	" "	" " "
۵	نواب سید تقی علیخان	تقی جاہ	" "	" " "
۶	نواب میر بشارت علیخان	بشارت جاہ	" "	" " "
۷	نواب میر رجب علیخان	رجب جاہ	" "	" " "
۸	نواب میر سعادت علیخان	سعادت جاہ	" "	" " "

فہرست محلہ جات حدود رزیدنی حیدر آباد

نشان سلسلہ	نام محلہ	نشان سلسلہ	نام محلہ	نشان سلسلہ	نام محلہ
۱	بوگل گنڈہ	۳	داد دخال طویلہ	۵	محل باغ
۲	بیانڈا سٹر لین	۱۰	رام کوٹ	۱۸	مارکٹ روڈ
۳	پوسٹ آفس لین	۱۱	رسل گنج	۱۹	نیا بازار
۴	ترپ بازار	۱۲	عیلی میاں بازار	۲۰	نانا میاں روڈ
۵	چیدا بازار	۱۳	قطبی گوڑہ	۲۱	ہائی روڈ
۶	چہنال بندہ	۱۴	کوٹھی لین	۲۲	ہنومان ٹیکری
۷	چندرائن گڑھ	۱۵	کاجی گوڑہ لین		
۸	حشمت گنج	۱۶	کنداسی مارکٹ		

تشریف آوری مشاہیر یورپ و ہند

گورنر جنرل وائسرائے ہند

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بتان آصفیہ جلد پنجم صفحہ (۲۱۱)

۱۱۔ اگست ۱۹۲۴ء کو ہنر کسلینی وائسرائے و لیڈی اردن دہلی جاتے ہوئے اپنا سفر منقطع کر کے جلا گاؤں پر اترے اسٹیشن پر نواب رضا نواز جنگ بہادر مشرجمی۔ بی بیٹن نے آپ کا استقبال کیا مہدی غلام یزدانی صاحب ناظم آثار قدیمہ نے وائسرائے بہادر کے ہمراہ رہ کر غار مانے اجنبیہ کا معائنہ

روزِ شنبہ کو آنریبل سرولیم بارٹن ریڈنٹ حیدر آباد ایک بجکر ۳۶ منٹ دن کو بیگم پیٹھ ریلوے اسٹیشن پر فرودکش ہوئے سرکاری طور پر آپ کی پیشوائی کی گئی اور حسب ضابطہ سلامی کے توہین سر کی گئیں اور ۲۹۔ ماہ نومبر ۱۹۲۶ء کو آنریبل مسٹر ریل۔ ایم۔ کرمپ جو سرولیم بارٹن مستقل ریڈنٹ حیدر آباد دکن کی عدم موجودگی میں منصرم ریڈنٹ تھے شب میں منماڑ پانچر ٹرین سے روانہ ہوئے۔

۷۔ فروری ۱۹۳۱ء روزِ جمعہ کو جدید ریڈنٹ آنریبل لفٹنٹ کرنل ٹی۔ ایچ۔ سی۔ ایس۔ ای۔ ای۔ سی۔ ایم۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ٹی کنیر تشریف لائے بیگم پیٹھ اسٹیشن پر اترے اور بلارم کو ٹھی تشریف لئے گئے حسب قاعدہ بیگم پیٹھ اسٹیشن پر عالیجناب ہماراجہ صدر اعظم بہادر باب حکومت آنریبل سرولیم بارٹن۔ نواب حیدر نواز جنگ بہادر۔ نواب مہدی یار جنگ بہادر وغیرہ موجود تھے دوسرے روز صبح میں سلامی کی توہین سر ہوئیں۔

۸۔ فروری ۱۹۳۱ء کے شب میں سرولیم بارٹن سابق ریڈنٹ حیدر آباد مع لیڈی بارٹن حیدر آباد سے تشریف لئے گئے۔

۹۔ حیدر آباد ۲۰۔ جولائی ۱۹۳۱ء چند سال سے ریڈنی کے مقدمات سکند آباد کے کورٹ میں سماعت ہو رہے تھے جس کی وجہ سے باشندگان ریڈنی کو مشکلات کا سامنا ہو رہا تھا۔ اس تکلیف کو محسوس کرتے ہوئے حکومت ریڈنی نے ریڈنی میں ہی مقدمات سماعت کرنے کا انتظام کیا۔ مسٹر بلسرے مجسٹریٹ درجہ اول اورنگ آباد سے مقدمات کی سماعت کے لئے ہر مہینہ میں دو مرتبہ یہاں تشریف لائیں گے۔

۱۰۔ پتلی باؤلی جو حدود ریڈنی حیدر آباد میں مشہور تھی وہ ماہ اکتوبر ۱۹۳۱ء مٹی وغیرہ سے بہر دی گئی۔

واپس روانہ ہوئے۔ آپ کی مہاراجہ بہادر صدر اعظم کے یہاں دعوت ہوئی۔
 سر ریجنالڈ اسٹوارٹ گلانسی (سابق معین الہام فیئانس علاقہ سرکار عالی) و
 لیڈی گلانسی ۳۔ ڈسمبر ۱۹۲۸ء شب کو ریاست اندور سے گوداوری ویلی ریلوے
 سے فائز حیدر آباد ہوئے۔ آپ کے لیے منماڑ کو کنسل کاسیلون بھیجا گیا تھا۔ آپ
 سرکاری مہمان کی حیثیت سے سرکاری گیٹ ہاؤس میں فرودکش ہوئے بالیجاہ
 مہاراجہ صدر اعظم بہادر اور دیگر عہدہ داروں کے ہاں آپ کو ڈنر اور چاء
 نوشی کی دعوت ہوئی۔ اور ۸۔ ڈسمبر ۱۹۲۸ء روز شنبہ کو صبح سکندر آباد اسٹیشن سے
 جانب منماڑ روانہ ہوئے۔

۱۹۔ جنوری ۱۹۲۹ء یوم یکشنبہ کو ہڑپائٹس نواب صاحب کاڈی شام میں
 فائز حیدر آباد ہوئے جن کے اعزاز میں نام پٹی کے لال ٹیکڑی سے دوسرے
 روز صبح ۷ بجے (۱۱) توپیں سرکی گئیں سرکاری مہمان کی حیثیت سے مقیم رہے
 ۲۰۔ فروری ۱۹۲۹ء روز جمعہ مہاراجہ صاحب بھاؤنگر معہ برادر نور حیدر آباد
 تشریف لائے اور سرکاری مہمان رہے سرکاری طور پر استقبال کیا گیا سلامی
 کے لیے گارڈ آف آنر موجود تھا (۱۳) توپوں کی سلامی دی گئی۔ بشیر باغ میں
 بطور سرکاری مہمان فرودکش ہوئے مہاراجہ بہادر کے یہاں آپ کو ایٹ ہوم دیا گیا
 ۹۔ فروری ۱۹۲۹ء کو شب میں بمبئی واپس تشریف لے گئے۔

موقت الشوع پرچے

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۳۲)

اخبارات

بزبان اردو

رجحیت

۲۸۔ آوریل ۱۹۳۳ء سے بزبان اردو زیر ادارت ایم نرسنگھیا

۱۔ ماہ اگست ۱۹۳۳ء یوم یکشنبہ کو ہذا کلینسی سرولیم برڈو ڈکمانڈرا انچیف افواج ہند دوبارہ وارد حیدر آباد ہوئے دوسرے روز لال ٹیکڑی سے ۱۷۔ توپونکی سلامی سر کی گئی حسب عادت اعلیٰ حضرت قدر قدرت نے آپ کو گنگ کوٹھی میں بچ دیا نیز مہاراجہ بہادر کے ماں بھی ڈنر دیا گیا۔

۲۔ ہذا کلینسی ہر فلپ چٹ و ڈکمانڈرا انچیف ۳۰۔ ڈسمبر ۱۹۳۳ء کو شب کے سوا آٹھ بجے ذریعہ اسپیشل ٹرین بیکم پیٹھ اسٹیشن پر اترے اور رزیدنسی بلارم تشریف لے گئے اور صاحب رزیدنٹ کے مہمان رہے اور یکم جنوری ۱۹۳۴ء کو سکندر آباد کے پریڈ گراؤنڈ پر سال نو کی سلامی ہوئی اور اسی روز شام کو وزیر پانچو براہ بلہار شاہ ریلوے واپس تشریف لے گئے

دیگر

۳۔ اوائل ماہ فروری ۱۹۲۶ء کو ہرمانس مہاراجہ صاحب جام نگر حیدر آباد تشریف فرما ہوئے اور سرکاری مہمان رہے وسط ماہ فروری ۱۹۲۶ء میں مہاراجہ ممدوح واپس تشریف فرما ہوئے۔

۴۔ فروری ۱۹۲۶ء کو مہاراجہ صاحب نا بھہ بغرض درشن گردوارہ نانڈیڈ تشریف فرما ہوئے تین روز قیام رہا اور ۷۔ فروری ۱۹۲۶ء کو واپسی عمل میں آئی مہاراجہ صاحب ممدوح نے (۱۔) کی رقم گردوارہ کو نذر کی اور (۲۔) ملازمین گردوارہ کو بطور انعام دیے ساتھ نظام مہانداری سرکاری طور پر عمل میں لایا گیا تھا۔ مگر

۵۔ ۲۹۔ نومبر ۱۹۲۸ء روز یکشنبہ کے شام کو مرزا محمد اسماعیل صاحب سی۔ آئی۔ ٹی۔ اڈو۔ بی۔ اے دیوان ریاست میسور بلدہ آئے۔ رزیدنسی میں قیام کیا اور بتایا ۳۔ ڈسمبر ۱۹۲۸ء روز دو شنبہ کو آپ ذریعہ بنگلور اکسپریس حیدر آباد سے

دکن گزٹ | بہ زبان اردو یکم ربیع الثانی ۱۳۳۸ھ م ۱۴ ستمبر ۱۹۲۹ء یوم شنبہ سے باہتمام ڈاکٹر مرزا غلام جیلانی صاحب ڈاکٹر محمد نجی الدین خاں صاحب مشین پریس محلہ فضل روڈ سے اشاعت پذیر ہوا۔ اس کی قیمت عام خریداران بلدہ سے سالانہ (۱۰ روپے) اضلاع سے ۱۵ روپے ہر کار عالی سے ۲۵ روپے سالانہ مقرر ہے۔

صبح دکن | روزانہ اخبار زیر ایڈیٹری مولوی احمد عارف صاحب محکمہ فکری حیدر آباد سے ۱۲ ربیع الاول ۱۳۳۸ھ سے شائع ہونے لگا۔ سالانہ چندہ (۱۰ روپے) مقرر ہے۔

۱۔ راونڈ ٹیبل کانفرنس کے زمانہ میں اخبار مذکور کے دن میں دو ایڈیشن شائع کرنے کا انتظام کیا گیا تھا۔

مشور | ۴۔ آبان ۱۳۳۹ھ کو وزیر امداد اردو وزارت مولوی محمد عبدالحق صاحب

رئیس (عثمانیہ) حیدر آباد سے شائع ہوا چندہ سالانہ (۱۰ روپے) محصول ڈاک مقرر ہے اخبار سرسری | بہ زبان اردو ۱۸۔ رجب ۱۳۳۸ھ م ۲۸۔ بہمن ۱۳۳۸ھ زیر ایڈیٹری مولوی محمد مظفر الدین خان مالک و مدیر نے مطبع آئین دکن میں چھپوا کر شائع کیا۔ قیمت فی پرچہ دار، ایک دو ممبر شائع ہونے کے بعد پھر دیکھا نہیں گیا۔

نمائندہ گزٹ ہفتہ وار | اس اخبار کی اجرائی ۹۔ بہمن ۱۳۳۸ھ کو مقام ناڈیڑ سے ہفتہ وار عمل میں آئی ہے ۱۳۳۸ھ کے اوایل سے بیادگار سفر و قعد

شہزادگان دولت آصفیہ اس کا نام ”الاعظم“ میں تبدیل کر دیا گیا۔ اس کے ایڈیٹر حکیم غفران احمد انصاری (حکیم انصاری) ہیں اس کا سالانہ چندہ (۱۰ روپے) مقرر ہے سائز کراؤن کا ۱۱۔ یعنی بحساب انچ ۱۳ × ۱۰۔

(پالیسی) اہل ملک کے قومی اور جماعتی مفاد و اغراض کی حفاظت و تائید ضروریات ہائے ترقی و ترقی۔ اضلاع دولت آصفیہ کے باشندوں کی ہر جہتی اور عمومی ضروریات کی نمائندگی

ہفتہ وار اخبار مشیر دکن کے سالانہ سائیکل پر محلہ ترپ بازار حیدر آباد سے شائع ہوا جسکی قیمت سالانہ مع محصول ڈاک (۱۰ روپے) مقرر تھی۔ اس میں مضامین آزادانہ طور پر لکھے جاتے تھے۔ لیکن تھوڑے ہی عرصہ میں اس کی یہ آزادی باقی نہ رہ سکی اور حسب مراسلہ صدر محکمہ کو تو الی صیغہ (راز) نشان ۸۱۴ واقع ۹۔ اردو ہیڈت ۱۳۳۹ء نافسندیدہ مضامین لکھنے سے فوراً بند کر دیئے کا حکم صادر ہوا۔ چنانچہ تاریخ مذکور سے بند کر دیا گیا۔

نظام گزٹ | یکم رجب ۱۳۴۱ء سے زیر اہتمام سید عبدالقادر صاحب تاجز کتب اعظم اسٹیم پریس چار مینار حیدر آباد سے ہر دو شنبہ کو ہفتہ وار شائع ہوتا تھا۔ مولوی سید وقار احمد ایم۔ اے و محمد حبیب اللہ رشیدی ایم۔ اے مدیر تھے اسکی سالانہ قیمت مع محصول ڈاک (۵ روپے) مقرر تھی۔ دیگر اخبارات کی طرح اس کا بھی حشر ہوا اور اس کی اشاعت بند ہو گئی۔

دکن بیچ | اس نام کا اخبار زمانہ سابق یعنی ۲۸۔ فروری ۱۸۸۷ء کو بہ مقام بلدہ حیدر آباد جاری ہوا تھا۔ ۲۱۔ مارچ ۱۹۱۲ء سے اس کا نام تبدیل ہو کر اخبار مشیر دکن کے نام سے ہفتہ وار شائع ہونے لگا۔ اور دکن بیچ ماہواری رسالہ کے شکل میں ظہور میں آیا۔ جس کے چار پانچ نمبر نکلا کر آخر وہ بند ہو گیا۔

۱۷۔ جنوری ۱۹۲۹ء سے دکن بیچ کے نام سے زیر ایڈٹیری حکیم گلناتھ پشاد و ضا وکیل ہائی کورٹ ہفتہ داری ظریفانہ بہ زبان اردو حیدر آباد سے اشاعت پذیر ہوا جس کی قیمت علاوہ محصول ڈاک عام خریداروں سے سالانہ (۵ روپے) مقرر ہے۔

الحکایت | یہ اخبار ہفتہ وار بہ زبان اردو ۱۰۔ رمضان ۱۳۴۱ء م ۲۰۔ فروری ۱۳۳۸ء سے زیر ایڈٹیری محمد منیر الدین صاحب بلدہ حیدر آباد سے شائع ہونے لگا۔ اس کی قیمت سالانہ (۱۰ روپے) قرار دی گئی۔

اخبارات ہفتہ وار

(بزبان مرہٹی)

حیدر آباد ورت | بزبان مرہٹی ۱۸۸۸ء سے زیر اہتمام مہمنت راؤ نیم گاؤن کرہر پنجشنبہ کو گولی گوڑہ حیدر آباد سے شائع ہوتا تھا۔ جس کی قیمت سالانہ (دلتہ) مقرر تھی۔ اب اس کا حال معلوم نہیں۔ شاید بند ہو گیا ہوگا۔

نظام وجئے | اخبار نند کور ہفتہ وار بزبان مرہٹی ۹۔ بہمن ۱۳۳۰ء سے زیر اہتمام پنڈت لکشمی بونت راؤ صاحب پاشک امیکا پریس گولی گوڑہ میں طبع ہو کر ہر شنبہ کو شائع ہوا کرتا ہے۔ جس کا ذکر کتاب ہذا کے حصہ چہارم صفحہ نمبر ۲۳۲ میں موجود ہے۔

لوک سکشن | اخبار کوڑہ ۲۶۔ اکتوبر ۱۹۲۶ء سے بزبان مرہٹی بڑی تقطیع پر زیر ایڈٹری پنڈت گجانن گیش بھادے گولی گوڑہ حیدر آباد سے ہفتہ وار شائع ہونے لگا۔ مختلف قسم کے مضامین درج رہتے تھے۔ اس کا سالانہ چندہ معہ محصول ڈاک ۳۳ روپے تھا۔ اس کے ۸ نمبر نکل کر اشاعت موقوف ہو گئی تھی۔ ایڈٹر صاحب موصوف نے مکر ۲۸۔ ستمبر ۱۹۲۹ء سے تر شائع کیا۔

ناگریک | اخبار کوڑہ ۶۔ خرداد ۱۳۳۸ء سے زیر ادارت پنڈت واسد یو راؤ صاحب بزبان مرہٹی ہفتہ وار بالتصویر مطبع اخبار شیردکن میں طبع ہو کر شائع ہوتا تھا جسکی سالانہ قیمت ۵ روپے، بلا محصول ڈاک مقرر تھی بعدہ بتایا کہ ۱۳۳۸ء میں حکام کو الی بلدہ اخبار نند کور کی اشاعت منسوخ ہو گئی تھی۔

اخبارات - بزبان (تلنگی)

بھاگیہ نگر پتریکا | بزبان تلگو مینی مین دو مرتبہ یکم جولائی ۱۹۳۱ء سے زیر ایڈٹری بھاگیہ نگر

دولت آصفیہ اور ملک کی وفاداری ہے۔

۱۸۹۲ء اخبارِ شیردکن کے یہ اخبار حیدر آباد کا ایک قدیم روزنامہ ہے۔ ۲۱۔ مارچ
قدومت میں اضافہ سے ۶۔ اکتوبر ۱۹۳۱ء تک ایک ہی سائز میں شائع ہوتا رہا
دیگر اخبارات کی قطع میں ۷۔ اکتوبر ۱۹۳۱ء سے ایک لخت کا پاپٹ کر قدومت
میں اضافہ کر دیا گیا۔ چونکہ اخبار ہذا کی ابتدا سنہ عیسوی سے ہے۔ اس لئے
آغاز سنہ عیسوی تک بالیدگی میں تامل کیا جاتا تو بہتر تھا۔

اخبارات (بزبان انگریزی)

دکن اسٹار ۱۷۔ جنوری ۱۹۳۱ء سے ہفتہ وار بزبان انگریزی گولی گورہ
حیدر آباد سے چند کانت پریس میں طبع ہو کر ہر جمعہ کو زیر اہتمام کرشن سوامی صاحب
شائع ہونا شروع ہوا جس کا سالانہ چندہ مع محصول ڈاک (پے) مقرر ہے۔

نیو انٹرا ۱۲۔ جنوری ۱۹۳۱ء م ۲۰۔ اسفند ۱۳۳۹ھ سے بزبان انگریزی
زیر ادارت سٹریڈ اسد اللہ بی۔ ۱۔ ہفتہ وار بلدہ حیدر آباد سے ہر جمعہ
شائع ہوتا تھا۔ جس کی سالانہ قیمت (پے) مقرر تھی۔ اخبار ہذا کی پالیسی مثل
رعیت تھی۔ جب الحکم سرکار ذریعہ مراسلہ صدر محکمہ کو تو الی بلدہ صیغہ ہاز (۸۴)
مورخہ ۹۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ھ اخبار رعیت و نیو انٹرا دونوں اقرار نامہ دخلہ
متجاوز و ناپسندیدہ مضامین لکھے جانے کی بناء پر بند کر دیے گئے۔

اب اخبار مذکور تبدیل نام (حیدر آباد میمرالڈ) اوائل ماہ اگست ۱۹۳۱ء
سے سٹریڈ اسد اللہ صاحب کی ادارت میں مدراس سے اشاعت
پذیر ہوتا ہے۔

مجلد مکتبہ رسالہ مذکور کے ایڈیٹر مولوی محمد عبدالقادر صاحب سرور سے ایم۔ اے۔
 بی۔ بی۔ بنی مین اور باہتمام رام کرشن لکھنوی گرافر مطبع مکتبہ ابراہیمہ اسٹیشن روڈ
 حیدر آباد سے مانا نہ شائع ہونے لگا۔ جس کی سالانہ قیمت عام خریداروں سے
 معقول ڈاک (ملحقہ) ہے۔

رسالہ انداد باہمی | سہ ماہی بزبان اردو۔ چندہ سالانہ (دسے) حیدر آباد دکن سے
 شائع ہوتا ہے۔

فہرست کتب رسالہ جات اخبارات ممنوعہ بعد اجازت داخل شدہ ملک سرکار

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستانِ صفحہ حصہ پنجم صفحہ ۲۳۵)

فنان سلسلہ	نام کتب رسالہ	کتاب زبان مین	مقام اشاعت	کیفیت ممنوعہ اجازت داخلہ
۱	کتب	۲	۳	۵
۱	سائیکلو پیڈیا	مرہٹی	پلونا	ملاحظہ ہو (جریدہ ۳۰۔ امواد ۱۳۳۵ء جلد ۵۷) نمبر ۲۳
۲	درلد ٹیچر			ملاحظہ ہو (جریدہ ۱۲۔ آبان ۱۳۳۵ء جلد ۵۹) نمبر ۲۴ بعد ہر در عالم ستار تھ پرکاش اور درلد ٹیچر کی اشاعت اس شرط سے ہوئی کہ ان کتابوں میں جو تصویریں شریک ہیں وہ نکال دیے جائیں۔ جریدہ ۸۔ ۱۳۳۵ء جلد ۶۰) نمبر ۶۷ ص (۵۵)
۳	ستار تھ پرکاش	ہندی	لاہور	ایضاً
۴	حیدر آباد دکنی مسمان	مرہٹی	پلونا	ایضاً مصنفہ راگھو نندر راؤ شرما۔ ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۷۔ فروردی ۱۳۳۵ء جلد ۶۲) ص (۲۰۴) جنرل ممنوعہ

بلدہ حیدرآباد سے شائع ہوا۔ اس میں صنعت و حرفت، اخلاقی، معاشی مضامین کے علاوہ پست اقوام کو ابھارنے کی خاص مضامین کے ساتھ اشاعت پذیر ہے سالانہ قیمت (لہ) محصول ڈاک (سے)

رسالہ جات

(بزبان اُردو)

آئین دکن مانانہ | رسالہ آئین دکن آذر ۱۳۰۲ء سے مولوی فدا حسین خالص صاحب نے جاری کیا تھا۔ ان کے انتقال کے بعد سے یہ رسالہ بند ہو گیا تھا۔ مگر اب ان صاحب وکیل ائی کورٹ نے مولوی فدا حسین خالص صاحب کے ورثاء سے حق مالکانہ خرید لیا۔ اور اس کو ۱۳۳۶ء سے صاحب موصوف نے مکرر جاری کیا۔
تجلی | اسے ماہی علمی رسالہ زیر ادارت مولوی محمد سردار علی صاحب مسجد چوک بلدہ حیدرآباد سے ماہ شہر یو ۱۳۳۶ء میں شائع ہوا۔ جس کی قیمت سالانہ (مصل)

روپیہ ہے۔

تاریخ | تاریخ اور آثار قدیمہ کا سہ ماہی رسالہ زیر ادارت مولوی حکیم شمس اللہ صاحب ی ماہ جنوری ۱۹۲۹ء سے اشاعت پذیر ہوا۔ جس کی سالانہ قیمت (سے) ہے۔
ورزش جسمانی | اسے ماہی رسالہ ماہ دسمبر ۱۹۲۸ء سے زیر ایڈٹری مولوی محمد صالح صاحب بہ زبان اُردو مطبع آئین مال شین پریس واقع گولی گوڑہ میں طبع ہو کر شائع ہوا جس کا سالانہ چندہ گورنمنٹ سے (سے) عوام سے (سے) طلباء سے (مصل)

سالانہ مقرر ہے۔

مجلہ عثمانیہ | طلباء کلیہ جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن کا سہ ماہی رسالہ جو بلدہ حیدرآباد سے ماہ اردی بہشت ۱۳۳۶ء میں پانچ ۱۹۲۵ء میں اشاعت پذیر ہوا۔

نشان	نام کتب و رساله	کتابان بین	مقام اشاعت	کیفیت ممنوع اجازت داخله
۱	۲	۳	۴	۵
۱۰	شمسیدون کاندیش غفر گاندھی جنگ	ہندی		جلد (۶۲) نمبر ۲۲ ص ۳۵۴ جز اول ممنوع قرار دیا گیا۔ ملاحظہ ہو (جریدہ ایضاً)
۱۱	گاندھی گورگاؤں	ہندی		شائع کنندہ جے رام ناراین درما مطبوعہ مل پرنٹنگ پریس بریلی ملاحظہ ہو ۸ جریدہ ایضاً
۱۲	کنگال بہارت	ہندی		مرتبہ بابورام شرما تاجر کتب مطبوعہ ایضاً۔ ملاحظہ ہو (جریدہ ایضاً)
۱۳	پرہیاتی بہار	ہندی		شائع کنندہ بی بی پھانٹک مطبوعہ پانڈورنگ دیو پریس سوریہ محل بمبئی (اخبار شیردکن مورخہ ۹ مارچ ۱۹۳۱ء) جلد (۳۷) نمبر ۵ ص ۶۔ ممنوع
۱۴	پرہیات دیہا جھنڈا	مرہٹی		شائع کنندہ واسد یو دنا یک داتار (ایضاً)
۱۵	پرہیات پدیادی	ہندی		شائع کنندہ پرش رام کرسون کر مطبوعہ بہارت چھاپہ خانہ کالوادوی رود بمبئی۔ ملاحظہ ہو (اخبار شیردکن ایضاً)
۱۶	سوراجیہ حاصل کرنے کا طریقہ	ہندی		مصنفہ حکم چند سہری مطبوعہ لنگا الکٹرک پریس امرت (جریدہ ۲۵۔ اردی بخت ۱۳۳۱ء جلد (۶۲) نمبر ۶۲) ص ۲۹۹) ممنوع
۱۷	سنگیت سوراجیہ پادی عرف سوراجیہ پادی			مطبوعہ بی بی پھانٹک دیہا کر پریس گرگاؤں بمبئی۔ ملاحظہ ہو (جریدہ ۷۔ فرد دی ۱۳۳۱ء جلد (۶۲) ص ۲۰۴ جز اول) ممنوع

نشان	نام کتب و رسالہ	کتابخانہ	مقام اشاعت	کیفیت ممنوع و اجازت و ملاحظہ
۱	۲	۳	۴	۵
۵	ہندی کی تیز تلوار رسالہ	ہندی	کانپور	مصنف سندھ سماج کانپور۔ ملاحظہ ہو (۱) اخبار صحیفہ ۲۱۔ محرم ۱۳۵۰ھ (ممنوع)۔
۱	اسلام کی الکٹرون	ہندی		ملاحظہ ہو (جریہ ۹ بہمن ۱۳۳۶ھ جلد ۵ نمبر ۱۰) ممنوع
۲	دختر جیون			ملاحظہ ہو (جریہ ۳۔ مورخہ ۳۰۔ ۱۳۳۵ھ جلد ۵ نمبر ۳۵۔ ممنوع)
۳	شہری سماچار مانڈ	ہندی	دہلی	ملاحظہ ہو (جریہ ۲۸۔ مورخہ ۲۸۔ ۱۳۳۹ھ جلد ۵ نمبر ۹۸۔ ممنوع)
۴	سرور عالم	اردو		مصنف حسین و شولیشور عرف صدیقی حسن صاحب۔ نیندار حسب جریہ ۱۲۔ آبان ۱۳۳۶ھ جلد (۵۹) اس کا ملاحظہ
۵	حزب ہدایت گیتا نچانی			سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا بعد بحسب جریہ ۸۔ ۱۳۳۸ھ جلد ۶ نمبر ۶ ص ۵۵ جداول۔ اشاعت کی اجازت دی گئی
۶	کال ہرجاجی حصہ اول			مطبوعہ بھائیک دیہاری پریس گرگاوڈ بکلی۔ ملاحظہ ہو (جریہ ۱۳۳۶ھ جلد ۶۲ ص ۲۰۴ جداول۔ ممنوع)
۷	مس دل دی نظام	انگریزی		ملاحظہ ہو (جریہ ۹۔ بہمن ۱۳۳۶ھ جلد ۵ نمبر ۱۰۔ ممنوع)
۸	راشٹری جھنڈا	مرہٹی		مطبوعہ سری پانڈورنگ بلونت پریس بکلی (جریہ ۱۳۳۶ھ جلد ۶۲ ص ۲۰۴ جداول۔ ممنوع)
۹	گاندھی جی کا فوجی اعان (انندی کی دیوی اور سولی کا پیام)			مصنف منوہر چند کبائی ضلع گواڈاؤن۔ ملاحظہ ہو جریہ ایضاً ممنوع
۱۰	گاندھی کا سودھن چکر	ہندی		مصنف منوہر چند کبائی ضلع گواڈاؤن۔ ملاحظہ ہو (جریہ ۱۳۳۶ھ جلد ۶۲ ص ۲۰۴ جداول۔ ممنوع)

نشان	نام کتب و رسائل	کتاب بن بن	مقام اشاعت	کیفیت ممنوع و اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴	۵
۲۷	رسالہ اشتریا پر بہات پیدا دی پر بہات پیری جی گانی حصہ چہارم ویر بہات پیری حصہ اول			مطبوعہ شائع کردہ وی۔ پی پچانک پانڈورنگ بمبئی پریس بمبئی (ملاحظہ ہو) جریدہ مورخہ ۴۔ دے ۱۳۳۱ فہ جلد ۶۳ نمبر ۵۔ ممنوع
۲۸	ماہوار اردو رسالہ "نگار"	اردو		حیدر آباد میں اس کا داخلہ ممنوع قرار دیا گیا (اخبار مشیر کن جلد نمبر ۴۷۔ ۵۔ نومبر ۱۹۳۲ نمبر ۱۵)۔
۱	اخبارات ستارہ بہارت	بنگالی	حورا	۱۵۔ فروردی ۱۳۱۹ فہ حسب تختہ اخبار ممنوع نظامت بدو لیس
۲	ہندو	انگریزی	مدراں	حسب جریدہ مورخہ ۲۵۔ آبان ۱۳۳۲ فہ جلد ۵۴ نمبر ۴ جز اول صفحہ ۴۶۵ داخلہ کی مخالفت ہوئی۔ تھی بعدہ جریدہ مورخہ ۲۰۔ آبان ۱۳۳۱ فہ جلد ۵۸ نمبر ۴ جز اول صفحہ ۴۴۔ سے داخلہ کی اجازت دی گئی۔
۳	گرو گنیشال	اردو	لاہور	حسب جریدہ مورخہ ۳۔ تیر ۱۳۳۱ فہ جلد ۵۸ نمبر ۲۶ جز اول صفحہ ۲۶۹ ممنوع قرار دیا گیا۔
۴	نظام و سبک	مرہٹی	حیدر آباد	۲۱۔ شہر یو ۱۳۳۱ فہ کو چہ ماہ کیلئے بند کرنے کا حکم ہوا بعد ختم مدت سابق بدتور جاری ہوا۔
۵	سورنٹ آف انڈیا	انگریزی	پونہ	حسب جریدہ مطبوعہ ۱۲۔ مہر ۱۳۳۲ فہ جلد ۵۵ نمبر ۴ جز اول صفحہ ۳۵۸ میں داخلہ کی مخالفت ہوئی تھی بعد حسب جریدہ ۴۔ آبان ۱۳۳۸ فہ جلد ۶۰ نمبر ۴ جز اول

شمارہ	نام کتب و رسائل	زبان میں	مقام اشاعت	کیفیت ممنوع و اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴	۵
۱۸	دشنامد گرتھ سنگو جلد اول			مصنفہ سرسوامی درشنامد سرتی مطبوعہ منظور عام الکٹرک پریس لاہور (انجاری صفحہ ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ) ممنوع
۱۹	لوہیا بیان مکتا ولی گوانتھنشی جارتھیا گوانتھنشی کی تندی کی	مرہٹی		مصنفہ شنگو ہونڈو شیر ساگر برہمہ چاریہ آشرم مور ضلع ستارہ مطبوعہ کشو گنیش پرنٹنگ پریس بمبئی (۳) ممنوع
۲۰	مسلمان ہندو کی پیمانی			مصنفہ پنڈت گنگا پرشاد اوپا دیہاے ایم۔ اے شائع کردہ آریہ سماج چوک آلہ آباد۔ ایضاً
۲۱	زنگیلارشی	ہندی		مصنفہ مادہوا چاری شاستری مطبوعہ برہمہ پریس اثادہ یو۔ پی۔ ایضاً
۲۲	سوراجیہ جہانتر	مرہٹی		مطبوعہ شائع کردہ پی۔ وی۔ پھانک ہاتھامایہ پھنی بمبئی (۱۳۳۱) ایضاً
۲۳	لاٹھی راج گکر پری	مرہٹی		مطبوعہ و شائع کردہ پانڈو رنگ دیویہ پریس بمبئی۔ ایضاً
۲۴	راشٹریہ ڈنکا اہلوٹھی	ہندی		(انجاری صفحہ ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ) ممنوع
۲۵	مادیب المجانین	اُردو		مصنفہ احمد سلطان گورگانی ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۶۔ ۱۳۳۱) ایضاً
۲۶	رسالہ دی ہندوستان			جلد (۶۳) نمبر (۱) ص (۳) جزو اول (ممنوع)
	سولسٹ دی بیلکن			جو کوٹار رنگہ صدر انجمن کی جانب سے فرضی پریس موسومہ
	ایوسی ٹین مینی فٹو			ری بیلکن پریس اری داں میں شائع ہوا ہے ملاحظہ ہو
				جریدہ مورخہ ۴۔ ۱۳۳۱ ص (۶۳) نمبر (۵) ممنوع

نشان	نام کتب و رسالہ	کتابان میں	عت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱۲	گیان پرکاش	مرہٹی	پونہ	حسب جریدہ مطبوعہ ۲۰ بیس ۱۳۳۳ء جلد ۵۶ نمبر ۲۹ داخلہ کی مانعیت کی گئی بعد اُس کے داخلہ کی اجازت دی گئی اخبار شیردکن ۲۵- نومبر ۱۹۳۳ء جلد (۳۶) نمبر (۲۱۰)
۱۳	اخبار ناگریک ہفتہ وار	مرہٹی	حیدرآباد	زیر ایڈٹری داسد پور او فرزند کشن راو ضانا مالک اخبار منبر دکن شائع ہوتا تھا اسکے کو تو الی بلہ ہ نے حکم کرکے بند کر دیا گیا۔ (اخبار صحیفہ ۲۶- ربیع الاول ۱۳۵۵ء)
۱۴	اخبار ابھودے	ہندی	الہ آباد	بہ منظوری خردی مالک محروسہ سرکار عالی میں منع قرار دیا گیا (اخبار صحیفہ ۲۶- ربیع الثانی ۱۳۵۵ء)
۱۵	رسالہ نگار	اردو	حیدرآباد	ذریعہ فتنہ تعلیمات سرکار عالی نشان ۱۹۸ مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۱ء منع قرار دیا گیا (اخبار ہیردکن ۱۹- ڈسمبر ۱۹۳۱ء)
دیگر				
۱	زنگلی پہلوانی ڈرامہ	ہندی		شائع کنندہ - پی۔ وی۔ پچائیک مطبوعہ سری پانڈو رنگت پریس سورہ محل پٹی (اخبار شیردکن مطبوعہ ۹- مارچ ۱۹۳۱ء جلد ۴۴ نمبر ۵ صفحہ ۶) منع قرار دیا گیا۔
۲	گاندھی نوٹ			حسب الحکم عالیجناب بہاراجہ صدر اعظم بہادر باب حکومت بہ منظوری خردی گاندھی نوٹ کا داخلہ ملک سرکار عالی میں منع قرار دیا گیا (اخبار صحیفہ ۲۱- محرم ۱۳۵۵ء)
	تصادیقات (۱) سری کشن شلاد (۲)			جن کو بہ ضمن فسادات شولا پور پچائیک کی سران میں دی گئی ہیں انکی تصاویر کا داخلہ بہ منظوری خردی مالک محروسہ سرکار عالی میں

شمارہ	نام کتب و رسالہ	کتاب خانہ	محلہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۶	اخبار طاپ	اُردو	لاہور	صفحہ ۵۱۹ داخلہ کی اجازت دی گئی۔ حسب جریدہ مورخہ ۱۶۔ فروردی ۱۳۳۳ء جلد (۵۵) نمبر ۲۲ جزاول میں داخلہ کی مانگت کی گئی تھی بعد حسب جریدہ ۴۔ آبان ۱۳۳۸ء جلد (۶۰) نمبر (۴۵) صفحہ ۵۱۹ جزاول داخلہ کی اجازت دی گئی۔
۷	سوراجیہ	انگریزی	مدراں	صفحہ ۱۲ حسب جریدہ مورخہ ۲۰۔ بہمن ۱۳۳۳ء جلد (۵۵) جزاول صفحہ ۸۷ میں داخلہ کی مانگت کی گئی تھی بعد حسب جریدہ مورخہ ۳۔ آبان ۱۳۳۸ء جلد (۶۰) نمبر (۴۵) صفحہ ۵۱۹ داخلہ کی اجازت دی گئی۔
۸	مرہٹہ	انگریزی	بلونہ	حسب جریدہ ۳۰۔ فروردی ۱۳۳۳ء جلد ۵۵ نمبر ۲۲ جزاول صفحہ ۱۷۲ میں داخلہ کی مانگت کی گئی تھی۔ بعد حسب جریدہ ۴۔ آبان ۱۳۳۸ء جلد (۶۰) نمبر ۴۵ صفحہ ۵۱۹ جزاول داخلہ کی اجازت دی گئی۔
۹	سلسلہ انشیا	انگریزی	احمد آباد	حسب جریدہ مورخہ یکم آذر ۱۳۳۲ء جلد (۶۲) نمبر ۱۔ صفحہ ۶ میں داخلہ کی مانگت کی گئی۔
۱۰	رعیت	اُردو	حیدر آباد	بذریعہ مراسلہ صدر محکمہ کو توالی بلدیہ نشان ۱۹۵ مورخہ ۸۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ء اخبار مذکور کی اشاعت موقوف کر دی گئی۔
۱۱	نیو ایر	انگریزی	..	ایضاً ایضاً

تحت کتب شائع شد: بجا ظافر ملک سرکار عالی میں ابتدا سے ۱۳۳۹ تا ۱۳۴۱
(سلاہ کیے ملاحظہ ہو) بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۱۲۳۹)

کتاب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴							

شمارہ	نام کتب در رسالہ	کتابخانہ	مقام اشاعت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
	۱۔ یادیں علم (۲) ۲۔ آفرین حیس (۲) ۳۔ جنگاۃ تندے ۴۔ روش، آرا سیوا جی "سلنگی" ۵۔ ڈرامہ۔ کتب ۶۔ مومرہ در جہانگاہ سنگ ۷۔ کتاب کماں مومرہ ۸۔ مکتبہ خورشید عرف ۹۔ کتب مایہ۔			منہج قرار دیا گیا۔ اندرون حدود سرکار عالی منہج قرار دیا گیا (اخبار تیرہ و کن مؤرخہ ۱۹۔ رزیع الاول ۱۳۵۵) ۱۳۳۱ ف منہجہ سی۔ یس۔ دیو حرب حریدہ مورخہ ۳۰۔ دس ۱۳۳۱ جلد ۶۲۔ ممبر ۵۔ مالک محمد سرکار عالی منہج قرار دیا گیا مطبوعہ رحمتان، یس۔ واقعہ شہر گنج رریڈنسی مارا حیدر آباد ۳۰۔ حریدہ مورخہ ۳۰۔ دس ۱۳۳۱ جلد ۶۳۔ ممبر ۵۔ مالک محمد سرکار عالی منہج قرار دیا گیا۔

فہرست کتب ہائے تاریخ دکن

نشان	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	تألیف یا تالیف	تلی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	آثار محشر	بنجم	.	.	فارسی	.
۲	احکام عالم گیری	منشی عنایت اللہ الناطب	.	.	"	.
۳	اداب عالم گیری	شیخ محمد صادق	.	.	"	.
۴	ارخان آصفی	مولوی عبدالغنی صاحب	.	مطبوعہ	اُردو	.
۵	آصف جاہ ثانی	میر محمود علی صاحب ایم۔ آ	.	.	.	.
۶	اقبال نامہ جہانگیری	مرزا محمد الناطب مہتمم خاں	.	.	فارسی	.
۷	اقتباس الانوار	مولوی عبدالرحمن چشتی بن محمد علی	.	.	"	.
۸	امراء ہند	محمد سید احمد صاحب	۱۹۱۰ء	مطبوعہ	اُردو	.
۹	انشاد ہوش خان جرات	.	.	.	.	.
۱۰	اورنگ زیب عالمگیر پر نظر	مولانا شبلی	۱۳۳۲ء	مطبوعہ	اُردو	.
۱۱	اورنگ نامہ	عادل خاں راندی	.	.	فارسی	.
۱۱	آثار آصفیہ	سید منظر علی صاحب شہر	۱۳۳۹ء	تلی	اُردو	.
۱۱	انوار آصفیہ	"	"	"	"	.
۱۲	بیان واقع	خواجہ عبدالکریم	.	.	"	.
۱۳	ساج الاقبال	نواب شاہ جہان بیگم الیہ بیویال	.	.	"	.
۱۴	تاریخ گوہر شاہوار	منشی محمد فیض اللہ چشتی و قطری	.	.	تلی	.
۱۵	تاریخ مظفری	محمد علی انصاری	.	.	"	.

فہرست تالیف و کتب

(مسئلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آمفیہ جلد پنجم صفحہ ۲۴۰)

مملکتیں دکن کے متعلق جو تاریخی کتب دیکھا تو مختلف زبانوں میں مفصل اور
جمیدہ طور پر لکھی گئی ہیں ان کا جس طرح یہ چلتا گیا ان کو بستان اصفیہ کے پانچ حصوں
درج کیا گیا ہے بلحاظ زبان، حصہ ان کا ایک صد تختہ درج ذیل ہے۔

جن جن حصوں میں تاریخوں کی فہرست دی گئی ہے اُس میں تاریخوں کے مولف و مصنف کے نام و سند تالیف و تصنیف و مطبوعہ یا قلمی کی بھی صراحت کی گئی ہے۔ امید ہے کہ آئندہ جملہ ان سے مصنفین و مولفین کو انکی تالیف و تصنیف میں کافی مدد ملے گی۔

شماره	نام کتاب و حصه	عربی	فارسی	اردو	مرہٹی	سنٹالی	انگریزی	ہندی	پنجابی	گجراتی	مراٹھی
۱	بستان آصفیہ	۳	۳	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	حصہ دوم	۱	۹۹	۶۵	۱	۰	۳۰	۱	۳	۲۱۰	
۲	بستان آصفیہ حصہ سوم	۳	۵۳	۳۳	۰	۱	۱	۰	۸	۱۰۱	
۳	” ” چارم	۰	۱	۷	۰	۰	۱	۰	۰	۹	
۴	” ” پنجم	۱	۳۵	۱۲	۱	۰	۹	۰	۲	۶۰	
۵	” ” ششم	۲	۶۹	۳۳	۲	۱	۲۲	۰	۰	۱۳۷	
	میران	۸	۲۱۸	۱۵۰	۳	۲	۷۳	۱	۱۱	۵۱۷	

نشان	نام کتاب	نام مصنف و مؤلف	تصنیف یا تألیف	قلمی یا مطبوعه	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۲	تاریخ امرا		۱۱۸۳	قلمی	فارسی	
۳۳	تاریخ دکن	سید ناشی صاحب	۱۳۳۱	.	.	
۳۴	تاریخ فتوحات آصفی (شاه نامه دکن)	میر محمد حسن متخلص بایجاد متوفی ۱۱۳۳	.	قلمی	فارسی	۱۱۳۳ مین مؤلف کا اشغال ۱۷۰۱
۳۵	تاریخ قطب شاهی حیدرآباد و قاضی المتخلص نشی ساکن بیدر		۱۳۰۶	مطبوعه	ر	
۳۶	تاریخ ریاست حیدرآباد و کمرودی محمد نجم الغنی خاندان ساکن ریاست ام پور		۱۹۳۰	ر	اردو	
۳۷	تواریخ درخنده	محمد قادر خان منشی بیدر	۱۳۰۳	قلمی	فارسی	
۳۸	ترجمه تاریخ بندوان	الفصلی صاحب	.	.	اردو	
۳۹	تقدیمه	محمد اکبر جهان شگفته	.	.	ر	
۴۰	تذکره رزوروشن	مولوی مظفر حسین صاحب	.	مطبوعه	فارسی	
۴۱	تذکره هفت اقلیم	امین احمد رازی	۱۰۲۸	.	ر	
۴۲	تذکره السلاطین و خاندان	محمد ادهی کلور خان	.	.	ر	
۴۳	تذکره آصفیه	میر احمد علی حیدر آباد دکن	۱۳۱۰	مطبوعه	ر	
۴۴	تذکره پند	شمس العلما سید علی بلگرامی	.	.	اردو	
۴۵	تسبیح الانبیا فی آثار آل مدان	رائے بنوعلی نسفی	.	.	فارسی	
۴۶	تنبيه العیسان	مرزا حسین خاں	.	.	"	

تاریخ	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	تصنیف یا تالیف	قلی یا مطبوعه	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۶	تاریخ تیموریه	.	.	.	فارسی	.
۱۷	تاریخ فرخ میر موسوم	.	.	.	.	.
	بر اقبال نامه					
۱۸	تاریخ فتح آصفیه	یوسف محمد خاں	.	.	فارسی	.
۱۹	تاریخ فرخ آباد	مولوی دلی الله	.	.	.	.
۲۰	تاریخ التواریخ	مولوی نصرت دہلوی	.	.	اردو	.
۲۱	تاریخ ہندوستان	مولوی ذکا، اللہ	.	.	"	.
۲۲	تاریخ مالوہ	سید کریم علی	.	.	"	.
۲۳	تاریخ پالن پور	سید نصاب میاں میر منشی	.	.	"	.
	ریاضت پالن پور					
۲۴	تاریخ دکن قلی نادر		۱۲۳۷ھ	قلی	فارسی	
۲۵	تاریخ جنگ تلہ گوکنڈہ	قادر خان	۱۲۵۶ھ	"	"	
۲۶	تاریخ دکن فارسی معہ	محمد عبدالرحمن بن حاجی محمد	۱۳۰۳ھ	مطبوعہ	اردو	
	آئین اودہ -	ادریس -				
۲۷	تاریخ عہد آصف الدولہ		۱۲۳۰ھ	قلی	فارسی	
۲۸	تاریخ دکن مختار الملک	کرمانی میدر آبادی	۱۲۹۳ھ	مطبوعہ	"	
۲۹	تاریخ محبت نلدہ دکن		۱۶۰۶ء	"	اردو	
۳۰	تاریخ دکن بیلا حصہ	محمد نصر الدین	.	.	.	.
۳۱	تاریخ غازی خان		۱۲۸۲ھ	قلی	فارسی	

شماره	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	تصنیف یا ایف	قلمی یا مطبوعه	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۲	ده ساله کامل معروف به عالم گیر نامه	مثنوی محمد کاظم	.	.	فارسی	.
۶۳	ده مجلس منظوم	محکم	.	قلمی	"	.
۶۴	دیوان آصف جاده	نعمت خاں عالی	.	مطبوعه	"	.
۶۵	ذاتی سر نبی العظمی	نواب آفرید الدوله	۱۳۵۴	.	اُردو	.
۶۶	دلی دربار تاریخ ریاست نظام -	دیباچہ چندریکا منڈلی	۱۹۱۲	مطبوعه	تلنگانی	این میرزا صالح جوادی
۶۷	راحت افزا	مرزا علی بن محمد صادق حسینی	.	.	فارسی	.
۶۸	رقعات میر عالم	سراج الدین المالب	.	قلمی	"	.
۶۹	رقعات عالمگیری موسوم به کلمات مولوی عبدالقادر	.	.	.	"	.
۷۰	رقعات عالمگیری موسوم به موزان اشارہ عالمگیری	شده من مخلص برام	.	.	"	.
۷۱	رقعات عالمگیری موسوم بر قایم کرام -	سید اشرف خان میر محمد حسینی	.	.	"	.
۷۲	روزنامه	مولوی عبدالقادر	.	.	"	.
۷۳	ریاض الامرا -	رحمن علی	.	.	اُردو	.
۷۴	سرگذشت ملوک و سلاطین	ترجمہ عماد السلطنت	۱۸۹۷	.	فارسی	.
۷۵	سیر المحققین	.	.	.	"	.

شمارہ	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	تصنیف یا تالیف	محل یا مطبعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۷	جارج نامہ منظم	فروز بن کاؤس جی زردشی	۱۲۳۲ھ	.	فارسی	
۴۸	جام جہاں نما	مولوی قدرت اللہ شوق	.	.	"	
۴۹	جریدہ عبرت	سید حیدر حسین متخلص سہیل	.	.	"	
۵۰	جہان کشای نادری	مرزا مہدی خاں نقاب	.	.	"	
۵۱	حدیقۃ العالم	میر ابوالقاسم خاں طرب	.	قلی	"	
		بیر عالم				
۵۲	حدیقۃ الاقام	مرتضیٰ حسین خاں طرب	.	.	"	
		الیا عثمانی				
۵۳	حملات حیدری	شیخ احمد علی گویا لوی	.	.	"	
۵۴	حمید خانی	منشی حمید خاں	.	.	"	
۵۵	حیدر آبادی سستان	راگھویندر بھیم راؤ شرما	۱۹۲۸ء	.	مرہٹی	
۵۵	حدیقۃ آصفیہ	میر منظر علی صاحب شہر	۱۳۳۹ھ	قلی	اُردو	
۵۶	خطوط خیمت جنگ	سراج الدین مؤلف میر عالم	.	.	فارسی	
۵۷	دائرۃ المعارف	معالم بطرس ستانی	.	.	عربی	
۵۸	دربار دہلی سونو محمدی	محمد علی	۱۹۰۶ء	مطبوعہ	اُردو	
۵۹	درہ اجراب دکن		۱۲۸۷ھ	.	فارسی	
۶۰	درہ نادریہ	مرزا مہدی خاں نقاب	.	.	فارسی	
۶۱	دولت آصفیہ اور حکومت	ابوالاعلیٰ مودوری	۱۹۲۵ء	.	اُردو	
	برطانیہ					

نشان	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	تصنیف یا تالیف	طبعی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۱	مکالمات نامہ	دیوان کریم رام	.	.	فارسی	.
۹۲	گلدستہ تنوچ	کشوری لعل کایستہ ساکن الہ آباد	.	.	اردو	.
۹۳	گیان پرکاش	رام چرن داس عرف مٹھولال ساکن تنوچ	.	.	فارسی	.
۹۴	منشات میررضی	.	.	قلبی	"	.
۹۵	مرآت احمدی	مرزا محمد سلیمان	.	.	"	.
۹۶	مرآت جہاں نما	شیخ محمد بقا	.	.	"	.
۹۷	مرآت آفتاب نما	عبدالحمن خان الخاطب شاہ نواز خان	.	.	"	.
۹۸	مرآت واردات	محمد شفیع	.	.	"	.
۹۹	مرآت العالم	بنختا درخان عالمگیری	۱۰۷۸	.	"	.
۱۰۰	منتخب اللغات	محمد ہاشم خان خانی	.	.	"	.
۱۰۱	مساکن مغربی	رائے منو لال فلسفی	.	.	"	.
۱۰۲	محمود الملک	محمد رضا بن ابوالقاسم طبا طباء	.	.	"	.
۱۰۳	منظر الکرام	مولوی سید منظر علی شاہ	۱۳۲۵	مطبوعہ	اردو	.
۱۰۴	مکاتیب نواب محمد الملک نواب قادر الملک	مولوی محمد امین صاحب	.	"	"	.

نشان	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۶	میر بیدر	.	.	.	.	.
۷۷	سلطان حکایات	لاجی ولد ستیل پشاد	.	.	فارسی	.
۷۸	سلطان ٹیپو عرف شیریں	غلام قادر فصیح	۶۱۹۰۸	مطبوعہ	اردو	.
۷۹	سلطان فتح الدین کے	احمد حسینی الہ آباد	۶۱۸۹۷	"	"	.
	کارنامہ -					
۸۰	سلطنت عثمانیہ	محمد افشا اللہ زمیندار	۶۱۸۹۶	"	"	.
۸۱	سوانح انصری	نواب افسر الملک	۱۳۱۹	"	"	.
۸۲	سوانح نواب الملک	.	.	.	.	.
۸۳	سوانح دکن	نورت خاں عالی	۳۰	قلمی	فارسی	.
۸۴	سوانح عمری محبوب شاہ	سید امجد علی صاحب	.	مطبوعہ	اردو	.
۸۵	سوانح عمری داغ	محمد شار علی	۶۱۹۰۵	"	"	.
۸۶	ضیافت نامہ ہالیوینی	.	.	.	فارسی	.
۸۷	عماد السعادت	سید غلام علی حقوی	.	.	"	.
۸۸	ہند نامجات فی مابین مگورنٹ آف انڈیا والیاں		۶۱۸۶۹	مطبوعہ	اردو	.
	ریاست جلد پنجم -					
۸۹	کشف القنون	حاجی خلیفہ مصطفیٰ بن عبد اللہ	.	.	عربی	مصنف کا ۱۰۶۵ء میں انتقال ہوا۔
۹۰	کریم نامہ	ابو الحسن خاں کرمان شاہی	.	.	فارسی	.

Authorities and Documents.



- (1) A collection of Treaties, Engagements and Sunnuds relating to India and neighbourin_ (Foreign Office Press, Calcutta, 1876)
- (2) A Review of the Origin, Progress and Result of the Late Decisive War in Mysore, by Col Wood (London 1800)
- (3) Wellesley's Despatches Edited by Owen, M. D. C C C L XXXVII) (Clarendon Press, Oxford
- (4) Annual and Gazetteer (Times of India Press, Bombay, 1884)
- (5) Imperial Gazetteer of India (Hyderabad State) Government Printing House, Calcutta 1909)

HISTORIES

- (6) Rise and Progress of the British Power in India, by Peter Auber Vol II Allen & Co, London 1837
- (7) A History of the Maratha People by Kincaid and Parnis 3 Vols Oxford University Press, 1918
- (8) History of Jehangir by Prof Beni Prasad, Oxford University Press, 1922
- (9) A History of Nizam Ali Khan by W. Hollingbery, Harkara Press, Calcutta 1805)
- (10) Historical and Descriptive Sketch of H. H. the Nizam's Dominions by S. Hossain Begram and Wilmott, 2 Volumes, (Times of India Steam Press Bombay 1883

نشان	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	تصنیف یا ایضاً	تقریباً مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۰۵	حما قرآنہ گو گنڈہ			تقریباً	فارسی	
۱۰۶	نامہ طرائف	ترجمہ بسط علی خان	۱۲۹۴ھ	مطبوعہ	اردو	
۱۰۷	خزائن کرامات					
۱۰۸	زمان بیدری	سید حسین علی کرمانی -			فارسی	
۱۰۹	لحاح الملوک و قواد	مولانا اعجاز الدین بک				
۱۱۰	عظم و شہام تصنیف حضرت	مولوی بیاض حسن صاحب	۱۳۲۳ھ	مطبوعہ	اردو	
	تشریح الیاسی	تخلیہ سیاسیات				
۱۱۱	وقایحیات	مولوی حبیب الرحمن صاحب	۱۳۳۳ھ			
		تیسردانی -				
۱۱۲	دراچا ایتھاس	یادو مادھو کالے -	۱۹۲۴ء		مرہٹی	
		بی۔ اے۔ بی۔ بی۔				

کانفرنسین

تنیمتہ حیدرآباد ایجوکیشنل کانفرنس ملک سرکار

نشان	تاریخ آغاز کانفرنس	نام مدرسین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۲۷۔ فروری ۱۳۲۴ھ	مشر حیدری امر حیدر نواز حکیم بدای	ایم ایم محبوب ٹاؤن ہال -
		معتمد عدالت و نو توالی و امور عامہ -	

نشان	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۲	۳	۴
۲	۲۹ فروردین ۱۳۱۵ ف	مولوی حبیب الرحمن صاحب سرکاری	اورنگ آباد
۳	۳- بہمن ۱۳۲۲ ف	مولوی سید حسین صاحب بلگرامی (نواب عادل الملک)	باغ عامہ محمود آباد
۴	۲- آبان ۱۳۲۸ ف	مولوی حبیب الرحمن صاحب سرکاری (نواب صدر یار جنگ بہادر)	"
۵	۲۳- اردی بہشت ۱۳۲۹ ف	نواب سیدی یار جنگ بہادر (سیاسیات)	لاہور ضلع عثمان آباد
۶	۲۱- دسمبر ۱۳۳۰ ف	نواب سیدی یار جنگ بہادر رکن مانیکوٹ سرکاری	پریہی
۷	۱۵- بہمن ۱۳۳۵ ف	نواب مرزا یار جنگ بہادر میر عبدالحق علیہ	باغ عامہ دہلی آباد
۸	۱۹- آذر ۱۳۳۶ ف	نواب القدر جنگ بہادر رکن کرچی کوٹ	"
۹	۹- اسفند ۱۳۳۸ ف	نواب صدر یار جنگ بہادر	"
۱۰	۷- تیر ۱۳۳۹ ف	مولوی محمد عبد الرحمن خاں صاحب کلیمہ جامعہ غنائیہ	"

تختہ پیر ایسوسی ایشن کانفرنس حیدر آباد

نشان	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۱۹- امرداد ۱۳۳۹ ف	نواب حیدر یار جنگ بہادر الہام فیاض	گورنمنٹ ٹی کالج حیدر آباد
۲	۸- اسفند ۱۳۳۶ ف	نواب سیدی یار جنگ بہادر ایم۔ اے صدر الہام سیاسیات	"
۳	۲۹- امرداد ۱۳۳۸ ف	خان بہادر مولوی فضل محمد خان علم تعلیمات علاقہ سرکاری	"

عزیز ہندوستان آئندہ حصہ ہندوستان سے ملے گا (۱۹۴۰ء)
 :ہوئے تارک ملک سے تارک

HISTORIES—(contd.)

- (11) The Nizam His History and Relations with the British Government by H. G. Briggs Piccadilly London 1961 2 Vols
- (12) Nizam's
- (13) "Internal Hyderabad" 1st Vol by K. Krishnaswamy Mudira 1961
- (14) "Central Asia and Treaties" by C. L. Anderson
- (15) The Arabian History of India by Robert Swell
- (16) The Indian C. by W. S. Seton Carr
- (17) Deccan, Mysore and Correspondence of W. S. Seton Carr
- (18) Mysore and Correspondence of W. S. Seton Carr
- (19) History of India by J. S. Mill
- (20) History of India by H. S. Murray
- (21) History of India by W. J. Wilson.
- (22) My India The History of New South Wales by M. K.

199
 2
 2

نشان	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام اجتماع کانفرنس
۲	۲۹ فروری ۱۳۳۱ء	مشرقی رام کرشن راؤ صاحب بی۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ ویل۔ مائی کورٹ۔	دیورکنڈہ ضلع تلنگانہ
تختہ ہندو شیل کانفرنس منعقدہ ملک سرکار عالی (ساماجیک پریشد)			
نشان	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	نام مقام منعقد کمیٹی
۱	۱۳۔ اپریل ۱۹۱۸ء	سری سمت ندی جہانج	موضع کو انہ تعلقہ مدکوٹ ضلع ناڈیڑ۔
۲	۱۷۔ اپریل ۱۹۱۹ء	شریمان پنڈت کیشو راؤ صاحب وکیل سابق رکن ہائیکورٹ۔	مقام تعلقہ مدکوٹ ضلع ناڈیڑ۔
۳	۲۰۔ جون ۱۹۲۳ء	شریمان پنڈت ماسن نایک صاحب جاگیردار۔	پنڈت بلونت راؤ صاحب وکیل پہڑ کر۔
۴	۱۱۔ نومبر ۱۹۲۱ء	شریمان پردیسر ڈی۔ کے۔ کدے ۵۔ ا۔ ۷۔	پنڈت کیشو راؤ صاحب وکیل بلدہ حیدر آباد۔
۵	۲۲۔ اپریل ۱۹۲۳ء	شریمان ایم۔ مارچ کریم۔ بیارٹراٹ لا۔	پنڈت گپال راؤ صاحب وکیل بورگاؤ ان کر۔
۶	۱۲۔ جون ۱۹۲۴ء	سری مہدی سلوٹہ دیوی صاحبہ	بلدہ حیدر آباد گولیکوٹ پنڈت رام چندر نایک صاحب دیویک دسہنی ٹیٹھار بیارٹراٹ لا۔

نشان	تاریخ آغاز کانفرنس	نام مد نشین	مقام اختتام کانفرنس
۴	۲۸-۱۰-۱۳۳۸ امرواڈ	نواب اکبر یار جنگ بہا متدد اللہ کوٹوالی	گورنمنٹ سٹی کالج
۵	۲۶-۱۰-۱۳۳۸ امرواڈ	نواب مرزا یار جنگ بہادر میر علی عبداللہ	”

تنختہ کانفرنس د کلاں ملک سرکار عالی

نشان	تاریخ آغاز کانفرنس	نام مد نشین	مقام اختتام کانفرنس
۱	۲۵-۱۰-۱۳۳۸ امرواڈ	مولوی خاں فطاحہ علی قنادین ہائی کورٹ اورنگ آباد۔	دیویک در دہنی ٹھیکہ گولی گورہ حیدر آباد
۲	۲۶-۱۰-۱۳۳۸ امرواڈ	نواب اصغر یار جنگ بہا بیا رطریٹ لا حال رکن ہائیکورٹ سرکار عالی۔	بمکان مولوی ابراہیم علی صاحب کوٹہ حیدر آباد۔
۳	۲-۱۱-۱۳۳۸ آڈر	پنڈت کیشور اوجی دیل سابق مکن ہائیکورٹ	ہلالہ کوٹہ ٹھیکہ کئی قانونی خلد بمکان مولوی ابراہیم علی صاحب۔

اندہرا کانفرنس

نشان	تاریخ آغاز کانفرنس	نام مد نشین	مقام اختتام کانفرنس
۱	۳۰-۱۰-۱۳۳۹ اردی بہشت	مشرقی باب یڈی بی۔ بی۔ یل دیل ہائیکورٹ	جوگی پیٹھ ضلع میدک

نشان	تاریخ اختتام کانفرنس	نام پریڈنٹ کانفرنس	مقام اختتام کانفرنس
۲	۵ ستمبر ۱۹۳۰ء	ڈاکٹر رام پرشاد صاحب پانڈی (دی۔ یس۔ سی لندن)	بمقام دیوبند، دہلی مفتی گولی گورہ خاں

تختہ ملکی کا نفرس ادا دیا بھی ملک سرکار کے

شماره	تاریخ اختتام کانفرنس	نام پریذیڈنٹ کانفرنس	مقام اختتام کانفرنس
۱	۱۶-۲۰ اگست ۱۳۳۷ھ	خواجہ سرحد رنوازینگ بہادر صدر الہام فیاض سرکار عالی	محبوب نادر مال باغ عامہ۔

تختہ مہاراشٹر کا نفرس حیدرآباد

نشان	تاریخ اتحاد کانفرنس	نام پریڈنٹ کانفرنس	مقام اتحاد کانفرنس
۱	یکم اپریل ۱۹۲۵ء	راجہ پرتاپ گیلرجی	ایسی سلسلہ میں سری جگہ گرد و دید تینکربھارتی سوامی گرد ویر پٹھ ڈاکٹر کورت کوئی ٹکے بہت سے کچھ ہوئے۔

۲۶۔ ماہ نومبر ۱۹۲۶ء کو آل انڈیا سری ویشنو کانفرنس کا سالانہ اجلاس دوم

تختہ نظام ایورویدک دیونانی طبی کانفرنس بلدہ حیدر آباد

نشان	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام اختتام کانفرنس
۱	۹ جنوری ۱۹۱۹ء	نواب اکبر یار بنگ بہادر	کوشی نواب خان الملک درشناٹھیش
۲	۳ ماہ سے ۱۹۲۰ء	شرمان پنڈت کشو اد صاحب دکیلا ڈاکوٹ	” ”
۳	۲۳ ماہ اپریل ۱۹۲۱ء	شرمان پنڈت کاشی ناتھ راؤ صاحب وید	” ”
		م۔ ا۔ س۔ بی۔ بی۔ بی۔ بی۔	
۴	۴ مارچ ۱۹۲۲ء	آزاد بل سراسہ علی خان صاحب	پریم ٹھیکر بمقام رزیڈنسی بلدہ
۵	۲۶ جولائی ۱۹۲۳ء	مہاراجہ ہرمانس سری رامادراؤ دی ریاست کوچین	” ”
۶	۲۰ اگست ۱۹۲۶ء	نواب ذوالقدر جنگ بہادر سابق سندھ فوج سرکار عالی	” ”
۷	۲۵ ستمبر ۱۹۳۱ء	مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم	” ”

تختہ رعایاے حیدر آباد کی تعلیمی کانفرنس

نشان	تاریخ اختتام کانفرنس	نام پریذیڈنٹ کانفرنس	مقام اختتام کانفرنس
۱	۲۵ اکتوبر ۱۹۲۸ء	پنڈت ہردی ناتھ صاحب ککڑوڑہ	بمقام ویدک در دھنی ٹھیکر گولی حیدر آباد

صدر راجہ دھونڈی راج بہادر اور جنرل کیریڈی راؤ صاحب آر۔یل جوشی تھے
وسط ہند۔ بڑودہ۔ گوالیار۔ اندور۔ بمبئی۔ بیل گاؤن۔ اور کلکتہ سے پانسو سے
زیادہ ڈیلی گیٹ آئے تھے مٹرین۔ سی کیلکر۔ لارڈ ہمشپ بمبئی۔ سردار کیے
گوالیار۔ مٹر ہمنٹ راؤ گائیگواٹر۔ برادر گائیگواٹر بڑودہ شرکت فرمائے
اور حیدر آباد کے معزز اہل ہنود بھی شرکت فرمائے بوقت اجلاس حاضرین کی
کثیر تعداد تھی بہت سے رزلوشن پاس ہوئے۔ جس کے تفصیلی واقعات
مقامی اخبارات میں شائع ہوئے ہیں۔

۱۔ سیاسی کانفرنس ملک حیدر آباد دکن کا پہلا اجلاس بتاریخ ۲۷۔ ماہ گھٹ
۱۹۳۱ء روز پنجشنبہ بمقام اکولہ زیر صدارت پنڈت اریس نایک ایم۔ اے
بیار سٹرایٹ لا منعقد ہوا۔ سیاسی مطالبات کو خطبہ صدارت کے ذریعہ مطالبہ
کیا گیا۔ اور آخرین اپنے آقائے ولی نعمت سے استدعا کی گئی کہ فوراً موجودہ
زمانہ کے طریقہ پر بجلیٹو کونسل کے قیام کے متعلق تدابیر اختیار کرنے فرمان
واجب الاذعان شرف نفاذ بخشا جائے۔ تاکہ ایک نیا بتانہ حکومت کی بنیاد
قائم ہو جائے۔ جو ان کے عزیز رعایا کی خوش حالی کا باعث ہوگی۔

مختلف واقعات

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۰ و نیز ص ۲۱)

۱۔ اوائل ماہ آذر ۱۳۳۶ھ میں مٹر دلال اسپیشل پرنسٹننگ انجینیر جایت سنگھ
اپنا کام ختم کر کے خدمت سے سبکدوشی حاصل کی۔

۲۔ ۱۷۔ مئی ۱۹۲۶ء دس گیارہ بجے کے درمیان دو موٹرین نہایت تیزی سے
سکندر آباد سے بلدہ آرہی تھیں دو رہرو ان کی چھیٹ میں آگئے ایک

بمقام جید آباد رزیدنسی بازار زیر صدارت سری سوامی انند چاری مہاراج
بمقام منعقد ہوا۔

۱۰۔ جون ۱۹۲۶ء سے وید سرہہ لٹریچر مہاراشٹر کانفرنس کا پہلا اجلاس
زیر صدارت راؤ بہادریچتا من راؤ وید بمقام پیریم ٹھیٹر رزیدنسی بازار جید آباد
میں منعقد ہوا۔

۳۔ امرداد ۱۳۲۵ء کو کالیستھ اسوسی ایشن کا چوتھا سالانہ جلسہ زیر صدارت
نواب انظر یار جنگ بہادر ایم۔ اے۔ مشن جج صوبہ میدک حال (درکن ہائی کورٹ)
بمقام دہرم نوت اسکول منعقد ہوا۔

۱۲۔ اپریل ۱۹۱۳ء سے جین فرقہ کی کانفرنس کا اجلاس سکندر آباد کر بلا کے
میدان میں منعقد ہونا شروع ہوا تین روز تک اس کے اجلاس ہوتے رہے۔
۲۹۔ بتاریخ ۲۹۔ فروردی ۱۳۳۳ء اندھیر کانفرنس کا دوسرا سالانہ جلسہ زیر صدارت
مسٹر رام کرشن راؤ صاحب بی۔ اے۔ یل یل بی بمقام ویور کنڈہ ضلع نلگنڈہ
منعقد ہوا۔ دو روز تک اجلاس ہوتے رہے۔

۵۔ اپریل ۱۹۳۱ء روز یکشنبہ کو آل انڈیا کو اپریٹو انسٹی ٹیوشن کا دوسرا
اجلاس زیر صدارت سر اللو بھائی ساگدا اس بمقام ٹاؤن ہال جلسہ منعقد ہوا مہاراج
سرکشن پر شاد بہادر صدر اعظم شرکت فرما کے اور دیگر عہدہ داران معززین کی
بھی کثیر تعداد تھی۔ ختم کارروائی کے بعد مہاراجہ بہادر نے حاضرین جلسہ کو
جاء و فواکھات سے تواضع کی۔

۷۔ مئی ۱۹۲۱ء یوم پنجشنبہ مہاراشٹر سہیتہ سمیلن کا سولہواں اجلاس شام کے
ساڑھے پانچ بجے بمقام ویو یک وردھنی ٹھیٹر گولی گوڑہ زیر صدارت ڈاکٹر
سریدھر ونگیش کیتکرایم۔ اے۔ بی۔ ایچ۔ ڈی منعقد ہوا۔ استقبالیہ کمیٹی کے

کو گو سو امی راجہ میر بھانگیر جی صاحب نے اپنا ایک مکان نہایت عمدہ واقع حشتنگ
قیمتی دس ہزار بطور دان عطا فرمایا۔

۱۔ وسط ماہ محرم ۱۳۳۵ء میں راجہ دھن راج گیر نے تعمیر چلک لائبریری واقع ریڈی بوڑ
ہوس گل باغ حیدر آباد کے لئے آٹھ ہزار روپیہ عنایت فرمائے۔

۲۔ وسط ماہ فروری ۱۹۲۴ء میں مسٹر ڈبلیو شیشادری کتہ دار نے ہنومان ٹیکری کے
تیرب برہموسماج کے بلڈنگ کے تعمیر کا کام پورا کر دیا انھوں نے تعمیر کی غرض سے
جمع شدہ فنڈ کے علاوہ اپنے پاس سے پانچ ہزار روپیہ صرف کیے اور سماج
فنڈ میں بھی فیاضانہ طور پر اس روپیہ چندہ دیا۔

۳۔ مئی ۱۹۲۶ء کو پنڈت وامن نایک صاحب جاگیر دار معہ اہلیہ بذریعہ
سوٹر رانا جی شمیر ہوئے۔ اور ۱۲ ستمبر ۱۹۲۶ء کو بعد الفارغ سیاحت موٹر سے ہی
واپس بلدہ تشریف لائے۔

۴۔ محرم ۱۳۴۶ء سے پھر میں موتی لال صاحب نکسالی کو ان کی دکان پر
نظم جمیعت کے ایک عرب نے جہیہ سے ہلاک کیا اور اس کے بچانے کے لیے
اس کا لازم حاصل ہوا تھا اس کو بھی عرب مذکور نے زخمی کیا جس کو رجوع شفا خانہ
کیا گیا تھا۔ جہاں اس کا انتقال ہوا۔ بغرض تحقیقات یہہ مقدمہ پولیس نے عدالت
میں دائر کیا تھا۔ عدالت سے مجرم بری ہوا۔

۵۔ بتاریخ ۲۰ و ۳۰ آذر ۱۳۳۶ء بمقام کمیٹی قانونی (مولوی ابراہیم علی صاحب)
ٹٹی کوکہ کانفرنس دیکھا و منعقد ہوئی جس کے میر مجلس پنڈت کیشو راؤ صاحب
سابق رکن ٹائی کورٹ سرکار عالی تھے۔ اختتام کے دن شام کو ایٹ ہوم ہوا
جس میں مہاراجہ سر بہین السلطنت بہادر صدر اعظم سر کرنل شنوکس ٹریچ صدر للہام
بال مسٹر ٹاسکر صدر ناظم معتمد مال۔ نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس عدالت عالیہ

اُسی وقت ہڑاک ہو گیا اور دوسرے کو ضرر پہنچا۔ موٹر ڈرائور فرار ہوا اُس کی نشاندہی کیلئے سکندر آباد کی پولیس نے ۱۴ ص ۱۵ روپیہ انعام کا اعلان کیا۔ محمد نیر الدین صاحب ولد محمد نصیر الدین صاحب ساکن چنگوہ علاقہ پائیگاہ سرسماں سب اکاؤنٹ کلرک پٹہ خانہ سکندر آباد نے بتایا ۱۲۔ تیر ۳۵ اف بوقت دس بجے شب بمقام سکندر آباد میدان کر بلا میں بصدہ موٹر رحلت کی۔ اور سکندر آباد کو رٹ میں مقدمہ دائر ہو کر ۲۳ ستمبر ۱۹۲۶ء کو تصفیہ ہوا۔

۲۴۔ ۲۵۔ آبان ۳۵ اف کو صبح ساڑھے نو بجے کے قریب بیرون دروازہ چادر گھاٹ محلہ عثمان پورہ کے ایک مکان میں بارود کا شدید دھماکہ ہوا۔ جس کی آواز مثل ایک توپ کے سنائی دی۔ مکان مذکور میں پانچ عورتیں تھیں پوٹاس وغیرہ کو ترتیب دیکر اُس سے پٹاخے بنا رہی تھیں۔ بارود اور ایسے مسالے کی ایک بڑی مقدار ادھر ادھر بکھری ہوئی پڑی تھی اس اثناء میں کسی حرکت سے دھماکہ ہوا مکان کے دو حجرے اور دالان بالکونہ منہدم ہوئے۔ اور کچھ ریل اوپرائڈ ہر دور تک آس پاس کے مکانات کی چھتوں پر جا گری۔ اس پوٹاس کے صدمہ سے ایک لڑکا دس سالہ عمر کا فوراً مر گیا اور پانچ عورتیں سخت مجروح ہوئیں اور کوشا خانہ میں منتقل کیا گیا۔

۲۶۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء کو پل چادر گھاٹ کے قریب دکھری گارڈن میں پرتاب گیر صاحب نے راجہ نرسنگ گیر گیا نگیر صاحب کے یادگار میں ایک اسپورٹس پیو پلن تعمیر کیا ہے۔ اُس کے افتتاح کی رسم ۳۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء کی شام کو صاحب ریزیڈنٹ بہادر نے ادا کی اس جلسہ میں مہاراجہ سیر ملطنہ ددیگر عہدہ داران سرکار عالی و سکندر آباد شریک تھے۔

۲۷۔ وسط ماہ محرم ۱۳۴۵ھ میں مارواڑی ہندی پاٹ شالہ ریزیڈنسی چمتی گنج

اجلاس سالانہ کے لئے پچھلے دنوں ہندوستان تشریف لائے تھے بعد اختتام اجلاس جمعیت علماء ۲۶ جنوری ۱۹۲۸ء کو دار حیدر آباد ہوئے اور بہ حیثیت مہمان شاہی دار الفیافت سرکاری مین ٹھہرائے گئے۔ اور ۱۹ مارچ ۱۹۲۸ء کو یہاں سے واپس تشریف لے گئے۔

۱۔ انجمن خواتین حیدر آباد ۵ جنوری ۱۹۲۸ء روز پنجشنبہ بمقام شاہ پور دار سیف آباد حیدر آباد دکن زیر صدارت بگیم صاحبہ ہمایون مرزا صاحب منعقد ہوئی۔
۲۔ اوائل ماہ ستمبر ۱۹۲۸ء دو طیارے انگلستان سے پرواز کرتے ہوئے ہندوستان اور عمان سے بلدہ حیدر آباد بمقام بلارم آئے اکثر لوگوں نے مقررہ فیس ادا کر کے سیر کی۔

۳۔ ۲۔ ربیع الثانی ۱۳۴۷ء دو تین روز سے بارش کا سلسلہ تھا یکم ربیع الثانی ۱۳۴۷ء ۵ بجے اس قدر زوردار بارش ہوئی کہ عثمان ساگر و حمایت ساگر کے چادریں چھوڑی گئی تھیں۔ رود موسیٰ مین دونوں پاٹ برابر چلے گئے جو پندرہ سال پہلے دیکھنے میں نہیں آیا۔ تعمیر تالاب حمایت ساگر و عثمان ساگر کے بعد یہ پہلا وقت تھا کہ اکثر لوگ تالاب موسیٰ ندی کے سیر کے لیے آئے اور قرب وجوار کے لوگ اپنے مال و اسباب و بال بچوں کو لیکر دوسری جگہ چلے گئے دو روز بعد پانی کی روانگی حسب سابق ہوئی۔

۴۔ ۶۔ ربیع الثانی ۱۳۴۷ء کانفرنس امداد باہمی کا پہلا سالانہ جلسہ بمقام ٹاؤن ہال بلخ عامہ زیر صدارت ذاب حیدر نواز جنگ بہادر منعقد ہوا منجانب صدر استقبالیہ کمیٹی و نیکٹ رمار یڈی صاحب نے اڈریس پیش کیا انجمن اتحاد باہمی کے ارکان و مہمدہ داران سرکار عالی شریک تھے۔ دو روز تک اجلاس ہوتے رہے۔
۵۔ ۲۸۔ ستمبر ۱۹۲۸ء سکھ گردوارہ نانڈیڑ کے قریب ہندو اور مسلمانوں میں

اور حکام عدالت دیوانی و موجداری بلدہ وغیرہ بھی شریک تھے۔
 ۱۔ راجہ دھونڈیراج صاحب صاحبہ جزادہ خور و راجہ لچمن راؤ رائے راجان
 سوگرباشی ۲۵۔ اگست ۱۹۲۶ء روز چار شنبہ بغرض تعلیم بیرسٹری معزمانہ بہ قصد
 روانگی ولایت بلدہ سے جانب بکئی روانہ ہوئے۔ آپ معززین امراء اہل ہندو
 علاقہ نظام اسٹیٹ سے پہلے صاحبہ بن جنہوں نے تکمیل تعلیم کے لئے ولایت کا
 سفر کیا۔ بعدہ ایام تعطیل میں چند روز کے لئے بلدہ تشریف لائے پھر ۱۶ ستمبر
 ۱۹۲۸ء کو تشریف لئے گئے صاحبہ مدوح کے منجھلے بھائی بھی ہمراہ بطور سیاحت
 گئے۔ ۲۵۔ فروری ۱۹۳۱ء م ۲۳۔ فروری ۱۹۳۱ء کو بعد کامیابی امتحان بیرسٹری
 ولایت سے واپس تشریف لائے۔

۱۵۔ مارچ ۱۹۲۸ء روز پچنبہ کو اپیشل ٹرین سے سرمار کورٹ ٹیلر جی
 سی۔ اے۔ آئی۔ کی۔ سی۔ یس۔ آئی۔ صدر نشین کرنل آنریبل سڈنی ل۔ ڈی
 یس۔ یس و پروفیسر ڈبلیو یس ہولڈس ورتھ کے سی۔ مہران اولفٹنٹ کرنل جی
 ڈی ادگل دائی۔ سی۔ آئی۔ اے سکری انڈین ایشن انکو ایری کمیٹی وارد
 حید آباد ہوئے۔ اور رزیدنسی بلارم میں مقیم ہوئے کمیٹی مذکور نے سرکار عالی کے
 کئی عہدہ داروں سے گفت و شنید کی یہ گفت و شنید رسمی طور پر اقتصادی حلقہ
 مراعات۔ کسٹم۔ یلوے حقوق۔ اور مالی مسائل سے متعلق تھی کمیٹی نے مختلف
 مسائل سے جن کا تعلق پبلک مفاد سے تھا بہت دلچسپی ظاہر کی۔ ان کی یہاں
 خاص خاص عہدہ داران رزیدنسی اور مہاراجہ سر صدر اعظم کے یہاں دعوتیں
 اور چاء خوری ہوئی اراکین کمیٹی کی اعلیٰ حضرت بندگاہ عالی سے بھی ملاقات ہوئی
 اور ۱۸۔ مارچ ۱۹۳۱ء کو بذریعہ اپیشل ٹرین یہاں سے عازم میسور ہوئے۔

۱۔ انگلستان کے مشہور و معروف مسلمان لارڈ ہیڈلے جو جمعیت علماء ہند کے

جاگیردار کی صدارت سے منعقد ہوا پنڈت جی نے مرحوم کی سوانح عمری بیان کی۔
مشر آرمادو اینگار کی تحریک اور مولوی سراج الدین صاحب ترمذی مقرر
یس۔ نانک اور مولوی بہاء الدین صاحب کی تائید سے لالہ جی کے پسماندہ
پیام تعزیت روانہ کرنے کے لیے ایک رزولیشن تمام حاضرین نے کھڑے
ہو کر منظور کیا۔ لوگوں کا مجمع کثیر تھا۔ سیٹھ ساہوکاران بازار عیسیٰ میاں حیدر آباد
نے آپ کے یادگار مین نیگروں غریبوں کو کھانا کھلایا۔

۱۔ اسٹیشن ڈچ پلی گوداوری ریلوے پر جذامی مریضوں کے لیے ایک
دواخانہ جدید تعمیر کیا گیا۔ اس کے افتتاح کی رسم ادا کرنے کے لیے صاحب
ہند ڈنٹ بہادر معہ مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم باب حکومت۔ نواب
دلی الدولہ بہادر۔ نواب لطف الدولہ بہادر۔ نواب سرچندر نواز جنگ بہادر
مسکر نل ٹرنج صدر المہام متعلقہ دراجہ دھن راج گیر صاحب اور دیگر چند
سربراہان اور وہ اصحاب ۲۷۔ نومبر ۱۹۲۵ء روز شنبہ صبح نو بجے بذریعہ اسپتال ٹرین
سکندر آباد سے ڈچ پلی تشریف لے گئے صاحب رزیدنٹ نے ختمہ قہر کیا
دواخانہ کی افتتاحی رسم ادا فرمائی۔ چندہ کے لیے اپیل کیلگی تقریباً ساٹھ
ہزار روپیہ کا وعدہ ہوا۔ تین بجے دن کے حضرات مذکور الصدر بذریعہ اسپتال
ٹرین واپس تشریف لائے۔

۱۰۔ اسفند ۱۳۳۵ھ روز شنبہ چھ بجے شام لصدارت نواب مرزا یار جنگ
میر مجلس عدالت برہم سماج مندر میں مذہبی جلسہ منعقد ہوا۔ جو حیدر آباد دکن
بن ابیہی قسم کا پہلا جلسہ تھا۔ ایک ہی ایجنج پر مختلف مذاہب کے نمایندوں
نے دوسری مذاہب پر حملہ کرنے کے بغیر اپنے اپنے مذاہب کی خوبیاں
بیان کیں۔

سخت لڑائی ہوئی جاہلیں کئی آدمی زخمی ہوئے پولیس دفعت موقعہ داروات پر پھونچی۔
 ۲۸۔ ستمبر ۱۹۲۸ء کی شب بین وزیر آباد جو نانڈیڑ کے مضافات میں ہے
 وہاں گھنٹوں پہلے جازت گورنمنٹ جب کہ جلوس نکالے تو اس پر مسلمانوں نے
 پتھر پھینکے اور حملہ کیا جس میں پچیس ہندو اور کئی مسلمانوں کی خفیف صدمہ پہونچا
 ۲۹۔ زیر سرپرستی حضرت بندگان عالی حیدر آباد و سکندر آباد آرٹس کرائفٹس
 (مصنوعات سوسائٹی) کی جانب سے مقام ٹاون ہال باغ عامہ میں پہلی نمائش کا
 انعقاد کیا گیا۔ جس کی افتتاح خاتون صاحبہ رزیدنٹ بہادر کے ہاتھ ہوئی جس میں
 قلمی تصاویر۔ اشیاء دستکاری زردوزی جو عمدہ قابل دید تھیں رکھی گئی تھیں۔

۱۰۔ ڈسمبر ۱۹۲۸ء کو آغاز ہوئی۔ اور ۱۵۔ ڈسمبر ۱۹۲۸ء تک قائم رہی اور اوقات
 ۱۱۔ گیارہ ساعت تا دہ ساعت شام زمانہ کے لیے مخصوص کر دی گئی تھی۔ داخلہ
 بذریعہ ٹکٹ فی کس (۸ روپے) بچوں کے لیے (۳ روپے) آنہ سیرن ٹکٹ دیگر رکھا
 گیا تھا۔ لفٹ کرل ٹریج صدر الہام مال کو اہلیہ کی زیر صدارت یہ نمائش قائم
 ہوئی تھی۔ نمائش مذکور کی آمدنی سوسائٹی کے اخراجات مقادیر میں صرف کی گئی۔

۱۲۔ نومبر ۱۹۲۸ء دیش بھکت لالہ لاجپت رائے صاحب مشہور و معروف
 پولیٹیکل لیڈر نے صبح کے ساڑھے سات بجے بمقام لاہور انتقال کیا اسی روز
 یہ خبر بلند ہوئی بغرض اظہار رنج و افسوس پتھر گھٹی و چار کمان ٹکسال
 مٹی کا شیر۔ جو محلہ کسار ہٹ کی دکان میں اور شہر گنج رزیدنسی میں ساہوکاروں کی
 دکانیں بند کر دی گئی تھیں۔ اور ۱۸۔ نومبر ۱۹۲۸ء کو آریہ سماج مندر واقعہ رزیدنسی
 بلدہ میں پنڈت کشور او صاحب کی صدارت میں شوک سہا ہوئی۔ اس روز
 بھی حدود رزیدنسی بازار کی کل دکانیں بند کی گئیں ۱۹۔ ماہ مذکور کو دیوبند میں
 ٹھیٹر کے میدان میں شام کے ۵ بجے مرحوم کی تعزیت میں ایک جلسہ پنڈت و امینانہ

مختلف مقامات یورپ ۱۱۔ امرداد ۱۳۳۸ھ کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔
 ۱۰۔ فہجہ ۱۳۳۸ھ م ۱۵۔ تیر ۱۳۳۸ھ کو عید الضحیٰ کے موقعہ پر ناندیڑ میں سکھہ اور
 سلمان کے درمیان دنگا و فساد ہوا۔ حسب فرمان خسروی مال ٹیکری ضلع ناندیڑ کے
 مقدمہ کی تحقیقات کے لئے ذریعہ رزیڈنسی سریس۔ اے بیچ کیومننگ جسٹس
 صوبہ بنگال کا تقرر ہوا۔ روپیہ کلدار اور روزانہ صحت روپیہ بھتہ
 منظور کیا گیا صاحب موصوف بتاریخ ۱۲۔ ستمبر ۱۹۲۹ء م ۱۴۔ آبان ۱۳۳۸ھ روز پنجشنبہ
 کے میل سے بلدہ آئے۔ اور تحقیقات جاری ہو گئی بعد تحقیقات فیصلہ جسٹس کلنگ آف
 کلکتہ نے ۲۔ بہن ۱۳۳۹ء م ۴۔ دسمبر ۱۹۲۹ء کو سنادیا فیصلہ بہت مبسوط تھا جس کا اصل
 یہہ تھا کہ دھرم سالہ کو مسجد قرار دیا جائے اور سکھوں کے چوترہ پر مسلمانوں کی جو قبر
 بنا دی گئی ہے اس کو ایک مہینہ کی مدت میں کسی دوسری جگہ منتقل کر دیا جائے اگر
 فریق مقدمہ نے اسے خود منتقل نہیں کیا تو سکھوں کو اس کی منتقلی کا حق حاصل ہوگا
 جسٹس موصوف اسی روز بلدہ سے کلکتہ واپس روانہ ہوئے ۲۵۔ بہن ۱۳۳۹ء
 نواب علی نواز جنگ بہادر محمد و چیف انجینیر تعمیرات سرکار عالی بلدہ سے ناندیڑ
 تشریف لے گئے علاقہ تعمیرات سے اس قبر کو منتقل کر دیا گیا جو سکھوں کے چوترہ پر
 دفن کرائی گئی تھی۔

۹۔ آبان ۱۳۳۸ھ ضلع نلگنڈہ پولیس ہیڈ کوارٹر کے ۶۳ کا نسبیل بذریعہ موٹر
 لاری وارد حیدر آباد ہوئے تاکہ مسٹر آر۔ جی پردمان پولیس سپرنٹنڈنٹ ضلع
 مذکور کے مظالم کی شکایت ذریعہ محضر حضور نظام کی خدمت میں پیش کی جا
 ان میں کئی ایک غیر مسلم بیانڈ بجانے والے بھی شریک تھے ان کی رہبری
 لائین افسر محمد خان کر رہے تھے بذریعہ کو تو ال بلدہ اس امر کی اطلاع ناظم ضلع
 کو تو الی اضلع کو دی گئی اور مسٹر آرمسٹرانگ کے حکم سے ان لوگوں کو پولیس بلدہ کی

۶۔ اپریل ۱۹۲۹ء روزِ شنبہ شام کے چھ بجے مہاتما گاندھی داڑی میل سے بلدہ داخل ہوئے۔ آپ کے استقبال کے لئے اسٹیشن نام پلی پر کثیر لوگوں کا مجمع تھا۔ انتظام کے لیے پولیس ریلوے اور پولیس بلدہ کا معقول انتظام تھا اسٹیشن سے ذریعہ موٹر و لوک و رد ہنی ٹھیٹر تشریف لے گئے وہاں تقریر وغیرہ ہوئی۔

۲۲۔ جنوری ۱۹۲۹ء مسز پنڈا اینڈ کمپنی ایجنٹ ٹائیس آف انڈیا کو بمبئی اخبار نامہ سر آف انڈیا بذریعہ ہوائی جہاز وصول ہوا۔ طیارہ صبح کے نو بجے نکل کر دو بج کر ۲۰ منٹ پر سکندر آباد پھونچا۔ بلارم اور ترملگری کی تقسیم چار بجے عمل میں آئی

۲۹۔ جنوری ۱۹۲۹ء کو بلارم رزیدنسی میں لیڈی بارٹن صاحبہ کی صدارت سے (کنٹری فیر) کا افتتاح ہوا اعلیٰ حضرت اقدس و اعلیٰ مشہد اہل گمان بلند اقبال و اسٹاف بہار اجمہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم باب حکومت و دیگر سربراہان و دروہ عہدہ دار و معزز حضرات موجود تھے من ابتدائے ۲۹ لغایت ۳۱ یہ میلہ رہا۔ ہر قسم کے تفریح طبع کا سامان میلہ میں موجود تھا اور تماشہ بین آمد و رفت کے لئے موثرین اور اپیشل کا انتظام تھا داخلہ بذریعہ ٹکٹ تھا اور ٹکٹ کی قیمت، یہ سکھ کلداری لگی۔ یہ ۳ بجے دن سے شب کے گیارہ بجے تک روزانہ کھلا رہا۔ کارس لاٹری ۱۲۔ جو ری شام کے ۷ بجے لیڈی بارٹن نے اٹھائی اور اس کی جملہ آمدنی (۱۱۰۰۰ روپے) ہوئی منجملہ ان کے راجہ دہنراج گرجی گو سوامی نے فنڈ مذکور میں (۵۰۰۰ روپے) کا عطیہ فرمایا اور وہاں ایک ٹھیٹر بھی تعمیر کرایا۔

۹۔ اردی بہشت ۳۳۸ء کو پنڈت کیشور او صاحب سابق رکن مائیکرٹ سرکار عالی بذریعہ میل بغرض سیاحت یورپ بمبئی روانہ ہوئے بعد معائنہ

ضلع میدک منعقد ہوئی۔ اور تلنگانہ کے مختلف مقامات سے تین ہزار لوگ جمع ہوئے۔
کارروائی بزبان تلنگی عمل میں آئی۔ صدر نشین کانفرنس مشریس پرتاب ریڈی
بی۔ اے۔ بی۔ ایل وکیل ٹائی کورٹ حیدر آباد تھے جو ایک عرصہ تک اخبار گو لکنڈہ
پتھریکا کے ایڈیٹر تھے اور اسکے بانی تھے۔

۱۔ گورنر جنرل باغلاس کونسل نے حیدر آباد اسٹیٹ کے علاقہ انگریزی میں کمپنی کی
شادی کے اتنا ہی قانون کو دست دینے کا حکم جاری کیا جس کا نفاذ یکم جولائی
۱۹۳۶ء سے ہوا۔

۲۔ شہر یور ۱۳۳۹ھ کو نظام ساگر تالاب سے نہروں میں مانجرا ندی کا پانی
جاری ہوا ہے۔ اور یکم مہر ۱۳۳۹ھ سے اطراف کی اراضیات سیراب ہونے
شروع ہو گئی ہیں جو اس وقت پونے تین لاکھ ایکڑ اراضی کو سیراب کر سکتی ہے۔
۳۔ ۱۴۔ رمضان ۱۳۳۹ھ روز یکشنبہ ۳۔ فروری ۱۹۳۶ء نظام کالج کے طلباء
اور اسٹاف کی جانب سے سائنس کی نمائش کھولی گئی جس کا افتتاح نواب خیرا جنگ پٹ
معدنیائس نے فرمایا۔

۴۔ بتاریخ ۴۔ فروری ۱۳۳۹ھ شام کو ۵ بجے دیوی دین باغ میں پنڈت
موتی لال جی نہرو کے انتقال پر ملال پر اظہار غم و الم کے لئے بصدارت
مولوی سراج الحسن صاحب تریڈی وکیل ٹائی کورٹ ایک جلسہ منعقد ہوا حاضرین کی
تعداد ایک ہزار سے زیادہ تھی۔ پنڈت موتی لال نہرو کے جلسہ تعزیت کی حدود
سرکار عالی میں اجازت نہیں دی گئی تھی جبکہ وجہ سے علاقہ انگریزی میں جلسہ کیا گیا۔

۵۔ ۱۵۔ فروری ۱۹۳۶ء ۲۶۔ رمضان ۱۳۳۹ھ روز یکشنبہ ٹھیک ۲ بجے
مانی جلوس مشروا من نایک صاحب جاگیر دار کے مکان سے نکل کر آریہ وائیکا
ریڈی نسی پھونچا جلوس کے سب سے آگے مشروا من نایک صاحب جاگیر دار

نگرانی میں ٹی پولیس ہیڈ کوارٹر کو بھیجا گیا۔ تین نمایندہ اشخاص کا بیان لیا گیا اور ان کو ہدایت دی گئی کہ صاحب ضلع کے رد برو حاضر رہیں۔

مسٹر بینڈن ڈاکٹر خفیہ پولیس سرکار عالی جو نلگنڈہ کے قصبہ کی تحقیقات کیلئے تشریف لے گئے تھے واپس آنکر ان جو انان کو توالی کو جو نلگنڈہ کے قصبہ کیلئے بلدہ میں زیر حراست تھے ان میں سے (۷) سپاہیوں کو برطرف کر دیا گیا۔ اور کچھ جوان محفل ہوئے اور باقی جوانوں کو رہا کر دیا گیا۔

۱۔ قصبہ پرلی و بیجنا تھ ضلع بیڑ میں چار پانچ سال سے لنگایت اور برہمنوں میں سری و بیجنا تھ مہاراج کے دیول میں ابھیشک کارسم ادا کرنے کی بابت نزاع تھی جس کے قصبہ کے لیے منجانب سرکار کمیشن قائم ہوا تھا بعد تحقیقات کمیشن کی رپورٹ لنگایت فرقہ کے موافق تھی حضرت اقدس و اعلیٰ نے بعد ملاحظہ رائے کمیشن و کونسل ذریعہ فرمان مبارک مترشہ ۱۷۔ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ ۱۳۔ اگست ۱۹۲۹ء صادر فرمایا کہ لنگایت فرقہ جملہ رسوم ابھیشک بطور خود ادا کرنے کے مجاز ہیں اور برہمنوں اس میں مداخلت کا کوئی حق نہیں ہے۔

۲۔ ۱۷۔ دسمبر ۱۹۲۹ء کو ہزار کلینسی لیڈی ارون نے انجمن خواتین حیدر آباد کے کلب کی افتتاحی رسم ادا کرنے اور نیز احاطہ کلب میں ایک درخت لصب کرنے کی عزت بخشی۔

۳۔ مارچ ۱۹۳۰ء نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فیانس اور نواب ہدی یار جنگ بہادر متحدہ سیاسیات روڈ ٹیبل کانفرنس میں شریک ہوئی کی عرض سے دہلی تشریف لے گئے۔

اندھرا کانفرنس جوگی بیٹھ۔ اندھرا راعیا ملک سرکار عالی کی پہلی غیر سیاسی کانفرنس بتاریخ ۳۰ و ۳۱۔ فروردی ۱۳۳۹ھ و یکم اردی بہشت ۱۳۳۹ھ بتعام جوگی بیٹھ

ضلع میدک منعقد ہوئی۔ اور تلنگانہ کے مختلف مقامات سے تین ہزار لوگ جمع تھے جلسہ کی کارروائی بزبان تلنگی عمل میں آئی۔ صدر نشین کانفرنس مشریس پرتاب ریڈی جی۔ ایس۔ بی۔ ایل وکیل ہائی کورٹ حیدر آباد تھے جو ایک عرصہ تک اخبار گوگلکنڈہ پتریکا کے ایڈیٹر تھے اور اسکے بانی تھے۔

— گورنر جنرل باجلاس کونسل نے حیدر آباد اسٹیٹ کے علاقہ انگریزی میں کمیٹی کی شادی کے اتنا ہی قانون کو وسعت دینے کا حکم جاری کیا جس کا نفاذ یکم جولائی ۱۹۳۶ء سے ہوا۔

— ۲۱۔ شہر یور ۳۲۹ء کو نظام ساگر تالاب سے نہروں میں مانجرا ندی کا پانی جاری ہوا ہے۔ اور یکم مہر ۳۳۹ء سے اطراف کی اراضیات سیراب ہونے شروع ہو گئی ہیں جو اس وقت پونے تین لاکھ ایکڑ اراضی کو سیراب کر سکتی ہے۔

— ۱۴۔ رمضان ۱۳۴۹ء روز یکشنبہ ۳۔ فروری ۱۹۳۱ء نظام کالج کے طلباء اور اسٹاف کی جانب سے سائنس کی نمائش کھولی گئی جس کا افتتاح ذاب نجرانجنگٹن معتد فینانس نے فرمایا۔

— بتاریخ ۷۔ فروری ۱۳۴۹ء شام کو ۵ بجے دیوی دین باغ میں پنڈت موتی لال جی نہرو کے انتقال پر طال پرا اظہار غم و الم کے لئے بصدارت مولوی سراج الحسن صاحب ترمذی وکیل ہائی کورٹ ایک جلسہ منعقد ہوا حاضرین کا تعداد ایک ہزار سے زیادہ تھی۔ پنڈت موتی لال نہرو کے جلسہ تعزیت کی حدود سرکار عالی میں اجازت نہیں دی گئی تھی جبکہ وجہ سے علاقہ انگریزی میں جلسہ کیا گیا۔

— ۱۵۔ فروری ۱۹۳۱ء ۲۶۔ رمضان ۱۳۴۹ء روز یکشنبہ ٹھیک ۲ بجے ماتمی جلوس مشروا من نایک صاحب جاگیر دار کے مکان سے نکل کر آریہ وائیٹکا رزیڈنسی پھونچا جلوس کے سب سے آگے مشروا من نایک صاحب جاگیر دار

نگرانی میں ٹی پولیس ہیڈ کوارٹر کو بھیجا گیا۔ تین نمایندہ اشخاص کا بیان لیا گیا اور ان کو ہدایت دی گئی کہ صاحب ضلع کے روبرو حاضر رہیں۔

مسٹر بینڈن ڈائریکٹر خفیہ پولیس سرکار عالی جو نلگنڈہ کے قصبہ کی تحقیقات کیلئے تشریف لے گئے تھے واپس آنکر ان جو انان کو توالی کو جو نلگنڈہ کے قصبہ کیلئے بلدہ میں زیر حراست تھے ان میں سے (۷) سپاہیوں کو برطرف کر دیا گیا اور کچھ جوان معطل ہوئے اور باقی جوانوں کو رہا کر دیا گیا۔

۱۔ قصبہ پرلی و بیجنا تھ ضلع بیڑ میں چار پانچ سال سے لنگایت اور برہمنوں میں سری و بیجنا تھ مہاراج کے دیول میں ابھیشک کارسم ادا کرنے کی بابت نزاع تھی جس کے تصفیہ کے لیے منجانب سرکار کمیشن قائم ہوا تھا بعد تحقیقات کمیشن کی رپورٹ لنگایت فرقہ کے موافق تھی حضرت اقدس و اعلیٰ نے بعد ملاحظہ رائے کمیشن و کونسل ذریعہ فرمان مبارک مترشدہ ۱۷۔ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ ۱۳۔ اگست ۱۹۲۹ء صادر فرمایا کہ لنگایت فرقہ جملہ رسوم ابھیشک بطور خود ادا کرنے کے مجاز ہیں اور برہمنوں اس میں مداخلت کا کوئی حق نہیں ہے۔

۲۔ ۱۷۔ دسمبر ۱۹۲۹ء کو ہزارکلسنی لیڈی اردن نے انجمن خواتین حیدرآباد کے کلب کی افتتاحی رسم ادا کرنے اور نیز احاطہ کلب میں ایک درخت لکھنے کی عزت بخشی۔

۳۔ مارچ ۱۹۳۰ء نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فیئانس اور نواب ہدی یار جنگ بہادر متحدہ سیاسیات و وٹنٹیل کالفرنس میں شریک ہوئی غرض سے دہلی تشریف لے گئے۔

اندھرا کالفرنس جوگی بیٹھ۔ اندھرا رعایا ملک سرکار عالی کی پہلی غیر سیاسی کالفرنس بتاریخ ۳۰ و ۳۱۔ فروردی ۱۳۳۹ء و یکم اردی بہشت ۱۳۳۹ء بتام جوگی بیٹھ

ہتیار اور تھ لیے ہوئے کھوتے دیکھائی دیے گئے۔ کو تو والی بلدہ کی جانب سے ضروری احتیاطی تدابیر عمل میں لائی گئی تھیں مساجد کے قریب چوراہوں پر اور حسب ضرورت دیگر مقامات پر پولیس کے جوان متعین تھے چار مینار پر متعدد عہدہ داران کو تو والی حاضر تھے۔ اور فوج باقاعدہ بھی اپنی جھاوٹی میں حاضر تھی۔ دو تین روز تک مسلسل پولیس کا انتظام تھا۔

بھگت سنگھ اور اُن کے دو ساتھیوں کی تصاویر کا داخلہ مالک محروسہ سرکار عالی مین ممنوع قرار دیا گیا (اخبار شیردکن مطبوعہ ۲۰ مئی ۱۹۳۱ء جلد ۳۴ نمبر ۱۵۱ صفحہ ۶)

بتاریخ ۲۳ شہریور ۱۳۴۱ھ روز پنجشنبہ شام کے ۵ بجے ہمارا اجہ سرکشن پرشاد عسکر اعظم بہادر نے تعلیمی وقف، علامہ الدین واقع پتھر گٹی (جو اسلامی طلباء کیلئے مخصوص ہے) افتتاحی رسم ادا فرمائی۔ صاحب عالی شان بہادر اور اکثر عہدہ داران، علامہ سرکار عالی دمعز زین سکندر آباد شریک تھے۔ اس بلڈنگ کو خان بہادر احمد علیہ الدین تاجر سکندر آباد نے سرشتہ ارایش بلدہ سے بقیمیت (یک لکھ) روپیہ خرید فرما کر بیا دگار صحت یا بی شہنشاہ جارج پنجم مسلم طلباء کے تعلیم کیلئے وقف فرما دیا۔ اس عمارت کی لاگت تخمیناً (۱۱ لکھ) ایک لاکھ چالیس ہزار ہے۔

بتاریخ ۱۴ آؤز ۱۳۴۱ھ دوپہر میں چار مینار کے پاس آتشزدگی کا ایک خوف ناک حادثہ وقوع میں آیا جس کی وجہ سے ایک بچہ ہلاک اور ۴ آدمی زخمی ہوئے (۱۱) ملکیات جل کر خاکستر ہو گئیں۔ آتشزدگی کی ابتدا ایک نہایت شدید دھماکہ کے ساتھ آتش بازی کی ایک دکان سے ہوئی۔ اور نہایت سرعت کیساتھ آتش بازی کی دوسری دوکانوں تک پھیل گئی تھوڑے ہی عرصہ میں اس علاقہ کی تمام دکانوں کو آگ کے شعلوں نے گھیر لیا۔ ۴ فائر انجن طلب کیے گئے۔ جو تقریباً

اور دیگر معزز نامی گرامی و کلاں وغیرہ و محترم خواتین و دیگر مہمان وطن قائد اعظم نپٹ موقی لال جی کا فوٹو لیے جلوس کی رہبری کر رہے تھے۔

جلوس تقریباً ایک میل لمبا تھا۔ تمام اشخاص برہنہ سر تھے تین ہزار کا مجمع تھا جلوس خاموشی کے ساتھ دیوی دین باغ پھونچا۔ جہان دامن نایک صاحب نے جہاں تک گانا بھی جی کا لکھا ہوا مضمون پڑھ کر سنایا۔ اور لوگوں سے وعدہ لیا کہ وہ پندت جی کے کام کو پورے کرنے کی سعی کریں۔ یہہ اپنی قسم کا پہلا جلوس تھا اسی روز اندرون و بیرون شہر کی تمام دکانیں بند تھیں۔ افسر کوٹوالی اندرون شہر کی دکانوں کو بند دیکھ کر اُن کو کہنوانے کی کوشش کی اور ۱۲ بجے کے قریب تمام دکانیں کھل گئیں۔ (اخبار مشیر دکن مورخہ ۱ فروری ۱۹۳۱ء جلد ۴۷ نمبر ۳۹ صفحہ ۶)

۱۔ بتاریخ ۱۳ فروری ۱۳۴۹ء ۲۴۔ رمضان ۱۳۴۹ء زراعتی مظاہرہ حیات گرین نمائش آلات زراعت ترقیب دی گئی۔

۵۔ شوال ۱۳۴۹ء روزِ شنبہ شام کے ساڑھے چار بجے ہمارا جہر کشن پرشاد صاحب صدر اعظم نے نمائش مینان و باغبانی حیدر آباد کا افتتاح فرمایا ۵ بجے کے بعد پبلک کے داخلہ کی اجازت دی گئی۔ دوسرے روز صبح ۸ سے ۱۲ تک پبلک کے لیے اور شام میں ۲ بجے سے ۵ بجے خواتین کے لیے انتظام کیا گیا۔ اور اس کے دوسرے روز صبح کے دس بجے انعامات تقسیم کیے گئے۔

۲۲۔ شوال ۱۳۴۹ء ۱۳۔ مارچ ۱۹۳۱ء روزِ دو شنبہ شام کے پانچ بجے باغ عمارت مین عجائب خانہ حیدر آباد کا افتتاح حضور اقدس و اعلیٰ کے دست مبارک سے عمل میں آیا۔ جس کا انتظام سررشتہ انار قدیمہ کے مجددہ دارون نے کیا تھا۔

۱۔ بلکہ حیدر آباد میں بتاریخ ۱۰۔ ذی الحجہ ۱۳۴۹ء روزِ جمعہ اکثر و بیشتر اہل اسلام حضرت

آصفیہ سے تعلق رکھنے والے امور کے متعلق رپورٹ اور مشورہ دین اس کام کے معاوضہ میں شرجناح کو سرکار عالی سے (الے) ایک ہزار پونڈ دیے جائیں گے۔ ۲۶۔ جولائی ۱۹۳۱ء کو صبح کے ۸ بجے مولانا شوکت علی صاحب ذریعہ بھوارہ میل سکندر آباد تشریف لائے آپ کے استقبال کے لئے بلدہ و سکندر آباد کے معزز احباب اسٹیشن پر موجود تھے۔ پُر تکلف استقبال کیا گیا۔ اور نواب اصغریا جنگل رکن عثمانیہ عدالت عالیہ کی محبت میں مولوی صاحب موصوف کے بنگلہ کو روانہ ہوئے اور وہیں قیام فرمایا۔ بلدہ کے اکثر امراء نے آپ کی دعوتیں کیں۔ ۲۷۔ تاریخ ۲۳۔ ستمبر ۱۳۴۰ء کیٹی جاگیر داران ملک سرکار عالی بصدارت نواب سالار جنگ بہادر منعقد ہوئی۔

جس میں اختیارات پولیس کو سرکار عالی میں ضم کر لیے جانے کے نسبت احتجاج بلند کیا گیا۔ اور اس مقدمہ کی پیروی میں مشہور بیرٹرون کے خدمات حاصل کرنے کے نسبت تجاویز پاس کیے گئے۔

۲۸۔ آرمور (ضلع نظام آباد) میں ایک کانگریس کمیٹی قائم کی گئی ہے (۵۰) پچاس رضا کار شریک اور ان کے بکتنان مشروٹھا گوڑ مقرر ہوئے ہیں۔

خلاصہ احکام جرائد غیر معمولی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۳۰۱)

۱۹۔ امروا دہشتہ ۱۲۷۹ھ سے اشاعت پذیر ہوا۔ اور یہ ہر دو شنبہ کو شائع ہوا کرتا ہے اس میں سرکاری احکام و تغیر و تبدل عہدہ داران و گشتیات وغیرہ شائع ہوتے ہیں اور جو غیر معمولی احکام فوری و اہم واقعات ہوتے ہیں وہ غیر معمولی جرائد میں

۶۔ بجے تک آگ بجھانے میں مصروف رہے۔ ایک ٹائر من بھی شدید زخمی ہوا۔ جیولہ
دواخانہ کی موٹر میں فوراً رجوع شفاخانہ کیا گیا۔ جن میں (۶) کی حالت خطرناک
ہو گئی تھی۔

آتشبازی کے نقصان کا اندازہ (۳۵) ہزار تک ہوا۔

حضرت اقدس داعی کی سواری مبارک بغرض ممانہ موقع رونق افروز ہوئی تھی۔

۷۔ مٹر صالح حیدری سکرٹری تعلیمات گورنمنٹ آف انڈیا کا تقرر معدی گول میز
کانفرنس پر بمشاہدہ اسکاتلینڈ کھلایا گیا۔

۱۲۔ صفر ۱۳۵۰ء کو نواب مہدی یار جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات بغرض
شرکت راونڈ ٹیبل کانفرنس جانب بمبی روانہ ہوئے۔

۲۳۔ ربیع الاول ۱۳۵۰ء روز دوشنبہ پونے گیا رہ بجے کی ڈاک گاڑی سے

نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس و ریلوے سرکار عالی چیف

ڈپٹی کمیشن راونڈ ٹیبل کانفرنس عازم بمبی ہوئے۔ اور ۳۰۔ ربیع الاول ۱۳۵۰ء

روز کیشنبہ بذریعہ جہاز ملتان راہی انگلستان ہوئے۔

۳۔ جون ۱۹۳۱ء ساڑھے نو بجے شب پنڈت جواہر لعل صاحب نہرو

بذریعہ واٹری میل وارد بلدہ ہوئے۔ آپ کا نہایت پر تکلف استقبال کیا گیا

سروجنی نائیڈ صاحبہ کے بنگلہ پر قیام فرمایا۔ پولیس کا خاص انتظام تھا۔ اکثر

عہدہ داران علاقہ سرکار عالی فی آپ سے ملاقات کی۔ اور مشہور مقامات کی سفیر مانی

اور ۶۔ جون ۱۹۳۱ء ساڑھے چار بجے کی اکسپریس سے پنڈت صاحب موصوف

معہ اہلیہ و صاحبزادی کے بمبی روانہ ہوئے۔

۸۔ سرکار عالی نے ایک سال کے لیے مٹر محمد علی جناح کے خدمات حاصل

کی ہیں۔ تاکہ وہ لندن میں سرکار عالی کے اغراض کی نگرانی کریں اور مملکت

نشان بلد	نام حبیبستان آصفیہ	تعداد در اندر غریب	تاریخ	کنفیہ	نشان بلد	نام حبیبستان آصفیہ	تعداد در اندر غریب	تاریخ	کنفیہ
۱	حصہ سوم	۳۲۱	۱۲۴۹ ف	۰	۲	حصہ سوم	۵	۱۳۲۹ ف	۰
۳	چهارم	۴۴	۱۳۲۹ ف	۰	۴	پنجم	۵۸	۱۳۳۲ ف	۰
۵	ششم	۵۱	۱۳۳۵ ف	۰	۵	ششم	۰	۱۳۳۵ ف	۰

(۲۷۱) ۸- شہر یور ۱۳۲۵ ف م ۱۳- محرم ۱۳۲۵ جلد ۵۷ نمبر (۱۰)

کلام حضرت اقدس و اعلیٰ بتقریب ایام عزاء

(۲۷۲) ۱۵- صفر ۱۳۲۵ ف م ۱۹- مہر ۱۳۲۵ جلد (۵۷) نمبر ۱۱ ص ۲۵ مانع پیش کشی
عرائض مقدمات و کارروائی منفصلہ راست بر دیوڑھی مبارک۔

(۲۷۳) ۴- آبان ۱۳۲۵ ف م غره ربیع الاول ۱۳۲۵ جلد (۵۷) نمبر ۱۲ ص ۲۹
فرمان مبارک پیش کردن تختہ اراضیات قابل منظوری متعلق کانیریس سکیم بعد اخراج
صحرائے قیمتی بارائے کونسل و ایسی رقم داخل شدہ بابتہ اراضیات صحرائی
قیمتی بصورت ثبوت کمی رقم بمقابلہ مالیت صحرا۔

(۲۷۴) ۷- آبان ۱۳۲۵ ف م ۴- ربیع الاول ۱۳۲۵ جلد (۵۷) نمبر ۱۳ ص ۳۱
محفوظ داشتن زمینات شکار گاہ (نرسم بیٹھ پاکہال وغیرہ) کہ حسب تجویز سر علی امام
سابق پریڈنٹ کونسل شریک کانیریشن سکیم کردہ شدہ بودند از ان بخواہشمند ان
رقبہ مساوی المقدار اراضیات کہ صحرائی قیمتی نہ باشد۔

(۲۷۵) ۲۰- آبان ۱۳۲۵ ف م ۱۷- ربیع الاول ۱۳۲۵ جلد (۵۷) نمبر ۱۴ ص ۳۳
نظم بتقریب میلاد النبی صلعم

طبع اور شائع ہوا کرتے ہیں۔ تاریخ اجرائی جرائد سے اب تک جو جرائد غیر معمولی شائع ہو چکے ہیں ان کی بلکہ تعداد (۵۲۲) ہے اور ان کو دس قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اور ہر قسم میں کس نوعیت کے کتنے جرائد غیر معمولی شائع ہوئے ہیں ان کا حال تختہ ذیل سے ظاہر ہوگا۔

نشان	نام زمانہ	سبب تالیف	مجلدات و اشاعت جرائد غیر معمولی	تعداد نوعیت جرائد غیر معمولی					
				انتظامی	تاریخی	یادگیری و تذکرہ	یادگیری و تذکرہ	یادگیری و تذکرہ	یادگیری و تذکرہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	کوراجی نواب جلال جنگ اعظم	۱۲۷۹ھ تا ۱۲۹۲ھ ۱۹۔ اردو ہفت روزہ ۳۔ فروری۔ ۱۲۹۲ھ	۲۷	۲	۰	۶	۰	۰	۰
۲	کوراجی اجمان راجہ نارائن شاہ	۱۲۹۲ھ تا ۱۲۹۳ھ ۳۔ فروری۔ ۱۲۹۳ھ	۹	۵	۰	۱	۰	۰	۰
۳	نذیر بہادر پیشکار	۱۲۹۳ھ تا ۱۲۹۴ھ ۲۳۔ اسفند۔ ۱۲۹۴ھ	۱۳۹	۳۵	۵	۶	۲۳	۰	۳۰
۴	علی حضرت نواب میر محبوب علی	۱۲۹۴ھ تا ۱۳۰۲ھ ۲۱۔ فروری۔ ۱۳۰۲ھ	۳۳۶	۸۳	۱۷	۱۹	۳	۰	۳۰
	غفران مکان	۱۳۰۲ھ تا ۱۳۰۳ھ ۲۲۔ فروری۔ ۱۳۰۳ھ							
	علی حضرت نواب گانغالی مرغان علی	۱۳۰۳ھ تا ۱۳۰۴ھ یکم۔ اسفند۔ ۱۳۰۴ھ							
	بہادر دام قبالا								

خلاصہ جرائد غیر معمولی سرکار عالی

تختہ اندراج جرائد بستان آصفیہ حصہ سوم تا حصہ ششم

- (۲۸۳) ۱۶۔ اسفندار ۱۳۳۶ ف م ۱۴۔ رجب ۱۳۳۵ جلد (۵۸) نمبر ۸ ص ۱۷۔
 تقررات ذیل بہت پانچ سال نقلی خدمات از گورنمنٹ آف انڈیا دالٹنٹ
 کرنل شنوکس ٹرینچ رکن کونسل صیفہ مستمدی مال و کوتوالی (۲) مسٹر ماسکر برعد
 مستمدی مال باعطاء اختیارات صدر ناظم مال (۳) تقریر مسٹر آر مسٹر ایک
 حیثیت صدر ناظم کوتوالی اضلاع (ماہوار دالونس وغیرہ وہی پائیکلے جو شہورہ
 گورنمنٹ آف انڈیا طے پایا ہے (ہر دو صاحبان مذکور الصدر نے ۱۲ اسفندار
 الہیہ کو اپنے خدمات کا جائزہ لے لیا۔)
- (۲۸۴) ۲۔ فروردی ۱۳۳۶ ف م ۱۳۔ غرہ شعبان ۱۳۳۵ جلد (۵۸) نمبر ۹ ص ۱۹۔
 فرمان نسبت انتظام قائم مقامی ہر سہ پائیکلے۔
- (۲۸۵) ۳۔ تیر ۱۳۳۶ ف م ۱۴۔ ذیقعدہ ۱۳۳۵ جلد (۵۸) نمبر ۱۰ ص ۲۱۔
 منظوری عام تعطیل یکوم سالگرہ ملک معظم تبارخ ۳۔ جون ۱۹۲۴ م ۲۹۔ تیر ۱۳۳۶ ف م
- (۲۸۶) ۹۔ تیر ۱۳۳۶ ف م ۱۳۔ ذیت ۱۳۳۵ جلد (۵۸) نمبر ۱۱ ص ۲۲۔
 انتظام صیفہ جات باب حکومت (ہر ایک مجس کے تحت جو صیفہ جات رہینگے انکی
 تفصیل اور ممبروں کے نام کی صراحت کتابہ مذکور احکام خاص کے باب میں درج
- (۲۸۷) ۱۷۔ امرداد ۱۳۳۶ ف م ۲۲۔ ذیحجہ ۱۳۳۵ جلد ۵۸ نمبر ۱۲ ص ۲۴۔
 ایام عزایں حقیقی اور زنجیر سے ماتم کرنے کی مخالفت۔
- (۲۸۸) ۲۵۔ امرداد ۱۳۳۶ ف م ۲۸۔ غرہ محرم ۱۳۳۶ جلد (۵۸) ص ۳۱۔
 قصائد تہنیت عید الفطر و عید الضیعی۔
- (۲۸۹) یکم بہمن ۱۳۳۶ ف م ۱۰۔ جمادی الثانی ۱۳۳۶ جلد (۵۹) نمبر ۱۔
 فرمان مبارک در بارہ امداد اشخاص بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی انحصار
 صوابدید و ذمہ داری گورنمنٹ۔

(۳۷۶) ۲۱۔ ص ۳۳۶ اف ۱۴ جمادی الاول ۱۳۳۵ جلد (۵۸) نمبر ۱۔
تقرر مہاراجہ پیشکار صاحب برص در اعظم باب حکومت سرکار عالی بہ مشاہرہ
(محمّد) ہزار تا حکم ثانی حسب فرمان کمر شدہ ۱۷۔ جمادی الاول ۱۳۳۵
روز چار شنبہ اختیارات کما فی پیشویشن خود کردن ولی الدولہ بہادر بر خدمت
سابقہ خود صدر المہامی عدالت (تاریخ تقرر نواب ولی الدولہ بہادر بر خدمت
صدر اعظم ۲۸۔ اردی بہشت ۱۳۳۳ اف)

(۳۷۷) ۳۔ بہمن ۱۳۳۶ اف ۳۳۶ م غرہ جمادی الثانی ۱۳۳۵ جلد (۵۸) نمبر ۲ ص ۳
تقرر کمیشن بہ پرسیدنٹ مٹرجٹس ریلی جج در اس مائی کورٹ برائے تصفیہ
حقوق مابین الورثا ہر سہ پائیگاہ بہ رکنیت رائے مرید صر صاحب صدر المہام
صرف خاص مبارک و صدر یار جنگ، صدر الصدور۔

(۳۷۸) ۱۷۔ بہمن ۱۳۳۶ اف ۳۳۶ م ۱۵۔ جمادی الثانی ۱۳۳۵ جلد (۵۸) نمبر ۳ ص ۳
صراحت امور تحقیقات طلب در کمیشن تصفیہ حقوق ہر سہ پائیگاہ۔

(۳۷۹) ۱۷۔ بہمن ۱۳۳۶ اف ۳۳۶ م جمادی الثانی ۱۳۳۵ جلد (۵۸) نمبر ۳ ص ۷
فرمان ضابطہ پیش کشی ندور۔

(۳۸۰) ۲۱۔ بہمن ۱۳۳۶ اف ۳۳۶ م ۱۹۔ جمادی الثانی ۱۳۳۵ جلد (۵۸) نمبر ۵ ص ۱۱
قرارداد تعطیلات کرسمس بتاریخ ۲۵۔ دسمبر و غرہ جنوری۔

(۳۸۱) ۶۔ اسفند ۱۳۳۶ اف ۳۳۶ م ۳۔ رجب ۱۳۳۵ جلد (۵۸) نمبر ۶ ص ۱۳
ممانعت استعمال شکل دستار بر کاغذات خانگی مانوگرام و لغات جات۔

(۳۸۲) ۹۔ اسفند ۱۳۳۶ اف ۳۳۶ م ۷۔ رجب ۱۳۳۵ جلد (۵۸) نمبر ۷ ص ۱۵
معلق سرفرازی خطابات بہ شہزادگان بلند اقبال بقریب مالگرد بہارک
بارگاہ جہان پناہی۔

۱- د. ی. سی-

(۳۹۷) یکم تیر ۱۳۳۸ ف م ۲۵- ذیقعد ۱۳۳۷ جلد (۶۰) نمبر ۵ ص ۱۷-
قواعد متعلق تقریبات مذہبی-

(۳۹۸) ۹- تیر ۱۳۳۸ ف م ۳- ذیحجه ۱۳۳۷ جلد (۶۰) نمبر ۶ ص ۲۱-
قرار تعطیل سالگره مبارک ملک معظم بتاریخ ۲۹- تیر ۱۳۳۸ ف-

(۳۹۹) ۲۹- امرداد ۱۳۳۸ ف م ۲۶- محرم ۱۳۳۸ جلد (۶۰) نمبر ۷ ص ۲۳-
تعطیل تقریب صحت یابی ملک معظم بتاریخ غره شهر یور ۱۳۳۸ ف-

(۵۰۰) ۱۲- شهر یور ۱۳۳۸ ف م ۱۰- صفر ۱۳۳۸ جلد ۶۰ نمبر ۸ ص ۲۵-
فرمان درباره حفاظت گرد واره ناندیڑ لجانظ صلح کل یا اسی بلا لجانظ قوم و ملت-

(۵۰۱) ۱۶- شهر یور ۱۳۳۸ ف م ۱۴- صفر ۱۳۳۸ جلد (۶۰) نمبر ۹ ص ۲۹-
صدر اعظم باب حکومت فرمان متعلق انتظام ریشنی بر موقع میلاد مبارک-

(۵۰۲) ۲۳- شهر یور ۱۳۳۸ ف م ۲۱- صفر ۱۳۳۸ جلد ۶۰ نمبر ۱۰ ص ۳۱-
صدر اعظم باب حکومت توضیح فرمان مترشده ۵- شعبان ۱۳۳۷ متعلق تصفیہ ہر سہ پائیگاہ

(۵۰۳) ۲۵- مہر ۱۳۳۸ ف م ۲۵- ربیع الاول ۱۳۳۸ جلد ۶۰ نمبر ۱۱ ص ۳۵-
صدر اعظم باب حکومت قرار داد نسبت کریم النساء بکیم صاحبہ صاحبہ جزادی المخلصت
قدر قدرت از سردار علی خاں صاحب فرزند کلان نواب مظفر جنگ مرحوم
عطاء خطاب سردار جنگ و اعزاز تھب طره در دستار-

(۵۰۴) ۲۷- مہر ۱۳۳۸ ف م ۷- ربیع الاول ۱۳۳۸ جلد (۶۰) نمبر ۱۲ ص ۳۷-
صدر اعظم باب حکومت اظہار ارادہ قرار داد نسبت صاحبہ جزادی خور و از قادر علی خان صاحب
فرزند خرو نواب مظفر جنگ مرحوم و عطاء خطاب قادر جنگ و اجازت تھب
طره در دستار-

(۴۹۰) ۴۔ فروردی ۱۳۳۶ھ ف ۱۳ شعبان ۱۳۳۶ھ جلد (۵۹) نمبر ۲ ص ۳۔

عطاء تعطیل سال ماہ رمضان المبارک۔

(۴۹۱) ۱۲۔ تیر ۱۳۳۶ھ ف ۲۶۔ ذی قعدہ ۱۳۳۶ھ جلد ۵۹ نمبر ۳ ص ۵۔

ہر مجبئی ملک معظم تاج ۴۔ جون ۱۹۲۸ء روز دوشنبہ منائی جائیگی چونکہ ممالک محروسہ سرکار کا عین اسی روز چاند گرہن کی عام تعطیل ہے۔ اس لیے مثل سال گذشتہ بطور معاوضہ ۵۔ جون ۱۹۲۸ء ۳۔ تیر ۱۳۳۶ھ ف روز شنبہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین دو یوم کی تعطیل قرار دی گئی ہے

(۴۹۲) ۲۔ ۱۔ مرداد ۱۳۳۶ھ ف ۱۸۔ ذی الحجہ ۱۳۳۶ھ جلد (۵۹) نمبر ۴ ص ۷۔

علحدگی سر امین جنگ بہادر از خدمت صدر المہامی پیشی مدارت العالیہ نوشکھانہ عامرہ و تقررات نواب لطف الدولہ بہادر بر خدمت عدالت و امور مذہبی (تاریخ تقررات نواب سر امین جنگ بہادر بر خدمت صدر المہامی صیفہ عدالت ۹۔ تیر ۱۳۳۶ھ ف)

(۴۹۳) ۲۰۔ دے ۱۳۳۸ھ ف ۱۱۔ جمادی دوم ۱۳۳۸ھ جلد (۶۰) نمبر ۱ ص ۱۔

اڈریس منجانب صفائی بلدہ و جواب اعلیٰ حضرت قدر قدرت بتقریر مراجعت فرمائی حضور پر نور از سفر دہلی۔

(۴۹۴) ۱۵۔ ۱۔ اسفند ۱۳۳۸ھ ف ۵۔ شعبان ۱۳۳۸ھ جلد (۶۰) نمبر ۲ ص ۵۔

فرمان متعلق لغفہ و اگداشت پاینگاہ۔

(۴۹۵) ۱۰۔ فروردی ۱۳۳۸ھ ف ۳۰۔ شعبان ۱۳۳۸ھ جلد ۶۰ نمبر ۳ ص ۱۳۔

فرمان متعلق پیش کشی امام ضامن بر مواقع سفر۔

(۴۹۶) ۱۷۔ فروردی ۱۳۳۸ھ ف ۷۔ رمضان ۱۳۳۸ھ جلد (۶۰) نمبر ۴ ص ۱۵۔

عطاء عہدہ ٹٹری سکرٹری آف دی نظام آف حیدر آباد بہ نواب عثمان یاد اللہ

(۵۱۲) ۲۰۔ تیر ۱۳۳۹ھ م ۲۵۔ ذی الحجہ ۱۳۳۸ھ جلد (۶۱) نمبر ۶ ص ۱۹۔
ایہاں علیحضرت بندگاہ عالی متضمن اس امر کے کہ موجودہ حالات نے جو صورت اختیار کی
وہ ملک کے ہر ہی خواہ کے ساتھ ساتھ میرے لیے بھی باعث تشویش و تردد ہے۔

(۵۱۳) ۲۸۔ فروردی ۱۳۳۹ھ م ۱۱۔ شوال ۱۳۳۹ھ جلد (۶۲) نمبر ۱۔ ص ۱۔
فرمان مبارک۔ روانگی نواب اعظم جامع نواب معظم جاہ بغرض تعلیم نظم و نسق
یہ یورپ برائے (۷) ماہ بمعیت مسٹر بینی۔ مسٹر برنٹ کفٹرولرس۔ و
عثمان یار الدولہ مسٹری سکریٹری و ناصر نواز الدولہ اتالیق۔ بتاریخ ۱۶۔ پانچ ۱۹۳۱ھ
۱۱۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ھ روز دوشنبہ۔ و تقرر سربراہین البحرین بر حیف آف دی
اشاف بزمانہ قیام یورپ و منظوری چار لاکھ روپیہ برائے مصارف سفر۔

(۵۱۴) ۸۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ھ م ۲۲۔ شوال ۱۳۳۹ھ روز جمعہ جلد ۶۲ نمبر ۵۔ ص ۵۔
فرمان مبارک نواب اعظم جاہ و معظم جاہ آئندہ ماہ رجب میں حیدر آباد واپس آئے بل
بعد ختم دورہ مالک مغربی مقامات مقدسہ کی زیارت سے مشرف ہونگے
بہ ہمراہی حیدر نواز جنگ بہادر فیاض ممبر و منظور ایک لاکھ روپے
کلہ دار برائے اخراجات سفر۔

(۵۱۵) ۱۲۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ھ م ۲۶۔ شوال ۱۳۳۹ھ روز شنبہ جلد ۶۲ نمبر ۳ ص (۷)۔
تقریر علیحضرت جو بروقت رخصتی نواب اعظم جاہ و نواب معظم جاہ آئین
نام ملی (۲۵۔ شوال ۱۳۳۹ھ ۵۔ بج شام روانگی عمل میں آئی۔)

(۵۱۶) ۱۳۔ خرداد ۱۳۳۹ھ م ۲۹۔ ذی قعدہ ۱۳۳۹ھ یوم خنبہ جلد ۶۲ نمبر ۴ ص (۹)۔
فرمان مبارک تقرر تاریخ ۳۔ جون ۱۹۳۱ھ م ۲۸۔ تیر ۱۳۳۹ھ روز
چهار شنبہ جشن سالگرہ مبارک ہر مجبئی کنگ امپر تعطیل ایک یوم عام

(۵۰۵) ۱۳- آبان ۱۳۳۸ ف م ۱۴- ربیع الثانی ۱۳۳۸ جلد (۶۰) نمبر ۱۳ ص ۳۹
صدر اعظم بابت حکومت قرار داد نسبت بدر النساء بیگم صاحبہ صاحبہ صا جزادی اعلیٰ حضرت
قدر قدرت و نواسی نذیر جنگ از خسرو بیگ فرزند بشیر یار جنگ عطا کے
خطاب خسرو یار جنگ و اجازت نھب طرہ در دستار۔

(۵۰۶) ۱۶- آبان ۱۳۳۸ ف م ۱۴- ربیع الثانی ۱۳۳۸ جلد (۶۰) نمبر ۱۴ ص ۳۵
قرار داد نسبت کبیر النساء بیگم صاحبہ صاحبہ صا جزادی اعلیٰ حضرت قدر قدرت نذیر جنگ
دوسرے حقیقی پوتے یعنی بشیر یار جنگ کے فرزند انور بیگ سے منوب کی گئیں
انور یار جنگ کا خطاب عطا کیا گیا اعزاز ا دستار میں طرہ نصب کرنیکی اجازت بھی

(۵۰۷) ۱۰- بہمن ۱۳۳۹ ف م ۱۱- رجب ۱۳۳۸ جلد (۶۱) نمبر ۱۵ ص ۱۰
تشریف آوری ہزار کسینسی و ایرائے گورنر جنرل ہند و لیڈی ارون ۱۶-
ڈسمبر ۱۹۲۹ م ۱۳- بہمن ۱۳۳۹ ف سالم روز اور ۱۴- ڈسمبر ۱۹۲۹ م ۱۴- بہمن ۱۳۳۹
نصف دن (۲) بجے سے (۵) بجے تک جملہ دفاتر و مدارس بلدہ حیدر آباد بندہ تنگ

(۵۰۸) ۱۵- اسفندار ۱۳۳۹ ف م ۱۶- شعبان ۱۳۳۸ جلد (۶۱) نمبر ۲ ص ۳
تقریب ہوا ہے ہزار بہ اعظم جاہ بہادر و مسمیٰ ہزار بہ اعظم جاہ بہادر صاحبہ صا جزادگان
اعلیٰ حضرت منجانب اسٹیٹ من ابتدا کے جنوری ۱۹۳۰۔

(۵۰۹) ۱۰- اردی بہشت ۱۳۳۹ ف م ۱۲- خوال ۱۳۳۸ جلد ۶۱ نمبر ۳ ص
دربارہ خریدی ریلوے و اظہار خوشنودی مراکبر نواب حیدر نواز جنگ بہادر و صدر المہام فیاض
(۵۱۰) ۱۵- اردی بہشت ۱۳۳۹ ف م ۱۴- شعبان ۱۳۳۸ جلد ۶۱ نمبر ۳ ص ۱۵
فرمان متعلق و فاداری و جان نزاری و فوات مرا فسر الماک فرحوم کمانڈر افواج
باقاعدہ سرکار عالی و عطا کے تعطیل یکوم بہ افواج باقاعدہ تاریخ و فوات ۱۶- شوال
۱۳۳۸ بوقت پانچ ساعت صبح۔

(۵۱۱) ۱۴- تیر ۱۳۳۹ ف م ۲۲- ذی الحجہ ۱۳۳۸ جلد (۶۱) نمبر ۵ ص ۱۴
تعطیل عام یکوم تقریب سالگرہ مبارک ملک معظم تاریخ ۳- جون ۱۹۳۰ م ۲۹- تیر ۱۳۳۹ ف

ردیف	اسم نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب دولہ	خطاب الملک	خطاب امرا	خطاب جاہ	خطاب کبریا	برائے انداز		تاریخ وفات
									کرتک	کرتے	
۱۳	نواب محمد علی الدین خان پٹا	۱۳۲۰	لطف جنگ ۱۴-رجب	لطف الدولہ ۱۳۳۳	.	.	.	.	۱۱-ذیقعدہ ۱۳۳۳	۱۰-ذیقعدہ ۱۳۳۳	.
۱۴	خلف نواب شمس الملک	.	لطف جنگ ۱۴-رجب	لطف الدولہ ۱۳۳۳	.	.	.	.	۱۱-شعبان ۱۳۳۳	۱۰-ذیقعدہ ۱۳۳۳	.
۱۵	نواب محمد علی الدین خان پٹا	۱۳۲۰	لطف جنگ ۱۴-رجب	لطف الدولہ ۱۳۳۳	.	.	.	.	۱۱-شعبان ۱۳۳۳	۱۰-ذیقعدہ ۱۳۳۳	.
۱۶	نواب رشید الدین خان	۱۳۲۰	لطف جنگ ۱۴-رجب	لطف الدولہ ۱۳۳۳	.	.	.	.	۱۱-شعبان ۱۳۳۳	۱۰-ذیقعدہ ۱۳۳۳	.
۱۷	خلف نواب محمد علی الدین خان پٹا	۱۳۲۰	لطف جنگ ۱۴-رجب	لطف الدولہ ۱۳۳۳	.	.	.	.	۱۱-شعبان ۱۳۳۳	۱۰-ذیقعدہ ۱۳۳۳	.
۱۸	خلف نواب محمد علی الدین خان پٹا	۱۳۲۰	لطف جنگ ۱۴-رجب	لطف الدولہ ۱۳۳۳	.	.	.	.	۱۱-شعبان ۱۳۳۳	۱۰-ذیقعدہ ۱۳۳۳	.

(فہرست) خاندان آصفیہ کے شہزادیاں حج امراء پائیگاہ منسوب ہیں۔

نشان	نام شہزادیاں	کن کھلب سے	کن سے منسوب ہوئیں ان کے نام مع خطاب	تاریخ عقد
۱	۲	۳	۴	۵
۱	جنابہ الشاہیکم رضا	نواب نظام علی خاں غفران آباد	نواب محمد فخر الدین خان شمس الامرائی امیر کبیر اول۔	۱۲۱۵ھ
۲	جنابہ سلطان الشاہیکم رضا	نواب کند جاہ مغفرت منزل	نواب محمد سلطان الدین خان سید جنگ مقتسم الدولہ البشیر الملک۔	۱۲۳۶ھ
۳	جنابہ شمس الشاہیکم رضا	”	نواب محمد رشید الدین خان شمس الامراء رابع امیر کبیر ثالث۔	۱۲۵۵ھ ذی قعدہ
۴	جنابہ حسن الشاہیکم رضا	نواب افضل الدولہ غفران منزل	نواب محمد محمد الدین خان خورشید الامراء سرخوشید جاہ۔	۱۲۴۵ھ یکم شوال
۵	جنابہ پروین الشاہیکم رضا	”	نواب محمد مظہر الدین خان عمدہ الملک اعظم الامراء سر آسمانجاہ۔	۱۲۸۶ھ ربیع الاول
۶	جنابہ جہان الشاہیکم رضا	”	نواب محمد فضل الدین خان قند الملک سردار الامراء۔	۱۲۸۹ھ ذی الحجہ
۷	جنابہ نجم الشاہیکم رضا	”	نواب محمد فیض الدین خان امام جنگ خورشید الملک۔	۱۳۱۱ھ ربیع الثانی
۸	جنابہ غوث الشاہیکم رضا	نواب میر محبوب علیخان غفران مکان	نواب محمد فرید الدین خان فرید نواز جنگ بہا	۱۳۲۲ھ ربیع
۹	جنابہ اودو الشاہیکم رضا	”	نواب محمد نذیر الدین خان نذیر نواز جنگ بہا	”

سلسلہ	اصل نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب دولہ	خطاب الملک	خطاب امرا	خطاب جاہ	خطاب کبریا	برسر اقتدار	تاریخ وفات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱۸	جناب حضرت پادشاہ جہان گرامی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۲۷ھ ۳۰ بیفان	۳۳۳ھ ۳۳ شمال
۱۹	مملکت قبل از اسلام نیز گرامی حضرت قدرت	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۳۲ھ ۳۳ شمال	۰

تختہ آمدنی و اخراجات حقیقی علاقہ امیر پائیکہ نواب معین الدولہ بہا

من ابتداء ۳۳۳ھ لغایت ۳۳۹ھ

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بشان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۲۷)

نشان	ف	آمدنی			اخراجات		
		سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	سرکاری	غیر سرکاری	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	۳۳۲ھ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ
۲	۳۳۳ھ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ
۳	۳۳۴ھ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ
۴	۳۳۵ھ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ
۵	۳۳۶ھ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ
۶	۳۳۷ھ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ
۷	۳۳۸ھ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ
۸	۳۳۹ھ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ

تختہ آمدنی و اخراجات حقیقی علاقہ پائیکہ نواب سرو قارا المرام حرم

من ابتداء ۳۳۱ھ لغایت ۳۳۹ھ

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بشان آصفیہ حصہ چہارم ص ۲۲۷)

شمار	نام شہزادیاں	کن کے صلب سے	کن سے جو بیٹے ہیں ان کے نام و خطاب	تاریخ عقد
۱	۲	۳	۴	۵
۱۰	جنابہ آصف النساء بیگم صفا	نواب میر محبوب علی خان غفر میکان	نواب محمد مظفر الدین خان نواب مظفر نواز جنگ بہادر۔	۲۵ ذی الحجہ ۱۳۳۳ھ

تختہ آمدنی و اخراجات حقیقی علاقہ امیر یگانہ نواب لطف الدولہ بہا

من ابتداء ۱۳۳۳ھ لغایت ۱۳۳۹ھ

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۱۹)

شمار	ف	آمدنی			اخراجات		
		سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	سرکاری	غیر سرکاری	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	۱۳۳۳ھ	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۲۲۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۲۲۰۰
۲	۱۳۳۴ھ	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۲۲۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۲۲۰۰
۳	۱۳۳۵ھ	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۲۲۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۲۲۰۰
۴	۱۳۳۶ھ	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۲۲۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۲۲۰۰
۵	۱۳۳۷ھ	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۲۲۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۲۲۰۰
۶	۱۳۳۸ھ	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۲۲۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۲۲۰۰
۷	۱۳۳۹ھ	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۲۲۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۲۲۰۰

نشان	ن	آمدنی			اخراجات		
		سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	سرکاری	غیر سرکاری	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	۱۳۳۱	۱۳۳۱	۱۳۳۱	۱۳۳۱	۱۳۳۱	۱۳۳۱	۱۳۳۱
۲	۱۳۳۲	۱۳۳۲	۱۳۳۲	۱۳۳۲	۱۳۳۲	۱۳۳۲	۱۳۳۲
۳	۱۳۳۳	۱۳۳۳	۱۳۳۳	۱۳۳۳	۱۳۳۳	۱۳۳۳	۱۳۳۳
۴	۱۳۳۴	۱۳۳۴	۱۳۳۴	۱۳۳۴	۱۳۳۴	۱۳۳۴	۱۳۳۴
۵	۱۳۳۵	۱۳۳۵	۱۳۳۵	۱۳۳۵	۱۳۳۵	۱۳۳۵	۱۳۳۵
۶	۱۳۳۶	۱۳۳۶	۱۳۳۶	۱۳۳۶	۱۳۳۶	۱۳۳۶	۱۳۳۶
۷	۱۳۳۷	۱۳۳۷	۱۳۳۷	۱۳۳۷	۱۳۳۷	۱۳۳۷	۱۳۳۷
۸	۱۳۳۸	۱۳۳۸	۱۳۳۸	۱۳۳۸	۱۳۳۸	۱۳۳۸	۱۳۳۸
۹	۱۳۳۹	۱۳۳۹	۱۳۳۹	۱۳۳۹	۱۳۳۹	۱۳۳۹	۱۳۳۹

مختلف واقعات پائیگاہ

نواب عقیل جنگ بہادر صدر المہام پائیگاہ بہ سبب علالت مزاج بغرض علاج بتاریخ ۲۶ تیر ۱۳۳۴ء ولایت تشریف لیے گئے۔ اور وہاں سے بتاریخ ۲۳۔ آذر ۱۳۳۴ء بلکہ واپس آئے۔ آپ کی رخصت کے زمانہ میں صدر المہامی پائیگاہ کے فرائض کو نواب رسول یار جنگ بہادر انسپکٹر پائیگاہ نے انجام دیا۔

رچائی گئی۔ شادی کے موقع پر کثرت سے ڈنروایٹ ہوم ہوئے۔ جس میں
عہدہ دارانِ بلدہ و محرزین مدعو کئے گئے تھے۔

— نواب آغا یار جنگ بہادر ۲۳۔ شہر پور ۱۳۳۹ ف کو علاقہ مال سرکار عالی سے
وظیفہ حاصل کر کے تاریخ مذکور کو میر مجلس پائیکگاہ نواب معین الدولہ بہادر کا جائزہ
مرزا واجد بیگ صاحب سے حاصل کیا۔

فہرست کمیشن نسبت تحقیقات و تصفیہ حقوق و رثاء پائیکگاہ

(۱) سر رائن ایجرٹن کمیشن نسبت تصفیہ حقوق ہر سہ پائیکگاہ

۱۔ اس کمیشن کا انعقاد بموجب اعلان مندرجہ حریدہ اعلامیہ مورخہ ۸۔ غورداد
۱۳۲۸ ف
م ۱۱۔ رجب ۱۳۳۶ م ہوا تاریخ فرمان ۱۶۔ شوال ۱۳۳۶ م جسکی رو سے کمیٹی قائم ہوئی۔
۲۔ کمیٹی کا پہلا اجلاس ۲۲۔ شوال ۱۳۳۶ م کو بمقام بشیر باغ ہوا بمقابل دعویہ داران
۳۱۔ شہر پور ۱۳۲۸ ف کا رروائی آغاز ہوئی۔

۳۔ کمیٹی کا اجلاس بغرض ترتیب رپورٹ نوٹ کیلئے ۲۱۔ آبان ۱۳۲۸ ف کو منعقد ہوا
اراکین کمیٹی حسب ذیل تھے۔

- | | |
|--|----------|
| ۱۔ سر رائن ایجرٹن کے سی۔ سی۔ ای۔ ائی صدر المہام پائیکگاہ | صدر نشین |
| ۲۔ نواب تلاوت جنگ بہادر۔ | رکن |
| ۳۔ نواب نظامت جنگ بہادر۔ | رکن |
| ۴۔ مولوی غلام اکبر خالصاحب۔ | رکن |
| ۵۔ مسٹر کنٹا چاری مشیر قانونی۔ | رکن |

(۲) محمد فخر الدین اہم خان کمیشن

۱۔ بموجب فرمان خسروی مزینہ ۲۶۔ ذیقعدہ ۱۳۳۶ م اس کمیٹی کا انعقاد ہوا۔

۱۔ نواب لطف الدولہ بہادر امیر پانچگاہ بتاریخ ۲۵ تیر ۱۳۳۹ھ کھنڈالہ تشریف لے گئے اور ۷۔ امرداد ۱۳۳۹ھ کو مراجعت فرمائے بندہ ہوئے۔

۵۔ جمادی الاول ۱۳۳۹ھ کو نواب لطف الدولہ بہادر امیر پانچگاہ و صدر المہام عدالت و امور مذہبی کاچی کوڑہ اسٹیشن سے شب میں مہاراجہ میسور کی دعوت پر تنہوار دہرہ کے ملاحظہ کے لیے میسور روانہ ہوئے خدا حافظ کہنے کے لئے اسٹیشن پر عالیجناب مہاراجہ سر کرن پرشاد بہادر یمن السلطنہ صدر اعظم و اکبر جنگ معتمد عدالت کو توالی امور عامہ راجہ ہارون نیکٹ راماریڈی کو تووال بلدہ و عہد داران پانچگاہ و مذہبی تشریف فرما ہوئے تھے۔

۲۔ نواب سجد الدین خان صاحب زادہ نواب ظفر جنگ مرحوم نے ۲۱۔ ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ کو باغ حیاتی بانی واقع چادر گھاٹ میں رحلت فرمائے۔ اور اپنے ہڑواڑ واقع درگاہ برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔

۱۷۔ جمادی الاول ۱۳۳۸ھ روز دوشنبہ شام کے ۳ بجے نجم النساء بیگم محل نواب خورشید الملک امام جنگ مرحوم کا بمقام سکندر آباد انتقال ہوا اسی روز شب میں اپنے ہڑواڑ واقع درگاہ برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔

۲۷۔ ربیع الثانی ۱۳۳۶ھ روز دوشنبہ نواب ولی الدولہ بہادر صدر المہام فوج کی صاحبزادی صاحبہ و نواب معین الدولہ بہادر کے صاحبزادہ نواب ظہر الدین احمد خان صاحب کی شادی قدیم امیرانہ شان کے ساتھ ادا ہوا عہدہ داران و معززین بلدہ شریک تھے۔

۲۸۔ ربیع الثانی ۱۳۳۶ھ روز جمعہ نواب ولی الدولہ (صدر المہام فوج) کے صاحبزادہ محمد محی الدین خان صاحب کی شادی مہاراجہ سر کرن پرشاد بہادر یمن السلطنہ پیشکار و صدر اعظم کی صاحبزادی صاحبہ کے ساتھ ایوان شادی میں

۳۔ صدر یار جنگ بہادر رکن
رپورٹ بتاریخ ۲۷۔ شوال ۱۳۳۵ھ م ۳۰۔ اپریل ۱۹۲۷ء پیش ہوئی۔

۵۔ مرزا یار جنگ کیشن

۱۔ مرزا یار جنگ کیشن کا تقرر بغرض تعین حصص وغیرہ بموجب فرمان خروی مندرجہ
جریہ غیر معمولی مورخہ ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۵ھ م ۵۔ شعبان ۱۳۳۶ھ ہوا۔
۲۔ کیشن نے بمقام مائی کورٹ ۱۹۔ اسفندار ۱۳۳۹ھ سے کام آغاز کیا اور ۲۴
فروردی ۱۳۳۵ھ سے بمقابل دعویہ ارا ان کارروائی آغاز ہوئی۔
۳۔ رپورٹ کیشن ۵۔ خورداد ۱۳۳۵ھ کو پیش ہوئی۔
۴۔ اراکین کیشن حسب ذیل تھے۔

- ۱۔ نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس پائیکورٹ پریذیڈنٹ
- ۲۔ مولوی میر محمد حسن صاحب بلگرامی میر مجلس پائیکہ خورشید جہاں۔ رکن
- ۳۔ مولوی ہدایت محی الدین صاحب ناظم دارالقضا، ملکہ۔ رکن

۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۵ھ کو لاقہ جات پائیکہ نواب لطف الدولہ بہادر بمیں الدولہ
نگرانی سے داگہ اشت ہوئے۔ ملاحظہ ہو جریہ غیر معمولی جلد (۶۰) نمبر ۲۔ ۵۔ شعبان ۱۳۳۵ھ

۱۰۔ حکام متعلق داگہ اشت پائیکہ

حسب جریہ غیر معمولی مورخہ ۲۔ فروردی ۱۳۳۶ھ پائیکہ جہاں پناہی سے
بموجب فرمان صدر ۹۔ م۔ رجب ۱۳۳۵ھ ہر سہ خاندان پائیکہ کو قائم مقام کیا
جوان نظام ہوا ہے وہ حسب ذیل ہے۔
(۱) خورشید جہاں پائیکہ کے قائم مقام یعنی امیر پائیکہ نواب لطف الدولہ بہادر

- ۲۔ اس کمیشن نے ۱۸ مہر ۱۳۲۸ء سے بمقام بشیر باغ کام آغاز کیا۔
- ۳۔ رپورٹ بتایا کہ ۶۔ رجب الاول ۱۳۲۸ء م ۲۵۔ دے ۱۳۲۹ء مرتب اور پیش ہوئی
- ۴۔ اراکین کمیشن حسب ذیل تھے۔

- ۱۔ محمد فخر الدین احمد خالص صاحب صدر نشین
- ۲۔ مرزا حیدر جیون بیگ قنار کن ٹائیکوٹ رکن
- ۳۔ سید محمد غلام جبار صاحب رکن ٹائیکوٹ رکن

۴۔ کمیشن نے رپورٹ بتایا کہ ۶۔ جون ۱۹۲۰ء م یکم امداد ۱۳۲۹ء تک پیش کی۔

رائے ٹریسی۔ بی گین کے۔ سی۔ ایڈوکیٹ جنرل بنگال۔
 مسٹر گلانی کمیشن کی رپورٹ بعرض اظہار رائے مشرگیں کے سی ایڈوکیٹ
 جنرل بنگال کو پاس پیش ہوئی۔ بعد سماعت مباحث سید عبداللہ یوسف علی ایلی
 سی۔ یس کونسل صرف خاص مبارک و ڈاکٹر مراد شاہ ہاری گہوش وکے۔ جج بیالیسٹر
 ایڈوکیٹ جنرل موصوف نے اپنی رائے بتایا کہ ۹۔ فروری ۱۹۲۰ء پیش کی۔

۳۔ رائے ملی کمیشن

- ۱۔ اس کمیشن کا انعقاد بموجب فرامین خوری مزینہ ۲۹ ج الاول ۱۳۴۵ء م
- ۶۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء و ۱۳۔ ج الثانی ۱۳۴۵ء بمقام بشیر باغ ہوا۔
- ۲۔ بنجانب نواب عقیل جنگ بہادر صدر المہام پائیگاہ نوٹس حضوری دعویہ ارن
- بتایا کہ ۲۳۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء اجرا ہوئے۔
- ۳۔ کمیشن نے ۲۴۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء م ج الثانی ۱۳۴۵ء سے کام آغاز کیا۔
- ۴۔ اراکین کمیشن حسب ذیل ہے۔

- ۱۔ مسٹر بیج۔ ڈی۔ سی رائے۔ پریذیڈنٹ
- ۲۔ راجہ فتح نواز و نت بہادر صدر المہام صرف خاص مبارک رکن

بعد ما گزاشت پایگاہ نواب لطف الدولہ بہادر نے تیلخ ۵ فروردی ۱۳۳۵ھ
بمقام دیوڑ ہی ایک دربار منعقد فرمایا جس میں معزز عہدہ داران مال و فوج
امتیازیان و بارگیران وغیرہ شریک تھے۔ حاضرین دربار کو نذر پیش کرنیکا
شرف حاصل ہوا جس کو نواب صاحب معزز نے قبول فرما کر پیش کردہ نذر پیش
اپنا دست مبارک رکھ چھوئے۔ بعد نواب صاحب معزز نے اپنے علاقہ داروں کے
نسبت اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔

حاضرین دربار کے جانب سے مولوی محمد حسن صاحب بلگرامی میر مجلس نے
نہایت موزوں و مناسب الفاظ میں اظہار شکریہ ادا کیا بعدہ حاضرین دربار کو
چادر اور فواکھات سے سرفرازی ہوئی۔

انتظام پایگاہ کے متعلق بعد انتقال نواب سرخورشید جاہ مرحوم و معفو رہا
ما گزاشت پایگاہ من ابتداء کے ۱۱۔ آبان ۱۳۱۵ھ لغایت ۲۳۔ شہر پور ۱۳۱۶ھ
حسب فرمان خداوندی (۱۵) جرائم غیر معمولی شائع ہو چکے ہیں ان کے نقول بعض
معلومات حسب ذیل درج ہیں۔

۱۔ جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۳۳) حیدر آباد دکن ۱۱۔ آبان ۱۳۱۵ھ مطابق ۱۳۔
جمادی الثانی ۱۳۱۶ھ بمبر (۵۶) ص ۶۲۹۔

حکم مہاراجہ بہادر، ارالمہام سرکار عالی
علاقہ فیانس واقع ۱۲ جمادی الثانی ۱۳۱۶ھ م ۹۔ آبان ۱۳۱۵ھ۔

نواب سرخورشید جاہ بہادر اور نواب سر وقار الامراء مرحوم کے دربار کے
دعویٰ کا آخر تصفیہ ہونے تک ہر ایک علاقہ پایگاہ کے انتظام اور اجرائی کار کے
نسبت جو فرمان واجب الاذعان حضرت بنگالہ صادر ہوا ہے وہ اطلاع عام
کے لئے ذیل میں شائع کیا جاتا ہے۔

(۲) آسمانجائی پائیک گاہ کے قایم مقام یعنی امیر پائیک گاہ نواب معین الدولہ بہادر۔
(۳) وقار الامرا پائیک گاہ کے قایم مقام یعنی امیر پائیک گاہ نواب سلطان الملک بہادر
چونکہ نواب سلطان الملک بہادر کی دماغی حالت ناقابل ہونے کے باعث بغرض انتظام
ایک کمیٹی بشکل ٹرسٹ مقرر کی گئی ہے جو ان کی جگہ بہ نگرانی اسلٹ حضرت قدر قدرت
کام کرتے رہیگی اور اس ٹرسٹ کے تین ارکان ہونگے۔

حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۵۔ اسفند ۱۳۳۸ھ حسب فرمان حکومت نشان
مترشدہ ۵۔ شعبان ۱۳۳۸ھ ہر سہ پائیک گاہ کے متعلق جو تصفیہ ہوا ہے وہ حسب ذیل ہے
ہر سہ پائیک گاہوں کے جاگیرات جو ۱۲۵۳ھ کے سند کے مطابق جنواں جاگیر
عطا ہوئے اور نیز ذمت، جاگیرات جو پائیک گاہی جاگیرات بن شریک رہے ہیں
سالار جنگ اولیٰ اور مسٹر ڈسٹل کے تقسیم کے موافق بجال کئے گئے۔
(الف) جتنے اور جس طرح سے سر آسمانجہ کے قبضہ میں تھے وہ نواب
معین الدولہ بہادر کے قبضہ و انتظام میں۔

(ب) جتنے اور جس طرح سے سر خورشید جاہ کے قبضہ میں تھے وہ نواب
لطف الدولہ بہادر کے قبضہ و انتظام میں۔

(ج) اور جتنے جس طرح سے سر وقار الامرا کے قبضہ میں تھے وہ سلطان الملک
کمیٹی کے قبضہ و انتظام میں غرہ آذر ۱۳۳۸ھ سے دے گئے۔ پائیک گاہ آسمانجہ
خورشید جاہی کا انتظام امیر پائیک گاہوں کے تفویض ہوا اور نواب سلطان الملک بہادر جنون
ہونے کی وجہ سے ان کی طرف سے وقار الامرا ہی پائیک گاہ کا انتظام کمیٹی کے
تفویض ہوا جس کے میر مجلس صدر المہام پائیک گاہ (عقیل جنگ) اور ارکان
مجلس انتظامی پائیک گاہ نواب وقار الامرا۔ یعنی سعادت جنگ اور مولوی غلام محمد
(محمد یار جنگ) قرار پائے۔

داخل و مخارج علاقہ کا ٹھیک حساب و کتاب رکھنے کے میرے پاس پورے فہرست رہیں گے۔

پس ثاود قتیقہ مذکورہ ہنگامی انتظام ہر ایک علاقہ پائینگاہ میں جاری رہیگا اُس علاقہ کے کوئی دوسرے دعوئدار ہرگز مجاز نہ ہونگے کہ اپنی طرف سے کسی نہ کسی طور سے اس ہنگامی انتظام میں کوئی مداخلت کریں۔

شرحہ خط - اعلیٰ حضرت بندگاہ عالی متعالی مدظلہ العالی
آصف نواز دنت (منصرم معتد فیائنس)

۲۔ انتظامات پائینگاہ

پائینگاہوں کے انتظام کی نگرانی برٹرا بحرٹن کا تقرر عمل میں آچکا ہے اور وہ بشیر باغ میں کام بھی کرنے لگے ہیں ان کے فرائض میں جو باتیں داخل کی گئی ہیں وہ بذریعہ جریدہ غیر معمولی شائع ہوئی ہیں پبلک کی آگاہی کے لئے جریدہ کی نقل درج ذیل ہے۔

نقل جریدہ غیر معمولی

جلد ۳۳ حیدر آباد دکن ۲۳۔ ۱۔ سفندار ۱۳۲۱ھ ۵۔ صفر ۱۳۳۰ھ ۱۹ ص ۵۹۔
حسب الحکم عالیجناب ہمارا جہیادریمن السلطنتہ دارالمہام ہرکار عالی۔
علاقہ فیائنس

ذریعہ فرمان واجب الادغان مزینہ ۲۹۔ شوال المکرم ۱۳۲۹ھ جو حکم قضائیم حضرت قدر قدرت بندگاہ عالی متعالی مدظلہ العالی موسومہ برٹرا بحرٹن شرفصدور لایا ہے بغرض اطلاع عام بجنسہ شائع کیا جاتا ہے۔
برلین بحرٹن حنا

نقل فرمان واجب الاذعان حضرت بندگِ کائنات
مہاراجہ دارالمہام پیشکار صاحب۔
۱۳۲۰ھ

حویلی قدیم۔ نواب خورشید جاہ بہادر اور نواب وقار الامرا بہادر کے ورثاء کے
دعویٰ کا آخر تصفیہ ہوئے تک ہر ایک علاقہ پائینگاہ کے انتظام کی نسبت جو احکام
میں نے ایک طرف شمس الملک بہادر اور خورشید الملک بہادر کے نام اور دوسرے
طرف سلطان الملک بہادر اور دلی الدین خاں صاحب کے نام نافذ کئے ہیں
ان کی اطلاع شائد عام طور سے نہ ہونے کی وجہ ہر ایک پائینگاہ کے ملازمین
میں اور جمعیت وغیرہ کے لوگوں میں کسی قدر غلط فہمی پائی جاتی ہے جس کے
رفع کرنے کے لئے یہ حکم نامہ بجنتہ عام اطلاع کے واسطے جریہ اعلامیہ میں
جلد شائع کیا جائے۔

ہر دو مرحوم کے علاقوں کا آخر تصفیہ جو انشاء اللہ تعالیٰ متعاقب ہوگا اس وقت تک
(۱) نواب خورشید جاہ بہادر کے علاقہ پائینگاہ کا انتظام تمام و کمال ہنگامی طور سے
شمس الملک بہادر کے سپرد کیا گیا ہے وہ صرف اپنے والد مرحوم کے نام و مہر
محض بطور نگران کار و امانی دار اس علاقہ کا معمولی و عادی کام اجراء کرتے
رہیں گے اور اہم امور میں میرے احکام حاصل کر کے ان کی تعمیل کرتے
رہیں گے اور تمام مداخل و مخارج علاقہ کا ٹھیک حساب کتاب رکھنے کے
میرے پاس پورے ذمہ دار رہیں گے۔

(۲) نواب وقار الامرا بہادر کے علاقہ پائینگاہ کا انتظام تمام و کمال ہنگامی طور سے
سلطان الملک بہادر کے سپرد کیا گیا ہے وہ صرف اپنے والد مرحوم کے نام و مہر
محض بطور نگران کار و امانی دار اس علاقہ کے معمولی و عادی کام اجراء کرتے رہیں گے
اور اہم امور میں میرے احکام حاصل کر کے ان کی تعمیل کرتے رہیں گے اور تمام

اب تک ہر ایک پائیکہ میں کہاں تک تعمیل ہوئی ہے۔

(۴) مذکورہ تین امور کے متعلق آپ کی رپورٹوں پر وقتاً فوقتاً جو احکام آپ کے

نام صادر ہوتے رہیں گے اُن کی تعمیل کرنا اور کرانا بھی آپ کا کام ہوگا

(۵) آپ کو بہ حیثیت انپیکٹر جنرل پائیکہ امور مذکورہ کی دریافت و تحقیقات

کے پوری پوری اقتدارات دیے جاتے ہیں کہ آپ پائیکہ کے زمانی دیوہیا

کے سوا دوسری تمام جگہ جاسکتے ہیں اور جس دفتر سے جو کاغذ چاہیے منگا لیتے ہیں

تمام پائیکہ والوں پر لازم ہوگا کہ آپ کو اس کام میں اپنے سے جس قدر اچھی طرح

ہوسکے کامل مدد دیتے رہیں اور کوئی ہسرگز مجاز نہ ہوگا کہ آپ کے اس کام میں

کوئی مداخلت کرے یا ہرج واقع ہونے دے۔

(۶) مذکورہ اقتدارات دریافت و تحقیقات کے علاوہ آپ کو بالفعل اقتدار

نگرانی و انتظام اس قدر دیے جاتے ہیں کہ ہر سہ پائیکہ میں حضرت غفران مکان

علیہ الرحمۃ کے احکام متذکرہ صدر کی تعمیل اگر کسی امیر میں نہیں ہوئی ہے تو آپ

اُس کی صراحت اور وجوہ سے مجھے اطلاع دین بعد غور مناسب جو احکام جاری

ہونگے اُن کی تعمیل کرانا آپ کے ذمہ ہوگا۔

(۷) آپ ہر سہ پائیکہ کے جاگیرات وغیرہ کے حدود ارضی میں فوجداری

اقتدارات مجسٹریٹ درجہ اول کے پوری طور سے استعمال کر سکتے ہیں اگر آپ کو

جہاں تک مناسب پایا جائے ان کا استعمال مقامی عہدہ داروں پر چھوڑ

رکھ سکتے ہیں۔

(۸) متذکرہ بالا کام کے واسطے جس قدر عملہ کی ضرورت ہو آپ پائیکہ

موجودہ عملوں میں سے اہلکار و عہدہ دار منتخب کر کے لے سکتے ہیں۔ ان

عملوں کے سوا اگر آپ کو کوئی دوسرے عہدہ دار یا اہلکار کی ضرورت ہو تو آپ اُس کے

ہر سہ پائیک گاہوں کی موجودہ حالت دریافت اور ان کے امور کے آئندہ انتظام کے لئے مین نے آپ کو بہ حیثیت انکپٹر جنرل پائیک گاہ مقرر کیا ہے تاریخ ہذا سے آپ اس کام پر مامور ہو گئے لقمہ رکھا جائے۔

(۲) آپ کی تنخواہ والونس پر کیجئے اب مقررہ سہ ماہیہ آئندہ مقرر ہوگی وہ حسب دستور آپ کو نثرانہ عرف خاص سے ملتی رہے گی کیونکہ آپ صرف خاص کے ملازم ہیں کوئی دوسرے علاقہ کے ملازم نہیں ہو سکتے جس قدر رقم آپ کو صرف خاص ادا ہوگی وہ علاقہ صرف خاص سے علاقہ جاریت پائیک گاہ سے وصول کر لیا کیونکہ آپ پائیک گاہوں کے صلاح و فلاح کا کام کرتے ہیں گئے متعاقب احکام مناسبت صادر ہوں گے کہ کس علاقہ سے کس قدر رقم صرف خاص کو واجب الاصل ہوگی

(۳) پائیک گاہوں کا کام جس وقت تک آپ کے سپرد رہے گا آپ کا قیام آسمانجہاڑی پائیک گاہ کے بشیر باغ مین رہے گا۔ اس باغ کی پروانگی کے واسطے مسین الدین خان صاحب کو لکھا جاتا ہے۔

(۴) سر دست آپ کا کام یہ ہے جو گا کہ امور ذیل کے متعلق رپورٹ اپنی راس کے ساتھ براہ راست میرے ملاحظہ میں پیش کر کے احکام مناسب حاصل کریں

(۱) پائیک گاہوں کے جاگیرات وغیرہ کے رعایا کی حالت کیا ہے اور دہان مالی عدالتی پولیس وغیرہ کا انتظام کیا ہے۔

(۲) ہر ایک پائیک گاہ کی فنانشیل حالت گزشتہ پانچ سال میں کیسی رہی ہے اور کن وجوہ سے آمد و خرچ میں کمی بیشی ہوتی رہی ہے۔

(۳) آسمانجہاڑی بہادر۔ خورشید جاہ بہادر۔ وقار الامرا بہادر کے انتقال کی تاریخ سے اب تک جو احکام ہر ایک پائیک گاہ کی نسبت صادر ہوئی ہیں (ان کے نقول آپ کے پاس میرے معتمد کے دفتر سے بھیجا دیے جائیں گے) ان احکام کی

مدارالمہام سالار جنگ بہادر

چونکہ پائیکہ نواب سرو قار الامراء مرحوم میں اندون تخت بے عنوانیان سرزد ہوئی اور ہو رہی ہیں لہذا ان کے اسناد کے لئے مناسب پایا جاتا ہے کہ اسٹیٹ مذکور محل نواب وقار الامراء بہادر کی نگرانی و انتظام سے فوراً علیحدہ کر کے خاص میری نگرانی میں مسٹر برائن ایجرٹن انسپٹر جنرل پائیکہ کے ماتحت کر دیا جائے۔

بنائے علیہ میرے اس حکم کی اطلاع مسٹر ایجرٹن کو دیدی جائے اور فوراً اسٹیٹ کے کامل انتظام کا جائزہ اُن کو باضابطہ طور سے دلا دیا جائے اور عام اطلاع کے لئے یہ حکم جریدہ غیر معمولی میں شائع کر دیا جائے۔

(شرح دستخط مبارک) اعلیٰ حضرت بند گانعالی۔

اس حکم کی ایک نقل اطلاعاً برائے تعمیل محل نواب وقار الامراء بہادر کے پاس میرے حسب الحکم بھیج دی جائے۔ ۲۲ سوال ۱۳۳۳ھ

(شرح دستخط مبارک) اعلیٰ حضرت بند گانعالی۔

نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۴۲) حیدر آباد دکن ۳۰۔ آبان ۱۳۲۱ھ ۲۳۔ سوال ۱۳۳۳ھ نمبر (۶۴)۔

بحکم عالیجناب نواب مدارالمہام بہادر مرکا علی

علاقہ فیئانس

فرمان واجب الادعان مزینہ ۲۲۔ سوال ۱۳۳۳ھ دربارہ نگرانی خاص بندگان حضرت قوی شوکت مظللہ العالی بر پائیکہ علاقہ نواب آسمانجاہ بہادر مرحوم ماتحت برائن ایجرٹن انسپٹر جنرل پائیکہ بغرض اطلاع عام ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ کنگ کوٹھی۔

تقریر وغیرہ کے واسطے میرے احکام حاصل کر لے سکتے ہیں۔

(۹) آپ کے سپرد جو کام مین نے اب کیا ہے وہی کام صرف خاص کے عہدہ داروں کے ایک کمیٹی سے لینے کی تجویز حضرت غفران مکان علیہ الرحمۃ نے کی تھی یہ تجویز جاری نہ ہوئی تھی کہ اُن کا انتقال ہو گیا۔

اب مین وہی تجویز فقط اس قدر ترمیم سے جاری کرتا ہوں کہ کمیٹی تقریر کے عیوض آپ کو بحیثیت انسپکٹر جنرل پائیکگاہ مقرر کیا کیونکہ مجھے مناسب پایا گیا یہ کام متعدد عہدہ داروں کی کمیٹی سے بہتر ایک ہی آدمی جلد اور اچھا کر سکتا ہے اور چونکہ مین آپ کو ایک عرصہ دراز سے بخوبی جانتا ہوں لہذا مجھے آپ پر پورا بھروسہ ہے کہ آپ اس اہم کام کو قابل تحسین طور سے انجام دینگے۔ (۱۰) اس بارہ مین حضرت بھوپتی صاحبہ قبلہ محمد معین الدین خان صاحب اور محمد لطف الدین خان صاحب کے نام مراسلات جو مین نے لکھے مین اُن کی نقلیں آپ کے اطلاع کے لئے ملفوف ہیں۔

شرح و تخط مبارک اعلیٰ حضرت بندہ گانغالی

نقل جریدہ غیر معمولی - جلد (۳۳) حیدر آباد دکن ۳۰۔ آبان ۱۳۲۱ھ ۲۳ شوال ۱۳۲۲ھ نمبر ۶۳ ص ۶۹۹۔

بحکم عالیجناب نواب مدارالہام بہادر سرکاری

علاقہ فیئانس - ۳۰۔ آبان ۱۳۲۱ھ ۲۳ شوال ۱۳۲۲ھ

فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۲۲ شوال المکرم ۱۳۲۳ھ متضمن نگرانی خاص برپائیکگاہ علاقہ نواب سرو قار الامراد مرحوم بمانتج مسٹر برین ایمرٹ انسپکٹر جنرل ہر سہ پائیکگاہ بغرض اطلاع عام ذیل مین درج کیا جاتا ہے۔
کننگ کوٹھی۔

چونکہ خورشید جاہی پائیک کا انتظام بھی اندون میری اطمینان کے قابل نہیں ہے لہذا مناسب ہے کہ اس علاقہ کا انتظام بھی خاص میری نگرانی میں مسٹر بجرٹن انسپکٹر جنرل پائیک گاہ کے ماتحت رہے پس انتظام کا جائزہ فوراً مسٹر بجرٹن کو دلایا جائے۔ اور یہ حکم جریدہ اعلامیہ میں عام اطلاع کے لئے شائع کیا جائے۔

یکم ذیقعدہ ۱۳۳۳ء روز یکشنبہ (شرح تخط مبارک) العحضرت بندگالغالی۔

جگموہن بھل (مددگار محمد فینانس سرکار عالی)

۶۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۴۵) حیدرآباد دکن مورخہ ۲۱۔ آبان ۱۳۲۳ء ف

۵۔ ذیقعدہ ۱۳۳۲ء ص ۹۹۵۔

حکم عالیجناب نواب مدارالمہام بہادر سرکار عالی

علاقہ فینانس

پیشگاہ جہان پناہی سے کمال عنایت شاہی ذریعہ فرمان مبارک ترشہ ۴۔ ذیقعدہ ۱۳۳۲ء مسٹر ایجرٹن کا لقب ”کنٹرولر جنرل پائیک گاہ“ بلحاظ مسٹر موصوف کے من خدمات و پوزیشن کے ”صدر المہام“ پائیک گاہ سے تبدیل فرمایا گیا ہے جو کسی دوسرے عہدہ دار پائیک گاہ کے لئے آئندہ نظر نہیں ہو سکتی۔

شرح و تخط مبارک

محمد نعمت اللہ (مددگار محمد فینانس)

۷۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۱) حیدرآباد دکن مورخہ ۴۔ اردی بہشت ۱۳۲۹ء ف

۱۵۔ جمادی الثانی ۱۳۳۳ء روز دوشنبہ نمبر ۳۳ ص ۵۰۹۔

حکم جناب صدر اعظم صاحب باب حکومت

صیفہ فینانس

مدارالمہام سالار جنگ

چونکہ پائیگاہ علاقہ نواب آسمانجاہ بہادر مرحوم میں اندون سخت بے عنوانان
سرزد ہوئی اور ہو رہی، میں لہذا ان کے انسداد کے لئے مناسب پایا جاتا
ہے کہ اسٹیٹ مذکور معین الدین خان صاحب کی نگرانی و انتظام سے فوراً علیہ
کر کے خاص میری نگرانی میں مسٹر براہین ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیگاہ کے ماتحت
کر دیا جائے۔ بناء علیہ میرے اس حکم کی اطلاع مسٹر ایجرٹن کو دیدی جائے
اور فوراً اسٹیٹ کے کامل انتظام کا جائزہ آنکو باضابطہ طور سے دلایا جائے
اور عام اطلاع کے لئے یہ حکم جریدہ غیر معمولی میں شائع کر دیا جائے۔
اس حکم کی ایک نقل اطلاعاً برائے تعمیل محمد معین الدین خان صاحب کے
پاس میرے حسب الحکم بھیج دی جائے۔

۲۲۔ شوال ۱۳۳۳ء روز جمعہ (شروع خط مبارک) علیحضرت بندگانعالی

جگمومین لال (نددگار معتمد فینانس)

۵۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۴۴) حیدر آباد دکن ۱۱۔ آفر ۱۳۳۳ء ۴۴۔ ذیقعدہ
۱۳۳۳ء نمبر ۳ ص (۲۱)۔

حکم عالیجناب نواب مدارالمہام بہادر سرکار

علاقہ فینانس

فرمان واجب الاذعان مزینہ یکم ذیقعدہ ۱۳۳۳ء دربارہ نگرانی خاص
علیحضرت قدر قدرت قوی شوکت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی برپائیگاہ نوشہرہ
بما تخی مسٹر ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیگاہ بغرض اطلاع عام ذیل میں درج کیا جاتا ہے
لما بارہل بئی

مدارالمہام سالار جنگ بہادر

آپ نے پائینگاہ کے کل صیغوں کی اصلاح کر کے ان کو کام کا بنادیا نہ صرف آمدنی کی حفاظت اور اُس کی توفیر کی آپ نے تدابیر کیں بلکہ اس کے ساتھ ہی علاقہ جات پائینگاہ کی تعلیم اور طبابت سرشتوں میں ترقی کے ذرائع قائم کر دیے۔ پس مجھے یہہ مسرت آمیز موقع حاصل ہے کہ آپ کی عمدہ کارگزاری اور اس امداد کی نسبت جو پائینگاہیوں کو قرضہ کی مصیبت اور تباہی سے بچانے کی کوشش میں مجھے آپ سے ملی ہے اپنی قدردانی کا اظہار کروں۔

ان حالات کے لحاظ سے میں نہایت خوشی کے ساتھ آپ کو فائدہ سے مستفید ہونے کا موقعہ دیتا ہوں جس کی رو سے ملازمین سرکار عالی کو حسن کارگزاری کی بنا پر انعام عطا کیا جاتا ہے۔ آپ نے سات سال سے زیادہ عرصہ تک بشاہرو تین ہزار ماٹانہ پائینگاہیوں کا کام انجام دیا ہے۔ بنان برآں میں حکم دیتا ہوں کہ آپ کی علیحدگی پر فی سال ایک ماہ کی تنخواہ کے حساب سے لے عمر آپ کو دیے جائیں۔

شرح دستخط مبارک

شرح دستخط امین جنگ - دستخط فخر الدین احمد معتمد فنیانس -

دستخط سید خورشید علی مددگار معتمد فنیانس -

۸۔ نقل جریدہ غیر معمولی - جلد (۵۳) حیدر آباد دکن مورخہ ۹۔ آبان ۱۳۳۱ھ
۲۱۔ محرم ۱۳۳۱ھ نمبر (۲۰) صفحہ (۶۲) -

حکم جناب صدراعظم بہادر باب حکومت
صیغہ سیاسیات

فرمان واجب الاذعان مترشدہ ۲۰۔ محرم الحرام ۱۳۳۱ھ پبلک کی اطلاع کی غرض سے ذیل میں شائع کیا جاتا ہے۔ مہدی یا جنگ معتمد سیاسیات -

سربراہین ایجرٹن کی قابل قدر خدمات کے متعلق پیشگاہ جہان پناہی سے جن بیش بہا خیالات کا اظہار فرمایا گیا ہے وہ باتباع فرمانِ حکومت نشانِ تشریف ۱۵۔ جمادی الثانی ۱۳۳۵ء ریکشنہ بغرض اطلاع عام شائع کئے جاتے ہیں۔

فرمان

مائی ڈیر سربراہین ایجرٹن۔

چونکہ اب آپ خدمت صدر المہامی کا جائزہ دیکر میری ملازمت سے علیحدہ ہونے والے ہیں میں آپ پر یہ ظاہر کرنا چاہتا ہوں کہ جس عہدگی سے آپ نے انتظام پائیکگاہ کے اہم کام کو انجام دیا ہے اس کو میں نہایت قدر کی نظر سے دیکھتا ہوں۔

۱۹۱۲ء میں جب کہ آپ نے اس کام کو شروع کیا اس وقت ہر سہ پائیکگاہ پر قرضہ کشیر کا بار عائد تھا۔ آسمانجاہی پائیکگاہ کے قرضہ کی تعداد (۱۰۰۰۰۰) لاکھ تھی اور خزانہ میں پانچ لاکھ باقی رہ گئے تھے آپ کے عہدہ انتظام سے یہہ نتیجہ پیدا ہوا کہ کل قرضہ ادا ہو گیا اور اس وقت تقریباً آٹھ لاکھ روپیہ خزانہ میں موجود ہے۔ سالانہ آمدنی میں بھی (۲) لاکھ کا اضافہ ہوا ہے۔

خوشید جاہی پائیکگاہ کے انتظام میں بھی آپ کی کامیابی اس سے کچھ کم نہیں رہی ہے کیونکہ (۲۰) لاکھ کا قرضہ ادا ہونے کے بعد اس وقت خزانہ میں (۱۴) لاکھ روپیہ موجود ہے اور سالانہ آمدنی میں (۴) لاکھ کا اضافہ ہوا۔

پائیکگاہ وقار الامراہ (۴۰) لاکھ کے قرضہ کا بار گران عائد تھا وہ سب قرضہ ادا ہو چکا اور اب اس پائیکگاہ کی حالت بھی قابلِ اطمینان ہے۔

علاوہ ان قیمتی خدمات کے آپ کی کارگزاری اس وجہ سے بھی قابلِ قدر ہے

فرمان مبارک۔ مزینہ ۴۔ ربیع الثانی شریف ۱۳۳۴ھ۔ اطلاع عام کی غرض سے شائع کیا جاتا ہے۔

محمد عبد الجلیل (مدد کار محمد)۔

۴۔ ماہ ربیع الثانی ۱۳۳۴ھ۔

فرمان

امام جنگ مرحوم کی زندگی میں ان کے دونوں فرزند یعنی سکندر الدین خان رحیم الدین خان کی طرز روش رئیس وقت کی ذات سے متعلق جیسی کچھ ناقابل اطمینان تھی اُس میں اُن دونوں کے والد کی وفات کے بعد سے دفعۃً ترقی پیدا ہو گئی۔ یہاں تک کہ چھوٹے فرزند کی تحریرات علانیہ رئیس وقت کی نسبت سخت گستاخانہ و بدخواہانہ خیالات سے مملو ہیں جب کہ اس وقت رئیس کے قبضہ میں ہیں۔ چنانچہ اسی بنا پر رئیس نے اپنی کونسل کو حکم دیا تھا کہ رحیم الدین خاں کو کونسل میں طلب کر کے اپنے گستاخانہ حرکات پر نادم ہو کر معذرت نامہ پیش کرنے کا موقع دیا جائے۔ اور اس کے ساتھ ہی وثیقہ تحریری بھی اپنے نیک چال و چلن سے متعلق پیش کرنے حکم دیا جائے تاکہ آئندہ چلکر اُن کے لئے بھلائی کی کوئی صورت نکلے۔ مگر افسوس ہے کہ چھوٹے فرزند نے کونسل میں آنے سے متعلق انکاری خطوط جو پریذیڈنٹ کے نام بھیجے وہ بھی بدخواہانہ خیالات سے معرا نہیں اور اُس کے ساتھ ہی اُنھوں نے اسی طرح کا جو خط رئیس کے ملاحظہ میں پیش کرنے کی غرض سے صدر المہام پایگاہ کے نام لکھا ہے وہ تو سب پر طرہ ہوا یعنی اب اس امر میں کسی قسم کا شبہ باقی نہیں رہا کہ اگر رئیس وقت ایسی نازک حالت میں خاموش رہ جائے تو معلوم نہیں کہ یہ ناگوار واقعات آئندہ چلکر کیا رنگ لائیں گے۔ پس مجبوراً بعد تمام حجت

کنگ کوٹھی

فرمان

چونکہ عقیل جنگ بہادر کو اُن کی موجودہ خدمت کو نسل کے علاوہ تین پائیک گاہوں کی ذمہ داری کا کام انجام دینا ہے اور آج کل اُن کی طبیعت بھی ناساز رہا کرتی ہے لہذا آج کی تاریخ سے کو نسل کی خدمت سے میں اُن کو سبکدوش کرتا ہوں اور حکم دیتا ہوں کہ تا حکم ثانی وہ صدر الہام پائیک گاہ کی خدمت انجام دیا کریں اُنکی ماہوار دو ہزار (۲۰۰۰) روپیہ رہیگی جس کا سرکن ہر سہ پائیک گاہ سے دینا پڑیگا عقیل جنگ بہادر کی خدمت پر میں مشر عبد اللہ یوسف علی کا تقرر اُن ہی شروط کے ساتھ کرتا ہوں جو کہ اُن کے تقرر کے وقت عمل میں آئے تھے اور اُن کو حکم دیتا ہوں کہ اپنی مدت ملازمت ختم ہوئے تک اُس خدمت پر رہیں مشر عبد اللہ یوسف علی کی جگہ صدر الہامی مالگزاری پر عارضی طور پر جب تک مستقل انتظام میں اُس خدمت کا نہ کروں (اُسے مرید صر فتح نواز و منت بہادر کے تقرر کرتا ہوں۔ گو اُن کو دیوانی سے حسن خدمت کا وظیفہ ایک ہزار روپیہ ملا کرتا ہے مگر آج کی تاریخ سے مزید ایک ہزار روپیہ دیوانی سے بطور التعمین اُن کو ملیگا۔ جب تک کہ وہ برسر خدمت رہیں گے۔ علاوہ اس کے وہ جب تک صدر الہام صرف خاص بھی رہیں گے۔

پبلک کی اطلاع کی غرض سے میرا یہ حکم جریدہ غیر معمولی میں شائع کیا جاوے گا۔
۲۰۔ محرم الحرام ۱۳۲۱ھ چہار شنبہ۔
۹۷۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد ۵۷۱، حیدر آباد دکن ۲۰۔ آورٹسم ۱۳۳۵ھ

۹۷۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد ۵۷۱، حیدر آباد دکن ۲۰۔ آورٹسم ۱۳۳۵ھ
روز یکشنبہ نمبر ۴۷ ص ۳۔

حکم عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر باب حکومت

حصص کا تصفیہ گورنمنٹ کریگی تو اس وقت اس قدر تخمینہ کے موافق ان ددلوں کے حصہ میں سے منہا کر لیجی تاکہ اس وقت دوسرے ورثاء جو محروم رہ گئے ہیں ان کے حقوق کی پابجائی ہو سکے۔ ولس۔

عوام کی اطلاع کی غرض سے یہہ جریدہ غیر معمولی میں طبع کر دیا جائے۔

۸۔ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ شرح خط مبارک ۱۳۳۵ھ

۱۱۔ جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۸) حیدر آباد دکن ۳۔ بہمن ۱۳۳۶ھ فخر مجاہد جلدی الثانی روز شنبہ نمبر (۲) ص ۳۔

حکم عالیجناب مہاراجہ برصدا اعظم تھا باب حکومت پیشگاہ جہان پناہی سے فرمان مبارک ترشده ۲۹۔ جادی الاول ۱۳۳۵ھ جو شرف صدور لایا ہے اطلاعاً و تعملاً شائع کیا جاتا ہے۔
خط محمد عبدالجلیل (مددگار مہتمم برصدا اعظم)
کنگ کوٹھی

فرمان

چونکہ ہر سہ پائیگاہ کا تصفیہ میرے پیش نظر ہے۔ اور حقوق کا بین الورثہ اطمینان بخش طریقہ پر تصفیہ ہونا ضروری ہے۔ لہذا اس غرض سے میں نے ایک کمیشن سے اراکین کا مقرر کیا ہے جس میں مسٹر جسٹس ریلی جج مدراس ہائی کورٹ بہ حیثیت پریزیڈنٹ شریک رہیں گے (جن کا تقرر بہ مشورہ گورنمنٹ آف انڈیا ہوا ہے) اور دو اراکین یعنی رائے مرید برصدا الہام صرف خاص اور صدر یا جنگ صدر الصدور ہوں گے۔ یہ کمیشن قریب میں اپنا کام شروع کر دیگا۔ لہذا جن جن اشخاص کو (یعنی اراکین خاندان کو) اپنے حقوق سے متعلق ادعا ہو وہ کمیشن میں رجوع ہو جائیں۔

ذیل کا فرمان رئیس کو جاری کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ وہ یہ کہ جس وقت زمانہ آئندہ میں خورشید جاہ کی پائیگاہ سے اُن کے جائز و رشاء کے حقوق کا تصفیہ ہوگا اُس وقت رحیم الدین خان کو بہ حیثیت فرزند جو کچھ حصہ ملنا چاہیے (اُن کی ذات کی حد تک) اُس کو گورنمنٹ ضبط و زیر نگرانی پائیگاہ رکھے گی تا آنکہ رئیس وقت کو کوئی خاص ایسے وجوہ آئندہ نہ پائے جائیں جس پر سے نظر ثانی ممکن ہو سکے۔ کیونکہ ظاہر ہے کہ ریاست کو سیاست کی سخت ضرورت ہے ورنہ سیرازہ حکومت درہم و برہم ہو جائے۔

فتح و تخط مبارک
المنفرت بندگانِ تعالیٰ مظلومِ العالی۔
عوام کی اطلاع کی غرض سے یہ حکم جریہ غیر معمولی میں طبع کر دیا جائے۔
نقل جریہ غیر معمولی۔ جلد (۵۷) حیدر آباد دکن۔ مورخہ ۲۰۔ آذر ۱۳۳۵ھ
۶۔ ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ نمبر ۲۔ ص ۳۔

حکم عالیجناب نواب صدراعظم ہند بابر اب حکومت
فرمان خودی مصدرہ ۱۰۔ ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ عام اطلع کیلئے شائع کیا جاتا ہے۔
محمد عبد الجلیل (مددگارِ صدر اعظم)

فرمان

چونکہ امام جنگ مرحوم کے دو نون فرزند یعنی سکندر الدین خان و رحیم الدین خان (اور اُن کی والدہ بھی) اپنے والد کی وفات کے بعد اُن کی خانگی ملک و املاک (جو کہ نقد و جواہر ملا کر ۴۔۵ لاکھ سے کم نہ تھی) پائیگاہ کا مہر توڑہ ہونے سے مزاحم ہوئے ہیں جس کی وجہ سے دوسرے امام جنگ کے جائز و رشاء کے حقوق پر اثر پڑا ہے کیونکہ از روئے مذہب و قانون اس جائیداد میں سب ذوی الفروض کا حصہ ہے۔ لہذا جس وقت خورشید جاہ مرحوم کی پائیگاہ کے

جسکی غرض سے جاگیرین عطا کی گئیں اور کس حد تک یہ شرط عطا پوری ہو رہی ہے اس کے سوا کوئی جاگیرین بغرض پرورش خاندان پائینگاہ عطا کی گئیں۔
۳۔ اگر مابین ہر سہ پائینگاہ ایک دوسرے کے مقابلہ میں اگر کچھ دعاوی ہوں تو ان کی تحقیقات کی جائے۔

۴۔ ہر ایک پائینگاہ سے متعلق بین الورثہ حقوق کیا ہیں ان کی تشخیص و تشریح کی جائے تاکہ ہر ایک کے گزارہ کا انتظام ہو سکے۔
نوٹ۔ ہر ایک پائینگاہ کا آئندہ قائم مقام کون ہوگا اس کا تصفیہ متعاقب خود رئیس کر لیا جس کو موجودہ کمیشن سے تعلق نہیں۔

یہ حکم جریہ غیر معمولی میں طبع کیا جائے۔
۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۳۵ بروز دوشنبہ شریح خط مبارک اعلیٰ حضرت بندگاہ عالی نظام العظمیٰ (امین جنگ)

۱۳۔ نقل جریہ غیر معمولی۔ جلد (۵۸) حیدر آباد دکن مورخہ ۲۔ فروری ۱۳۳۶ء
۱۹۔ شہنشاہ العظمیٰ ۱۳۳۵ بروز جمعہ ۹ ص ۱۹۔

حکم عالیجناب سر مہاراجہ بہادر پیشکار و صدر اعظم باب حکومت پیشگاہ حضرت جہان پناہی سے جو فرمان واجب الاذعان صدرہ ۲۹۔
رجب المرجب ۱۳۳۵ ہر سہ خاندان پائینگاہ کے قائم مقامی کے انتظام کی نسبت شرف صدور لایا ہے عام کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔

سید احمد محی الدین (مددگار معتمد صدر اعظم)
کنگ کوٹھی

فرمان

میں نے اپنی گورنمنٹ سے مشورہ کے بعد ہر سہ خاندان پائینگاہ کے قائم مقامی کا

۲۔ چند سال قبل در میان ہر سہ پائینگاہ و صرف خاص جو جو رقمی مطالبات تھے اُن کا تصفیہ گلانی والے کمیشن نے کر دیا ہے جس کا نفاذ بعض وجوہ سے اب تک ملتوی رہا۔ لہذا اُس معاملہ کو موجودہ کمیشن سے تعلق نہ ہوگا۔ مگر اُس کمیشن کی روداد سے کوئی معلومات حاصل کرنا ہو تو موجودہ کمیشن اُس کے دیکھنے کا مجاز ہے۔

۲۹۔ جمادی الاول ۱۳۳۵ء دوشنبہ شرح و تخط مبارک

شرح تخط امین جنگ بہادر

۱۲۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۸) حیدر آباد دکن ۱۲۔ بہمن ۱۳۳۶ء ۱۵۔ جمادی الثانی ۱۳۳۵ء روز شنبہ نمبر ۳ ص ۵۔

حکم عالیجناب مہاراجہ بہادر پیشکار و صدر اعظم باب حکومت پائینگاہ کمیشن کے امور تحقیقات کی نسبت پیشگاہ خردی سے جو فرمان و اجلاذ صادر ہوئے ۱۳۔ جمادی الثانی ۱۳۳۵ء شرف نفاذ لایا ہے اطلاع عام کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ محمد عبد الجلیل (مددگار محمد)

فرمان

بلسلہ فرمان مورخہ ۲۹۔ جمادی الاول ۱۳۳۵ء ہدایت دیجاتی ہے کہ پائینگاہ کمیشن امور ات ذیل کی تحقیقات کر کے بتوسط باب حکومت رپورٹ میرے ملاحظہ میں پیش کرے۔

۱۔ جائداد مانے ہر سہ پائینگاہ کس طرح سے وقوع میں آئیں یعنی ان کی ابتداء کیسی ہوئی اور زمانہ سابق سے لیکر زمانہ موجودہ تک اس میں کیا کیا تبدیلیاں واقع ہوئیں۔

۲۔ امراء پائینگاہ کی ذمہ داری نگہداشت فوج پائینگاہ سے متعلق کیا ہے

فرمان

پائینگاہوں کے تصفیہ کیلئے تین رپورٹ نمائے ذیل ملاحظہ کئے گئے
(الف) رپورٹ بحرٹن کمیٹی مورخہ اپریل ۱۹۲۱ء جس میں حصہ داران پائینگاہ
کے آپس کے حقوق کی بحث ہے۔

(ب) رپورٹ گلانی کمیشن مورخہ ۱۔ جون ۱۹۲۲ء جس میں دعاوی صرف خاص
بنام پائینگاہ کی نسبت رائے پیش ہوئی ہے۔

(ج) رپورٹ رائلی کمیشن مورخہ ۳۰۔ اپریل ۱۹۲۴ء جس میں دعاوی سرکار
بنام پائینگاہ مزید دعاوی صرف خاص بنام پائینگاہ۔ و دعاوی حصہ داران ہر
پائینگاہ پر بحث کر کے نتائج و آراء پیش کئے گئے ہیں۔

پائینگاہوں کی نسبت میری تین حیثیتیں ہیں۔ ایک حیثیت رئیس وقت کی
ہے جس سے محض خلقی عدل و انصاف کے مد نظر ان عطیات قدیمہ کی بحالی و انتظام
تصفیہ کرنا چاہیے جو دعاوی سرکاری بنام پائینگاہ سے متعلق ہیں۔ دوسری
حیثیت صرف خاص کے مالک کی ہے جس سے قانون نافذ الوقت کے مد نظر
ان دعاوی صرف خاص کا تصفیہ کرنا ہے جو ہر پائینگاہوں سے متعلق ہیں۔

تیسری حیثیت خاندان پائینگاہ کے سرپرست کی ہے جس سے ان کے
بقا و بہبودی کے مد نظر پائینگاہ کے جاگیرات و جائدادوں کے انتظام و آمدنی
کی تقسیم کا تصفیہ کرنا ہے تاکہ ایک طرف ہر پائینگاہ کی وقعت و عزت قدیمہ باقی
رہے اور دوسری طرف جملہ ارکان خاندان کو واجبی حصہ یا گزارہ سالانہ آمدنی کے
ایک مناسب جزو سے ملتا رہے۔ ان تینوں حیثیتوں سے میں ہر پورٹ نمائے
مذکورہ پر خوب غور کر کے جو ہدایات جاری کرنا مناسب سمجھتا ہوں وہ معہذا
تین احکام میں درج کئے گئے ہیں۔

جو انتظام کیا ہے وہ حسب ذیل ہے۔

۱۔ خورشید جاہی پائیگاہ کے قائم مقام یعنی امیر پائیگاہ لطف الدولہ ہونگے۔
۲۔ آسمانجاہی پائیگاہ کے قائم مقام یعنی امیر پائیگاہ معین الدولہ ہونگے۔
۳۔ وقار الامرائی پائیگاہ کے قائم مقام یعنی امیر پائیگاہ سلطان الملک ہونگے۔
نوٹ۔ چونکہ سلطان الملک کی دماغی حالت اس قابل نہیں ہے کہ وہ اپنے فرائض کو انجام دیکر لہذا میں نے اُن کے حصہ کی حد تک جو اُن کو پائیگاہ میں ملے بغرض انتظام ایک کمیٹی بشکل ٹرسٹ مقرر کی ہے جو ان کی جگہ میری نگرانی میں کام کرتی رہے گی۔ اس ٹرسٹ کے تین ارکان ہونگے جن کا انتخاب متعاقب ہوگا۔

نوٹ۔ یہہ اعزاز امراء کے ذات تک محدود ہوگا اور اُن کے بعد حسب دستور ان کے قائم مقام کا تصفیہ اُس وقت کے خاص حالات کے لحاظ سے عمل میں آئے گا۔

یہہ حکم عام اطلاع کے لئے جریہ غیر معمولی میں شائع کیا جائے۔

۲۹۔ جب المرجب ۱۳۲۵ھ پنجشنبہ شہرہ تخت مبارک اعلیٰ حضرت بند گالغالی

شہرہ تخت (امین جنگ) صدر الہام پیشی خداوندی

۳۰۔ جریہ غیر معمولی۔ جلد (۶۰) حیدر آباد دکن ۱۵۔ اسفند ۱۳۳۸ھ شعبان المعظم

۱۳۳۷ھ روز پنجشنبہ نمبر (۲) ص (۵)

بحکم عالیجناب سرشن پشاد میں السلطنہ مہاراجہ بہادر شکار و مد علم با حکمت کار کا

پائیگاہوں کے تصفیہ سے متعلق شرف صدر و ر لایا ہوا فرمان عطاؤت نشان ترشد

۵۔ شعبان المعظم اطلاع عام کے لئے شائع کرنے کی عزت حاصل کی جاتی ہے۔

سید مہدی (مستند باب حکومت)

برخواست کر دیکر اُس کا نقدی معاوضہ سالانہ وصول کرے گی تو اُس وقت صرف خاص کو رائٹی کمیشن کی رائے کے مطابق اُس معاوضہ کا ثلث حصہ پانے کا حق حاصل ہوگا۔ صرف خاص کا یہ حق محفوظ رکھا جاتا ہے۔

حکم (۱)

باہمی مطالبات صرف خاص و پائینگاہ۔
(۱) پانچ تعلقات (حسن آباد۔ نارائن کھڑہ۔ الندا۔ گنجوٹی۔ لومارہ) پائینگاہ کے ہونا ثابت ہو چکا ہے لہذا اُن کی نسبت صرف خاص کا دعویٰ خارج کیا جاتا ہے لیکن تعلقات حسن آباد و نارائن کھڑہ کی متعلقہ جمعیت جو صرف خاص میں بھیج دی گئی تھی وہ خورشید جاہی پائینگاہ میں واپس بھیج دی جائے اور آغاز ۱۹۲۹ء سے تاریخ واپسی تک مائمانہ دو ہزار بائیس روپیہ سکہ حالی کے حساب سے حورقم ہوتی ہے وہ خورشید جاہی پائینگاہ صرف خاص کو ادا کرے لیکن اس رقم کی بابت کوئی سود لینے کی ضرورت نہیں۔

(۲) صرف خاص کے تعلقات کھڑکہ و اپیل جو ۱۸۵۰ء میں بطور امانی پائینگاہ کے تفویض تھے وہ ۱۹۲۹ء میں صرف خاص نے واپس لے لئے تاریخ پردگی سے تاریخ واپسی تک ان تعلقات کی آمدنی صرف خاص کو پائینگاہ دینا چاہیے اور اخراجات انتظام کے بابت فی روپیہ دو آنہ سے زیادہ نہ لینا چاہیے بقید رقم حساب کر کے صرف خاص کو پائینگاہ سے دلا دی جائے۔

(۳) ہوناباد کے متعلقہ دیہات معاوضہ سائر جوہن وہ صرف خاص کو پائینگاہ مع واصلات آغاز فصلی ۱۲۸۵ھ سے اب تک دیدینا چاہیے اور کھڑکہ کے متعلقہ دیہات معاوضہ سائر جو غلطی سے صرف خاص کو دیے گئے وہ ہر خاص سے واپس لے لیکر اصل دیہات جو پائینگاہ کے قبضہ میں ہیں وہ صرف خاص کو

پائینگاہ کے جائدادوں کی حفاظت اور پائینگاہ کے خاندان کی بقا کے غرض سے علی العموم احکام ذیل بھی نافذ کئے جاتے ہیں۔

(۱) پائینگاہوں کے جاگیرات و جائداد ہائے غیر منقولہ کی تقسیم جو سالانہ جنگ اول اور سٹر ڈسٹریکٹ کے فیصلوں سے تین حصوں میں ہوئی اور جس کی نسبت فی الوقت کسی کو کوئی عذر نہیں ہے وہ حسب حال بحال رہیگی اور میرے فرمان مصدر ۱۰۔ رجب ۱۳۳۷ء کے منشاء کے موافق ہر سہ پائینگاہوں کے جاگیرات اور نیز وہ جائداد ہائے غیر منقولہ جو ان سے متعلق ہیں ان کی کوئی مزید تقسیم اب یا آئندہ ہرگز نہ ہوگی اور نہ ان کی بیع و شراء و ہبہ میری منظوری پھر کبھی ہو سکیگی۔ البتہ مذکورہ جاگیرات و جائدادوں کی سالانہ آمدنی کی تقسیم اُس طور سے ہو سکیگی جیسا کہ اس کے ساتھ کے احکام میں صراحت کی گئی ہے۔

(۲) بحرٹن کمیشن کی رائے کے مطابق جو جائداد یا چیز جس پائینگاہ کے جاگیرات کی آمدنی سے اب تک بنائی گئی یا خریدی گئی ہے وہ اُسی پائینگاہ کی متصور ہوگی کسی کی ذات کی متصور نہ ہوگی۔ اس کی تقسیم متروکہ کے مانند نہ ہو سکیگی۔

(۳) اس وقت تک جو عادی منجانب پائینگاہ یا خلاف پائینگاہ مذکور کمیشن میں دائر ہو کر بعد تحقیقات ثابت نہیں ہوئے۔ مثلاً کلا نیت کا دعویٰ جو غرضاً للکٹنٹ بحرٹن کمیٹی میں پیش کیا تھا اور پانچ تعلقات پائینگاہ کی نسبت جو دعویٰ مرفوع تھا گلا نسی کمیشن میں پیش کیا تھا اور نذرالون کا یا زمرہ کی قیمت کا دعویٰ جو راجی کمیشن میں پیش ہوا تھا۔ ایسے سب دعویٰ بوجہ عدم ثبوت وغیرہ خارج کئے جاتے ہیں ان کو آئندہ تازہ کرنے کا کوئی مجاز نہ ہوگا۔

(۴) اگر کسی وقت سرکار عالی تمام جاگیری جمعیوں کے ساتھ پائینگاہ ہی جمعیت بھی

ان میں سے (الف) جتنے اور جس طرح سے سر آسمانجاہ کے قبضہ میں تھے وہ معین الدولہ کے قبضہ و انتظام میں (ب) جتنے اور جس طرح سے خورشید جاہ کے قبضہ میں تھے وہ لطف الدولہ کے قبضہ و انتظام میں (ج) اور جتنے جس طرح سے سرو قار الامراء کے قبضہ میں تھے وہ سلطان الملک کی کمیٹی کے قبضہ و انتظام میں غرماؤد ۱۳۳۸ھ سے بشرط ذیل دیے جائیں۔

۱۔ ہر سر پائیکاہ کی جمعیت کی بحالی حسب حال اُسی شرط سے کی جاتی ہے جس شرط سے حضرت مرحوم نے اور میں نے اب تک اکثر جاگیرات جمعیت بحال کی ہیں یعنی ممالک محروسہ کے تمام جاگیرات جمعیت کا جو تصفیہ متعاقب ہو گا اُس کی پابندی ہر سر پائیکاہ پر بلا غدر پورے طور سے کرنا لازم ہو گا۔ ایسا عام تصفیہ ہوئے تک ہر ایک پائیکاہ آسمانجاہ - خورشید جاہ و قار الامراء کی جمعیت کے سالانہ خرچ میں بتدریج تخفیف ایک ایک لاکھ روپیہ تک مناسب طور سے کی جاسکیگی۔ تخفیف اُس پیمانہ پر ہونا چاہیئے جو گذشتہ بیجاہ اوسط خرچ سے پایا جائے۔ اس تدریجی تخفیف سے جو بچت ہوگی اُس کو ہر پائیکاہ اپنے اپنے انتظامی خرچ کے کام میں لاسکیگی۔

۲۔ جاگیرات کے موجودہ بند و بست میں کوئی مداخلت نہ ہونی چاہیئے اُن کے خلاف اور آئندہ جو ریلویشن حسب ضابطہ ہو گا اُس کے خلاف رعایا سے کوئی دہارہ سیس وغیرہ ہرگز وصول نہ کیا جائیگا۔ کس امیر پائیکاہ کو کوئی ناجائز یا موقوفہ ٹیکس وصول کرنے کا حق نہ ہو گا اور نہ کسی قسم کا کوئی جدید ٹیکس میری منظوری بغیر عائد کیا جاسکیگا۔

۳۔ میری منظوری حاصل کیے بغیر کوئی امیر پائیکاہ مجاز نہ ہو گا کہ جاگیرات کا کوئی حصہ کسی کو عطا کرے یا اُس کا بیع و شری رہن یا اجارہ کسی کو دے یا اسکی کفالت پر

دیدے جائیں۔ اس تبادلہ سے آمدنی کی تفاوت فریقین لینے یا دینے کی ضرورت نہیں
(۴) مواضع پنجپنہور و آنور جو صرف خاص نے پائیگاہ سے لئے وہ جس
پائیگاہ سے لئے گئے اُس کو مع واصلات واپس دیدے جائیں اُن کے متعلق
کوئی دیہات معاوضہ سائر پائیگاہ سے صرف خاص لینے کی کوئی ضرورت نہیں۔
(۵) صرف خاص دہرہ پائیگاہ کے باہمی رقی مطالبات کا تصفیہ جو گلاسنی
کمیشن نے کیا اور جو تصفیہ رائلی کمیشن نے چند مزید مطالبات کا کیا ہے اور نیز
وہ رقی مطالبات جو حسب احکام ہذا عائد ہوتے ہیں ان سب کی ایک رقی
ڈگری انھیں اصول پر جو دونوں کمیشنوں نے قرار دیے ہیں صیغہ فیناس مرتب
کر کے بذریعہ باب حکومت میری منظوری کے لئے پیش کرے اور میری منظوری
کے بعد جس پائیگاہ سے جو رقم وصول طلب ہو وہ اُس پائیگاہ کے موجودہ
مجموعہ رقم سے صرف خاص کو ادا کر دی جائے اور نیز صرف خاص سے جس
پائیگاہ کو جتنی رقم ادا طلب ہے وہ صرف خاص کو ملنے کی رقم سے ہٹا کر کے
اُس پائیگاہ کو دیدی جائے۔

(۶) رقوم پر جو سود دونوں کمیشنوں نے قرار دیا ہے وہی لیا دیا جائے
اس کے سوا اور کوئی سود کسی رقم پر کسی کو دینے یا کسی سے لینے کی ضرورت
نہیں۔ تاریخ حکم ہذا سے جس قدر جلد ہو سکے احکام مذکورہ کی تعمیل کی جائے۔

حکم (۲)

باہمی تعلقات سرکار عالی و پائیگاہ۔

ہر سہ پائیگاہوں کے جاگیرات جو ۱۲۵۳ء کی سند کے مطابق ”بعنوان جاگیرات
پائیگاہ عطا ہوئے اور نیز ”ذات جاگیرات جو پائیگاہی جاگیرات میں شریک رہیں
وہ سالار جنگ اول اور مٹھر ڈسٹریکٹ تقسیم کے موافق بحال کئے جاتے ہیں

دوسرے عدد میں خرچ کرے۔ ان ہدایات کی پابندی اُس وقت تک ہوتی رہی جب تک ہر ایک پائینگاہ اور اُس کی مجلس انتظامی کے انتظام سے بین مٹھن ہو کر کوئی دوسرا حکم صادر نہ کروں۔

۶۔ جمعیت کے لازمی فوجی خرچ کی سالانہ رقم سب سے اول ہر پائینگاہ کے تمام ذرائع آمدنی کی جملہ سالانہ رقم سے منہا کی جائے۔ منہا کئے بعد جو رقم باقی رہی فقط وہ اُس پائینگاہ کی خام آمدنی (گراس انکم) تصور ہوگی۔ پائینگاہ کے آمدنی کی توفیر رعایاء کی بہبودی اور انتظام کی درستی کے لیے جاگیرات ذات و جاگیرات پائینگاہ کی مذکورہ خام آمدنی کا ایک حصہ اسی طرح معین کر دینا مناسب ہے جس طرح امیر پائینگاہ کا حصہ اور دیگر حصہ داران پائینگاہ کا حصہ مقرر کر دینا ضروری ہے اس کے لیے وہی طریقہ عمل مناسب ہوگا اس عمل میں خام آمدنی سالانہ کی بجری ہوں ہوگی

جو مشروط الخدمت یا مذہبی جاگیرات کی نسبت سالانہ (۱) ثلث اول برائے انتظام جاگیرات سال سے کامیابی کے ساتھ مرعی رہا ہے اور کوئی (۲) ثلث دوم منظم یعنی امیر پائینگاہ کا حق شکایت سجاد گاون تنظیم یا ان کے قرا تداروں (۳) ثلث سوم دیگر ذریعہ حصہ داران پائینگاہ کا حق

نہ رہی۔ یہ یعنی جاگیرات کی مذکورہ خام آمدنی کا ایک ثلث انتظام جاگیرات کے جملہ ابواب خرچ کے لیے محفوظ رکھ کر دوسرا ثلث خام آمدنی کا امیر پائینگاہ اپنے اور اپنے اہل و عیال کے صرفہ میں لائے اور تیسرا ثلث خام آمدنی کا دیگر حصہ داروں میں تقسیم کیا جائے۔ اس عمل سے یہ فائدہ ہوگا کہ کبھی کسی کو کوئی ایسی شکایت کا موقع نہ ملے گا کہ جاگیرات کی آبپاشی یا آمدنی کی توفیر یا رعایاء کی بہبودی کا خیال کیے بغیر انتظام میں کم رقم خرچ کر کے حصوں کیلئے تقسیم شدنی آمدنی زیادہ کر لے گی یا انتظام میں یا امیر کے ذاتی شان و وقعت کے واسطے زیادہ خرچ ہو جانے سے خالص آمدنی حصہ داروں میں تقسیم ہونے کی کم ہو گئی۔ غرض حسب مذکور ثلث و

کوئی قرضہ کسی سے لیوے۔

۴۔ آگاہی پائیکہ خورید جاہی پائیکہ کا انتظام پائیکہ حسب حال مجلس انتظامی کے ذریعہ کرتے رہیں گے۔ ہر انتظامی مجلس کے میر مجلس و ارکان مجلس جو اس وقت ہیں بحال رہیں ان کے عوض جن کا تقرر آئندہ ہوگا اُس کی منظوری مجھ سے حاصل کی جایا کرے اور سلطان الملک مجنون ہونے کی وجہ سے اُن کی طرف سے وقار الامرائی پائیکہ کا انتظام ایک ٹرسٹ کریگا جس کے میر مجلس تاحکم ثانی موجودہ صدر الملہام پائیکہ (عقیل جنگ) اور ارکان دہی ہون گے جو اس وقت وقار الامرائی پائیکہ کے انتظامی مجلس کے مین یعنی سعادت جنگ اور مولوی غلام محمد (محمد یار جنگ) اور قانونی اغراض کے لیے ہی ٹرسٹ سلطان الملک کی کمیٹی (محافظ مجنون) منظور ہوگا۔ سلطان الملک کے اولاد۔ زوجگان۔ بیوان (یعنی حضرت مرحوم کی صاحبزادیاں) وغیرہ جو اس وقت موجود ہیں ان کا گزارہ وغیرہ جو وقار الامرائی پائیکہ کو دیا جائیگا اس کی نسبت بھی ہی ٹرسٹ وقتاً فوقتاً تجاویز توسط باب حکومت پیش کر کے میرے احکام حاصل کرنا رہیگا۔

۵۔ ہر ایک پائیکہ کے لیے ایک صدر محاسب میری منظوری سے مقرر ہوگا جو مجلس پائیکہ کا ماتحت منظور نہ ہوگا تا کہ صدر محاسب آزادی سے مجلس انتظامی کے رقی احکام کی نگرانی اچھی طرح کر سکے۔ ہر پائیکہ کے صدر محاسب کا فرض ہوگا کہ بشورہ و منظوری امیر پائیکہ ہر سال اپنے پائیکہ کا ایک موازنہ مرتب کر کے ماہ شہر پور میں باب حکومت میں پیش کرے اور باب حکومت تاریخ وصول موازنہ سے دو ماہ کے اندر میری منظوری حاصل کر کے اُس کی اطلاع امیر پائیکہ کو دے کونسل کے توسط سے میری منظوری حاصل کیے بغیر امیر پائیکہ یا مجلس پائیکہ کو اختیار ہوگا کہ موازنہ کے کسی صدر مد کی رقم سے زیادہ رقم خرچ کرے یا ایک صدر مد کی رقم

امیر کے ثلث اور حصہ داروں کے ثلث پر ڈالا جائے۔

۸۔ خام آمدنی کے تیسرے ثلث کی تقسیم امیر کو چھوڑ کر جملہ دیگر حصہ داروں میں (جو اس وقت فقط سر آسمانجاہ، سر خورشید جاہ، سر وقار الامراء کے درتہ ہیں) شرح و تنفیذ کے مطابق کی جائے اس طرح سے کہ جس حصہ دار کو اس وقت جو گزارہ سالانہ مل رہا ہے اُس سے اُس کے حصہ کی رقم اگر زیادہ ہے تو گزارہ موقوف کر کے فقط حصہ کی رقم دی جائے لیکن اگر اُس کے حصہ کی رقم گزارہ کی رقم سے کم ہو تو اُس کا موجودہ گزارہ تاحیات بحال رکھا جائے (اس شرط کی مزید صراحت اس کے ساتھ کے حکم III میں ہے) حصہ داروں کے سوا خاندان پائینگاہ کے کوئی دوسرے قریب داران اگر کسی پائینگاہ سے اس وقت کچھ گزارہ یا الونس پارٹیا ہیں تو وہ گزارہ یا الونس تاحیات حسب حال بحال رہیگا اور حصہ داروں کے ثلث کی سالانہ رقم میں سے ہی ادا ہوگا۔

۹۔ رائی کمیشن نے جمعیت پائینگاہ کی برخاست اور نقدی معاوضہ کی ادائیگی کی نسبت جو رائے پیش کی ہے اُس کا تصفیہ باب حکومت کی رائے کے موافق برآیندہ لکھا جاتا ہے کیونکہ اس میں اسناد کی صحیح تعبیر کے قانونی مسئلہ کے علاوہ عملی دقتیں جمعیت والوں کے موردی حقوق کے متعلق عائد ہوتی ہیں اور خالص آمدنی لگانے میں حساب و کتاب کے پیچیدگیوں بھی پیدا ہوں گی۔

۱۰۔ اس وقت ہر ایک پائینگاہ کی رقم جو جمع ہے اُس میں سے مطالبات صرف خاص و دیگر مسئلہ مطالبات کی ادائیگی کے بعد جو باقی رہے وہ بذریعہ دفتر فینانس الونسٹ (منافع پر) کر دی جائے اس کا سالانہ سود امیر پائینگاہ کو مذکورہ ثلث و ثلثان تقسیم کی رقم میں ملانے دیدیا جائیگا لیکن اصل رقم جزو یا کلاً میری منظوری بغیر کسی کو نہیں دی جائیگی۔ یہ پائینگاہ کے اتفاقی و ناگہانی اخراجات

ثلثان کا عمل پائیگا ہون سے متعلق کرنا ہر طرح آسان و مناسب ہے کیونکہ یہ ثابت ہو چکا ہے کہ پائیگا ہون کے جاگیرات کا بڑا حصہ دراصل مشروط الخدمت ہے۔

۷۔ کوئی امیر پائیگاہ۔ یا مجلس پائیگاہ مجاز نہ ہوگی کہ خام آمدنی کے ثلث حصہ سے زیادہ کسی سال کسی انتظام میں میری منظوری بغیر صرف کرے۔ ہر پائیگاہی جمعیت کے پنج سالہ اوسط خرچ میں تدریجی تخفیف ایک لاکھ روپیہ تک جو حکم II کی شرط ۱۱ کے مطابق ہوگی اس کی رقم انتظامی اغراض میں صرف ہو سکیگی۔ اسی بچت میں سے پائیگاہ کے حصہ داروں کے بچوں کی شادی تعلیم وغیرہ کا بھی انتظام کرنا ہوگا چونکہ پائیگاہ کے اکثر مواضع مالک محروسہ میں چوتھ پھیلے ہوئے ہیں جس کے باعث ہر پائیگاہی کو توالی کا سالانہ خرچ اس وقت تقریباً نو دہزار سے ایک لاکھ روپیہ ہوتا ہے لہذا رائل کمیٹی کی رائے کے مطابق ہر سال پائیگا ہون کی موجودہ کو توالی سرکاری کو توالی میں ضم کر دی جائے اور اس کے انتظام کے لیے ہر سال ہر ایک پائیگاہ بالمقطعہ بیسٹھ ہزار روپیہ سرکار کو دیدیا کرے۔ اس مدین میں سرمدست تقریباً تیس بیس ہزار کی بچت ہر پائیگاہ کو ہو جائیگی۔ صدر اللہام پائیگاہ کے عہدہ کی تخفیف اور ان کے ہنگامی عملہ کی برخاست سے بھی معتد بہ بچت ہوگی بہر حال انتظام کے خرچ کی تخفیف کے لیے ہر پائیگاہ کے خرچ کے دوسرے مدات میں مناسب گنجائش نکالی جاسکتی ہے۔ فرض خام آمدنی کے انتظامی ثلث سے جس سال جو بچت ہو وہ حسن انتظام کا نتیجہ تصور ہوگی ایسے بچت کی رقم (جو کچھ ہو) وہ امیر پائیگاہ میری منظوری لیکر اپنے کام میں لاسکیں گے لیکن چونکہ عمل ثلث و ثلثان سے ایک طرف ہر امیر پائیگاہ کو اور دوسری طرف ہر پائیگاہ کے جملہ دیگر حصہ داروں کو سالانہ معقول رقم ملا کرگی لہذا انصافاً مناسب ہوگا کہ (مذکورہ بچتوں کے بعد بھی) خام آمدنی کے ثلث سے انتظامی خرچ جس قدر زیادہ ہوگا اس کا برابر برابر نصف نصف

جس جس کا جو حصہ یا گزارہ مقرر کرے حسبہ اُس اُس کو میری منظوری سے وہ حصہ یا گزارہ دیا جائے اگر کسی پائیگاہ میں کوئی جائیداد از قسم متروکہ ہو تو اُس کی تقسیم بھی یہی کمیٹی کریگی۔ اگر کوئی نزاع پیدا ہو تو بھی وہی تصفیہ کریگی کہ کس پائیگاہ میں کس کو کونسا مکان و زمین سکونت کے لیے ملنا چاہیے۔ امام جنگ مرحوم کے دو فرزندوں نے (یعنی سکندر نواز جنگ اور رحیم نواز جنگ نے) دوسرے ورثہ کو محروم کرنے کی غرض سے متروکہ کی جائیداد جو پانچ لاکھ روپیہ ہوتی ہے جو خود امام جنگ مرحوم کے دوسرے شرعی ورثہ میں تقسیم ہونے کی ہے جس کو ان دونوں نے اپنے لقرف میں بجالایا اُس کو اُن دونوں کے حصوں سے منہا کرنے کا تصفیہ بھی حسب جریدہ مورخہ ۱۰۔ ربیع الثانی ۱۳۴۲ء کمیٹی مذکورہ کریگی لیکن رحیم نواز جنگ کی دماغی حالت کے لحاظ سے اُن کے حصہ کا انتظام دیوانی کا کورٹ آف وارڈز کریگا۔ تاکہ اُن کا قرضہ ادا کیا جائے اور اُن کو گزارہ کے لیے مناسب الونس اُس وقت تک دیا جاتا رہے جب وہ اپنے ذاتی املاک کا انتظام کر لینے کے قابل متصور ہوں۔

۳۔ سر وقار الامراء کے ورثاء اس وقت دو فرزند ان (سلطان الملک و ولی الدولہ) دو دختران اور دو بیوگان موجود ہیں اور ایک بیوہ کا انتقال حال میں ہو گیا ہے۔ وقار الامرائی پائیگاہ کی سالانہ خام آمدنی کے تیسرے ثلث میں سے تقسیم ان سب میں شرع شریف کے موافق ویسی ہی کی جائے جو رانائی کمیشن کی رپورٹ کے ضمیمہ (د) میں بتائی گئی ہے البتہ ولی الدوا کی والدہ مرحومہ کا حصہ ولی الدولہ اور اُن کی ہم شیرہ تبارک النساء دونوں میں حسب شرع شریف تقسیم کر دیا جائے۔ اسی طرح تمام دیگر حصہ داروں کے متعلق یہی عمل کیا جائیگا۔

۴۔ حسب شرع شریف بیوگان کا حصہ نکالے بعد ہر دختر کو ہر سپر کا نصف حصہ لیا

کے لیے محفوظ رہیگی۔

حکم ۳

حصہ داران پائینگاہ اور ان کے حصے۔

احکام مذکورہ صدر کے مطابق ہر پائینگاہ کی خام آمدنی کے تیسرے ٹلٹ کی جو رقم ہو فقط اسی سے امیر پائینگاہ کے سوا جملہ دیگر حصہ داران یا گزارہ داروں کو حصہ یا گزارہ دیا جائیگا۔

۱۔ سر آسمانجاہ کے ورثہ اس وقت صرف اُن کے ایک بی بی اور فرزند ہیں لہذا آسمانجاہ ہی اسٹٹ کی خام آمدنی کے تیسرے ٹلٹ میں سے بیوہ کو آٹھواں حصہ دیا جائے اور بقیہ معین الدولہ لے لیں گے کیونکہ فی الوقت وہی ایک وارث از قسم ذکور ہیں۔

۲۔ سر خورشید جاہ کی وفات کے وقت اُن کے وارث فقط دو فرزند ان امام جنگ ظفر جنگ تھے جو اگر اب زندہ ہوتے تو خام آمدنی کے تیسرے ٹلٹ میں سے نصف نصف پانے کے مستحق ہوتے۔ لیکن چونکہ دونوں کا انتقال ہو گیا ہے اور ان کے پسماندگان بہت سے ہیں اور جن میں سے چند علیٰ غرض ظفر جنگ کے ورثہ کے نسب و حسب میں اختلاف رائے واقع ہے لہذا خورشید جاہ کے دونوں فرزندوں کے ورثہ میں خورشید جاہی پائینگاہ کی خام آمدنی کے تیسرے ٹلٹ کی تقسیم کے لیے ایک کمیٹی مقرر کی جاتی ہے جس کا صدر نچین چیف جسٹس ہوں گے اور ارکان ناظم دارالقضاء اور میر مجلس پائینگاہ خورشید جاہی ہونگے یہ کمیٹی اُن لڑکوں کے لڑکیوں کے نسب کو تسلیم کر لیگی جن کو اُن کے باپ نے خود اپنی اولاد ہونا اظہارِ آ یا علماً تسلیم کر لیا تھا اور یہی کمیٹی تصفیہ کرے گی کہ متوفی دعویٰ دار کے زوجگان یا خواصوں کو کیا حصہ یا گزارہ دلا یا جائے اور کمیٹی بغلبہ آراء

جن کا وجود عام انتظام کیلئے ضروری نہ ہو وہ سب برخاست کیے جائیں۔ ان برخاست شدہ کارخانہ جات میں سے جو اور جہاں تک امیر پائینگاہ (اپنی شان اور اپنے ذاتی استعمال کے لیے بحال رکھنا ضروری سمجھتے ہوں بحال رکھ سکتے ہیں مگر وہ اُن کا خرچ اپنے حصہ کی رقم سے ادا کرنا ہوگا۔

۹۔ جواہرات و زیورات و اشیاء نامیاب جو حسب اصول مذکورہ (فرمان ۵) قدیم سے پائینگاہ کے ہیں یا پائینگاہ کی رقم سے خریدے گئے ہیں وہ سب امانتاً بطور موروثی اشیاء (ہیریٹس) پائینگاہ امیر پائینگاہ کے پاس رہیں گے ان کو بیچنے یا رہن رکھنے یا کسی کو دینے کا حق امیر پائینگاہ کو نہ ہوگا۔ البتہ وقتاً فوقتاً میری منظوری لیکر پائینگاہ کے ارکان کے استعمال کیلئے عاریتہ دے دیے جاسکیں گے بشرطیکہ خود امیر پائینگاہ اسکے ذمہ دار رہیں کہ ادنیٰ ہر طرح سے احتیاط و حفاظت ہوگی۔

۵۔ شبان المعظم ۱۳۳۸ھ۔ شرح خط مبارک اعلیٰ حضرت بندگانِ عالی متعالیٰ مظلومِ عالی

شرح خط سر امین جنگ

۱۵۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۶۰) حیدر آباد دکن ۲۳۔ شہر یور ۱۳۳۸ھ فام ۲۱۔ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ روز دوشنبہ نمبر (۱۰)۔

حسب الحکم عالیجناب نائب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکارِ عالی

پائینگاہ ہون کے تصفیہ سے متعلق لبلہ فرمان عطا شدہ ۵۔ شبان المعظم ۱۳۳۸ھ حضرت جہان پناہی کی پیشگاہ سے شرف ورود دلا یا ہوا تو منجی فرمان مہتمم بالشان مزینہ ۱۹۔ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ شائع کرنے کی عزت حاصل کی جاتی ہے۔ سید محمد مہدی (متمم صدر اعظم بہادر باب حکومت)

فرمان

پائینگاہ ہون کے تصفیہ کے بارہ میں میرا فرمان جو جریدہ اعلامیہ مورخہ

لیکن جس دختر کی شادی پائیگاہ کے کوئی حصہ دار کے سوا کسی دوسرے سے ہو جائے تو اُس دختر کا حصہ اُس کی وفات کے بعد پائیگاہ میں واپس ہو گا اُس کی اولاد کو نہیں ملے گا کیونکہ خاندان پائیگاہ کی آمدنی خاندان غیر کے کسی رکن کو نہیں نیجا سکتی۔

۵۔ رشید الدین خان شمس الامراء رابع کے دختران (یعنی خورشید جاہ کے ہم شیر گان) کے ورثہ جو اس وقت بہادر دلی جتھے قطب النساء بگیم رفیع النساء بگیم ہیں۔ انکو پائیگاہ کی آمدنی سے کوئی حصہ نہیں دیا جائیگا لیکن مذکورہ ہم شیر گان کو اُن کے والد و دادا نے جو جاگیرات دیدیے تھے وہ موجودہ و رہنما کو مع واصلات دیدی جائیں

۶۔ لیڈی وقار الامراء کو جو ماہوار اس وقت ملتی ہے اُس کی سالانہ رقم اُن کے شرعی حصہ سے زیادہ ہوتی ہے لہذا حکم II کے فقرہ (۸) کے موافق اُن کو فقط موجودہ ماہوار ملا کر بگی کوئی شرعی حصہ دینے کی ضرورت نہ ہوگی لیکن اُن کے تمام ذاتی جائیدادیں جاگیرات و مخطوعات وغیرہ اُن کو مع واصلات دیدیے جائیں مگر جواہرات وغیرہ جو انھوں نے سلطان باغ سے اٹھا لیے تھے اُن کی نسبت صد الصدور کی کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق سلطان الملک کا ٹرسٹ عمل کرنا ہوگا۔ اس عمل سے جو کچھ ملے وہ سلطان الملک کی جائیدادیں شریک کر لیا جائیگا۔ ۷۔ تقسیم حصص کی ابتدا مستند ما آغاز فصلی ۱۳۲۵ھ سے ہوگی اور اس تقسیم کیلئے ہر پائیگاہ کے روشن سلک میں اگر کافی رقم نہ ہو تو (میری منظوری سے) مجموعہ رقم سے مدد لی جاسکیگی۔

۸۔ ہر امیر پائیگاہ یا حصہ دار پائیگاہ اپنے اپنے شان و ضرورت کے موافق اپنے اور اپنے اہل و عیال کے لیے کوئی کارخانہ یا سواریوں کا بندوبست اپنے حصہ کی رقم سے کر لینا ہوگا۔ جملہ کارخانہ جات جن کو جمعیت پائیگاہ سے کوئی تعلق نہ ہو یا جن کا خرچ جمعیت کے خرچ میں اب تک محسوب نہ ہوا ہو اور نیز وہ کارخانہ جات

اُن کو دوسرے حصہ داروں کے ساتھ ملکر جداگانہ حصہ لینے کا حق نہیں ہے۔
 (د) حکم ۱۱۱ کے فقرہ (۲) میں جملہ شرطیہ (اگر وہ اب زندہ ہوتے) کے بعد
 اور ایک جملہ شرطیہ بڑھایا جائے (اور اگر دونوں میں سے کوئی امیر پائیگاہ ایک
 خاص حصہ والا مقرر نہ ہوتا) میرا مطلب یہ ہے کہ خورشید جاہی پائیگاہ کی سالانہ
 خام آمدنی کا تیسرا حصہ داروں کا) ثلث نصف نصف ایک طرف (امیر پائیگاہ کو
 چھوڑ کر) ظفر جنگ کے ورثاء میں اور دوسری طرف (امیر پائیگاہ کو چھوڑ کر)
 امام جنگ کے ورثاء میں تقسیم کیا جائے میں اپنے منشاء کی تمثیلوں کو ضمیمہ
 کرتا ہوں کہ خام آمدنی کا ثلث اگر بالفرض سو روپیہ ہو تو پچاس روپیہ ظفر جنگ
 کے ورثاء (ظفر الدولہ امیر پائیگاہ کے سوا) جو کوئی ہوں اُن میں تقسیم ہونگے
 اور نصف دیگر یعنی پچاس روپیہ امام جنگ کے ورثاء کو ملین گے۔ اس تقسیم میں
 امیر پائیگاہ کو جو کوئی فی الوقت ہو یا اُن کی اولاد کوئی حصہ دینے کا خیال نہیں
 کیا جائیگا۔

۱۹ صفر ۱۳۳۸ھ شرح دستخط مبارک اعلیٰ حضرت بندگنا تعالیٰ متعالی
 شرح دستخط امین جنگ

مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر میں السلطنتہ پیشکار و صدر اعظم

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان امین حصہ پنجم صفحہ ۲۲۸)

بارگاہ خسروی سے مہاراجہ سرین السلطنتہ بہادر کو حسب فرمان مترشدہ ۱۷۔
 جمادی الاول ۱۳۳۵ھ صدارت عظمیٰ کے منصب جلیلہ پر بمشاہدہ مہم روپیہ
 باعتبار ان کے خاندانی عز و وقار اور ذاتی لیاقت و قابلیت و تجربہ کاری اور
 وفا شعاری سرفرازی بخشی گئی۔ اور اس سرفرازی پر آپ نے بارگاہ خسروی میں

۵۔ شعبان ۱۳۳۶ء میں شائع ہوا ہے اُس کے چند باتوں کی نسبت غلط فہمی ہو رہی ہے جس کو دور کرنے کے لیے یہہ فرمان بھی جریدہ اعلائیہ میں شائع کر دیا جائے۔
 ا۔ حکم I کے فقرہ (۵) میں الفاظ (اور نیز وہ رقی مطالبات جو حسب الحکم بذامائد ہوتے ہیں) سے مراد فقط وہی رقی مطالبات سود ہیں جو اُس کے بعد کے فقرہ یعنی فقرہ (۶) کے مطابق عائد ہوتے ہیں (جو کچھ بھی ہوں)۔
 ب۔ حکم II کے فقرہ (۷) کا ابتدائی جملہ جو الفاظ (کوئی امیر پائیکہ) سے شروع ہو کر الفاظ (منظوری بغیر صرف کرے) سے ختم ہوتا ہے اُس کو حذف کر کے اُس کے عیوض یہہ جملہ پڑھا جائے۔

(زامدخرج کی منظوری قبل از قبل مجھ سے حاصل کیے بغیر کوئی امیر پائیکہ یا مجلس پائیکہ کسی سال اسٹیٹ پائیکہ کے انتظام میں اس قدر خرج عائد نہیں کر سکیں گے جو اُس سال کے خام آمدنی کے ثلث سے زیادہ ہو) اس ترمیم میں میرے منشاء کی زیادہ صراحت ہے۔

اور مذکورہ فقرہ (۷) کا یہہ جملہ جو حسب ذیل ہے (اسی بچت میں سے پائیکہ حصہ داروں کے بچوں کی شادی تعلیم وغیرہ کا بھی انتظام کرنا ہوگا) حذف کر دیا جائے کیونکہ اس بارہ میں غور مکرر کر رہا ہوں۔ متعاقب مفصل حکم جاری ہوگا۔

(ج) حکم III کے ابتدائی فقرہ میں الفاظ (امیر پائیکہ کے سوا) سے جو اشارہ ہوا ہے اُسی استثناء کے ساتھ اُس کے ضمنی فقرہ جات علی الخصوص فقرہ (۲) (۳) پڑھے جانا چاہیے ان فقرہ داروں کے موافق حصہ داروں کے ثلث کی تقسیم جو ہونی ہے وہ ایسی ہونی ہے گویا۔ امیر پائیکہ اور اُن کے اولاد و احاد کوئی حصہ دار نہیں ہیں کیونکہ امیر پائیکہ کو خاص حصہ دیا جا چکا ہے جسکی وجہ سے

فائز بلده ہوئے۔ اور صاحبزادگان محدوح ۲۹۔ ربیع الاول ۱۳۳۹ء کو بعد انفرارغ تعلیم ولایت سے بلده فضل ہوئے۔

۱۔ یکم رجب ۱۳۳۸ء کو مہاراجہ بہادر کی صاحبزادی رانی صاحبہ کے بطن کی ۱۰ بجے ایوان شاد میں دکنیادان (رسم شادی ادا ہوئی) نوشہ کا نام ڈاکٹر مرین گوپال صاحب۔
۲۔ بسنت پنجمی ۳۔ رمضان ۱۳۳۸ء کو مہاراجہ بہادر کے صاحبزادہ ارجن کمار (خواجہ پرشاد صاحب) کی رسم زنا ربندی کی تقریب بمقام الوال ادا ہوئی۔

۳۔ ۱۸ ذیقعدہ ۱۳۳۸ء یوم جمعہ کو آپ کی صاحبزادی نے اپنے شوہر کے مکان واقع گوشہ محل میں انتقال کیا۔ مرحومہ کے شوہر کا نام مولوی قادر علی خان صاحب جاگیر دار ہے۔

۴۔ ۲۳۔ ذیقعدہ ۱۳۳۸ء یوم پنجشنبہ کو شب میں مہاراجہ بہادر نے بذریعہ بنگلور اکسپریس تبدیل آب دہوا کی غرض سے بنگلور تشریف فرما ہوئے۔ اور بتاریخ ۲۴۔ محرم ۱۳۳۹ء روز دوشنبہ صبح فائز بلده ہوئے۔

۵۔ ۴۔ رجب ۱۳۳۹ء روز شنبہ کو آپ کی چھوٹی رانی صاحبہ نے بمقام بیگم بیٹھ انتقال کیا اسی روز شب میں سادہ چند فعل واقع پُرانہ بلی نذر آتش کی گئیں۔

تختہ تاریخ کنیادان و عقد خوانی مہاراجہ کرشن پرشاد بہا پیشکار رئیس السلطنت

نشان	نام صاحبزادی صاحبہ	نام داماد صاحب	تاریخ کنیادان یا عقد خوانی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	رانی سردار بی بی صاحبہ	رائے تارا چند صاحب	۱۲۔ جمادی الاول ۱۳۳۶ء	
۲	محبوب بیگم صاحبہ	میر فرخشد علی صاحب	۲۲۔ ذیحجہ ۱۳۳۶ء	

نذر گزرا سننے کی سعادۂ حاصل کی۔ ملاحظہ ہو (جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۲۷-۲۸)۔

۳۳۶۔ ۱۷۔ جمادی الاول ۱۳۲۵ھ مہاراجہ بہادر نے نواب ولی الدولہ بہادر
سے صدر اعظم باب حکومت کا جائزہ حاصل فرمایا۔ عہدہ داران علاقہ دیوانی
نذرین پیش کین منجانب صفائی بلدہ اڈریس پیش کیا گیا۔ اس سرفرازی کی
مسرت میں راجہ دہن راج گرجی نے نہایت شاندار ایٹ ہوم دیا۔ اور
دیگر ساہوکار نے بھی متعدد ایٹ ہوم دیے۔

یہ ایک عجیب تاریخی اتفاق ہے کہ ۱۳۱۶ھ میں مہاراجہ سر پین السلطنت
بہادر کو مدار الہامی کا چارج نواب سردار الامرا مرحوم سے لینے کا اتفاق ہوا تھا
اور اب صدارت عظمیٰ کا چارج نواب سردار الامرا کے صاحبزادے نواب
ولی الدولہ بہادر سے لینے کا اتفاق ہوا ہے۔

۲۷۔ ربیع الثانی ۱۳۲۶ھ روز جمعہ کو مہاراجہ بہادر مدوح کی صاحبزادی
صاحبہ کی شادی نواب ولی الدولہ بہادر کے صاحبزادہ نواب محمد علی الدیخالفا
کے ساتھ ایوان شاد میں ہوئی۔ شادی کے موقع پر کئی ایک ڈنڈاٹ ہوم
ہوئے جس میں عہدہ داران و معززین بلدہ شریک تھے۔ شام میں حضرت
افس و اعلیٰ کی سواری بھی مدوق افروز ہوئی تھی۔

۱۸۔ شوال ۱۳۲۶ھ روز شنبہ کو مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر بلدہ سے بنگلور
تشریف فرما ہوئے اور مہاراجہ صاحب بیسور کو مہمان رہے بعدہ وہاں سے بغرض
تبدیل اب وہاں واپس وغیرہ تشریف فرما ہوئے اور وہاں سے اپنے صاحبزادے
خواجہ نصر اللہ خالص صاحب دخواجہ اسد اللہ خالص کو بغرض تعلیم ولایت روانہ کرنے
کے لیے راستہ بمبئی تشریف لے گئے ان کو چھاز میں سوار کر کے ۱۰۔ ذی الحجہ

خانی و بہادری اور سالار جنگ کا خطاب مرحمت ہوا درحسب فرمانِ خسروی و مہم
ربیع الاول ۱۳۳۲ء میں آپ کے اسٹیٹ سے سرکاری نگرانی اٹھادی گئی اور
اُس پر آپ کو کامل اختیارات عطا کئے گئے آپ انگریزی اور فارسی میں خاصی
مہارت رکھتے ہیں ۲۵۔ رجب ۱۳۳۳ء کو منصب وزارت سرفراز اور ۲۵ شعبان
۱۳۳۲ء کو خدمتِ مذکور پر مستقل کیے گئے اور ۹۔ محرم ۱۳۳۳ء کو خدمتِ دارالہمازی
سے مستعفی ہوئے۔ یکم رمضان ۱۳۳۸ء کو آپ بغرضِ سیاحت یورپ تشریف
فرما ہوئے اور بعد ان فراغِ سیاحت ۱۶۔ جمادی الثانی ۱۳۳۹ء کو واپس سے وہیں
بلدہ ہوئے۔

۱۶۔ ذیقعدہ ۱۳۳۵ء م ۱۸۔ مئی ۱۹۲۷ء نواب سالار جنگ ثالث بغرضِ روانگی
ولایتِ بلدہ سے بمبئی روانہ ہوئے اور وہاں سے ۱۹۔ ذیقعدہ ۱۳۳۵ء م
۲۱۔ مئی ۱۳۳۵ء روزِ شنبہ پی۔ اینڈ۔ او کمپنی کے جہاز رن پورہ سے آپ
آنرہیل سربارٹن رزیڈنٹ حیدر آباد کے ہمراہ راہی ولایتِ بلدہ ہوئے بعد
الفراغِ سیاحت ولایت و جاپان وغیرہ ۷۔ جمادی الثانی ۱۳۳۶ء م ۲۔ دسمبر ۱۹۲۷ء
روز جمعہ بذریعہ میل ٹرین بلدہ واپس تشریف لائے۔ اسٹیشن پر مہاراجہ جی مل
صدر اعظم باب حکومت اور نواب حیدر نواز جنگ بہادر وغیرہ موجود تھے۔
۲۲۔ ربیع الاول ۱۳۳۸ء روزِ پہار شنبہ کو نواب سالار جنگ چار دیواریات
کر بلائے علی و سیاحتِ عراق و شام کے عزم سے بذریعہ میل بمبئی روانہ ہوئے
اور بعد ان فراغِ زیارات وغیرہ ۱۶۔ جمادی الثانی ۱۳۳۸ء روزِ دوشنبہ بلدہ
واپس تشریف لائے۔

آپ کو اپنے ملک و قوم کی تعلیم و تہذیب اور ترقی صنعت و حرفت کے جانب خاص
میلان طبع ہے۔ چنانچہ جب کبھی موقعہ آیا آپ نے مناسب وقت ذاتی امداد

نشان	نام صاحبزادی صاحبہ	نام داماد صاحب	تاریخ کنیا دان یا عقد خوانی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۳	رانی محبوب بی بی صاحبہ	رائے اقبال چند صاحب	۱۸۔ جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ	
۴	بختیانی بیگم صاحبہ	میر قادر علی خان صاحب	۲۶۔ رجب ۱۳۳۸ھ	
۵	حبیب النساء بیگم صاحبہ	میر سلیمان علی خان صاحب	۷۔ ربیع الثانی ۱۳۳۱ھ	
۶	محبوب النساء بیگم صاحبہ	میر لایق علی خان صاحب	۱۹۔ ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ	
۷	معین النساء بیگم صاحبہ	نواب محمد فی الدین خاں بہادر صاحب زادہ نواب لی الدولہ بہا	۲۷۔ ربیع الثانی ۱۳۳۱ھ	
۸	رانی سلطان کنور بی بی صاحبہ	ڈاکٹر لدن گوپال صاحب	غره رجب ۱۳۳۸ھ	
۹	سلطان النساء بیگم صاحبہ	ابوالفتح سراج الحق صاحب	۵۔ رجب ۱۳۵۰ھ	
۱۰	ریاست النساء بیگم صاحبہ	سید یاض محمد خاں صاحب	۱۲۔ رجب ۱۳۵۰ھ	

۱۸۔ ذیقعدہ ۱۳۳۵ھ روز جمعہ کو آپ نے شوہر کے مکان واقع کنڈ گوشہ محل میں انتقال کیا۔

حالات نواب میر یوسف علی خان بہا سالار جنگ ثالث

یوسف علی خان۔ نواب سالار جنگ بہادر ثالث آپ نواب میر لایق علی خان سالار جنگ ثانی عماد السلطنہ کے صاحبزادے ہیں ۱۳۔ شوال ۱۳۰۶ھ کو بہ مقام پونہ تولد پائے۔ جہاں اُس نے مانہ میں آپ کے والدین قیام پذیر تھے صغیر سنی میں ہی والد اور چچا کا سایہ آپ کے سر سے اٹھ جانے کے باعث اسٹیٹ پر نہ کار کی نگرانی قائم ہو گئی تھی تقریب دربار سالگرہ حضرت غفران مکان ۱۷۔ جمادی الاول ۱۳۱۶ھ کو

صحت معنی برخواست کی گئی۔ اور دو حلقوں کے لئے ٹینک رسٹوریشن سروے
یوٹرنس قائم کی گئیں شاخ عام و آبپاشی کے اجتماع کے بعد ۱۳۲۵ء میں سرشت
رینج بطور ایک اسپیشل پراجیکٹ کے چیف انجینر و معتمد شاخ عام کے چارج میں
یا گیا۔

الف۔ شاخ آبپاشی

سرشت آبپاشی کے معمولی کاموں پر جو مصارف عائد ہوئے حسب ذیل ہیں

۱۳۳۵ء موسمیاتی

۱۳۳۶ء دیوہائی

۱۳۳۷ء دعوہ کال

۱۳۳۷ء کے کارمائے جاریہ میں سے جن کے اخراجات کا اندازہ
بلاک سے زیادہ تھا یہ تھے۔

انہم پراجیکٹ سرسلہ تعلقہ (ایک) تالاب بوڈن بل سمت نظام آباد
(ایک) ٹرک راپچور مانوی (ایک)

۱۳۳۶ء کے آخر تک حایت ساگر پراجیکٹ پر رقم منظورہ مندرجہ برآورد
بغہ (ایک) کے مقابلہ میں (ایک) کی رقم صرف میں آئی۔ جو رقم
اند صرف ہوئی وہ زائد اشاک کی قیمت سمجھنی چاہیے۔

کارمائے سرمایہ اتحہ ذیل سے آبپاشی کے اُن اہم ترین کاموں کی تفصیل کا
یک انکشاف ہوگا۔ جو بدور ان سال ۱۳۳۶ء و ۱۳۳۷ء زیر تعمیر تھے۔

نمبر	نام پروجیکٹ	اندازہ لاگت	مقرر شدہ	۱۳۳۶ء	۱۳۳۷ء	۱۳۳۸ء	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	نظام ساگر پروجیکٹ	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰

ذریعہ نہیں فرمایا۔ مدرسۃ العلوم علیگڑھ کے لیے آپ کے جد امجد نے بارہ سو روپیہ سالانہ اپنی جاگیر سے مقرر فرمائے تھے۔ جس کو اپنی اسٹیٹ کی عنان حکومت ماتھے میں لینے کے بعد آپ نے بھی جاری رکھا۔ جامع اسلامیہ (مسلم یونیورسٹی) علیگڑھ کی تحریک جیدر آباد پھونچی تو آپ نے اپنے جیب خاص سے ایک لاکھ روپیہ کا گران قدر عطیہ مرحمت فرما کر اس کو تقویت پھونچائی۔ علاوہ ازیں نواب صاحب معز اپنے اعزہ و متوسلین کی تعلیم و تربیت کی جانب بھی متوجہ ہیں اور متعدد ہونہار طلبہ کو نہ صرف ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر آپ نے وظائف مرحمت فرمائے ہیں بلکہ ہندوستان اور ہندوستان سے باہر بھی بغرض تعلیم اپنے خرچ سے روانہ فرما چکے ہیں تعلیم و تہذیب کا یہ شوق آپ کو اپنے جد نامدار سے ورثہ میں ملا ہے۔

تعمیرات آبپاشی۔ ڈرنج و آرائش بلدہ

سرشتہ تعمیرات عامہ کے چیف انجنیر و معتمد کی حیثیت سے نواب علی نواز جنگ بہاؤ کل گذار ہیں۔

انتظامی اغراض کے مد نظر ۱۳۳۱ء تک سرشتہ تعمیرات کی دو ٹون شاخیں یعنی شاخ آبپاشی و شاخ عام ایک ہی چیف انجنیر و معتمد کی زیر نگرانی تھیں پھر اسی سال میں یہ دو ٹون شاخیں دو چیف انجنیروں کے زیر نگرانی کی گئیں جو اپنی اپنی شاخوں کے معتمد بھی تھے۔ یہ انتظام کارگر ثابت نہ ہونے کے باعث شہر ۱۳۳۲ء میں پھر ایک ہی چیف انجنیر و معتمد کے تحت کر دی گئیں ۱۳۳۵ء میں آرکٹک سرکل صاحب اسٹاف دفتر چیف انجنیر و معتمد سے متعلق کر دیا گیا اور سمت جیدر آباد آب رسانی بلدہ راست چیف انجنیر و معتمد صاحب کی نگرانی میں دیدی گئی ۱۳۳۶ء میں ضمن پروگرام سروے ڈویژن جو آب پاشی کے

بطور ہے۔ اس ذیلی نہر کے سوا دوسری نالیان بھی ہیں جن کی شاخون کی مجموعی لمبائی (۴۴۲) میل ہے اس پر اجکٹ کے تکمیل سے قحط کے انداد میں ہی معین نہ ہوگا بلکہ بندوبست کی ہر نظر نانی پر آمدنی کے اضافہ سے نہایت درجہ نفع بخش ثابت ہوگا۔ یہ نہر اس وقت (۱۹۳۲ء میں) مکمل ہو چکی ہے۔ جو پورے تین لاکھ یکر اراضی کو سیراب کر سکتی ہے۔

دائرہ پراجکٹ | ضلع ورنگل میں دائرہ پراجکٹ اس لئے تجویز کیا گیا تھا کہ تمام پانی ایک جگہ جمع کیا جاسکے۔ اور پھر اس سے ہر دو جانب نہروں کے ذریعہ ایک بڑے قطعہ زمین کو سیراب کیا جاسکے۔ دس لاکھ ۳۳۲ ف میں جو کام شروع کیا گیا تھا اس کا بڑا حصہ مکمل ہو گیا۔

پالیر پراجکٹ | ضلع ورنگل میں پالیر پراجکٹ ابتداً زمین سروے پارٹی نے تحقیق کیا تھا۔ اور یہہ قصد کیا گیا تھا کہ اس کام کو کاروائے السداد قحط کے پروگرام میں شامل کر لیا جائے۔ لیکن چونکہ مالگزاری کی آمدنی نہایت امید افزا ہونے سے اس کام کو بطور ایک بڑے نفع بخش کام کے ۱۹۳۲ء میں شروع کر دیا گیا۔

مقصود یہہ تھا کہ مجوزہ ہند کے کچھ قطعات سے زمینات کی آبپاشی کیلئے ندی کے دونوں کناروں پر دوسرے ہر دوں کے ذریعہ جو ۳۰ میل سمت راست اور ۱۴ میل سمت چپ طویل ہوں پانی کا بڑا حصہ استعمال میں لایا جاسکے۔ ان دونوں نہروں کے تحت (۳۱۱ ۷۶) یکر زمینات ہونگی۔ جن میں سے (۱۹۶ ۵۹) یکر جو فی الحال خشکی میں ہیں تر زمینات میں تبدیل ہونگی۔

فتح نہر پراجکٹ | ضلع میدک میں فتح نہر پراجکٹ جو سابق میں مانجرا کی

نشان	نام پروجکٹ	انڈاز ملاکت	رقبہ چاند	ساحل	میزان	تاریخ	کیفیت
۱		۳	۲	۵	۴	۶	
۲	دائرا پروجکٹ	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۳	پالیر پروجکٹ	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۴	فتح پور پروجکٹ	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۵	راین پٹی پروجکٹ	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۶	توسیع محبوب نگر پروجکٹ	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۷	تالاب سنگا جھو پالم	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۸	سیانٹس بائبل	+	+	+	+	+	+
	میزان	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰

نظام ساگر پراجکٹ | نظام ساگر پروجکٹ جو نفع بخش کاموں میں سب سے بڑا ہے (۱۰۰) کے تخمینہ سے آذر ۳۳۳ الف میں آغاز کیا گیا۔ اس پراجکٹ میں رود ماہی پر چوڑے پتھر کا اونچا بند تعمیر کر کے ایک بڑا خزانہ آب بنایا گیا ہے۔ یہ بند ماہی اور گودادری کے مقام اقبال سے (۵۵) میل اوپر کی جانب ہے۔ نیز خزانہ آب سے ماہی اور گودادری کے سمت راست پر ایک نہر دوڑانا مقصود ہے تاکہ اس نہر اور ہندوؤں کے درمیان ایک بڑا قطعہ زمین سیراب ہو سکے۔ مرکزی نہر ۲۷۳ میل لانی ہے جس پر (۱۶) درمیانی ڈربنچ کے کام (۶۴) ٹوس اور (۱۵) میل بین ۳۳ میل کی ایک دلی نہر بھی تیار کی گئی ہے۔ جو مرکزی نہر کے سلسلہ میں حقیقتاً ایک مالی

اسپیشل ڈیویژن شوارع و عمارات

اس ڈیویژن نے ۱۳۳۶ء میں (لحم ماہ ۱۳۳۶ء) کی رقم صرف کی جس میں سے (۵،۷۳) لاکھ محل شاہی دہلی پر صرف ہوئے۔ ۱۳۳۶ء کے اختتام تک اخراجات کر کے جملہ مصارف کی مقدار بمقابلہ منظورہ برآورد (۲۹،۱۵) لاکھ (۱۹،۶۷) لاکھ تھی۔ دوسرے ضروری کام جو سال مذکور میں جاری تھے وہ ذیل میں درج ہیں۔

کار تعمیر جو ترہ سنگ مرمر گرد مزارات شاہی مکہ مسجد۔ کار تعمیر کتب خانہ سرکاری برکنار رود موسیٰ۔ کار تعمیر صدر شفا خانہ یونانی بمقام چارمینار۔ اور فتح میدان پر محبوبیہ گرانڈ اسٹانڈر کے اضافے اور ترمیم کے کام۔

ب شاخ عام

عمارات | عمارات و شوارع پر بخروج اسپیشل عمارات و شوارع جس کا آبپاشی کے تحت ذکر آچکا ہے۔ سررشتہ نے سین فیڈل میں حسب تفصیل ذیل رقومات صرف کیں

۱۳۳۷ء	۱۳۳۶ء	۱۳۳۵ء
۱۳۳۷ء	۱۳۳۶ء	۱۳۳۵ء
۱۳۳۷ء	۱۳۳۶ء	۱۳۳۵ء

منجملہ (۱۲۵) عمارات کے جو مختلف سررشتہ جات کے لئے زیر تعمیر تھیں (۳۷) ایسی تھیں جن کے مصارف کی مقدار (۱۷۷) سے زائد تھی۔ زان جملہ (۵۹) عمارتیں سال ۱۳۳۶ء کے ختم ہونے سے قبل مکمل کی گئیں۔

ان میں سے زیادہ ضروری مجلس تحت بیڑا اور سول دو انجمنہ نظام آباد کی عمارات تھیں جن پر علی الترتیب (۱۷۷) اور (۶۸) کے اخراجات ہوئے۔ خاص عمارات جن کی تعمیر جاری تھی وہ فرسٹ لانسرز کی فوجی عمارات یورپین

بائیں جانب کی نہر کہا جاتا تھا۔ اس لیے تجویز کیا گیا تھا کہ اُس سے مانجرا کے موجودہ اینکٹ کے (جس کو مانجرا میڈور کس آف محبوب نگر کہا جاتا ہے اور جو ضلع میدک کے موضع عنابور کے قریب ہے) بائیں کنارہ سے ۱ ۳/۴ میل طویل ایک بڑی نہر کھود کر (۵۴۰۰) ایکڑ قطعات زمین میں آبپاشی ہو سکے نیز اس کی ضروری مینری کاموں اور چھوٹی ٹالیوں کے ساتھ دائیں اور بائیں ضلع نہرین ۵ ۳/۴ اور ۳ ۳/۴ میل طویل کھودی گئی ہیں پراجکٹ مذکور بعض اُن تالابوں کی بھی سربراہی کریگا جن کا انحصار شاخ نہرون پر ہے خورداد ۱۳۳۲ء میں کام شروع کیا گیا تھا اور اس کی تکمیل عملی طور پر ۱۳۳۵ء کے اختتام پر پہلی رائن پٹی پراجکٹ رائن پٹی پراجکٹ ضلع میدک موضع رائن پٹی کے قریب رودیش پل پر وپر ایک ایسا تالاب ہے جس میں پانی جمع ہوتا ہے اور اور جو نہر کی دھ سے مٹی کے بند کو (۲۸۴۰) فیٹ طول میں اور ۵۵ ۱/۲ فیٹ اونچائی میں اُٹھانے سے بنایا گیا تھا۔

اس کے بائیں پہلو سے ۴ ۱/۲ میل لابی ایک نہر کھودی گئی۔ اس پراجکٹ سے (۱۲۵۰) ایکڑ زینات آبپاشی کے تحت آبادیگی جو میدک کے لیے بھی سربراہی آب کا ایک ذریعہ ثابت ہو گا۔ یہ کام ۱۳۳۱ء کے اختتام کے قریب شروع ہوا تھا۔ اور ۱۳۳۴ء میں مکمل ہوا۔

تالاب سنگا بھوپالم | ضلع وزگل میں سنگا بھوپالم تالاب دس تالابوں کے گروپ کا آخری تالاب ہے اور وہ تعلقہ یلند کے موضع بھوپالم کے قریب واقع ہے۔ تالاب شکستہ حالت میں تھا اس کی مرمت کا کام بطور کاراندو قحط ۱۳۲۸ء میں آغاز کیا گیا۔ اور اس پر (موسیٰ بیگ) کے مصارف ہوئے مابعد ۱۳۳۱ء میں یہ کام بطور تعمیرات کے کام کے جاری کیا گیا۔

جملہ مصارف (مصارف) عائد ہوئے۔

اس طرح سرشتہ تعمیرات عامہ پر جو مصارف عائد ہوئے اُن کی مجموعی مقدار ۱۲۳۴ روپے ۱۱۰۰۰۰ (موجودہ روپے) رہی۔ ۱۳۳۶ ف میں سرشتہ نے مجموعی طور پر (۵۰۰۰۰ روپے) روپیہ صرف کیا تھا۔

کانون کے اعتبار سے اخراجات کی تقسیم حسب ذیل تھی۔

آبپاشی عمومی بشمول عمارات آبپاشی۔ (۱۰۰۰۰ روپے)

آبپاشی کارخانے سرمایہ۔ (۱۰۰۰۰ روپے)

شوارع و عمارات۔ (۱۰۰۰۰ روپے)

آبرسانی بلدہ۔ (۱۰۰۰۰ روپے)

یک کروڑ
۱۰۰۰۰
موجودہ روپے

میزان

ڈربینج و رکس بلدہ حیدرآباد

نواب کراست جنگ بہادر بی۔ اے۔ ایف۔ سی۔ ایچ و ایم آئی۔ بی۔ پی۔
معد و چیف انجنیر کی حیثیت سے اور مشیر ایم۔ اے۔ زماں بہ حیثیت پرنسپل
انجنیر کارگزار ہیں۔

ڈربینج بلدہ کے سارے کام کے لئے نوے لاکھ کی منظوری دی گئی تھی
اس میں سے تیس لاکھ کی ابتدائی گنجائش تین سال کی مدت محتمہ ۱۳۳۴ ف پر
تقسیم کر دی گئی تھی۔ اور پہلی سہ سالہ مدت کے لئے حسب ذیل کاموں کی
منظوری دی گئی تھی۔

عہدہ داران کے کوارٹرس۔ عثمانیہ سنٹرل ٹکنیکل انسٹیٹیوٹ بلدہ۔ حمایت ساگر زرعی مزرعہ جات کی عمارتیں اور عدالت سشن و عدالت منصفی اور نگ آباد کی عمارات تھیں۔

شوارع [۱۳۳۷ء میں (۷۲) سڑکیں جن کی طوالت اور لاگت مختلف تھی زیر تعمیر تھیں۔ زان جلدہ (۱۱) ایسی سڑکیں جن میں سے ہر ایک کی لاگت ایک لاکھ سے زائد تھی [۱۳۳۷ء میں مکمل کی گئیں طوافک کے لئے (۳۰۹) میل جدید سڑکیں کھولی گئیں۔ اس طرح اُن سڑکوں کا مجموعی طول جن کی نگہداشت بجانب سررشتہ تعمیرات ہوتی ہے ختم سال پر (۳۲۶۰) میل تھا بہ دوران سال مذکور جن بڑے بڑے پلوں کی تعمیر کا کام جاری تھا وہ یہہ تھے۔

(۱) ناندرٹ مین پل گوداوری (دولت پور) روپیہ سے (۲) یادگیر مین پل بھیم (دولت پور) روپیہ (۳) کمہر سربا پیٹھ روڈ پر پل مانیرو (۷۷) روپے کار مارے آبرسانی بلدہ [تالاب حسین ساگر نالیون کے دہونے اور نارنگوٹ کا خانہ شراب مین بھٹیون کے دہونے کے سیوا اغراض سربراہی آب کیلئے بند کر دیا گیا۔

سیر عالم کا تالاب اسٹٹ نواب سالار جنگ بہادر کو واپس کیا گیا۔ اور پانی کے استعمال کی بابت اسٹٹ کو کوئی معاوضہ نہیں دیا گیا۔ کیونکہ تالاب مذکور حمایت ساگر کے پانی سے پُر کر کے انتہائی لیول تک رکھا گیا تھا تاکہ اس کے تحت وسیع کاشت ہو سکے۔ اس طرح بلدہ مین سربراہی آب کا خاص ذریعہ عثمان ساگر تھا۔ [۱۳۳۷ء میں (۵۷۷) پراویٹ پائپ کنکشن دے لئے گئے جن میں سے صرف دس مین میٹر لگایا گیا سال مذکور کے اختتام تک بائپ کنکشن مجموعی تعداد (۸۵۳۲) تھی جس میں (۱۷۸) مین میٹر لگایا گیا و سنہ مذکور میں

پہلی سال مدت ۳۷ ف ۳۳۵ اف میں اس سرشتہ کے اخراجات کی مقدار
(مجموعیہ) رہی۔ اور ۳۳۹ اف میں مجموعی طور پر سرشتہ نے (مجموعیہ) روپیہ کے
کام انجام دیے۔

سرشتہ ڈرینج نے اپنے مختلف اضلاع میں مکانات کے ڈرینج کو سرکاری
بدروسہ الحاق کے لیے کھول دیا ہے۔

منسل عثمانیہ ہاسٹل مسلم جنگ پل کے قریب ایک نمائش خانہ ڈرینج قائم کیا
گیلا ہے۔ جہاں پر ڈرینج کے مختلف اقسام کے اشیاء فراہم رکھے گئے ہیں
ہر شخص کو وقت مقررہ پر بلا اخذ فیس معائنہ کرایا جاتا ہے۔ اور علی طور پر حلو
کرائے جاتے ہیں تاکہ پبلک کو اس میں دلچسپی ہو۔

مجلس ترمیم و آرائش بلدہ

۱۹۱۳ء میں اس غرض واحد کے لیے بلدہ کی عام نمود اور حالات صفائی
میں بہتری پیدا ہو ایک مجلس آرائش بلدہ مقرر کی گئی تھی۔ چنانچہ رود موسیٰ کے
کناروں کی آرائش کے لیے جو ۱۹۰۵ء کی طغیانی سے خراب ہو گئے تھے۔
نیز سڑکوں کی تراشی۔ گنجان حصص کی کشادگی۔ نالوں کی تعمیر اور کارکنوں کے
طبقہ کے لیے رہائشی اکنہ کی تعمیر کے لئے اسکیمیں مرتب کی گئیں۔ اور ۳۳۶ اف کے
تخت نام تک ان کاموں پر جملہ (۴۷ و ۹۸) لاکھ کے مصارف عائد ہوئے۔
خاص کام جو جاری تھے وہ پتھر گھٹی روڈ کی کشادگی۔ بلدہ میں مغلوں کے
علیحدہ مقامات کی اصلاح۔ بڑی گاڑیوں کے چلانے کے لیے افضل گنج سے
سکندر آباد تک بڑی سڑک کی تعمیر اور کارکنوں کے طبقہ کے لیے رہائشی اکنہ
کی تعمیر کے کام تھے۔

شمالی و جنوبی انٹرسپٹر۔

موسمی ندی کے آر پار ڈھلوان نالہ (سائیفن) صفائی کی کلین اور سوچ کام اخراجی بدرود۔ اور اضلاع نمبر ۳ و نمبر ۱۱۔ تین سالہ مدت کا پہلا سال ۱۳۳۵ء ف بیشتر برآوردات کی نظر ثانی اور فیرو کا نکریت پائپ اور سمٹ کی اینٹیوکی ساخت کا انتظام اور ورکشاپ کے قیام کے انتظام میں گذرا۔ ۱۳۳۶ء ف میں کاموں کی اجرائی میں بہت ترقی ہوئی۔ لیکن ششماہی اول میں طاغوی شدت کے باعث کام کی رفتار بہت زیادہ سست رہی۔ البتہ ششماہی دوم میں کام کی حالت ترقی پذیر رہی۔ بعض اراضیات جن کی سرشتہ کیلئے ضرورت تھی حاصل کی گئیں۔ اور بعض کا حاصل کرنے کے لئے اٹھارہ دیا گیا۔ شاہ آباد سمٹ کمپنی نے ۱۳۳۴ء ف (۱۵۶۱) لاکھ اور ۱۳۳۹ء ف میں (۱۵۶۱) لاکھ سکھ کھار کی قیمت کے سمٹ کی سربراہی کی۔ اور دار الضرب کی ورکشاپ نے فولادی و ایمینی سامان جو یہاں کا ہی ساختہ تھا مہیا کیا۔

ڈرنیج ورکشاپ نے جو پرائے پل کے قریب واقع ہے بدرود کے خاص قسم کے نلکے سمٹ اینٹین الفورسڈ کانکریٹ پائپ کام میں لانے کے لئے جاری کئے۔ منجملہ ان کاموں کے جو پہلی مدت سے سالہ کے لئے منظور کئے گئے تھے چادر گھاٹ کے پل کے نیچے موسمی ندی پر ڈھلوان نالہ کی تعمیر کا کام عملی طور پر مکمل کیا گیا۔

کارخانہ صفائی اور سوچ فارم مکمل ہو چکے ہیں۔ نیز اضلاع ۳۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳ و ۱۴ میں (۹۳۶ و ۲۲۸) فٹ طول تل اندازی (۱۷۱۵) مقامات صفائی تکمیل ہوئے ہیں۔

سرشتہ نے شہر کی اہم سڑکیں سمٹ کنکریٹ کی (۹ ۱/۴) میل طول مکمل کیں۔

جس پر (۴۷) روپے صرف ہوئے۔
 مغل پورہ و دارالشفاء کے چورائپہ کے قریب رود موسیٰ کے کنارے
 گلشن اطفال (چلڈرن پارک) تیار کئے گئے جس میں بچوں کیلئے مختلف کھیل کود
 و ورزش جہانی کا انتظام کیا گیا ہے۔ بتاریخ ۱۱۔ ربیع الثانی ۱۳۳۵ء یوم جمعہ
 منگلپورہ کے گلشن اطفال کا افتتاح مہاراجہ سرکشن پرشاد سین السلطنہ بہادر نے کیا
 ماہ آبان ۱۳۳۸ء میں گلزار حوض کا دور کم کر کے چوتراہ و گلزار نکال دیا
 چھوٹا حوض تعمیر کر دیا گیا۔

وسط ماہ آذر ۱۳۳۹ء میں چار عینار کے اطراف کا گلزار نکال دیا گیا۔

مشہور لوگوں کی موت

امراء و روساء و اہلجان

۱۳۔ شوال ۱۳۳۵ء روز شنبہ کو راجہ سردا شیو ریڈی صاحب زمیندار پانچپڑ
 سانپ کاٹنے سے انتقال ہوا۔

۲۴۔ شوال ۱۳۳۶ء روز دو شنبہ کو راجہ صاحب جٹیپول سے لے کر انتقال کیا
 پندرہ روز سے آپ علیل تھے۔

۳۱۔ یکم ذی الحجہ ۱۳۳۶ء روز دو شنبہ کو نواب سردار یار جنگ کا بڑا بیٹا انتقال
 ہوا آپ قدیم جاگیرداروں میں سے تھے۔

۲۹۔ شوال ۱۳۳۶ء روز چار شنبہ کو نواب شاہ یار جنگ نے انتقال کیا۔

۲۷۔ خرداد ۱۳۳۶ء یوم پنجشنبہ راجہ میرام بھوپال لاٹوالی مسلمان
 امرچنتہ نے انتقال کیا۔

۶۔ ماہ شعبان ۱۳۳۸ء نواب جھانگ سنگھ کا انتقال ہوا جو یہاں کے قدیم

۱۳۳۶ء میں ارایش کے کام پر جو مصارف عائد ہوئے اُن کی مجموعی مقدار (۱۱ لاکھ روپے) تھی۔ بورڈ کی مساعی سالانہ گنجائش کی مقدار چھ لاکھ کے عیوض بیس لاکھ کی مزید سالانہ منظوری سے بہت کچھ بڑھ جائیگی۔ اس رقم میں سے آٹھ لاکھ روپیہ سالانہ پتھر گٹی اسکیم اور افضل گنج سے سکندر آباد تک کی بڑی سڑک پر صرف ہوگا۔

پل افضل گنج سے چادر گھاٹ پل تک جو روڈ حال میں تکمیل پائی ہے۔ اُس پر (۱۱ لاکھ) کا صرفہ عائد ہوا۔ اس کی تکمیل میں چند گز زمین علاقہ رز پڈلنی سے حاصل کرنے کی ضرورت تھی (جہاں پر صرف کمپونڈ کی دیوار اور اندرون کمپونڈ فوجی دو بیت الحکام حائل تھے) جس کے حصول کے لئے تخمیناً ۵-۶ سال تک کارروائی جاری رہی اس انتظار میں سڑک مذکور ہر دو جانب سے تیار ہوتے ہوئے بھی چند گز زمین کے انتظار میں نامکمل رہی۔ اور پبلک کی آمد و رفت کے لیے بالکل بند رہی۔ آخر کار یکبارگی حصول زمین کا تصفیہ ہوا اور سڑک مکمل کر دی گئی۔ جس کے عیوض میں رز پڈلنی کمپونڈ کی دیوار سنگ بستہ (۱۱ لاکھ) کی لاگت سے تیار کرادی گئی۔ و نیز بتلی باؤلی تا پل چادر گھاٹ سمٹ روڈ علاقہ ارایش بلکہ سے تیار کرادی گئی اور برقی روشنی نصب کرادی گئی۔ لیکن اس سڑک پر (از بتلی باؤلی تا پل چادر گھاٹ) جو سڑکشن علاقہ رز پڈلنی کا ہی قائم رکھا گیا۔

قدیم سے بتلی باؤلی کے ٹھانہ کو توالی کے روبرو علاقہ رز پڈلنی کا سپاہی پہرہ پر ٹھہرا رہتا تھا۔ لیکن اس سڑک کی تیاری کے بعد پہرہ کی جگہ بدل کر ہر دو سڑکوں کے درمیان پولیس علاقہ رز پڈلنی بغرض انتظام ٹھہرنے لگی۔

روڈ موسیٰ کے کنارے نئے پل سے دارالشفاد تک ایک سڑک نکالی گئی

مولوی سید حسین صاحب بلگرامی کا بلدہ میں انتقال ہوا آپ ایک علم دوست و دیرینہ تجربہ کار آدمی تھے سرکار عالی میں نظامت تعلیمات اور معتمد پیشی اعلیٰ حضرت خزانہ علیہ الرحمۃ کی خدمات کو انجام دیے تھے۔ دوسرے روز تدفین عمل میں آئی۔

۲۸۔ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ روز جمعہ مولوی شاہ نظام الدین صاحب ہجری مشہور واعظ نے بلدہ میں انتقال فرمایا۔

۲۰۔ بہمن ۱۳۳۶ھ ۲۴۔ دسمبر ۱۹۱۶ء کو مولانا عبدالحلیم صاحب شرر لکھنوی کا جوہندوستان کے مشہور ناول نویس اور سرکار عالی کے ذلیفہ خواہ اور رسالہ دلگداز کے ایڈیٹر تھے۔ مرض فاج سے بمقام لکھنؤ انتقال ہوا آپ تین روز غلیل رہے۔

۱۹۔ آبان ۱۳۳۶ھ ۲۸۔ ربیع الثانی ۱۳۳۶ھ مولوی عبدالغفور خالص صاحب رام پوری نے (۹۰) سال کی عمر میں انتقال فرمایا یہ ایک اردو کے کھن مشق مصنف تھے آپ کی تصانیف میں زیادہ مشہور و معروف متعدد کتابیں ہیں آپ کی علمی خدمات کے صلہ میں رعایتی ذلیفہ بھی اجرا ہوا تھا۔ آپ کی عربی و فارسی دانی مسلم تھی۔

۲۷۔ خرداد ۱۳۳۶ھ ۱۰۔ ذیقعدہ ۱۳۳۶ھ روز شنبہ لسان القوم حضرت سید شاہ ابراہیم صاحب حق نے جو حیدر آباد کے مشہور اور قدیم شاعر تھے (۹۰) سال کی عمر میں وفات پائی۔

۱۴۔ آذر ۱۳۳۹ھ ۱۴۔ جادی الاول ۱۳۳۸ھ کو یہاں کے مشہور سوشل رفاہ اور قدیم رکن صحافت مولوی محب حسین صاحب نے بمقام گلبرگہ شریف انتقال کیا جہاں وہ عارضی طور پر تشریف لے گئے تھے ان کی نعش بذریعہ موٹر حیدر آباد کو لائی گئی تھی اور تجہیز و تکفین یہیں عمل میں آئی آپ علم دوست اور رسالہ معلم نسوان اور اخبار افسر کے ایڈیٹر تھے آپ تعلیم نسوان کے بڑے حامی اور پردہ نسوان کے سخت مخالف تھے۔

امراء خاندان سے تھے اور نواب رکن الملک خان دوران کے بھتیجے اور داماد ہوتے تھے۔

۲۲۔ رمضان ۱۳۴۸ء یوم شنبہ نواب وقار الدین خان الخاطب بہ نواب وقار جنگ کابلہ میں انتقال ہوا۔ آپ نواب سرخورد جاہ بہادر کے ہمیشہ زادہ تھے۔ اور آپ کا تعلق علاقہ پائیگاہ سے تھا۔

۲۳۔ ذی الحجہ ۱۳۴۹ء یوم شنبہ نواب علی یاد جنگ بہادر کابلہ میں انتقال ہوا۔

مشائخ و سادہ ہوان

۱۳۔ ربیع الثانی ۱۳۴۶ء روز دوشنبہ کو دکن کے ایک بڑے بزرگ حضرت حبیب عیدروس صاحب نے انتقال فرمایا۔ آپ کی تجہیز و تکفین میں شریک ہونگی غرض سے اکثر دفاتر کو تعطیل دی گئی، حضرت سلطان العلوم خسرو دکن اور ہمارا جہ سریمین السلطنہ بہادر جنازہ کی نماز میں شرکت کی غرض سے مسجد افضل گنج تشریف فرما ہوئے تھے اور دکن کے اکثر اعلیٰ عہدہ داران و کثیر التعداد لوگ شریک جنازہ رہے آپ کی عمر بوقت رحلت تقریباً (۱۲۰) سال کی تھی آپ قبرستان خطہ ماہین میں دفن ہوئے۔

۲۴۔ ذی الحجہ ۱۳۴۸ء روز شنبہ حیدرآباد کے مشہور بزرگ پیر طریقت حضرت مولوی سید محمد شاہ ۹ مغری حسینی صاحب قبلہ علیہ الرحمۃ نے بعد نماز عصر انتقال فرمایا۔ نماز جنازہ ٹھیک (۷) بجے صبح مکہ مسجد میں ادا ہوئی اور درگاہ حضرت شاہ خاموش صاحب قبلہ علیہ الرحمۃ میں تدفین عمل میں آئی۔

علماء و شعراء

۲۹۔ تیر ۱۳۲۵ء روز پنجشنبہ شب جمعہ کے ایک سچے نواب عماد الملک

س ۶۔ جمادی الثانی ۱۳۲۹۔ یوم چہار شنبہ کو حکیم حافظ ابوالقاسم نور محمد صاحب گرانٹ
سرکار عالی مجوز تریاق اکبر و عرض الجواہر مدرس مدرسہ اعزہ کا انتقال ہوا۔ جو ایک مشہور
اور دیرینہ حکیم تھے۔

س ۷۔ ڈاکٹر محمد حسین صاحب سیول سرجن محکمہ نظم جمعیت سرکار عالی نے جو ایک
عرصہ سے علیل تھے اپنے باغ واقع پھاڑی حضرت بابا شرف الدین صاحب قبلہ رح
مین ۵۔ رجب ۱۳۲۹ یوم چہار شنبہ کو دن کے ۱۲ بجے انتقال کیا۔

س ۸۔ ۲۰۔ تیر ۱۳۳۰ ف م ۱۵۔ محرم ۱۳۵۰ کو ڈاکٹر و حکیم رائے کرپاشنکر صاحب
جو حیدرآباد کے کہنے شوقی طبیونین سے تھے بھر ۲، سالہ بمقام بلدہ انتقال فرمایا۔

عہدہ داران

س ۱۔ ۳۱۔ تیر ۱۳۳۵ ف کو مولوی نعیم الدین صاحب مددگار معتمد صرف خاص کا انتقال ہوا۔
س ۲۔ ۱۔ مرداد ۱۳۳۵ ف کو مولوی عبد الجبار خان صاحب آصفی مددگار معتمد صرف خاص کا
بلدہ میں انتقال ہوا آپ ایک علم دوست شخص تھے۔

س ۳۔ ۱۳۔ ۱۔ مرداد ۱۳۳۵ ف کو مولوی مرزا اساج بیگ صاحب وظیفہ یاب سرکار عالی
حال سشن جج شاہ آباد علاقہ پائیگاہ کا بلدہ میں انتقال ہوا آپ بہت عمر اور علیل تھے۔

س ۴۔ ۱۵۔ شہر یور ۱۳۳۵ ف م ۲۱۔ جولائی ۱۹۲۶ء کو مشر سی۔ ٹی۔ دلال سابق سپرنٹنڈنٹ
سپرنٹنڈنگ انجنیر کابھی میں انتقال ہوا۔ آپ تالاب ماے حمایت ساگر۔ عثمان ساگر
اور نظام ساگر کی تعمیر کے کام پر مامور ہوئے تھے۔ اور بعد ختم کار ماے مذکور
۱۱۔ آفر ۱۳۳۳ ف کو یہاں سے واپس روانہ ہوئے تھے۔ آپ ندیا ضلع گجرات
میں اگست ۱۸۵۵ء میں پیدا ہوئے تھے۔

س ۵۔ ۲۶۔ شہر یور ۱۳۳۵ ف م ۲۱۔ محرم ۱۳۴۵۔ روز یکشنبہ شب دو غنہ کورات کے

۱۹۔ امرداد ۱۳۳۹ھ م ۲۶۔ محرم ۱۳۳۳ھ یومِ شنبہ پانچ ساعت صبح مولوی سید اشرف علی صاحب شمسی سابق پروفیسر علیہ جامعہ عثمانیہ نے بعارضہ سرطان انتقال کیا۔
 ۲۸۔ تیسرے ۱۳۳۳ھ م ۱۱۔ ربیع الثانی ۱۳۳۹ھ یومِ شنبہ شہورِ اعظم مولوی غلامراد صاحب ناظر کتب نے انتقال کیا۔

۱۲۔ تیسرے ۱۳۳۳ھ م ۲۵۔ ربیع الثانی ۱۳۳۹ھ یومِ شنبہ درو اعظم مولوی حاجی سید اعظم علی شاہ صاحب صوفی محدث دکن نے بعارضہ ذریعہ بلدہ میں عمر یکصد سالہ انتقال فرمایا آپ ایک عربی داں ہونے کے علاوہ دکن کے قطب بھی تھے۔
 ۲۰۔ شعبان ۱۳۳۹ھ روزِ جمعہ مولوی سید علی صاحب قادری بہار سابق ایڈیٹر مخبر دکن نے بعارضہ استسقا انتقال کیا۔

حکماء

۲۶۔ مہر ۱۳۳۵ھ کو ذاب حاذق جنگ افسر الاطباء کا بلدہ میں انتقال ہوا۔
 ۲۔ مہر ۱۳۳۶ھ م ۱۰۔ صفر ۱۳۳۶ھ صبح کے پانچ بجے شہور حاذق طبیب حکیم امتیاز الدین حسن صاحب افسر الاطباء نے اس دنیا سے فانی ہوئے۔ کوچ کیا آپ ایک تجربہ کار و مشہور حکماء تھے۔

۲۷۔ رمضان ۱۳۳۸ھ یومِ پنجشنبہ الحاج مرلانا حافظ عبدالحی صاحب خلف اکبر حکیم عبد الرحمن صاحب سہارنپوری نے جو جامع عثمانیہ کے پروفیسر اور عالیجناب دینی جہد بہادر کے استاد تھے ایک ہفتہ تک قبل اسے طاعون رہ کر انتقال کیا۔ بعد دوسرے روز حسب ارشاد خدوی اُن کی تدفین خطہ سالمین میں جہان اُن کے والد مرحوم آسودہ میں تدفین عمل میں آئی۔

۴۔ جمادی الاول ۱۳۳۹ھ یومِ شنبہ کو ڈاکٹر محمد عبد الرزاق صاحب وظیفہ یاب سیول سرجن صدر مجلس بلدہ کا انتقال ہوا۔ مرحوم ایک تجربہ کار اور خلیق اور بہادر ڈاکٹر تھے۔

ناظم تعلیمات نے بمقام مدن پٹی (جہان آپ بغرض علاج گئے ہوئے تھے) انتقال کیا۔

۲۹۔ آبان ۱۳۳۶ء کو سررشتہ سیاسیات سرکار عالی کے ایک قدیم کار گزار مولوی محمد عبدالرحمن خان صاحب اول مددگار معتمد سیاسیات سرکار عالی نے رات کے دو بجے انتقال کیا مرحوم چند ماہ سے کہانسی اور بخار کے عارضہ میں مبتلا تھے آپ سابق میں معتمد باب حکومت تھے۔

۲۳۔ بہمن ۱۳۳۶ء م ۳۔ رجب ۱۳۳۶ء روز چہار شنبہ کو نواب صادق جنگ بعارضہ فالج دن کے گیارہ بجے انتقال کیا۔ نماز جنازہ مسجد افضل گنج میں ادا ہوئی اور درگاہ حضرت محمد حسین صاحب میں مدفون ہوئے۔ آپ سابق میں مہتمم خزانہ صرف خاص اور اعلیٰ حضرت کے صاحب تھے۔

۲۲۔ بہمن ۱۳۳۶ء م ۲۶۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء ڈی جارج نندی انسپکٹر جنرل جیلز و اسٹامپ و ٹیلیفون سرکار عالی کا بلکہ میں انتقال ہوا آپ ایک عرصہ تک نائب میر مجلس کمیٹی صفائی بلکہ تھے۔

۳۰۔ اسفند ۱۳۳۶ء کو نواب تقی یار جنگ ناظم عطیات کا جن پر چند ماہ قبل عمل جراحی ہوا تھا جنرل عثمانیہ ہاسپٹل میں بعارضہ فالج انتقال ہوا۔ ۱۱۔ اردی بہشت ۱۳۳۶ء روز پنجشنبہ کو مولوی صفی الدین صاحب سابق ناظر کتب درسیہ جامعہ عثمانیہ بمقام مدرس بعارضہ فالج انتقال کیا۔

۲۰۔ اردی بہشت ۱۳۳۶ء م ۲۴۔ مارچ ۱۹۲۸ء مٹر دھر اندھرائیری مجسٹریٹ رزیڈنسی نے بلکہ میں انتقال کیا۔

۶۔ خرداد ۱۳۳۶ء م ۱۸۔ شوال ۱۳۳۶ء مولوی حاجی فیض الرحمن صاحب صدر ناظم مال سمیت تلنگانہ کا بعارضہ فالج بلکہ میں انتقال ہوا آپ سابق میں

تین سب سے نواب فصیح جنگ معتمد مالگزاری نے انتقال کیا آپ ایک دیرینہ تجربہ کار اور لایق عہدہ دار تھے اور حیدر آباد سیول سروس کی جماعت کے سند یافتہ تھے جنادرہ کے ساتھ مجمع کثیر تھا۔ نماز جنازہ مسجد افضل گنج میں پڑھی گئی اور تدفین حضرت اُجالے شاہ صاحب کی مدگاہ میں عمل میں آئی۔

۱۹۔ آبان ۱۳۳۹ھ روز جمعہ کو مسٹر بھونانی متوطن سندھ سپرنٹنڈنٹنگ انجنیر ارایش بلدہ نے جو بغرض شکار بیٹھ کر و گئے تھے جنگل میں دفعتاً قلب کی حرکت بند ہو جانے سے وفات پائی شام کے پانچ بجے آپ کی نعش بلدہ لائی گئی اور آخری رسومات ادا کیے گئے ارایش بلدہ کا کام آپ ہی کے مشورہ سے آغاز ہوا آپ کی بیدایش ۳۰۔ آبان ۱۲۸۶ھ اور ابتدائی ملازمت ۳۔ فروردی ۱۳۱۶ھ بمابو ارالہ۔ تاالصاد۔ تھی اور موٹر الونس (۶) تھا۔

۲۹۔ اسفندار ۱۳۳۶ھ روز شنبہ کو نواب رضا یار جنگ نمبر ۹ نواب انوار جنگ مرحوم نے بعارضہ نمونہ انتقال کیا۔

۳۰۔ خرداد ۱۳۳۶ھ روز پنجشنبہ کو مولوی ولی بہادر مددگار مہتمم بندوبست وظیفہ یاب علاقہ سرکار عالی حال تعلقہ در ضلع گن جوٹی علاقہ پائیگاہ کا بہت کم بخوٹی انتقال ہوا۔

۳۱۔ یکم آذر ۱۳۳۱ھ رائے حکم چند صاحب مشرقا فونی کو صبح مرض مالج کا اثر ہوا اور اسی روز بلدہ حیدر آباد میں انتقال ہوا آپ کانڈ دانی میں شہید رہے تھے۔

۳۰۔ امرداد ۱۳۳۶ھ روز چہار شنبہ کو مسٹر زہدوان رائد مددگار ناظم کروڑ گیری وظیفہ یاب کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ آپ چند روز علیل رہے۔

۳۱۔ وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۳۶ھ میں مولوی محمد عظمت اللہ خان صاحب مددگار

۲۳۔ شہر یو ۱۳۳۷ھ م ۲۹۔ جولائی ۱۹۲۸ء روز یکشنبہ مولوی وحید الدین صاحب
سلیم پروفیسر اردو جامعہ عثمانیہ نے انتقال کیا۔

۲۸۔ مہر ۱۳۳۷ھ روز دوشنبہ محمد شرف الدین خان صاحب جاگیر دار ناظم
ارائش بلدہ کابل عارضہ ذیابیطس انتقال ہوا۔

۱۲۔ آذر ۱۳۳۸ھ شمس العلماء مولوی محمد احمد صاحب مہتمم مدرسہ دیوبند و
سابق مفتی عدالت عالیہ ملک سرکار عالی منٹاڑ ٹرین سے اپنے وطن واپس سفر میں
لجارتہ تھے کہ اثناء راہ میں انتقال کیا۔

۲۲۔ دسے ۱۳۳۸ھ روز دوشنبہ دن کے ایک بجے نواب سرفریدون الملک
صدر الہام اختصاصی نے انتقال کیا آپ دیرینہ ملازم سرکار تھے اور چھوٹی
خدمت سے ترقی کرتے کرتے منصرم صدر اعظم کے درجہ تک پہنچے تھے
اور آپ کی تجربہ کاری کی بنا پر آپ کو باب حکومت میں صدر الہامی اختصاصی
منصب پر فائز کیا گیا تھا جس پر وہ آخر دم تک کار گزار رہے آپ نہایت
خلیق اور ملنسار اور شریف المزاج انسان تھے ۶۰ سال تک سرکاری ملازمت
دائرہ میں بسر کئے انتقال کے دوسرے روز صبح تجہیز و تکفین اور تدفین اُن کی
وصیت کے مطابق عمل میں آئی یعنی اُن کی لاش کو زراعت غائب کے
احکام کے تحت دخمہ میں نہیں چھوڑا بلکہ اُن کی کوٹھی واقع (شاہ پور واری
سیف آباد چادر گھاٹ) کے احاطہ میں قبر کھود کر چوبی صندوق میں لاش رکھ کر
دفن کیا گیا انتقال کے وقت آپ کی عمر (۹۰) سال کی تھی مہاراجہ سیر ملین السلطنت
صدر اعظم بہادر و دیگر سربراہان و عہدہ داران و معززین وغیرہ آخری رسوا
ادا کرنے میں شریک تھے۔ مرحوم نے دو پادشاہوں اور پانچ وزیروں اور
تقریباً (۸) ریڈیوٹوں کے زمانوں کو دیکھا تھا۔ اور عہدہ تحصیلداری و تعلقداری

سرکار عالی کی مختلف خدمات پر مامور تھے۔

۲۹۔ خورداد ۱۳۳۶ھ روز پنجشنبہ شب جمعہ رائے روپ محل صاحب سرشتہ دار ہمدی پٹھانان کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ آپ عدالت عالیہ دیوانی و فوجداری بلدہ وغیرہ کے ناظم بھی رہ چکے تھے۔

۳۱۔ خورداد ۱۳۳۶ھ کو نواب جبار یار جنگ (مولوی سید غلام جبار صاحب) بہار ضہ سلطان انتقال کیا۔ ابتداء و کالت میں تاج زمانہ میر مجاہدین و رکینیت عدالت عالیہ سرکار عالی درکنیت پائیگاھ نواب وقار الامرا مرحوم عام طور پر یکساں ہرولعیزر رہے۔ بوجہ انتقال باظہار افسوس مائی کورٹ کو دو گھنٹہ کی تعطیل دی گئی مولوی سید محمد عسکری حسن صاحب بیرسٹراٹ لا آپ کے فرزند سعید ہیں۔

۱۹۔ تیر ۱۳۳۶ھ کو مولوی خواجہ انوار حسین صاحب ناظم تعمیرات جو عتبات عالیہ بیت المقدس اور مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے ارادہ سے رخصت لیکر گئے تھے عتبات عالیہ سے بیت المقدس کو جاتے ہوئے مصر میں آپ کا انتقال ہوا۔

۲۵۔ تیر ۱۳۳۶ھ م ۳۰۔ مئی ۱۹۲۸ء کو دن میں نواب برز و جنگ کا سکندر آباد میں انتقال ہوا۔ دوسرے روز صبح میں آخری رسومات ادا کیے گئے اکثر عہدہ شریک تھے نواب وقار الامرا مرحوم کی اسٹیٹ کے آپ رکن تھے اور سرکار عالی کی متعدد خدمات پر ممتاز رہے سرکار عالی سے آپ کو وظیفہ حاصل ہو چکا تھا آپ نواب سرفریدون الملک کے بھائی تھے۔

۱۵۔ خورداد ۱۳۳۶ھ روز پنجشنبہ ایک قدیم وظیفہ یاب عہدہ دار سرکار عالی محمد محبوب علی صاحب (ڈپٹی کمشنر کروڑگری) نے انتقال کیا مرحوم پانچ ماہ سے درودل سے علیل تھے قبرستان درگاہ حضرت سردار بیگ صاحب میں سپرد خاک کیے گئے۔

۱۔ یکم خرداد ۱۳۳۸ء روز جمعہ اسے موہن لال صاحب سررختہ دار فوج بقاعدہ سرکار عالی علاقہ پیشکاری نے بلدہ میں انتقال کیا آپ عرصہ تک سمنڈ خانگی اسٹینٹ پیشکاری تھے۔

۱۰۔ ۱۔ محرم ۱۳۳۸ء روز شنبہ مہر شاہ مرزا بیگ صاحب مددگار ناظم کوتوالی اضلاع کا بلدہ میں انتقال ہوا چند روز علیل تھے آپ میجر نواب ماہر جنگ کے صاحبزادہ تھے آپ مردانہ کھیلوں فٹ بال و کرکٹ وغیرہ میں خاصی شہرت رکھتے تھے۔

۱۲۔ ۱۔ صفر ۱۳۳۸ء مولوی اللہ بخش صاحب وظیفہ یاب مہتمم تعلیمات کا انتقال ہوا۔

۱۰۔ ۱۔ اسفند ۱۳۳۵ء کو مولوی میر قمر الدین علی صاحب سابق ناظم امور مذہبی علاقہ اسٹینٹ پائنگاہ نواب سرخو شید جاہ بہادر کا بلدہ میں انتقال ہوا آپ تہایت قوت دار شوہر بنج بازی میں اعلیٰ مہارت رکھتے تھے۔

۱۲۔ ۱۔ آذر ۱۳۳۹ء کو سٹر بھوجراج انجمن علاقہ صفائی کا انتقال ہوا۔

۱۔ یکم شعبان ۱۳۳۸ء روز جمعہ نواب انظر جنگ مصاحب اعلیٰ حضرت و عہدہ دار علاقہ صرف خاص مبارک کا بلدہ میں انتقال ہوا دوسرے روز آخری رسومات ادا کیے گئے۔ مولوی محمد فیاث الدین صاحب صدیقی المخالط بہ نواب انظر جنگ کا تقریباً تین چار ماہ سے فساد اعضاء ریٹھ و معدہ وغیرہ سے طویل تھے۔

۲۰۔ ۱۔ شوال ۱۳۳۵ء یوم شنبہ نواب حسین دوست خاں صاحب پرسنل و مکارا عدر الہام مال نے بعارضہ مخزنہ انتقال کیا۔

۲۵۔ ۱۔ شوال ۱۳۳۸ء روز شنبہ مولوی سید صدق حسین صاحب وظیفہ یاب مہتمم کتب خانہ آصفیہ نے تقریباً (۸۵) سال کی عمر میں بلدہ میں انتقال فرمایا۔

اور نظامت بند و بست سے لیکر معتمدی سیاسیات و پرائیویٹ سکرٹری۔ اور دارالہمامی
و صدرالہمامی سیاسیات اور مدارت غلطی کے مناصب کے فرائض کو نہایت
حسن و خوبی جربستگی و مستندی سے انجام دیا جس کا اعتراف سرکار عالی کے جانب
سے جریدہ اعلامیہ میں کیا گیا۔

۹۔ دے ۱۳۳۸ھ روز شنبہ کو مولوی عباس حسین صاحب تعلقہ دارلوظیفہ کا
بلدہ میں انتقال ہوا چھ یوم مرضِ نونیہ میں مبتلا رہے۔

۲۲۔ دے ۱۳۳۸ھ روز دو شنبہ شب کے ساڑھے نو بجے نواب لیاقت
نے اپنے مکان خیریت آباد میں انتقال کیا۔ آپ بڑا نہ سابق نواب عماد السلطنہ
دارالہمام کے ایڈی کانگ تھے۔ بعد ازاں تعلقہ اری رانچور وغیرہ کی خدمات پر
مأمور رہے۔ چند سال قبل آپ وظیفہ خن خدمت حاصل کر چکے تھے۔

۴۔ شعبان ۱۳۴۰ھ روز چار شنبہ کو نواب انتخاب جنگ کا بلدہ میں
انتقال ہوا خانہ انی قبرستان قریب درگاہ حضرت مکے شاہ صاحب قبلہ رم میں
تدفین عمل میں آئی۔ تقریباً دو ہفتہ سے علیل تھے۔ علاقہ صرف خاص مبارک کے
آپ عہدہ دار تھے۔

۲۳۔ اردی بہشت ۱۳۳۸ھ دن کے ساڑھے بارہ بجے راجہ مریدھر
فتح نواز دنت صدرالہمام صرف خاص مبارک کا بلدہ میں اپنے بنگلہ خیریت آباد
میں انتقال ہوا صرف چند روز علیل رہے انتقال کے ایک روز قبل تک
سرکاری کام کو انجام دیتے رہے آپ کی آخری رسومات پل کہنہ کے مرگھٹ میں
ادا ہوئے آپ کی میت کے ہمراہ بلا لحاظ قوم و ملت کشیز جمع تھا۔ نہایت غیر
کے ساتھ آپ کو یاد کیا جاتا ہے بعض عہدہ داران نے اپنے طور پر اپنے
اپنے دفتر کو تعطیل دیدی تھی۔

۲۶۔ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ یوم شنبہ نواب قادر نواز جنگ صوبہ دار و ظیفہ یاب ہمت محللات مبارک صرف خاص نے ۱ بجے دن کے اپنے بنگلہ واقع کٹل منڈی میں انتقال کیا۔ آپ سابق میں صوبہ دار گلبرگہ وغیرہ رہ چکے تھے۔

۲۷۔ دسمبر ۱۳۴۸ھ م۔ ۱۰۔ نومبر ۱۹۳۳ء کو بابونند لال صاحب سیل سابق صدر محاسب سرکار عالی و معتد فیائنس نے صبح کے (۸) بجے قلب کی حرکت بند ہونے سے بمقام الہ آباد انتقال کیا۔

۲۸۔ ۲۔ محرم ۱۳۴۹ھ یوم شنبہ نواب محاسب جنگ سابق اول تعلقہ اردو صدر محاسب ملا قہ صرف خاص مبارک حال و ظیفہ یاب نے ۴ بجے صبح اپنے مکونہ مکان واقع عید گاہ قدیم میں انتقال کیا۔

۲۹۔ ۹۔ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ یوم چہار شنبہ تین بجے دن کے حاجی محمد حمید اللہ صاحب۔ المخاطب بہ نواب سر بلند جنگ نے بعارضہ ضعف دماغ انتقال کیا۔ صاحب موصوف کا انتقال بنگلہ نواب جیوان یار جنگ بہادر رکن مجلس عالیہ عدت میں ہوا۔ دوسرے روز صبح کے دس بجے نماز جنازہ مسجد واقع درگاہ حضرت اُجلے شاہ صاحب قبلہ رح میں بڑائی گئی اور جنازہ بذریعہ بہار شاہ لائن اسٹیشن نام پٹی سے شام کے ۴ بجے کی گاڑی سے بغرض تدفین بمقام دہلی اور کیا گیا۔

۳۰۔ ۲۳۔ اگست ۱۹۳۳ء م۔ ۱۔ سی ہنگن۔ سابق صدر ناظم کو توالی اضلاع سرکار عالی نے مرض فالج سے بمقام ہنگن کوہ نیلگری انتقال کیا۔

۳۱۔ ۱۔ اسفند ۱۳۴۹ھ روز شنبہ بوقت ۱۲ بجے شام فیروز شاہ صاحب سابق ایسٹرن بلدیہ نے انتقال کیا۔ دوسرے روز تہنیز جنازہ عمل میں آیا۔

۳۲۔ ۱۴۔ اسفند ۱۳۴۹ھ روز شنبہ صبح ۸ بجے پنڈت گویند نایک صاحب

اور ایک مجمع کثیر نے جس میں بلا تفریق مذہب و ملت لوگ شریک جنازہ تھے اور فرمان واطری واقع ترب بازار میں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔ آپ کی ولادت ۱۲۶۲ھ ۲۴ رجب الثانی ۱۲۶۲ھ ۴ اپریل ۱۳۴۸ھ کو بمقام لکھنؤ واقع ہوئی۔ اور ۱۳۰۶ھ تک لکھنؤ ہی میں قیام رہا۔ بعد وفات اپنے خال علامہ جناب مولانا سید حامد حسین مرحوم وہاں سے اوائل ماہ صفر ۱۳۰۹ھ میں وارد حیدر آباد دکن ہوئے۔ اور ۲۴ مہر ۱۳۰۹ھ ۲۳ رجب الاول ۱۳۱۲ھ کو نواب عماد الملک مرحوم نے آپ کو خدمت مہتممی کتب خانہ آصفیہ کے خدمت کے لیے انتخاب فرمایا اور وقت تقرر تختہ تقرر میں یہ الفاظ تحریر فرمائے (جو حضرات مولوی صاحب موصوف سے واقف ہیں وہ یہہ کہہ سکتے ہیں کہ اہل ملک میں تو کیا بلکہ تمام ہندوستان میں اس کام کے لیے ایسا موزوں و بہتر شخص نہیں مل سکتا) چنانچہ کتب خانہ آصفیہ کا انتظام آپ کے زمانہ میں اعلیٰ درجہ پر چھوٹا تقریباً بیس سال آپ اس خدمت کو انجام دیکر ۱۳۳۴ھ ۱۲۲۸ھ میں وظیفہ حسن حاصل کر کے کنارہ کش ہوئے۔ اگرچہ آپ نے وظیفہ لے لیا تھا لیکن سرکار نے آپ کے خدمات علیہ کی قدردانی کے لحاظ سے آپ کو کتب خانہ آصفیہ کی مجلس انتظامی کارکن و شریک معتمد مقرر فرمایا۔ اور اس خدمت کو آپ آخر زمانہ تک انجام دیتے رہے۔ آپ نہایت نیک نفس اور ہر دل عزیز تھے۔ آپ کے دو صاحبزادے مولوی عباس حسین صاحب و مولوی سید علی محمد صاحب ہیں اول الذکر مرحوم کی جگہ مہتمم کتب خانہ آصفیہ ہیں۔ واقعی والد بزرگوار کے بہترین جانشین اور ایک جید عربی و فارسی کے عالم نہایت خوش اخلاق بزرگ ہیں اور اپنے والد مرحوم کے قدم بقدم پیرو ہیں۔ دوسرے صاحبزادے صدر محاسبی سرکار عالی کے منتظم ہیں۔

افواج باقاعدہ سرکار عالی کا صبح نماز کے وقت اچانک انتقال ہوا اس وقت تک آپ صبح و تندرست تھے۔ قاعدہ کی رو سے تو فوجی تزک و احتشام کے ساتھ آپ کا جنازہ اٹھانا تھا۔ لیکن چونکہ آپ کی وصیت یہہ چلے آتی تھی کہ فوجی طریقہ پر آپ کا جنازہ نہ اٹھایا جائے اس لیے معمولی طریقہ سے عصر کے وقت آپ کا جنازہ اٹھایا گیا۔ جس میں بیول اور ملٹری کے عہدہ دار اور امرات ملک یعنی مہاراجہ سرین السلطنہ بہادر۔ نواب لطف الدولہ بہادر اور بہت سے دوسرے اصحاب تعداد کثیر میں شریک میست تھے۔ نماز جنازہ آپ کے مکان کے سامنے کی مسجد میں پڑھائی گئی اور خیریت آباد کے قبرستان میں آپ کی تدفین عصر اور مغرب کے درمیان عمل میں آئی۔

آپ ابتداءً ۲۱۔ ذیقعدہ ۱۲۹۹ء کو حضرت نواب میر محبوب علی خان بہادر و غیر ان مکان گھوڑے کی سواری انگریزی قواعد کے موافق سکھانے کے لیے مقرر ہوئے۔ ۲۔ ربیع الثانی ۱۳۰۱ء کو دربار تقریب حکمرانی میں خانی بہادری اور ۲۳۔ جمادی الاول ۱۳۰۱ء کو دربار تقریب نوروز میں افسر جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ ۱۳۔ ذیقعدہ ۱۳۰۱ء کو گولکنڈہ برگڈ کے کمانڈر کی خدمت سے ممتاز ہوئے۔ ۱۶۔ محرم ۱۳۰۱ء کو بغرض شرکت جنگ کو سیاہ بلدہ سے راہی نکلے ہو کر ۲۔ ربیع الاول ۱۳۰۱ء کو واپس بلدہ ہوئے۔ ۱۸۔ ذیقعدہ ۱۳۰۱ء کو امپیریل سرورس ٹروپس کو سرکردہ بنائے گئے۔ ۴۔ جمادی الاول ۱۳۰۲ء کو دربار تقریب سالگرہ میں افسر الدولہ کا خطاب عطا ہوا۔ ۵۔ جمادی الاول ۱۳۰۲ء کو جملہ کوٹہ جات علاقہ حضوری آپ کے زیر نگرانی دیے گئے۔ ۱۳۔ محرم ۱۳۱۵ء م ۲۵ جون ۱۸۹۶ء کو گورنمنٹ برطانیہ سے سی۔ آئی۔ کا خطاب ملا۔ بہ سبب انتقال کرنل نیول ۱۲۔ صفر ۱۳۱۵ء کو آپ سرکردہ فوج باقاعدہ گوشہ محل برگڈ مقرر ہوئے۔ ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۱۸ء م ۲۳۔ اگست ۱۹۱۹ء کو

ذلیفہ یاب اول قلعہ دار سرکار عالی نے چند روز طیل رہ کر بمقام اٹیشن کرشنا انتقال کیا۔ جہان پر آپ کا مصارف کثیرہ سے تعبیر کیا ہوا (جیستر) دھرم شالہ موجود ہے۔

۳۔ آبان ۱۳۳۴ھ م ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ راجہ محبوب راج برادر خورد راجہ نرسنگ راج سررشتہ دار فوج علاقہ نظم جمیعت سرکار عالی خلف بنی راجہ گرد ماری پرشاد کا بلکہ مین انتقال ہوا۔ آپ فوجان اور نہایت نیک نفس تھے۔

۲۳۔ آذر ۱۳۳۴ھ م ۱۷۔ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ و نیکٹ شاستری صاحب سابق پروفیسر نظام کالج کا بلکہ مین انتقال ہوا۔

اہل سیف

۲۰۔ اردی بہشت ۱۳۳۴ھ م ۲۴۔ مارچ ۱۹۲۸ء کپٹن مادہ پورا و صاحب

ذلیفہ یاب فوج علاقہ توپ خانہ باقاعدہ گوشہ محل سرکار عالی کا بیٹی مین انتقال ہوا

۱۱۔ اردی بہشت ۱۳۳۸ھ روز جمعہ کو کرنل محمد عظمت اللہ صاحب بہادر

کمانڈنگ آفسر سکند لانسز ایمپیریل سرویس ٹرپ کا بلکہ مین انتقال ہوا

آپ تقریباً تین ماہ سے مرض ذیابیطیس سے علیل تھے۔

۱۳۔ اپریل ۱۹۲۹ء کو سردار میجر بریم سنگہ ذلیفہ یاب اسٹنٹ ملٹری سکریر

ایس۔ ڈی۔ سی۔ مدار الہام سرکار عالی نے بمقام ڈیرہ ڈون وفات پائی۔

۱۴۔ ستمبر ۱۹۲۸ء سی۔ ڈی۔ سی۔ مہاراجہ سریمین السلطنت صدر اعظم

سرکار عالی نے بعارضہ بنجار ٹائیفڈ بتاریخ ۹۔ اگست ۱۹۲۹ء انتقال کیا۔

جنازہ فوجی اعزاز کے ساتھ اٹھایا گیا جس میں بعض انگریز بھی شریک تھے۔

۱۶۔ شوال روز سشنبہ کو نواب مرزا احمد علی بیگ کرنل سرفرمان الملک کمانڈر

عثمان یار الدولہ بہادر افواج باقاعدہ دامپیریل سرویس ٹرولیس (۲) مرزا حامد علی بگ
حامد یار جنگ بہادر ناظم جنگلات (۳) نواب خسرو جنگ بہادر۔

۱۱۔ مہر ۱۳۴۲ ف ۳۔ ربیع الثانی ۱۳۵۰۔ یوم شنبہ۔ راجہ سید زین العابدین حسنا
کمانڈنگ رسالہ باقاعدہ علاقہ پائیکاہ۔ نواب لطف الدولہ بہادر (سابق کمانڈنگ
ذلیفہ یاب سرکار عالی) کا مرض فالج سے قلعہ گو لکنڈہ میں انتقال ہوا۔

مرشد زادگان

۱۳۔ ذلیفہ ۱۳۴۶۔ نواب عظام الدولہ بہادر عرف فقیر بادشاہ کابلہ میں انتقال
ہوا۔ آپ نواب سرخو رشید جاہ مرحوم کے قرابت میں تھے۔

۲۲۔ شہر یوز ۱۳۴۲ ف ۱۳۔ ربیع الاول ۱۳۵۰۔ آگے صاحبزادہ نواب عظام جنگ بہادر
بلدہ میں انتقال ہوا۔

دیگر

۱۳۔ ربیع الاول ۱۳۴۶۔ روز پنجشنبہ مولوی خواجہ حسن صاحب وکیل ہائی کورٹ کا
بلدہ حیدر آباد میں انتقال ہوا۔

۱۰۔ اگست ۱۸۹۶۔ روز سہ شنبہ پنڈت رام اچاری صاحب وکیل ہائی کورٹ
سرکار عالی درکن کمیٹی رز بلڈنسی کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

۲۴۔ اپریل ۱۹۰۶۔ مسٹر میارٹ وکیل کاجو انگریزی عدالتوں میں وکالت
کیا کرتے تھے سکندر آباد میں انتقال ہوا۔

۹۔ ربیع الثانی ۱۳۴۵۔ روز یکشنبہ مولوی شاہ محمد عبد الرحیم صاحب مدینتی وکیل
راجہ صاحب پالو پنچہ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ اور دوسرے روز ۹ سنبھہ حضرت

آپ بغرض شرکت جنگ چین بلدہ سے روانہ اور ۶۔ رمضان ۱۳۲۰ء کو واپس بلدہ داخل ہوئے۔ ۱۰۔ صفر ۱۳۲۰ء کو بغرض شرکت جشن تاج پوشی ملک معظم ایڈورڈ ہفتم بلدہ سے جانب لندن تشریف لے گئے۔ ۱۔ اور ۳۔ جمادی الثانی ۱۳۲۰ء کو واپس بلدہ داخل ہوئے۔ ۱۱۔ ذی الحجہ ۱۳۲۰ء کو دربار تقریب عید الضحیٰ میں افسر الملک کا خطاب عطا ہوا۔ ۱۔ ۶۔ صفر ۱۳۲۰ء روز پنجشنبہ کو بغرض زیارت ہندادو کر بلا معالی آپ بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے اور بعد الفراغ زیارت ۵۔ جمادی الاول ۱۳۲۰ء کو واپس بلدہ ہوئے۔ ۱۵۔ جمادی الاول ۱۳۲۰ء کو بعزم حج زیارت مقامات مقدسہ آپ بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے اور بعد الفراغ حج ۱۳۔ صفر ۱۳۲۰ء کو واپس بلدہ ہوئے۔ ۳۔ جمادی الثانی ۱۳۲۰ء کو آپ بغرض شرکت جنگ یورپ بلدہ سے روانہ ہو کر ۱۹۔ جمادی الثانی ۱۳۲۰ء کو بعد الفراغ جنگ واپس بلدہ ہوئے۔ آخر ماہ رمضان ۱۳۲۰ء میں آپ چیف کمانڈر رگیولر فورس کے نام سے نامزد کئے گئے۔ آپ اپنے صاحبزادہ مرزا اقبال علی بیگ صاحب کے لندن میں علالت کی خبر سکر معہ زنانہ ۱۹۔ رمضان ۱۳۲۰ء کو بلدہ سے جانب لندن روانہ ہوئے افسوس کہ اختار راہ میں ہی ۲۶۔ جون ۱۹۲۰ء کو بذریعہ وائرلیس ٹیلیگرام اقبال علی صاحب کے انتقال کی اطلاع آپ کو ملی۔ نواب صاحب مدوح فائز انگلستان ہونے کے بعد ۲۸۔ جولائی ۱۹۲۰ء کو ملک معظم سے باریاب ہو کر ۲۵۔ ذی الحجہ ۱۳۲۰ء کو داخل بلدہ ہوئے۔ ۱۔ غرہ صفر ۱۳۲۱ء روز شنبہ بعزم سیاحت یورپ بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے۔ بعد سیاحت یورپ اور مکہ معظمہ کے حج وغیرہ سے فارغ ہو کر ۲۹۔ محرم ۱۳۲۱ء کو میل سے بلدہ واپس تشریف لائے۔

گوکنڈہ بریڈ آپ ہی کے زمانہ کا یادگار ہے۔ آپ کا آبائی تعلق فوج کینیڈا سے تھا۔ اس وقت آپ کے تین صاحبزادے موجود ہیں دامبرگیرڈیو ۱۰۔

۱۳۔ ۱۳ شوال ۱۳۴۱ء روز پنجشنبہ یہاں سکے قدیم مشہور ذکیل مولوی عبدالغفور صاحب
بلدہ میں انتقال ہوا۔

۱۹۔ ربیع الاول ۱۳۴۱ء روز شنبہ نواب سر امین جنگ بہادر کے بڑے
فرزند محبوب حسین صاحب کا انتقال ہوا۔

۲۰۔ جمادی الاول ۱۳۴۱ء روز شنبہ راجہ فتح نواز دنت بہادر صدر اللہام
صرف خاص مبارک کے جوان صاحبزادہ اسے کنیا لال صاحب نے بندہ میں
انتقال کیا آپ ایک عرصہ سے دماغی عارضہ میں مبتلا تھے۔

۱۰۔ ۱۰ بہمن ۱۳۴۱ء روز دو شنبہ پنڈت ڈگبر داس صاحب چودہری ذکیل مائیکورٹ نے
مختصر علالت کے بعد انتقال فرمایا۔ پنڈت صاحب انجہانی مشہور معروف
ذکیل ہونے کے علاوہ سرگرم قومی لیڈر بھی تھے۔

۱۱۔ ۱۱ بہمن ۱۳۴۱ء یوم دوشنبہ شب کے مارہ۔ سچے سریمان نذرت کرناجی گویا
نایک بنیکو کنڈاکٹر حیدر آباد (جو عرصہ رازت سے مرص ذیابٹیس میں مبتلا تھے)
انتقال کیا۔ حیدر آباد کی سوسائٹی میں رجوم کی ایک خاص میسی تھی۔ آپ کو
ہنایت و قوت کی اکاد سے دیکھا جاتا تھا۔

تجار

۱۵۔ جمادی الثانی ۱۳۴۲ء بمطابق ۱۹ مارچ ۱۹۲۳ء کو رائے صاحب رام دیال
کہا نسی رام ساہو صد ستاجر آجاری بلکہ میں انتقال ہوا آپ مارگریہ میں ۱۹۲۳ء

۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۴۵ء کو بیدا ہوئے۔ کیشوگری میں گوشالہ آپ ہی قائم کیا

۹۔ رمضان ۱۳۴۵ء کو بہ سلطان صاحب۔ ٹالک شاپ سید عبدالرزاق اینڈ
کمپنی نے شب میں بعارضہ فالج انتقال کیا۔ اور دوسرے روز تھمیز و کفین عمل میں آئی

یوسف صاحب و شریف صاحب قبلہ کے درگاہ میں تدفین عمل میں آئی۔
۱۔ یکم خورداد ۱۳۳۶ء روز چہار شنبہ پنڈت رنگ راؤ صاحب ٹیکمال وکیل ٹیکوٹ
نیرا پنچ مکان واقع جام بلغ میں وفات پائی۔

۳۔ خورداد ۱۳۳۶ء بروز جمعہ آپ کے اظہار غم میں شام کے چھ بجے ولولہ دہنی
ٹھیکر واقع گولی گوزہ ایک جلسہ منعقد ہوا تھا۔ آپ ملک اور قوم کے ایک سچے
بہی خواہ اور استقلال سے کام کرنے والے تھے۔

۴۔ اپریل ۱۹۲۶ء مولوی سید عبدالقادر صاحب مالک اخبار مجر دکن نے مدرس
میں طول طویل علالت کے بعد داعی اجل کو لبیک کہا۔

۲۲۔ تیر ۱۳۳۶ء روز شنبہ شب میں مولوی عبدالرزاق صاحب معتمد جاگیرات
نواب فخر الملک بہادر نے بعارضہ دوران سرب نفس انتقال کیا مرحوم حیدر آباد کے
قدیم و کلازمین سے تھے۔ انتقال کی خبر سنکر حکام عدالت نے دس بجے کے بعد سے
تعطیل دیدی۔

۱۶۔ شہر یور ۱۳۳۶ء ۲۳ محرم ۱۳۳۶ء روز شنبہ شب کے دس بجے ونگٹ
راجپور راؤ زمیندار پد اپلی قوم برہمن نے بازار رزیڈنسی بلڈہ میں انتقال کیا
قبل انتقال آپ نے مذہب اسلام قبول کیا تھا اور نام عبدالجلیل رکھا گیا تھا بعد
انتقال حسب رضامندی اولن کے اہل خانہ فوج میسرم کے حبیب صاحب نے جو
اُن کے مرشد تھے میت کو موٹر میں ڈال کر شب کے دس بجے چھاؤنی فوج میسرم میں
دفن کی غرض سے لے گئے اور اُن کے ورثاء نے اہل ہند کے طریقے سے کرایا کر
ادا کیا۔ راجہ شہوپر شاہ مرحوم کے بعد دوسری نظیر آپ ہی کی ہے۔

۴۔ تیر ۱۳۳۶ء پنڈت مہا دیو پر شاہ صاحب محاسب ایٹسٹ نواب نظام باجنگ
خانخانان کا بمقام کانپور انتقال ہوا۔ آپ نہایت نیک تھے۔

آپ باجارت بلدہ تشریف لائے بعدہ بولہ دوم ۳۔ ذیقعدہ ۱۳۳۶ لکھنؤ کو آپ اپنے وطن روانہ ہوئے آپ کو حکم ہوا کہ اپنے وطن میں رہ کر دارالترجمہ کا کام انجام دیں۔ ان کو پانسو روپیہ تنخواہ کے علاوہ (مار) روپیہ جو ان کو ملا کرتے تھے دیے جائیں گے۔ (مشر دکن مطبوعہ ۱۳۔ اگست ۱۹۱۵ء جلد ۳۳ نمبر ۱۹۳) ادا اکل ماہ محرم ۱۳۵۵ء میں آپ بلدہ تشریف لائے اور ویکاجی صاحب کے ہوٹل میں مقیم ہوئے یہاں آپ کے لکچر اور وعظ ہوئے۔ بولہ سوم ۵۔ ماہ محرم ۱۳۵۵ء آپ بلدہ سے روانہ کیے گئے۔ (اخبار مشر دکن مطبوعہ ۱۳۔ جمن ۱۹۱۶ء جلد ۴۷ نمبر ۱۳۵)

۲۲۔ آبان ۱۳۲۱ء بابونند لال صاحب سیل مابق مدد صاحب سرکار علی حکم علی اپنے وطن روانہ ہوئے (اخبار مشر دکن مطبوعہ ۲۸۔ ستمبر ۱۹۱۲ء جلد ۲۷ نمبر ۲۰) بعدہ باجارت ادا اکل ماہ تیر ۱۳۳۶ء میں بلدہ آئے۔ (اخبار مشر دکن مطبوعہ ۱۱۔ مئی ۱۹۱۶ء جلد ۳۳ نمبر ۱۰۹)

۲۳۔ شہر پور ۱۳۲۱ء کو مولوی ناظر الحسن صاحب بلگرامی پردہ پرا۔ پیر سالہ ذخیرہ حیدر آباد سے روانہ کر دیے گئے۔ (اخبار مشر دکن مطبوعہ ۱۶۔ اگست ۱۹۱۵ء جلد ۳۳ نمبر ۱۸۸) بعدہ ۴۰ ماہ امرواد ۱۳۳۶ء روز جمعہ کو صاحب موصوف بلدہ حیدر آباد واپس آئے۔

احکام خاص

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ صفحہ پنجم ۲۹۔

۲۴۔ ماہ ہیر ۱۳۳۶ء حب فرمان خردی نواب ذوالقدر جنگ بہادر متحدہ الملت کو توالی امور عامہ کی تنخواہ (۱۵۰۰) روپیہ مانا نہ قرار دی گئی۔ اور نواب

۱۹۔ اردی بہشت ۱۳۲۹ ف روز پنجشنبہ سد مٹی چندریا صاحب۔ مستاجر آبکاری علاقہ سرکار عالی نے قلب کی حرکت بند ہونے سے رحلت کی۔

۲۔ اگست ۱۹۲۷ء کو بازار رزیدنسی حتمت گنج کے ایک سوداگر گوید گوبال پورامنی قوم برہمن نے جن کا بہت بڑا دال کا کارخانہ تھا انتقال کیا۔ ان کی عمر ۹۰ سال کی تھی۔ ان کے سوگ میں اطراف واکثر دکانات بند تھیں آپ نہایت مخیر تھے

۱۱۔ شہر پور ۱۳۳۷ ف م ۱۷۔ جولائی ۱۹۲۸ء روز شنبہ شام کو راجہ بھگوانداس صاحب کے فرزند سیٹھ مکنداس ساہو رزیدنسی نے انتقال کیا۔ یہ صاحب سرکار عالی کی لیجلیٹو کونسل اویسینو پالٹی رزیدنسی بازار بلدہ کے ممبر تھے۔ چند ماہ سے علیل تھے دفتر لیجلیٹو کونسل دوسرے روز دوشنبہ سے بند کر دیا گیا۔

۲۸۔ سیٹھ منالال ساکن چلہ ناصر جنگ مالک ڈٹلری شراب نارائن گوڑڈ نے بتاریخ ۲۸۔ دے ۱۳۲۹ ف روز دوشنبہ (۱۰) سال فاج سے علیل رہ کر بلدہ میں انتقال کیا۔

۳۔ شوال ۱۳۳۹ ف روز یکشنبہ کو رام بھادر رام لال صاحب ساہو بھر ۸۴ سالہ بمقام سکندر آباد انتقال کیا۔ چند روز تک علیل رہے۔ آپ پورن مل مہاندرام مشہور مہاجن کے بندہ تھے۔

بحکم سرکار بعض اصحاب کی بلدہ سے روانگی اور واپسی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستانِ مینہ ص ۲۷۲ نمبر ۲۷۲)

۱۔ حسب فرمان خدوی مولوی ظفر علی خاں صاحب بی۔ اسے جوہلہ اول

۲۵۔ رمضان ۱۳۲۷ ف کو گوداوری لائن سے بلدہ سے ہندوستان روانہ ہوئے

۱۰۔ اکتوبر ۱۹۰۹ء جلد ۲۲ نمبر ۲۱۵ بعد از آن ۲۱ جمادی الثانی ۱۳۳۹

الحاظ سے اس میں ترمیم ہو گئی ہے اور ان اسلحہ و سامان کے لیے جو پریسڈنسی ڈون
در اس بمبئی و کلکتہ سے منگائے جائیں پولیٹیکل افسر کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے جو
۱۔ دہلی ریاست یا رئیس کے ذاتی استعمال کے لیے ہوں۔

۲۔ یا ان کے کسی رکن خاندان یا کسی امیر یا کسی عہدہ دار ریاست کے لیے
ہوں جن کو لوکل گورنمنٹ یا پولیٹیکل افسر متعلقہ نے نامزد کرایا ہو چنانچہ اس کے
نسبت ایک اعلان بہ ثبت نشان (۵۶۷) ۹۔ خورد اد ۳۲۹ اف جریہ اعلیٰ
مہر ۴ مورخہ ۲۲۔ خورد اد ۳۲۹ اف جز ثانی میں شائع ہو چکا ہے اب تھوہر مذکور
کے لحاظ سے ارکان خاندان شاہی و عہدہ داران و امراء عظام حیدر آباد کے
استثنا کی جو فہرست منظورہ اعلیٰ حضرت بندگان عالی متوالی مظلمہ عالی معتمدی سیاسیات کے
توسط سے وصول ہوئی ہے اس فہرست کی نقل افزوں اطلاع عام اس کے ساتھ
شائع کی جاتی ہے۔

اعلیٰ حضرت قدر قدرت بندگان عالی۔ ظلمہ عالی

فہرست اسماء اقرباؤ۔

معہ امراء عظام و عہدہ داران کوئٹہ استثناء

۱۔ میر حمایت علی خان (اعظم جاہ) صاحبزادہ اعلیٰ حضرت۔

۲۔ میر شجاع علی خان (اعظم جاہ) " "

۳۔ میر احمد محی الدین علی خان (صلابت جاہ) برادر " "

۴۔ میر محمد محی الدین علی خان (ربالمالت جاہ) " "

امراء عظام

۱۔ نواب سالار جنگ بہادر

۲۔ چہاراجہ پیشکار سرکشن پرشاد بہادر جی۔ سی۔ آئی۔ ای

عقیل جنگ بہادر صدر الہام تعمیرات کو بھی باب حکومت کی رکینت کے تقرر کی تاریخ سے (۱۷۷۰) روپیہ تنخواہ دیے جانے کا حکم ہوا۔

— حسب فرمان خردی مزینہ ۲۹ صفر ۱۲۳۶ء نواب سردار نواز جنگ بہادر کا (۸۸) روپیہ مائمانہ کالوکل الونس تاریخ مسدودی سے اجرا کیا گیا۔

— جریدہ ۱۱ شہر پور ۱۳۳۶ء جلد (۵۸) نمبر (۳۴) صفحہ (۳۳۲) جز اول گشتی نشان ۱۶ محکمہ معتمدی مال ۳۰ مرداد ۱۳۳۶ء حسب فرمان مترشدہ ۲۵ شوال ۱۳۳۵ء قواعد رخصت جاگیر داران نافذ ہوئے۔

— سررشتہ جات محبس و دارالطبع کو جناب کرنل شنوکس ٹریج صاحب صدر الہام مال و کوتوالی کے تفویض کرنے کے نسبت فرمان خردی مزینہ ۲۹ رمضان ۱۳۳۵ء بدین ارشاد شرف صدور لایا کہ وہ مذکورہ دونوں سررشتہ جات صدر الہام مال و کوتوالی کرنل ٹریج کے سپرد کیے جائیں۔ جریدہ ۱۳ خرداد ۱۳۳۶ء جز اول ص ۲۵۴ — بارگاہ خردی سے نواب غریب جنگ بہادر معتمد فینانس کو بحفظ حقوق بنیادی معتمدی فینانس پر مستقل کر کے ۸۸ روپیہ کا جدید الونس بابتہ کالاریٹو سے یکم آذر ۱۳۳۹ء سے اور ماہ روپیہ کا مسدود شدہ سابقہ موٹر الونس تاریخ مسدودی یعنی یکم آذر ۱۳۳۱ء سے اجرا کرنے کی منظوری شرف صدور لائی۔

جریدہ اعلامیہ

مطبوعہ ۹-۱ مرداد ۱۳۳۵ء جلد ۵۷ نمبر ۳۲۔

اعلان محکمہ معتمدی عدالت کو توالی و امور عامہ کا عالی

نشان (۱۳۵۵) مورخہ ۲۵ تیر ۱۳۳۵ء نشان شیل نمبر ۱۱۳۱ ۱۳۲۹ء ک بلدہ انگریزی

۱۳۲۹ء فین رزیڈنسی کی ایک تحریک بہ توسط معتمدی سیاسیات نشان (۱۰۶۵)

۲۳ فروری ۱۹۲۲ء بدین صراحت وصول ہوئی تھی کہ قواعد اسلمہ ہند ۱۹۲۲ء کے

ترشدہ ۱۲۔ ذیقعدہ ۱۳۳۵ھ لقرارات عالیجناب صدر اعظم بہادر و معزز صدر المہمان
(ارکان باب حکومت) سے متعلق بمراد اطلاع عام شائع کیا جاتا ہے۔
سید ہدی (معد پیشی صدر اعظم و باب حکومت)

گنگ کوٹھی

فرمان

مین نے باب حکومت (اکز کیوٹو کونسل) کے صدر اعظم (پریسیڈنٹ) و
صدر المہمان (ارکان یا ممبر) حسب ذیل مقرر کیے ہیں۔ میرا فرمان صدر ۲۲۔
صفر المظفر ۱۳۳۸ھ جو تنظیم جدید کے متعلق ہے اُس کے فواد کے مطابق ہر ایک
ممبر کے تحت جو صیغہ جات رہیں گے وہ ان کے نام کے مقابل لکھ دیے ہیں۔
جن میں اُن کو وہ سب اقتدارات حاصل رہیں گے جن کی ضرورت فرمان
مذکورہ کے ضمیمہ جات میں ہے۔

۱۔ مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر بین السلطنتہ جی۔ سی۔ آئی۔ جی صدر اعظم
(پریسیڈنٹ)

۲۔ سر امین جنگ بہادر۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ٹی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ صدر المہمان
(ممبر) صیغہ قانونی۔ وضع قوانین۔ جوڈیشل کمیٹی۔ مشورہ قانونی۔ صیغہ عدالت
معاہدہ بندی۔ نو شکخانہ عامہ۔

۳۔ حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہمان (ممبر) صیغہ فیاض حسابات خزانہ
دارا القرب۔ اسامیہ سازی۔ اسٹیشنری۔ صیغہ ریلوے و معاون معمار
برقی بلدہ و مضافات بلدہ۔ انجمن ہائے اتحادی۔

۴۔ لفٹنٹ کرنل شنوکس ٹرنچ۔ سی۔ آئی۔ ٹی۔ او۔ بی۔ ٹی۔ صدر المہمان
(ممبر) صیغہ مال۔ مالگزاری علیات وارڈز۔ بند و بست۔ زراعت۔ نو آبادی

(۴) نواب خاٹھانان بہادر

(۶) نواب تلوادت جنگ بہادر

(۸) نواب لطف الدولہ بہادر

(۳) نواب فخر الملک بہادر

(۵) نواب ولی الدولہ بہادر

(۷) نواب عین الدولہ بہادر

(۹) نواب بہرام الدولہ بہادر

عہدہ داران کونسل

سرکار عالی

(صدر نشین) کونسل۔

(۱) صدر اعظم

سرپرستہ فوج

(رکن)

(۲) صدر المہام

تعمیرات

" "

(۳) "

سیاسات

" "

(۴) "

فینانس

" "

(۵) "

مال

" "

(۶) "

تجارت و حرفت

" "

(۷) "

عدالت

" "

(۸) "

پیشی خداوندی

" "

(۹) "

صرف خاص مبارک سرکار عالی

" "

(۱۰)

(حسب الحکم) نواب اکبر بار جنگ بہادر محمد عدالت و کوٹوالی امور عامہ سرکار عالی

جریدہ غیر معمولی

۹۔ تیر ۱۳۳۶ ف مطابق ۱۳۔ ذیقعدہ ۱۳۳۵ جلد ۵۸ نمبر ۱۱ ص ۲۳۔

انتظام صیفہ جات باب حکومت کے ہر ایک ممبر کے تحت جو صیفہ جات ہیں

ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بحکم عالیجناب سر مہلدا بہادر پیشکار و صدر اعظم باب حکومت فرمان عفو

از طرف نواب اکبر یا جنگ بہادر معتمد
 بخدمت صدر ناظم صاحب کو تو الی اطلاع سرکار کا
 مقدمہ
 قواعد انعقاد جلسہ ہائے عام
 بہ سلسلہ مراسلہ نشان ۴۱۳ مورخہ ۸۔ مہر ۱۳۳۸ھ و بشرف صدر فرمان مبارک
 مزینہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ لکاش ہے کہ آئندہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں
 عام جلسوں کے انعقاد کے متعلق مندرجہ ذیل ضابطہ پر عمل ہونا چاہیے۔
 جو شخص کسی قسم کا جلسہ عام منعقد کرنا چاہے اُس پر لازم ہوگا کہ اگر جلسہ
 حدود بلدہ میں ہو سننے والا ہو تو اپنے اس ارادہ کی تحریری اطلاع کو تو ال صاحب
 بلدہ کو اور دوسری صورتوں میں تعلقدار صاحب متعلقہ کو انعقاد جلسہ سے کم از کم
 دس روز پیشتر دے۔ اگر جلسہ بادی النظر میں سیاسی نوعیت کا ہو اور کو تو ال صاحب
 یا اول تعلقدار صاحب متعلقہ کی رائے میں اس سے سیاسی نتائج برآمد ہونے کا
 احتمال بھی نہ ہو تو اس شخص کو فوراً مطلع کر دیا جائیگا کہ جلسہ کے انعقاد کے لئے
 کسی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔

کسی جلسہ کے امکانی نتائج کا اندازہ لگانے کی غرض سے کو تو ال صاحب
 یا تعلقدار صاحب متعلقہ مجاز ہوں گے کہ اس جلسہ کے مجوزہ نظام العمل اور
 تقاریر کے نقول اور دیگر اقدین۔ جلسہ کے ناموں کی ایک فہرست طلب کر لیں
 لیکن اگر کوئی مقول وجہ فہرست وغیرہ طلب کرانے کی ظاہر نہ ہو تو اس طرح عمل
 نہ کیا جائیگا۔ بشرطیکہ عاقد جلسہ اس امر کی ذمہ داری لے کہ جلسہ کی کارروائی
 بالکل غیر سیاسی ہوگی۔ اگر جلسہ بادی النظر میں سیاسی نوعیت کا ہو یا اس سے
 سیاسی نتائج برآمد ہونے کا احتمال ہو تو انعقاد جلسہ کی اطلاع دینے والے کو
 معلوم کرایا جائیگا کہ اس کے لیے سرکار کی منظوری کی ضرورت ہے اور بغیر
 ایسی منظوری کے جلسہ منعقد نہیں ہو سکتا۔ بجز اس کے کہ سرکار نے کسی سیاسی

اعداد شمار آبکاری - کروڑگری - جنگلات - صیغہ تجارت و حرفت موکل کل فنڈ - صیغہ
کوٹوالی - کوٹوالی بلده - کوٹوالی اضلاع (دونوں کوٹوالی کا انتظام حسب حال جدا
ریگیا) مع محالیں

۵۔ نظامت جنگ بہادر - سی - آئی - ای - او - بی - ای صدر المہام (ممبر)
صیغہ سیاسیات پریس کشنری بہانہ اری (رگسٹ ماوس) صیغہ صفائی بلده و آرائش
معد موٹر و بکخانہ عامرہ بارغ عامہ -

۶۔ ولی الدولہ بہادر صدر المہام (ممبر) صیغہ تعلیمات - مدارس - جامعہ عثمانیہ
رصد خانہ صیغہ طبابت و حفظان صحت - دواخانہ انگریزی و یونانی - عثمانیہ
جنرل ہاسٹل صیغہ جات متفرق رجسٹریشن و اسٹامپ ٹپہ - دارالطبع - آثار قدیمہ
صیغہ فوج - فوج باقاعدہ و بیقاعدہ - علاج حیوانات -

۷۔ عقیل جنگ بہادر صدر المہام (ممبر) صیغہ تعمیرات شوارع و عمارات
آبپاشی - آبرسانی - ڈرنج - ٹیلیفون - کارملے برقی اضلاع -

۸۔ سرفریدون الملک بہادر کے - سی - آئی - ای - سی - ایس - آئی - سی
بی - بی صدر المہام اختصامی (رکن غیر معمولی) عام اطلاع کے لئے یہ فرمان جریدہ
غیر معمولی میں شائع کیا جائے -

۱۳۔ ذیقعدہ ۱۳۳۵ھ شرحہ تخط مبارک اعلیٰ حضرت بندگالغالی مدظلہ العالی -

شرح و تخط (امین جنگ) (صدر المہام پیشی خداوندی)

مراسلہ معتمدی سرکار عالی صیغہ عدالت کوٹوالی و امور عامہ (صیغہ راز کوٹوالی) واقع

نشان محلہ ہذا (۱۱) بابۃ ۱۳۳۵ھ

نشان (۵۳)

۱۳۳۵ھ

حسب الحکم بالجناب بہاراجہ سر صدر اعظم بہادر باب حکومت

ہونے والا ہے اس میں شریک ہونے کے لیے نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر
بہ حیثیت صدر وفد۔ اور نواب سر امین جنگ بہادر۔ سر شوکس ٹرنج۔ اور
نواب مہدی یار جنگ بہادر کا انتخاب عمل میں آیا۔ جس کے اخراجات کیلئے
بارگاہ خسروی سے ایک لاکھ تیس ہزار روپیہ کھدار کی منظوری شرف صدر ولایت
م۔ راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے شرکاء حیدر آباد کا وفد جہاز راجھی کے
ذریعہ تیارخ ۱۱۔ ستمبر ۱۹۳۰ء یوم یکشنبہ بمبئی سے ولایت روانہ ہوا۔

۱۳۔ ستمبر ۱۹۳۰ء کو نواب مہدی یار جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات معہ
عیال و اطفال بذریعہ میل ٹرین بعزم ولایت بلدہ سے بمبئی تشریف لے گئے
۱۵۔ ستمبر ۱۹۳۰ء کو نام بلی اسٹیشن سے نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر
صدر المہام فینانس بغرض شرکت گول میز کانفرنس بعزم ولایت معہ زنانہ بمبئی
روانہ ہوئے۔

۱۷۔ ستمبر ۱۹۳۰ء سر امین جنگ بہادر صدر المہام پیشی خداوندی بعزم ولایت
بمبئی روانہ ہوئے۔

۱۸۔ ستمبر ۱۹۳۰ء کرنل ٹرنج بیگم پیٹھ اسٹیشن سے بعزم ولایت بمبئی روانہ ہوئے
حیدر آباد ڈیلی گیٹس انگلستان کے ضمن میں پیشگاہ خسروی سے معزز اراکین
کے غیاب میں ان کے مفوضہ کام کے متعلق جو عارضی انتظام کیا گیا تھا وہ
حسب ذیل ہے۔

(۱) فینانس۔ نواب حیدر نواز جنگ بہادر ہی صدر المہام رہیں گے کیونکہ
باغراض کانفرنس ان کا اسی عہدہ پر نیز بحیثیت پریسڈنٹ ریلوے بورڈ
برسرکار رہنا ضروری ہے معمولی کاغذات کا تصفیہ معہ فینانس اس طرح کرینگے
جس طرح کے صدر المہام کے قیام ادنیٰ کے زمانہ میں ہوتا ہے اور اسی طرح اہم

جلسہ کے انعقاد کی منظوری دی ہو۔ صدر جلسہ ذمہ دار ہوں گے کہ جلسہ سیاسی حیثیت اختیار نہ کرے۔ اگر سرکار عالی کی رائے میں کسی خاص مقدمہ میں اس امر کے اطمینان کی غرض سے ضمانت لینا مناسب معلوم ہو تو حسبہ عمل کیا جائیگا۔

مثنیٰ ہذا بسلسلہ مراسلہ نشان (۴۱۴) مورخہ ۸ مہر ۱۳۳۸ء بخدمت کو تو الٹا ^{حسب} بلکہ اطلاع و تعمیل امرسل ہے۔

مکاتف ہذا بخدمت مہتمم صاحب دارالطبع سرکار عالی بغرض اندراج جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مرسل ہے۔

شرح و تخط نائب مہتمم

قواعد تقریبات مذہبی اضلاع جریدہ اعلامیہ غیر معمولی جلد نمبر ۲۰ نمبر (۵) مورخہ یکم تیر ۱۳۳۸ء میں شائع ہو چکے ہیں اس میں سرکار عالی نے اپنی پالیسی کی بخوبی وضاحت کر دی ہے۔

حسب رائے باب حکومت پیشگاہ خمی سے بذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۱۷ ذی الحجہ ۱۳۳۹ء قواعد تقریبات مذہبی بلکہ دیرون بلکہ کی منظوری صادر ہوئی۔ ملاحظہ ہو۔ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۳ تیر ۱۳۳۸ء

یکم تیر ۱۳۳۹ء کو حسب رائے باب حکومت سرکار عالی حکم صادر ہوا کہ نواب صدر یار جنگ بہادر کا استعفا منظور اور خدمت صدر الصدوری تخفیف کر دی گئی محکمہ صدارت العالیہ کا کام عالیجناب نواب لطف الدولہ بہادر بالقابہ بحیثیت صدر المہام عدالت و صدارت فرماتے رہیں گے۔ آئندہ بجائے عہدہ صدر الصدور کے محکمہ صدارت العالیہ سے مراسلات مخاطب ہو کرین۔

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس (اول)

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کا اجلاس جو ماہ نومبر ۱۹۳۳ء میں بمقام لندن منعقد

صدر المہام فیئانس و نواب سر امین جنگ بہادر صدر المہام پیشی مبارک اور نواب
مہدی یار جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات شام کے چار بجے حیدر آباد آتے
ہوئے بگم پیٹھ اسٹیشن پر اترے بہت سے عہدہ دار اور معززین پلیٹ فارم پر
بغرض استقبال موجود تھے تمام کو کثرت سے پھولوں کے مار پھنائے گئے
اسٹیشن نام بلی پر بھی استقبالیوں کا کثیر ہجوم تھا یہاں پر بھی ان تینوں کو کثرت
کے ساتھ پھولوں کے مار پھنائے گئے۔

— تعین اوقات و فائز سرکار عالی۔ گشتی محکمہ فیئانس سرکار عالی واقع ۴۔
اردی بہشت ۱۳۳۹ء بسلسلہ گشتی دفتر ہذا نشان ۱۹ واقع ۱۰۔ تیر ۱۳۳۹ء بمقدّمہ
مندرجہ عنوان مسئلہ اوقات و فائز اجلاس معزز باب حکومت منعقدہ ۴۔ اردی بہشت
۱۳۳۹ء بہ اتفاق یہ طے پایا کہ تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں دفاتر کا وقت ایک
ہی ہونا چاہیے اور وہ یہ کہ صرف یکم خورداد سے ختم تیر تک صبح کے آٹھ
سے ایک بجے تک رہے اور مابقی شہور میں ۱۰ تا ۱۴ بجے تک دفاتر سرکاری
میں جبہ حاضری و برخواست ملحقہ ہے (جریدہ ۴۔ تیر ۱۳۳۹ء جلد ۹۱ نمبر ۳۲ ص ۲۸ جز اول)
— حسب فرمان خردی مترشدہ ۲۵۔ ذیقعدہ ۱۳۳۹ء محصول جنگلی کلیتہاً موقوف
کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔ و نیز معافی فیس پنجرائی کے نسبت احکام صادر
کئے گئے (جریدہ ۸۔ خورداد ۱۳۳۹ء جلد ۶۲ نمبر ۲۶ جز اول صفحہ ۳۱۹)
— حسب فرمان خردی مترشدہ ۱۹۔ صفر ۱۳۵۰ء بمنظوری رائے کونسل جاگیرات
میں دیوانی کی پولیس قائم کرنے کے نسبت حکم صادر ہوا۔

— آفر ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ء حسب الحکم مہاراجہ سردار اعظم بہادر آئندہ
سے اخبارات کی مسدودی و اجرائی و امداد دینے کی کارروائی سررشتہ معلوم
عامہ کی تحریک پر عمل میں لائی جائے گی۔ پولیس کشتری سررشتہ مذکور صدر میں

کاغذات صدر المہام کے پاس بمقام لندن بھیجے جائیں گے۔ جہاں سے صدر المہام بہادر فینانس کو اختیار ہوگا کہ اپنے اختیارات کا جو جز وہ مناسب سمجھیں کسی ماتحت افسر کے تفویض کریں۔ چنانچہ نواب صدر المہام بہادر فینانس نے مسمتہ صفا فینانس کی رپوری کے لئے ۱۰ ایات مرتب فرمائے ہیں۔

(۲) مال و کو توالی بمسٹرٹی ہے۔ ٹاسکر صیفہ جات مال و کو توالی کے منصرم صدر المہام رہیں گے۔ نواب عقیل جنگ بہادر بہ حیثیت سینئر رکن اجلاس متفقہ اور صیفہ عطیات ابتدائی متعلقہ نظامت عطیات وصیفہ عطیات انتظامی متعلقہ معتمدی مال کے فرائض بہ حیثیت صدر المہام انجام دینگے۔

(۳) صنعت و حرفت و زراعت وغیرہ بمسٹرٹی۔ اے۔ کالنس صیفہ جات صنعت و حرفت و زراعت و امداد باہمی میں صدر المہامی کے اختیارات استعمال کریں گے لیکن وہ اجلاس کونسل میں بہ حیثیت رکن ووٹ نہیں دینگے۔ اور نہ غیر متعلقہ مقدمات کے پیش ہونے کے وقت کونسل میں شریک ہوں گے۔

(۴) نائب معتمد صاحب سیاسیات اُن امور کو جو اقتداری صدر المہام میں بالراست صدارت عظمیٰ میں بغرض احکام پیش کریں گے۔

۱۲۔ نومبر ۱۹۳۰ء کو ملک معظم شہنشاہ جارج پنجم نے بہ نفس نفیس پہلی گول میز کانفرنس کا افتتاح فرمایا۔

۲۰۔ فروری ۱۹۳۱ء م ۱۸۔ فروری ۱۹۳۱ء۔ یوم جمعہ بوقت دوپہر لفٹنٹ کرنل تنوکس ٹرنچ صدر المہام مال و کو توالی جو گول میز کانفرنس کے سلسلہ میں لندن گئے ہوئے تھے حیدر آباد واپس تشریف لائے بلیم پیٹھ اسٹیشن پر عہدہ داران سرکار عالی نے آپ کا استقبال کیا۔

۲۸۔ فروری ۱۹۳۱ء م ۲۶۔ فروری ۱۹۳۱ء یوم شنبہ نواب سعید رنواز جنگ پور

عمر کو چھوٹے تو پیشگاہ حضرت اقدس و اعلیٰ سے دارالانشاء کی خدمت اپنے بڑے بیٹے رشید الدولہ کو دلا دی۔

(حیدر علی خان کا انتقال ۱۲۳۵ھ میں ہوا) (۲)

زمانہ سابق میں یہ ایک بہت باوقفت اور دفتر پیشی بادشاہ وقت کی حیثیت رکھتا تھا اور بادشاہ وقت کی کل تحریرات اسی دفتر میں محفوظ رکھی جاتی تھیں اور ان کے بنا پر کل فرامین و احکام اسی دفتر سے اجرا پاتے تھے اس میں مسودات کی صاف نویسی کے لئے خط نستعلیق نسخ اور شکستہ کے جاننے والے متعدد نشان خوشنویس مقرر تھے۔ امور اہم کے مسودات خود حضور پر نور مسودات معاملات جنگی منشی موسیٰ خان اور مسودات تعلقات منشی ام لکھا کرتے تھے اور قلدان بردار خاصہ ہر کلان اور مہر خورد کے قلمدانوں کو ہمیشہ حاضر رکھا کرتا تھا (۳)

دفاتر بادشاہی جنسے دفتر دیوان دکن۔ دفتر بخشی دکن اور دفتر کیش مراد ہے ان کے خیمے سرخ گہارے کے بنے ہوتے تھے۔ اور عوام الناس میں وہ لال کچہری کے نام سے نامزد تھے ان کے پاس جو کاغذ مستعمل ہوتا تھا وہ بھی سرخ ہوتا تھا منصبداروں کی اسم نویسی سرخ اور افشانی کاغذ پر لکھی جاتی تھی (۴)

۴۔ فروردی ۱۲۸۸ھ سے مصارف دارالانشاء کا تعلق دیوانی سے ہوا ۱۲۹۶ھ میں اس دفتر کے ناظم نواب اعظام جنگ کے نام (صا)، ماہوار ہوتی اور یکم مہر ۱۲۸۹ھ سے مدوگارا اور عہد کے نام بھی (ماہوار) ماہوار مقرر کی گئی

(۳) ضابطہ ۲۲ قانون دربار آصفیہ۔ (۴) ایضاً ضابطہ ۶۹۔

(۵) صفحہ ۴۱۳ حصہ اول۔ (۶) صفحہ ۲۵۳

ضم کر دی گئی ہے۔
 نہر نظام ساگر مکمل ہو چکی ہے۔ جو اس وقت پونے تین لاکھ یکرا راضی کو
 سیراب کر سکتی ہے۔ اراضی خشکی کو تری میں رد و بدل کے لیے کاشتکاروں کو
 جو دقتیں لاحق ہوئی ہیں ان کی تکلیفات کی نظر کرتے ہمارا حکم خیرانہ یہ حکم
 عذر و دلا با کہ آئندہ سے نو سال تک اور ہر سال کے لیے تین لاکھ روپیہ
 سکے عثمانیہ تک کاشتکاروں کو تقادی دیجا یا کرے۔

قیام و شکست دفاتر

سلسلہ کیلئے لائحہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۹۲

دفتر دارالانشاد منشی خانہ

تاریخ سے ثابت ہوتا ہے کہ دارالانشاد کا دفتر ایک قدیم دفتر ہے اور
 وہ حضرت غفران مآب میر نظام علیخان کے زمانہ (۱۷۵۵ء تا ۱۸۱۸ء) میں قائم تھا
 حضرت غفران مآب آصف جاہ ثانی کے عہد میں خدمت نظامت دارالانشاد
 میر حیدر علی خان اعتصام جنگ بہادر سے متعلق تھی جن کا اصلی نام عباس علیخان
 تھا۔ یہ صاحب متوطن اورنگ آباد تھے اور دولت آباد کی قلعہ داری بادیشاہ
 تیموریہ کے وقت سے ان کے خاندان میں چلی آتی تھی جب یہ اورنگ آباد
 سے حیدر آباد آئے تو رکن الدولہ بہادر مدار المہام اور شیر جنگ کے توسط
 سے بارگاہ خسروی میں باریاب اور خدمت منشی گری حضور ی سے سرفراز ہوئے
 بعد میں ان کو منصب پنچہزاری سے ہزار سوار علم نقارہ پالکی جہالدار سے
 جاگیر پیش حاصل بھی عطا ہوا تھا جب یہ ضعیف ہو گئے اور قریباً ۸ سال کے

(۳) سررشتہ رائے سورج پرتاب (۴) سررشتہ لعل پرشاد (۵) سررشتہ رام راؤ
 (۶) سررشتہ مند لعل۔ آذر ۱۳۱۲ ف میں خزانہ عامہ میں منعم ہوا۔
 (۷) احکام و منوال بط منصب مولفہ مولوی عبدالغفار صاحب میں جو اخلا دیالیا
 ہے اس سے ظاہر ہے کہ بذریعہ حکم مدار المہام بہ اجلاس کونٹس مورخہ ۱۷ خور داد
 ۱۳۰۲ ف موقوفہ مراسلہ نمبر ۱۳۹۱ مورخہ ۳۰ خور داد سنہ مذکور موسومہ محکمہ فینانس و
 مال۔ خالی شدہ قدیم سررشتہ داریون کو مامور نہ کرنے اور آئندہ جدید سررشتہ داریا
 قائم نہ کرنے کا تصفیہ ہوا۔
 سررشتہ ترقیات عامہ کو معتمدی مال میں منعم کر دیا گیا۔ ملاحظہ ہو جریدہ جلد ۱۰
 نمبر ۴ جز اول ص ۴۱۵۔

دفتر مہتممی بندوبست کو ۱۳۲۲ ف میں نظامت کا درجہ عطا کیا گیا۔ در بجائے
 دو مہتممان کے ایک ناظم اور نائب نظام کی دو جائدادیں قائم کی گئیں۔
 گورنمنٹ آف انڈیا کے اتباع میں حکومت حیدر آباد نے بھی ایک ملٹی بیورو
 (دفتر معلومات عامہ) کا قیام ۴۔ امرداد ۱۳۲۲ ف سے فرمایا ہے جس پر بیٹ محمد باوا ڈیوک
 پیکتھال پرنسپل چادر گھاٹ ہائے اسکول کا تقریر بحیثیت ناظم کیا گیا۔
 ۴۔ ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ ف میں حسب الحکم مہاراجہ سرصدر اعظم بہادر پریس کشنری کو
 سررشتہ معلومات عامہ میں منعم کر دیا گیا۔

۱۳۲۰ ف میں سررشتہ آثار قدیمہ کے تحت عجائب خانہ باغ عامہ کا انضمام
 عمل میں آیا۔

ان کے تقرر وغیرہ کا تعلق غالباً صرف خاص سے ہے جب کبھی انگریزی دربار میں خریطہ پیش کیا جاتا تھا تو ذاب مدوح ہی اس کو پڑھا کرتے تھے۔
 دفتر دارالانشاء کا تعلق سالار جنگ ادلی کے وقت سے دفتر ملکی سے متعلق کیا گیا اس کے مختصر حالات (بستان آصفیہ حصہ پنجم) میں ملاحظہ ہوں اور جو کام اس میں ہوتا تھا اس کی تفصیل اعظم العطیات میں (۶) میں ملاحظہ ہو۔
 حسب فرمان خدائی دفتر ملکی جو ریاست آصفیہ کا قدیم ترین و اولین دفتر ہے اور جس میں اسناد عطا یا بہ تعداد کثیر موجود ہیں اس کو سررشتہ فیاض کے تحت دفتر مال و دیوانی میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ حسب فرمان مزینہ ۱۳ جمادی الاول ۱۳۳۵ھ مطبوعہ جریدہ ۱۰ فروردی ۱۳۳۸ھ جلد ۶۰، ممبر ۱۹ ص ۱۸۴۔

— کونسل آف اسٹیٹ ملک سرکار عالی کے برخاست ہونے کے بعد تمدین قوانین و ضوابط کے لیے ایک علیحدہ مجلس از نام (مجلس وضع قوانین سرکار عالی قائم کرنے کا حکم ہوا ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۶-۱ سفند ۱۳۰۳ھ جلد دوم صفحہ ۲۳۔

اس کے بعد توسیع دفتر مجلس وضع آئین و قوانین کے نام سے یہ دفتر حسب فرمان مبارک مزینہ ۱۴ جمادی الاول ۱۳۳۵ھ قائم ہوا بعد از آن ماہ خرداد ۱۳۳۱ھ حسب تجویز صدر اعظم بہادر و فرزند کور مجلس وضع آئین و قوانین میں ضم کر دیا گیا۔

— (۱) تقسیم منصب کا تعلق دفتر خزانہ عامہ سرکار عالی سے خرداد ۱۳۰۵ھ سے ہوا۔ اور سررشتہ جات مندرجہ ذیل خزانہ میں ضم ہوئے۔

۱۔ سررشتہ راجہ رائے رایان مرحوم (۲) سررشتہ راجہ رنجھو ٹرائے مرحوم

ضمیمہ

ضمیمہ کتاب مذابغہ (۸)

حالات اعلیٰ حضرت قدرت ^{بند گانگالی}

۴۔ شوال ۱۲۵۰ھ روز جمعہ ۱۰ - ۵۵۔ ساعت شب اعلیٰ حضرت بند گانگالی بہ میت صاحبزادگان بلند اقبال و صاحبزادیان عزیمت فرمائے دہلی بذریعہ اسپتال ٹرین ہوئے۔ اور بروز دوشنبہ بھٹک صبح (۹) بجے فائز اسپتیشن دہلی ہوئے۔ جنور پر روز کے ٹرین سے اترتے ہی توپوں کی سلامی سر کی گئی۔ حضرت اقدس و اعلیٰ و ایسے ہوسے تشریف لے گئے۔ بعد ازاں قصر نظام میں رونق افروز ہوئے۔

ہمراہ رکاب بہاراجہ سرکشن پرشاد صدر اعظم بہادر۔ نواب سر امین جنگ بہادر۔ نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر۔ نواب مہدی یار جنگ بہادر۔ نواب عثمان یار جنگ بہادر۔ نواب لطیف یار جنگ بہادر۔ نواب حکمت جنگ بہادر۔ مسٹر زین الدین انجینیر ہیں۔ سر شنوکس ٹرنچ صدر المہام مال و کو توالی متعاقب دہلی روانہ ہوئے۔

بتاریخ ۱۶۔ فروری ۱۹۳۲ء کے شب کو نظام پولیس (دہلی) پر شاندار روشنی کی گئی۔

۱۹۔ فروری ۱۹۳۲ء کو ایوان شاہی میں ایک پر شکلف صیافت ترقیب دی گئی۔

جس میں علاوہ عہدہ داران سرکار عالی کے یور و بین عہدہ دار و روسا بھی مدعو تھے۔

اور مہمان نوازی پر اظہار خوشنودی فرمایا۔ اور یہ اعلان فرمایا کہ سفر شامانہ لکھنؤ کی تقریب میں (صحت) پچیس ہزار روپیہ خیراتی کاموں کے لئے عطا کئے جائینگے۔
بتاریخ ۹ مارچ ۱۹۳۲ء شب میں، سفر دہلی سے بخیر و خوبی سواری مبارک مع خدم چشم نہفت افروز بلدہ ہوئی۔

ضمیمہ صفحہ (۱۰)

کتاب ہذا کو الف شہزادگان بلند اقبال

(۱۰)۔

بہ ضمن سفر یورپ شہزادگان بلند اقبال بتاریخ ۲۰ جولائی ۱۹۳۱ء ٹاننگہم پہنچے۔ اور ان کا وہاں پر پُر جوش خیر مقدم کیا گیا۔ شہر کی سیر فرمائے۔ اور تاریخی مقامات کا حظ فرمایا۔ و نیز وہاں کے جامعہ کا بھی معائنہ کیا۔ آمد کے موقع پر لارڈ میئر مسٹر ارتھ پولارڈ نے ان کا استقبال کیا۔ دوپہر میں ان کے اعزاز میں بمقام کونسل ہاؤز ایک لینچ ترتیب دیا گیا۔ لارڈ میئر نے مہمانوں کا جام صحت تجویز کرتے ہوئے حیدر آباد کی مسلسل ترقی و فایز البالی کا تذکرہ کیا۔

شہزادگان بلند اقبال کے قیام لندن کے موقع پر ایک مار مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۳۱ء کے ذریعہ یہ خبر مسرت بار وصول ہوئی کہ حضور نظام حیدر آباد اور معزول سلطان ترکی کے خاندانوں کے امین و شادیوں کی رسم ۱۲ نومبر کو بہ مقام نائیس (جنوبی حصہ فرانس) ادا کی جائیگی۔ ہر دو شہزادگان مدوح کا عقد علی الترتیب معزول سلطان کی دختر نیک اختر اور بھانجی سے ہوگا۔

مولانا شوکت علی جنھوں نے سر اکبر حیدری (حیدر نواز جنگ بہادر) کے اشتراک

ویڈی ونگلڈن قصر میں داخل ہوتے ہی میانڈ کے ذریعہ سلامی دی گئی۔
حضرت اقدس واعلیٰ نے ۲۵ فروری کو ہزارکلسنی وایسرائے بہادر سے ملاقات فرمائی۔

۲۶ فروری ۱۹۳۲ء کو ہزارکلسنی وایسرائے وکونٹس ونگلڈن کی جانب سے ایوان وایسرائے میں ایک پرنٹلف گارڈن پارٹی ترتیب دی گئی تھی۔ جس میں حضرت اقدس اعلیٰ معہ شہزادگان و الاشان شریک تھے۔

۲۸ فروری کی شب کو قصر شاہی میں حضور وایسرائے کی دعوت تھی جب مراسم انگریزی دعوت میں تقریریں بھی ہوئیں۔ اعلیٰ حضرت بندگائے نبوی نے فرمایا کہ اب میرے لڑکے (شہزادہ اعظم جاہ بہادر اور شاہزادہ معظم جاہ بہادر) بڑے ہو گئے ہیں اور ان کو انتظام سلطنت میں حصہ لینے کی ضرورت معلوم ہوتی ہے۔

حضور وایسرائے نے نہایت دلچسپ انداز سے جواب دیا اور اعلیٰ حضرت کے ارشاد کی تائید فرمائی۔ اس دعوت میں بوجہ ناماسازی مزاج ولی عہد بہادر اور ان کی بیگم صاحبہ کی شرکت نہ ہو سکی۔

۲۸ فروری کو ہزارکلسنی ہائیس حضور نظام کی جانب سے "نظام پیالیں" میں بستمانی عینیت ترتیب دی گئی تھی۔ جس میں کثیر التعداد اصحاب مدعو تھے۔

دایسی لکھنؤ کے وقت ہزارکلسنی لواب آف رامپور کی دعوت پر سواری ہمایونی نہشت افروز رامپور ہوئی۔ جہاں پر حضور اقدس کے اعزاز میں نہایت شاندار پیما پر ڈنر ترتیب دیا گیا تھا۔ یہاں سے فارغ ہو کر کوئی ایک بجے شب کے عزیمت فرمائے لکھنؤ ہوئے اور ۶ بجکر ہیں منٹ پر سواری ہمایونی بدریہ اسپتال ٹرین نہشت افروز لکھنؤ ہوئے۔

حضور اقدس واعلیٰ نے کیشینہ کی رات میں تقریباً ایک سو شرفا معززین واعلیٰ عہداروں کارلٹن ہوٹل میں بدعو فرمایا۔ اس موقع پر حضور اقدس واعلیٰ نے اہل لکھنؤ کی محبت عقیدت

فنان

بفضلہ تعالیٰ آج کا دن یکم رجب ۱۲۵۰ھ م ۱۲ نومبر ۱۹۳۱ء کا خاندان آصفیہ کیلئے
ہنایت بہارک و مسعود ہے کہ رشتہ اتحاد و یگانگت درمیان میں ہر دو خاندان آصفیہ ہی
و خاندان عثمانی بتوسط عقد مستحکم ہو چکا ہے۔ یعنی ولیعہد ریاست حیدر آباد اعظم جاہ کے
جہالہ نکاح میں سابق سلطان ترکی عبدالمجید خاں کی اکلوتی صاحبزادی در شہوار منسلک ہوئی ہیں
اور اسی طرح ولیعہد ریاست کے حقیقی برادر معظم جاہ کے جہالہ نکاح میں خلیفہ موصوف کی حقیقی بیٹی
صاحبزادی نیلو فر منسلک ہوئی ہیں۔

اول الذکر کا زر مہر معجل (صحت ہزار پاؤنڈ اور مناخر الذکر کا زر مہر معجل صحت ہزار پاؤنڈ
قرار پایا۔ اور یہ طے پایا ہے کہ یہ صحت ہزار پاؤنڈ کی رقم بتوسط ٹرسٹ (مجلس امناء)
انوسٹ (چالو) کی جائے۔ تاکہ اس کے انٹرسٹ (منافع) سے ہر دو صاحبزادیاں مستیع ہوتی
ریں۔ اس کے سوا منجانب اسیٹ حیدر آباد ہر دو عروس کی بیماری ٹرسٹ (ہینیز) کے لئے
مبلغ (صحت ۲۵۰۰۰ پاؤنڈ بطور عطیہ دئے گئے۔

اس انتظام بالا سے گورنمنٹ آف انڈیا نے بھی اتفاق کیا۔

آخر میں میری دعا ہے کہ زمانہ آئندہ میں اس تاریخی واقعہ سے ہر دو خاندان کے لئے
برکت کچھ فلاح و بہبود کی جو توقع ہے وہ ضرور کامیاب ہوگی۔ جس کے آثار ابھی سے نمایاں ہیں۔
اس تقریب میں ہر سال ۱۲ نومبر کو ایک دن کی عام تعطیل ممالک محدود میں قرار دی جائے
دونوں شہزاد اپنی دولہنوں کے ساتھ حیدر آباد میں روایتی مذہبی رسم کی ادائیگی کے لئے
ایک مہینہ بعد فرانس سے روانہ ہونا قرار پایا۔ اس اثنا میں شہزادے ہوٹل میں قیام فرما رہے ہوں
شہزادیاں اپنے مکانات میں رہیں۔

عمل سے شادیوں کا انتظام کیا ہے۔ اس تقریب میں شریک ہوں گے۔
 حسب قرارداد بتاریخ ۱۲۔ نومبر ۱۹۳۱ء بمقام (نائیس) دنیا کے دو عظیم ترین مسلم
 خاندانوں کا ملاپ مغربی یورپ میں شہر میں شادی کے ذریعہ ہوا۔ جبکہ شہزادہ اعظم جا
 بہادر کی شادی معزول خلیفہ و سابق سلطان ترکی عبد المجید خاں کی خوبصورت، اس
 شہزادی در شہوار سے ہوئی۔

شہزادہ اعظم جاہ بہادر نے ابھی تک دلہن کو نہیں دیکھا تھا۔ جو شادی کے وقت
 موجود نہیں تھیں۔ دلہن کا ایجاب و قبول مرد گواہوں کے ذریعہ عمل میں آیا۔
 شہزادہ مدوح اعظم جاہ بہادر کی شادی کی رسم خلیفہ عبد المجید خاں نے بحیثیت
 قاضی ادا کی۔ اور شہزادہ معظم جاہ بہادر کی شادی کی رسم بھی آپ ہی نے ادا فرمائی۔
 دونوں شادیاں باب حکومت اسرکار عالی کے تین اراکین اور دیگر عمدہ داران ریاست
 حیدرآباد کی موجودگی میں عمل میں آئیں۔ اقرار نامہ پر شہزادگان کی جانب سے سرکرہ حیدری
 (حیدر نواز جنگ) نے اور شہزادیوں کی جانب سے شہزادہ فاروق خلف اکبر خلیفہ نے دستخط
 کی۔ سر اکبر حیدری۔ لیڈی حیدری۔ مولانا شوکت علی۔ اور مسٹر کپتھال بھی حاضرین میں تھے۔
 چونکہ ۱۲ نومبر شہزادہ اعظم جاہ بہادر کی سالگرہ کی تاریخ ہے۔ اس لئے ان سوا
 کی ادائی کے لئے اسی تاریخ کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔

میشہ یوم جو مذہبی رسم کے مثل ہے ۱۹ نومبر کو قصر کارابل میں دونوں شہزادوں
 اور معزول خلیفہ کی دختر اور بھانجی کے مابین خلوت میلان کی گئی۔ اس کے بعد شہزادیاں اپنے
 شوہروں سے ملیں۔

حضرت ولیعہد اعظم جاہ بہادر اور صاحبزادہ معظم جاہ بہادر کے قرآن السعدین عیوں سے
 متعلق فرمان مسرت اقرآن مترشدہ پہلی رجب ۱۳۵۰ھ کا اقتباس درج ہے۔

شہزادگان بندہ اقبال کا قیام گاہ سے اُن کے دولہنوں کے رہنمائی قرار پایا جس میں اب
 ایسا منعقد ہوتے تھے۔ جو سر علی امام کے عہد صدر اعظمی میں بطور خاص تیار کرایا گیا تھا۔
 بذریعہ جریدہ خیر معمولی مورخہ کلم اسفندار ۱۳۴۱ھ فریاد مبارک صادر ہوا کہ

بارگاہ خداوندی جہاں پناہی سے ذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۱۲ رجب ۱۳۵۰
یہ حکم حکم شرف امداد لایا کہ

”شہزادگان بند اقبال مورخہ ۳۱ دسمبر ۱۹۳۱ء م ۲۱ شعبان المعظم ۱۳۵۰
مراجعت فرمائے بلکہ ہوں گے اوس روز صرف ایک یوم کی تعطیل خاصہ
بلکہ کے لئے بغرض شرکت استقبال دی گئی۔“

تاریخ ۲۸ دسمبر ۱۹۳۱ء شہزادگان حیدرآباد ذریعہ جہاز ”بنا“ بمبئی پہنچے جس پر
شہزادگان کا ورود ہر یوٹ طور پر عمل میں آیا۔ البتہ حیدرآباد کے چند معزز اصحاب نے
جہاز پر شہزادوں کا خیر مقدم کیا۔ شہزادیوں پر بمبئی کے پہلے نظارہ کا بہت اثر ہوا۔
اپنے ساتھیوں سے کئی استفسارات کرتے رہے۔ جہاز سے اتر کر یہ جماعت قصر نظام کو
جولنے چلے گئے۔ جہاں شہزادگان دو یوم قیام فرما کر ذریعہ سہل
ٹرین بعزم حیدرآباد روانہ ہوئے۔

استقبالی تیاریاں

شہزادگان بند اقبال کے ورود مسعود پر ان کے شایان شان استقبال کی غرض سے
ایک کمیٹی قائم ہوئی۔ جس کے صدر جناب راجہ وینکٹ رام ریڈی بہادر کو تو ال بلکہ نے
اپنے خاص سنی دائرات کے تحت پچاس ساٹھ ہزار روپیہ کا چندہ وقت واحد میں فراہم
کر لیا۔ لیکن اس بارہ میں فرمان اقدس صادر ہوا کہ چندہ ہائے پبلک سے ایک دوامی یادگار
اس تواریخی موقع کی ایک شادی خانہ تعمیر کر کے قائم کی جائے۔ اس لئے شہر کے آرٹسٹس
وغیرہ کے کام کو نظر انداز کیا گیا۔

ہمایون نخت شہزادگان دکن کا ورود مسعود

۲۸ دسمبر ۱۹۳۱ء بجے صبح تک نامہ پٹی اسٹیشن اور اس کے روڈ پر تماشائیوں کے جم غفیر کا گہوارہ

میں نے اپنی سالگرہ کی تقریب میں ولیعہد اور اُن کے برادر حقیقی کے خطابات اعظم جاہ و معظم جاہ کے ساتھ لقب والا شان کا اضافہ کیا ہے۔ جو کہ اُن کے مراتب کے لحاظ سے اُن کی حد تک رہیگا۔ دیگر اُن کی دو لہنوں کو بھی خانہ انی لقب دیا ہے۔ یعنی صاحبزادی در شہوار کو دولہن دروانہ بیگم و صاحبزادی نیلو فر کو دولہن فرحت بیگم۔ تاریخ ۳۔ جنوری ۱۹۳۲ء کے شب شہزاد محبان بلند اقبال کی شان میں ایک تقریب میں جو محلہ مبارک میں ڈنر و ڈینس ترتیب دیا گیا تھا جس میں امراء اعلیٰ ہند و داران سرکار عالی و انگریزی ولیڈیز مدعو تھے۔ اسی تقریب کی مسرت میں چار مینار۔ کیا کہ دور کے علاوہ شہر کے بہت سی دوکانوں پر روشنی لگائی تھی۔

۱۰۔ فروری ۱۹۳۲ء روز جمعہ ایک بجکر ۵ منٹ پر حضرت ولی عہد بہادر و ازتہ حضرت معظم جاہ بہادر والا شان مع حضرت دولہن دروانہ بیگم صاحبہ و حضرت فرحت بیگم صاحبہ ہمراہ اعلیٰ حضرت قدر قدرت کے بذریعہ اسٹیشن پرین عزیمت فرما کر دہلی پہنچے۔ بوجہ اساسازی مزاج حضرت ولیعہد بہادر والا شان مع دولہن صاحبہ قبل شرف آدری اعلیٰ حضرت بند گانہ عالی بتاریخ ۳۔ مارچ ۱۹۳۲ء فایز بدہ ہوئے۔

ضمیمہ مذابا اول صفحہ (۲۱)

سلسلہ کمیت عطا

۵۔ ماہ صفر ۱۳۵۰ھ۔ چدر آباد ۶۔ جولائی ۱۹۳۱ء مسٹریس۔ پر تاب ریڈی۔ بی۔ نی۔ وکیل ہائیکورٹ سابق مدیر اخبار ”گوگنڈہ پتریکا“ تصنیف کردہ کتاب موسومہ ”گرام جنادر نیم“ دیہاتوں کا عکس کے (۶۰۰) نسخہ بحساب دو آنہ خریدنے کے لئے کمیٹی

صدر جمعیتہ الانجمن اتحاد باہمی حیدرآباد نے منظور کی۔
آخر ماہ صفر ۱۳۵۰ھ۔ اجار صبح دکن اور اجار دکن پنج کی سالانہ بندوں کی ایک ایک
ہزار کاپیاں سررشتہ تعلیمات سے بحساب دیڑ روپیہ فی کاپی مدارس تختانیہ میں تقسیم کر سکی
منظوری صادر کی گئی۔

آخر ماہ محرم ۱۳۵۰ھ بارگاہ خسروی جہاں پناہی سے حکم شرفصدور لایا کہ انجمن بزم
تواریخ فارسیہ کے لئے دس ہزار روپیہ کھلاردینے کی منظوری شرفصدور لائی۔
وسط ماہ صفر ۱۳۵۰ھ۔ اتھلٹک مناک بمقام حیدرآباد قائم ہونے والی ہے جس کی
امداد میں منجانب سرکار ذریعہ ملٹری اڈوینر مبلغ (سما) روپیہ کھلارد چندہ دینے کی منظوری
دی گئی۔

وسط ماہ صفر ۱۳۵۰ھ۔ بارگاہ خسروی سے قاری عبد الکبیر صاحب جو تعلق تاج
تیار کئے ہیں ان کو مبلغ چار ہزار روپیہ سکہ عثمانیہ بطور صلہ کارگزاری دینے کی منظوری
شرف صدور لائی۔

آخر ماہ صفر ۱۳۵۰ھ۔ حیدرآباد۔ ۱۰ جولائی ۱۹۳۱ء اطلاع ملی ہے کہ حکومت بمبئی نے
اجار روزنامہ ”مشور“ کے (۶۰) پرچہ خریدنے کی منظوری دی گئی۔ مسلم یونیورسٹی
علیگڑہ کے لئے بھی (۱۰) پرچہ خریدے گئے ہیں۔

اوایل ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ۔ ڈاکٹر سر محمد اقبال کے فرزند آفتاب اقبال کو جو کہ
سرکار عالی سے ایک سو پونڈ قرض حنہ بغرض تعلیم منظور کیا گیا تھا وہ اب ان کی مالی مشکلات
کے مد نظر معاف کر دیا جا کر مبراعات امداد تصور کیا گیا۔

اوایل ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ۔ کرپچن ایسوسی ایشن کو اس سال بھی ایک ہزار پانسو روپے
کھلادبخت سررشتہ تعلیمات سے امداد دینے کی منظوری دی گئی۔
اوایل ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ۔ زمانہ کالج مجبورہ کرلڑا کو کل کیلئے مبلغ سا ہزار روپیہ سکہ عثمانیہ کے آلات و زرں بخاریہ کی منظوری
دی گئی۔

۱۳۵۰ء
 اوایل ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۵۰ھ کو نام مبلغ اسی روپیہ سکہ عثمانیہ انعام رعایتی اجرا کرنے کی منظوری دی گئی۔
 - وسط ماہ ربیع الاول ۱۲۵۰ھ - حسب تحریر محترم صاحب عدالت کو توالی (صیفہ تعلیمات) عثمان البیان کے ایک سو نسخے بہ حساب فی ایک روپیہ خریدنے کی منظوری دی گئی۔
 وسط ماہ ربیع الاول ۱۲۵۰ھ - بارگاہ خسروی سے مشترک شناسوامی کی مولفہ کتاب حیدر آباد پبلیشرز کے دو سو نسخے بقیہ (لے عت) روپیہ کھدار خریدنے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

وسط ماہ ربیع الاول ۱۲۵۰ھ - بر بناء و تحریر محترم صاحب امور مذہبی شامیانہ عید گاہ کی کتاب کے لئے (لے عت) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔
 اوایل ماہ جمادی الاول ۱۲۵۰ھ - خریدی کتب درسیہ و فنون لطیفہ اردو - عربی - انگریزی - کے لئے مبلغ (ممت) روپیہ کھدار کی منظوری دی گئی۔
 آخر ماہ جمادی الاول ۱۲۵۰ھ - بارگاہ خسروی جہاں پناہی سے مبرا حم خسرو ریوٹر ایجنسی سے مقامی (۸) اخباروں کو راولڈ ٹیمبل کانفرنس منعقدہ لندن کے تازہ ترین خبریں بہم پہنچا دیا ہے۔ اس لئے ایجنسی مذکور کو چار ماہ کے لئے (ممت) روپیہ کھدار امداد دینے کی منظوری عذ و درود لائی۔

آخر ماہ جمادی الاول ۱۲۵۰ھ - حسب فرمان خداوندی اشیاء نمائش خریدنے کیلئے پانچ سال تک ہر سال (صت) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔
 اوایل ماہ جمادی الثانی ۱۲۵۰ھ - دستگی شامیانہ مسجد عثمانیہ باغ عامہ کے لئے مبلغ (۱۵ صت) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ رجب ۱۲۵۰ھ - حسب الحکم سر مبارجہ بہادر صدر اعظم سرکار عالی - ریف ایسوسی ایشن بھٹی کے لئے (ممت) روپیہ کھدار بطور امداد دینے کی منظوری صادر ہوئی
 وسط ماہ رجب ۱۲۵۰ھ - بارگاہ خسروی سے پید محمد حنیف اجیری کو غرض

رخصتانہ مبلغ ایک ہزار روپیہ سکہ عثمانیہ دینے کی منظوری صادر ہوئی۔
آخر ماہ شوال ۱۲۵۰ھ - اعلیٰ حضرت قدر قدرت ورودہلی کی تقریب پردہ ہزار
پونڈ کا چندہ کسی خیراتی ادارہ کو عطا کرنا حکم صادر فرمایا۔ یہ رقم لیڈی ویٹلین کی مولدیت پر
رکھی گئی۔

ادو ایل ذی قعدہ ۱۲۵۰ھ اعلیٰ حضرت قدر قدرت اثناء سفر دہلی بہرام لکھنؤ شہر لکھنؤ کے
خیراتی کاموں کے لئے پچیس ہزار (عش) روپیہ عطا فرمایا۔

ضمیمہ کتاب باب اول صفحہ (۴۰)

سلسلہ اجرائی ماہوار

آخر ماہ محرم ۱۲۵۰ھ - مسٹر جس سابق انجن ڈرائیور اپیل ٹرین کے ماحیات
پچاس روپیہ ماہوار رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

آخر ماہ محرم ۱۲۵۰ھ حب النکم بہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی - مولوی -
قادری کے نام پچاس روپیہ سکہ عثمانیہ ماہوار تاحیات جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔
وسط ماہ صفر ۱۲۵۰ھ - حضرت شیخ ابی بکر بن حضر موتی کے لنگر خانہ کو سالانہ دہ ہزار
روپیہ کھدار امداد جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ صفر ۱۲۵۰ھ سید محمود حسام الدین صاحب قادری سجادہ نشین درگاہ بغداد
شریف کے نام پچاس روپیہ کھدار امداد جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

وسط ماہ صفر ۱۲۵۰ھ - مولوی ریاست علی مرحوم کیپٹن کے بیوہ کے نام بیس روپیہ
سکہ عثمانیہ دلیف رعایتی تاحیات جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

میر جعفر علی مرحوم سابق اہلکار مجلس عالیہ عدالت کے بیوہ و والدہ کے نام پانچ پانچ روپیہ وظیفہ رعایتی جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ ربیع الاول ۱۲۵۳ھ۔ جب احکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی ریاست علیخان صاحب مقتول بہتم کردہ گیری کے بیوہ و پسماندگان کے نام مبلغ پچاس روپیہ سکہ عثمانیہ تاحیات جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ ربیع الاول ۱۲۵۳ھ حاجی مسکن شاہ جی اٹا دہ کے نام تاحیات دس روپیہ کھدار جاری کرنے کی منظوری شرف صدور لائی۔

اوایل ماہ ربیع الثانی ۱۲۵۳ھ۔ (۱) پنڈت رام بلاس صاحب کے نام پچاس روپیہ ماہانہ تاحیات جاری کرنے ۲۱، نرہت آرا بیگم صاحبہ دختر محمد یسین خاں صاحب سابق رکن عدالت عالیہ کے نام تیس روپیہ جاری کرنے (۲) شیخ صاحب علی صاحب کے نام پچاس روپیہ تاحیات جاری کرنے کی منظوریال شرف صدور لائیں۔

اوایل ماہ ربیع الثانی ۱۲۵۳ھ بارگاہ خسروی سے فرنگی نخل والے احمد اللہ مرحوم کو جو (ص) کھدار ماہوار ملا کرتی تھی اُن کے پسماندوں کی فلاکت کے مد نظر ادن کی بیوہ غفور النساء کے نام (ص) کھدار اور اُن کے لڑکوں کے نام (ص) کھدار اجرا فرمائے گئے۔

آخر ماہ ربیع الثانی ۱۲۵۳ھ۔ مید حسین شاہ صاحب سہر پوری کے نام پندرہ روپیہ کھدار تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

آخر ماہ ربیع الثانی ۱۲۵۳ھ۔ جب احکم مہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی زینت بیگم بیوہ مرزا اختر سلطان کے نام مبلغ چالیس روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ جمادی الاول ۱۲۵۳ھ۔ نون و دیالیہ بکھر گہ شریف کے لئے (ص) روپیہ ماہانہ امداد کے لئے دو سال کی توسیع پیشی صدارت عظمیٰ سے منظور فرمائی گئی۔

اوایل ماہ جمادی الثانی ۱۲۵۳ھ۔ قدرت علی شاہ کے نام پندرہ روپیہ ماہوار

تاجات منظور ہوئی۔

ادیل ماہ جمادی الثانی ۱۲۵۰ھ شیخ جواد بخش کے نام مبلغ پندرہ روپیہ کھدار تاجات منظور ہوئی۔

وسط ماہ جمادی الثانی ۱۲۵۰ھ۔ بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان مبارک مدینہ منورہ والے سید مصطفیٰ خلیفہ کے نام غرہ جمادی الثانی ۱۲۵۰ھ سے پچیس روپیہ کھدار تاجات دینے کی منظوری شرف صدور لائی۔

وسط ماہ جمادی الثانی ۱۲۵۰ھ۔ شیخ جواد صاحب تجلی اور قدرت علی شاہ صناطہ رانی کے نام پچیس روپیہ کھدار ماہوار رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔
آخر ماہ رجب ۱۲۵۰ھ۔ مسٹر فڈرک شامیرٹ متوفی کے بیوہ کے نام مبلغ پچاس روپیہ وظیفہ تاجات دینے کی منظوری دی گئی۔

آخر ماہ رجب ۱۲۵۰ھ۔ مخدوم علی شاہ صابری سکھ گبرگہ کو اون کی موجودہ تنخواہ (۱۵۰) میں یکم رجب ۱۲۵۰ھ سے پانچ روپیہ مزید اضافہ کرنے کی منظوری دی گئی۔
آخر ماہ رجب ۱۲۵۰ھ۔ سید یوسف حسین طبعیہ کالج دہلی کے لئے چالیس روپیہ وظیفہ تعلیمی دینے کی منظوری دی گئی۔

ادیل ماہ شعبان ۱۲۵۰ھ۔ مسٹر رنجا سوامی متوفی اسسٹنٹ انجینیر کی دوا کیوں کے نام تانکھائی پچیس روپیہ فی اسم وظیفہ تعلیمی منظور کیا گیا۔
وسط ماہ شعبان ۱۲۵۰ھ۔ عبدالرحیم شاہ نقشبندی کی ماہوار ان کے دونوں خوروں کے نام علی السویہ فاطمہ بیگم کو (۵۰) ورفیق بیگم کو (۵۰) تاجات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

آخر ماہ شعبان ۱۲۵۰ھ۔ مولوی محمد مرتضیٰ صاحب مرحوم سابق مہتمم اذتاف سکر علی کی بیوہ کے نام تاجات تیس روپیہ کا وظیفہ رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

(۲) موضع پدرانہ صلیح کڑی گھاؤں کے نابینا حافظ نثار احمد صاحب کے نام پندرہ روپیہ ماہوار جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔
 وسط ماہ شوال ۱۳۵۰ھ پیشگاہ خسروی سے حکم شرف نقاذ پایا کہ خلیفہ سلطان عبدالمجید خاں کے سابقہ امداد میں مزید ایک سو پونڈ اضافہ کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔
 وسط ماہ شوال ۱۳۵۰ھ۔ پیشگاہ خسروی سے حکم صادر ہوا کہ دولہن دروڈا بکیم دولہن فرحت بیگم صاحب کی والدہ ماجدہ کے نام بھی ایک ایک سو پونڈ دینے کی منظوری کی گئی۔

ضمیمہ کتاب مذکور صفحہ (۷۵)

فہرست عہد داران سول علاقہ سرکار عالی تنخواہ معالجہ النش جب سولٹ یکم آذر

شماره	نام افراد	اہل ہندو		اہل اسلام		پارسی		یوروپین مسیحی		جملہ	
		تعداد و عہدہ داران	تعداد و عہدہ داران	تعداد و عہدہ داران	تعداد و عہدہ داران	تعداد و عہدہ داران	تعداد و عہدہ داران	تعداد و عہدہ داران	تعداد و عہدہ داران	تعداد و عہدہ داران	تعداد و عہدہ داران
۱	پیشکار	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱
۲	صدر اعظم	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱
۳	صدر المہمان	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۱	۰	۰	۱
	مقدمین										
	(۱) مستبد با حکومت	۰	۰	۵	۵	۰	۰	۰	۰	۵	۵
	(۲) چیف سکریٹری	۰	۰	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۲	۲
	(۳) مستدی سیاست	۱	۱	۵	۵	۱	۱	۰	۰	۱	۱

ردیف	نام ابواب	اہل ہند		اہل اسلام		پارسی		یورپین عیسائی		جملہ	
		تعداد	ردیف	تعداد	ردیف	تعداد	ردیف	تعداد	ردیف	تعداد	ردیف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	(۴) معتمدی بیناس	۳	۱۰۱	۲	۱۰۱	۱	۱۰۱	۰	۰	۸	۱۰۱
	(۵) معتمدی مال	۵	۱۰۱	۱۳	۱۰۱	۰	۰	۱	۱۰۱	۱۹	۱۰۱
	(۶) معتمدی عدالت	۰	۰	۹	۱۰۱	۰	۰	۰	۰	۹	۱۰۱
	(۷) معتمدی تعبیرت	۲	۱۰۱	۹	۱۰۱	۰	۰	۱	۱۰۱	۱۲	۱۰۱
	(۸) معتمدی ڈیرینج	۱	۱۰۱	۱	۱۰۱	۰	۰	۰	۰	۲	۱۰۱
	(۹) معتمدی فوج	۰	۰	۵	۱۰۱	۰	۰	۰	۰	۵	۱۰۱
	(۱۰) معتمدی صنعت و حرفت و تجارت	۱	۱۰۱	۱	۱۰۱	۰	۰	۱	۱۰۱	۲	۱۰۱
	(۱۱) معتمدی وضع قوانین	۰	۰	۲	۱۰۱	۰	۰	۰	۰	۲	۱۰۱
	(۱۲) معتمدی مؤرخہ	۰	۰	۱	۱۰۱	۰	۰	۰	۰	۱	۱۰۱

شماره	نام اجاب	اهل هندو		اهل اسلام		پارسی		یو دین مسیحی		جمله	
		تعداد ویدواران	تعداد فرماجوار	تعداد ویدواران	تعداد فرماجوار	تعداد ویدواران	تعداد فرماجوار	تعداد ویدواران	تعداد فرماجوار	تعداد ویدواران	تعداد فرماجوار
۱	۲	۲	۲	۵	۲	۶	۲	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	(۱۳) انالین صاحبزادگان بنده اقبال	۰	۰	۱	۳	۰	۰	۲	۲	۲	۲
	(۱۴)	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۲	۲	۲
	میزان معتمدین	۱۰	۱۰	۱۲	۱۲	۲	۲	۲	۲	۸۶	۸۶
	علاقه فینانس	۱۲	۱۲	۲۵	۲۵	۲	۲	۱	۱	۲۲	۲۲
	(۱) علاقہ دار الفرب	۲	۳	۳	۳	۱	۱	۲	۲	۸	۸
	(۲) علاقہ برقی	۳	۳	۳	۳	۰	۰	۱	۱	۸	۸
	(۳) دفتر قوت برقی اصداغ	۱	۱	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۲	۲
	(۴) دفتر صنعت حرف	۰	۰	۳	۳	۰	۰	۲	۲	۵	۵
	(۵) مکد شاپ	۰	۰	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۱	۱

نشان ملک	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		پور ذہین میانی		جملہ	
		تعداد عدد داران	تعداد اہل ہنود	تعداد عدد داران	تعداد اہل اسلام	تعداد عدد داران	تعداد اہل پارسی	تعداد عدد داران	تعداد اہل پور ذہین میانی	تعداد عدد داران	تعداد اہل جملہ
۱	۲	۲	۲	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	مال										
۱	صوبیداری	۰	۰	۳	لکھنؤ	۱	الہ آباد	۰	۰	۲	۱
۲	مد و حکام صوبہ دار	۰	۰	۴	لکھنؤ	۰	۰	۰	۰	۲	۲
۳	اول تعلقہ داران	۰	۰	۱۳	لکھنؤ	۱	الہ آباد	۰	۰	۵	۵
۴	مد و حکام تعلقہ داران	۲	۱	۳۴	لکھنؤ	۰	۰	۰	۰	۶	۶
۵	تعمیلہ اعلیٰ دیوانی	۱۹	۱۱	۱۱۲	لکھنؤ	۱	۳۴	۰	۰	۱۳	۱۳
۶	تعمیلہ اہل اعلیٰ مرف خاص زیر کار دیوانی -	۰	۰	۶	لکھنؤ	۰	۰	۰	۰	۲	۲
	میزان مال	۲۱	۱۰	۱۰۰	لکھنؤ	۲	۱۰۰	۰	۰	۹۵	۹۵

ردیف	نام ابواب	اہل ہندو		اہل اسلام		پارسی		یورپین عیسائی		جملہ
		تعداد داران	تعداد رقم داران	تعداد رقم داران	تعداد رقم داران	تعداد رقم داران	تعداد رقم داران	تعداد رقم داران	تعداد رقم داران	
۱	۲	۲	۲	۵	۶	۶	۶	۱۰	۱۱	۱۲
	علاقہ بندوبست	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۰	۲۹	۱
	علاقہ جنگلات	۳	۱۲	۱	۱	۱	۱	۱	۱۸	۱
	عبدہ داران بندو بستی	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۱
	علاقہ گردگیری	۱	۱۰	۳	۳	۰	۰	۰	۲۲	۱
	علاقہ آبکاری فیون و کاخ	۳	۱۸	۱	۱	۲	۲	۲	۲۲	۱
	علاقہ معدنیات	۳	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۵	۱
	علاقہ زراعت	۶	۲	۱	۱	۰	۰	۰	۱۱	۱
	شرکت تجارت و حرف	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۵	۱
	شرکت کایج اندرٹیز انسٹیٹیوٹ	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۱

شماره	نام ابواب	اهل منبود		اهل اسلام		پارسی		یورپین و عیسائی		جمله	
		تعداد عمد داران	تعداد قهرمانان	تعداد عمد داران	تعداد قهرمانان	تعداد عمد داران	تعداد قهرمانان	تعداد عمد داران	تعداد قهرمانان	تعداد عمد داران	تعداد قهرمانان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	دارالتجارت صنعتی	۳	۳	۳	۳	۰	۰	۰	۰	۲	۱
	انیکلر بایر زینا کولون	۱	۱	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۲	۱
	سر رشته انجن	۲	۱۲	۱۲	۱۲	۰	۰	۱	۱	۱۵	۱۵
	اتحاد باهی										
	سر رشته عدالت	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۰	۰	۰	۰	۱۵	۱۵
	سر رشته محاس	۰	۰	۲	۲	۰	۰	۱	۱	۵	۵
	شتر میلی										
	سر رکولوا										
	بلده	۲	۱	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۱۱	۱۱
	اغداغ	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱	۱	۲	۲	۲۹	۲۹
	میزان کوتالی	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱	۱	۲	۲	۲۰	۲۰

ردیف	نام ابواب	محل بنود	اصل اسلام	پارسی	یورپین عیانی	جمله
۱	تعلیمات	تعداد و مقدار	تعداد و مقدار	تعداد و مقدار	تعداد و مقدار	تعداد و مقدار
۲	نظارت	۱	۲	۱	۱	۱
۳	نظارت فزیکل	۰	۰	۰	۰	۰
۴	تربیت	۰	۰	۰	۰	۰
۵	صدر بهمنان و بهمن	۰	۵	۰	۰	۰
۶	مدارس	۰	۰	۰	۰	۰
۷	بهمنان اضلاع	۲	۱۲	۰	۰	۰
۸	نظام کالج	۹	۱۰	۰	۰	۰
۹	مدارس عالیہ	۰	۱	۰	۰	۰
۱۰	دارالترجمہ عثمانیہ	۱	۲۰	۰	۰	۰
۱۱	یونیورسٹی	۰	۰	۰	۰	۰
۱۲	رجسٹر عثمانیہ یونیورسٹی	۰	۲	۰	۰	۰

تثانی	نام ابواب	اهل هندو		اهل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جمله
		تعداد و مقدار داران	تعداد و مقدار داران	تعداد و مقدار داران	تعداد و مقدار داران	تعداد و مقدار داران	تعداد و مقدار داران	تعداد و مقدار داران	تعداد و مقدار داران	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۹	دار الطبع جامع	.	.	۱	۵۳	.	.	.	.	۱
۱۰	عثمانیه یونیورسیتی کالج	۹	۶۲	۶۲	۱۰	.	.	.	.	۱۰
۱۱	عثمانیه فیکل کالج	۵	۹	۹	۱	۳۴	۲	۳	۳	۱۰
۱۲	عثمانیه انجمن کالج	۱	۱۰	۱۰	.	.	۱	۱	۱	۱۰
۱۳	انترمیڈیٹ کالج	۱	۲	۲	.	.	.	.	.	۲
۱۴	زناز کا کالج	.	۲	۲	.	.	.	۲	۲	۵
۱۵	دیگر کالج	۱۸	۳۴	۳۴	۳۴	.	.	۱۲	۱۲	۱۰
۱۶	انترمیڈیٹ کالج	۱	۵	۵	۱۴	.	.	۲	۲	۸

شماره	نام ابواب	اہل ہند		اہل اسلام		پارسی		یورپین عیسائی		جلد	
		تعداد	موضوع	تعداد	موضوع	تعداد	موضوع	تعداد	موضوع	تعداد	موضوع
۱	۲	۳	تعداد	۵	تعداد	۶	تعداد	۷	تعداد	۸	تعداد
۱۶	مفسر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	میزان تعلیمات	۲۹	۸۰	۲۰۰	۶۰	۲	۳۴	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
	طبابت										
۱	سرشت طبابت انگریزی	۴۰	۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	سرشت طبابت یونانی	۰	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	میزان طبابت	۴۰	۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱	تقریرات	۲۰	۳۰	۲۰	۳۰	۲۰	۳۰	۲۰	۳۰	۲۰	۳۰

ردیف	نام اجواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یو روپین و بیانی		جملہ	
		تقدیر و عدد داران	تقدیر و عدد داران	تقدیر و عدد داران	تقدیر و عدد داران	تقدیر و عدد داران	تقدیر و عدد داران	تقدیر و عدد داران	تقدیر و عدد داران	تقدیر و عدد داران	تقدیر و عدد داران
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲	دفتر کنیدیگی باوکیا	.	.	۱	۵	.	.	۱	۱	۲	۱
۳	آبرسانی اضلاع	۱	۱	۱	۱	.	.	.	.	۲	۲
۴	دیگر دفاتر	۶	۲۰	۲۰	۲۰	.	.	.	.	۳۲	۳۲
۵	معدن اراضیا ریوے	.	۱	۱	۱	.	.	.	.	۱	۱
۶	سپینرنگنگ انجینر آفس	۱	۵	۵	۵	۱	۱	.	.	۶	۶
۷	آرائش بدہ	۱	۲	۲	۲	.	.	.	.	۵	۵
۸	حیدر آباد ڈسٹرکشن	.	۱	۱	۱	.	.	.	.	۱	۱
۹	گول میز کانفرنس	۱	۸	۸	۸	۱	۱	.	.	۱۰	۱۰
۱۰	سرشتہ صفائی	.	.	۱	۱	.	.	.	.	۱	۱
۱۱	سرشتہ کورٹ آف	.	.	۱	۱	.	.	.	.	۱	۱
	فائر ڈسٹرکٹ	.	.	۱	۱	.	.	.	.	۱	۱
	صد میزبان	۲۵۳	۸۹۳	۸۹۳	۸۹۳	۳۳	۳۳	۴۲	۴۲	۴۵۰	۴۵۰

ضمیمہ کتاب صفحہ ۸۴
فہرست عہد داران فوجی علاقہ سرکار عالی بموجب طری سبابتہ آذر ۱۳۴۱

نمبر	نام ابواب	اہل ہند		اہل اسلام		بارسی		یورپین عیسائی		جملہ	
		تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد
۱	۲	۱	۲	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
افواج باقاعدہ											
۱	اسٹان	.	.	۱۲	۱۱	.	.	.	۱	۳	۱۲
۲	الف - توپخانہ	.	.	۵	۵	.	.	.	.	۵	۱۱
۳	ب - "	.	.	۲	۲	.	.	.	.	۲	۱۱
۴	بڑی کارڈ اسکول	.	.	.	.	.	.	.	۱	۲	۱۱
۵	کیا دہری شرمینگ اسکول	.	.	۲	۲	.	.	.	۳	۳	۱۱
۶	پلٹن خاص	.	.	۵	۵	.	.	.	.	۵	۱۱

ردیف	نام ابواب	اثر بنود		اثر اسلام	پارسی		یور وین میانی		جمله	
		تعداد در عهد داران	تعداد در قلم بنود		تعداد در عهد داران	تعداد در قلم بنود	تعداد در عهد داران	تعداد در قلم بنود	تعداد در عهد داران	تعداد در قلم بنود
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	پیش درآمده نگر	.	.	۳	.	.	.	.	۲	۳
۸	پیش سوم سیف آباد	صاحه	۱	۱	.	.	۱	۱	۵	۶
۵	پیش قلعه	۱	۲	۲	.	.	.	.	۵	۶
۶	انفستری طرختنگ	.	.	۲	.	.	.	.	۲	۳
۷	جمعیت نظام مجید	.	.	۲	.	.	.	.	۲	۳
۱۲	پیر و گو گنده لاس	.	.	۸	.	.	۱	۱	۹	۱۰
۱۳	امیر علی شهباز	۱	۱	۹	.	.	۲	۲	۱۲	۱۳
۱۴	طریق حیدر آباد	.	.	۱۲	.	.	.	.	۱۳	۱۴
۱۵	سال اول	.	.	۱۳	.	.	.	.	۱۴	۱۵
۱۶	سال دوم	.	.	۱۴	.	.	.	.	۱۵	۱۶

تثانی	نام ابواب	اہل ہند		اہل اسلام		پارسی		یورپین عیسائی		جلہ	
		تعداد عمدہ داران	تعداد اہل ہند	تعداد اہل اسلام	تعداد اہل ہند	تعداد اہل ہند	تعداد اہل ہند	تعداد اہل ہند	تعداد اہل ہند	تعداد اہل ہند	تعداد اہل ہند
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	میکل انہر	۵	۳	۳	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
	دینزی ڈپارٹمنٹ	.	.	۱	.	.	.	.	.	۱	۱
	پرنس باڈی گارڈ	.	.	۵	.	.	.	.	.	۵	۵
	باروت خانہ	.	.	۱	.	.	.	.	.	۱	۱
	میزان فوج باقاعدہ	۸	۸	۸	۲	۲	۲	۲	۲	۱۱	۱۱
	امپریل سرویس و پس	۸	۸	۸	۲	۲	۲	۲	۲	۱۱	۱۱
	افواج بمقاعدہ										
۱	دفتر نظامت	.	.	۲	.	.	.	.	.	۲	۲
۲	جہداران نظم جمعیت	.	.	۹	.	.	.	.	.	۹	۹

نظایر	نام ابواب	اهل هند		اهل اسلام		پارسی		یورودین عیسائی		جمله	
		تعداد در این	تعداد در تمام ابواب	تعداد در این	تعداد در تمام ابواب	تعداد در این	تعداد در تمام ابواب	تعداد در این	تعداد در تمام ابواب	تعداد در این	تعداد در تمام ابواب
۱	۲	۲	۲	۵	۶	۶	۶	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	ششتر شاه زیر گزالی نظم جنیت سرشته راجه راریان	۰	۰	۱۵	۱۲	۰	۰	۰	۰	۱۵	۱۲
۲	سرشته رائے محل پر شاد متونی	۰	۰	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	سرشته رائے محل پر شاد متونی	۰	۰	۳	۳	۰	۰	۰	۰	۳	۳
۴	سرشته رائے محل پر شاد سوم محل متونی	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵	سرشته راجه ناتک پر شاد متونی	۱	۱	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۵	۵
۶	سرشته سیری پر شاد	۱	۱	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۲	۲
۷	سرشته فنگه پر شاد	۲	۲	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۲	۲
۸	سرشته راجه سیری پر شاد	۱	۱	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۲	۲
۹	سرشته راجه سولی پر شاد متونی	۰	۰	۲۲	۲۲	۰	۰	۰	۰	۲۲	۲۲

نفاذ	نام ابواب	اہل ہند		اہل اسلام		پارسی		یورپین عیسائی		جلہ
		تعداد عمدہ داران	تعداد لا در تمام ہزار	تعداد عمدہ داران	تعداد لا در تمام ہزار	تعداد عمدہ داران	تعداد لا در تمام ہزار	تعداد عمدہ داران	تعداد لا در تمام ہزار	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱۰	سرشتہ کے لکھن راؤ	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱
۱۱	سرشتہ راجہ گردہ ران	۰	۰	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۱
	سرشتہ جاوینگرانی									
	نظم جمعیت نہیں									
۱	سرشتہ راجہ شیواج	۲	۲	۹	۹	۰	۰	۰	۰	۱۱
۲	سرشتہ کے راجہ ہیل	۰	۰	۵	۵	۰	۰	۰	۰	۵
۳	سرشتہ راجہ ہیل	۲	۲	۲	۲	۰	۰	۱	۱	۶
۴	سرشتہ کے راجہ ہیل	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲
۵	سرشتہ راجہ ہیل	۰	۰	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۲

نفاذ	نام اجواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یورپین عیسائی		جملہ	
		تعداد عددہ داران	تعداد رقم داران	تعداد عددہ داران	تعداد رقم داران	تعداد عددہ داران	تعداد رقم داران	تعداد عددہ داران	تعداد رقم داران	تعداد عددہ داران	تعداد رقم داران
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	سرشتہ رائے موہن پیشکاری۔	.	.	۱	۱	.	.	.	.	۱	۱
	سرشتہ رائے گویندر شاد	۱	۱	.	.	.	.	.	.	۱	۱
	سرشتہ رائے ابتاداس	.	.	۱	۱	.	.	.	.	۱	۱
	سرشتہ رائے رام راؤ	۱	۱	۱	۱	.	.	.	.	۲	۲
	سرشتہ بنگٹ پراد	۱	۱	.	.	.	.	.	.	۱	۱
	سرشتہ رائے بکشن	.	.	۱	۱	.	.	.	.	۱	۱
	سکھ عہد داران زیر مگرانی پھولس ضلع	۱۲	۱۲	.	.	.	.	.	.	۱۲	۱۲
	میزان بیقاعدہ	۲۹	۲۹	۸۸	۸۸	.	.	۱	۱	۱۱۸	۱۱۸
	صد میزان باقاعدہ	۳۶	۳۶	۱۶۹	۱۶۹	۲	۲	۱۵	۱۵	۲۳۰	۲۳۰

ضمیمه کتاب مذابحه صفحه (۸۶)

تخت ماهور یا بان امدادی ماه و سالاً علاقه دیوانی سرکار عالی بموجب موزنه ۱۳۳۱

نشانده	نام ابواب	اهل هندو		اهل اسلام		پارسی		یور دین عیسائی		تلاصحت	
		تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	صدر مد (۲) جنگلات ذخایف طلبه تحت ابواب مختصه -	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	صدر مد (۱۸) منصب ذیلی مد - (۳) ماهوار خاص و رعایتی ماهوار منصف و اعتبار دیوانی -	۳۹	۳۵۴	۴۶۲	۲۸۳	۱	۲۱	۲	۱۲	۰	۰
۳	صدر مد (۲۳) تعلیمات (الف امداد مدارس) مدارس فوقانیه مدارس وسطانیه مدارس ابتدائی	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۵	۲	۰	۰

[illegible]

[illegible]

تختہ تفاوت اخراجات وہ سالہ منصب و لطیفہ دماہورا خاص من ابتداء ۱۲۸۷ھ لغایت ۱۳۳۹ھ

نشان	سند	تعداد رقم منصب	تعداد وظایف وانعام	ماہورات محل	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۱۲۸۷ھ	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۲	۱۲۹۰ھ	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۳	۱۳۰۰ھ	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۴	۱۳۱۰ھ	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۵	۱۳۲۰ھ	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۶	۱۳۳۰ھ	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰

ضمیمہ کتابذ اصفی ۹۶
حقیقی آمدنی ملک سرکار عالی قلا دیوانی باب۳۹۳۳۹

نشانہ	نام ابواب	رشم	نشانہ	نام ابواب	رشم
۱	۲	۳	۱	۲	۳
الف	(۱) الف - مالگری	۳ کروڑ دو لک ۱۰۰۰۰۰		(۵) الف - کاغذ مختوم -	۳ ۱۰۰۰۰۰
	(۱) ب - چوبیہ استقبالی مال	۳ لک ۱۰۰۰۰۰		(۵) ب - حبشیرتن	۳ ۱۰۰۰۰۰
	(۲) چوبینہ	۳ لک ۱۰۰۰۰۰		(۶) معدنیات	۳ ۱۰۰۰۰۰
	(۳) کردوگیری	۳ لک ۱۰۰۰۰۰		میزان الف	۳ لک ۱۰۰۰۰۰
	(۴) الف - آبکاری	۳ لک ۱۰۰۰۰۰	الف	(۷) پٹہ برار -	۳ لک ۱۰۰۰۰۰
	(۴) ب - ایون و مخبہ	۳ لک ۱۰۰۰۰۰	ب	(۸) الف - سود -	۳ لک ۱۰۰۰۰۰

نشان زمرہ	نام ابواب	رسم	نشان زمرہ	نام ابواب	رسم
۱	۲	۳	۱	۲	۳
ج	(۹) دار الفرب	یک کلمہ رسم	ط	(۲۰) رقم نقلہ از مد محفوظ تحت	صدہ انکسہ
	(۱۰) سکہ قرطاس	صدہ رسم		(۲۱) متفرقات	دو کلمہ رسم
	(۱۱) ہند اودن و ببادن	صدہ رسم		صد میزان (۲۱) تا (۲۱)	بے کروڑ رسم
	میزان (ج)	صدہ رسم			
د	(۱۲) پٹہ خانہ	صدہ رسم			
تا	(۳۲) آبپاشی	صدہ رسم			
	(۳۳) ریلوے	صدہ رسم			
	(۳۴) ٹیلیفون (خالص)	صدہ رسم			
	میزان تا	صدہ رسم			

ضمیمه کتاب مذ اصفحه (۹۹)
حقیقی اخراجات ملک سرکار عالی علاقه دیوانی بابت ۱۳۳۹ ف

نشان زمره	مدرمات خرچ	رسم	نشان زمره	مدرمات خرچ	رسم
۱	۲	۳	۱	۲	۳
الف	(۱) الف - مالگزاری	لکھنؤ کامیو		(۵) ب - رجسٹریشن	یک کد میس
	(۱) ب - مالگزاری آبپاشی	لکھنؤ کامیو		(۶) معدنیات	کامیو
	(۲) چوبینه	لکھنؤ کامیو		میزان الف	یک کد میس
	(۳) کروڑ گیری	لکھنؤ کامیو	ب	(۷) الف - سود	کامیو
	(۴) الف - آبکاری	لکھنؤ کامیو		(۸) ب - بستنگ فدا دانی ترغیبه	کد
	(۴) ب - ایون و کمانچ	لکھنؤ کامیو	ج	(۹) - دارالفرب	کد لکھنؤ
	(۵) الف - کاغذ مختم	یک کد میس		(۱۰) سکه قرطاس	کد لکھنؤ

نشان درجہ	صدرمات خراج	رستم	نشان درجہ	صدرمات خراج	رستم
۱	۲	۳	۱	۲	۳
	(۱۱) - ہنداون و بٹاؤن	ص م		(۱۶) بیہ	ص م
	میزان ج	لوک کامو		(۱۸) منصب	ص م کامو
۷	۱۲ - پٹہ خانہ	ک کامو		(۱۹) جمعیت	ک کامو
۸	۱۳ - داخل حضور پر روز	ک		(۲۰) عدالت	ک کامو
	۱۳ - الف اخراجات مفرد لٹری سکرٹری المحضرت بندگانہ	ک کامو		(۲۱) محاسب	ک کامو
	۱۳ - ب - اخراجات شہزادگان بند اقبال	ک کامو		(۲۲) کوتوالی	ک کامو
۹	(۱۴) - انتظام مملکت	ک کامو		(۲۳) لمبا بست	ک کامو
	(۱۵) - اخراجات سیاسی	ک کامو		(۲۴) تعلیمات	ک کامو
		ک کامو		(۲۵) ندیمی	ک کامو

نشان	صدریات خرچ	رسم	نشان	صدریات خرچ	رسم
۱	۲	۳	۱	۲	۳
	(۲۶) زراعت	۷۷ ۷۷۷۷۷۷		(۲۲) ریوے	۷۷ ۷۷۷۷۷۷
	(۲۷) علاج حیوانات	۷۷ ۷۷۷۷۷۷		(۲۳) برقی	۷۷ ۷۷۷۷۷۷
	(۲۸) قرضہ اتحاد باہمی	۷۷ ۷۷۷۷۷۷		(۲۵) - دیک شاپ -	۷۷ ۷۷۷۷۷۷
	(۲۹) دفاتر خورد	۷۷ ۷۷۷۷۷۷		(۲۶) طباعت	۷۷ ۷۷۷۷۷۷
	(۳۰) صفائی و آرائش عامہ	۷۷ ۷۷۷۷۷۷	x	(۲۷) ٹیلیفون -	۷۷ ۷۷۷۷۷۷
	(۳۱) عمارات و شوارع	۷۷ ۷۷۷۷۷۷		(۳۸) صنعت و حرفت	۷۷ ۷۷۷۷۷۷
	میزان و	۷۷ ۷۷۷۷۷۷		میزان سزا	۷۷ ۷۷۷۷۷۷
سزا	(۳۲) - آبپاشی	۷۷ ۷۷۷۷۷۷	ط	(۴۰) - الف - امداد قحط	۷۷ ۷۷۷۷۷۷

نشان زمره	صدریات خرچ	رسم	نشان زمره	صدر ملت خرچ	رسم
۱	۲	۳	۱	۲	۳
ی	(۴۰) ب - رقم منقل شده ب محفوظ قحط -	صک		تخمیلہ اعداد و اشرا ت	x
	(۴۱) الف - مستغرات	صکا کد ل صا صے		صد میزان از (آما ۴)	می کروڑ میک ایم موم
	(۴۱) ب - محفوظ برائے تنظیم جدید -	x			

ضمیمه کتاب نذصفحه (۱۰۱)

تحت ابواب غیر سرکاری حقیقی بابت ۳۳۹			تحت ابواب غیر سرکاری بابت ۳۳۹		
ردیف	صدمات	ردیف	ردیف	صدمات	ردیف
۱	۲	۱	۱	۲	۳
م	قرضه سرکاری	م	م	قرضه سرکاری	م
ن	محفوظات	ن	ن	محفوظات	ن
س	امانت سودی	س	س	امانت سودی -	س
ع	امانت بلا سودی -	ع	ع	امانت بلا سودی	ع
ص	پیشگی سودی	ص	ص	پیشگی سودی	ص
ق	پیشگی بلا سودی	ق	ق	پیشگی بلا سودی	ق
د	ارسال	د	د	ارسال	د
ش	صراحت طلب	ش	ش	صراحت طلب	ش
	تخمین احاد و عشرات			تخمین احاد و عشرات	
	میزان ابواب غیر سرکاری			میزان ابواب غیر سرکاری	

ضمیمہ کتاب مذکور صفحہ ۱۰۱
تختہ ادائی قرضہ ذمگی سرکار عالی تہ موازنہ بابۃ

۱۳۴۱ ف

نشان	زعت قرضہ	تعداد اصل رقم قرضہ	رقم ادائہ لغاتہ ۱۳۳۹ ف	تختہ رقم ادائہ شدنی در ۱۳۴۱ ف	باقی ادائہ شدنی
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	پرامیری نوشیں سرکار سودی (۵۰) فیصدی - (الف) محریہ شدنی بن ۳۰ - آبان ۱۳۱۶ ف (ب) مجرہ - ۱۳۳۰ ف (ج) ۲۲۰ ف (د) ۱۰۰ ف (۲) ۱۰۰ ف	۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰	۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰	۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰	۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰
۲	محریہ شدنی بن ۱۳۵۲ ف محریہ شدنی بن ۱۳۵۲ ف محریہ شدنی بن ۱۳۵۲ ف محریہ شدنی بن ۱۳۵۲ ف	۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰	۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰	۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰	۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

ضمیمہ کتاب مذاب صفحہ ۱۷۹ صفائی

۱۴۔ اگست ۱۹۳۱ء بوقت ۵ ساعت شام محکمہ صفائی مین راجہ وینکٹ رام ریڈی بہادر
او۔ بی۔ ای۔ کو توال بدہ سابق نائب میجر مجلس صفائی بدہ کی تصویر کمیٹی ہال میں آویزان
کرنے کی تقریب میں منجانب اراکین مجلس صفائی بدہ ایک شاندار عرصہ ترتیب دیا گیا۔
عالیجناب مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی نے اپنے
ہاتھ سے تصویر کا پردہ اوٹھایا۔

ضمیمہ کتاب مذاب صفحہ ۲۳۲ فوج

باتباع فرمان ترشدہ ۲۷ ذی قعدہ ۱۳۵۰ھ میجر سی۔ آر۔ سی۔ ایس۔ میجر سی۔ ایس۔ ایس۔
۱۔ کا تقرر بعدہ کو ارٹھر پریڈ ماسٹر جنرل فوج باتقاعدہ تین سال کے لئے سنا سرہ اللہ تعالیٰ
غل میں آیا۔ افسر مذکور نے اپنی خدمت کا جائزہ مولوی غلام محی الدین صاحب ڈیون ایج ایڈ
ماسٹر سے ۲۷ دے ۱۳۴۱ھ کو حاصل کیا۔
جنرل آرڈر نمبر (۲۴۱) واقع ۲۴ نومبر ۱۹۳۱ء باتباع فرمان مزینہ ۸۔ رجب ۱۳۵۰ھ
برگیدیر عثمان یار اللہ ولد بہادر کو میجر جنرل کا رینک دیا گیا۔ اس سے ان کی موجودہ خواہ من
کوئی اضافہ نہ ہو گا۔ (جریدہ ۱۰۔ بہمن ۱۳۴۱ھ جلد ۶۳ صفحہ ۱۲۰)۔

ضمیمہ کتاب مذ اصفیٰ (۲۹۲)

تعطیلات

سررشتہ فینانس سرکار۔ عالی سے ذریعہ کشتی نشان (۱۲) واقع ۸۔ مہر ۳۴۳ فرقہ
مہر دیہ برائے تعطیل خاص دویم بتواریخ ۱۴۔ جمادی الاول و ۱۹۔ ذی قعدہ بنقریب ولادت
و عرس حضرت سید محمد جون پوری حب فرمان خسروی ۱۱۔ ربیع الاول ۱۲۵۰ کہ مہر دیہ کی
حد تک دویم کی تعطیل منظور کی گئی۔ جو اہلکار اس مذہب کے ہوں ان کو اس دن تعطیل رسائی
(اخبار صحیفہ مورخہ ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۵۰)

ہر سال ۱۲۔ نومبر کو ایک دن عام تعطیل ممالک محروسہ میں بریادگار عقد صاحبزادگان
ہند اقبال ہو کر سے گی جریدہ یکم رجب ۱۳۵۰ جلد (۶۳) نمبر ۱۱۔ جزو خاص صفحہ (۱۱)

ضمیمہ کتاب مذ اصفیٰ (۲۹۹)

آمد و رفت مشاہیر ہند و یورپ

سکندر آباد، ۱۸۔ اگست ۱۹۳۱ء۔ ایچ۔ ایچ۔ نواب صاحب لاہور (پنجاب) مولانا
ریحیٹ کے آج بوقت (۱۱) ساعت صبح سکندر آباد تشریف لائے نواب صاحب و یکم صاحبہ
سات سچین بھی اس گاڑی سے تشریف لائے۔ نمائندہ رزیدنسی وائے۔ ڈی۔ سی۔ جنرل
آفیسر کمانڈنگ اسٹیشن پر آپ کا استقبال کیا۔ آپ سکندر آباد پر قایم ہوئے ہی (۱۸)
توپوں کی سلامی اسکی گئی۔

۳۰۔ جنوری ۱۹۳۲ء۔ بوقت ۴ بجے مسٹر اور مسز جے۔ سی۔ سی۔ ڈیوٹرس جو

صدر نشین کمیٹی دیسی ریاست میں بیعت دیگر اراکین کے فایز حیدر آباد ہوئے۔ آپ کے استقبال کے لئے نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر سرچرڈ شنوکس ٹرینچ وغیرہ اسٹیشن پشتریف لائے تھے۔ پولیس کا باضابطہ انتظام تھا اراکین کمیٹی زینڈنسی میں سکونت پذیر ہوئے۔ ۴۔ فروری ایسٹ کو اراکان کمیٹی کو بلدہ سے جانب میسور روانہ ہوئے۔

ضمیمہ کتاب مذکور (۳۱۴)

اخبارات و رسالہ جا ممنوعہ

کتاب تادیب المجاہدین مصنف احمد سلطان گورگانی کا داخلہ مالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا۔ (جریدہ ۶۔ آؤر ۱۳۴۱ ف جلد ۶۳) صفحہ ۳۔ جزو اول۔ کتاب موسومہ سردار بھگت سنگھ مصنف۔ سی۔ یس۔ وینو کا داخلہ مالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا۔ (جریدہ ۴۔ ردے ۱۳۴۱ ف جلد ۶۳ صفحہ ۶۲) جزو اول۔ مندرجہ ذیل ہندی رسالہ جات کا داخلہ مالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا (۱) دی ہندوستان سوشلسٹ۔

(۲) راشٹریہ پر بھات پداولی پر بھات پھری جی حصہ چہارم دپر بھات پھری حصہ اول (جریدہ ۴۔ ردے ۱۳۴۱ ف جلد ۶۳) نمبر ۶۲ صفحہ ۶۲ جزو اول۔ کتاب گکاین موسومہ بھاگنہ بھلوٹ عرف بھگلی مایا کا داخلہ مالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا۔ (جریدہ ۴۔ ردے ۱۳۴۱ ف جلد ۶۳) نمبر ۵ صفحہ ۶۲ جزو اول۔ حسب ذیل رسائل و کتب کا داخلہ ملک سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا۔

(۱) کتاب مرہٹی موسومہ ”ہندو دتا بوب“ ہندو اور تعزیر (جس کو آریہ حد نامت پر چارنی سوسائٹی نے آریہ پریس ہنسپوری ناگپور میں ۱۹۲۷ء میں طبع کرایا ہے)۔

(۲) کتاب مرثی موسومہ شہری سنگھٹا ناجی سپہورتی و ایک پدین حصہ اول و دوم مصنفہ و امن کرشن دانی -

(۳) کتاب موسومہ سردار بجکت سنگھ مصنفہ سی - ایچ پال سنگھ -

(۱) "انصاف کا خون" اردو رسالہ طبع شائع کردہ مسٹر شبو لال بسمل جریدہ نگار لائل پور -

(۲) "ہری کشن کی پھانسی" اردو رسالہ مولفہ مسٹر اندرسنگھ مکین سابق مدیر کرپان بہاد -

امرتسر -

(۳) کتابچہ بزبان اردو الموسومہ جانا ساز سادر کر یا مرہٹہ انقلاب پسند -

(۴) انول لال - رسالہ بزبان اردو مولفہ - ایم - ایس - کوٹی پنچھی جی ساکن بیا لکوٹ -

(۵) اردو رسالہ جس کے (نامیہ) پر شہیدان وطن عوف قربانی اعظم تحریر ہے -

مولفہ و شائع کردہ نظیر احمد ہندی -

(۶) اردو رسالہ سسی بہ "چٹن" پرچہ ماہ مئی زیر ادارت و طباعت مسٹر سدرشن -

(۷) اشتہار کلان بزبان انگریزی بعنوان "انجمن فلاح و ایلیان ریاست" کیونکہ نمبر (۱) -

ہندوستانی و ایلیان ریاست کے لئے انتباہ کی نشان شائع کردہ - مسٹر ایل ایس حدن محمد

انجمن فلاح و ایلیان ریاست امرتسر -

(۸) اشتہار انگریزی موسومہ "اعلان برائے جمیع نوجوانان انقلاب پسند" جس

کمار پر وچنڈ اسکرپٹری - ایچ - آر ایسوسی ایشن پنجاب نے مشتہر کیا ہے -

جریدہ مورخہ ۸ - اسفند ۱۳۴۱ ف جلد ۲۳ نمبر ۱۳۲ جز اول صفحہ (۱۹۸ و ۱۹۹)

ماہوار رسالہ "نگار" جیدر آباد میں قابل منبلی قرار دیا گیا - (اخبار مشیر دکن مورخہ

۵ - نومبر ۱۳۳۱ جلد ۴ نمبر ۲۵۴)

علی بھارت کے قدوت پر - طبع و شائع کردہ پنڈت چندر دتھ - طبع اریہ مسارہ (اخبار حیفہ ۸ اکتوبر)

کتاب موسومہ "بہار کی لہر" مصنفہ پنڈت شکر سنگھ بلبوہ سند رنجہ پورین جیل پوکا و اخلہ مالک

محرر سرکار عالی میں نوع قرار دیا گیا (اخبار مشیر دکن مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۳۲ جلد ۴۸ نمبر ۴۵)

جلد ۴۸ نمبر (۴۸)

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ نمبر ۳۴۵

مختلف واقعات

نامک رام بھگوانداس و بہار و دورپاکھینی ساہوکی سہی و کوشش سے بازار عثمان گنج موخ
۱۹۳۱ء کو بروز دیوالی اس کے تعمیر کا کام آغاز ہوا اور ایک سال کے عرصہ میں تاریخ
۲۴ رآذر ۱۳۲۰ء تک کام ختم ہوا۔ بیوپاریوں نے بروز دیوالی وہاں مذہبی طریقے سے
پوجا وغیرہ کر کے بازار بھرا لیا اور خرید و فروخت کا کام شروع کر دیا گیا۔

۳۰ شعبان ۱۳۵۰ء روز شنبہ وقت ساڑھے چار بجے شام جدید عمارت تعمیر شدہ کتب خانہ
واقع کنارہ رود موسیٰ کا اعلیٰ حضرت بند گانہ عالی کے دست مبارک سے افتتاحی رسم ادا ہوا۔
تمام عہدہ دار و دیگر ذی مرتبہ کو مدعو کیا گیا۔ منجانب ارکان مجلس انتظامی و عہدہ داران کتب خانہ
اصفیہ اعلیٰ حضرت بند گانہ عالی کے پیشی میں ادریس پیش کیا گیا۔ زیرِ نجر کے لئے عیت و پیہ کی
منظوری عطا کی گئی۔

۱۱ دسمبر ۱۹۳۱ء کو مسٹر کینز نے ریڈیز اگزمینٹ کلب حیدرآباد کی جدید عمارت کی رسم افتتاحی

ادائیگی بہت سے معزز خواتین موجود تھیں۔

انڈین ٹریڈ اگزمینٹیشن اسپل ٹرین فروخت شد فی مال سے آراستہ شدہ ۱۹، ۱۸، ۱۷ جنوری

اسٹیشن نام ملی حیدرآباد آئی۔ ۲۳ سے ۲۵ ماہ مذکور تک صبح کے ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک اور

۲ سے ۴ تک ٹرین مذکور کے اشیاء کو دیکھنے کا وقت مقرر کیا گیا اور ۲۵ ماہ مذکور کو مستور

کے معائنہ کے لئے وقت مقرر تھا۔ مقررہ تاریخ میں بہت سے زندہ دل اور شوقین مزاج حضرات

اوس نمائش کو دیکھنے اور خریدنے گئے تھے حضرت بند گانہ عالی اعلیٰ حضرت قدر قدرت بھی تشریف

فرما ہوئے تھے اور چند چیزیں خرید فرمائیں۔ ٹرین مذکور ۲۶ ماہ مذکور کو بلند سے سکندرآباد

روانہ ہوئی۔

۱۳ فروری ۱۹۳۲ء کو بہ مقام باغ عامہ مرغیوں اور سیوہ جات کی نمائش ہوئی۔ مہاراجہ
صدر اعظم بہادر کے ہاتھ اس کا افتتاحی رسم ادا ہوا۔ اکثر سیوہ جات دیگر مقامات کے پائے لگائے۔
۲۰ فروری ۱۹۳۲ء ۸ ساعت صبح بمقام صدر مزرعہ حایت ساگر مظاہرہ زرعی ہوا۔

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ ۳۵۵

بدلہ غیر معمولی مطبوعہ غزہ فروری ۱۳۵۱ھ جلد ۶ جزو پنجم
خلاصہ فرمان مبارک مزینہ ۲۵۔ رمضان ۱۳۵۰ھ

ریاست ہذا کے اہل محدودے مخالف منش انخاص کو جنہیں جہالت یا بد نفسی نے قانون انتظام
کے دشمنوں سے ہمدردی پر آمادہ کر رکھا ہے۔ اور جو سلطنت برطانیہ کے ساتھ مقابلہ اور سیول
نا فرمانی کرنے پر تل گئے ہیں بتا کید ایک متنبہ کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی حرکت علانیہ یا خفیہ ان کی جانب
سے بدیں نیت رو پذیر ہوگی کہ انتظام قایم قدیم برہم ہو جائے یا سیول نا فرمانی یا اس کے مماثل حرکت
سے سرکار آصفیہ کے حلیف یعنی حکومت برطانیہ کے دشمنوں کی تائید یا امداد کی جائے تو وہ خالصتاً
خلاف اعلیٰ حضرت کے سخت عقاب کا باعث ہوگا۔

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۴۰۶)

حالات مہاراجہ کشرن پرشاد سین السلطنتہ پیشکار صدر اعظم بہادر

عبدالحمید اعظمی بندها تعالیٰ بتاریخ ۴۔ سوال ۱۳۵۱ھ رز جمعہ شام کے چھ بجے سین السلطنتہ مہاراجہ صدر اعظم بہادر
سکندر آباد اسٹیشن کے بزم دہلی روانہ ہوئے آپ کے اخراج سفر کیلئے (۵۷) ہندو ہزار روپیہ کی منظور صاف دیا گیا
قیام دہلی کے زمانہ میں آپ کے حضور وائیس آبدار نے بطور خاص پنج میں شریک ہو کر انکا اعزاز بخشا۔ اکثر کار
منیافتوں وغیرہ کے موقع پر آپ شریک رہا کہے وہاں سے امیر شریف بھٹی دپونہ سے ہوتے ہوئے بتاریخ
۱۰ ذی قعدہ ۱۳۵۰ھ روز دوشنبہ مراجعت فرمائے بلکہ یہ رآباد ہوئے۔ امیر شریف میں آپ نے
حضرت خواجہ غریب نواز کے درگاہ پر اپنے شایان شان خیر خیرات فرمائے۔

ضمیمہ کتاب مذاصفہ نمبر ۴۳۸ مشہور لوگوں کی موت

❖

- ۳۔ فروری ۱۹۳۲ء روز چہار شنبہ صبح آٹھ بجے لفٹ ڈاکٹر دست راؤ صاحب علاقہ فوج باقاعدہ کابلہ میں انتقال ہوا۔ چند روز علیل تھے۔
- ۴۔ فروری ۱۹۳۲ء روز یکشنبہ دیوان بہادر سیٹھ تہان مل صاحب کا اپنے مکان واقع بازار زینسی حیدر آباد میں انتقال ہوا۔ حیدر آباد کے مشہور اور قدیم ساہوکار تھے۔

❖

ضمیمہ مطبوعہ مطبع حبتی القادری پریس کمال سالار جنگ دہلی

❖

جمہ حق بذریعہ جہری محفوظ ہیں



اوم بسان اصفیہ صفہ یعنی

سلطنت اصفیہ کے متعلق گزشتہ و تازہ ترین مفید معلومات کا مرثعہ

— (مؤلفہ) —

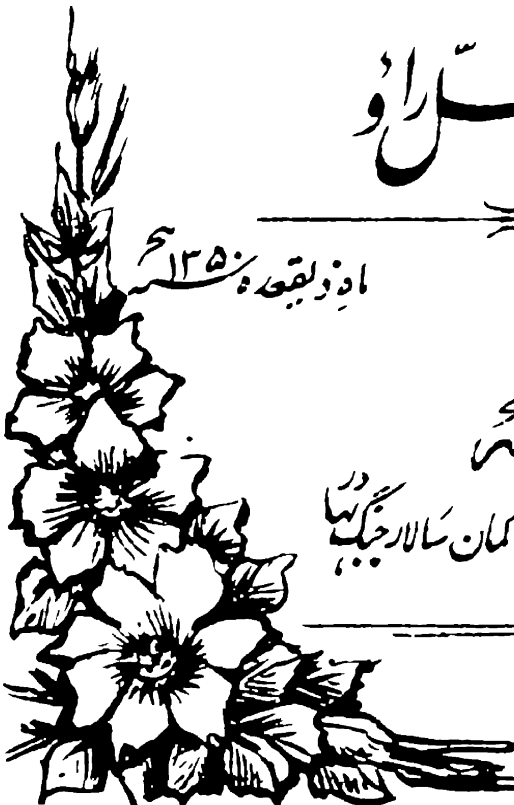
مانک راو و پھول راو

ادب و لقیہ ۲۵

حیدر آباد دکن

مطبوعہ

حشتی القادری پریس کمان سالار جگہ



قیمت فی جلد مجلد کاغذ قسم اول چھپا ہے
کاغذ کھرا بلا جلد (ص) علاوہ محصول اک

جلد حقوق بذریعہ جہتہری محفوظ ہیں

اوم

بستانِ اصفیہ ضمیمہ

یعنی

سلطنتِ اصفیہ کے متعلق گزشتہ و تازہ ترین مفید معلومات کا مرقع

(مؤلف)

مانک راو و پھول راو

ماہ ذیقعدہ ۱۳۵۰ھ

حیدرآباد دکن

مطبوعہ

چشتی القادری پریس کمان سالار جلیہ در

قیمت فی جلد مجلد کاغذ قسم اول چکنا
کاغذ کھرا بلا جلد (ص) علاوہ محصولہ اک

فہرست تاریخ بستان آصفیہ حصہ ہفتم

تعداد	نام مضمون	تعداد	نام مضمون	تعداد
	باب اول			
۱	فہرست فرمانروان خاندان قطشہ	۱۰	صدر الہامان سررشتہ مال	۱۷
۲	فہرست فرمانروایان آصفیہ -	۱۱	صدر الہامان سررشتہ عدالت	۱۸
۳	فہرست اسما و صاحبزادگان فرمانروایان خاندان آصفیہ -	۱۲	صدر الہامان سررشتہ کونوالی	۱۹
۴	فہرست دارالہامان سلطنت آصفیہ	۱۳	صدر الہامان سررشتہ متفرقات	۲۰
۵	فہرست صدر اعظمان باب حکومت کٹر عالی	۱۴	صدر الہامان سررشتہ تعمیرات و طلبا	۲۱
۶	فہرست پیشکاران دولت آصفیہ -	۱۵	صدر الہامان سررشتہ فوج	۲۲
۷	فہرست صدر الہامان و معین الہامان سرکار عالی -	۱۶	صدر الہامان سررشتہ صنعت و حرفت	۲۳
۸	صدر الہامان پیشی الخضر خاندانی	۱۷	صدر الہامان سررشتہ امور مذہبی	۲۴
۹	صدر الہامان سررشتہ پولیٹیکل و دیوانی و سبایات -	۱۸	صدر الہامان علاقہ صرف خاص بارک	۲۵
		۱۹	صدر الہامان علاقہ ہر سہ پانچگاہ	۲۶
		۲۰	محدثین پیشی خداوندی	۲۷
		۲۱	محدثین محکمہ پولیٹیکل و پرائیوٹ و دیار	۲۸

فہرست محدثین
سرکار عالی

نمبر	نام مضمون	نمبر	نام مضمون	نمبر
۲۲	فہرست نظم و جنگلات علاقہ سرکار کے	۲۴	۲۴	۲۲
۲۳	فہرست نظم و کروڑ لکڑی	۲۵	۲۵	۲۳
۲۴	فہرست کو توالی صاحبان بدہ	۲۶	۲۶	۲۴
۵۰	فہرست صدر نظم و کو توالی اصلاح	۲۷	۲۷	۲۵
	سرکار عالی	۲۸	۲۸	۲۶
۵۰	فہرست نظم و تعلیمات علاقہ سرکار کے	۲۹	۲۹	۲۷
۵۱	فہرست نظم و پٹہ خانہ جات	۳۰	۳۰	۲۸
۵۲	فہرست نظم و طبابت علاقہ سرکار کے	۳۱	۳۱	۲۹
۵۳	فہرست افسر الہا ریونی	۳۲	۳۲	۳۰
۵۴	فہرست نظم و محکمہ نظم و ضبط	۳۳	۳۳	۳۱
۵۵	فہرست اسپیکر و ان جنرل رجسٹریشن	۳۴	۳۴	۳۲
	دست نامہ	۳۵	۳۵	۳۳
۵۶	فہرست مہتمم و کمشنر و معتمدین صفا	۳۶	۳۶	۳۴
	حیدر آباد	۳۷	۳۷	۳۵
۵۸	فہرست کمشنران و تعلقہ داران	۳۸	۳۸	۳۶
۵۹	فہرست انعام کشن (نظم و ضبط)	۳۹	۳۹	۳۷
۶۰	فہرست سپرنٹنڈنٹ کورٹ	۴۰	۴۰	۳۸
	آف وارڈز	۴۱	۴۱	۳۹
	علاقہ صفا	۴۲	۴۲	۴۰
	فہرست عہدہ داران و صر خان	۴۳	۴۳	۴۱
		۴۴	۴۴	۴۲

نمبر	نام مضمون	نمبر	نام مضمون	نمبر
۱۰۷	برخواست مجلس امرا	۶۲	مختارین علاقہ صرف خاص مبارک	۵۴
	باب سوم	۶۳	صدر محاسبان	۵۵
۱۰۸	مجلس وضع آئین و قوانین سرکار عالی	۶۴	مہتممان خزانہ	۵۶
۱۱۰	فہرست عمدہ داران اراکین مجلس وضع آئین و قوانین	۶۵	فہرست صاحب ریڈیٹ جیڈو	۵۷
		۶۹	فہرست آمدورفت گورنر جنرل و ایسرا	۵۸
		۷۰	فہرست آمدورفت کمانڈران چیف	۵۹
۱۱۰	احکام توسیع مجلس وضع آئین و قوانین	۷۱	پریڈنسی و کمانڈران چیف انڈیا	
	فہرست قوانین نافذہ مجلس وضع آئین و قوانین	۷۲	باب دوم	
	باب چہارم	۷۱	حالات قیام و شکت کونسل	۶۰
	مختصر حالات عمدہ داران علاقہ راجپوتانا	۷۵	حالات کونسل آف ایسٹ	۶۱
۱۹۱		۷۷	کینٹ کونسل (مجلس وزرا)	۶۲
	صدر اعظمان	۷۸	ایگزیکوٹیو کونسل (باب حکومت)	۶۳
۱۹۱	(۱) آئریل نواب سر علی امام مہاراجا	۷۹	حالات باب حکومت سرکار عالی	۶۴
	سی۔ سیس۔ آئی۔ کے سیسیس۔ آئی	۸۱	تنظیم باب حکومت	۶۵
۱۹۲	(۲) نواب سرفردون الملک کے سیسی	۸۷	فہرست اراکین کونسل آف ایسٹ	۶۶
	آئی۔ ای۔ سیسی۔ سیس۔ آئی۔	۹۰	فہرست اراکین کینٹ کونسل	۶۷
۱۹۳	(۳) نواب ولی الدولہ بہادر	۹۷	فہرست اراکین باب حکومت	۶۸
۱۹۵	(۴) راجہ راجایان جہا راجہ	۱۰۵	احکام قیام مجلس امرا	۶۹

نمبر	نام مصنف	تالیف	نمبر	نام مصنف	تالیف
۲۰۴	(۱۰) (سر ریختا لڑیوہ ابرٹ) مسٹر آر۔ آئی۔ آر۔ جھانسی۔ سکواڑی س۔ سی۔ آئی۔ اے۔	۸۴	۱۹۸	میں السلطنت پیشکار و صدر اعظم جی۔ سی۔ آئی۔ اے۔ صدر المہمان معین صدر المہام پیشی	۸۵
۲۰۵	(۱۱) نواب سر حیدر نواز جنگ بہا بی۔ اے۔	۸۵	۱۹۹	(۵) نواب سر امین جنگ بہادر۔ کے سی۔ آئی۔ اے۔ سی۔ لیس۔ آئی۔ ایم اے۔ بی۔ یل۔ یف۔ آر۔ اے۔ سی	۸۶
۲۰۶	(۱۲) نواب کرم الدولہ بہادر	۸۶	۲۰۰	صدر المہمان سیاتیا (۶) نواب سر نظامت جنگ بہادر ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ بیر شیر	۸۷
۲۰۸	(۱۳) نواب اقبال الدولہ سقار الامار	۸۷	۲۰۱	(۷) نواب ہدی یار جنگ بہادر۔ ایم۔	۸۸
۲۱۰	(۱۴) راجہ مرید صرخ فتح نواز دنت۔	۸۸	۲۰۲	صدر المہمان فنیانس (۸) نواب خیر الملک بہادر۔	۸۹
۲۱۲	(۱۵) مسٹر عبد اللہ یوسف علی۔	۸۹	۲۰۳	(۹) جارج کیکن فاکر اسکواڑی سی۔ لیس۔	۹۰
۲۱۳	(۱۶) نواب تلاوت جنگ بہادر۔	۹۰			
۲۱۴	(۱۷) نعلت کرل آر۔ بیچ شینوکس ٹریچ سی۔ آئی۔ اے۔ بی۔ آئی ای۔ اے۔	۹۱			
۲۱۵	صدر المہمان علی الت (۱۸) عمدة الملک اعظم الامار امیر کیر	۹۲			

نمبر	نام مضمون	نمبر	نام مضمون	نمبر
۲۲۶	(۲۷) نواب معین الدولہ بہادر۔	۱۰۱	نواب سر آسمانجہ والی پائیکہ۔	۹۳
	صدا المہمان امور نہی	۲۱۶	(۱۹) نواب مخدر جنگ میر الدولہ فخر الملک	۹۴
		"	(۲۰) نواب بہرام جنگ بہرام الدولہ بہادر	۹۵
۲۲۷	(۲۸) نواب مظفر جنگ۔	۲۱۷	(۲۱) نواب لطف الدولہ بہادر۔	۹۶
۲۲۸	(۲۹) نواب فضیت جنگ حاجی محمد		صدا المہمان کو توالی	۹۷
	انوار اشہ خان صاحب۔	۲۱۹	(۲۲) نواب شمشیر جنگ۔	۹۸
۲۲۹	(۳۰) مولوی محمد سعادت خان صد المہام	۲۲۰	(۲۳) نواب شہاب جنگ مختار الدولہ	۹۹
	صرف خاص مبارک۔		افتخار الملک۔	۱۰۰
۲۳۰	(۳۱) سربراہن ایجرٹن سکوایر صد المہام	۲۲۱	(۲۴) نواب نظام یار جنگ نظام یار الدولہ	
	پائیکہ۔		حسام الملک خان خانان بہادر۔	
	مختارین مہینہ خوری		صدا المہمان سر تعمیرت	
۲۳۱	(۳۲) نواب سید حسین بگلامی آریسن		وطبات	
	نواب عماد الملک۔	۲۲۱	(۲۵) نواب عقیل جنگ بہادر۔	
۲۳۲	(۳۳) آریسن کرنل مارشل۔		(معین المہمان فوج)	
"	(۳۴) نواب سرور الملک بہادر۔	۲۲۳	(۲۶) نواب شمس الملک فخر جنگ	
	معیین		مرحوم و مغفور۔	
	فینانس			

نمبر	نام مصنف	تعداد	نمبر	نام مصنف	تعداد
۲۴۶	(۴۶) مشر - اے - جی - ڈنایا پکوار	۱۲۰	۲۳۶	(۳۵) نواب سید ہدی علیخان خیر نواز جنگ	۱۰۹
۲۴۷	(۴۷) مشر و کیفیلڈ - جی - ای - سی	۱۲۱		محسن الملک	
۲۴۸	(۴۸) نواب ضیغ الدین خان الخطاب	۱۲۲	۲۳۶	(۳۶) نواب چراغ علیخان العظمیٰ جنگ	۱۱۰
	نصیح جنگ بہادر		۲۳۷	(۴۰) مولوی سید علی حسن صاحب	۱۱۱
	(۴۹) آنریبل مشرٹی - جے - ٹاکر صدر	۱۲۳		(۳۸) مولوی محمد صدیق الخطاب نواب	۱۱۲
	ناظم مال سکرکار عالی - در			ملاد جنگ اول	
۲۴۹	(۵۰) نواب آغا محمد علیخان آغا یار جنگ	۱۲۴	۲۳۸	(۳۹) بابونند لال صاحب سیل	۱۱۳
۲۵۰	(۵۱) مولوی عبد الرحیم صاحب	۱۲۵	۲۳۹	(۴۰) مولوی حبیب الدین صاحب سیل	۱۱۴
	(۵۲) مولوی غلام محمود صاحب قریشی	۱۲۶	۲۴۰	(۴۱) نواب فخر یار جنگ بہادر - بی - جے	۱۱۵
	تیج - سی - سیس			معتدین شریک معتدین صد	
۲۵۱	(۵۳) نواب رفعا یار نواز جنگ بہادر	۱۲۷		(مال)	
	(۵۴) مولوی حاجی میر فیض الرحمان صاحب	۱۲۸		(۴۲) نواب آصف نواز جنگ آصف نواز	
	معتدین عدلیہ			آصف نواز الملک	
	کو تو الی الاموات			(۴۳) نواب شتاق حسین انتضا جنگ	۱۱۷
				بقار الدولہ وقار الملک	
۲۵۱	(۵۵) مولوی محمد عزیز مرزا صاحب	۱۲۹	۲۴۴	(۴۴) نواب عبدالسلام خان الخطاب	۱۱۸
۲۵۲	(۵۶) نواب حاجی محمد حمید احمد خاں صاحب	۱۳۰		مقتدر جنگ مقتدر الدولہ	
	الخطاب سر بلند جنگ		۲۴۵	(۴۵) مولوی سید غلام رسول صاحب	۱۱۹

نمبر	نام مضمون	نمبر	نام مضمون	نمبر
۱۳۱	(۵۷) نواب نذیر الدین القدر بیگ	۱۳۱	(۶۷) نواب میر محمد حسین فصاح بیگ	۲۷۰
۱۳۲	(۵۸) نواب محمد غلام اکبر خان المخالط	۱۳۲	(۶۸) نواب سید امیر الدین شاموخت	۲۷۱
	اکبر بیگ بہادر -	۱۳۳	(۶۹) نواب میجر مرزا عبد الباقی	۲۷۱
	مقتدین ہوم سکرٹری		ماہر جنگ -	
۱۳۳	(۵۹) نواب عبد الحق صاحب المخالط	۱۳۴	(۷۰) نواب مرزا نذیر بیگ نذیر بیگ	۲۷۲
	سردار ولیر الملک -	۱۳۵	(۷۱) نواب عبد الصمد خان صمد مار جنگ	۲۷۲
۱۳۴	(۶۰) شمس العلماء ڈاکٹر سید علی صاحب بگرامی		بہادر - بی - اے -	
۱۳۵	(۶۱) نواب مہدی حسن صاحب المخالط		میر مجلس عدالت علی	
	فتح نواز جنگ -		میر مجلس جہان العالی	
۱۳۶	(۶۲) نواب ہر مرزاجی ہر مرز جنگ	۱۳۶	(۷۲) مولوی حاجی محمد فضل احمد صاحب	۲۷۳
۱۳۷	(۶۳) دیوان بہادر کرشمہ چاری صاحب	۱۳۷	(۷۳) آفریدیل مولوی بیہ صاحب	۲۷۳
۱۳۸	(۶۴) رائے بیجا بہ صاحب ایم - اے -	۱۳۸	(۷۴) نواب مصطفی الدین خان دار	۲۷۴
	یل - یل - بی -	۱۳۹	(۷۵) نواب مرزا امین اللہ بیگ صاحب	۲۷۴
۱۳۹	(۶۵) نواب ہاشم معز الدین ہاشم		مرزا بار جنگ بہادر -	
	یار جنگ بہادر -		اراکین مجلس عدالت علی	
	مقتدین فوج		سرکار عالی	
۱۴۰	(۶۶) راجہ سر نیاس راؤ صاحب	۱۵۰	(۷۶) مولوی علی رضا خان صاحب	۲۷۸
		۱۵۱	(۷۷) مولوی محمد حسین خان صاحب	۲۷۸

ترتیب	نام مصنف	صفحہ	نام مصنف	ترتیب
۱۵۲	(۷۸) مولوی نظام الدین حسن بی۔	۲۷۹	(۹۰) نواب کوکثر ناظر الدین حسن ناظر یار جنگ بھا	۲۹۵
	بی۔ ایل۔	۱۶۵	(۹۱) راجہ بہادر گراؤ۔	۲۹۷
۱۵۳	(۷۹) نواب حافظ احمد رضا خان	۲۸۱	(۹۲) نواب محمد اصغر اصغر یار جنگ بھا	۲۹۹
	سکندر نواز جنگ۔	۱۶۷	(۹۳) رائے بشیشور ناتھ صاحب بیگم	۳۰۲
۱۵۴	(۸۰) بخشش رائے رکھو ناتھ پرنس صاحب	۲۸۲	(۹۴) مولوی محمد سدادت صاحب بیگم	۳۰۳
	بی۔ اے۔			
۱۵۵	(۸۱) نواب وحید الزمان خان الخٹیب	۲۸۳		
	دقار نواز جنگ۔			
۱۵۶	(۸۲) رائے بالکند صاحب بی۔	۲۷۹	(۹۵) مولوی حاجی محمد سعید خان صاحب	۳۰۵
۱۵۷	(۸۳) مولوی سید ہاشم صاحب بگلی	۲۸۶	(۹۶) مولوی محمد لطیف احمد صاحب	۳۰۶
۱۵۸	(۸۴) مولوی محمد عبدالغفور صاحب	۲۸۷	(۹۷) نواب نور الضیاء الدین الخٹیب	۳۰۷
۱۵۹	(۸۵) نواب اکبر سراج الحسن سراج	۲۸۸	مینا یار جنگ بہادر۔	
	یار جنگ بہادر۔			
۱۶۰	(۸۶) نواب سید غلام جبار جبار یار جنگ بھا	۲۸۹		
۱۶۱	(۸۷) نواب مرزا جید جیون بگ	۲۹۱		
	جیون یار جنگ بہادر۔			
۱۶۲	(۸۸) نواب محمد ابراہیم فاروقی	۲۹۲	(۹۸) بیہ ہمنٹ رائے صاحب جنگ	۳۰۷
	فاروقی یار جنگ بہادر۔		(۹۹) نواب حسن بن عبداللہ غلام نواز جنگ	۳۰۸
۱۶۳	(۸۹) پنڈت کیشور رائے صاحب	۲۹۳	(۱۰۰) نواب وحید منور خان الخٹیب	۳۰۹
			مقرب جنگ مشہور الملک۔	

نمبر	نام مصنف	نمبر	نام مصنف	نمبر
۳۱۷	(۱۱۲) نواب آغا مرزا نصر اللہ خان - دولت یا جنگ -	۳۱۰	(۱۰۱) مولوی محمد منور خان صاحب	۱۷۵
۳۱۸	(۱۱۳) مشر انکلتش اسکوارٹر (۱۱۴) مشر گیالمن رابرٹ (۱۱۵) مشر بیتن جی باپو جی چینیائی اولڈ ناظم دار الضرب نظمًا جنگلات کار عالی	۳۱۱	(۱۰۳) مولوی محمد حسن صاحب بگرائی	۱۷۷
۳۱۹	(۱۱۶) مشر ایف - اے - لاج	۳۱۲	(۱۰۴) مولوی مرزا نصر اللہ خان صاحب بیرسٹریٹ لا -	۱۷۸
۳۲۰	(۱۱۷) مشر ڈبلیو - ایف - بسکو اسکوارٹر -	۳۱۳	(۱۰۵) جے رابو صاحب -	۱۷۹
۳۲۱	(۱۱۸) نواب حامد یار جنگ بہادر نظمًا کروڑ گیری سرکار	۳۱۴	(۱۰۶) رائے بابو گیا پر شاد صاحب	۱۸۰
۳۲۲	(۱۱۹) مشر دراب جی دولا جانی -	۳۱۵	(۱۰۷) لالہ گوید رام صاحب	۱۸۱
۳۲۳	(۱۲۰) مشر بیتن جی -	۳۱۶	(۱۰۸) رائے شکر پر شاد صاحب بی - اے -	۱۸۲
۳۲۴	(۱۲۱) خان بہادر عبدالکیر عم خان فخر نعل خان صاحب -	۳۱۷	(۱۰۹) جہانگیر جی سہراب جی صاحب	۱۸۳
۳۲۵	(۱۲۲) راجہ اندر کرن بہادر -	۳۱۸	(۱۱۰) مولوی شیخ فضل کریم صاحب	۱۸۴
		۳۱۹	(۱۱۱) ہنمت راؤ صاحب	۱۸۵
		۳۲۰	مہتممان نظمًا مدگار انظر وکانڈ ممہور	

نمبر	نام مصنف	نمبر	نام مصنف	نمبر
۱۹۷	(۱۲۳) نواب بہار جی جمشید جی مینائی	۳۲۳	المخاطب بہار نواز جنگ بہار	۳۳۳
۱۹۸	(۱۲۴) نواب سید محی الدین خان -	۳۲۵	محی الدین یار جنگ سرفراز صاحب	۳۳۴
۱۹۹	(۱۲۵) نواب رستم جی رستم جنگ بہار	۳۲۶	نظم تعلیمات	۳۳۵
۲۰۰	(۱۲۶) نواب سید اسحاق سید سید سید	۳۲۷	المخاطب مسعود جنگ بہار -	۳۳۶
۲۰۱	(۱۲۷) مولوی فضل محمد خاں صاحب -	۳۲۸	نظم شہر پٹنہ	۳۳۷
۲۰۲	(۱۲۸) نواب برہان الدین خان شہر	۳۲۹	علاقہ سرکار عالی	۳۳۸
۲۰۳	(۱۲۹) سسی لادور اسکوار -	۳۳۰	مستر رستم جی جمشید جی مینائی	۳۳۹
۲۰۴	(۱۳۰) نواب سید درویش الدین مخاطب نواز جنگ	۳۳۱	محمد احمد صاحب منعم ناظم	۳۴۰
۲۰۵	(۱۳۱) مسٹر رستم جی جمشید جی مینائی	۳۳۲	نظم طباطبائی	۳۴۱
۲۰۶	(۱۳۲) محمد احمد صاحب منعم ناظم	۳۳۳	نظم طباطبائی	۳۴۲
۲۰۷	(۱۳۳) سلسلہ الحکماء ڈاکٹر میر ذریعہ علی	۳۳۴	نظم طباطبائی	۳۴۳
۲۰۸	(۱۳۴) ڈاکٹر لکھنؤ کرل لاری	۳۳۵	نظم طباطبائی	۳۴۴
۲۰۹	(۱۳۵) لکھنؤ کرل لاری	۳۳۶	نظم طباطبائی	۳۴۵
۲۱۰	(۱۳۶) لکھنؤ کرل لاری	۳۳۷	نظم طباطبائی	۳۴۶
۲۱۱	(۱۳۷) ڈاکٹر لکھنؤ کرل لاری	۳۳۸	نظم طباطبائی	۳۴۷
۲۱۲	(۱۳۸) میجر محمد شرف صاحب -	۳۳۹	نظم طباطبائی	۳۴۸
۲۱۳	(۱۳۹) میجر خواجہ حسین الدین صاحب	۳۴۰	نظم طباطبائی	۳۴۹
۲۱۴	(۱۴۰) نواب حکیم محمد حسین الدین مخاطب	۳۴۱	نظم طباطبائی	۳۵۰
۲۱۵	(۱۴۱) نواب حکیم الطاف حسین خان	۳۴۲	نظم طباطبائی	۳۵۱
۲۱۶	(۱۴۲) حکیم مولوی امتیاز الدین	۳۴۳	نظم طباطبائی	۳۵۲
۲۱۷	(۱۴۳) حسین صاحب	۳۴۴	نظم طباطبائی	۳۵۳

نمبر	نام مضمون	تاریخ	نمبر	نام مضمون	تاریخ
۳۳۵	(۱۵۲) مسٹر ڈاکٹر عبد الخنی - ایم۔ بی۔ سی۔ ایم۔ یل۔ آر۔ سی۔ پی۔ ایم۔ آر۔ یس۔	۲۲۶	۳۳۸	نظم نظم جمجیت	۲۱۷
۳۳۶	(۱۵۳) نواب یزین العابدین بکرامی الخاطب عابد نواز جنگ بہادر۔	۲۲۷	۳۳۹	(۱۴۳) مولوی شبیر الدین حمد نصاب	۲۱۸
۳۳۷	(۱۵۴) ڈاکٹر سید حامد علی صاحب یل۔ آر۔ سی۔ پی۔ اینڈ یس ڈی۔ پی۔ پی۔ (کامٹب) یل۔ ایم۔ آر۔ سی۔ پی۔ (ڈبلن) بدمہ	۲۲۸	۳۴۰	(۱۴۵) نواب کپتان مرزا محمد اوی خان وزیر جنگ وزیر یار الدولہ۔	۲۱۹
۳۳۸	کو تو ال صاحبان اندرو و سرو سرکار عالمی	۲۲۹	۳۴۱	انیکم ان خبرل جیشن اسٹامپ	۲۲۰
۳۳۹	(۱۵۵) نواب اکبر علی خان اکبر الملک۔ سی۔ یس۔ آئی۔	۲۳۰	۳۴۲	(۱۴۶) جابج ہندی اسکوائر۔ ای۔ یل۔ یل۔ ڈی۔	۲۲۱
۳۴۰	(۱۵۶) نواب سید وزیر علی سلطان باجوڑ جنگ	۲۳۱	۳۴۳	(۱۴۷) نواب بشیر بیگ بشیر جنگ	۲۲۲
۳۴۱	(۱۵۷) نواب ابو حامد رضی الدین احمد خان الخاطب علامہ جنگ ثانی۔	۲۳۲	۳۴۴	کشمیر معتمدین صفائی راما	۲۲۳
۳۴۲	(۱۵۸) راجہ بہادر بٹیک راماریڈی صاحب۔ او۔ بی۔ ای۔	۲۳۳	۳۴۵	(۱۴۸) نواب سید علی خان حیدر نواز جنگ۔	۲۲۴
			۳۴۶	(۱۴۹) مولوی میر کاظم علی صاحب۔	۲۲۵
			۳۴۷	(۱۵۰) مسٹر۔ آئی۔ پیج۔ سیٹنس۔	
			۳۴۸	اسکوائر۔	
			۳۴۹	(۱۵۱) مسٹر دراز۔	

نمبر	نام مضمون	نمبر	نام مضمون	نمبر
۳۶۸	مولوی محمد جلال خان صاحب اغدر محمد صریف خاص مبارک مقتدین خاص مبارک	۳۵۲	(۱۵۹) محمد رحمت الد صاحب منتخب توال صدر نظام کو توالی اضلاع سرکاری (۱۶۰) کرنل سی۔ بیس۔ لالو۔	۲۳۳
۳۶۸	(۱۶۳) نواب اکرام جنگیہ الدو	۳۵۶	(۱۶۱) مشہور ہو گاف۔	۲۳۴
۳۶۸	(۱۶۴) نواب عبدالرشید خان	۳۵۷	(۱۶۲) مشہور ہو گاف۔	۲۳۵
۳۶۹	سید الدولہ۔	۳۵۹	(۱۶۳) نواب محمد علی خان محمد نواز جنگ بہادر	۲۳۶
۳۶۹	(۱۶۵) مولوی مرزا عبدالحق خان	۳۶۰	(۱۶۴) مشہور ہو گاف۔	۲۳۷
۳۶۹	مہتمم خزانہ صر خاص مبارک	۳۶۱	کشتن انعام (عقبات) سرکاری	۲۳۸
۳۷۰	(۱۶۶) نواب محمد جمال الدین خان	۳۶۲	(۱۶۵) نواب شیخ احمد رفت یار جنگ۔	۲۳۹
۳۷۰	مادق جنگ۔	۳۶۳	(۱۶۶) نواب معین الدین خان عرف غلام پادشاہ	۲۴۰
۳۷۰	ضمیمہ کتاب ہذا	۳۶۴	اقبال یار جنگ۔	۲۴۱
۳۷۰	ضمیمہ صفحہ (۱)	۳۶۵	(۱۶۷) نواب رحیم الدین خان رحیم یار جنگ۔	۲۴۲
۳۷۰		۳۶۶	(۱۶۸) راجہ جگموہن لعل بہادر۔ بی۔ ا۔	۲۴۳
۳۷۰		۳۶۷	نظم اد کو رٹ آف وارڈز سرکاری	۲۴۴
۳۷۰		۳۶۸	(۱۶۹) پنڈت گوہنڈ ایک جیسا۔ سی۔ ایچ۔	۲۴۵
۳۷۰		۳۶۹	(۱۷۰) نواب محبوب یار خان رسول یار جنگ بہادر	۲۴۶
۳۷۰		۳۷۰	(۱۷۱) مولوی سید احمد علی خان صاحب۔	۲۴۷
۳۷۰		۳۷۱	(۱۷۲) مولوی محمد غلام غوث خان صاحب۔ خلف کبر	۲۴۸

مفہم حصہ

فراہمی مواد کے متعلق مجھے جو جو کٹھن منزلیں طے کرنی پڑی ہیں انکا ذکر ذرا تفصیل کے ساتھ حصہ ششم کے دیباچہ میں ہو چکا ہے۔ جس کے اعادہ کی ضرورت نہیں ہے۔ اس موقع پر صرف اس قدر وضاحت کر دینی ضروری سمجھتا ہوں کہ حصہ ششم کے ساتھ ساتھ حصہ ہفتم کی تدوین اور اشاعت کی ضرورت کس بناء پر لاحق ہوئی۔

حصہ پنجم کی ترتیب مکمل ہو چکنے کے بعد جو تاریخی مواد مجھے مل سکا اسکو کام میں لانے کے لئے حصہ ششم کے لکھنے اور نکالنے کی خواہش دل میں پیدا ہوئی۔ اور اس خواہش کے پورا ہوا چکنے کے بعد جو مواد دستیاب ہو سکا اس کے لئے حصہ ہفتم کی تدوین اور اشاعت پر مجہ کو آمادہ ہونا پڑا۔

گوہستان آصفیہ کے سابقہ حصوں میں اپنے اپنے موقع پر خاندان قطب شاہی خاندان آصفی۔ مدار الہامان و پیشکاران و معین الہامان و صدر الہامان و محمدین

و نظائر وغیرہ کے اسماء گرامی درج ہیں۔ لیکن حصہ ہفتم میں سلسلہ سے اُن کو یکجا کر دینے میں آسانی و سہولت ہونے کے خیال سے اُن کو نظر ثانی کے بعد حصہ ہفتم میں درج کیا گیا۔ نظر ثانی میں نواب غنایت جنگ بہادر کی غنایت سے جو مو دستیاب ہوا تھا اُس سے بعض اغلاط کی تصحیح عمل میں لائی گئی۔ جس کے لئے نواب صاحب مدوح کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ مجلس عدالت عالیہ عہدہ داروں کی ایک مکمل فہرست بھی اس حصہ میں شریک کی گئی ہے جس کی تیار میں جرائد سرکار عالی اور تاریخ عدالت و فائل اخبار مشیر دکن سے بہت کچھ مدد ملی۔ اس حصہ میں سوائے سررشتہ تعمیرات کے اور سب سررشتوں کے معتمدین کی فہرست درج ہے۔ سررشتہ تعمیرات کے معتمدین کے اسماء گرامی کی فہرست نواب عقیل جنگ بہادر جیسے علم دوست صدر المہام علاقہ سے ماتحتین کو ایک نہیں کئی مرتبہ ایما جانے کے باوجود اور اُس کے حصول میں پوری ایک سہ ماہی سرگرداں پھرنے پر میسر نہیں آ سکی اور اس مجبوری سے وہ درج نہیں ہو سکی۔ احکام بابت قیام و شکستہ آف ایٹ و کینٹ کونسل و باجی منت بہتر اراکین مجلس امراء و باجی منت و احکام متعلقہ مجلس وضع قوانین تو مجلس وضع قوانین دارا کین مجلس وضع قوانین کی سال داری فہرست جرائد اور سیلوٹو اخذ کر کے اس حصہ میں موقع و محل سے درج کی گئی ہے۔ جن دو چار سنین کے سیول سڈ باوجود تلاش کے دستیاب نہیں ہو سکی وہ مجبوراً معراجیوٹی نی پڑھی۔ اس حصہ ایک یہ جدت بھی ملحوظ رکھی گئی ہے کہ جن جن عہدہ داروں کا نام آیا ہے اُن سے مختصر سے حالات زندگی بھی ہدیہ ناظرین کر دئے جائیں۔ ان میں سے بعض کے حالات زندگی کا ذخیرہ تو پہلے سے موجود تھا اور جنکا نہیں تھا اُن کے حالات تزک محبوب مولفہ مولوی صدیقی صاحب گوہر اور مآثر الکرام مولفہ مولوی سید منظر علی صاحبہ اور سوانح ملازمت سے اخذ کر کے یا بعض دیگر حضرات سے دریافت کر کے اور سالہ زمانہ

لیکر درج کئے گئے ہیں۔ ان سب صاحبوں کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ سوانح حیات عہد داروں
میں تاریخ اور واقعات کو اندراج کرنے میں بہت کچھ تحقیقات سے کام لیا گیا ہے۔ برہنہ ہم
میرے محدود معلومات کے لحاظ سے ناظرین کتاب ہذا کی نظر میں کیا بہ لحاظ واقعات اور کیا
بہ لحاظ ترتیب عبارت کوئی سقم پایا جائے تو نظر عضو سے ملاحظہ فرما دیں اور اس سقم سے
مجھ کو ایسا فرما کر مشکور فرمادیں۔ اور بھی چند عہدہ داروں کے حالات درج ہونا تھا۔ لیکن
ادن کے صحیح حالات باوجود تلاش دستیاب نہیں ہوئے لہذا مجبوراً اس خیال کو
ترک کر دینا پڑا۔

ترتیب سوانح عہدہ داروں کے کام میں مولوی سید علی رضا صاحب سابق صیغہ دار
مجلس عدالت عالیہ اور دہونڈے راؤ صاحب سے بھی قابل تشکر امداد ملی ہے۔ جس کا
تہ دل سے اعتراف کیا جاتا ہے۔ بعض عہدہ داروں کے حالات باوجود تلاش بھی دستیاب
نہیں ہو سکے ان کو مجبوراً ترک کرنا پڑا۔ اس حصہ کی کلبیوں اور پیر کی عمت وغیرہ میں جناب
دہونڈے راؤ صاحب علاقہ دار خزانہ عامرہ اور شامراؤ صاحب علاقہ دار و قمر نطقت
فوج علاقہ امیر بابائیکہ عالیجناب نواب لطف الدولہ بہادر سے جو قابل قدر مدد مجھے
وقتاً فوقتاً ملی ہے اس کے لئے ان کا شکریہ ادا نہ کرنا ایک طرح کی احسان فراموشی ہوگی
اس حصہ کی ترتیب طباعت کے اور دوسرے کاموں میں جن جن اصحاب نے اپنا
قیمتی وقت صرف کر کے مجھے کسی نہ کسی قسم کی مدد دی ہے اس کے لئے میں ان کا بھی
شکریہ ادا کرنا اپنے اوپر واجب سمجھتا ہوں۔

اس موقع پر میں نہایت مسرت اور خوشدلی کے ساتھ اس بات کا مستحسن
ہوں کہ چشتی القادری پریس کے مالک و مہتمم جناب غلام محی الدین عرف پادشاہ میا
صاحب نے طباعت کا کام وعدہ کے مطابق بڑی خوشگسلسلوبی کے ساتھ انجام دیکر مجھے
بدرجہ غایت محظوظ فرمایا ہے۔ جس کے لئے میں ان کا مشکور ہوں۔

اس مختصر سی رام کہانی کے ساتھ میں بستان آصفی کے حصہ ہفتم کو خدا پر بھروسہ کر کے
نقد و تبصرہ کی غرض سے پبلک میں پیش کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں ۔ اور بارگاہ
سراب الغزرات سے ملتی ہوں کہ وہ اس کو مقبولیت خلافت کا خلعت عطا فرما کر
سیری سہی کو مشکور فرمائے ۔

ماور وطن کاسیوک

ماہ ذی قعدہ ۱۳۵۰ھ

مانک راؤ دھڑل راؤ

محکمہ حبیبی علم
حیدر آباد دکن

علاقہ دار امیر ایگاہ نواب الدلہ بہا
صدر المہاتم عدالت امور مذہبی سرکار عالی



حصہ ہفتم
باب اول

فہرست فرمانروایان خاندان قطب شاہیہ

شمارہ	نام فرمانروا	تاریخ تولد	تاریخ وفات	مدت حکومت			مدت عمر		
				سال	ہجری	قمری	سال	ہجری	قمری
۱	سلطان قلی قطب شاہ غفران پناہ	۸۶۰ھ	۹۲۴ھ	۲۶	۹۵۰ھ	۹۵۰ھ	۹۰	۱۰	۱۱
۲	جمشید قلی قطب شاہ رضوان پناہ	.	۹۵۰ھ	.	۹۵۰ھ	۹۵۰ھ	.	.	.
۳	سبحان قلی قطب شاہ	.	۹۵۰ھ	۶	۹۵۰ھ	۹۵۰ھ	.	.	.
۴	سلطان ابراہیم قطب شاہ مغفرت پناہ	۹۳۷ھ	۹۵۰ھ	۱۰	۹۵۰ھ	۹۵۰ھ	۵۱	۹	.
۵	محمد قلی قطب شاہ فردوس مکان	۹۶۱ھ	۹۸۸ھ	۲۷	۱۰۲۵ھ	۱۰۲۵ھ	۴۹	۰	۳
۶	سلطان محمد قطب شاہ جنت مکان	۱۰۲۵ھ	۱۰۳۵ھ	۱۰	۱۰۳۵ھ	۱۰۳۵ھ	۳۴	۲۶	۲۰
۷	سلطان عبداللہ قطب شاہ	۱۰۳۵ھ	۱۰۴۵ھ	۱۰	۱۰۴۵ھ	۱۰۴۵ھ	۵۹	۱۹	۵
۸	سلطان ابوالحسن پناہ شاہ غفران پناہ	.	۱۰۴۵ھ	۱۵	۱۱۱۲ھ	۱۱۱۲ھ	.	.	.

لے آخر ماہ ذی قعدہ ۹۸۸ھ میں شاہزادہ معظم نے آپ کی قید کیا اور ماہ ریح الثانی ۱۰۹۹ھ میں قلعہ کو کھنڈہ ہو قلعہ کو آباد کوروا گیا

فہرست فرمانروایان آصفیہ

نمبر	نام فرمانروا	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	تاریخ شہنشاہی	تاریخ وفات	مدت عمر			درت حکومت	
						سال	ہجری	یوم	سال	یوم
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	نواب میر قمر الدین خان فتح جنگ نظام الملک آصفیہ معفرت آباد -	۱۲۳۳ھ ۱۸۱۶ء	۱۲۳۳ھ ۱۸۱۶ء	۱۲۳۳ھ ۱۸۱۶ء	۱۲۳۳ھ ۱۸۱۶ء	۴۹	۲	۱۰	۲۸	۰
۲	نواب میر احمد خان ناصر جنگ نظام الدولہ خلف دوم معفرت آباد -	۱۲۴۲ھ ۱۸۱۸ء	۱۲۴۲ھ ۱۸۱۸ء	۱۲۴۲ھ ۱۸۱۸ء	۱۲۴۲ھ ۱۸۱۸ء	۳۹	۱۱	۱۶	۲	۸
۳	نواب ہدایت محمد الدین خان مظفر جنگ -	۱۲۶۲ھ ۱۸۱۸ء	۱۲۶۲ھ ۱۸۱۸ء	۱۲۶۲ھ ۱۸۱۸ء	۱۲۶۲ھ ۱۸۱۸ء	۰	۰	۰	۰	۲
۴	نواب سید محمد خان ضلحا جنگ آصف الدولہ امیر الممالک خلف سوم معفرت آباد -	۱۲۳۰ھ ۱۸۱۶ء	۱۲۳۰ھ ۱۸۱۶ء	۱۲۳۰ھ ۱۸۱۶ء	۱۲۳۰ھ ۱۸۱۶ء	۴۰	۰	۰	۱۱	۸
۵	نواب نظام علی خان فتح جنگ نظام الدولہ نظام الملک آصفیہ ثانی غفران آباد	۱۲۴۲ھ ۱۸۱۸ء	۱۲۴۲ھ ۱۸۱۸ء	۱۲۴۲ھ ۱۸۱۸ء	۱۲۴۲ھ ۱۸۱۸ء	۴۱	۶	۱۶	۲۲	۳

۱۔ (نواب) شہید ہوئے -
۲۔ بیدریں وفات ہوئی اور زمین دفن ہوئے -

۶	۲۵	۶	۲۶	۱۶	۳	۶۲	۱۲۴۴ ۱۴ ذی الحجہ	۰	۱۲۱۸ ۲۳ ربیع دوم	۱۱۸۲ یکم جب	نواب میر اکبر علی خان سکندر جاہ آصفیہ شاہ مغفرت منزل۔
۷	۲	۱۰	۲۸	۲۸	۱۱	۶۳	۱۲۴۳ ۲۲ رمضان	۰	۱۲۴۴ ۲۰ ذی قعدہ	۱۲۰۸ ۱۲ رمضان	نواب میر فرخندہ علی خان ناصر الدولہ آصفیہ راج غفر منزل۔
۸	۹	۱	۱۲	۱۳	۷	۶۲	۱۲۸۵ ۱۳ ذی قعدہ	۰	۱۲۰۳ ۲۲ رمضان	۱۲۴۴ ۲۰ ربیع الاول	نواب میر تہنیت علی خان افضل الدولہ آصفیہ خامس مغفرت رکاں۔
۹	۲۲	۹	۲۳	۲۸	۴	۶۵	۱۳۲۹ ۲۲ رمضان	۰	۱۲۸۵ ۱۳ ذی قعدہ	۱۲۸۳ ۵ ربیع دوم	نواب میر محبوب علی خان آصفیہ سادس غفر رکاں۔
۱۰									۱۳۲۹ ۷ رمضان	۱۳۰۳ ۱۵ ربیع دوم	نواب میر عثمان علی خان بہادر

۱۰ قلعہ محمد آباد بیدریں پیدا ہوئے۔ ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۱۰ء کو بوجہ دیر سے گورنر جنرل
لارڈ رین آپ کے حکمرانی کے رسومات ادا ہوئے۔

فہرست اسما صاجرا دکان فرما نروایان خاندان اصفیہ

نمبر	نام صاجرا دکان معہ خطاب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	اولاد حضرت نواب میر قمر الدین خان فتح جنگ نظام الملک اصفجاہ مغفرت ما فرما نروا اول			
۱	نواب میر احمد خان ناصر جنگ نظام الدولہ شہید	۱۲۰۰ھ	۱۲۶۲ھ	دہلی میں پیدا ہوئے بہت خاں کے ہاتھ شہید ہوئے اور روضہ خلد آباد میں دفن ہوئے
۲	نواب محمد پناہ خاں المخاطب میر غازی الدین خان فیروز جنگ امیر الامراء	۱۲۲۲ھ	۱۲۶۵ھ	دہلی میں پیدا ہوئے۔ بہ شکایت ہیضہ اور کجی میں فوت ہوئے اپنے جد کے مدرسہ کے مابین مقبرہ فیروز جنگ اول دہلی میں دفن ہوئے۔
۳	نواب میر سید محمد خاں صلا جنگ آصف الدولہ امیر الممالک	۱۱۱۶ھ	۱۲۰۰ھ	(۱۱) سال سلطنت کئے۔ ایک سال قلعہ میں قید رہے بیدر میں وفات پائے اور وہیں درگاہ حضرت شیخ عثمانی پادشاہ میں دفن ہوئے۔
۴	نواب میر نظام علی خاں فتح جنگ نظام الملک اصفجاہ ثانی	۱۲۶۶ھ	۱۲۸۵ھ	بلوہ حیدر آباد میں انتقال کئے اور صحن مگر سجد میں دفن ہوئے۔
۵	نواب محمد شریف خاں بسا جنگ شجاع الملک امیر الامراء	۱۲۶۶ھ	۱۲۹۶ھ	قلعہ ادھونی (نزد اور آپجور) میں دفن ہوئے
۶	نواب میر حسین قلیج خان المعروف مغل علی خان ناصر جنگ مقدم الدولہ ناصر الملک ہمایو سنجاہ	۱۲۶۶ھ	۱۳۰۰ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے

نشانہ	نام صاحبزادگان مع خطاب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۲	اولاد حضرت نواب نظام علیخان فتح جنگ نظام الدولہ نظام الملک آصفجاہ ثانی غفرانہ نواب زواری			
۱	نواب میر احمد خاں المخالمٹ لیجاہ	۴ صفر ۱۱۶۰	۲۰ جمادی الاول ۱۲۱۰	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۲	نواب میر اکبر علیخان سکندر جاہ آصفجاہ ثالثہ مغفرت منزل۔	۱۱۸۵ یکم رجب	۱۲۴۲ ۱۶ ذیقعدہ	عسکن کہ مسجد میں دفن ہوئے۔
۳	نواب میر فدا الفقار علیخان جہاندار جاہ	۱۱۹۱ غرہ رجب	۱۲۶۹ ۹ ربیع الثانی	نزد دیوڑھی پیشکار بازار جہاندار جاہ دیوڑھی خود کے احاطہ میں دفن ہوئے۔
۴	نواب میر نظام علیخان جمشید جاہ۔	۱۱۹۲ غرہ ربیع الاول	۱۲۱۵ غرہ رجب	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۵	نواب میر سحان علیخان فریدونجاہ۔	۱۱۸۶ ۱۸ ربیع دوم	۱۲۴۹ ۸ جمادی اول	بازار کسارٹھ عقب دیوڑھی خود میں دفن ہوئے۔
۶	نواب میر تنویر علیخان اکبر جاہ۔	۱۱۹۱ غرہ شوال	۱۲۸۶ ۹ ربیع دوم	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۷	نواب میر جہانگیر علیخان سلیمانجاہ۔	۱۲۰۸ غرہ ربیع الاول	۱۲۷۸ ۱۰ ذیحجہ	جیاگوڑہ متصل کاروان ساہونزد قریبی گنبد دفن ہوئے۔
۸	نواب کیوان جاہ۔	۱۲۱۴ غرہ ربیع دوم	۱۲۴۱ ۴ شوال	برسکابت ہیضہ انتقال کئے بازو دیوڑھی خلوت عقب زانہ عامرہ سرکار عالی دفن ہوئے۔

ردیف	نام صاحبزادگان مع خطاب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۳	اولاد حضرت بو امیر اکبر علیخان سکندر جاہ آصفیہ تالک مخفر منزل فرما کے لٹ			
۱	نواب میر فرخندہ علیخان مراد آصف جاہ رابع -	۲۹ - رمضان ۱۲۰۸ھ	۲۱ - رمضان ۱۲۶۳ھ	بیدر میں تولد پائے - بلکہ میں انتقال ہوا اور معین مکہ مسجد میں دفن ہوئے -
۲	نواب میر بشیر الدین علیخان صمصام الدولہ صمصام الملک	۲۰ - رمضان ۱۲۰۹ھ	۹ - جمادی اول ۱۲۰۳ھ	بھاؤ فی ناو علیگ خان میں دفن ہوئے -
۳	نواب میر گوہر علیخان زوالدہ	۴ - رمضان ۱۲۱۰ھ	۲۶ - رمضان ۱۲۶۰ھ	قلعہ کوکندہ میں انتقال کیے اور درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے -
۴	نواب میر غنیمت علیخان عرف میر بادشاہ المخاطب سیف الملک -	۲۶ - ذی الحجہ ۱۲۱۹ھ	۱۷ - ذی الحجہ ۱۲۶۳ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے -
۵	نواب میر نور علیخان منور الدولہ منور الملک -	۱۴ - ربیع الاول ۱۲۲۱ھ	۵ - محرم ۱۲۶۵ھ	ایضاً ایضاً
۶	نواب میر فیاض علیخان ذوالفقار الدولہ ذوالفقار الملک	۱۶ - رجب ۱۲۲۱ھ	۱۲ - جمادی اول ۱۲۸۶ھ	ایضاً ایضاً
۷	نواب میر محمود علیخان المخاطب قطب الدولہ -	۱۱ - جمادی الثانی ۱۲۲۳ھ	۵ - شعبان ۱۲۶۲ھ	ایضاً ایضاً
۸	نواب میر داود علیخان قمر الدولہ قمر الملک -	۱۵ - ربیع الاول ۱۲۳۵ھ	۲۶ - ربیع دوم ۱۲۶۲ھ	ایضاً ایضاً

ردیف	نام صاحبزادگان خطا	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۹	نواب میر فتح علی خان مظفر الدولہ	۲۶ ربیع الاول ۱۲۳۵ھ	۴ ربیع الثانی ۱۲۵۶ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۴	اولاد حضرت نواب میر فرخندہ علی خان ناصر الدولہ آصفیہ رابع غفران منزل فرمانروا رابع			
۱	نواب میر تنہا علی خان افضل الدولہ	سلخ ربیع الثانی ۱۲۳۳ھ	۳۱ ذی قعدہ ۱۲۶۵ھ	حوالی قیوم واقع حید آباد میں تولد ہوئے اور بلدہ میں انتقال ہوا اور صحن کرم مسجد میں دفن ہوئے
۲	نواب میر جہانگیر علی خان شہنشاہ الدولہ	۲۰ رمضان ۱۲۳۲ھ	۲۴ ربیع فی ۱۲۸۶ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے
۵	اولاد حضرت نواب میر تنہا علی خان افضل الدولہ مغفران رابع آصفیہ خامس فرمانروا خامس			
۱	نواب میر محبوب علی خان غفران المکا	۵ ربیع دوم ۱۲۸۳ھ	۴ رمضان ۱۳۲۹ھ	ایوان فلک نما حید آباد میں انتقال کئے اور صحن کرم مسجد میں دفن ہوئے۔
۲	نواب میر اقبال علی خان	۲۳ شوال ۱۲۷۲ھ	۱۳ صفر ۱۲۷۵ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۳	نواب میر خٹاوت علی خان	۱۰ شوال ۱۲۷۶ھ	۱۲ ربیع دوم ۱۲۷۸ھ	ایضاً ایضاً
۴	نواب میر رضا علی خان		۸ ربیع اول ۱۲۷۸ھ	ایضاً ایضاً
۶	اولاد حضرت نواب میر محبوب علی خان غفران المکا آصفیہ فرمانروا سادس			
۱	نواب میر فاروق علی خان	۲۶ ربیع اول ۱۳۰۱ھ	۱۳ ذی قعدہ ۱۳۰۴ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔

ردیف	نام صاحبزادگان معہ خطاب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۲	نواب میر عثمان علیخان بہادر (اعلیٰ حضرت خسر و دکن) -	۱۳۰۲ھ ۲۶ جمادی الاول	۱۳۰۳ھ ۲۸ جمادی الاول	درگاہ حضرت بہنہ شاہ ضامن فن ہوئے
۳	نام نہیں رکھا گیا -	۱۳۰۲ھ ۲۶ جمادی الاول	۱۳۰۳ھ ۲۸ جمادی الاول	ایضاً
۴	نواب میر مدیق علیخان -	۱۳۰۹ھ ۸ ربیع الاول	۱۳۰۹ھ ۱۱ ربیع الاول	ایضاً
۵	نام معلوم نہیں -	۱۳۰۹ھ ۹ شعبان	۱۳۱۰ھ ۱۲ ذیحجہ	ایضاً
۶	ایضاً	۱۳۰۹ھ ۱۶ شعبان	۱۳۰۹ھ ۲۳ رمضان	ایضاً
۷	نواب میر قادر علیخان -	۱۳۱۰ھ ۲ رمضان	۱۳۱۳ھ ۸ رمضان	بقام کوہ مولا انتقال ہوا اور محسن مکہ مسجد حیدر آباد میں دفن ہوئے -
۸	نواب میر غلام محی الدین خان -	۱۳۱۳ھ ۱۳ صفر	۱۳۱۳ھ ۲۱ جمادی الاول	درگاہ حضرت بہنہ شاہ صاحب میں فن ہوئے -
۹	نواب میر احمد محی الدین خان بہادر	۱۳۲۵ھ ۹ ربیع الاول		
۱۰	نواب میر محمد محی الدین علیخان بسالۃ جاہ بہادر -	۱۳۲۵ھ ۱۰ رمضان		
۷	اولاد حضرت نواب میر عثمان علیخان بہادر آصفیہ فرما نروائے سابع			
۱	نواب میر حمایت علیخان	۱۳۲۵ھ ۸ محرم		
۲	نواب میر شجاعت علیخان	۱۳۲۵ھ ۲۵ ذیقعدہ		

۳	نواب میر نصرت علیخان -	۲۵ محرم ۱۲۳۶	یکم جمادی الثانی ۱۲۳۶	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۴	نواب میر احمد علیخان -	۱۳ ربیع اول ۱۲۳۶	۲ جمادی الثانی ۱۲۳۶	ایضاً ایضاً
۵	نواب میر کاظم علیخان کاظم جاہ بہا -	۵ شعبان ۱۲۳۶		
۶	نواب میر رضا علیخان -	۱۳ رجب ۱۲۳۶	۱۱ محرم ۱۲۳۶	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۷	نواب میر غلام علیخان غلام جاہ بہاد -	۸ صفر ۱۲۳۶	۱۳۱۱	
۸	نواب میر حمید علیخان -	۱۰ صفر ۱۲۳۶	۲۴ جمادی الثانی ۱۲۳۶	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۹	نواب میر حسرت علیخان حسرت جاہ بہا -	۱۴ صفر ۱۲۳۶	۱۳۱۱	
۱۰	نواب میر جعفر علیخان -	۲۴ ربیع الاول ۱۲۳۶	۲۴ جمادی الاول ۱۲۳۶	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۱۱	نواب میر ہاشم علیخان ہاشم جاہ بہاد -	۲۰ ربیع دوم ۱۲۳۶	۲۲ رجب ۱۲۳۶	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۱۲	نواب میر جواد علیخان -	۲ جمادی اول ۱۲۳۶		
۱۳	نواب میر تقی علیخان تقی جاہ بہا -	۲ رجب ۱۲۳۶		
۱۴	نواب میر زاب علیخان -	۲ ربیع اول ۱۲۳۶	۲۸ شوال ۱۲۳۶	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۱۵	نواب میر منظر علیخان -	۵ ربیع اول ۱۲۳۶	۸ شعبان ۱۲۳۶	ایضاً ایضاً
۱۶	نواب میر شوکت علیخان -	۱۳ محرم ۱۲۳۶	۱۲ شعبان ۱۲۳۶	ایضاً ایضاً
۱۷	نواب میر امیر علیخان -	۱۸ رجب ۱۲۳۶	۲ ربیع اول ۱۲۳۶	ایضاً ایضاً

۱۸	نواب میر یثارت علیخان شہزادہ	۱۲۲۲ھ ۱۸ رجب	۱۲۲۲ھ ۹ جمادی اول	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۱۹	نواب میر منعم علیخان -	۱۲۲۲ھ ۲۶ محرم		
۲۰	نواب میر رجب علیخان شہزادہ	۱۲۲۵ھ ۱۵ رجب		
۲۱	نواب میر سعادت علیخان شہزادہ	۱۲۲۶ھ ۶ صفر		
۲۲	نواب میر فرست علیخان -	۱۲۳۰ھ ۱۱ محرم	۱۲۳۴ھ یکم ربیع الثانی	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۲۳	نواب میر امجد علیخان -	۱۲۳۴ھ ۳ ربیع الثانی	۱۲۳۴ھ ۲۴ شعبان	ایضاً ایضاً
۲۴	نواب میر افتخار علیخان -	۱۲۳۸ھ ۲۹ ربیع الثانی	۱۲۳۸ھ ۳ جمادی الثانی	ایضاً ایضاً

فہرست مدارالمہمان سلطنت آصفیہ

نشانہ	نام	تاریخ ولادت	تاریخ سرکاری	تاریخ عہدگی	تاریخ وفات	دست حکومت			دست عمر		
						سال	ہجری	سال	سال	ہجری	ہجری
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	سلطہ رام داس پنڈت الخاں رکھنا تھہ داس۔	۱۱۶۳ ۱۰ محرم	۱۱۶۳ ۱۰ محرم	۱۱۶۳ ۱۰ محرم	۱۱۶۳ ۱۳ جمادی الاخرہ	۲	۰	۰	۰	۰	۰
۲	سید لشکر خان الخاں رکن الدولہ۔	۱۱۶۵ ۲۴ جمادی الاخرہ	۱۱۶۵ ۲۴ جمادی الاخرہ	۱۱۶۵ ۲۴ جمادی الاخرہ	۱۱۶۹ ۱۰ رجب	۲	۰	۰	۰	۰	۰
۳	سید شاہ نواز خان الخاں صمصام جنگ صمصام الدولہ۔	۱۱۶۴ ۲ رجب	۱۱۶۴ ۲ رجب	۱۱۶۴ ۲ رجب	۱۱۶۱ ۲۳ رمضان	۳	۶	۰	۰	۰	۰
۴	سید محمد شریف خان الخاں جنگ۔	۱۱۶۶ ۴ ذی الحجہ	۱۱۶۶ ۴ ذی الحجہ	۱۱۶۶ ۴ ذی الحجہ	۱۱۶۶ ۴ ذی الحجہ	۱	۰	۰	۰	۰	۰
۵	امیر الامراء دھل داس الخاں راجہ پر تاب و نت۔	۱۱۶۳ ۵ ذی الحجہ	۱۱۶۳ ۵ ذی الحجہ	۱۱۶۳ ۵ ذی الحجہ	۱۱۶۶ ۲۶ ذی الحجہ	۳	۲	۰	۰	۰	۰
۶	سیر سوسنی خان الخاں مقتسام جنگ رکن الدولہ۔	۱۱۶۶ ۶ صفر	۱۱۶۶ ۶ صفر	۱۱۶۶ ۶ صفر	۱۱۶۹ ۲۶ صفر	۱۲	۰	۱۹	۰	۰	۰

لے بقام بھالکی بت سپاہی مارے گئے تھے برض استقار اورنگ آباد میں انتقال ہوا تھے طعن کارڈی مرفیوں بمقام اورنگ آباد مارا۔ تھے بمقام ادھونی صوبہ بیجا پور میں انتقال ہوا۔ تھے بقام دریا سے گودادری مریٹوں کے ہاتھ سے مارے گئے۔ تھے بقام میر صوبہ برہن پور بہت خنو کارڈ مارے گئے۔

ردیف	نام	تاریخ ولادت	تاریخ شهادت	تاریخ طلاق	تاریخ نکاح	مدت حکومت			مدت عمر	
						سال	ماه	روز	سال	روز
۷	غلام سید خان المطلب	۱۱۹۵	۱۲۰۸	۱۲۱۹	۲۸ - محرم	۲۳	۳	۲۸	۰	۰
۸	میرزا ملک اسطوخا	۱۱۶۶	۱۲۱۶	۱۲۲۲	۲۱ - شوال	۴	۶	۱۸	۵۶	۱
۹	المطلب میر عالم	۱۱۶۸	۱۲۲۳	۱۲۳۸	۲ - شعبان	۴۳	۵	۲۲	۶۰	۱۱
۱۰	عرف چند اصحاب	۱۱۶۵	۱۲۳۸	۱۲۶۱	۸ - شعبان	۱۱	۰	۳	۸۶	۰
۱۱	نواب سراج الملک	۱۲۲۳	۱۲۶۵	۱۲۶۹	۱۵ - اردیبهشت	۲	۰	۳۶	۰	۰
۱۲	نواب شیخ رحیم الدین	۱۲۶۲	۱۲۶۵	۱۲۲۶	۲ - صفر	۰	۱	چند روز	۰	۰
۱۳	نواب شمس الامانو ثانی	۱۲۹۵	۱۲۶۵	۱۲۶۹	۱۹ - شوال	۰	۵	۶	۸۲	۱
۱۴	محمد امجد علیخان مجده	۱۲۶۵	۱۲۶۵	۱۲۸۸	۳۰ - جمادی	۰	چند روز	۰	۰	۰
۱۵	نواب سراج الملک	۱۲۲۳	۱۲۶۵	۱۲۶۹	۱۸ - شعبان	۲	۰	۱۹	۳۵	۰
۱۶	میر عالم علی صاحب	۱۲۳۳	۱۲۶۹	۱۳۰۱	۹ - ربیع اول	۳۰	۶	۶	۵۵	۹

له غیر الملک کی زندگی میں بھی جیل کار کار دیوانی تھے۔ سہ معزول دفعہ اول سے دفعہ دوم سرفرازی ہوئی۔

نفاذ	نام	تاریخ ولادت	تاریخ شہزادی	تاریخ عہدگی	تاریخ وفات	مدت حکومت					مدت عمر	
						سال	ہجری	سال	ہجری	ہجری	ہجری	ہجری
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۹۷	۱۔ مہاراجہ نر ندر بہادر پیشکار	۲۵ برہم پانی	۳۰ برہم پانی	۴ برہم پانی	۱۲ برہم پانی	۱	۰	۶	۶۰	۴	۱۸	
		۱۲۲۳	۱۲۲۰	۱۲۰۱	۱۲۰۶							
۱۸	نواب میر لائی علی خان	۸ رجب	۴ برہم پانی	۲۱ رجب	۶ ذی قعدہ	۳	۲	۱۶	۲۵	۲	۲۹	
	سالار جنگ ثانی عماد											
۱۹	نواب سر آسمان خواہ	۹ شوال	۱۰ ذی قعدہ	۶ جمادی	۲۶ صفر	۶	۵	۲۶	۴۹	۳	۲۷	
	پنڈت الدین خاں											
۲۰	نواب وقار الامرار	۱۱ ذی الحجہ	۶ جمادی	۱۰ جمادی	۶ ذی قعدہ	۸	۰	۴	۴۵	۱۰	۲۵	
	اقبال اللہ و محمد											
	فضل الدین خاں											
۲۱	مہاراجہ کرشن پرشا	۸ شعبان	۱۰ جمادی	۲۵ رجب		۱	۱	۱۵	۰	۰	۰	
	پیشکار عین السلطنت											
۲۲	نواب یوسف علی خان	۱۴ شوال	۲۵ رجب	۱۱ محرم		۲	۵	۱۶	۰	۰	۰	
	سالار جنگ ثالث											
۲۳	زیرنگرانی علی حضرت	۱۱ محرم	۱۱ محرم	۲۶ صفر		۵	۱	۱۶	۰	۰	۰	
	قدر قدرت نواب											
	میر عثمان علی خان بہا											

۱۔ بعد انتقال نواب سالار جنگ و اعظم خدمت مدار الہامی کو انجام دیتے رہے۔ ۵۵ تاریخ مذکور کو بجائے مدار الہام باب حکومت قائم ہو کر اس کے صدر اعظم سر سید الملک بہادر مقرر ہوئے۔

فہرست صدر اعظمان باب حکومت سرکار عالی

نمبر	نام صدر اعظم	تاریخ تقرر	تاریخ علیگی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	نواب سرسید علی امام صاحب میرزا الملک بہادر -	۱۶ دسمبر ۱۹۰۶ء ۲۸ مارچ ۱۹۰۷ء	۲۸ مارچ ۱۹۰۷ء ۲۸ مارچ ۱۹۰۷ء	تاریخ مذکور کو آپ مت مستفی ہو کر اپنے وطن واپس روانہ ہوئے۔
۲	نواب سرفریدون الملک بہادر	۲۸ مارچ ۱۹۰۷ء ۲۸ مارچ ۱۹۰۷ء	۲۸ مارچ ۱۹۰۷ء ۲۸ مارچ ۱۹۰۷ء	بہت بڑی سالی تاریخ مذکور کو آپ مت سبکدوش کئے گئے۔
۳	نواب ولی الدولہ بہادر	۲۸ مارچ ۱۹۰۷ء ۲۸ مارچ ۱۹۰۷ء	۲۸ مارچ ۱۹۰۷ء ۲۸ مارچ ۱۹۰۷ء	تاریخ مذکور کو آپ اپنی اہلی خدمت پر عود کئے۔
۴	بہاراجہ کرشن پرشاد بہادر	۲۸ مارچ ۱۹۰۷ء ۲۸ مارچ ۱۹۰۷ء	۲۸ مارچ ۱۹۰۷ء ۲۸ مارچ ۱۹۰۷ء	

- ۱۔ آپ لیگ آف نیشنز منجانب سرکار عظمت ہندوستان کی غرض سے ولایت تشریف لے گئے۔ لہذا حسب جریدہ خبر معمولی ۱۰ اکتوبر ۱۹۰۶ء نواب سرفریدون الملک بہادر بحیثیت نائب صدر اعظم ۲۸ مارچ ۱۹۰۷ء تک واپسی سرمدوح کام انجام دیتے رہے۔ اور جب نواب سر علی امام بہادر بہ سبب ناسازی مزاج دو ماہ کیلئے اپنے وطن کو تشریف لے گئے تھے۔ اسوقت بھی یعنی ۱۹ دسمبر ۱۹۰۶ء لغایت ۱۹ اکتوبر ۱۹۰۶ء تک نواب سرفریدون الملک بہادر بحیثیت نائب صدر اعظم کام انجام دیتے رہے۔

فہرست پیشکاران دولت آصفیہ

تاریخ	نام	تاریخ عزا	تاریخ عطا	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	پورن چند ۱۷	۱۱۶۰	رجب ۱۱۶۱	۰
۲	مور وینڈت ۱۷	۱۱۶۱	رجب ۱۱۶۳	۰
۳	رام داس ۱۷	۱۱۶۳	محرم ۱۱۶۴	۰
۴	بہوینڈت و ٹہلداس الخاطب	۱۱۶۴	۱۱۶۲	۰
۵	پرتاب نت بہادر ۱۷	۱۱۶۳	۱۱۶۸	۰
۶	کاکاداس الخاطب راجہ رتن چند بہادر	۱۱۶۳	۱۱۶۸	۰
۷	راجہ محکم سنگھ ۱۷	۱۱۸۰	۱۱۸۵	۰
۸	نمر داس الخاطب راجہ جگدیز بہادر ۱۷	۱۱۸۵	۱۱۸۶	۱۹ ذی الحجہ
۹	دہونڈ وینڈت الخاطب راجہ راکھیاں	۱۱۸۶	۱۱۹۴	۲۹ محرم
۱۰	راجہ عوفی شکر عرف پوراجہ الخاطب انت	۱۲۱۲	۱۲۱۳	۲۲ ذی الحجہ
۱۱	راجہ چند لعل	۱۲۲۱	۱۲۲۹	۶ ربیع الثانی
۱۲	راجہ رام بخش برادرزادہ راجہ چند لعل	۱۲۵۹	۱۲۶۲	۳۰ جمادی الثانی
۱۳	راجہ رام بخش ۹	۱۲۶۹	۱۲۶۶	۱۲ رمضان
۱۴	ہماراجہ نرندر بہادر	۱۳۱۰	۱۳۱۰	۰
۱۵	ہماراجہ سرکشن پرشاد بہادر	۱۳۱۰	۱۳۱۰	۰

۱۷ بوقت جلوس امر جنگ قید کیا گیا ۱۷ بجائے پورن چند پیشکار ہوئے کہ الخاطب راجہ رگھوناتھ داس بہادر دیوان ہوئے کہ پیشکاری سے دیوان ہو الخاطب پرتابنت بہادر ۱۷ علیحدہ کئے گئے۔ الخاطب راجہ رتن چند بہادر ۱۷ چاہی کے ہاتھ مارے گئے علیحدہ کئے گئے الخاطب راجہ جگدیز بہادر ۱۷ ذات پائے الخاطب راجہ راکھیاں بہادر ۱۷ اپنے بارہ خدمت پیشکاری برقرار ہوئے

فہرست صدر المہام و معین المہام و معین المہام کا کارنامہ

نفاذ	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
صدر المہام پیشی اعلیٰ حضرت خدو ندی						
۱	نواب سراج الدین	۳۰ - ۳۱	۳۱ - ۳۲			
صدر المہام سرشتہ پولیسکل و لوانی و سیاسیات						
۱	نواب سرفراز بختی فریدون الملک	۳۰ - ۳۱	۳۱ - ۳۲	نواب سید مہدی حسین بکری	۳۰ - ۳۱	۳۱ - ۳۲
۲	نواب نظام الدین احمد	۳۰ - ۳۱	۳۱ - ۳۲	مہدی یار جنگ بہادر -	۳۰ - ۳۱	۳۱ - ۳۲
صدر المہام سرشتہ فینانس						
۱	نواب میر سجاد علی خان	۳۰ - ۳۱	۳۱ - ۳۲	آر - سکلنس -	۳۰ - ۳۱	۳۱ - ۳۲
۲	میر الملک	۳۰ - ۳۱	۳۱ - ۳۲	نواب سراج الدین علی حیدر	۳۰ - ۳۱	۳۱ - ۳۲
۳	جی - کیما سن واکر -	۳۰ - ۳۱	۳۱ - ۳۲	حیدر نواز جنگ بہادر -	۳۰ - ۳۱	۳۱ - ۳۲

لے تاریخ مذکور کو وظیفہ حسن خدمت مل کے علیحدہ ہو اور باب حکومت کے رکن اختصاصی باطنی سرشتہ ہذا بنا کر گئے لے تاریخ مذکور کو وظیفہ حسن خدمت مل کے علیحدہ ہو لے تاریخ مذکور کو بلکہ میں آپکا انتقال ہوا لے بعد خدمت آپ یہاں خدمت شافعی علاقہ گورنمنٹ آف انڈیا عہد کئے لے ایضاً نمبر ۴ -

حجۃ وغیرہ کے ۱۲۹۵ھ (۱۹۱۶ء) بزمانہ قیام باب حکومت اسکا نام پولیسکل سیاسیات سے بدل کر صدر المہام پیشی کیا گیا

نمبر	نام سر خطاب	کے	کے	کے	کے	کے
۱	نواب سر امجد حسین امین جنگ بہادر۔	۹۔ میر ۱۳۳۶ھ	۲۔ امرداد ۱۳۳۶ھ	۲	نواب محمد لطف الدین لطف الدولہ بہادر۔	۲۔ امرداد ۱۳۳۶ھ

صدر المہام سررشتہ کوتوالی

۱	۱۰۔ میر سیدی علیخان شمس جنگ۔	۲۹۔ رآبان ۱۲۹۳ھ	۴۔ ۱۲۹۳ھ یکم میر	۲	نواب میر سرفراز حسین فخر الملک بہادر۔	۱۲۔ رآبان ۱۳۲۲ھ	۸۔ میر ۱۳۲۶ھ
۲	نواب میر سرفراز حسین فخر الملک بہادر۔	۲۹۔ رآبان ۱۲۹۳ھ	۵۔ ۱۲۹۳ھ ۲۹۔ رآبان	۵	نواب محمد ولی الدین ولی الدولہ بہادر۔	۱۲۔ میر ۱۳۲۶ھ	۹۔ میر ۱۳۳۶ھ
۳	نواب میر سرفراز علیخان شمس جنگ۔	۲۹۔ رآبان ۱۲۹۳ھ	۶۔ ۱۳۲۶ھ ۱۲۔ رآبان	۶	نواب محمد کریم شوکت رپانج۔	۹۔ میر ۱۳۳۶ھ	

صدر المہام سررشتہ متفرقات

اعینہ مذکور کے نگرانی سے علیحدہ کیا گیا۔ ۱۔ خدمت سے استعفی ہوئے۔ ۲۔ خدمت صدر المہامی عدالت پر منتقل ہوئے ۳۔ وظیفہ پر علیحدہ ہوئے۔ ۴۔ وظیفہ پر علیحدہ ہوئے ۵۔ خدمت صدر المہامی فوج پر منتقل کئے گئے۔

ج	نام منہ خطاب	کب سے	کب تک	نام منہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب سیراورد علیخان شہاب جنگ -	۱۲۹۹ ۲۹ رابان	۱۳۰۲ ۲۹ رابان	نواب سیراورد علیخان شاہ جنگ -	۱۲۹۹ ۲۹ رابان	۱۳۰۲ ۲۹ رابان

صدر المہام سرشتہ تعمیرات و طبابت

۱	نواب سیراورد علی شاہ تلاوت جنگ بہادر	۱۳۲۲ ۱۴ رابان	۱۳۲۴ ۱۴ شہر پور	نواب محمد لطف الدین خان لطف الدولہ بہادر -	۱۳۳۲ ۲۲ سقندار	۱۳۳۶ ۹ سقندار
۲	ایضا ایضا	۱۳۲۹ ۱۶ رابان	۱۳۳۲ ۲۴ سقندار	نواب سید عقیل جنگ بہادر	۱۳۳۶ ۹ سقندار	۱۳۳۶ ۹ سقندار

صدر المہام سرشتہ فوج

۱	نواب سیراورد علیخان منیر الملک -	۱۲۹۳ ۲۸ رابان	۱۲۹۹ ۲۲ سقندار	نواب محمد فضل الدین خان اقبال الدولہ وقار الامرا	۱۲۹۹ ۲۲ رابان	۱۳۰۲ ۱۸ سقندار
---	-------------------------------------	------------------	-------------------	---	------------------	-------------------

۱۔ خدمت صدر المہام کو توالی پر منتقل ہوئے سے حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۸ سقندار ۱۳۰۲ میں خدمت صدر المہام سے متفرق
تخفیف کردی گئی ۳۔ صیفہ تعمیرات معین المہام فیضان کے تحت اور طبابت صدر المہام عدالت کے تحت کیا گیا ۴۔ صدر المہام مال پر
منتقل ہوئے ۵۔ بموجب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۹ رابان ۱۳۰۲ میں بموجب تعلیم جدید خدمت صدر المہام سے عقیل جنگ بہادر کے تفویض کردی
اور ایکو (الک) روپیہ فی مقرر ہوا ۶۔ تاریخ مذکور کو ایسا انتقال ہوا ۷۔ تاریخ مذکور کو صدر المہام سے سرفراز ہوئے -

نمبر	نام مد خطاب	کے	کے تک	نمبر	نام مد خطاب	کے	کے تک
۳	مہاراجہ سرین چودیا پیشکاری میں سلطنت	۱۸ ستمبر ۱۳۰۲ء	۲۰ ستمبر ۱۳۱۰ء	۷	نواب محمد لطف الدین خان لطف الدولہ بہادر	۱۲ ستمبر ۱۳۲۶ء	۲۴ ستمبر ۱۳۳۳ء
۴	نواب حفیظ الدین انرجنگ شمس الملک	۲۰ ستمبر ۱۳۱۰ء	۲۶ ستمبر ۱۳۱۶ء	۸	نواب معین الدین خان معین الدولہ بہادر	۲۴ ستمبر ۱۳۳۳ء	۲۶ ستمبر ۱۳۳۶ء
۵	نواب میر علی خان نظام یار حاکم خانماں بہادر	۱۱ ستمبر ۱۳۱۶ء	۱۲ اربابان ۱۳۲۲ء	۹	نواب محمد ولی الدین خان ولی الدولہ بہادر	۹ ستمبر ۱۳۳۶ء	
۶	نواب محمد ولی الدین خان ولی الدولہ بہادر	۱۲ اربابان ۱۳۲۲ء	۲۶ ستمبر ۱۳۳۶ء				

صدر الہام سررشتہ صنعت و حر

۱۔ خدمت مدار الہامی سے سرفراز ہوئے ۲۔ تاریخ ذکر کو پکا انتقال ہوا۔ ۳۔ خدمت سے استعفی ہوئے۔ ۴۔ خدمت معین الہامی عدالت کو توالی پر مشغل ہوئے۔ ۵۔ خدمت صدر الہامی تعمیرات و طبابت پر مشغل ہوئے۔ ۶۔ بوجہ تنظیم جدید خدمت سے سب سے دور کئے گئے۔

ردیف	نام سر خطاب	کے	کتب	ردیف	نام سر خطاب	کے	کتب
۱	نواب عقیل عقیل	۱۳۲۹ھ	۱۴ دے	۳	نواب معین الدین خان	۱۳۳۲ھ	۲۴ افسندہ
	عقیل جنگ سوار				معین الدولہ بہادر		
۲	مشرع عبدالقدیر علی	۱۳۳۱ھ	۹ آبان				

صدر المہام سر شہزادہ امیر محمد بہی

۱	نواب میر مبارک علی خان	۱۳۲۲ھ	۱۱ آبان	۳	نواب سر احمد حسین	۱۳۲۶ھ	۹ ربیع الثانی
	مظفر جنگ				امین جنگ بہاؤ		
۲	نواب نوار احمد خان	۱۳۲۳ھ	۹ خرداد	۴	نواب لطف الدین خان	۱۳۳۴ھ	۲۴ افسندہ
	نفیلت جنگ				لطف الدولہ بہادر		

۱۔ بوجہ ناسازی مزاج خدمت سے سبکدوش ہو کر صرف خدمت صدر المہامی پایگاہ کو ہی انجام دیتے رہے۔
 ۲۔ بعد ختم خدمت سے سبکدوش ہو کر اپنے وطن واپس ہو گئے جب جریدہ غیر معمولی ۲۵ بہمن ۱۳۲۲ھ میں صدر المہامی فوج پر منتقل ہوئے اور صدر المہامی صنعت حرفت تخفیف کر کے اسکا تعلق محکمہ فنانس سے کر دیا گیا کہ تاریخ مذکور کو انتقال ہوا کہ تاریخ مذکور کو آپکا انتقال ہوا اور خدمت صدر المہامی شکست کی گئی اور اسکا تعلق عدالت سے کیا گیا۔ ۳۔ جب جریدہ غیر معمولی ۹ ربیع الثانی ۱۳۲۳ھ میں بوجہ تنظیم جدید صدر المہامی قائم ہوئے کہ جب جریدہ غیر معمولی ۲۴ افسندہ صدر المہامی امور مذہبی اپنے مگرانی سے لے کر لکھی اور سابقہ خدمات صدر المہام پیشی صدر اسماعیل علیہ و آلہ وسلم کے خدمت کو انجام دیتے رہے۔

نفاذ	نام موعظ	کتاب	نفاذ	نام موعظ	کتاب
صدر المہام علاقہ صرفی صبر رک					
۱	راجہ مرید صر فتح نواز دنت۔	۱۲۲۳ ۲۱ آبان	۲	۱۲۳۸ ۲۳ اردی	نواب سعادت خاں سعادت جنگ بہادر
					۱۲۲۹ ۳۰ آذر
صدر المہام علاقہ ہر پائے گاہ					
۱	سربران ایجوٹن۔	۱۲۲۳ ۲۱ آبان	۲	۱۲۳۸ ۲۳ اردی	نواب سید عقیل عقیل جنگ بہادر
					۱۲۲۹ ۳۰ آذر
۱۔ تاریخ مذکور پچا انتقال ہوا۔ ۲۔ بوجہ ختم مدت آپ ولایت روانہ ہوئے۔ ۳۔ حسب جریدہ غریہ معمولی ۵۔ اسفندار ۱۲۳۸ اسٹیٹ ہائے ایجنٹ نواب سر آسمانجاہ و نواب سر خورشید جاہ مرحوم ان کے در شمار کے نام مگر ان سے والہ ہونے کے بعد آپ کا تعلق ان ہر دو اسٹیٹ سے باقی نہیں رہا۔ صرف آپ کا تعلق اسٹیٹ تھا وفاکار الامراء سے ہے۔					

فہرست معتمدین جملہ محکرات علاقہ سرکار عالی

نظام	نام مع خطاب	کے	کے تک	بچ	نام مع خطاب	کے	کے تک
------	-------------	----	-------	----	-------------	----	-------

معتد پیشی خداوندی

۱	نواب سید حسین بکرا	۱۲۹۶	۱۲۹۸	۳	نواب آغا مرزا	۱۳۰۶	۲ فروردی
۲	عماد الملک کرل مارشل -	۱۲۹۶	۱۲۹۸	۵	سرور الملک بہادر نواب سراج حسین امین جنگ بہادر	۱۳۰۶	۲ فروردی
۳	نواب سید حسین بکرا عماد الملک -	۱۲۹۸	۱۳۰۰				

معتد محکمہ پولیس و پولیو سیٹ و سیاسات

۱	نواب سرفریڈنجی فریڈون الملک	۱۲۹۶	۱۳۰۶	۲	نواب سرنظام الدین احمد نظامت جنگ بہادر	۱۳۰۶	۱۶ فروردی
---	--------------------------------	------	------	---	---	------	-----------

۱۔ بعض خدمت لازمت علاقہ انگریزی میں ایس ہوئے ۲۔ تاریخ مذکور کو آب وطن روانہ کیلئے ۳۔ تاریخ مذکور کو پرائیوٹ سکریٹری کا لقب آئندہ سے (صدر الہام دفتر پیشی) قرار دیا گیا۔ ۴۔ جب جریدہ غیر معمولی اہم قرار دیا گیا ۵۔ پولیس و پرائیوٹ سکریٹری کا عہدہ (پولیس صدر الہام دیوانی) قرار پایا۔ ۶۔ آپ خدمت صدر الہامی سیاسات منتقل ہوئے۔

فائل	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	تفصیل	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۳	نواب سید محمد حسین مہدی یار جنگ آباد	۱۳۲۹ھ ۱۲ اگست ۱۹۱۰ء	۱۳۲۹ھ ۲۰ دسمبر ۱۹۱۰ء				

معتمد محکمہ فنیہ انس

۱	نواب مهدی علیخان محسن الملک - ۲۹	۲۹۳۴ ۲۹۳۴ ۲۹۳۴	۲	نواب سیددار ولیر الملک - ۲۹	۲۹۳۴ ۲۹۳۴ ۲۹۳۴	۳	نواب چراغ علی اعظم یار جنگ - ۲۹	۲۹۳۴ ۲۹۳۴ ۲۹۳۴	۴	نواب سیددار ولیر الملک - ۲۹	۲۹۳۴ ۲۹۳۴ ۲۹۳۴	۵	نواب سیددار ولیر الملک - ۲۹	۲۹۳۴ ۲۹۳۴ ۲۹۳۴
---	-------------------------------------	----------------------	---	--------------------------------	----------------------	---	------------------------------------	----------------------	---	--------------------------------	----------------------	---	--------------------------------	----------------------

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱

ردیف	نام و خطاب	کب سے	کب تک	پہنچ	نام و خطاب	کب سے	کب تک
۴	سروی سید علی	۱۳۰۵	۱۳۰۶	۸	بابو نند لال ضاییل	۱۳۲۰	۱۳۲۱
۵	نواب محمد صدیق احمد	۱۳۰۶	۱۳۱۱	۹	مولو حبیب الدین صبا	۱۳۲۵	۱۳۲۵
۶	مشرکیا سن واکر	۱۳۰۶	۱۳۱۱	۱۰	نواب فخر الدین احمد	۱۳۲۸	۱۳۲۸
۷	نواب سر محمد اکبر نذری	۱۳۰۶	۱۳۲۰		فخریہ جنگ بہادر		

معتمدین محکمہ مال

۱	سروی سید سعید نیما		۴	نواب مہدی علی خان	۱۳۸۶	۱۳۹۳
۲	نواب عبد الرزاق		۴	محسن الملک	۱۳۹۳	۱۳۹۴
	اصف نواز الماکہ			نواب چراغ علی	غزوہ اسفندار	۱۳۹۴
				اعظم یار جنگ		

لے تاریخ مذکور کو آپ نظامت بندوبست سابقہ خدمت پر واپس ہوئے۔ لے اپنی سابقہ خدمت معتمدی عدالت کو توالی پر منتقل ہوئے۔ لے خدمت صدر الہامی فینانس پر فائز کئے گئے۔ لے معتمدی عدالت کو توالی پر منتقل ہوئے۔ لے خدمت صدر الہامی پر منتقل کئے گئے۔ لے تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔ لے معتمدی پولیسکل فینانس پر منتقل ہوئے۔ لے خدمت صوبہ اری درنگل پر تبادلوہ ہوا۔

نمبر	نام معتمد خطاب	کے	تک	نمبر	نام معتمد خطاب	کے	تک
۵	نواب مشتاق حسین	۱۲۹۶	۱۳۰۲	۱۰	اے۔ جی ڈیلاپ	۱۳۱۱	۱۳۲۰
۶	نواب عبداللہ خان	۱۳۰۳	۱۳۰۳	۱۱	راجہ مرید صفتح اوزار	۱۳۲۰	۱۳۲۰
۷	نواب چراع علی	۱۳۰۳	۱۳۰۳	۱۲	نواب فصیح الدین اسد	۱۳۲۰	۱۳۲۰
۸	نواب یار جنگ	۱۳۰۳	۱۳۰۳	۱۳	نواب محمد طہان	۱۳۲۰	۱۳۲۰
۹	نواب سید علی حسن	۱۳۰۳	۱۳۰۳	۱۴	آغا یار جنگ	۱۳۲۰	۱۳۲۰
۱۰	نواب سید غلام رسول	۱۳۰۳	۱۳۰۳	۱۵	سرتی۔ جے۔ سکر	۱۳۲۰	۱۳۲۰

زاید معتمدین مال

۱	نواب علی محمد خان	۱۳۲۳	۱۳۲۳	۲	نواب سید عقیل نقیل جنگ	۱۳۲۳	۱۳۲۳
---	-------------------	------	------	---	------------------------	------	------

۱۔ خدمت صدر دار الحکومت برپا دلہا ۱۳۲۳ مجلس مالگزار کی رکن دوم ستر ہوئے ۱۳۲۳ تا ۱۳۲۳ مذکور کو اپکا
 بتمام بھی انتقال ہوا۔ ۱۳۲۳ خدمت معتمدی فیضان پر تامل ہوا ۱۳۲۳ شریک معتمد مال مقرر ہوئے۔
 ۲۔ خدمت صدر نظام مال پر مقرر ہوئے۔
 ۳۔ تاریخ مذکور کو آپ معتمد خاص مقرر ہوئے۔ ۱۳۲۳ بدھ میں آپ کا انتقال ہوا۔ ۱۳۲۳ شریک
 معتمد مال ہوئے۔
 ۴۔ خدمت سریداری محبوبہ علی مقرر ہوئے ۱۳۲۳ نائب صدر الہام پائیکہ مقرر ہوئے۔

تذکرہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	تذکرہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۳	نواب فصیح الدین احمد فصیح جنگ	۱۷۴۵ء ۱۷۴۶ء	۱۷۴۵ء ۱۷۴۶ء				

شترک و مستطیل

۱	مرادی اقبال علیضا	۱۱ مهر ۱۳۱۰ ف	۱۳۰۲ ف	۹	نواب محمد سعادت خان	۱۵ فروردی ۱۳۲۵ ف	۱۳۳۰ ف
۲	خان غلام رسول صاحب	۱۹ دس ۱۳۱۱ ف	۱۳۱۳ ف	۷	سعاد جنگ بیبا	۱۲ اسفند ۱۳۳۶ ف	۱۳۳۹ ف
۳	مورای محمد عبدالرزاق صاحب	۱۴ اردی ۱۳۱۳ ف	۱۳۱۹ ف	۸	آغا یار جنگ بهادر	۲۲ شهریور ۱۳۴۹ ف	۱۳۴۹ ف
۴	نواب سعاد خان	۱۵ فروردی ۱۳۱۵ ف	۱۳۲۲ ف	۹	مورای غلام محمد رضا	۳ آبان ۱۳۳۵ ف	۱۳۳۵ ف
۵	سعاد جنگ بیبا منقر	۱۳۲۲ ف	۱۳۲۵ ف		قریشی -		
	نواب سید عقیل	۹ آبان ۱۳۲۲ ف	۱۳۲۵ ف		پنڈت نارین راجا -		
	عقیل جناب دوسر منقر				عارضی -		

۱۔ خدمت معتمدی مال منتقل ہوئے ہے آپ کا انتقال ہوا ہے آپ کا انتقال ہوا ہے خدمت صوبیداری صوبہ
گلبرگ پر مقرر ہوئے ہے نائب مدد المہام پانچواں مقرر ہوئے ہے وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے ۔
۲۔ وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے ہے آپ متقل اول تعلقہ اضلع کریمنگر میں ۔

نشانہ	نام و خطاب	کب سے	کب تک	نام و خطاب	کب سے	کب تک
صدر نظام مال						
۱	۱۰۰ - جی - ڈی - پ	۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۲۲ مارچ	۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۲۲ مارچ	۲	۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۲۰ مارچ	۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۲۰ مارچ
۲	مشر و کیفیلڈ -	۲۲ مارچ	۲۲ مارچ	۵	۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳ مارچ	۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳ مارچ
۳	نواب فیض الدین احمد فیض جنگ منعم	۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳ مارچ	۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳ مارچ	۴	۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳ مارچ	۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳ مارچ
صدر نظام اسما						
۱	مولوی فیض الرحمن صاحب سمت "ننگانہ"	۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳ مارچ	۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳ مارچ	۲	۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳ مارچ	۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳ مارچ
۱۔ وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے ولایت روانہ ہوئے تھے بحصول خست ولایت روانہ ہوئے تھے بعد واپسی مشر و کیفیلڈ خدمت سے بابت مقدمہ کی پروا پس ہوئے تھے صدر نظامت مال شکت کر کے صدر المہامی مال تعلیم کی گئی اور صیغہ زراعت تجارت و صنعت و حرفت آپ کے تفویض کی گئی بعد ازاں بعد ختم آپ بھٹا وظیفہ سماعہ روپیہ کلاہر بتاریخ یکم دسمبر ۱۹۲۱ء کو آپ جانب کشمیر روانہ ہوئے اور وہاں ولید مہاراجہ کشمیر کے چیف سکرٹری مقرر ہوئے ۔						

تذکرہ	نام مع خطاب	کتاب	تذکرہ	نام مع خطاب	کتاب
محکمہ معتمد الہدایہ کو توالی و امور عامہ					
۱	مولوی موبد الدین نجف صاحب	۱۲۷۲ھ	۷	نواب محمد صدیق	۱۳۰۶ھ ۲۰ رامرداد
۲	مولوی امین الدین نجف صاحب	۱۲۹۲ھ	۸	عماد جنگ اول - مولوی عزیز مرزا صاحب	۱۳۰۶ھ ۵ - آبان
۳	نواب مشتاق حسین استقرار جنگ بہا دقار الملک	۱۲۹۲ھ ۱۸ اسفند ۱۲۹۳ھ ۲۴ فروردی	۹	نواب محمد صدیق عماد جنگ اول	۱۳۱۱ھ ۲۵ دے ۱۳۱۳ھ ۲۹ مہر
۴	نواب آصفہ مصدق عماد جنگ اول - نواب محمد صدیق	۱۲۹۳ھ ۲۴ فروردی ۱۳۰۲ھ ۲۸ فروردی	۱۰	نواب حمید اللہ خاں سر بلند جنگ	۱۳۱۳ھ ۲۹ مہر
۵	عماد جنگ اول نواب محمد صدیق	۱۳۰۲ھ ۲۸ فروردی	۱۱	مولوی عزیز مرزا صاحب	۱۳۱۶ھ ۲۰ رامرداد
۶	نواب ہر مرزا صاحب	۱۳۰۲ھ ۲۸ فروردی			

۱۔ اب کن مجلس مال مقرر ہوئے خدمت میرعلی عدالت العالیہ پر ممتاز کئے گئے اور محکمہ عدالت کو توالی و امور عامہ محکمہ
ہوم سکریٹری میں شمول کیا گیا۔ ۲۔ صوبہ گلبرگ کے صوبیدار مقرر کئے گئے ۳۔ خدمت سبکدوش اور وطن روانہ کر دی گئے
۴۔ خدمت متعدی قیانس پر مقرر کئے گئے۔ ۵۔ خدمت تعلقہ دارائی پڑ پتہ تبادلو ہوا۔ ۶۔ تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال
ہوا۔ ۷۔ خدمت میر مجلس عدالت العالیہ پر ممتاز کئے گئے۔ ۸۔ آپ کی علیحدگی اور واپسی دہلی کا حکم
ہوا اور بتایا کہ ۹۔ مریج الاول ۱۳۲۰ھ بمقام کھنوا انتقال ہوا۔

نمبر	نام مع خطاب	کے سے	کب تک	نمبر	نام مع خطاب	کے سے	کب تک
۱۲	نواب سر نظام الدین احمد	۱۳۱۹ھ	۲۵ امرداد	۱۶	نواب ذوالقادر بیگ	۱۳۲۰ھ	۲۶ برہنہ
۱۳	نظامت جنگ بادشاہ	۱۳۲۰ھ	۲۵ امرداد	۱۷	نواب غلام اکبر خان	۱۳۲۱ھ	۲۷ برہنہ
۱۴	نواب سر محمد نذر علی اکبر	۱۳۲۱ھ	۲۵ خورداد	۱۸	نواب ذوالقادر بیگ	۱۳۲۲ھ	۲۸ اسفند
۱۵	حیدری حیدر آباد	۱۳۲۲ھ	۲۵ خورداد	۱۹	نواب غلام اکبر خان	۱۳۲۳ھ	۲۹ اسفند
۱۶	نواب سید مہدی حسن	۱۳۲۳ھ	۲۵ خورداد		نواب غلام اکبر خان		
۱۷	مہدی یار جنگ بہا	۱۳۲۴ھ	۲۵ خورداد		نواب غلام اکبر خان		
۱۸	نواب سر محمد نذر علی				نواب غلام اکبر خان		
	اکبر حیدری				نواب غلام اکبر خان		
	حیدر نواز جنگ بہا				نواب غلام اکبر خان		

مستندین محکمہ ہرم سسٹمز

۱	زبان عبدالحق	۱۲۹۳	۵۸	۳۲ خرداد	۱۳۰۲
۲	سرور ولی خان	۱۲۹۴	۵۲	۳۲ خرداد	۱۳۰۲

۱۔ رکنیت خدمت مجلس عالیہ عدلیہ اور عدو فرمائے کہ بعد ختم ت ملازمت کو رکنیت آف ایڈیٹورس ہوئے۔ ۲۔ رکنیت عدلیہ میں بھی
۲۔ صدر الہامی فیاض کی خدمت پر فراہم ہوئے کہ رکنیت خدمت عدلیہ پر مقرر ہوئے کہ رکنیت خدمت عدالت عالیہ پر مقرر ہوئے۔ ۳۔ رکنیت
فرمان خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔ ۴۔ معینات کے مقدمہ میں جب فران خسرو کی مزیدہ مہربانیاں ششماہ خدمت
معدی سے معطل کئے گئے۔ ۵۔ ڈائریکٹری معینات پر آب کا قعر ہوا۔ ۶۔ مقدمہ پمفلٹ آپ معطل کئے گئے
۷۔ محکمہ ہوم سکریٹری شکست کیا گیا اور بجائے ہوم سکریٹری کے محکمہ عدالت اتوالی د امور عامہ نام کرر مبدل کیا گیا۔

نفاذ	نام و خطاب	کب سے	کب تک	بج	نام و خطاب	کب سے	کب تک
صحتی محکمہ اخراج باقاعدہ و بیقاعدہ سرکار عالی (باقاعدہ)							
۱	میجر پرسی گاف	۱۲۸۶	۱۲۹۵	۱۶	میجر پرسی گاف	۱۲۹۸	۱۳۱۲
۲	سٹریٹن	۱۲۹۵	۱۲۹۸	۱۶	سٹریٹن	۱۲۹۸	۱۳۱۲
صحتی باقاعدہ و بیقاعدہ							
۱	آریب راجا	۱۲۸۶	۱۲۹۵	۱۶	میجر پرسی گاف	۱۲۹۸	۱۳۱۲
۲	راجہ میرزا	۱۲۸۶	۱۲۹۵	۱۶	نواب میرزا	۱۲۹۸	۱۳۱۲
۳	نواب محمد خان	۱۲۸۶	۱۲۹۵	۱۶	نواب میرزا	۱۲۹۸	۱۳۱۲

نفاذ	نام مو خطاب	کب سے	کب تک	نفاذ	نام مو خطاب	کب سے	کب تک
۴	نواب سید عقیل	۱۳۲۵ھ	۱۳۲۵ھ	۹	نواب ذوالقدر بیگ	۱۳۲۵ھ	۱۳۲۶ھ
	عقیل جنگ بہادر	۱۳۲۵ھ	۱۳۲۵ھ		ذوالقدر جنگ بہادر	۱۳۲۶ھ	۱۳۲۶ھ
۵	نواب نذیر بیگ	۱۳۲۵ھ	۱۳۲۵ھ	۱۰	نواب عبدالعزیز خان	۱۳۲۶ھ	۱۳۲۶ھ
	نذیر جنگ بہادر	۱۳۲۵ھ	۱۳۲۵ھ		صمد یار جنگ بہادر	۱۳۲۶ھ	۱۳۲۶ھ

فہرست میر مجلس عدالت عالیہ

۱	مولوی حاجی محمد	۱۳۲۵ھ	۱۳۲۵ھ	۳	مولوی محمد کریم الدین صاحب	۱۳۲۵ھ	۱۳۲۵ھ
۲	فضل اللہ صاحب	۱۳۲۵ھ	۱۳۲۵ھ	۴	نواب جمدی بیگ	۱۳۲۵ھ	۱۳۲۵ھ
	مولوی احمد علی خاں	۱۳۲۵ھ	۱۳۲۵ھ		جنگ	۱۳۲۵ھ	۱۳۲۵ھ

۱۔ آپ زاید محمد مالگاری پر منتقل ہوئے ۲۔ دلیف حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے ۳۔ مسیحی
 ۴۔ اوکو توئی پر منتقل ہوئے ۵۔ تاریخ مذکور مطابق ۱۵ ذی قعدہ ۱۳۲۵ھ کو بمبار خیر علیہ السلام انتقال فرما گئے
 چونکہ میر مجلس اور اراکین وقت میں باہمی اختلافات ہونے لگے اور کوئی امر تصفیہ نہیں ہوتا تھا اسلئے
 نواب مختار الملک اولیٰ نے عملہ باقی رکھ کر جملہ اراکین کو برخاست فرمایا۔

نشان	نام موصوف	کب سے	کب تک	نشان	نام موصوف	کب سے	کب تک
۵	مولوی خدامین خان صاحب	۱۲۸۵ھ	۱۲۹۲ھ ۱۴ فروردی	۱۱	خان بہادر مولوی	۱۳۰۴ھ	۱۳۰۶ھ ۱۹ ستمبر
۶	نواب محمد صدیق علی خان	.	۱۲۹۲ھ ۶ ستمبر	۱۲	خدائ بخش خان صاحب مولوی میر فضل حسین	۱۳۰۴ھ	۱۳۰۶ھ ۲۰ ستمبر
۷	مولوی حافظ عبد الکرم	یکم امرداد ۱۲۹۲ھ	۱۲۹۲ھ ۱۶ اردی	۱۳	منصہم - صاحب بخشی رگھوناتھ پتر شاہ	.	.
۸	خلان صاحب - جنگ	۱۲۹۶ھ	۱۲۹۹ھ ۱۱ اردی	۱۴	منصہم - نواب حمید اللہ خاں	۱۳۱۶ھ	۱۳۲۲ھ ۲۱ اردی
۹	نواب محمد صدیق علی خان	۱۲۹۹ھ	۱۳۰۲ھ ۸ اردی	۱۵	سر بلند جنگ - نواب شیخ مصلح الدین	۱۳۲۲ھ	۱۳۲۵ھ ۵ فروردی
۱۰	بر مرتبہ دوم - حب	۱۳۰۲ھ	۱۳۰۴ھ ۵ اردی	۱۶	حاکم الدولہ - حب مولوی سید محی الدین بیضا	۱۳۲۵ھ	۱۳۲۵ھ ۱۹ فروردی

۱۔ تالیخ مذکور مطابق ۱۰۔ ریح الثانی سن ۱۳۰۶ھ آپ کا انتقال ہوا اور محلہ تریپ بازار فرمان واڑی میں دفن ہوئے۔ ۱۱۔ بعد اچھا انتقال ہوا ۱۲۔ خدمت معتمدی ہوم سکریٹری پر مشغول ہوئے ۱۳۔ خدمت معتمدی عدالت کو قوالی پر مشغول ہوئے ۱۴۔ سابقہ خدمت رکینتی عدالت الیالیہ پر عود کئے ۱۵۔ بعد ختم مدت یہاں سے وطن واپس ہوئے ۱۶۔ اوایل ماہ مہر ۱۳۱۳ھ میں آپ مستقل کئے گئے ۱۷۔ ماہ مذکور میں آپ علی ہو بعد عطا وظیفہ جس خدمت کے بعد خدمت سبکدوش ہو گئے اور ۱۸۔ امرداد ۱۹۔ رجمادی ۲۰۔ سن ۱۳۱۶ھ میں آپ کا انتقال ہوا ۲۱۔ بزمانہ عدالت مولوی میر فضل حسین صاحب جیشیت سینئر (۱۶) ماہ تک خدمت میر محلہ کو انجام دیتے رہے بعد تقرر نواب سر بلند جنگ بیاہد سابقہ خدمت رکینتی عدالت الیالیہ پر عود کئے ۲۲۔ بعد عطا وظیفہ علیہ کئے گئے اور آپ وطن روانہ ہوئے بعد ۳۰۔ شہر دیر ۱۳۳۹ھ میں ۹۔ ریح الاول ۱۳۳۹ھ میں مقام بدہ انتقال ہوا اور اپنے وطن میں وفات پائی گئے ۲۳۔ تالیخ ۹۔ فروردی ۱۳۲۵ھ میں ۶۔ ریح الثانی سن ۱۳۲۵ھ میں آپ کا انتقال ہوا ۲۴۔ بعد عطا وظیفہ علیہ ہوئے اور ۲۵۔ امرداد ۲۶۔ مہر ۱۳۲۵ھ میں مقام بدہ انتقال ہوا۔

نفاذ	نام موع خطاب	کب سے	کب تک	نفاذ	نام موع خطاب	کب سے	کب تک
۱۷	نواب نظام الدین احمد	۱۸۔ خرداد ۱۳۲۵	۱۶۔ فروردی ۱۳۲۶	۱۹	نواب سید غلام حیات	۱۶۔ فروردی ۱۳۲۶	۲۹۔ مہر ۱۳۲۶
۱۸	نظامت جنگ بہادر رہائے بالکنہ صاحب	۱۱۔ خرداد ۱۳۲۶	۱۰۔ مہر ۱۳۲۶	۲۰	جبار یار جنگ بہادر۔ نواب مرزا اسماعیل شہید	۲۹۔ مہر ۱۳۲۶	۱۶۔ فروردی ۱۳۲۶
					مرزا یار جنگ بہادر۔		

۱۔ یونٹیل سکرٹری کے عہدہ پر مقرر ہوئے ۲۔ بڑا مذہبت نظامت جنگ بہادر مچ ۱۱۔ نور داد ۱۲۔ لٹا ۱۳۔ میراٹ ۱۴۔ منظم تھے بعد ازاں سابقہ خدمت پر عود کئے ۱۵۔ کسٹن جج اورنگ آباد مقرر ہوئے۔ ۱۶۔ تباریخ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴

فہرست اراکین عدالت العالیہ سرکار عالی

۱	مولوی احمد علی خان صاحب	۱۲۸۱	۵	مولوی محمد حمید الدین صاحب	۱۲۸۳
۲	مولوی غلام الہدیہ صاحب بخاری۔	۱۲۸۱	۶	مولوی کریم الدین صاحب	۱۲۸۴
۳	مولوی احمد علی صاحب اصرائی۔	۱۲۸۱	۷	مولوی محمد سعید صاحب تاج غزوہ جہاد اول	۱۲۸۶
۴	مولوی احمد علی صاحب حسین شکر گنجی	۱۲۸۱	۸	مولوی جمال الدین صاحب	

نفاذ	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نفاذ	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۹	مولوی حاجی محمد سعید خاں	.		۱۷	مولوی سید فضل حسین صاحب	۱۲۹۳ھ	۱۳۰۲ھ
۱۰	مولوی عبد اللہ صاحب			۱۸	مولوی حافظ محمد عبد اللہ صاحب	۱۲۹۴ھ	یکم فروردی
۱۱	مولوی محمد صدیق خاں			۱۹	مولوی سید شیر علی صاحب	۱۲۹۴ھ	۲۴ مہر
۱۲	مولوی سید محمود صاحب			۲۰	مولوی حسن رضا صاحب	۱۲۹۴ھ	
۱۳	مولوی سید ولی احمد صاحب	۱۲۹۴ھ		۲۱	مولوی علی رضا خاں صاحب	۱۲۹۶ھ	۲۴ مہر
۱۴	مولوی محمد حسن خاں	۱۲۹۴ھ		۲۲	مولوی محمد حسین خاں صاحب	۱۳۰۰ھ	۶ شہر یور
۱۵	مولوی منصور علی خان صاحب			۲۳	مولوی نظام الدین حسن صاحب	۱۳۰۱ھ	۲۴ رجب
۱۶	مولوی سید اقبال علی صاحب	۱۲۹۴ھ	۱۰ مہر	۲۴	مولوی سید محی الدین صاحب	۱۳۰۲ھ	۱۱ رجب

لے خدمت میر مجلسی عدالت العالیہ آپ شغل ہو گئے تاہم مذکور مطابق یکم ذی قعدہ کو آپ کا انتقال ہوا۔ ۱۳۰۵ھ ۶ شعبان کو آپ کا انتقال ہوا۔ ۱۳۰۵ھ ۵ شوال کو آپ کا انتقال ہوا۔ ۱۳۰۵ھ بعد غم مدت آپ اپنے وطن روانہ ہوئے اور ۲۰ محرم ۱۳۰۶ھ کو بگرام لکھنؤ آجکا انتقال ہوا۔

خانہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	تاریخ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۲۵	نواب حافظ احمد رضا خاں	۱۱۰۲ھ	۱۰۰۴ھ	۳۱	مولوی میر قمر الدین فیض جی	۱۳۱۲ھ	۱۳۱۴ھ
۲۶	سکندر نواز جنگ	۱۳۰۳ھ	۱۳۰۴ھ	۳۲	مولوی عزیز مرزا فیض جی	۱۳۱۲ھ	۱۳۱۶ھ
۲۷	مولوی میر فضل حسین جی	۱۳۰۳ھ	۱۳۰۴ھ	۳۳	نواب نظام الدین احمد	۱۳۱۶ھ	۱۳۱۹ھ
۲۸	مرتبہ دوم	۱۳۰۳ھ	۱۳۰۴ھ	۳۴	نظامت جنگ بہادر	۱۳۱۶ھ	۱۳۱۹ھ
۲۹	نواب حمید اللہ خاں	۱۳۰۳ھ	۱۳۰۴ھ	۳۵	مسٹر زکیا ناٹو	۱۳۱۶ھ	۱۳۱۹ھ
۳۰	سربند جنگ	۱۳۰۳ھ	۱۳۰۴ھ	۳۶	رائے بالکند صاحب	۱۳۱۶ھ	۱۳۱۹ھ
۳۱	بخشی رگھوناتھ پیرشاد	۱۳۰۳ھ	۱۳۰۴ھ	۳۷	نواب ذوالقدر بیگ	۱۳۱۶ھ	۱۳۱۹ھ
۳۲	صاحب بی۔ اے۔	۱۳۰۳ھ	۱۳۰۴ھ	۳۸	ذوالقدر جنگ بہادر	۱۳۱۶ھ	۱۳۱۹ھ
۳۳	نواب حیدر الزماں خاں	۱۳۰۳ھ	۱۳۰۴ھ	۳۹	نواب ذوالقدر جنگ بہادر	۱۳۱۶ھ	۱۳۱۹ھ
۳۴	وقار نواز جنگ	۱۳۰۳ھ	۱۳۰۴ھ	۴۰	نواب ذوالقدر جنگ بہادر	۱۳۱۶ھ	۱۳۱۹ھ
۳۵	نواب محمد مصباح الدین	۱۳۰۳ھ	۱۳۰۴ھ	۴۱	نواب ذوالقدر جنگ بہادر	۱۳۱۶ھ	۱۳۱۹ھ
۳۶	صنوبر نواز جنگ حاکم اللہ	۱۳۰۳ھ	۱۳۰۴ھ	۴۲	نواب ذوالقدر جنگ بہادر	۱۳۱۶ھ	۱۳۱۹ھ

۱۔ بدہ سے آپ کے وطن روانہ کروئے گئے۔ ۲۔ آپ مل دوم یہ محل علی الت العالیہ مقرر ہوئے۔ ۳۔ تاریخ مذکور کو آپ خدمت معتمدی عدالت کو تالی بشقل ہوئے۔ ۴۔ تاریخ مذکور کو آپ کا بدہ میں بعارضہ فالج انتقال ہوا۔ ۵۔ بطائے وظیفہ (ملک) روپیہ علیحدہ ہوئے اور بتاریخ ۲۵ شہان ۱۳۲۸ھ آپ کا انتقال ہوا۔ ۶۔ خدمت میر محل علی الت العالیہ پر شقل ہوئے تاریخ مذکور مطابق ۲۵ شہان ۱۳۲۸ھ کو آپ کا بعارضہ فالج انتقال ہوا۔ ۷۔ تاریخ مذکور کو خدمت معتمدی عدالت کو تالی بشقل ہوئے تاریخ مذکور کو خدمت معتمدی عدالت کو تالی بشقل ہوئے۔ ۸۔ تاریخ مذکور کو آپ کا بدہ میں انتقال ہوا۔ ۹۔ تاریخ مذکور کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے اور ۴ فروردی ۱۳۲۹ھ کو دفناً آپ کا بدہ میں انتقال ہوا۔ ۱۰۔ وظیفہ پر علیحدہ ہوئے۔

نمبر	نام مد خطاب	کب سے	کب تک	نمبر	نام مد خطاب	کب سے	کب تک
۳۷	مولوی سید ہاشم صاحب	۱۴۱۹ھ ۲۵ اگست ۱۳۲۹	۱۳۲۹ھ ۲۶ ستمبر ۱۳۳۳	۳۲	نواب غلام اکبر خان	۱۳۲۶ھ ۱۳ فرورداد	۱۳۳۳ھ ۲۶ ستمبر
۳۸	گلزائی یار سٹرائٹ لا مولوی محمد عبدالغفور صاحب	۱۳۲۱ھ ۶ اگست ۱۳۲۱	۱۳۲۳ھ ۱۹ اگست ۱۳۲۳	۳۳	اکبر یار جنگ بہادر نواب نور العیسا	۱۳۲۶ھ ۱۹ مہر	۱۳۳۶ھ ۲۲ فروردی
۳۹	نواب محمد جلال الدین سہ جنگ	۱۳۲۲ھ ۲۰ ستمبر ۱۳۲۲	۱۳۲۶ھ ۳۰ اکتوبر ۱۳۲۶	۳۵	صنیاء یار جنگ بہادر نواب محمد ابراہیم فاضل	۱۳۲۹ھ ۱۶ دسمبر	۱۳۳۵ھ ۶ ستمبر
۴۰	نواب سید سرنگ الرحمن سرنگ یار جنگ بہادر	۱۳۲۲ھ ۱۲ دسمبر ۱۳۲۲	۱۳۳۳ھ یکم اکتوبر ۱۳۳۳	۳۶	فاروق یار جنگ بہادر پنڈت کیشور لوصا	۱۳۳۱ھ ۱۲ اگست ۱۳۳۱	۱۳۳۶ھ ۲۴ اگست
۴۱	نواب سید غلام جبار جبار یار جنگ	۱۳۲۵ھ ۲۶ فرورداد	۱۳۲۶ھ ۱۶ فروردی	۳۷	ذوالقادر بیگ ذوالقادر جنگ بہادر	۱۳۲۲ھ ۲۶ ستمبر	۱۳۳۵ھ ۳۳ دسمبر
۴۲	نواب جید جیون سنگ جیون یار جنگ بہادر	۱۳۲۶ھ ۱۳ اگست	۱۳۳۶ھ ۲۹ اگست	۳۸	نواب ہاشم معز الدین ہاشم یار جنگ بہادر	۱۳۳۷ھ ۲۴ اگست	۱۳۳۸ھ ۲۹ اگست

۱۔ تاریخ مذکور ۳ ربیع الثانی ۱۳۲۵ھ کو آپ کا انتقال ہوا ہے تاریخ مذکور ۲۹ رجب ۱۳۳۲ھ کو مرض فالج سے آپ کا انتقال ہوا۔
 ۲۔ تاریخ مذکور ۲۹ ذیحجہ ۱۳۳۶ھ کو آپ کا مرض انفونزہ سے بدلہ میں انتقال ہوا ہے خدمت میں مجلسی الت عالیہ پر منتقل ہوئے
 ۳۔ خدمت مستدی عدالت کو والی پر منتقل ہوئے ہے بھٹا و لطیفہ (الت) روپیہ سبکہ دس ہوئے ہے تاریخ مذکور کو
 ۴۔ عہدہ ہوئے ہے بھٹا و لطیفہ (الت) روپیہ پڑھتے ہوئے ہے خدمت مستدی فوج پر منتقل ہوئے ہے خدمت
 مستدی مجلس و ضابطین قوانین پر منتقل ہوئے۔ لے تاریخ مذکور کو بھٹا و لطیفہ حسن خدمت عہدہ ہوئے۔

نمبر	نام مو خطاب	کب سے	کب تک	نمبر	نام مو خطاب	کب سے	کب تک
۴۹	نواب ظہیر الدین حسن - ناظر یار جنگ بہاؤ	۱۲ بہمن ۱۳۳۵	.	۵۲	مولوی عبد الصمد صاحب بیارٹھ لاہور جنگ	۲۴ فروردی ۱۳۳۸	
۵۰	نواب غلام اکبر خان اکبر یار جنگ بہادر	۳ فروردی ۱۳۳۶	۲۹ اسفندار ۱۳۳۸	۵۳	نواب محمد اصغر اصغر خان بیارٹھ لاہور	۳۰ راردی ۱۳۳۸	
۵۱	برتبہ دوم - حب راجہ بہادر گر راؤنا	۱۳۳۶	۲۵ رامرداد ۱۳۳۶	۵۴	راے بشیشتر ناتھ صاحب یم - ایل - یل - بی	۲۰ دے ۱۳۳۹	
				۵۵	مولوی الرشید صاحب صدیقی	یکم آبان ۱۳۳۰	

لے خدمت معتمدی عدالت کو توالی منتقل ہوئے۔

فہرست منقبتان عدالت العالیہ

نمبر	نام مو خطاب	کب سے	کب تک	نمبر	نام مو خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی متاظر احمد صاحب			۳	مولوی فخر الدین صاحب		
۲	مولوی سید محمود صاحب			۴	مولوی حاجی محمد سعید نقشا	یکم اردی ۱۳۳۸	۱۳۰۳

۱۳۱۲ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔

نمبر	نام مو خطاب	کب سے	کب تک	تاریخ	نام مو خطاب	کب سے	کب تک
۵	مولوی محمد لطیف اللہ صاحب	۱۳۰۴ھ بہشتی	۱۳۰۵ھ ۱۱ بہمن	۷	مولوی محمد احمد صاحب	۱۳۰۴ھ ۱۰ بہمن	۱۳۰۵ھ ۱۱ بہمن
۶	نواب سید نور الفیاضین حنیہ دیار جنگ بہار	۱۳۱۳ھ یکم ابان	۱۳۱۴ھ ۵ بہمن	۸	مولوی حبیب الرحمن صاحب	۱۳۱۳ھ ۱۰ بہمن	۱۳۱۴ھ ۱۱ بہمن

۱۔ خدمت رکنیت عدالت عالیہ انجام دیتے رہے بعد بتاریخ ۲۲ فروردی ۱۳۱۶ھ وظیفہ پر علیحدہ ہو گئے۔
۲۔ بعد ختم مدت وطن روانہ ہوئے اور بتاریخ ۳ رجب دی الاول ۱۳۱۶ھ کو اشارہ راہ نظام آباد پر ریل پر انتقال
ہوا ۲۲ بہمن ۱۳۱۶ھ ف م ۳ رجب ۱۳۱۶ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔

فہرست ہند و جج عدالت عالیہ سرکار عالی

۱	شاہ شریو سنگھ چارنگی صاحب	۱۳۰۲ھ	۱۳۰۴ھ بہشتی	۳	مستر یگاناٹھ دیار سنگھ	۱۳۱۶ھ ۱۹ مہر	۱۳۱۷ھ ۲۱ راردی
۲	بخشی رگھوناتھ پاشا صاحب	۱۳۰۴ھ ۲۲ شہر پور	۱۳۱۶ھ ۲۸ راردی	۴	رائے بالکند صاحب	۱۳۱۶ھ ۴ مہر	۱۳۱۷ھ ۱۱ مہر

۱۔ جب قانوچہ مبارک حصہ دوم مطبوعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۹ اسفند ۱۳۱۶ھ آپ کا تقرر ہوا اور ۱۳۱۷ھ میں
آپ کا انتقال ہوا۔ ۲۔ تاریخ مذکور کو آپ کا جلد میں انتقال ہوا ۳۔ تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔
۴۔ وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے۔

نفاذ شدہ	نام معہ خطاب	کے	کے	کے	نام معہ خطاب	کے	کے
۵	نواب محمد ابراہیم فاروقی	۱۳۲۹ ف	۱۳۲۹ ف	۱۳۳۶ ف	راجہ بہادر گراو صاحب	۱۳۳۶ ف	۱۳۳۶ ف
۶	المخاطب فاروقی یار	۱۳۳۱ ف	۱۳۳۱ ف	۱۳۳۶ ف			
	پنڈت کیشو راو صاحب	۱۳۳۱ ف	۱۳۳۱ ف	۱۳۳۶ ف			

لے بعد ختم مدت وظیفہ پر مطلع ہوئے۔

صدر محاسبان علاقہ سرکار عالی

۱	رام راو صاحب	۱۳۶۳ ف	۱۳۶۳ ف	۱۳۹۳ ف	۱۳۹۳ ف
۲	بلپ سہنت راو صاحب	۱۳۶۳ ف	۱۳۶۳ ف	۱۳۹۳ ف	۱۳۹۳ ف
۳	رام کشن راو صاحب	۱۳۸۲ ف	۱۳۸۲ ف	۱۳۹۳ ف	۱۳۹۳ ف
۴	پٹیاہی رام راو صاحب	۱۳۹۲ ف	۱۳۹۲ ف	۱۳۹۳ ف	۱۳۹۳ ف
۵	رام کشن راو صاحب	۱۳۹۳ ف	۱۳۹۳ ف	۱۳۹۳ ف	۱۳۹۳ ف
۶	نواب حسن بن عبداللہ	۱۳۹۳ ف	۱۳۹۳ ف	۱۳۹۳ ف	۱۳۹۳ ف
۷	عماد نواز جنگیہ سادر	۱۳۹۳ ف	۱۳۹۳ ف	۱۳۹۳ ف	۱۳۹۳ ف
۸	نواب وحید منور خان	۱۳۹۳ ف	۱۳۹۳ ف	۱۳۹۳ ف	۱۳۹۳ ف
۹	مقرب جنگ متہور الملک	۱۳۹۳ ف	۱۳۹۳ ف	۱۳۹۳ ف	۱۳۹۳ ف

لے خدمت سے علیحدہ ہوئے اور (ایک حصہ) روپیہ وظیفہ ملا اور ۳۰۵۰ روپیہ کو انتقال ہوا۔

لے کشتہ آبکاری دانیون مقرر ہوئے۔

لے وظیفہ من خدمت حاصل کر کے سبکدوش ہوئے۔

نفاذ	نام موعظ	کب سے	کب تک	نفاذ	نام موعظ	کب سے	کب تک
۳	دشنویدت صاحب	۱۲۹۹ ف سلخ ازودی	۲۰ خرداد ۱۲۹۹ ف	۱۵	مولوی سید احمد صاحب	۲۱ آبان ۱۳۲۱ ف	۳۰ آبان ۱۳۲۱ ف
۴	مولوی منور خان صاحب	۱۲۹۹ ف ۲۰ خرداد	۲۸ اسفند ۱۳۰۲ ف	۱۶	مولوی حبیب یغنا	۳۰ آبان ۱۳۲۱ ف	۲۹ خرداد ۱۳۲۵ ف
۱۰	راجہ مرلی منوہر	۱۳۰۲ ف ۳۰ اسفند	۹ آذر ۱۳۱۵ ف	۱۷	نواب فخر الدین محمد	۳۰ بہر ۱۳۲۵ ف	۱۰ خرداد ۱۳۲۸ ف
۱۱	آصف نواز و نت	۱۳۱۵ ف ۴ آذر	۱۳۱۵ ف ۴ آذر	۱۸	نویار جنگبہادر	۱۳۲۹ ف ۱۰ خرداد	۱۳۲۵ ف ۲۴ آذر
۱۲	بابونند لعل صابیل	۱۳۱۵ ف ۴ آذر	۱۳۲۰ ف ۲۵ مرداد	۱۹	صاحب بلگرامی	۲۵ مہ ۱۳۲۵ ف	۲۴ آذر ۱۳۲۵ ف
۱۳	مولوی سید احمد صاحب	۱۳۲۰ ف ۲۵ مرداد	۱۳۲۱ ف ۳ اسفند		مولوی مرزا نصر اللہ		
۱۴	بابونند لعل صابیل	۱۳۲۱ ف ۱۳ اسفند	۱۳۲۱ ف ۲۱ آبان		صاحب سرائیٹ		

۱۔ ایک انتقال ہوا ۱۲۰ وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے اور ۲۰ اسفند ۱۳۲۱ کو انتقال ہوا ۱۲۰ خدمت سے سبکدوش ہوئے اور ۲۰ فروردی ۱۳۲۲ کو انتقال ہوا ۱۲۰ خدمت معتمدی فینانس پر مشتمل ہوئے ۔
۲۔ معتمدی فینانس پر مشتمل ہوئے ۔ ۱۲۰ خدمت مددکاری صدر محاسبی پر عود کئے ۱۲۰ آپ وظیفہ پر علیحدہ کئے گئے ۔ ۱۲۰ اور صاحب موصوفہ بی بی روانہ کئے گئے ۱۲۰ نائب صدر محاسب مقرر ہوئے ۱۲۰ خدمت معتمدی فینانس پر مشتمل ہوئے ۔ ۱۲۰ خدمت معتمدی فینانس پر مشتمل ہوئے ۱۲۰ بطائے وظیفہ حسن خدمت علیحدہ ہو کر خدمت ریجنل انتظام پارٹیکلر خورشید جاہی پر تقرر عمل میں آیا ۔

نمبر	نام مع خطاب	کے	کتاب	نمبر	نام مع خطاب	کے	کتاب
	نائب صدر محاسبان						
۱	جے راؤ صاحب	۱۲۹۳	فہرست	۶	لالہ گویند رام صاحب	۱۲۲۶	ن
		۱۲۹۶	خورداد			۲۳	بہمن
۲	بابو گیا پرشاد صاحب	۱۲۹۶	فہرست	۷	مولوی مرزا نصر اللہ	۱۲۳۱	ن
		۱۲۹۸	خورداد			۲۲	غزوہ اڈر
۳	دشنو پندت صاحب	۱۲۹۸	فہرست	۸	خان صاحب	۱۲۳۵	ن
		۱۲۹۹	۲۴ شہر پور		رائے شنکری پرشاد	۱۲۳۵	ن
		۱۲۹۹	۱۱ ارادوی		صاحب بی۔ لے		
۴	مولوی سید احمد صاحب	۱۳۲۱	فہرست	۹			
		۱۳۲۱	۲۵ اردو می				
۵	نواب فخر الدین صاحب	۱۳۲۳	فہرست	۱۰			
		۱۳۲۳	۱۸ فروری				
	فخر علی جٹا۔ بہاور						

۱۔ اپنی اصلی خدمت مددکاری پر مسترد کئے گئے اور ۱۹۴۸ء امرداد میں کوئٹہ میں انتقال ہوا اسے خدمت
تعمداری ضلع عثمان آباد پر تبادلہ ہوا اسے خدمت منعمہ صدر محاسب مقرر ہوئے اسے خدمت صدر محاسبی پر
مقرر ہوئے۔ اسے خدمت صدر محاسبی پر تبادلہ ہوا۔
۲۔ بطریقہ حسن خدمت، مل کر کے علیحدہ ہوئے۔
۳۔ خدمت صدر محاسبی پر تبادلہ ہوا۔

نفاذ	نام مہم خطاب	کب سے	کب تک	نام مہم خطاب	کب سے	کب تک
مہتمم خزانہ عامرہ						
۱	بل منہنت راؤ صاحب	۱۲۶۳ ف ۱۸-۱۸ آبان	۱۲۶۴ ف ۱۸-۱۸ آذر	۶	مولوی محمد نور خان	۱۲۹۶ ف ۱۲۹۹ آذر
۲	پٹا بہی رام راؤ صاحب	۱۲۶۴ ف ۱۹-۲۱ آذر	۱۲۹۳ ف ۲۱-۲۲ آذر	۷	مڈپینکٹ راؤ صاحب	۱۳۰۳ ف ۸-۱۰ آبان
۳	رامیشور راؤ صاحب	۱۲۹۳ ف ۲۲-۲۳ آذر	۱۲۹۳ ف ۲۳-۲۴ آذر	۸	راجہ میر نواس راؤ صاحب	۱۳۰۳ ف ۹-۱۰ آبان
۴	ڈینکٹ راؤ صاحب	۱۲۹۳ ف غزہ دے	۱۲۹۳ ف ۶-۷ فروردی	۹	مولوی میر غیاث علی صاحب	۱۳۱۰ ف ۳-۴ مئی
	فرزند بل منہنت راؤ					
۵	صاحب - راجہ میر نواس راؤ صاحب	۱۲۵۳ ف ۸-۹ فروردی	۱۲۹۴ ف ۱۰-۱۱ فروردی	۱۰	وٹھل ماروٹی صاحب	۱۳۱۱ ف ۱۲-۱۳ مئی
					منصرم -	

۱۵ خدمت صدر محاسبی پر تبادلہ ہوا۔ ۱۶ چند ماہ کے بعد صدر محاسب سرکار عالی مقرر ہوئے۔

۱۷ ۱۸ ایل ماہ مئی ۱۳۱۰ ف میں آپ کو حکم ہوا کہ آپ جاگیر میں رہا کریں۔ اور بتایا کہ ۲۹ مئی ۱۳۱۲ ف بمقام جاگیر آپ کا انتقال ہوا۔

۱۹ ۱۳ مئی ۱۳۱۱ ف کو انتقال ہوا ۱۰ ۱۱ فروردی ۱۳۱۲ ف کو انتقال ہوا۔

نمبر	نام و خطاب	کب سے	کب تک	نمبر	نام و خطاب	کب سے	کب تک
۱۱	جہانگیر جی مہراب جی	۱۲ فروردی ۱۳۱۱	۸ فروردی ۱۳۱۸	۱۳	مولوی شیخ فضل کریم	۱۲ فروردی ۱۳۲۴	۱۴ آذر ۱۳۳۱
	صاحب -				خاں صاحب -		
۱۲	مولوی مرزا نصر اللہ خان	۸ فروردی ۱۳۱۸	۱۲ فروردی ۱۳۲۴	۱۴	ہنمنت راو صاحب	۱۴ آذر ۱۳۳۱	

۱۔ ذلیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے اور ۲۵ تیر ۱۳۲۵ء کو بنگالہ میں آپ کا انتقال ہوا۔

۲۔ مددگار صدر محاسب درجہ دوم مقرر ہوئے۔

۳۔ مددگار صدر محاسبی پر تبادلہ ہوا اور ۱۴ مہر ۱۳۳۳ء کو دہلی میں انتقال ہوا۔

فہرست مہتممان و نظما و مددگاران دار الضربہ کاغذ ممہو

مہتمم

۱	سالم بابا	۲	مشریامر	۳	مولوی طاجی حید علی خان	۴	یکم تیر ۱۳۸۹
۲	نواب میر بادشاہ حسین		آخر مرداد ۱۳۸۹				یکم مہر ۱۳۹۴

۱۔ حضرت نواب ناصر الدولہ غفران منزل کے عہد میں یہ مہتمم دار الضربہ تھے اور سکہ کل پیراں (خلوت) کل پیروں کے مکان میں تیار ہوتا تھا۔

نمبر	نام مدد خطاب	کبے	کب تک	نمبر	نام مدد خطاب	کب سے	کب تک
۵	نواب آغا نصر اللہ خاں	۲ مہر ۱۲۹۳ھ	۸ مہر ۱۳۰۵ھ	۸	مشر ڈیفوسن	۸ مہر ۱۳۱۲ھ	۱۲ مہر ۱۳۱۲ھ
۶	دولت یار جنگ	۹ مہر ۱۳۰۵ھ	۱۲ مہر ۱۳۱۲ھ	۹	مشر میکسن	۱۲ مہر ۱۳۱۲ھ	۱۸ مہر ۱۳۱۸ھ
۷	مشر نیری جونس	۱۲ مہر ۱۳۱۲ھ	۱۲ مہر ۱۳۱۲ھ	۱۰	مشر گیامین	۱۲ مہر ۱۳۱۲ھ	۱۲ مہر ۱۳۱۲ھ

۱۵ تا ۱۸ خذ کور کو آپ کا انتقال ہوا۔ ۱۵ بعد ختم مدت و طیفہ پر علیحدہ ہوئے اور (نہما) روپیہ کلدار و طیفہ مقرر ہوا ۱۵ بعد ختم آپ واپس کر دئے گئے۔ ۱۵ متمدی فینانس کی دوم مددگاری پر عود کئے۔ اور ۲۶ اکتوبر ۱۹۱۶ء م ۲۱ ر آذر ۱۳۲۴ھ کو سکندر آباد کے سیول ہسپتال میں انتقال ہوا۔

مددگار

۱	عبد العلیٰ خاں صاحب	.	۵	مشر و نیکیا چاری	۱۹ مہر ۱۳۱۳ھ	.
۲	مولوی محمد ہدایت اللہ	.	۶	مشر پستن جی چنپائی	۵ مہر ۱۳۲۸ھ	.
۳	مشر فراہ جی	.	۷	جنرل مددگار	۱۲ مہر ۱۳۳۰ھ	.
۴	مشر فال	.	۸	کرشنا جی نایک صاحب	۱۲ مہر ۱۳۳۰ھ	.

نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
کاعند ممہور					
۱۔ میجر ہنری راک	۱۲۔ آؤر ۱۲۸۴	یکم مہر ۱۲۹۴	۳۔ مسٹر ہنری جنس	۹۔ مہر ۱۳۰۵	۲۰۔ مار سنفدار ۱۳۱۲
۲۔ نواب آغا نصر اللہ خان دولت یار جنگ	۲۔ مہر ۱۲۹۴	۸۔ مہر ۱۳۰۵			

فہرست نظام جنگلات علاقہ سرکار عالی

۱۔ بہرام بی مانک جی	یکم شہر پور ۱۲۸۴	۵۔ مہر ۱۲۸۴	۵۔ کپٹن کٹونہ	یکم اردی بہشت ۱۲۹۶	۲۲۔ شہر پور ۱۲۹۶
۲۔ برز جی مانک جی	۶۔ مہر ۱۲۸۴	۲۶۔ مہر ۱۲۸۴	۶۔ جے رینٹن - ایف - یس	۲۳۔ شہر پور ۱۲۹۶	۲۳۔ شہر پور ۱۲۹۶
۳۔ مسٹر پام	۲۶۔ مہر ۱۲۸۴	۳۱۔ مہر ۱۲۸۴	۷۔ ڈبلیو۔ ایف۔ بس کو	۲۴۔ مہر ۱۳۰۲	۲۸۔ مہر ۱۳۱۲
۴۔ آریس۔ ڈائس	۲۲۔ مہر ۱۲۸۴	۳۱۔ مہر ۱۲۹۶	۸۔ سہراب جی حنا	۲۹۔ مہر ۱۳۱۲	۲۹۔ مہر ۱۳۱۲

۱۔ تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا ۲۔ تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا ۳۔ وظیفہ پر ملحدہ ہوئے۔
 ۴۔ بعد ختم مدت آپ کو واپس کیا گیا اور (حصار) روپیہ وظیفہ مقرر ہوا۔
 ۵۔ صوبہ داری سفلش آباد پر تبادلہ ہوا۔

ردیف	نام و خطاب	کب سے	کب تک	ردیف	نام و خطاب	کب سے	کب تک
۸	خان بہا عبد الکریم	۹ مارچ ۱۳۲۱	۱۵ فروردی ۱۳۲۴	۱۲	مولوی عزیز الدین صاحب	۲۲ مارچ ۱۳۲۹	۵ اپریل ۱۳۳۱
۹	عرف لعل خاں صاحب	۱۶ فروردی ۱۳۲۳	۲۵ فروردی ۱۳۲۵	۱۳	نواب سید محی الدین خاں	۵ اپریل ۱۳۳۱	۶ اپریل ۱۳۳۲
۱۰	نواب سہراب جی	۱۰ فروردی ۱۳۲۵	۳۰ اپریل ۱۳۲۹	۱۴	محی الدین یار جنگ بہادر	۳۰ اپریل ۱۳۳۲	۶ اپریل ۱۳۳۶
۱۱	سہراب نواز جنگ بہادر	۲۵ اپریل ۱۳۲۹	۲۵ اپریل ۱۳۳۲	۱۵	راجہ اندر کرن بہا	۲۹ اپریل ۱۳۳۶	۲۹ اپریل ۱۳۳۶
	مولوی سید محمد علی خان	۲۵ اپریل ۱۳۲۹	۲۵ اپریل ۱۳۳۲		نواب سید محمد جی فرید بخش	۲۹ اپریل ۱۳۳۶	۲۹ اپریل ۱۳۳۶
	صاحب منعم				رستم جنگ بہادر		

۱۔ بھٹا سہم و خلیفہ علیحدہ ہوئے اور ۲۱ مہر ۱۳۲۵ء کو انتقال ہوا۔ ۲۔ خدمت صوبیداری گلبرگر پر
 تامل ہوا ۳۔ بھٹا سہم و خلیفہ علیحدہ ہوئے ۴۔ اپنی اہلی خدمت ڈپٹی کمشنری پر عود کئے ۵۔ تاریخ مذکور کو
 مستعفی ہوئے ۶۔ بھٹا و خلیفہ سبکدوش ہوئے ۷۔ بھٹا سہم و خلیفہ خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

فہرست کو توال صاحبان بلدہ

۱	حکیم بادشاہ صاحب	۲۵	۱۲
۲	نواب شمشیر جنگ	۲۵	۱۲
۳	مغل خاں صاحب	۲۵	۱۲
۴	نواب حسن علی خان اللہ	۲۵	۱۲

نمبر	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
------	-------------	-------	-------	------	-------------	-------	-------

صدر ناظم کو توالی اضلاع سرکار عالی

۱	کرنل سی۔ سی۔ ریلوے	۲۰۔ مہر	۱۳۰۴	۵	نواب محمد علی محمد یازار	۲۸۔ رآذر	۱۳۳۶
۲	سی۔ آئی۔ ٹی۔	۱۵۔ شہر پور	۱۳۰۴	۶	مسٹر کرا فورڈ	۲۶۔ رآذر	۱۳۳۶
۳	مسٹر ہنگن	۲۶۔ رآذر	۱۳۰۶	۷	مسٹر آر مسٹر انگ	۵۔ فروردی	۱۳۳۶
۴	مسٹر گریہ	۲۶۔ رآذر	۱۳۲۹				

۱۔ بعد ختم مدت آپ واپس کئے گئے ۲۔ نطامت پولیس اضلاع میں دیگر خدمت ان کے تفویض کی گئی۔
 ۳۔ بعد ختم مدت بھٹائے انعام حسن خدمت تعدادی (صحتاً) کلد از خدمت سے سبکدوش ہوئے۔
 ۴۔ بعد ختم مدت گورنمنٹ آف انڈیا میں مسترد کر دیے گئے ۵۔ بعد ختم مدت وظیفہ حسن خدمت پر علیحدہ ہوئے
 ۶۔ بھٹائے وظیفہ خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔

فہرست نظام تعلیمات علاقہ سرکار عالی

۱	مروری قلعہ السلام خا	۰	۰	۲	ڈیپو۔ ریج۔ بلیکسن	۳۸۔ شہر پور	۱۳۳۶
---	----------------------	---	---	---	-------------------	-------------	------

نمبر	نام موصوف	کب سے	کب تک	نشان	نام موصوف	کب سے	کب تک
۳	مولوی غیاث الرحمن	.	.	.	ذوالکثر سید سراج الحق	۱۶ شہریور ۱۳۱۶	۱۲ شہریور ۱۳۲۲
۴	ذوالنصاب	.	.	.	سراج یار جنگ	۲۶ شہریور ۱۳۲۲	۱۳۲۴
۵	مولوی ملا عبد القیوم	.	.	۶	مولوی الما لطیفی خاں	۲۶ شہریور ۱۳۲۲	۱۳۲۴
۶	ذوالکثر سید علی رضا	.	.	۱۰	ذوالکثر سید علی رضا	۲۶ شہریور ۱۳۲۵	۲۲ شہریور ۱۳۲۶
۷	بکراچی -	.	.	۱۱	مولوی فضل محمد خاں	۹ مہینہ ۱۳۲۸	۱۳۲۸
۸	بکراچی عماد الملک	.	.	.	یہ - اے -	.	.

۱۔ رعیت عدالت عالیہ پر مشتمل کئے گئے ۲۔ بدست مروت بھگت و طیفہ من خدمت تودای (الے)
۳۔ پیر خدمت سے بکدوش ہوئے۔

فہرست نظام رٹہ خانہ علاقہ سرکار عالی

۱	ذوالکثر سید علی رضا	۲۶ شہریور ۱۳۲۵	۲۰ شہریور ۱۳۲۸	۲	مستر چارلس	۲۰ شہریور ۱۳۲۸	۱۳۲۵
---	---------------------	----------------	----------------	---	------------	----------------	------

۱۔ رمضان ۱۳۹۹ م ۲۲ شہریور ۱۳۹۱ م کو اپنا انتقال ہوا ۲۔ آخر ماہ ۱۳۸۵ م ۱۳ شہریور ۱۳۸۵ م کو اپنا انتقال ہوئے۔

نظامیہ	نام سر خطاب	کب سے	کب تک	تاریخ	نام سر خطاب	کب سے	کب تک
۲	میجر منبری راک	۱۲۸۵ ف	۱۲۸۵ ف	۹	مسٹر ستم جی چینی	۱۲۲۸ ف	۱۲۲۸ ف
۳	مولوی سید محی الدین	۱۲۸۵ ف	۱۲۸۹ ف	۱۰	مسٹر مظہر الدین بی	۱۲۲۹ ف	۱۲۳۱ ف
۵	صاحب علوی - مسٹر	۱۲۹۰ ف	۱۳۰۶ ف	۱۱	خان بہادر مسٹر ستم جی	۱۲۳۱ ف	۱۲۳۱ ف
۶	مسٹر سی - لارڈ	۱۳۰۶ ف	۱۳۱۲ ف	۱۲	چینی - نواب سید سردار علی	۱۲۳۱ ف	۱۲۳۱ ف
۷	مولوی محمد صدیق حسنا	۱۳۱۲ ف	۱۳۱۶ ف	۱۳	مسٹر ستم جی چینی	۱۲۳۸ ف	۱۲۳۸ ف
۸	منصہ - مسٹر ناکس ہیومن	۱۳۱۶ ف	۱۳۲۸ ف	۱۴	محمد احمد صاحب	۱۲۴۰ ف	۱۲۴۰ ف

۱۔ خدمت ہستی کاغذ مہور پر آپ متقل ہوئے ۱۲۸۵ ف آپ کا تبادلہ مولوی عبد الکیم سے تعلقہ دار صوبہ غزنی (بیدر) کے ساتھ ہوا اور ماہ رجب ۱۳۰۲ م ماہ اردی بہشت ۱۲۹۶ ف میں آپ کا انتقال ہوا۔ ۲۔ آپ کے زمانہ میں ۲۳ مارچ ۱۲۹۳ ف سے صدر ہستی ٹیپ خانہ کا عہدہ ناظم ٹیپ خانہ کے لقب سے ملقب کیا گیا اور آپ بھٹکا ولیفہ حسن خدمت علیحدہ ہوئے اور ۶ مئی ۱۳۱۵ ف سے ۲۳ مئی ۱۳۰۹ ف کو آپ کا انتقال ہوا ۳۔ بد خدمت بھٹکا ولیفہ دلایت روانہ ہوئے۔ ۴۔ جب زبان بہا ہوا (ک) روپیہ عہدہ نائب ناظم ٹیپ مقرر ہوئے اور ۴ شعبان ۱۳۲۸ م ۱۳ شہر ۱۲۲۱ ف کو بھٹکا ولیفہ آپ کا انتقال ہوا۔ ۵۔ بد خدمت بھٹکا ولیفہ علیحدہ ہوئے سابقہ خدمت ڈپٹی کسٹری ٹیپ فاؤنڈر کے ۱۲۸۵ ف سے بد خدمت بھٹکا ولیفہ میں ۱۳۰۹ ف سے تاریخ مذکور تک بطور ضابطہ خدمت نظام کو انجام دیتے رہے سن بعد اپنی سابقہ خدمت پر واپس آئے۔ ۶۔ بھٹکا ولیفہ خدمت سبکدوش ہوئے۔ ۷۔ بھٹکا ولیفہ حسن خدمت سبکدوش ہوئے۔

نمبر	نام و خطاب	کب سے	کب تک	نام و خطاب	کب سے	کب تک
فہرست نظامیہ جہات سرکار						
۱	ڈاکٹر ٹیلٹن -	۶۱۸۴۶ ۱۲۵۵	۷	حکیم الممالک مرزا علی محمد	.	.
۲	ڈاکٹر ریڈ (منقسم)	۶۱۸۶۶ ۱۲۶۶	۸	ڈاکٹر بومنٹ -	۶۱۸۸۱ ۱۲۹۰	.
۳	ڈاکٹر وڈو -	۶۱۸۶۶ ۱۲۶۶	۹	ڈاکٹر نفٹ کرنل لاری -	۶۱۸۸۵ ۱۶ - اپریل ۱۹۰۱ ۱۱ - دسمبر	۱۵ ۱۶ - مئی ۱۱ - دسمبر
۴	ڈاکٹر لا (منقسم)	۶۱۸۶۰ ۱۲۶۹	۱۰	ڈاکٹر نفٹ کرنل گلیٹ -	۱۹۰۱ ۱۶ - مئی ۱۱ - دسمبر	.
۵	ڈاکٹر وڈو -	۶۱۸۶۲ ۱۲۸۲	۱۱	ڈاکٹر نفٹ کرنل شوریم -	۱۹۰۸ ۲۵ - اپریل ۱۹۰۸ ۲۱ - دسمبر	۲۵ ۲۲ - دسمبر ۱۸ - دسمبر
۶	سلطان الحکماء وزیر علی صاحب		۱۲	ڈاکٹر ڈریک برکین	۱۹۱۲ ۲۳ - دسمبر ۱۹۱۲ ۱۹ - دسمبر	۱۹۱۴ ۱۸ - اپریل ۱۹۱۴ ۱۳ - دسمبر

۱۔ تاریخ مذکور کو آپ واپس ولایت ہوئے۔ اور بتایا کہ ۲۳ اگست ۱۹۱۵ء کو بمقام ولایت اشتغال ہوا ہے۔

۲۔ بعد ختم مدت واپس ہوئے۔

۳۔ بعد ختم مدت واپس ہوئے۔

بش	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	بش	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱۳	ڈاکٹر لکھنؤ	۱۸ اپریل ۱۹۱۶	۱۲ اپریل ۱۹۱۹	۱۶	ڈاکٹر میجر محمد اشرف صاحبہ (منصرم)	۲۴ خرداد ۱۹۲۳	۱۱ جون ۱۹۲۵
۱۴	ڈاکٹر میجر ڈاکٹر خدیو جنگ (منصرم)	۱۲ اپریل ۱۹۱۹	۱۲ اپریل ۱۹۲۰	۱۷	ڈاکٹر میجر ڈاکٹر خدیو جنگ (منصرم)	۲۴ خرداد ۱۹۲۳	۱۱ جون ۱۹۲۵
۱۵	ڈاکٹر کرنل بابا جیو جنگ (منصرم)	۱۲ اپریل ۱۹۲۰	۱۲ اپریل ۱۹۲۳	۱۸	کرنل نارمن واکر	۲۴ خرداد ۱۹۲۳	۱۱ جون ۱۹۲۵

فہرست افسر الابطاء یونانی عہد کار کا

۱	مولوی حکیم احمد سیدنا	۱۳۰۰	۱۳۰۵	۴	حکیم مولوی امتیاز علی	۱۳۰۵	۱۳۰۶
۲	ڈاکٹر میجر محمد حسن	۱۳۰۵	۱۳۰۶	۵	حکیم مولوی حامد حسن	۱۳۰۶	۱۳۰۷
۳	ڈاکٹر میجر محمد حسن	۱۳۰۶	۱۳۰۷				

۱۔ بعد ختم مدت واپس نہ ہوئے تھے سابقہ خدمت نائب نظامت طبابت پر عود کئے تھے بعد ختم مدت واپس نہ ہوئے۔
 ۲۔ اپنی سابقہ خدمت پر عود کئے تھے بطاعت و خلیفہ حسن خدمت سبکدوش ہوئے تھے ماہ ذی قعدہ ۱۳۱۲ء میں انتقال ہوا۔

۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

تاریخ	نام سر خطاب	کب سے	کب تک	تاریخ	نام سر خطاب	کب سے	کب تک
نظام محکمہ نظم جمعیت و فہرست علماء سرکار حاکم							
۱	مولوی سید محمود صاحب	یکم مہر ۱۲۸۵ ف	۳۱ مارچ ۱۲۸۸ ف	۶	مولوی غلام مصطفیٰ صاحب	۱۸ آبان ۱۲۹۱ ف	۱۳ دسمبر ۱۳۱۱ ف
۲	مولوی میر فیاض حسین صاحب	۱۵ مارچ ۱۲۸۶ ف	۱۲۹۱ ف	۷	مولوی بشیر الدین احمد	۱۲ برہمن ۱۳۱۱ ف	۲۴ مہر ۱۳۱۳ ف
۳	کپتان لیکن عرف	یکم فروری ۱۲۹۱ ف	۱۲۹۲ ف	۸	نواب کپتان محمد اودی خان	۲۸ مہر ۱۳۱۳ ف	۲۰ دسمبر ۱۳۲۶ ف
	لجھاری دی صاحب	۱۲۹۲ ف	۱۲۹۳ ف		وزیر یارالدول بہادر	۲۰ دسمبر ۱۳۲۶ ف	۱۳۳۳ ف
۴	نواب سید امیر اللہ شاہ	۲۲ دسمبر ۱۲۹۲ ف	یکم دسمبر ۱۲۹۳ ف	۹	نواب مرزا بشیر بیگ	۲۰ دسمبر ۱۳۲۶ ف	۲۰ دسمبر ۱۳۳۳ ف
	معتقد جنگ	۱۲۹۳ ف	۱۲۹۴ ف		بشیر یار جنگ بہادر	۳۳۳ ف	۱۳۳۵ ف
۵	مولوی سید محمود صاحب	۲۱ دسمبر ۱۲۹۳ ف	۲۱ دسمبر ۱۲۹۴ ف	۱۰	مولوی شمس الدین صاحب	۲۱ دسمبر ۱۳۳۳ ف	۲۰ ربیع ۱۳۳۵ ف
					تعلقہ امروہہ ضلع یاب		

۱۔ نظامت دار القضا پر آپ شغل ہوئے ۲۔ پریس ضلع میں منتقل ہوئے اور ماہ مارچ ۱۲۹۱ھ کو اردو بہشت ۱۳۰۱ھ میں انتقال ہوا۔
۳۔ بتاریخ ۵ جمادی الثانی ۱۳۲۳ھ کو آپ کا انتقال ہوا ۴۔ تاریخ مذکور مطابق ۱۳ دسمبر ۱۳۰۶ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔
۵۔ تاریخ مذکور ۵ شب ۱۳۱۹ھ کو آپ کا انتقال ہوا ۶۔ ضلع حیدر آباد کے علاوہ ہوا اور بتاریخ ۶ رمضان ۱۳۲۵ھ کو
۷۔ فروری ۱۳۲۹ھ بمقام بدھ انتقال ہوا ۸۔ تین ماہ کی رخت مائل کئے اور کچھ بعد ضلع حیدر آباد کے ۹۔ برہنہ غازی جنگ
سرکار تاریخ مذکور کو آپ بہشت سے بکدوش کئے گئے اور اپنی خدمت کا جائزہ مولوی عبد البھار خاں صاحب ناظم کو دی اور عین
موجودہ فروری ۱۳۲۲ھ تک نہ مرا نہ لگاؤ دار رہے ۱۰۔ خدمت سے بکدوش ہوئے۔

سلسلہ	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	سلسلہ	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱۲	نواب مرزا بشیر بیگ بشیر مار جنگ بھادور -	۳۰۔ ۱۳۲۵ ف	۳۱۔ ۱۳۲۶ ف	۱۲	نواب میر قدرت علی خاں قدرت نواز جنگ بھادور	۳۱۔ ۱۳۲۶ ف	۳۱۔ ۱۳۲۶ ف

فہرست انیکڑان جنرل جبریش

۱	حسن بن عبداللہ بٹو عماد نواز جنگ	۳۰۔ ۱۳۲۹ ف	۳۱۔ ۱۳۲۶ ف	۲	مولوی فیض الرحمن نواب مرزا بشیر بیگ بشیر مار جنگ بھادور	۳۰۔ ۱۳۲۹ ف	۳۱۔ ۱۳۲۶ ف
۲	مسٹر جارج ہندی یکم آذر	۳۰۔ ۱۳۲۹ ف	۳۱۔ ۱۳۲۶ ف	۳	مولوی فیض الرحمن نواب مرزا بشیر بیگ بشیر مار جنگ بھادور	۳۰۔ ۱۳۲۹ ف	۳۱۔ ۱۳۲۶ ف

۱۔ تاریخ مذکور کو انیکڑ جنرل جبریش مقرر ہوئے۔

۲۔ بھٹائی و خلیفہ حسن خدمت علیحدہ ہوئے اور ۲۶ دسمبر ۱۹۲۴ء م ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۲۵ء کو منعام بلدہ آبکا انتقال ہوا۔

۳۔ صدر نظامت سمت نمکناہ پر بتادہ ہوا۔ اور ۱۸ شوال ۱۳۲۶ء م ۶ روراد ۱۳۲۶ء آپ کا انتقال ہوا۔

تاریخ	نام موص خطاب	کب تک	تاریخ	نام موص خطاب	کب سے کب تک
فہرست مہتمم و کشترو متصفائی حیدر آباد					
۱	نواب سید عیخان	غزوہ فروردی ۱۲۹۱ھ	۲۲ رآذر ۱۳۰۱ھ	۵	ڈاکٹر عبد الغنی صاحب
۲	حیدر نواز جنگ	۱۳۰۱ھ	۲۲ رآذر ۱۳۱۱ھ	۶	ڈاکٹر طاع علی صاحب منعم
۳	مسٹر اسے پانچ ایٹو انس	۱۳۱۱ھ	۲۲ رآذر ۱۳۲۲ھ	۷	نواب سید زین الدین
۴	اسکو ایر	۱۳۲۲ھ	۲۲ رآذر ۱۳۲۹ھ	۸	ڈاکٹر حامد علی صاحب
۵	مسٹر وارنر	۱۳۲۹ھ			ہمت آفیسر

۱۔ آپ وظیفہ پر متحدہ ہوئے ۵۔ خدمت معتمدی تعمیرات پر آپ قتل ہوئے۔

۲۔ بعد ختم مدت خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔

۳۔ بھٹائے وظیفہ علیہ ہوئے۔

۴۔ مورخہ ۲۱ رجب ۱۳۲۹ھ بمقام بدہ آپ کا مرض فالج سے انتقال ہوا۔

۵۔ سابقہ خدمت ہمت افسری پر عود کئے گئے۔

۶۔ بعد ختم مدت خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔

نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
فہرست کُشَنرانِ تعلقہ اراں اَبَکارِی					
کُشَنران		تعلقہ اراں			
۱	نواب حسن بن عبداللہ	۱	نرسلمو سنی	۱۲۹۵	۱۲۹۵
۲	عبدالنواز جنگ	۲	راجہ کاشی اسوانی	۱۳۲۲	۱۳۲۲
۳	اسے بیجی - دُناپ	۳	اکند اسوانی	۱۳۰۲	۱۳۰۲
۴	نور عبداللہ	۴	میر لقاقت علی	۱۳۰۹	۱۳۰۹
۵	میر محمد علی	۵	میر لقاقت علی	۱۳۰۹	۱۳۰۹
۶	میر محمد علی	۶	میر لقاقت علی	۱۳۰۹	۱۳۰۹
۷	میر محمد علی	۷	میر لقاقت علی	۱۳۰۹	۱۳۰۹
۸	میر محمد علی	۸	میر لقاقت علی	۱۳۰۹	۱۳۰۹
۹	میر محمد علی	۹	میر لقاقت علی	۱۳۰۹	۱۳۰۹
۱۰	میر محمد علی	۱۰	میر لقاقت علی	۱۳۰۹	۱۳۰۹

سلا بد منتقمات و ابرہہ رواں ہے ۔ سناہ ذلیعہ پر عالمہ ہوئے ۔ اسے اپنی سالفہ خدیجہ نامی بیگم نے
نفاست پر غور کرنے لگا کہ باریخ ۳۴ مہر ۱۱۶۰ لکھ اپنا کا انتقال ہوا جسے خدیجہ نے سے بیکدوش
ہوئے ۔ اسے فداوت سے سبیکہ دوش ہوئے ۔
عدا محفل ہوئے ۔

نمبر	نام و خطاب	کب تک	نمبر	نام و خطاب	کب سے	کب تک
۶	مولوی سید طاہر علی صاحب	۱۳۰۹ھ	۱۰	سزنی رختا ریڈی	یکم آذر ۱۳۳۱ھ	۱۳۳۲ھ آخر تیر
۷	دستور اساجی صاحب	۱۳۱۱ھ	۱۱	راہے بہکرام صاحب	یکم مرداد ۱۳۳۲ھ	۱۳۳۳ھ آخر ماہ تیر
۸	مولوی میرزا محمد بیگ صاحب	۱۳۱۱ھ	۱۲	مولوی محمد عبد القادر صاحب	یکم مرداد ۱۳۳۰ھ	.
۹	مستوفیہ بیگم صاحبہ	۱۳۲۳ھ				

۱۰ مددکاری صدر مجاہد پریو، کئے ۱۳۱۹ھ کو مقام پر نہ انتقال ہوا کہ بھٹا و حیفہ علیہ ہو
 ۱۱ تاریخ مذکور کو آپ کا جہد بر انتقال ہوا ۔ ۱۲ تعلقداری آبکاری سمت اورنگ آباد پریو ہوئے ۔
 ۱۳ مددکاری و مدد شام آبکاری کر و گبری حق ہوئے ۔

فہرست انعام کمشنر (مائے عطیات)

۱	مستوفیہ بیگم صاحبہ	یکم مرداد ۱۳۸۵ھ	۲	سید حسین الحسن صاحب	دینی کمشنر انعام
۱	مستوفیہ بیگم صاحبہ	۱۳۹۵ھ	۳	راجہ مرید علی صاحب	دینی کمشنر انعام

۱۴ ۳ شعبان ۱۳۲۶ھ ۱۴ مہر ۱۳۱۶ھ کو آپ کا انتقال ہوا

نفاذ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نفاذ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۴	دشنہ پڈت دپتی کشتہ			۸	نواب رحیم اللہ نیکان	۱۲۳۶	۱۲۳۶
	انعام -				رحیم یا جنگ ناظم علیات		
۵	نواب شیخ احمد رفت یار	۱۲۹۹	۱۲۹۹	۹	نواب نقی حسین	۱۲۳۶	۱۲۳۶
	۱۲۹۹	۱۲۹۹	۱۲۹۹		نقی یا جنگ ناظم علیات		
۶	نواب محمد مصین اللہ نیکان	۱۲۰۳	۱۲۰۳	۱۰	راجہ بہادر گیار	۱۲۳۶	۱۲۳۶
	اعظم بادشاہ اقبال جنگ				سورج لال سبانی		
	کشتہ انعام -				ناظم علیات		
۷	نواب شیخ اسعد	۱۲۳۰	۱۲۳۰				
	رفت یا جنگ ثانی						
	ناظم علیات						

۱۔ تاریخ مذکور ۱۲۳۰ء کو آپ کا انتقال ہوا۔

۲۔ ذریعہ اسل نشان ۱۲۳۰ء مورخہ ۵ مردے ۱۲۳۰ء

۳۔ بطلان و ذلیف ۱۲۳۰ء

۴۔ بطلان و ذلیف خدمت سے بکدوش ۱۲۳۰ء

۵۔ آپ کا انتقال ہوا ۱۲۳۰ء

خدمت مذکورہ مستقل کی گئی۔

فہرست سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز

۱	مولوی محمد علی صاحب	۱۲۰۰	۱۲۰۰	۲	مولوی بشیر الدین محمد صاحب	۱۲۰۳	۱۲۰۳
	یکم آذر						

۳۔ خدمت مذکورہ ریاست محاسبی میں منتقل کی گئی۔

نمبر	نام موعظ	کب سے	کب تک	نمبر	نام موعظ	کب سے	کب تک
۲	مولوی عزیز مرزا صاحب	۱۳۰۶ھ فروردی	۱۳۰۶ھ ربیع الثانی	۱۰	مولوی حبیب الرحمن صاحب	۱۳۲۱ھ راندی	
۳	راے بالکنہ صاحب	۱۳۰۶ھ ربیع الثانی	۱۳۱۰ھ مارچ	۱۱	مولوی یحییٰ علیہ السلام صاحب	۱۳۲۳ھ یکم پیر	۱۳۲۵ھ ۱۸ مہر
۵	مولوی صفی الدین صاحب	۱۳۱۰ھ مارچ	۱۳۱۱ھ ۲۱ دسمبر	۱۲	مولوی غلام احمد صاحب	۱۳۲۵ھ یکم ربیع الثانی	۱۳۲۸ھ ۲۰ مہر
۶	راجہ اندکرن بہادر	۱۳۱۳ھ	۱۳۱۵ھ ۱۹ شہرورد	۱۳	مولوی حاجی عبد اللہ صاحب	۱۳۲۹ھ ۲۰ مہر	۱۳۳۰ھ ۱۸ مہر
۷	پنڈت گوپال ناک صاحب	۱۳۱۵ھ ۲۰ شہرورد	۱۳۱۶ھ ۲۳ فرورداد	۱۴	مولوی غلام غوث صاحب	۱۳۲۹ھ ۱۸ مہر	۱۳۳۰ھ ۱۲ مہر
۸	مولوی سید عجاز حسین صاحب	۱۳۱۶ھ ۸ فرورداد	۱۳۱۹ھ ۲۰ فروردی	۱۵	مولوی بدر الدین صاحب	۱۳۳۰ھ ۱۲ مہر	منصوم
۹	اذاب محبوب یار خان رسول یار جنگ	۱۳۱۹ھ ۲۱ فروردی	۱۳۲۱ھ ۱۸ مہر				

۱۔ خدمت صدر ہسپتال پر مشغول ہوئے ۱۳۱۹ھ شعبان ۱۰ صیغہ کورٹ آف وارٹس
ذکر مقدمہ مال میں منہم کروایا گیا ۱۳۱۲ھ تیر ۱۲ کورٹ کے لئے کوئی سپرنٹنڈنٹ تقریباً کیا گیا ۱۳۱۳ھ تمامہ اری
بیل پر تبادلہ ہوا۔ ۱۳۱۴ھ خدمت مدحار چارم مقدمہ فیئانس کی خدمت پر مشغول ہوئے ۱۳۱۵ھ علاقہ پائیگاہ میں آپ
منتقل ہوئے۔ ۱۳۱۶ھ خدمت اعلیٰ قعداری نامہ پڑ پر آپ کا تبادلہ ہوا۔

ردیف	نام مصنف خطاب	کتاب	تاریخ	نام موصوف	کتاب
۱	راجہ مرید علی خاں نواز	۱۳۳۰ھ ۱۲۳۰ھ	۱۲	ذاب سعادت خان	۱۳۳۹ھ ۱۲۴۰ھ
				سعادت جگت سنگھ بہادر	

صدر مسلمان سر فخاص

۱	مولوی عثمان خان خاں	۱۳۱۳ھ ۱۲۱۳ھ	۵	اب عبد اللہ خاں	۱۳۲۹ھ ۱۲۲۹ھ
۲	مولوی عبد اللہ خاں	۱۳۲۷ھ ۱۲۲۷ھ	۶	مولوی عبد اللہ خاں	۱۳۲۹ھ ۱۲۲۹ھ
۳	مولوی عبد اللہ خاں	۱۳۲۷ھ ۱۲۲۷ھ	۷	مولوی عبد اللہ خاں	۱۳۲۹ھ ۱۲۲۹ھ
۴	مولوی عبد اللہ خاں	۱۳۲۷ھ ۱۲۲۷ھ	۸	مولوی عبد اللہ خاں	۱۳۲۹ھ ۱۲۲۹ھ

۱۳۲۹ھ تاریخ مذکور کہ آجیہا مقام بدو انتقال ہوا ۲۵۔ جادی الاول ۱۳۲۹ھ تمام ہمارے زوری ۱۳۲۹ھ آپ کا انتقال ہوا ۱۳۲۹ھ
طہارت غار حریف حاتم قتل ہوئے ۱۳۲۹ھ تاریخ مذکور مطابق، اردی قند ۱۳۲۹ھ کو آپ کا انتقال ہوا ۱۳۲۹ھ تاریخ مذکور مطابق ۲۵۔
شوال ۱۳۲۹ھ کو آپ کا بدو میل انتقال ہوا ۱۳۲۹ھ تاریخ مذکور کو خدمت سے سبکدوش ہوئے اور تاریخ ۱۱۔ آذر ۱۳۲۹ھ تمام ۱۲۔ ربیع الاول
۱۳۲۹ھ آپ کا انتقال ہوا ۱۳۲۹ھ آپ تم غلام مقرر ہوئے اور تاریخ ۲۹۔ رزی قند ۱۳۲۹ھ روز شنبہ آپ کا بدو میں انتقال ہوا۔
۱۳۲۹ھ آپ طیفہ پر غلام ہوئے اور تاریخ ۲۔ محرم ۱۳۲۹ھ کو آپ کا بدو میں انتقال ہوا۔

تاریخ تقریر	تاریخ تقریر	نام مع خطاب	تاریخ تقریر	تاریخ تقریر	نام مع خطاب	تاریخ تقریر
۱۸۲۰ء	۱۸۱۱ء	مشر۔ ایچ۔ رسل	۱۸۲۵ء	۱۸۱۱ء	مشر۔ ایچ۔ رسل	۱۸۲۰ء
۱۸۲۵ء	۱۸۲۵ء	مشر۔ جی۔ گرانٹ	۱۸۲۵ء	۱۸۲۵ء	مشر۔ جی۔ گرانٹ	۱۸۲۵ء
۱۸۲۵ء	۱۸۲۵ء	مشر۔ آرجانسن	۱۸۲۵ء	۱۸۲۵ء	مشر۔ آرجانسن	۱۸۲۵ء
۱۸۲۵ء	۱۸۲۵ء	مشر۔ کنادے	۱۸۲۵ء	۱۸۲۵ء	مشر۔ کنادے	۱۸۲۵ء
۱۸۲۵ء	۱۸۲۵ء	مشر۔ بعد سر ہوئے	۱۸۲۵ء	۱۸۲۵ء	مشر۔ بعد سر ہوئے	۱۸۲۵ء
۱۸۲۵ء	۱۸۲۵ء	مشر۔ سیر ڈیوکرک پیاٹرک	۱۸۲۵ء	۱۸۲۵ء	مشر۔ سیر ڈیوکرک پیاٹرک	۱۸۲۵ء
۱۸۲۵ء	۱۸۲۵ء	مشر۔ جی۔ آئے۔ پیاٹرک	۱۸۲۵ء	۱۸۲۵ء	مشر۔ جی۔ آئے۔ پیاٹرک	۱۸۲۵ء
۱۸۲۵ء	۱۸۲۵ء	مشر۔ پیرسل (مضمون)	۱۸۲۵ء	۱۸۲۵ء	مشر۔ پیرسل (مضمون)	۱۸۲۵ء
۱۸۲۵ء	۱۸۲۵ء	مشر۔ ٹی۔ بیڈن	۱۸۲۵ء	۱۸۲۵ء	مشر۔ ٹی۔ بیڈن	۱۸۲۵ء
۱۸۲۵ء	۱۸۲۵ء	مشر۔ میام	۱۸۲۵ء	۱۸۲۵ء	مشر۔ میام	۱۸۲۵ء
۱۸۲۵ء	۱۸۲۵ء	مشر۔ ٹی۔ سل منظم	۱۸۲۵ء	۱۸۲۵ء	مشر۔ ٹی۔ سل منظم	۱۸۲۵ء

سے سفر کے حیثیت سے بے پہلے آئے حیدر آباد آئے۔ سہ دربارِ اقصیہ سے آپ کے دلاور جنگ کا خطاب ہوا ۳۵ حشر جنگ
موتن الملک انتخارا الدولہ کا خطاب دربارِ اقصیہ سے آپ کے عطا ہوا تھا۔ رزیدنسی یاد دگھاٹ میں عمارت رنگ محل آپ کے عہد میں
تعمیر ہوئی۔ حشریت گنج آپ کے نام سے آباد ہوا۔ ان کے زمانہ میں نظام کا وہ سفیر جو کلکتہ میں رہا کرتا تھا موقوف ہو کر رزیدنسی
ہی رخصت ملکت بن گئی سہ آپ کو ثبات جنگ کا خطاب عطا ہوا۔
سہ آپ کو منظم الدولہ کا خطاب عطا ہوا۔

نمبر	نام و خطاب	تاریخ تقرر	تاریخ علوگی	نمبر	نام و خطاب	تاریخ تقرر	تاریخ علوگی
۱۷	برگیدیر - ویب جی	۱۶ جون ۱۸۳۸ء	۱۳ جولائی ۱۸۳۸ء	۲۷	سرجی - لو - یول سی	۳۱ جنوری ۱۸۶۳ء	۱۵ اپریل ۱۸۶۶ء
۱۸	سی - آئی منصرم	۱ جولائی ۱۸۳۸ء	۱۳ دسمبر ۱۸۳۸ء	۲۸	پی - کے سی - بیس آئی	۱۲ اپریل ۱۸۶۶ء	۶ جنوری ۱۸۶۸ء
۱۹	میجر جی ٹانکس	۱ جولائی ۱۸۳۸ء	۸ دسمبر ۱۸۳۸ء	۲۹	سر چرڈ - ٹپل	۲۵ جنوری ۱۸۶۸ء	۵ مارچ ۱۸۶۸ء
۲۰	کرنل - جی - بیس	۱۱ دسمبر ۱۸۳۸ء	۲۹ دسمبر ۱۸۵۲ء	۳۰	کے سی - بیس - آئی	۲۸ مارچ ۱۸۶۸ء	۱۱ مئی ۱۸۶۸ء
۲۱	فریزر	۱۱ دسمبر ۱۸۵۲ء	۵ فروری ۱۸۵۲ء	۳۱	مہر مٹر - جے - جی کاڈی	۱۳ مئی ۱۸۶۸ء	۱۳ جون ۱۸۶۸ء
۲۲	میجر سی - ڈیوڈسن	۱۱ دسمبر ۱۸۵۲ء	۵ دسمبر ۱۸۵۲ء	۳۲	آئریل - آئی - رابرٹ	۱۰ جون ۱۸۶۸ء	۱۰ جولائی ۱۸۶۸ء
۲۳	منصرم	۱۱ دسمبر ۱۸۵۲ء	۵ دسمبر ۱۸۵۲ء	۳۳	منصرم	۱۰ جون ۱۸۶۸ء	۱۰ جولائی ۱۸۶۸ء
۲۴	کرنل - لو - سی - بی	۵ فروری ۱۸۵۲ء	۵ دسمبر ۱۸۵۲ء	۳۴	مٹر - جے - جی	۱۰ جون ۱۸۶۸ء	۱۰ جولائی ۱۸۶۸ء
۲۵	میجر سی ڈیوڈسن	۵ دسمبر ۱۸۵۲ء	۵ دسمبر ۱۸۵۲ء	۳۵	کارڈی	۱۰ جون ۱۸۶۸ء	۱۰ جولائی ۱۸۶۸ء
۲۶	منصرم	۵ دسمبر ۱۸۵۲ء	۵ دسمبر ۱۸۵۲ء	۳۶	مٹر - سی - بی	۱۰ جون ۱۸۶۸ء	۱۰ جولائی ۱۸۶۸ء
۲۷	مٹر - جی - آئی	۱۱ دسمبر ۱۸۵۲ء	۵ دسمبر ۱۸۵۲ء	۳۷	سانڈرسن	۱۰ جون ۱۸۶۸ء	۱۰ جولائی ۱۸۶۸ء
۲۸	بوشی	۱۱ دسمبر ۱۸۵۲ء	۵ دسمبر ۱۸۵۲ء	۳۸	کرنل - بی - بیس	۱۰ جون ۱۸۶۸ء	۱۰ جولائی ۱۸۶۸ء
۲۹	کپٹن - ای - ارتھار	۱۱ دسمبر ۱۸۵۲ء	۵ دسمبر ۱۸۵۲ء	۳۹	لسڈن	۱۰ جون ۱۸۶۸ء	۱۰ جولائی ۱۸۶۸ء
۳۰	کرنل - سی - ڈیوڈسن	۱۱ دسمبر ۱۸۵۲ء	۵ دسمبر ۱۸۵۲ء	۴۰	مٹر - سی - بی - سانڈرسن	۱۰ جون ۱۸۶۸ء	۱۰ جولائی ۱۸۶۸ء
۳۱	میجر اے ارتھار	۱۱ دسمبر ۱۸۵۲ء	۵ دسمبر ۱۸۵۲ء	۴۱	کرنل سر چرڈ میڈ	۱۰ جون ۱۸۶۸ء	۱۰ جولائی ۱۸۶۸ء
۳۲	کرنل - سی - ڈیوڈسن	۱۱ دسمبر ۱۸۵۲ء	۵ دسمبر ۱۸۵۲ء	۴۲	کے سی - بیس - آئی	۱۰ جون ۱۸۶۸ء	۱۰ جولائی ۱۸۶۸ء
۳۳	سی - آئی - اے	۱۱ دسمبر ۱۸۵۲ء	۵ دسمبر ۱۸۵۲ء	۴۳	سی - آئی - اے	۱۰ جون ۱۸۶۸ء	۱۰ جولائی ۱۸۶۸ء

۱۔ رزیڈنسی الوال میں آپکا انتقال ہوا ۱۵ تاریخ مذکور کو باغیہ صرح رزیڈنسی میں آپکا انتقال ہوا -

۲۔ تاریخ مذکور کو آپ کا رزیڈنسی میں انتقال ہوا -

نفاذ	نام موعہ خطاب	تاریخ تقریر	تاریخ علمدگی	نفاذ	تاریخ موعہ خطاب	تاریخ تقریر	تاریخ علمدگی
۳۶	مشر۔ بس۔ سی۔ بیلی	۶۱۸۸۰ ۲۳ مارچ	۶۱۸۸۲ ۱۳ اپریل	۴۵	مشر۔ ڈی۔ فیئر سٹر	۶۱۸۸۹ ۶ اگست	۶۱۸۹۱ ۱۱ نومبر
۳۷	کے۔ سی۔ بی۔ ای۔	۶۱۸۸۲ یکم جون	۶۱۸۸۲ جولائی	۴۶	کے۔ سی۔ بی۔ ای۔	۶۱۸۹۱ ۱۲ نومبر	۶۱۸۹۲ ۲۶ دسمبر
۳۸	مشر۔ ڈبلیو۔ پی۔ جی۔	۶۱۸۸۲ ۳۰ جولائی	۶۱۸۸۳ اپریل	۴۷	پوڈن۔ سی۔ بی۔ ای۔	۶۱۸۹۲ ۶ ستمبر	۶۱۸۹۵ ۱۴ اکتوبر
۳۹	سی۔ بی۔ منصرم۔	۶۱۸۸۳ ۲۱ اپریل	۶۱۸۸۳ اپریل	۴۸	مشر۔ جی۔ ای۔ سی	۶۱۸۹۵ ۱۳ اکتوبر	
۴۰	مشر۔ او۔ جان۔ کے	۶۱۸۸۳ ۱۰ اپریل	۶۱۸۸۶ اپریل	۴۹	پچلی۔ پلاوڈن۔	۶۱۸۹۸ ۲۰ مارچ	۶۱۸۹۸ یکم نومبر
۴۱	سی۔ بی۔ ای۔	۶۱۸۸۶ ۱۳ اپریل	۶۱۸۸۶ اکتوبر	۵۰	کرنل۔ میکینزی۔ منصرم۔	۶۱۸۹۸ ۲۱ مارچ	
۴۲	مشر۔ جی۔ یو۔ ڈی	۶۱۸۸۶ ۱۴ اکتوبر	۶۱۸۸۹ نومبر	۵۱	مشر۔ جی۔ ای۔ سی	۶۱۸۹۸ ۲۰ اکتوبر	۶۱۹۰۰ ۲۲ فروری
۴۳	مشر۔ رابوٹس۔	۶۱۸۸۹ یکم نومبر	۶۱۸۸۹ مارچ	۵۲	پچلی پلاوڈن۔	۶۱۹۰۰ ۲۴ فروری	۶۱۹۰۵ ۲ مارچ
۴۴	مشر۔ اے۔ پی۔	۶۱۸۸۹ ۱۳ مارچ	۱۸۹۰ ۶ اگست	۵۳	کے۔ سی۔ بی۔ ای۔	۶۱۹۰۵ ۲۵ فروری	۶۱۹۰۶ ۱۶ جون
۴۵	مشر۔ آنریبل۔ بیلی۔			۵۴	مشر۔ آنریبل۔ بیلی۔	۶۱۹۰۶ ۱۶ جون	۶۱۹۰۸ ۱۳ ستمبر

لے ۱۹۲۰ میں ولایت میں آپ کا انتقال ہوا۔

نمبر	نام مع خطاب	تاریخ تقر	تاریخ علیحدگی	نمبر	نام مع خطاب	تاریخ تقر	تاریخ علیحدگی
۵۶	مٹر۔ اوڈ وائر منھرم	۱۲ مئی ۱۹۰۸	۱۹ نومبر ۱۹۰۸	۶۳	میجر پنجن۔ منھرم	۸ اپریل ۱۹۱۶	۲۳ جولائی ۱۹۱۶
۵۷	مٹر۔ آئریبل سرچا	۲۰ نومبر ۱۹۰۸	۱۴ اپریل ۱۹۰۹	۶۵	مٹر۔ فرزیر۔	۲۲ جولائی ۱۹۱۶	۳۱ دسمبر ۱۹۱۹
۵۸	مٹر۔ ہادل منھرم	۱۲ اپریل ۱۹۰۹	۲۳ اپریل ۱۹۰۹	۶۶	مٹر۔ سی۔ یل۔ لیس	۱۹ دسمبر ۱۹۱۹	۳۱ دسمبر ۱۹۲۱
۵۹	مٹر۔ آئریبل اوڈ	۲۳ اپریل ۱۹۰۹	۲ دسمبر ۱۹۰۹	۶۷	لفٹنٹ کرنل۔ لیس	۳۱ دسمبر ۱۹۲۱	یکم نومبر ۱۹۲۲
۶۰	مٹر۔ آئریبل	۵ دسمبر ۱۹۰۹	۲۳ فروری ۱۹۱۱	۶۸	مٹر۔ سی۔ یل۔ لیس	یکم نومبر ۱۹۲۲	یکم دسمبر ۱۹۲۵
۶۱	آئریبل لفٹنٹ	۲۵ فروری ۱۹۱۱	۸ اپریل ۱۹۱۳	۶۹	آئریبل ڈیپو۔ پی۔	یکم ستمبر ۱۹۲۵	۲۰ مئی ۱۹۲۷
۶۲	مٹر۔ فرزیر منھرم	۱۳ اپریل ۱۹۱۳	۳ اکتوبر ۱۹۱۳	۷۰	مٹر۔ ل۔ بی۔ کرپچ	۱۸ مئی ۱۹۲۷	۹ نومبر ۱۹۲۷
۶۳	آئریبل لفٹنٹ کرنل	۲۵ اکتوبر ۱۹۱۳	۱۶ اپریل ۱۹۱۶	۷۱	آئریبل ڈیپو۔ پی۔	۲۹ نومبر ۱۹۲۷	۸ فروری ۱۹۲۸
	ای۔ ایف۔ پنچے				بارٹن۔		
	سی۔ آئی۔ آئی۔				منھرم		
					مٹر۔ ل۔ بی۔ کرپچ		
					آئریبل ڈیپو۔ پی۔		
					آئریبل لفٹنٹ کرنل		
					ٹی۔ ایچ۔ کیز۔ سی۔		
					ایس۔ آئی۔		

۱۔ تاریخ مذکور کو آپ کا روزیڈنٹ ہنسے میں انتقال ہوا۔

تاریخ ذیل	نام معہ خطاب	تاریخ ذیل	نام معہ خطاب	تاریخ ذیل	نام معہ خطاب	تاریخ ذیل	نام معہ خطاب
۱۹ اکتوبر ۱۹۱۱ء	لارڈ پرنس - ۱	۱۹ اکتوبر ۱۹۱۱ء	لارڈ پرنس - ۱	۱۹ اکتوبر ۱۹۱۱ء	لارڈ پرنس - ۱	۱۹ اکتوبر ۱۹۱۱ء	لارڈ پرنس - ۱
۲۹ مارچ ۱۹۱۹ء	لارڈ ڈفرن - ۲	۲۹ مارچ ۱۹۱۹ء	لارڈ ڈفرن - ۲	۲۹ مارچ ۱۹۱۹ء	لارڈ ڈفرن - ۲	۲۹ مارچ ۱۹۱۹ء	لارڈ ڈفرن - ۲
۱۳ اکتوبر ۱۹۱۳ء	لارڈ لینڈون - ۳	۱۳ اکتوبر ۱۹۱۳ء	لارڈ لینڈون - ۳	۱۳ اکتوبر ۱۹۱۳ء	لارڈ لینڈون - ۳	۱۳ اکتوبر ۱۹۱۳ء	لارڈ لینڈون - ۳
۲۵ دسمبر ۱۹۲۳ء	لارڈ بیچن - ۴	۲۵ دسمبر ۱۹۲۳ء	لارڈ بیچن - ۴	۲۵ دسمبر ۱۹۲۳ء	لارڈ بیچن - ۴	۲۵ دسمبر ۱۹۲۳ء	لارڈ بیچن - ۴
۲۹ مارچ ۱۹۲۹ء	لارڈ کرزن - ۵	۲۹ مارچ ۱۹۲۹ء	لارڈ کرزن - ۵	۲۹ مارچ ۱۹۲۹ء	لارڈ کرزن - ۵	۲۹ مارچ ۱۹۲۹ء	لارڈ کرزن - ۵
۲۰ دسمبر ۱۹۲۰ء	لارڈ مٹو - ۶	۲۰ دسمبر ۱۹۲۰ء	لارڈ مٹو - ۶	۲۰ دسمبر ۱۹۲۰ء	لارڈ مٹو - ۶	۲۰ دسمبر ۱۹۲۰ء	لارڈ مٹو - ۶

فہرست آمد و رفت گورنر جنرل و ایسٹ ہند

(حصہ بریلو)

۱۔ بغرض ادائی رسوم حکمرانی نواب میر محبوب علی خان بلوچ تشریف لائے ریڈیو سی ایل میں قیام فرمائے۔

۲۔ حیدر آباد تشریف لائے والوں میں آپ پہلے وائیسرا گورنر جنرل ہیں۔ ۳۔ آپ حیدر آباد تشریف لائے کے بعد ۴۔ اہم

۵۔ محرم ۱۳۲۲ھ کو مہاراجہ کرشن پرشاد بہادری پیشکار و مدارالہام کی

۶۔ دیوڑھی میں مدتی افزہ ہو کر شاہی نگر ملاحظہ کر چکے تھے ۷۔ حب پر و گرام ۱۰۔ نومبر ۱۹۱۱ء کو تاریخ واپسی مقرر تھی

لیکن کسی خاص وجہ سے آپ دوسرے روز مغرب کو یہاں سے مراجعت فرما ہوئے۔ ۸۔ حب پر و گرام تاریخ

۹۔ واپسی ۱۰۔ اکتوبر ۱۹۱۱ء مقرر تھی لیکن کسی خاص وجہ سے آپ دوسرے روز شب کے (۱۱) بجے مراجعت فرما ہوئے

۱۲۔ بعد آپ مولیٰ صابہ ۲۹ اکتوبر ۱۹۱۳ء کو دوبارہ حیدر آباد تشریف لائے۔ اور یکم نومبر ۱۹۱۳ء کو یہاں مراجعت

فرما ہوئے ۱۳۔ وائیسرا کے صوح حب و گرام حیدر آباد سے بغرض معائنہ غار بایلورہ اسٹیشن فلک نما سے ریل میں

سوار ہو کر تشریف لے گئے۔ اور آپ کو رخصت کرنے کی غرض سے اعفیت قدر قدرت نے اسٹیشن مذکور پر تشریف

فرما ہوئے تھے۔

تاریخ و زود	نام و خطاب	تاریخ و زود	نام و خطاب
۱۸۹۲	جنرل ہوزر کمانڈران	۱۸۹۲	جنرل ہوزر کمانڈران
۱۸۹۲	چیف ہند -	۱۸۹۲	چیف ہند -
۱۸۹۲	سر کمال کیال (لارڈ)	۱۸۹۲	سر کمال کیال (لارڈ)
۱۸۹۲	کلائیڈ (کمانڈران)	۱۸۹۲	کلائیڈ (کمانڈران)
۱۸۹۲	جنرل رابرٹ کرٹیس	۱۸۹۲	جنرل رابرٹ کرٹیس
۱۸۹۲	برن نیراف میگل	۱۸۹۲	برن نیراف میگل
۱۸۹۲	کمانڈران چیف ہند	۱۸۹۲	کمانڈران چیف ہند
۱۸۹۲	ویر ریل ہائینس	۱۸۹۲	ویر ریل ہائینس
۱۸۹۲	آف کینیا کمانڈران	۱۸۹۲	آف کینیا کمانڈران
۱۸۹۲	چیف افواج اطالیہ	۱۸۹۲	چیف افواج اطالیہ
۱۸۹۲	جنرل رابرٹ کمانڈران	۱۸۹۲	جنرل رابرٹ کمانڈران
۱۸۹۲	چیف ہند	۱۸۹۲	چیف ہند
۱۸۹۲	سرجنٹ اسٹورڈ	۱۸۹۲	سرجنٹ اسٹورڈ
۱۸۹۲	کمانڈران چیف ہند	۱۸۹۲	کمانڈران چیف ہند
۱۸۹۲	سرجنٹ ویزلی کمانڈران	۱۸۹۲	سرجنٹ ویزلی کمانڈران
۱۸۹۲	احاطہ مدراس	۱۸۹۲	احاطہ مدراس

باب دوم حالات قیام و شکست کونسل

جب اعلیٰ حضرت نواب میر محبوب علی خان غفر انکال ۱۱ ربیع الثانی ۱۲۹۳ روزہ شنبہ کو سیر آرائے جاہ
جلال ہوئے اور زمام اختیار حکومت اپنے ہاتھ میں لی تو سب پہلے حالت خزانہ عامرہ و مالیات ملک کی
درستی اور ابواب مدخل کی تعدیل و ترقی اور کفایت مناجیح کی جانب توجہ مبذول فرمائی۔ نیز تحفظ حقوق
رعایا کے متعلق ذریعہ جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۱۱ ربیع الثانی ۱۲۹۳ م ۹ فروردی ۱۲۹۳ ف جلد سوم صفحہ ۱۹
حسب ذیل فرمان مبارک مزینہ ۱۱ ربیع الثانی ۱۲۹۳ شرف صدور لایا۔
واضح باد کہ یہ جریدہ غیر معمولی اعلیٰ حضرت میر محبوب علی خان بہادر بادشاہ دکن کے حکمران ہوئے
بعد کا دوسرا جریدہ ہے۔ اور پہلا جریدہ غیر معمولی وہ تھا جو تقررہ دارالہمامی نواب قی علی خان بہادر متعلق مطبوعہ

جریدہ غیر معمولی
جلد سوم روز یکشنبہ تاریخ ۱۲ شہر ربیع الثانی ۱۲۹۳ م ۵ فروردی ۱۲۹۳ ف
تاریخ ۱۲ شہر ربیع الثانی ۱۲۹۳

علاقہ فتنہ ملکی
حکم مدار الملہام سرکار عالی

نقل حکمنامہ دستخطی حضرت اقدس برائے اطلع و آگہی خاص عام بذیل مشہر کردہ مشہود
ہما تا دریں ایام ہایوں فرجام ہمت انجام ابواب فتح و شادمانی و اسباب امن و امانی بر رو کا اعلانی و ادا
ہذا مائدات یزدانی کشف و مفتوح و سایر برابرا و رعایا بہمد آسائش آرام و مترو بہ لطیف غیبی فتوح ہو کہ توفیق
یزدانی و مہر حرمانی بروز سیدہ شنبہ ہفتم ربیع الثانی بابت و اقبال سیر آرائے جاہ جلال شہید و زمام اختیار حکومت ابائی اکتف

تکفایت خود با استقلال ملایکال گرفته بر عارفاً مملکت و امرا و منتبان دولت ابد مدت که بدون استقلال حکومت مابعد دولت و اقبال و وفات خیر خواه بلا اشتباه مدار الهام بی نظیر اسطوته سیر شجاع الله و فتحاً الملک سر سالار جنگ اعلی الله مقامه مثل قالب بی جان بودند مسرور و مشغول گردیدیم و بفور جلوس برکت مانوس نظر توجه بر حالت رتی و قتی امور ریاست انداخته تقرر مدار الهام مستقل را لازمه بهبود ملک و رعیت یافته میر لایق علیخان بپادشاه سالار جنگ منیر الدوله را که هم مجرب داشت دهم چسب لیاقت لایق این منصب جلیل میباشند و از روی خدمات عظیمه و خیرخواهی فحیمه والد مرحوم و مخفور خود از عهد صبا الی یومنا هذا امور و غنیایات بنیایات مابعد دولت و اقبال بوده اند با تفاهت راس نواب مستطاب محلی القاب و ایسر اے کشور هند بختیاریه مدار الهامی سرفراز فرمودیم سرکارین از مدار الهام موصوف ترقع است که در خیرخواهی و دولتمندی و حسن سعی و تدبیر و مراعات حقوق سرکار و رعایا یا دیگر والد مخفور خود خدایند بود تا چشم زخمی که از وفات ایشان بملک دولت رسیده بود خود محدود گرد و لهذا بهم رعایا و کافه براس مطیع و منقاد و سرایا اخلاص و اعتقاد دولت سینه آصفیه مرده این عید و نوید این مسرت جاوید رسانیدن از جمله محنات ملکی و احسانات ملکی مضمون شد.

از عهد اتفاقات تقریب مسرت و بهجت قریب جلوس مسمیت مانوس مابعد دولت و اقبال این بود که نواب مستطاب محلی القاب و ایسر اے کشور هند بختیاریه اشفاق و محبت ما را قبول فرموده بر فاقست و یحیرا راکین دولت قلبه انکلیشه درین دارالریاست در و دهنوده ردابط و سوابق خلعت و دودار که فیما بین دولتمندین از قدیم الایام مربوط و مضبوط است راسخ و استوار تر نمودند و آنچه از ابواب تنبیت گذاری و صلاح و مشوره مشفقانه لازمه منصب جلیل نایب مناب دولت علیه قیصرند بود بتقدیم رسانیدند و جوا خواها این دولت ابد مدت را از مرده استقامت و استقلال ارتباط و اتحاد دولت علیه قیصرند مسرور و شاد فرمودند.

چون وجود با جود با استقلال تمام بدقایق بهبودی و بیروزی حال و استقبال کافه ناس مراعی مستغفل و امر و نواهی سیاسی و شرعی و رعایت رعیت را رعایا خواهد بود جمله ارکان دولت و منتبان آستانه

عزت و صنف طبقات اناام از خواص دعوام چه امر اورا بندگان و زمینداران و خوشباشیان و چه مقصدیال
 و ملازمان مہام و تجار و زراع و اہل فوج و اقطاع بدولت لیاظ دین و ملت و مذہب و خلعت بہمد امن مامان
 آسودہ بسر انجام لوازم دولت خواہی دحق پردہی و راست بازی و صدقت و دیانت و الحاحت احکام
 ریاست و سیاست خوشحال و غارغ یال بسر بزند و سرکار مارا بہر حال در صد و درستی احوال خود دانستہ
 بتقدیم لوازم الحاحت و انقیاد و امر عدل و داد و نواری عدالت بنیاد کوشند و ہرگونہ آزار و سبیلہ
 بہبودی و بہروزی حال و مال خود انکار نہ چول با سباب مختلفہ مخارج دولت روز افزون دایں
 معنی خلاف مصالح و بنفایت زبون و ناموزول است سخت ہمت علیا بتعدیل و تجمیل این ناموس
 منفری محصور خواہد بود و مہما کن توجہ دلی با بد رستی حالت خزانہ عامرہ و مالیات مکیہ و ترقی
 و تعدیل ابواب مداخل و کفایت ثنارج مہذول و مصروف خواہد بود -

چول اہل اصول سیاست و ریاست مہنی است بر عدالت بنا بران عمدہ ہمت و توجہ
 مصروف این معنی خواہد بود کہ عدالت ساری از قضا و قہ و ولایت و دیانت و سیاست است
 و دشون شود و بترویج قوانین و نحو البطل لغت و محلات آئین حقوق رعایا و برایا چہ از ادنی و
 چہ از اعلیٰ علی السویہ محفوظ و مصلون مانند تاجکسی را مجال سرتاج و عدول از احکام سرکاری
 بنا شد دست اقویہ از زیر دستان کوتاہ و خانہ ظلم و تعدی بتاہ روز کیند کیشاں و فتنہ اندیشاں
 سیاہ گرد و ملک در مہد آسایش و امن و امان و سکون و اطمینان قرار گیرد و مزاحمت و مخالفتی
 کہ فی الحال بتجمیل احکام از خواص دعوام با قدم میرسد ہیچ چہ از ہیچکس پیش نہ رود و اگر خود از
 عمال دولہ حکمی خلاف آئین داد بختی ہیچکس عدا در شود و یا در ادای لوازم منصبی خود خیانتی راہ
 یا بہ ہمانا بحیفر کردار خود رسیدہ با بنائی جنس مایہ تنبیہ و اعتبار گردند نفاذ جملہ ایں اصول و
 احکام از طرف مدار الہام سرکار دولتمدار رسیدہ ریغ و ہلار در رعایت ہمیشہ برقرار خواہد ماند
 در ایں امر شریک بہدار الہام موصوف تا کیدہ اکید نہودہ شدہ -

سرت دلی مآ انت کہ رعایا سہ مطیع و منقاد ما بہر سایہ رافت و ظل عافیت دولت

ابد مدت آصفیه مانده باطمینان تمام دهنیت مالا کلام در تهیه جنگلی اسباب ترفه و معیشت و استحصال علوم و فنون مصروف باشند و بتحصیل فضایل و تزکیه زراعیل کوششند که ملک بزیور علم و فضل محلی و از عاری بنی هندی مصری گردد و دولت و حکومت را از فهم و فطرت اهل ملک اعانت و تقویت بهم رساند و بعد از المهایم سرکار عالی و جمله عمال و عهده داران ریاست واجب و لازم است که مابعد دولت و اقبال را پشت و پناه خود شمرده همواره در احقاق حق و باطل کوششیده باشند و در همه حال بلا روئے در حمایت احدی حقوق رعایا محفوظ داشته در اجراء امور انتظامی مصروف شوند.

در خاتمه کلام بحمله امرا و جاگیرداران و راجحان و مشظمان دولت و عهده داران سرکاری و جمیع اران لشکر و زمینداران و کاشتکاران و تاجران و غیرهم هدایت شود که هر کس باطمینان تمام بسرا انجام مهام خود مشغول مانده بدعائے از دیاد عمر و اقبال و ترقی جاه و جلال و فضل و کمال این دولت مصروف و مؤلف باشند و بطلب مسطوره مذکوره متوجه بوده تقدیم و تمیل آن کوششند فقط

شروع دستخط مبارک حضرت بندگای عالی متعالی بظلال العالی

نواب میر محبوب علی خان عفا الله عنه

۱۱ ربیع الثانی ۱۲۸۱ هجری

اس بناء پر ایک کونسل از نام کونسل آف ایٹ "تایم کی گئی جس کے
میں مجلس خود حضور پر نور حضرت اقدس اعلیٰ اور اراکین جلیل تھے

(۱) نواب میر لائق علی خاں سالار جنگ ثانی میرالدولہ بہادر -

(۲) راجہ راجایاں مہاراجہ نرہند بہادر -

(۳) نواب شمس الامراء امیر و کبیر خورشید جاہ بہادر -

(۴) نواب بشیر الدولہ بہادر -

(۵) نواب سرو قار الامراء بہادر -

(۶) نواب شمشیر جنگ بہادر -

(۷) نواب شہاب جنگ بہادر -

(۸) نواب میر سر فرز حسین خاں نحر الملک بہادر - معتمد مولوی سید حسین صاحب بگاری -

پہلا اجلاس اس کونسل کا مقام دیوڑ ہی مبارک واقع سرور نگر سلخ بریج الثانی سال ۱۳۸۶ م
۲۸ فروری ۱۸۸۶ء روز پنجشنبہ کو منعقد ہوا اس ابتدائی جلسہ میں اعلیٰ حضرت اقدس اعلیٰ نے
اپنے زبان مبارک سے جو تقریر فرمائی وہ ذیل میں درج کی جاتی ہے جو جریدہ اعلامیہ
مطبوعہ ۳۴ جمادی الاول ۱۳۸۶ء کے صفحہ ۴۴ پر چھپی ہے -

آج شاید حیدر آباد کی تاریخ میں یہ اول روز ہے کہ یہاں کے امرا بالاتفاق رئیس وقت کے
سامنے سرکاری کاموں کی مدد دینے کی غرض سے جمع ہوئے ہیں - ہندوستان میں ایسے تجویز
بہت کم رواج ہے - مگر اب سرکار انگلشیہ کا طور و طریقہ دیکھ کر ہندی ریاستوں میں بھی کچھ شروع
ہو چلا ہے - میری بڑی خوشی تھی کہ یہ کونسل مقرر ہو - مجھے امید ہے کہ جن امرا کو میں نے انتخاب
کیا ہے - ان سے مجھ کو اور ملک کو بہت مدد ملے گی - اور میں یہ بھی امید رکھتا ہوں کہ آپ لوگ

اپنی ذاتی اغراض کو سرکاری امور میں راہ نہ دو گے۔ اور سب ملکر بالاتفاق کام کرو گے آپ لوگ اگر چاہو تو اپنے ملک کی بہت بھلائی کر سکتے ہو اور ملک کی بھلائی میری بھلائی اور عین آپ کی اپنی بھلائی ہے۔ اس واسطے میں ہرگز پسند نہ کروں گا کہ کوئی رکن اپنی رائے کے خلاف کسی امر میں میری رائے کی تقلید کرے۔ بلکہ مجھ کو یہ امید ہے کہ آپ لوگ ہر مقدمہ میں نیک نیتی اور خیر خواہی کے ساتھ آزادانہ رائے دو گے۔ البتہ جو امر کہ ایک مرتبہ بالاتفاق طے ہو گیا ہو۔ اس میں پھر اختلاف کرنا جائز نہ ہو گا خواہ رائے کسی رکن کی اس کے مخالف ہو یا موافق۔ آپ لوگ یقین جانو کہ مجھے ہر فرقہ و ہر گروہ کی رعایت مد نظر ہے۔ میں نہیں چاہتا ہوں کہ کسی کے واجب حقوق تلف ہوں میں سرکار اور رعایا دونوں کے حقوق کی یکساں حفاظت کروں گا۔ اور امر کی بھی اس قدر رعایت کروں گا جس قدر غربا کی۔ اور میں امید کرتا ہوں کہ کونسل بھی اس طریقہ کو پسند کریں گی۔ اور بصلاح و احتیاط و اتفاق اپنی خدمت ادا کرے گی۔ کونسل کی واسطے جو قواعد قرار پائے ہیں ان کو میں جلد آپ لوگوں کے پاس بھیج دوں گا۔ کونسل کی کارروائی بلا کم و کاست قواعد مذکورہ کے موافق چلے گی اور ہر مہینے میں دو بار پینشن کے روز کونسل منعقد ہو کرے گی چونکہ آج کا جلسہ ابتدائی ہے اس واسطے کوئی کام کونسل کے سامنے پیش نہیں ہو سکتا۔ آئندہ جلسہ سے کام شروع ہو گا۔

دوسرا اجلاس کونسل مذکور کا ۱۳ جمادی الثانی ۱۳۰۲ء کو بمقام خلوت مبارک منعقد ہوا جس میں کونسل آف سیٹ قواعد اور اقتدارات پیش کئے گئے تھے جسکو صاحب عالی شان بہادر نے منظور اور پسند فرمایا۔

چونکہ اس کونسل میں صرف ان ہی امور پر بحث ہوتی تھی اور اس میں وہی امور طے پاتے تھے جس کے نسبت اعلیٰ حضرت حکم دیں یا جسکو مدار الہام پیش کریں یا کوئی سنگین اور اشتغالی معاملات ہوں۔ اس لئے بذریعہ فرمان مبارک مورخہ غرہ ذیحجہ ۱۳۰۲ء حکم ہوا کہ آئندہ سے کونسل مذکور وضع قوانین کا کام بھی انجام دیا کرے اور ایسے مستقرات جو معاملات مالی۔ عدالت مدخل مغایر

صفائی۔ تعلیمات۔ ریلوے و تعمیرات وغیرہ سے تعلق رکھتے ہوں اور جن سے رعایا کو فائدہ
کثیر پہنچے و رستی سے ترتیب دیکر۔ مدار الہام اور اراکین دولت ان کو اسینٹ کونسل میں
بغرض احوال مناسب جلد پیش کریں۔

(ملاحظہ ہو جریۃ اعلامیہ مطبوعہ ۱۳۰۲ھ از دیوبند جلد چہارم صفحہ ۳۷۵)

کبنت کونسل (۲) یہ کونسل تقریباً آٹھ سال تک قائم رہ کر سنہ ۱۳۰۲ھ میں شکست ہو گئی اور اس کی
مجلس وزرا { مجلس وزرا (کبنت کونسل) قائم کی گئی۔ جس کے پریذیڈنٹ۔ مدار الہام
اور وائس پریذیڈنٹ نواب وقار الامرا بہادر وزیر مال اور اہکان مہاراجہ کشن پرشاد
بہادر پیشکار وزیر فوج۔ نواب افتخار الملک بہادر وزیر صیغہ کو توالی و تعمیرات نواب
فتح الملک بہادر وزیر عدالت و امور عامہ قرار پائے اور وضع آئین و قوانین کے لئے ایک
علحدہ قائم کرینکا حکم ہوا (جسکی کیفیت علیحدہ طور پر بیان کی گئی ہے)۔

(ملاحظہ ہو جریۃ اعلامیہ مطبوعہ ۱۳۰۲ھ اسفندار سنہ ۱۳۰۲ھ جلد دوم صفحہ ۴۷ و جریۃ

اعلامیہ مطبوعہ ۱۳۰۲ھ تیر سنہ ۱۳۰۲ھ جلد سوم صفحہ ۱۸۵)۔

نواب میر عثمان علیخان بہادر

اگر زمین کی کمی ہو کونسل (۳) ۹ محرم سنہ ۱۳۰۲ھ کو سالار جنگ ثالث خدمت وزارت سے مستعفی ہونے کے بعد
باب حکومت { ۲۱ صفر سنہ ۱۳۰۲ھ تک مدار الہامی کے فرائض کو بھی اعلیٰ حضرت بندھائی بالذات
انجام دیتے رہے تھے۔ اس پانچ سال کے تجربہ میں متعدد اقسام کے نقائص اور کمزوریاں
اشظام ریاست میں پائے گئے تو موجودہ طرز عمل کے نقائص اور ان کے استقبال
کی غرض سے ۲۷ صفر سنہ ۱۳۰۲ھ کو ایک دربار منعقد کر کے باب حکومت کا اقتدار فرمایا۔
جو خطبہ اس دربار میں اعلیٰ حضرت نے پڑھا تھا۔ اس کی نقل فرمان مبارک ذیل میں درج کی جاتی
ہے جو جریۃ اعلامیہ مطبوعہ ۱۳۰۲ھ دس سنہ ۱۳۰۲ھ ۲۷ صفر سنہ ۱۳۰۲ھ جریۃ خامس میں طبع ہوئی ہے۔

جریڈہ غیر معمولی حید آباد کن۔ ۱۲۰۰
۳۲۹ ف م ۲۶ صفر المنظر سنہ ۱۲۳۸
حکم سرکار عالی۔ علاقہ فینانس۔ (تنظیم باب حکومت)

(۱) حضور نبی کا تعالیٰ مظاہر العالی

خطبہ مبارک
در بار افتتاح باب حکومت

—)÷(.

آج کا دربار ایک ایسے امر کو نمایاں کرنے کی غرض سے منعقد کیا گیا ہے جو اس مملکت کی تاریخ میں نہایت اہم و نشان واقفہ ہے سب کو معلوم ہو گا کہ اس مملکت کا قدیم طرز حکومت ذاتی حکمرانی رہا ہے جس میں انصرام کار بذریعہ دیوان ہوتا رہا ہے اور یہ بھی ایک تاریخی واقعہ ہے کہ باستثناء چند قابل قدر افراد کے وزراء سلف نے کن کن طریقوں سے اپنے آقا کی حکومت میں ضعف پیدا کرنے کی تدابیر پیش نظر رکھیں۔ گو رعایا اور ملازم کی حیثیت سے وفا شعار رہی اور ان کا عین فرض تھا۔ دفا تر سرکاری میں دافرمواد موجود ہے۔ جو حدود اختیار سے تجاوز کر کے باہمی تعلقات میں مزگی خوبی انتظام میں خلل۔ اور فلاح عامہ میں نقصان پیدا کرنے کی شہادت دیتا ہے۔ حکومت کی ہوس نے خواہ وہ حکومت کیسی ہی ناجائز یا ظلمت ضابطہ کیوں نہ ہو لازمی طور تدبیر و اصلاح کے پیرستوں کو خنک کر دیا۔ یکے بعد دیگرے متعدد وزراء، کئے عمل نے اُن نقائص کو اور بھی واضح کر دیا جو اُس طریقہ حکومت میں موجود تھے۔ میرے والد مرحوم حضرت خضر انکسار نے سالار جنگ اول کی وفات کے بعد اُن کے مُرتبہ نظم حکومت کی کافی آزمائش کر کے اُن نقائص کو محسوس فرمایا جو اوس میں موجود تھے اور ۱۸۹۲ء میں ”قانونچہ مبارک“ نافذ فرمایا جس میں مدار الہام اور معین الہاموں کے اختیارات و فرائض کے حدود معین کئے گئے۔ اس کے بعد اور ایک دفعہ اصلاح انتظام کی طرف اُن کی توجہ مبذول ہوئی اور قواعد ”قانونچہ“ کی اشاعت عمل میں آئی۔ چونکہ مابعد دولت نے اپنی تخت نشینی کے بعد ہی مسائل انتظام مملکت کا نظر غائر سے ملاحظہ فرمایا۔

کیا تو یہ خیال یقین کے درجہ تک پہنچ گیا کہ موجودہ طریقہ حکومت کے نقائص کو دور کرنا ممکن نہیں ہے تا وقتیکہ اس کی ترکیبی حالت میں اصلاح نہ کی جائے۔ پس کامل غور و فکر کے بعد مابعدولت نے انتظام مملکت کا بارگراں خود برداشت کرنا قبول فرمایا۔ اس پانچ سال مدت دراز تک انصرام کار کی سعی ینع کے ساتھ ساتھ اپنی عزیز رعایا کے فلاح و بہبود کے ذرائع کا قیام و استحکام مابعدولت کا مطلع نظر رہا ہے۔ کیونکہ ان کی ترقی خوشحالی اور فارغ البالی میں مابعدولت کی شفقت آمیز دلچسپی و دلچسپی اس وقت تک کے خاص ذاتی تجربہ نے مابعدولت پر ظاہر کر دیا کہ موجودہ انتظام میں تبدیل کی ضرورت ہے۔ انقلاب زمانہ حال کی زندگی پیچیدہ مسائل۔ مشرقی اقوام کے جدید سیاسی احساس اور خود اس ملک کے اندرونی و بیرونی تعلقات کے نازک مسائل نے ذاتی حکومت کے بار کو استقدر گراں کر دیا ہے کہ اس سے ایک حد تک سبکدوشی حاصل کرنے کے لئے فوری تدبیر کی ضرورت ہے۔

چونکہ یہ ممکن نہ تھا کہ پھر وہی طریقہ اختیار کیا جائے جس کی ناکافی اوس کو غیر مفید ثابت کر چکی تھی لہذا مابعدولت نے غور و خوص کے بعد تنظیم جدید کا مصمم ارادہ کیا۔ تاکہ اوس سے انتظام ریاست کی کافی اصلاح اور اس وقت کے قیام کا جس پر ترقی منحصر ہے کافی یقین ہو جائے۔ اور ممالک کے تجربہ نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ جو حکومت کونسل کے ذریعہ عمل میں آئے۔ اوس کو کئی وجوہ سے ایسی حکومت پر ترجیح ہے جو کسی ایک عہدہ دار کے ہاتھ میں ہے۔ خواہ وہ کیسا ہی لائق و سربرآوردہ کیوں نہ ہو۔ پس مابعدولت کی دلی خواہش یہ ہے کہ اپنی رعایا کو اس مریخ طرز حکومت کے فوائد سے مستفید ہونے کا موقع دیں۔ نظر برآں مابعدولت نے بذریعہ فرمان امروزہ ایک ”کنونشنل“ (یعنی باب حکومت) قائم فرمایا ہے جو ایک صدر اعظم ساٹ ارکان معمولی۔ اور ایک رکن اختصا صی (جس سے کوئی صیغہ متعلق نہ ہوگا) سے مرکب ہوگی۔

کافی غور کے ساتھ صدر اعظم اور ارکان باب حکومت کے اختیارات کے متعلق قواعد منضبط اور ان کے مجرعی اور انفرادی ذمہ داریوں کے حدود معین کئے گئے ہیں۔ انتخاب ارکان میں نہایت احتیاط

کام لیا گیا ہے اور ایسے اشخاص مقرر کئے گئے ہیں جن کا تجربہ اور قابلیت مسلم ہے۔ صدر غلسم سر علی امام ہیں جو تعارف کے محتاج نہیں کیونکہ برٹش انڈیا میں اُن کے کارنامے سب پر مشہور ہیں۔ ایسی کونسل کے قیام سے ہر شعبہ نظم مملکت کو تقویت ہوگی۔ اور اُن مسائل کے حل کرنے میں جو اس ملک کے وسیع اور اہم اغراض سے متعلق ہیں (اور جن کا حاصل بدولت کے حکم سے تصفیہ ہوگا) کونسل کے مشورہ سے بیش بہا مدد مل سیکے گی۔ اس کے اجتماعی عمل سے انتظام میں یکجہتی اور اُس سے ایسے نتائج پیدا ہونگے جو رعایا کے حق میں مفید ثابت ہوں گے۔

اشاعت تعلیم۔ ذرائع معیشت کی ترقی و صنعت و حرفت کی ترغیب حفظان صحت کے جدید اصول پیدا کرنے کی تدابیر۔ ذرائع آمد و رفت کا قیام اور اُن کی توسیع۔ اور ایسے ہی بہت سارے مسائل ابھی تصفیہ طلب ہیں۔ ان امور میں جو اندرونی اصلاحات سے متعلق ہیں کونسل کی کارگزاری اُسی طرح قابل قدر ثابت ہوگی جس طرح امور سیاسی میں بادولت اور سرکار عظمت و دار کے تعلقات کے لحاظ سے مفید ہو سکتی ہے۔ یہ تعلقات ہمیشہ دوستانہ رہے ہیں کیونکہ سلف میں کیا آج۔ اقلیم ہند میں آغاز حکومت برطانیہ سے تا ایں وقت اس خاندان کے ساتھ دوستی اور اتحاد کا سلسلہ برابر قائم رہا ہے۔ ایک سے زیادہ معرکوں میں سلطنت برطانیہ کی حرمت و بقا کیلئے شہید شہر آصفیہ ہی پیام سے نکل چکی ہے۔ حال کی جنگ عظیم میں جس سے ابھی سلطنت برطانیہ فتح مندی کے ساتھ فارغ ہوئی ہے۔ جو کچھ امداد بادولت کی جانب سے کی گئی وہ محتاج بیان نہیں ہے۔

ان خاص حالات میں اب حکومت کو واپسی ملک برار کے اہم مسئلہ پر غور کرنا ایسا نا دور موقع ہمدست ہوگا۔ جس کا مستقبل نہایت خوش آئند ہے۔ بادولت کے مملکت کے اس جزو اللہ کی دعویٰ انصاف اہلی پر مبنی ہے اور اگر اس کی تنقیح بلا طرفداری کی جائے تو یہ امر خارج از قیاس ہے۔ دو موقبل تسلیم نہ قرار پاسے۔ پس اس اہم مسئلہ کی نسبت کونسل کے مشورہ کا بادولت کو خاص دلچسپی کے ساتھ اشرکار رہیگا۔ بادولت اپنے تمام امرار۔ عہدہ داران۔ اور عزیز رعایا کو اس جدید

اشنظام کی طرف متوجہ و مائل کر اس کے متوقع ہیں کہ وہ سب اپنی ارادت و عقیدت سے اوس کو کامیاب بنانے میں ہمیشہ ساعی رہیں گے۔ کیونکہ اشنظام حکومت کامیاب نہیں ہو سکتا تا دقتیکہ اس کے عمل کی پابندی حزم و احتیاط کے ساتھ نہ کی جائے۔ اس اشارہ کے ساتھ نابھت کی دلی خواہش ہے کہ سر علی امام و ارکان باب حکومت اپنے اہم فرائض کی انجام دہی میں سرگرم و کامیاب ہوں۔ فقط

نواب میر غلام عینیان بہادر
فرمان مبارک اعلیٰ حضرت قد رتبتہ ظلہ العالی

دربارہ تنظیم باب حکومت

مزینہ ۲۲ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ

۱۹۲ھ میں غفرانمکال حضرت والد مرحوم نے اس مملکت کی نظم کے لئے ایک جدید ضابطہ مرتب فرما کر بنام ”قانونچہ مبارک“ جاری فرمایا۔ اس تاریخی سرکاری کاغذ میں حضرت غفرانمکال اُن اصول پر نظر ڈالی جو اس ملک کی نظم کا قدیم دستہ رہا تھا۔ اور اُس میں اُن نقائص پر بھی غور فرمایا جو سہ سالار جنگ اول کے اشرطانی اصلاحات میں موجود تھے۔ اور جن کی بُرائیاں دُور فرما کر اپنے ارشادات کو الفاظ ذیل پر ختم کیا۔

”اس مملکت کا ابتدائی طرز حکومت محض شخصی حکمرانی تھا۔ سالار جنگ اول نے اسے تقریباً سلطنت منضبطہ (کانٹنیٹیویشنل مانر کی) سے مبدل کیا۔ سالار جنگ دوم کی پس روی سے زمام اختیار چند غیر مستحق ہاتھوں میں آگئی۔ اور آسا بنجاہ کی نظم میں اُن کے مددگار کے ذاتی حکومت اس خود سری تک پہنچی کہ مابعد دولت کو احساس ہوا کہ بلا تاخیر اس کا انسداد کیا جائے۔“

پھر اس طرز حکومت کے بین نقائص کی جو محتاج اصلاح تھے صراحت کی گئی۔ جدید طرز عمل میں بعض اصول تاکیداً واجب التعمیل قرار دیے گئے اور رعایا کے آرام وطمینت اور خوشحالی کے لئے ایک بہتر سلسلہ نظم کی تجویز کا خیال ظاہر فرمایا۔

حضرت غفرانمکاں کا یہ ارشاد ہوا کہ :-

”امن عامہ۔ رعایا کی ہمدردی۔ اور سرکاری خزانہ کی مکتفی رہنما۔ حکومت کی قابلیت کے معیار ہیں“
الغرض اُس وقت انصاف و نظم کے قواعد کی تدوین میں حضرت غفرانمکاں کے تذکرہ صدر عالی خیالات کی کامل تقلید کی گئی۔ اور اُن کی تعمیل پر تہدید۔

(۲) اس جدید طرز حکومت میں جو نمایاں تبدیلیاں ہوئیں وہ یہ تھیں کہ قدیم کونسل انسٹیٹیوٹ (مجلس سلطنت) کی جگہ جو آخر بیکار آمد ثابت ہوئی کابینہ کونسل (مجلس وزراء) قائم کی گئی۔ اور مجلس وضع قوانین و انعقاد اس غرض سے کیا گیا کہ قوانین و ضوابط کی تدوین قابل و تجربہ کار ملازمین و غیر ملازمین کی مدد و مشورہ سے کیجائے اور ہر دو کونسل و نیز مدارالمہام و وزراء صیغہ کے اختیارات و فرائض منصبی معین کئے گئے۔

(۳) ۱۹۰۶ء میں مرمہ قواعد موسوم بہ قواعد قانونیچہ “اس غرض سے شائع کئے گئے۔ کہ اصل اصول قانونیچہ مبارک کی بہ لحاظ تجربہ مابعد توضیح کی جائے۔ یہ توضیح شدہ نظم حضرت غفرانمکاں کی پیش از وقت وفات حسرت آیات تک اور نیز بعد تخت نشینی مابعد دولت تا یکم دسمبر ۱۹۱۴ء قائم رہی۔ (۴) مابعد دولت نے اُس روز بلا توسط احدی نظم حکومت کی ذمہ داریاں اختیار کیں اور جب تک بیک بغیر معاونت مدارالمہام اس جانب بہ نفس نفیس کار فرما ہیں۔ انصاف و حکومت میں ایہ جانب دہی روش برابر اختیار کی جو حضرت والد مرحوم غفرانمکاں کی جلیل القدر رہنمائی نے بتائی اور جسکا ذکر نہایت خوبی سے قانونیچہ مبارک کے ابتدائی حصہ میں آیا ہے۔ بایں ہمہ سابقہ کے طرز عمل سے اس جانب نے صرف ایک امر میں تجاوز کیا ہے۔ وفات کے معمولی روز مرہ کام سے سبکدوشی اختیار کرنے کے لئے معین المہامان و صدر المہامان کے اختیارات میں توسیع کی گئی۔ اس ملک کے نظم و نسق میں

متعدد گونا گوں اصلاحات جو اس وقت تک ہوئے ہیں۔ اُن سے صاف ظاہر ہوا ہے کہ دشمنی و دور اندیشی نے قواعد قانونچہ مبارک میں کس قدر روح چھونکی ہے اور سلطنت کی مالی حالت میں استحکام کا مادہ پیدا ہو گیا ہے۔ اور سکہ جو اس ملک کا طغرائے امتیاز کہا جاسکتا ہے۔ اس کی بنیاد بھی مستحکم ہو گئی ہے۔ غور کردہ تداریک و ترقیاتی فوٹا عمل میں آئی ہیں۔ جدید صیغہ جات جیسے آوارہ زراعت اور انجمنہائے قرضہ امداد باہمی رعایا کی مادی و مالی حالت کی ترقی کی غرض سے قائم کر لئے گئے ہیں۔

(۵) حکومت کے کام کے ساتھ ذاتی تجربہ نے اس جانب کو صحیح اندازہ کر لیا کہ موقع دیا کہ تغیر زمانہ و حالات نے کیا کیا نئی ضرورتیں و محتاجیاں پیدا کر دیں۔ اور ہر امر جو رعایا کی فلاح و بہبود میں معین پایا گیا۔ اُس نے مابدولت کو مزید کوششوں کی طرف راغب کیا۔ ساتھ ہی اپنی جانب اُن اہم مسائل کا بھی پورا احساس ہوا۔ جنکے حل و عقد کیلئے بڑی حکمت و دانائی درکار ہے۔ اور ملک کے مادی ذرائع میں اب تک خاطر خواہ ترقی نہیں ہوئی صنعت و حرفت کی توسیع اور عام تعلیم ترقی ہنوز کامل توجہ کے محتاج ہیں۔

(۶) وہ حقیقی ہمدردی اور شفقت آمیز فکر جو اپنی رعایا کی فلاح و بہبود سے متعلق ہے ہمیشہ مابدولت کے مطمح نظر رہی اُس کا صحیح اندازہ اُن کارروائیوں سے جو اب تک عمل میں آئی ہیں کافی طور پر نہیں ہو سکتا۔ مابدولت کو ہر وقت خیال رہا کہ جلد کوئی ایسی صورت نکالی جائے جس سے مابدولت کی رعایا زیادہ خوشحال نظر آئے۔ اور نیز یہ کہ وقتاً فوقتاً قحط کے نمایاں ہونے سے جن مصائب کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ حتی المقدور اُن کا سد باب ہو جائے جب کوئی اہم طرز عمل فوائد عامہ کے لئے اختیار کیا جائے تو اول شرط کامیابی یہ ہے کہ اُس خاص مقصد کے واسطے ایسے طریقے عمل میں لائے جائیں جو اُس کے حصول کے لئے ضروری ہوں کیونکہ اچھی حکومت کی بنیاد انحصار زیادہ تر سلسلہ سیاسیات پر ہے نہ کہ ذاتی اوصاف حکمرانی پر۔ اس سلسلہ میں بہت سی ممتاز زمانہ میں یعنی جیسے کہ ۱۸۹۲ء کے نیشنل ٹیوشن پر عمل ہونا شروع ہوا اور یہی بہت سی

خرابیاں جو ہر انسان کے اعمال کا خاصہ ہیں بتدریج داخل ہو کر نمودار ہو گئیں۔ اور جس وقت سے کہ فرائض مدار الہامی اس جانب خود انجام دے رہے ہیں متحد و اقلام کے نقائص اور کمزوریاں مابذلت پر آشکارا ہوئیں۔

(۷) نظر غائر نے ان نقائص کو عیاں کر کے یہ بھی دکھا دیا کہ کہاں تک وہ اصل مقاصد نہ ہو حاصل ہو جو حضرت مرحوم کے مرکزِ خاطر تھے اور جن کے واسطے انہوں نے متعدد تاکیدیں احکام جاری فرمائے تھے۔ اولاً صیغہ جات کی باہمی حدود و امداد کی کمی ایک ایسا نقص ہے جس سے وقت و محنت کی بربادی اور جس کا لازمی نتیجہ کام کی فضولی ہے۔ ثانیاً یہ کہ معمولی مقدمات کے انفصال میں بھی غیر معمولی تعویق ہوتی ہے اور یہ بھی کہ حکومت کے اصلی فرائض کا مفہوم بعض صیغوں میں ناکافی ہونے سے دوسرے صیغوں کے کام میں بجا دست اندازی ہوتی ہے۔ جس کا نتیجہ کارروائی میں پیچیدگی و مداخلت میں طوالت ہے۔ اور یہ بھی ایک سخت خرابی ہے کہ معین الہامان و صدر الہامان کے کاموں کے تختہ جات از روئے قانونچہ مبارک وقت مقررہ پر پیش کرنا عادتاً ترک کر دیا گیا ہے۔ خرابیاں جو اس طرح نتیجہ ہوئیں ان کا الزام موجودہ طریقہ کار پر غالباً اوسی قدر عاید ہوتا ہے۔ جتنا کہ اور لہذا پر یہ صدمہ حاصل یہ ہے کہ طریقہ مذکورہ درستی نظم کے لئے مضر ثابت ہوا۔ صیغہ جات کے کام کی سہولت اور ان کے باہمی تعلقات میں درستی پیدا کرنے کے لئے قانونچہ مبارک کے دسویں فقرہ کے دوسرے حصہ میں قواعد کی تدوین کی ہدایت غالباً اس عرض سے کی گئی تھی۔ کہ ان کا طریقہ عمل ترقی پا کر زمانہ حال کی ضروریات کو پورا کر سکے۔ لیکن بد قسمتی سے ان قواعد کی تدوین نظر انداز کی گئی اور نظم و نسق کا کام اوستی طریقہ پر چلتا رہا جسے اتنا دیر زمانہ اور تجربہ نے غلط ثابت کر دیا۔ اگرچہ بعض اوقات کمنٹ کونسل میں روح پونچھنے کی کوشش کی گئی مگر یہ بھی وہ حکومت کے مشین میں اپنا کام کرنے سے باز رہ گئی۔ اس کے علاوہ بیکار ہو جانے کی یہ وجہ پائی جاتی ہے کہ اس کی حیثیت صرف ایک مجلس شوریٰ کی تھی۔ اس کو نہ تو اپنے احکام کی تعمیل کرانیکا اختیار تھا اور نہ وہ اپنے احکام کے عملی نتائج کی ذمہ دار تھی۔ اس کا بحیثیت جزو حکومت تقریباً محو

ہو جانا کامیابی کے اُن شرائط کی تکمیل میں باہج ہوئے جو ہر ایسی سیاسی تعمیر کی لازمی بنیادیں ہیں جن کے استحکام سے رفہ عام کی ترقی کے بڑے مقاصد فروغ پاتے ہیں اور اعلیٰ نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

(۸) موجودہ طرز عمل کے نقائص اور ان کے استصال کے بہترین تدابیر اور رعایا کی بہبودی کے واسطے نظم مملکت کی ترکیب موزونیت کے مسائل نے ایک عرصہ سے مابدولت کے خیال و فکر کو اپنی طرف متوجہ رکھا ہے۔ اور اب مابدولت کو یہ ضرورت محسوس ہوئی ہے کہ فراغ مدار المہامی کا بڑا حصہ جو گزشتہ پانچ سال سے این جانب کے دست خاص سے انجام پا رہا ہے۔ اب اس سے مابدولت سبکدوش ہو جائیں اور مابدولت نے تصفیہ کر دیا ہے کہ کابنٹ کونسل پر خاست کر دی جائے اور مابدولت کے قطعی و کامل اقتدار کے تحت حکومت کا کام اور اس کی ذمہ داریاں ایک مجلس کے سپرد کئے جائیں۔ مملکت کی بہترین نظم کے لئے مابدولت کا ارادہ ہے کہ وسعت کے ساتھ زیادہ اجتماعی نہ کہ شخصی اختیارات کا علمبرآمد ہو۔ جسے مابدولت کا مصمم ارادہ ہے کہ ایک بڑا حصہ اُن فراغ مدار المہامی نے انجام دیا ہے جلد سے جلد اگر کمیٹیو کونسل یعنی باب حکومت کے تفویض کیا جائے۔ اس باب حکومت کے اراکین تجربہ کار عہدہ دار ہوں گے اور صدر اعظم وہ ہوں گے جو مسلمہ ریاست و قابلیت و وقت رکھتے ہوں۔ مزید اختیارات معین المہامان صدر المہامان جو موقتی لحاظ سے تفویض ہوئے تھے۔ اور ایسے ہی مزید اختیارات جو معتمدین کو مجلس وضع قوانین و صیغہ عدالت کے دفاتر کے متعلق دئے گئے تھے وہ احکام منسوخ کئے گئے اراکین باب حکومت کو (جسکا ہر فرد بقب صدر المہامان معقب ہوگا) اس وقت سے منفرداً ہی اختیارات حاصل ہونگے جو زمانہ مدار المہامی میں معین المہامان کو حاصل تھے۔ الا وہ اختیارات جنکی ترمیم واضح طور سے ضمیمہ جات الف و ب و ج و دستور العمل باب حکومت منسلک فرمان ہدایں کی گئی ہے مجلس وضع قوانین تا ترمیم ضابطہ اپنے موجودہ قواعد پر عمل رہے گی۔

(۹) باب حکومت علاوہ صدر اعظم کے آٹھ اراکین (یعنی سات صدر المہامان صیغہ جات اور ایک صدر المہامان اختصاصی) پر مشتمل ہوگا۔ اگر اراکین کی تعداد میں اضافہ مناسب سمجھا جائیگا تو

مابعد دولت متعاقب بخوشی اس پر غور کریں گے۔ ان اراکین میں سے ایک نائب صدر اعظم (جس کا تقرر مابعد دولت کریں گے) صدر اعظم کی غیر موجودگی میں ان کے فرائض انجام دیگا۔ ان مقدمات کے امثلہ جنکا فیصلہ صدر المہام صیغہ (میر انچارج) کے اختیارات سے باہر ہو۔ معتمد صیغہ اپنے صدر المہام کی رائے کے ساتھ صدر اعظم کے معائنہ کے واسطے ارسال کریگا۔ صدر اعظم حکم مناسب کے بعد ایسے امثلہ کو صدر المہام صیغہ کے توسط سے محکمہ متعلقہ کے معتمد کو واپس کر دیں گے۔ پابندی قواعد نافذہ صدر اعظم اس کے مجاز ہوں گے کہ کل امور مندرجہ ضمیمہ (الف) کا فیصلہ خود کریں اور ان کو اختیار ہوگا کہ ایسے امور میں اراکین باب حکومت کی رائے طلب کریں یا نہ کریں۔ کسی امر محولہ ضمیمہ (ب) کو صدر اعظم جب باب حکومت میں پیش کریں اس کا فیصلہ نعلیہ آرا ہوگا اور وہ فیصلہ حکم قطعی سرکار عالی سمجھا جائے گا اور فی الفور صدر اعظم باب حکومت کے نام سے جاری ہوگا۔ ایسی حالت میں کہ صدر اعظم کے طرف نعلیہ آرا نہ ہو و اس کے مجاز ہوں گے کہ بلاتا خیر اپنی رائے کے ساتھ مقدمہ مابعد دولت کے ملاحظہ میں بغرض حکم مناسب پیش کریں اور تا صدر حکم این جانب باب حکومت کی رائے کی اجرائی ملتی رکھیں۔ صدر اعظم کا فرض ہوگا کہ امور مندرجہ ضمیمہ (ج) کو غور کے لئے باب حکومت میں پیش کریں اور مابعد نتائج مباحث آرا اراکین اور خود اپنی توجہ کو حکم آخر کیلئے مابعد کے ملاحظہ میں پیش کریں۔ (۱۰) تقررات کے معاملہ میں ہمیشہ یہ امر ملاحظہ نظر رہے کہ اس ملک کی عوام کو غیر ملکوں پر لازماً ہمیشہ ترجیح دیجئے گی کیونکہ وہاں وہابی حق ہے جبکہ یہاں کے طور پر ملاحظہ رکھنا ضروری ہے بشرطیکہ وہ ادائی فرائض منصبی کے لئے کافی لیاقت و قابلیت رکھتی ہوں البتہ خاص صورتوں میں جبکہ خاص صفات کے استحضار کی ضرورت محسوس اس کلیہ سے انحصار ہو سکتا ہے۔ اس لئے اگر ایسا چلے اس قسم کا معاملہ پیش آئے تو قبل تقرر مابعد دولت کی منظوری حاصل کرنا لازم ہوگا۔

(۱۱) کل ایسے قواعد و ضوابط جو اس وقت نافذ مگر قواعد منسلک فرمان ہذا کے منافی ہوں وہ بقدر تخالف منسوخ کئے گئے ہیں اس جانب کے اقتدار آشنائی قطعی اختیار تثنیخ (دلیٹ) پریس فرمان کا یا اس کے ذیلی قواعد کا کوئی اثر نہ ہوگا اور ان اقتدارات و اختیارات کو این جانب جس وقت اور حیثیت مناسب سمجھیں استعمال فرمائیں گے۔

(۱۲) مابعد دولت کا مشاء اس فرمان کے اعلان سے یہ ہے کہ ان اختیارات و اقتدارات مشقلہ کے فوائد سچو ایک اجمعی گورنمنٹ کی ضروریات کے موافق ہوں۔ حتی الوسع اپنی عزیز رعایا کو بہر افادہ

کیا جائے اور سرکاری ملازمین کے اشتغالی ذمہ داریوں کے دائرہ کی توسیع اور ان کی نوعیت کی اصلاح کی جائے۔ مابعدولت کے عہدہ دار اور غیر عہدہ داروں کے مابین ارتباط کے زیادہ مواقع پیدا کئے جائیں تاکہ رعایا کی فلاح و بہبود کے مشترکہ کام میں سہولت اور اس قدیم حکومت کی کامیابی و نیکنامی ہو۔ مابعدولت اپنے تمام ملازمین کو بطور خاص متنبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے مقررہ خدمات کی انجام دہی میں احساس فرائض و حب الوطنی اور غایت دلچسپی انہماک سے کام لیں اور ہر فرد کو (خواہ عہدہ دار سرکار ہو یا نہ ہو) سمجھ لینا چاہئے کہ مابعدولت کی رعایا کے خوش و خرم رکھنے اور فرائض الباس بنانے میں جہاں تک اسے موقع ہو حصہ لے۔ فقط شہد مستحق بہادر

شہد مستحق

ابن جنگ بہادر۔ صدر المہام و قریبیشی
فخر الدین احمد خاں۔ منصرم معتمد فیتانس۔ میر فیض الرحمان۔ مددگار معتمد فیتانس

فہرست
اراکین کونسل آف ایسٹ

ترتیب	نام موعہدہ	ترتیب	نام موعہدہ
اجلاس اول سلخ ربیع دوم ۱۳۰۱ھ ۲۳ فروردی ۱۲۹۲ھ پنجشنبہ ایوان شاهی			
	میر مجلس	۴	نواب بشیر الدولہ بہادر -
	اعلیٰ حضرت نواب میر محبوب خان حضور پر نور -	۵	نواب وقار الامراء اقبال الدولہ بہادر -
	اراکین	۶	نواب ششیر جنگ بہادر -
		۷	نواب شہاب جنگ بہادر -
۱	نواب سائر جنگ منیر الدولہ بہادر مدار المہام	۸	نواب میر فرخ از حسین خاں فخر الملک بہادر
۲	راجہ راجایاں مہاراجہ نریندر بہادر پٹیکار		محمد - مولوی سید حسین بلگرامی نواب الملک
۳	نواب خورشید جاہ امیر کبیر شمس الامراء بہادر		بہادر -
بابۃ ۱۲۹۵ھ لغاتیہ ۱۲۹۶ھ بمقام خلوت بہاک			
	میر مجلس	۲	نواب شمس مدار امیر کبیر خورشید جاہ بہادر
	حضرت بندگانعالی	۳	نواب بشیر الدولہ امیر کبیر شمس جاہ بہادر
	اراکین	۴	راجہ راجایاں مہاراجہ ناراین پرشاد
			نریندر بہادر پٹیکار -
		۵	نواب اقبال الدولہ اقدار الملک وقار الامراء
			بہادر -
۱	نواب سائر جنگ منیر الدولہ فخر الملک علی سلطنت	۶	نواب صفدر جنگ ششیر الدولہ فخر الملک بہادر -
	بہادر -		

نمبر	نام معہ عہدہ	تاریخ	نام معہ عہدہ
۸	نواب شمشیر جنگ بہادر - معتمد علی یار خان موتمن جنگ بہادر -		

باب۲۹۷ الف

۳	نواب سرفراز جنگ آصف یار الدولہ آصف یاور الملک بہادر -	۳	میر مجلس اعلیٰ حضرت بندگا تعالیٰ
۴	نواب سکندر جنگ اقبال الدولہ اقتدار الملک وقار الامراء بہادر -	۴	اراکین
۵	نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک در	۵	نواب فعت جنگ بشیر الدولہ عمدۃ الملک اعظم
۶	نواب نظام یار جنگ حسام الدولہ حسام الملک خانشا ناں بہادر -	۶	امیر اکبر سر آسمانجاہ بہادر - کے سی - آئی ای
۷	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر معتمد - نواب علی یار خان موتمن جنگ عماد الدولہ عماد الملک بہادر - بی - اے -	۷	نواب تیغ جنگ خورشید الدولہ شمس الملک شمس الامراء امیر کبیر سر خورشید جاہ بہادر - کے سی - آئی - ای -

باب۲۹۸ الف

میر مجلس - اعلیٰ حضرت نواب میر محبوب علی شاہ حضور پرنور -

نمبر	نام معہ عہدہ	نمبر	نام معہ عہدہ
۱	نواب فخت جنگ بشیر الدولہ عمدۃ الملک اعظم امیر اکبر اسماعیل شاہ بہادر - کے - سی - آئی ای	۵	نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک بہادر -
۲	نواب تیغ جنگ خورشید الدولہ شمس الملک شمس الامرا امیر کبیر سر خورشید جاہ بہادر کے - سی - آئی ای	۶	نواب نظام یار جنگ حسام الدولہ حسام الملک فاتحانان بہادر -
۳	نواب سرفراز جنگ آصف یار الدولہ آصف یار الملک بہادر -	۷	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر معتمد - نواب علی یار خاں موتمن جنگ عماد الدولہ عماد الملک بہادر - بی - اے
۴	نواب سکندر جنگ اقبال الدولہ افتخار الملک وقار الامراء -		

فہرست اراکین کونسل

بابۃ ۳۰۲ لغایتہ ششماہی اول ۱۳۱۰

۱	میر مجلس نواب وقار الامراء اقبال الدولہ بہادر مدار الملک اسراکین راجہ راجایاں مہاراجہ کشن پرشاد بہادر نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک بہادر	۲	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر معتمد - اعظم یار جنگ - منظم غلام محمد
---	---	---	--

تعداد	نام معہ عہدہ	تعداد	نام معہ عہدہ
بابۃ ششماہی دوم ۱۳۱۰ھ			
۱	میر مجلس نواب سرفقار الامرا بہادر کے - سی - آئی - بی - مدار الہام - راجہ راجایان مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر	۲	نواب شہاب جنگ مخینار الدولہ افتخار الملک معتمد - عماد جنگ بہادر - منتظم غلام محمد -
بابۃ ششماہی اول ۱۳۱۱ھ			
۱	میر مجلس نواب سرفقار الامرا بہادر کے - سی - آئی - ای - مدار الہام سرکار عالی (برخصت) راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر منتظم مدار الہام سرکار عالی - نواب شہاب جنگ مخینار الدولہ افتخار الملک	۲	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہا -
		۳	نواب ظفر جنگ شمس الدولہ شمس الملک بہادر معتمد - عماد جنگ بہادر - منتظم - غلام محمد -

نمبر	نام معہ عہدہ	تاریخ	نام معہ عہدہ
بابت ششماہی دوم ۱۳۱۱ھ لغایت ششماہی اول ۱۳۱۶ھ			
۱	میر مجلس راجہ راجایان سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر اسراکین نواب شہاب جنگ مخیارالدولہ افتخارالملک بہادر	۲ ۳	نواب صفدر جنگ مشیرالدولہ فخرالملک بہادر نواب ظفر جنگ شمس الدولہ شمس الملک بہادر معتمد - عماد جنگ بہادر منظم - غلام محمد
بابت ششماہی دوم ۱۳۱۶ھ			
۱	میر مجلس راجہ راجایان راجہ کشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین الملطشہ کے سی - آئی - ای - اراکین نواب شہاب جنگ مخیارالدولہ افتخارالملک بہادر	۲	نواب صفدر جنگ مشیرالدولہ فخرالملک بہادر معتمد - محمد عزیز مرزا - بی - اے - مددکار معتمد - غلام محمد
بابت ۱۳۱۷ھ لغایت ۱۳۲۱ھ			
	میر مجلس -		راجہ راجایان راجہ کشن پرشاد مہاراجہ یمن الملطشہ کے سی - آئی - ای -

نمبر	نام معہ عہدہ	نمبر	نام معہ عہدہ
۱	اراکین نواب مظفر جنگ بہادر - رکن اعزازی	۲	نواب نظام یار جنگ حسام الملک خان خانان بہادر مستند - محمد عزیز مرزا بی - اے - مددگار مستند - غلام محمد -
۲	نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک		
بابۃ ۳۲۲ الف			
	میر مجلس	۳	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر -
	نواب سالار جنگ بہادر شاہ مدار الہام	۴	نواب نظام یار جنگ حسام الملک خان خانان مستند - میجر ماہر الدولہ بہادر - نائب مستند ابو الفرج سید یوسف حسینی -
۱	اراکین نواب مظفر جنگ بہادر - اعزازی رکن		
۲	نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک بہادر -		
بابۃ ۳۲۳ الف			
	میر مجلس	۲	نواب مظفر جنگ بہادر -
	نواب سالار جنگ بہادر شاہ مدار الہام	۳	نواب ولی الدولہ بہادر -
	اراکین	۴	میر تلاوت علی خاں صاحب صاحبزادہ بی - اے - مستند میجر ماہر الدولہ بہادر مددگار محمد حسین
۱	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر		

ترتیب	نام معہ عہدہ	ترتیب	نام معہ عہدہ
بابۃ ۳۲۴			
	مجلس		
۱	نواب سالار جنگ بہادر شاد ارالمہام	۳	میر تلات علی خاں صاحب بی۔ اے۔
	اسراکین	۴	مولوی محمد انوار اللہ خان بہادر۔
۲	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہاؤ۔		معتد میجر ماہر الدولہ بہادر۔
	نواب محمد ولی الدین خان صاحب۔		مددگار معتد۔ سید الطاف حسین۔
بابۃ ۳۲۵ لغایۃ ۳۲۶			
	اراکین		
۱	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہاؤ۔	۳	نواب محمد ولی الدین خاں صاحب۔
۲	مولوی محمد انوار اللہ خان۔		معتد میجر ماہر الدولہ بہادر۔
			مددگار معتد سید الطاف حسین۔
بابۃ ۳۲۷ ششماہی اول۔ ۳۲۸ فضل			
	اراکین		
۱	نواب فضیلت جنگ بہادر۔		

ردیف	نام معده عیده	ردیف	نام معده عیده
۲	نواب محمد ولی الدین خان صاحب -	۱	معتمد - نذیر جنگ بهادر -
۳	نواب محمد لطف الدین خان صاحب -	۲	مددگار معتمد - ابوالفرح سید یوسف حسین -
ششماهی دوم بابت ۱۳۲۶			
۱	اراکین	۳	راجہ فتح نواز دنت بهادر -
۲	نواب ولایت جنگ بهادر -	۴	معتمد - نذیر جنگ بهادر -
۳	نواب لطافت جنگ بهادر -	۵	مددگار معتمد - سید ابوالفرح یوسف حسین -
ششماهی اول بابت ۱۳۲۷			
۱	میر مجلس	۳	نواب صفدر جنگ شیر الدولہ فخر الملک بهادر
۲	نواب سالار جنگ بهادر ثالث مدار الہام	۴	نواب نظام یار جنگ بهادر حسام الملک
۳	اسراکین	۵	خانخانان بهادر -
۴	نواب مظفر جنگ بهادر - اعزازی رکن -	۶	معتمد - میجر باہر الدولہ بهادر -
۵	نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک	۷	نائب معتمد - ابوالفرح سید یوسف حسین -
ششماهی دوم بابت ۱۳۲۸			

نفاذ	نام معہ عہدہ	نفاذ	نام معہ عہدہ
	اراکین		
۱	نواب ولایت جنگ بہادر۔	۲	راجہ فتح نواز و نت بہادر۔
۲	نواب قطامت جنگ بہادر۔		معتمد۔ نذیر جنگ بہادر۔
			نائب معتمد۔ ابوالفرح سید یوسف حسینی۔
ششماہی اول بابتہ ۱۳۲۹ھ			
	اراکین		
۱	نواب ولایت جنگ بہادر۔	۳	راجہ فتح نواز و نت بہادر۔
۲	نواب قطامت جنگ بہادر۔		معتمد۔ نذیر جنگ بہادر۔
			مددگار معتمد ابوالفرح سید یوسف حسینی۔

نمبر	نام موعہ خطاب	نمبر	نام موعہ خطاب
فہرست اراکین باب حکومت			
ششماہی دوم بابتہ ۳۲۹ اف			
۱	صدر اعظم	۵	نواب تلاوت جنگ بہا
۱	سر سید علی امام - کے - سی - آئی - ای -	۶	نواب نظامت جنگ بہا - سیاسی -
	اراکین	۷	نواب عقیل جنگ بہا - صنعت و -
۱	گلانی اسکوائر - صدر المہام فینانس	۸	نواب سرفیدون الملک بہا - ختمی -
۲	نواب ولایت جنگ بہا - عدالت		معتمد اول - سید احمد -
۳	نواب لطافت جنگ بہاور - فوج		
۴	راجہ فتح نواز دنت بہاور - مالگزاری		
بابتہ ۳۳۰ اف			
	صدر اعظم		اراکین
۱	سر سید علی امام - کے - سی - آئی -	۱	گلانی اسکوائر - صدر المہام فینانس -

نفاذ	نام معہ عہدہ	نفاذ	نام معہ عہدہ
۲	نواب ولایت جنگ بہاؤ صدر الہام علی	۶	نواب نظامت جنگ بہاؤ صدر الہام سیات
۳	نواب لطافت جنگ بہادر - - فوج	۷	نواب عقیل جنگ بہادر - صدر الہام صنعت
۴	راجہ فتح نواز و نٹ بہادر - - نال		حرف و تجارت
۵	نواب تلاوت جنگ بہادر - تعمیرات	۸	نواب سرفریدون الملک بہادر صدر الہام صی
			معتمد - مولوی سید احمد -

باب ۳۳ الف

	صدر اعظم		
۱	نواب سرفریدون الملک بہادر اکے - سی -	۶	نواب سرفریدون الملک بہاؤ صدر الہام
	لیس - آئی -		اختصاصی -
	اراکین	۷	نواب جید نواز جنگ بہادر محمد الہام فینک
۱	نواب ولایت جنگ بہادر صدر الہام علی		
۲	نواب لطافت جنگ بہادر - فوج	۸	محمد اللہ یوسف علی - اے سی لیس -
۳	نواب تلاوت جنگ بہادر - تعمیرات		صدر الہام مال -
۴	نواب نظامت جنگ بہادر - سیات		معتمد - مولوی سید احمد -
۵	نواب عقیل جنگ بہادر - صنعت و حرفت		

ششماہی اول باب ۳۲ الف

نشانہ	نام معتمد	نشانہ	نام معتمد
۱	صدر اعظم نواب سرفرویدون الملک بہادر	۴	نواب نظامت جنگ بہادر صدر المہام سیاست
	اراکین	۵	نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینا
۱	نواب ولایت جنگ بہادر صدر المہام عدالت	۶	مولوی عبداللہ یوسف علی اسکوار صدر المہام صنعت و حرفت
۲	نواب لطافت جنگ بہادر - فوج		راجہ فتح نواز و نت بہادر صدر المہام مال
۳	نواب تلاوت جنگ بہادر - تعمیرات	۷	معتمد - مولوی محمد عبدالرحمان خان -

ششماہی دوم بابتہ ۱۳۳۲ھ

۱	صدر اعظم نواب سرفرویدون الملک بہادر	۵	نواب حیدر نواز جنگ بہادر - بی - اے
	اراکین		صدر المہام فینا
۱	نواب ولی الدولہ بہادر صدر المہام عدالت	۶	راجہ فتح نواز و نت بہادر صدر المہام مال
۲	نواب لطف الدولہ بہادر صدر المہام فوج	۷	تقرر طلب - صنعت و حرفت
۳	نواب تلاوت جنگ بہادر - تعمیرات		معتمد - مولوی محمد عبدالرحمن خان -
۴	نواب نظامت جنگ بہادر - سیاست		

تعداد	نام معتمد	تعداد	نام معتمد
ششماہی اول بابہ ۳۳۳ الف			
۱	نواب سرفریدون الملک بہادر۔	۳	نواب تلاوت جنگ بہادر صدر الہام تعمیرات
	صدر اعظم	۴	نواب نظامت جنگ بہا۔۔۔ سیایات
	اراکین	۵	نواب جیدر نواز جنگ بہا۔۔۔ فینانس
۱	نواب ولی الدولہ بہادر صدر الہام عدالت	۶	راجہ فتح نواز دنت بہادر۔۔۔ مال
۲	نواب لطف الدولہ بہادر۔۔۔ فوج		
ششماہی دوم بابہ ۳۳۳ الف			
	صدر اعظم		
۱	نواب ولی الدولہ بہادر۔	۵	راجہ فتح نواز دنت بہادر صدر الہام مال
	اراکین	۶	نواب معین الدولہ بہادر۔۔۔ صنعت و تجارت
۱	نواب لطف الدولہ بہادر۔ صدر الہام فوج	۷	نواب سرفریدون الملک بہادر۔
۲	نواب تلاوت جنگ بہادر۔۔۔ تعمیرات		صدر الہام اختصاصی
۳	نواب نظامت جنگ بہادر۔۔۔ سیایات		
۴	نواب جیدر نواز جنگ بہادر۔۔۔ فینانس		

تاریخ	نام معہ عہدہ	تاریخ	نام معہ عہدہ
ششماہی اول بابۃ ۳۳۴ الف			
۱	نواب ولی الدولہ بہادر	۴	نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر الہام فیناں
	۱	۵	۱
	۲	۶	۲
	۳	۷	۳
ششماہی دوم بابۃ ۳۳۴ الف			
۱	نواب ولی الدولہ بہادر	۴	نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر الہام فیناں
	۱	۵	۱
	۲	۶	۲
	۳	۷	۳
بابۃ ۳۳۵ الف			

تثانیله	نام معده عیده	تثانیله	نام معده عیده
۱	صدر اعظم	۳	نواب نظامت جنگ بهادر صد الهام سیات
	نواب ولی الدوله بهادر	۴	نواب جید نواز جنگ بهادر - فیناس
	اسراکین	۵	نواب معین الدوله بهادر - فوج
۱	نواب لطف الدوله بهادر صد الهام تعمیرات	۶	تقرر طلب - عدالت
۲	نواب تلاوت جنگ بهادر - مال	۷	نواب سرفریدون الملک بهادر - اختصاصی

ششماهی دوم ۱۳۳۵

	صدر اعظم	۳	نواب نظامت جنگ بهادر صد الهام سیات
	نواب ولی الدوله بهادر	۴	نواب جید نواز جنگ بهادر - فیناس
	اسراکین	۵	نواب معین الدوله بهادر - فوج
۱	نواب لطف الدوله بهادر صد الهام تعمیرات	۶	تقرر طلب - عدالت
۲	نواب تلاوت جنگ بهادر - مال	۷	نواب سرفریدون الملک بهادر - اختصاصی

بانته ۱۳۳۶

	صدر اعظم		اسراکین
۱	نواب ولی الدوله بهادر	۱	نواب لطف الدوله بهادر صد الهام تعمیرات
		۲	نواب تلاوت جنگ بهادر - مال

ردیف	نام معہ عہدہ	رتبہ	نام معہ عہدہ
۳	نواب نظامت جنگ بہادر صد الہام سیات	۵	نواب معین الدولہ بہادر صد الہام فوج
۴	نواب حیدر نواز جنگ بہادر - - - - - فینانس	۶	نواب فریدون الملک بہا - - - - - اختصامی
			معتمد - مولوی سید محمد مہدی -

باب۳۳ الف

۱	صدر اعظم راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد بہادر مبین السلطنتہ پیشکار -	۳	نواب حیدر نواز جنگ بہادر صد الہام فینانس
		۴	لفٹنٹ کرنل - آر - بیج شنوکس -
			ٹرنج - صدر الہام مال و کوتوالی -
	اسراکین	۵	نواب نظامت جنگ بہادر صد الہام سیات
۱	نواب ولی الدولہ بہادر - صد الہام فوج	۶	نواب عقیل جنگ بہادر - - - - - تعمیرات
۲	نواب سر امین جنگ بہا - - - - - عدلت		معتمد مولوی سید محمد مہدی -

باب۳۳ ب

۱	صدر اعظم راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر مبین السلطنتہ پیشکار -		اراکین
		۱	نواب ولی الدولہ بہادر صد الہام فوج
		۲	نواب نظامت جنگ بہادر - - - - - سیات
		۳	نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر - - - - - فینانس

نشانہ	نام معہ عہدہ	نشانہ	نام معہ عہدہ
۴	لفٹنٹ کرنل - آر۔ بیج شنوکس پرنچ صدر الہام مال و کو توالی -	۶	نواب لطف الدولہ بہادر صدر الہام عدالت معتد - مولوی سید محمد مہدی -
۵	نواب عقیل جنگ بہادر صدر الہام تعمیرات		

بابۃ ۳۳۹

۱	صدر اعظم راجہ راجایان بہار راجہ سرشن پرشاد بہادر بین السلطشہ پیشکار -	۳	نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر الہام فینانس لفٹنٹ کرنل - آر۔ بیج شنوکس - پرنچ صدر الہام مال و کو توالی -
۱	نواب ولی الدولہ بہادر صدر الہام فوج	۵	نواب عقیل جنگ بہادر صدر الہام تعمیرات معتد - مولوی سید محمد مہدی -
۲	نواب نظامت جنگ بہادر - سیاسیات		

بابۃ ۳۴۰

۱	صدر اعظم راجہ راجایان راجہ سرشن پرشاد بہادر بین السلطشہ پیشکار	۳	لفٹنٹ کرنل سر آر۔ بیج شنوکس پرنچ صدر الہام مال و کو توالی -
۱	نواب ولی الدولہ بہادر صدر الہام فوج	۴	نواب عقیل جنگ بہادر صدر الہام تعمیرات
۲	نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر فینانس	۵	نواب لطف الدولہ بہادر - عدالت
		۶	نواب مہدی یار جنگ بہادر - سیاسیات معتد - مولوی سید محمد مہدی -

مجلس امراء

در باره اصلاح مصارف مملکت

جریده غیر معمولی ۳۰ - آبان ۱۳۶۶ - جلد اول
نمبر (۵۲)

دریافت حالات فینانس و ادائی قرضہ مجلس امراء کا تقرر بموجب فیل کان قرار پا
نواب سرخورشید جاہ بہادر نواب سراسما شاہ جاہ بہادر راجہ کشن پرشاد بہادر
نواب فتحار الملک بہادر

مجلس سحرانی خاص میں کام انجام دے گی اور جو احکام صادر فرمائے جائینگے ان کی تعمیل کرتے رہے گی
اگر کسی جلسہ میں غلبہ آسان ہو تو اس کا تصفیہ حضرت (بندگا لغالی) کی رائے پر منحصر ہوگا۔
سوائے جمعہ اور تعطیلات متعارفہ کے تاختم کارروائی مجلس روزانہ اپنا اجلاس بارانبجے
سے (۴) بجے تک ہوتا ہے محل میں کرے گی تا کہ نفیس نفیس کو بھی موقع سحرانی کا ملے۔ موجودہ
قرضہ کی نسبت جس قدر احکام صادر ہو چکے ہیں ان کے لحاظ سے اس کا تصفیہ فوراً کرے
اور سرکاری کی فینانس رپورٹ پر بھی اپنی رائے قائم کرے۔ سابق ہر سال مدار المہامول
کے عہد وزارت کے آخر سال کے مصارف کے تحتہ جات کی ترتیب کے لئے حکم دیا گیا ہے۔

نمبر	نام معتمد	تذکرہ	نام معتمد
۴	نواب لطف الدولہ بہادر صدر الہام عدالت معتمد - مولوی سید محمد مہدی	۶	نواب عقیل جنگ بہادر صدر الہام تعمیرات
۵			
باب۳۳۹			
۱	صدر اعظم راجہ راجایان بہار برسر کشن پرشاد بہادر یمین السلطنت پیشکار	۳	نواب سرحد ر نواز جنگ بہادر صدر الہام فینس
۲	اراکین نواب ولی الدولہ بہادر صدر الہام فوج نواب قطامت جنگ بہادر - سیاسیات	۴	نواب عقیل جنگ بہادر صدر الہام تعمیرات معتمد - مولوی سید محمد مہدی
باب۳۴۰			
۱	صدر اعظم راجہ راجایان برسر کشن پرشاد بہادر یمین السلطنت پیشکار	۳	نواب لطف الدولہ بہادر صدر الہام عدالت معتمد - مولوی سید محمد مہدی
۲	اراکین نواب ولی الدولہ بہادر صدر الہام فوج نواب سرحد ر نواز جنگ بہادر - فینانس	۴	نواب عقیل جنگ بہادر صدر الہام تعمیرات
۳		۵	نواب لطف الدولہ بہادر صدر الہام عدالت معتمد - مولوی سید محمد مہدی
۴		۶	نواب عقیل جنگ بہادر صدر الہام تعمیرات

مجلس امراء

در بارہ اصلاح مصارف مملکت

جریدہ غیر معمولی ۳۰ - آبان ۱۳۰۶ شم ۹ - جمادی الاول ۱۳۱۵
نمبر (۵۲)

در یافت حالات فینانس و ادائی قرضہ مجلس امراء کا تقرر بموجب فیل ارکان قرار پا
نواب سرخورشید جاہ بہادر نواب سراسما خجاہ بہادر راجہ کشن پرشاد بہادر
نواب فتحار الملک بہادر

مجلس نگرانی خاص میں کام انجام دے گی اور جو احکام صادر فرمائے جائینگے ان کی تعمیل کرتے رہے گی
اگر کسی جلسہ میں غلبہ آرائہ ہو تو اس کا تصفیہ حضرت (بندگاہ عالی) کی رائے پر منحصر ہوگا۔
سوائے جمعہ اور تعطیلات متعارفہ کے تاختم کارروائی مجلس روزانہ اپنا اجلاس بارانبجے
سے (۴) بجے تک مہتاب محل میں کرے گی تا نفس نفیس کو بھی موقع نگرانی کا ملے۔ موجودہ
قرضہ کی نسبت جس قدر احکام صادر ہو چکے ہیں ان کے لحاظ سے اس کا تصفیہ فوراً کرے
اور سٹرک رالی کی فینانس نیشنل رپورٹ پر بھی اپنی رائے قائم کرے۔ سابق ہر سہ مدارالمہامول
کے عہد وزارت کے آخر سال کے معارف کے تحتہ جات کی ترتیب کے لئے حکم دیا گیا ہے۔

اُن تختوں کو مجلس اپنے پاس منگالے گی نیز سالہائے مذکور کے ہر موازنہ کے تفصیلی جوہر اخراجات کا مقابلہ اسی مد کے تفصیلی اور حقیقی اخراجات سالگشتہ (۳۰۵ ف) سے کمی بیشی کے وجہ دریافت کرے اور ہر مد کی نسبت موجودہ ضرورتوں اور آئندہ کے امیدوں کے لحاظ سے کس قدر مصارف جائز رکھے جائینگے اور کس طور سے تخفیف ہوے اپنی رائے ظاہر کرے اور اظہار رائے کیلئے ضرورت پر محال ریاست کا بھی حسب طریقہ مذکور مقابلہ کیا جائے۔ ادائی قرضہ اور فیما نائل تحقیقات کے متعلق مجلس کو اختیار ہوگا کہ جس دفتر سے جو کاغذ چاہئے وہ راست منگالے جس امیر یا جاگیردار ریاست یا ملازم سابق و حال یا جس اہل شہر کی شہادت ضرورت ہو اُس کو راست اپنے اجلاس پر طلب کر کے شہادت قلمبند کرے۔

سرکار عالی کے تمام دفاتر ملازمین اور رعایا پر مجلس امرا کے حکم کی تعمیل واجب ہوگی۔ مجلس کو یہ اختیار نہ ہوگا کہ طلب کیفیت و دریافت حقیقت فیما نسل ادائی قرضہ کی کارروائی کے سوا کوئی ایسی کارروائی بلا منظوری حضرت کرے جس سے اشظام مملکت یا روزمرہ ایڈمینیٹر ٹوکام میں مداخلت ہو۔

خط و کتابت کا کام مجلس خاص مابودلت کی پیشی کے دفتر سے لے گی اور بھی دفتر مجلس کے کل کاغذات حفاظت رازداری کا ذمہ دار رہیگا۔

مجلس اپنے کام کو کافی غور و کوشش سے ختم کر کے اس کی مفصل رپورٹ نتیجہ کے ساتھ ملاحظہ میں داخل کرے۔

فرمان صدرہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۱۵ھ مطبوعہ جریدہ ۹ ردے ۳۰۶ ف م
۱۷۔ جمادی الثانی ۱۳۱۵ھ جلد (۲۹) نمبر (۶) صفحہ (۱۶۵) تا حکم ثانی کوئی
عہدہ دار خالی شدہ جائد اوپر کسی کو مستقل نہ کرے۔

مجلس امرا برخواست

جرید غیر معمولی ۱۰ مہرستم ۲۸ بیس الاول جلد (۲۹) نمبر ۳۶

فرمان صدر ۶ جمادی الاول ۱۳۱۵ھ مجلس امرانے اپنا کام ختم کر لیا اور رپورٹ مابود
اقبال کے ملاحظہ میں پیش کر کے برخاست کی التجا کی مابدولت مجلس معز کی درخواست کو بطیب خاطر
قبول فرمائے ہیں۔ مجلس کے معروضہ جات اور رپورٹ جو داخل ہوتے رہے ہیں ان کی نسبت احکام
مناسب صادر فرمائے جائینگے۔ اور مجلس کے تمام امثلہ و کاغذات مابدولت و اقبال کے دفتر خاص
میں رہینگے۔

جس استعدادی اور غیر خواہی سے مجلس کے ارکان اپنے فرائض کی ادائی میں مصروف رہے
مابدولت اُسکی قدر فرماتے ہیں خصوصاً یہ امر باعث خوشنودی مابدولت و اقبال ہوا کہ چند موقع
معزز ارکان اپنے حیطہ اقتدار سے تجاوز نہ کر کے روزمرہ ایڈمٹیشن کے کام میں خلل دینے سے
باز رہی۔ فقط

باب سوم

مجلس وضع آئین قوانین بہر کار

بتاریخ غرہ فروری ۱۸۹۳ء م ۲۹ اسفند ۱۳۷۲ھ حضرت کی پیشگاہ سے فرمان واجب الاذعان شائع ہوا تھا۔ جس میں اکثر اہم اور سرگ تغیرات طرز انتظام میں درج تھے۔ منجملہ اس کے سب سے اہم یہ تھا کہ کونسل آف ایسٹ جس کی مشترک حیثیت عاملانہ اور وضع قوانین کی تھی اور جس کا اجلاس گاہے گاہے ہوتا تھا۔ تخفیف کی گئی۔ اور بجائے اس کے دو کونسلیں یعنی کینٹ کونسل باغراض قبیل اور لیجلیٹو کونسل (مجلس وضع آئین و قوانین) بغرض ترتیب قوانین قائم کی گئیں۔ کینٹ کونسل میں مدار الہام۔ پیشکار۔ معین الہام۔ علاقہ جات شریک۔ تمام مسائل انتظامی اسی مجلس میں بغرض تصفیہ پیش ہوتے ہیں۔ و نیز وہ معاملات جس میں مابین مدار الہام و معین الہام متعلقہ اختلاف رہے ہو مجلس وضع آئین و قوانین میں ملازمین و غیر ملازمین سرکار دونوں شریک ہیں اور اس کے سر مجلس مدار الہام سرکار عالی ہیں۔ یا ان کی عدم موجودگی میں اس علاقہ کے معین الہام جس علاقہ کی کارروائی مجلس میں اس وقت پیش ہو۔ تاریخ حیدر آباد میں یہ اول مرتبہ ہے کہ کونسل کے کام میں غیر ملازمین سرکاری کو بھی رائے دینے کا حق دیا گیا ہے اور اس استحقاق کی نہایت قدر کی گئی ہے۔ منجملہ (۶) غیر ملازمین اراکین کے دو جاگیردار یا دیگر مالکان دیہات ہیں۔ دو وکیل ورجہ اول کے ہیں اور دو تجارت پیشہ یا دوسرے

۱۔ لوگوں میں سے انتخاب کئے جاتے ہیں۔ جاگیر دار و کلاڑ کا انتخاب خود انھیں کے
 دروگہ سے عمل میں آتا ہے اور باقی دوارا کین مدار اہتمام کی جانب سے نامزد ہوتے ہیں۔
 ملاحظہ ہو (رپورٹ نظم و نسق بابۃ ۳۰۳ ضمیمہ اول صفحہ ۲) جریدہ اعلامیہ مطبوعہ
 ۲۰۳۰ء اس کے بعد ارکان ذیل کا تقرر ہوا۔

(ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۱۱۔ خرداد ۱۳۰۳ء جلد سوم صفحہ ۹)
 سبلسٹ علاقہ سرکار عالی میں مجلس وضع آئین و قوانین کے تحت جن اراکین کے اسماء
 درج ہیں ان کے سالانہ فہرست سلسلہ دار درج ذیل ہے۔

نوٹ

- (۱) توسیع مجلس وضع آئین و قوانین کی کیفیت آخر میں درج ہے۔
- (۲) فہرست ان قوانین کی جو مجلس وضع آئین و قوانین میں مسج ۳۰۵ء لغایت
 ۳۲۹ء نافذ ہوئے ہیں ان کی ایک فہرست آخر میں درج ہے۔

تذکرہ	نام معہ عہدہ	تذکرہ	نام معہ عہدہ
فہرست عہدہ داران اراکین مجلس وضع آئین و قوانین من ابتداء ۱۳۰۳ھ لغایت ۱۳۴۰ھ			
۱۳۰۳ھ			
۱	نواب اعظم یار جنگ بہادر معتمد دارالمہام سرکار عالی صیفہ فینانس و مال -	۱	نواب علی یار الدولہ بہادر - جاگیردار -
۲	شمس العلماء مولوی سید علی بگرا می معتمد دارالمہام سرکار عالی صیفہ تعمیرات -	۲	میر شارجہ حسین خاٹا صاحب - جاگیردار -
۳	اے - جے - ڈنلاپ اسکوائر - رکن مجلس مالگزاری -	۳	محمد زمان خان صاحب وکیل درج اول
۴	مولوی نظام الدین بی - اے - رکن - مجلس عدالت عالیہ -	۴	حسام الدین صاحب
۵	نواب قدیر جنگ بہادر -	۵	بہگوانداس می داس صاحب ساہو -
۶	راے حکم چند صاحب - ایم - اے جج عدالت تحفیفہ -		

نام معہ عہدہ	نمبر	نام معہ عہدہ
نور دہاد ۱۳۰۴ھ		
میر مجلس		۸ محمد زمان خاں - ناظم فوجداری بلدہ -
۱ نواب وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر -		ارکان غیر ملازم
مدار المہام -		۱ اکبر جنگ بہادر جاگیر دار -
ارکان ملازم		۲ میر شہار حسین خاں جاگیر -
۱ خان بہادر خدابخش - میر مجلس مجلس عالیہ		۳ راجندر جے - وکیل -
۲ ہرمز جی نوشیرواخی وکیل - معتمد عدالت		۴ محمد قمر الدین - وکیل -
کو توالی و امور عامہ -		۵ سید غلام دستگیر خان بہادر -
۳ اعظم یار جنگ - محمد فیٹانس - دمال		۶ بھگوانداس ہری داس ساہو -
۴ شمس العلما سید علی بگدانی - بی - اے		ہرمز جی نوشیرواخی وکیل -
بی - ایل - معتمد تعمیرات -		معتمد مجلس -
۵ سٹر - اے - جی - وٹاپ - رکن اول		
مجلس مالگزاری -		
۶ محمد نظام الدین حسن خان - بی - اے		
بی - یل - رکن مجلس عدالت عالیہ -		
۷ قوت یار الدولہ بہادر -		

نفاذ شد	نام معہ عہدہ	نفاذ شد	نام معہ عہدہ
۱۰ شہریور ۱۳۰۴			
	مجلس	۶	نظام الدین حسن خان - بی - اسے -
۱	نواب وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر	۷	بی - ایل - رکن مجلس عالیہ عدالت
	مدارالمہام سرکار عالی -	۸	قوت یار الدولہ بہادر -
	ارکان ملازم		محمد زامن خان ناظم -
۱	خان بہادر خدابخش خان - میجر مجلس		ہاکن غیر ملازم
	مجلس عالیہ عدالت -		بہادر جاگیردار -
۲	ہرمزجی نوشیرواخی وکیل - معتمد عدالت	۲	میر شارجین -
	کو توالی و امور عامہ -	۳	راچندر پٹے - وکیل
۳	سید علی حسن صاحب - منعم معتمد	۴	میر قمر الدین وکیل -
	فینانس و مال -	۵	سید غلام -
۴	شمس العلماء سید علی بکرامی - بی -		بہگوانداس ہری داس - ساہو -
۵	بی - یل - معتمد تعمیرات -	۶	ہرمزجی نوشیرواخی وکیل - معتمد مجلس -
	سٹر - اسے - جی - ڈنلاپ - رکن		
	مجلس مالگزاری		

تعداد	نام معتمد	تعداد	نام معتمد
آفر ۳۰۵			
۶	میر مجاہد	۶	محمد نظام الدین حسن خان - بی - اے - بی
۷	نواب وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر	۷	یل - رکن مجلس عالیہ عدالت -
۸	مدار المہام سرکار عالی -	۸	قوت یار الدولہ بہادر -
۱	ارکان ملازم	۱	محمد زماں خاں ناظم فوجداری بلدہ -
۲	خان بہادر خدابخش خان - میر مجلس عالیہ عدالت	۲	ارکان غیر ملازم
۳	ہرمزجی نوشیر داہنجی وکیل معتمد عدالت	۳	اکبر خٹک بہادر - جاگیردار -
۴	سکوتوالی امور عامہ -	۴	میر شارقین خاں - جاگیردار -
۵	سید علی حسن - منصرم معتمد فیما نس مال -	۵	راچندر پٹے وکیل -
۶	شمس العلماء سید علی بالرائی - بی - اے -	۶	محمد قمر الدین - وکیل -
۷	بی - یل - محمد تقی میر -	۷	یہ - غلام دستگیر خان بہادر -
۸	سٹر - اے - جی - ڈناب - رکن اول -	۸	بھگوانداس ہری داس - ساہو -
۹	مجلس مالگزاری -	۹	ہرمزجی نوشیر داہنجی وکیل معتمد مجلس -

یکم خور داد ۳۰۵

۱	میر مجلس	۱	ارکان ملازم
۱	نواب وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر کے سی - آئی - ای	۱	خان بہادر خدابخش خان - میر مجلس - انکپورٹ
	مدار المہام		

تعداد	نام معہ عہدہ	تعداد	نام معہ عہدہ
۲	ہر مزجی نوشیروانی وکیل - معتمد الست و کو توالی امور عامہ -	۱	ارکان غیر ملازم سید خواجہ حسن - وکیل -
۳	سید علی حسن - معتمد فینانس -	۲	پنڈت رام چاری - وکیل -
۴	شمس العلماء سید علی بگرا می - معتمد تعمیرات -	۳	عزیز جنگ بہادر - معتمد پایہ نگاہ علاقہ نواب وقار الامراء -
۵	اسے - جی - ڈنلاپ - رکن اول مجلس	۴	دار اب جی دوسا پستہ
۶	محمد نظام الدین حسن خاں - رکن مجلس عالیہ عدالت -		ہر مزجی و وزیر
۷	محمد زماں خاں - ناظم فوجداری لہہ		پنڈت بہادر جاکیر دار -
۸	محمد لطف اللہ - مفتی ہائیکورٹ -		
۹	اکبر جنگ بہادر - کو توالی بلدہ -		

فہرست

تعداد	نام معہ عہدہ	تعداد	نام معہ عہدہ
۱	نواب سر وقار الامرا اقبال الدوا	۱	ہر مزجی و وزیر
۲	مدار البہام	۲	کو توالی و امور عامہ -
۳	ارکان ملازم	۳	سید علی حسن - منظم معتمد فینانس -
۴	خان بہادر خدائے بخش خان میر علیہ	۴	شمس العلماء سید علی بگرا می - بی - اسے
۵		۵	بی - بل معتمد تعمیرات -
			مسٹر اسے - جی - ڈنلاپ رکن اول مجلس نگزاری

نفاذ	نام معہ عہدہ	نفاذ	نام معہ عہدہ
۶	محمد زمان خاں - ناظم فوجداری بلدہ -	۳	سید خواجہ حسن - وکیل -
۷	محمد لطیف اللہ - مفتی مجلس عالیہ عدالت -	۴	پنڈت رام چاری وکیل -
۸	اکبر خٹک - کو توال بلدہ -	۵	عزیز جنگ بہادر - معتمد پائیگاہ نوا
			سر وقار الامرا بہادر -
		۶	داراب جی دوسابھائی - وکیل خوار -
			ہرمز جی نوشیر و انجی وکیل - معتمد مجلس -
			۱۔ حکم چند ایم۔ اے۔ نائب معتمد -
			۲۔ ہرمز جی نوشیر و انجی وکیل -
			۳۔ سید علی حسن - منصرف عدالت -
			۴۔ شمس العلماء میر جیس
			۵۔ مسٹر۔ الامراء اقبال الدولہ بہادر -
			۱۔ و۔ جی۔ اے۔ اسی۔ مدار الہام سرکار کا
			۲۔ محمد عزیز مرزا - بی۔ اے۔ منصرف عدالت -
			۳۔ کو توالی امور عامہ -
			۴۔ محمد نظام الدین حسن خاں - بی۔ اے۔
			۵۔ بی۔ ایل۔ رکن مجلس عالیہ عدالت -
			۶۔ سید علی حسن ناظم بندوبست -

تعداد	نام معہ عہدہ	تعداد	نام معہ عہدہ
۲	ہر مزجی نوشیروانچی وکیل - معتمدالت و کو تو الی امور عامہ -		ارکان غیر ملازم
۳	سید علی حسن - معتمد فینانس -	۱	سید خواجہ حسن - وکیل -
۴	شمس العلما سید علی بلگرامی - معتمد تعلیمات -	۲	پنڈت رام چاری - وکیل -
۵	اسے - جی - ڈنلاپ - رکن اول مجلس	۳	عزیز جنگ بہادر - معتمد پایہ گاہ علاقہ نواب وقار الامراء -
۶	محمد نظام الدین حسن خاں - رکن مجلس عالیہ عدالت -	۴	دار اب جی دوسا
۷	محمد زماں خاں - ناظم فوجداری بلدہ -		ہر مزجی غیر ملازم
۸	محمد لطف اللہ - مفتی ہائیکورٹ -		بہادر جاگیر دار -
۹	اکبر جنگ بہادر - کو تو ال بلدہ -		

۳۰۶

۱	ر ب سروکار الامراء اقبال الدولہ بہادر -	۱	سید اشرف علی خان -
۲	سی - آئی - ای - مدار المہام سرکار عالی -	۲	راے مرید پھر - رکن سوم مجلس مالگزاری
	ارکان ملازم	۳	محمد حسین خاں - رکن مجلس عالیہ عدالت -
۱	خان بہادر خدابخش خاں - میر مجلس عالیہ	۴	اسے - سی - مینکن - سی - آئی - بی
۲	محمد عزیز مرزا - بی - اسے - منصرم محمد عدالت	۵	ناظم کو تو الی اضلاع -
	کو تو الی امور عامہ		ارکان غیر ملازم
۳	عماد جنگ بہادر اول منصرم معتمد فینانس و مشرق و		

نفاذ	نام معہ عہدہ	پہلو	نام معہ عہدہ
۶	محمد زمان خاں - ناظم فوجداری بدہ -	۳	سید خواجہ حسن - وکیل -
۷	محمد لطف اللہ - مفتی مجلس عالیہ عدالت -	۴	پنڈت رام چاری وکیل -
۸	اکبر خٹک - کو توال بدہ -	۵	عزیز جنگ بہادر - معتمد پائیکانہ نوا -
	ارکان غیر ملازم		سر وقار الامرا بہادر -
۱	مرزا حسین خاں - جاگیردار -	۶	داراب جی دوسابھائی - وکیل -
۲	خان بہادر خدآ - جاگیردار -		ہرمز جی نوشیر و انجی وکیل - معتمد مجلس -
	ہرمز جی نوشیر و انجی وکیل -		اے حکم چند ایم - اے - نائب معتمد -
	کو توالی بدہ		
۳	سید علی حسن - منصرف عدالت -		
۴	شمس العلماء سید علی گلبرامی - بی - اے - بی - یل		
۵	مسٹر اعظم الامرا اقبال الدولہ بہادر -	۱	عماد جنگ بہادر اول منصرف معتمد فینانس -
۲	محمد عزیز مرزا - بی - اے - منصرف عدالت -	۲	مشیر قانونی -
۳	عماد جنگ بہادر اول - منصرف معتمد فینانس -	۳	مسٹر - اے سی - ہنگن - سی - آئی - اے -
۴	شمس العلماء سید علی گلبرامی - بی - اے - بی - یل	۴	ناظم کو توالی اضلاع -
۵	مسٹر اعظم الامرا اقبال الدولہ بہادر -	۵	ارکان غیر ملازم
۶	محمد عزیز مرزا - بی - اے - منصرف عدالت -	۶	مسٹر - اے سی - ہنگن - سی - آئی - اے -
۷	عماد جنگ بہادر اول - منصرف معتمد فینانس -	۷	ناظم کو توالی اضلاع -
۸	شمس العلماء سید علی گلبرامی - بی - اے - بی - یل	۸	ارکان غیر ملازم
۹	مسٹر اعظم الامرا اقبال الدولہ بہادر -	۹	مسٹر - اے سی - ہنگن - سی - آئی - اے -
۱۰	محمد عزیز مرزا - بی - اے - منصرف عدالت -	۱۰	ناظم کو توالی اضلاع -
۱۱	عماد جنگ بہادر اول - منصرف معتمد فینانس -	۱۱	ارکان غیر ملازم
۱۲	شمس العلماء سید علی گلبرامی - بی - اے - بی - یل	۱۲	مسٹر - اے سی - ہنگن - سی - آئی - اے -
۱۳	مسٹر اعظم الامرا اقبال الدولہ بہادر -	۱۳	ناظم کو توالی اضلاع -
۱۴	محمد عزیز مرزا - بی - اے - منصرف عدالت -	۱۴	ارکان غیر ملازم
۱۵	عماد جنگ بہادر اول - منصرف معتمد فینانس -	۱۵	مسٹر - اے سی - ہنگن - سی - آئی - اے -
۱۶	شمس العلماء سید علی گلبرامی - بی - اے - بی - یل	۱۶	ناظم کو توالی اضلاع -
۱۷	مسٹر اعظم الامرا اقبال الدولہ بہادر -	۱۷	ارکان غیر ملازم
۱۸	محمد عزیز مرزا - بی - اے - منصرف عدالت -	۱۸	مسٹر - اے سی - ہنگن - سی - آئی - اے -
۱۹	عماد جنگ بہادر اول - منصرف معتمد فینانس -	۱۹	ناظم کو توالی اضلاع -
۲۰	شمس العلماء سید علی گلبرامی - بی - اے - بی - یل	۲۰	ارکان غیر ملازم

تعداد	نام معہ عہدہ	تعداد	نام معہ عہدہ
۳	سید غلام جبار خان وکیل	۶	سید شمس الدین علیخان بہادر سابق ڈپٹی کمشنر
۴	محمد لطف اللہ - وکیل		علاقہ برار -
۵	حسین عطاء اللہ - صدر نقشب پائیگاہ نواب		عماد جنگ بہادر - اول معتمد مجلس -
	سر سمانجہ -		رائے حکم چند - ایم - اے نائب معتمد -

خورداد ۱۳۰۹

۱	خان بہادر خدابخہ		(بخشتی لکھناتھ پرشاد صاحب رکنیت کا کام انجام دے)
۲	ہرمزجی نوشیروانی وکیل		اے - جے - ڈنلاپ رکن اول مجلس لاگڑا
	کو توالی		رائے حکم چند ایم - اے نائب معتمد مجلس وضع آئین قوانین
۳	سید علی حسن - منصرم سجدولہ بہادر	۵	رائے مرید صحر رکن سوم مجلس لاگڑا
۴	شمس العلماء - سی - مدار المہام شکر علی	۶	محمد حسین خان رکن مجلس عدالت عالیہ
۵	سر - لکان ملازم	۸	اے - سی - یکن - سی - آئی - اے
	منصرم میر بخش عدالت عالیہ	۹	ناظم کو توالی اصلااح
۲	محمد عزیز مرزا - منصرم عدالت کو توالی امور		
۳	عماد جنگ بہادر اول - منصرم معتمد فیانس		
	مشیر قانونی		
۴	احمد علی بگرامی - بی - اے -	۱	حسام الدولہ بہادر - جاگیر دار -
	بی - یل معتمد تعمیرات عامہ وغیرہ	۲	میر مہدی خاں - جاگیر دار -

ردیف	نام معتمدہ	ردیف	نام معتمدہ
۳	سید غلام جبار - وکیل -	۶	سید شمس الدین علی خان بہادر - سابق ڈپٹی کمشنر
۴	محمد لطف اللہ - وکیل -		عماد جنگ بہادر اول معتمد مجلس -
۵	حسین عطار اللہ - صدر نشین مجلس نظام پاینگاہ نواب سراسما نجاہ -		رائے حکم چند - ایم - اے - نائب معتمد -

آذربائیں

مجلس		۵	رائے حکام - اے - نائب معتمد مجلس دین و قوانین -
۱	نواب سرفراز الامرا اقبال الدولہ	۶	رائے سید صہر کن سوم مجلس مالگزاری
	کے - سی - آئی - اے - دارالمہار	۷	محمد یلین - کن مجلس عدالت العالیہ -
ارکان ملازم		۸	مقتدر جنگ بہادر - رکن دوم مجلس مالگزاری -
۱	افضل حسین - منصرم میر مجلس عدالت العالیہ	۹	اے میان - اے - آل - سی - سی -
۲	محمد عزیز مرزا بی - اے - منصرم معتمد عدالت کو توالی و امور عامہ -	۱۰	قوت یار الدولہ بہادر - صوبہ دار صوبہ
۳	شمس العلماء سید علی بگرا بی - بی - اے		ارکان غیر ملازم
	بی - بی - معتمد تعمیرات عامہ وغیرہ -		تقرر طلب - جاگیر دار
۴	عماد نواز جنگ بہادر - کمشنر کروڑ گیری -	۱	

نفاذ	نام معہ عہدہ	نفاذ	نام معہ عہدہ
۲	تقرر طلب - جاگیر دار	۶	سید شمس الدین علیخان بہادر - سابق
۳	محمد عبدالباقر خاں وکیل -		ڈپٹی کمشنر برار -
۴	فدا حسین خان - وکیل -	۷	عماد جنگ بہادر اول معتمد مجلس -
۵	راماسامی اینکار بیار سٹریٹ لائسنس		راے حکم چند - ایم - اے - نائب معتمد
	مجلس انتظام پایگاہ نواب سرخوشید جاہ -		میج ناٹھ ایم - اے - یل - بی - رحیم پور

خورداد ۱۳۱۰ فصلی

۱	نواب سرو قار الامراء اقبال الدولہ بہادر -	۵	عماد نواز جنگ بہادر کمشنر کروڑ گیری -
۲	کے - سی - آئی - اے - مدار الہام سکرٹری	۶	راے حکم چند ایم - اے - نائب معتمد مجلس
			وضع آئین و قوانین -
	ارکان ملازم	۷	راے مرید ہر رکن سوم مجلس مالگزار -
۱	سید افضل حسین - منصرم میر مجلس عدالت العالیہ	۸	محمد یحییٰ خاں رکن مجلس عالیہ عدالت -
۲	محمد عزیز مرزا بی - اے - منصرم	۹	مفتد جنگ بہادر - رکن دوم مجلس مالگزار
	معتمد عدالت کو توالی و امور عامہ -	۱۰	قوت یار الدولہ بہادر - صوبہ دار صوبہ بید -
۳	عماد جنگ بہادر اول - مشیر قانونی و	۱۱	محمد نظام الدین احمد - ایم - اے - یل -
	منصرم معتمد فیئانس -		یل - بی - ناظم اول فوجداری بلدہ -

تاریخ	نام معتمد	تاریخ	نام معتمد
۱	سید شمس الدین علیخان بہادر - سابق ڈپٹی سیکرٹری -	۶	سید شمس الدین علیخان بہادر - سابق ڈپٹی سیکرٹری -
۲	سیقت یار جنگ بہادر - جاگیردار -		عماد جنگ بہادر اول معتمد - مجلس -
۳	محمد عبد الباقر خاں - وکیل -		رائے حکم چند ایم - اے - نائب معتمد -
۴	فداحسین خاں - وکیل -		بیچ ناتھ - ایم - اے - یل - یل - بی بی جٹ
۵	راما سوامی بیارٹھ لاسدرٹھین -		
	مجلس اشظام پائیکاد نواب سرخوشید جاہ		

آذر - السلف

تاریخ	نام معتمد	تاریخ	نام معتمد
۱	نواب سرور قار الامراء اقبال الدولہ بہادر -	۲	عماد جنگ بہادر اول - معتمد عدالت -
۲	کے - سی - آئی - اے - مدار الہام سرکار کا	۳	کو تو الہام - مور عامہ منصرم معتمد فیتانہ -
۳	(برخصت)	۴	ہر طلب -
۴	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد بہادر	۵	اقبال یاگزہنطوبہ - کشتہ انڈیا -
۵	منصرم مدار الہام سرکار عالی -	۶	رائے حکم چند ایم - اے - نائب معتمد مجلس وضع قوانین -
۶	ارکان ملازم	۷	محمد یحییٰ خاں - رکن مجلس عدالت العالیہ
۷	سید فضل حسین - منصرم میر مجلس عدالت العالیہ	۸	محمد نظام الدین احمد - ایم - اے - یل
		۹	یل - بی - ناظم فوجداری بلدہ -

تعداد	نام عہدہ	تعداد	نام عہدہ
۶	نظام الدین احمد - ایم - اے - یل - یل	۱	ارکان غیر ملازم
۷	نائب معتمد مجلس وضع آئین دکن	۱	میر محمد مہدی خاں - جاگیردار -
۸	عماد الملک بہادر - ناظم تعلیمات -	۲	سبقت یار جنگ بہادر - جاگیردار -
۹	اے - جے - ڈنلاپ سی - آئی - ای -	۳	محمد عبدالباقر خاں - وکیل -
۱۰	معتمد مالگزاری -	۴	فدا حسین خان - وکیل -
۱۱	سید غلام رسول - شریک معتمد مالگزاری -	۵	راہ سوامی اینکار بیار سٹریٹ لائسنس
۱۲	ای - سی - ہنگن - سی - آئی - ای - ناظم	۶	مجلس انتظام پایگاہ - نواب خورشید جاہاں
۱۳	کو توالی اضلاع سرکار عالی -	۷	سید شمس الدین علیخان بہادر - سابق ڈپٹی
۱۴	حضور نواز جنگ بہادر - ایم - اے -	۸	کمشنر قلعہ برار -
۱۵	ناظم عدالت دیوانی بلدہ -	۹	عماد جنگ بہادر اول - معتمد مجلس -
		۱۰	نظام الدین احمد - ایم - اے - یل - یل بی
		۱۱	منصہم نائب معتمد -
		۱۲	بیچنا تھ - ایم - اے - یل - یل بی - جڑار

آذر ۱۳۱۲

تعداد	ممبر مجلس	تعداد	ارکان ملازم
۱	راجہ راجا بایاں راجہ کشن پرشاد مہاراجہ بہادر	۱	سید افضل حسین منصہم - میجر مجلس عالیہ
	منصہم دارالہمام سرکار عالی -		

تاریخ	نام معہ عہدہ	تاریخ	نام معہ عہدہ
۲	عماد جنگ بہادر اول، معتمد، الت کو توالی و امور عامہ سرکار		ارکان غنیمت ملازم
۳	سہاراج آصف نواز و نت بہادر - صد محاسب	۱	میر محمد مہدی خان - جاگیر دار -
	سرکار عالی	۲	سبقت یار جنگ بہادر جاگیر دار -
۴	اقبال یار جنگ بہادر - کشتہ انعام -	۳	سید عزیز حسن - وکیل -
		۴	کیشو راؤ - وکیل -
۵	محمد حسین خان - رکن مجلس عدالت العالمیہ	۵	غلام حسین - ناظم اول عدالت پانچ گاہ نوا
۶	نظام الدین احمد - ایم - اے - یل - یل - بی		سلطان الملک بہادر - کشتہ
	منصرم باب معتمد مجلس وضع آیین قوانین	۶	شیریں الدین علیخان بہادر - سابق ڈپٹی
۷	عماد الملک بہادر - ناظم تعلیمات -		علاقہ برار -
۸	اے - جے - ڈنلاپ - سی - آئی - ای		عماد جنگ اول - معتمد -
	معتمد مالگزاری -		نظام الدین احمد - ایم - اے - یل - یل -
۹	سید غلام رسول - شریک معتمد مال -		بی - منصرم نائب معتمد -
۱۰	اے - سی - ہیکن - سی - آئی - ای		بیچناٹھ - ایم - اے - یل - یل - بی - جسر
	ناظم کو توالی اضلاع -		
۱۱	حضور نواز جنگ بہادر - ایم - اے		
	ناظم عدالت دیوانی بلدہ -		
خورداد ۱۳۱۲ فصلی			

نفاذ	نام معتمدہ	نفاذ	نام معتمدہ
	محباس	۱۰	۱۔ سی۔ سبکن۔ سی۔ آئی۔ ای۔ ناظم (برکار خاص) کو توالی اضلاع۔
۱	راجہ راجایان راجہ کرشن پرشاد بہاؤ	۱۱	حضور نواز جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔
	میں السلطنت کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ اللہ		بیارٹریٹ لارکن مجلس عدالت العالیہ۔
	سرکار عالی۔		ارکان غیر ملازم
	ارکان ملازم		غلام زین العابدین خان۔ جاگیردار۔
۱	سید فضل حسین۔ منصرم میر محلبن التلقا	۱	سبقت یار جنگ بہادر جاگیردار۔
۲	عماد جنگ بہادر اول۔ معتمد عدالت کو توالی	۲	سید عزیز حسن۔ وکیل۔
	وامور عامہ۔	۳	کیشور او۔ وکیل۔
۳	مہاراج آصف نواز دنت بہادر صد محاب	۴	غلام حسین۔ ناظم اول عدالت پایگاہ تولا
	سرکار عالی۔	۵	سلطان الملک بہادر۔
۴	اقبال یار جنگ بہادر۔ کشتہ انعام۔	۶	یہاٹس الدین علیخان بہادر۔ سابق پچی
۵	محمد یسین خان۔ رکن مجلس عدالت العالیہ		عماد جنگ بہادر اول معتمد۔
۶	نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ یل		نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔
	منصرم نائب معتمد مجلس وضع آئین قوانین۔		منصرم نائب معتمد۔
۷	عماد الملک بہادر۔ ناظم تعلیمات		بیجنا تھہ۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔
۸	اے۔ جے۔ ڈنلاپ۔ سی۔ آئی۔		بی۔ جی۔ راجہ۔
	ای۔ معتمد مال۔		
۹	سید غلام رسول۔ شیرک معتمد مال۔		

نظام	نام معہ ہند	نظام	نام معہ ہند
بابۃ ۱۳۱۳			
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہاؤ	۷	اے۔ جے ڈنلاپ۔ سی۔ آئی۔ ای۔ معتد مال۔
۲	یمین السلطنتہ۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ مدار المہام سرکار عالی۔	۸	سید غلام رسول۔ شیک معتد مال۔
۳	مہاراج اصف نواز و نت بہادر۔ صد مجاہد	۹	اے۔ سی۔ ہنگن۔ سی۔ آئی۔ ای۔ ناظم کو توالی اضلاع۔
۴	محمد بنین خان۔ رکن مجلس عالیہ عدالت	۱۰	حضور نواز جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ یل۔ بی۔ رکن مجلس عالیہ عدالت۔
۵	نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔	۱۱	میر کاظم علی منصرم معتد تعمیرت۔
۶	آنریبل عماد الملک بہادر۔ بی۔ اے۔ ناظم تعلیمات	ارکان غیر ملازم	
		۱	غلام زین العابدین خاں۔ جاگیر دار۔
		۲	سبقت یار جنگ بہادر۔ جاگیر دار۔
		۳	سید عزیز حسن وکیل۔
		۴	کیشوراؤ۔ وکیل۔
		۵	غلام حسین۔ ناظم اول عدالت پائیک گاہ نواب
		۶	وقار الامراء۔
		۷	سید شمس الدین علیخان بہادر۔ سابق ڈپٹی علاقہ برار۔

تفصیل	نام معہ عہدہ	تفصیل	نام معہ عہدہ
۹	حضور نواز جنگ بہادر - یم - اے - یل -	۴	منشی گیا پرشاد - وکیل -
۱۰	یل - بی - بیرٹھریٹ لا - رکن مجلس الت ایالت	۵	حسن عطاء اللہ - میر مجلس بنگاہ نواب آسمانجا
۱۱	میر کاظم علی - منصرم محمد تعمیرت -	۶	سید علی محمد خاں - بیرٹھریٹ لا - جاگیردار
	اکبر جنگ بہادر - کوتوال بدہ -		سر بلند جنگ یم - اے - منہ -
	ارکان غیر ملازم		نظام الدین احمد یم - اے - یل - بی
۱	غلام زین العابدین خاں جاگیردار -		نائب معتمد -
۲	سبقت یا جنگ بہادر - جاگیردار -		بیجنا تھ - یم - اے - یل - بی - رحبر
۳	سید ابوالقاسم - وکیل -		

خورداد ۱۳۱۴

۱	میر مجلس	۲	سر بلند جنگ بہادر - ایم - اے - بیرٹھریٹ لا
۲	راجہ راجایان راجہ سرشن پرشاد مہاراجہ	۳	منصرم محمد عدالت کوتوالی امور عامہ -
۳	یسین السلطنت کے - سی - آئی - ای مد اللہ	۴	مہاراج آصف نواز دنت بہادر - صد مہاراجہ
۴	سرکار عالی -	۵	سرکار عالی
۵	ارکان ملازم	۶	بخشی رگھوناتھ پرشاد - بی - اے - رکن
۱	سید افضل حسین منصرم میر مجلس عدالت الیاء	۷	مجلس عدالت عالیہ -
		۸	نظام الدین احمد - ایم - اے - یل - بی -
		۹	نائب معتمد مجلس وضع آئین دہلی -

نمبر	نام معہ عہدہ	خانہ	نام معہ عہدہ
۶	آنریبل عابد الملک بہادر - بی - اے ناظم تعلیم	۲	سید ابوالقاسم سوکیل -
۷	محمد عبدالرحیم - شیریک معتمد مال -	۳	منشی گیا پرشاد سوکیل -
۸	ذوالقدر جنگ بہادر - ایم - اے بیرسٹریٹ ناظم فوجداری -	۵	حسن عطار اللہ - میر مجلس پانچگاہ نواب سر آسمانجاہ -
۹	میر کاظم علی منصور معتمد تعمیرات -	۶	سید علی محمد خاں - بیرسٹریٹ لا - جاگیردار -
۱۰	اکبر جنگ بہادر - کو تو ال بدہ -		سر بلند جنگ - ایم - اے - بیرسٹریٹ لا معتمد
ارکان غیر ملازم			
۱	غلام زین العابدین خان - جاگیردار -		نظام الدین احمد - ایم - اے - یل - یل بی نائب معتمد
۲	بیر محمد مہدی خان - جاگیردار -		بیجا تھ - ایم - اے - یل - یل - بی - جیٹار -
۱۳۱۵			
۱	میر مجلس راجہ راجایاں راجہ کشرن پرشاد بہا مین سلطنت کے - سی - آئی - اے - اے دارالمہام سرکار علی	۲	سر بلند جنگ بہادر - ایم - اے - بیرسٹریٹ لا منصور معتمد عدالت کو تو ال امور عامہ -
	ارکان ملازم	۳	مہاراج آصف نواز دنت بہادر معتمد سرکار عالی -
۱	سید فضل حسین - میر مجلس عدالت عالیہ -	۴	بخشی رگھوناتھ پرشاد - بی - اے - رکن مجلس عدالت عالیہ -

نفاذ	نام معہ عہدہ	تائید	نام معہ عہدہ
۵	نظام الدین احمد - ایم - اے - یل - یل بی نائب معتمد مجلس وضع قوانین -	۲	میر محمد ہمدی خاں - جاگیردار -
۶	محمد عبد الرحیم - شیرک معتمد مال -	۳	سید ابوالقاسم - وکیل -
۷	ذوالقادر جنگ بہادر - ایم - اے - بیرسٹریٹ رکن مجلس عدالت عالیہ -	۴	بابو گیا پرشاد - لکھیل -
۸	حنور نواز جنگ بہادر - ایم - اے - بیرسٹریٹ رکن مجلس عدالت عالیہ -	۵	حسن عطاء اللہ میر مجلس پانچواں نواب سر آسمانچاہ -
۹	میر کاظم علی - منصرم معتمد تقریرات عامہ -	۶	سید علی محمد خاں - جاگیردار -
۱۰	محمد ابوالحسن - ناظم عدالت دیوانی بلدہ -	۷	سر بلند جنگ بہادر - معتمد -
۱۱	خان بہادر میر وزیر علی - منصرم کو تواریخ ارکان غیر ملازم غلام زین العابدین خان - جاگیردار -	۸	نظام الدین احمد - ایم - اے - یل - یل بی نائب معتمد -
		۹	بیچناختہ - ایم - اے - یل - یل بی رجسٹرار -

آؤر ۱۳۱ ف

میر مجلس	ارکان ملازم
۱	سید افضل حسین میر مجلس عدالت عالیہ -
۲	سر بلند جنگ بہادر - ایم - اے - منصرم معتمد عدالت کو تواریخ ہمارے
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد ہمارا راجہ یمن السلطنتہ - کے - سی - آئی - اسی دارالہمام سرکار عالی

نمبر	نام معہ عہدہ	نمبر	نام معہ عہدہ
۳	بخشنی گھمناٹہ پرشاد بی۔ اے۔ رکن مجلس عدالت العالیہ	۱	ارکان غیر ملازم
۴	نظامت جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین۔	۲	غلام زین العابدین خان۔ جاگیردار۔
۵	محمد عبد الرحیم۔ منصرم شریک معتمد مال۔	۳	میر محمد مہدی خاں۔ جاگیردار۔
۶	ذوالقدر جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ بیرسٹریٹ۔ ناظم فوجداری بہار۔	۴	محمد عبد الغفور۔ وکیل۔
۷	محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔ اے۔ صدر محاکمہ عا۔	۵	محمد غیاث الدین۔ وکیل۔
۸	فریدوں جنگ بہادر۔ سی۔ آئی۔ ٹی۔ پوٹیل۔ پرائیوٹ سکرٹری۔	۶	میر قطب الدین محمد علی۔ رکن مجلس پانچ گناہ۔
۹	میسر بہار الدولہ بہادر۔ منصرم معتمد فوج۔	۷	سر خورشید جاہ۔ مرحوم۔
۱۰	میر قمر الدین۔ منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ۔	۸	کشمیا چاری۔ بی۔ اے۔ وکیل۔
۱۱	اے۔ سی۔ ہنگن۔ سی۔ آئی۔ ٹی۔ ناظم۔ کو توالی اضلاع۔	۹	سر بلند جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ معتمد۔
		۱۰	نظامت جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ نائب معتمد۔
		۱۱	بیخناٹہ۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ رجنہار۔

خورداد ۱۳۱۶ء

۱	میر مجاہد	۱	میر مجاہد
	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ		میرین السلطنت۔ کے۔ سی۔ آئی۔ امی۔
			سکرٹری

رقبہ	نام معہ عہدہ	رقبہ	نام معہ عہدہ
	ارکان ملازم	۱	عظام الدولہ بہادر۔ جاگیردار۔
۱	سرہند جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ بیارٹریٹ	۲	سبقت یاب جنگ بہادر۔ جاگیردار۔
	منصرم میر مجلس عدالت عالیہ۔	۳	محمد عبد الغفور۔ وکیل۔
۲	نظامت جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔	۴	محمد غیاث الدین۔ وکیل۔
	ڈی۔ منصرم نائب معتمد مجلس۔ وضع قوانین۔	۵	میر قلب الدین محمود علی۔ رکن مجلس پارلیمنٹ
۳	محمد عبد الرحیم۔ شریک معتمد مال۔		نواب سرخو شید جاہ مرحوم۔
۴	ذوالقدر جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ بیارٹریٹ	۶	کشمیا چاری۔ بی۔ اے۔ وکیل۔
	منصرم رکن مجلس عدالت عالیہ۔		ارکان غیر معمولی
۵	محمد اکبر نذر علی۔ حیدری۔ بی۔ اے۔	۱	سید خواجہ حسن۔ وکیل۔
	صمد محاسب سرکار عالی۔	۲	محمد ابو الحسن۔ ناظم اول عدالت دیوانی
۶	فریدون جنگ بہادر۔ سی۔ آئی۔ ای۔ پوٹ		محمد عزیز مرزا۔ بی۔ اے۔ منصرم معتمد۔
	پرائیوٹ سکریٹری۔		سید سراج الحسن۔ ایم۔ اے۔ بی۔ سی۔
۷	میسر بہار الدولہ بہادر۔ معتمد فوج۔		یل۔ منصرم نائب معتمد۔
	اے۔ سی۔ ہیکن۔ سی۔ آئی۔ ای۔ ناظم		بیجنا تھ۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ سی۔
	کو توالی اضلاع۔		
۹	حاکم الدولہ بہادر۔ ایم۔ اے۔ بیارٹریٹ		
	رکن مجلس عدالت عالیہ۔		
	ارکان غیر ملازم		

تذکرہ	نام معہ عہدہ	تذکرہ	نام معہ عہدہ
آذر ۱۳۱۶			
۱	صدر نشین راجہ راجایان راجہ سرکش پرشاد بہاراجہ بہادرین السلطنت کے - سی - آئی - ای - مدار المہام سرکار عالی -	۶	منعم رکن مجلس عدالت عالیہ - محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے معہ سرکار عالی -
۲	نائب صدر نشین نواب صفد جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہا -	۷	فریدون جنگ بہادر - سی - آئی - ای - پولیسٹریل پریوٹ سکریٹری -
۳	ارکان ملازم سربند جنگ بہادر - یم - اے - بیارٹریٹ منعم میر مجلس عدالت عالیہ -	۸	میجر بہار الدولہ بہادر - معہ فوج -
۴	محمد عزیز مرزائی - اے - منعم عدالت کو توالی امور عامہ -	۹	اے - سی - ہنکن - سی - آئی - ای - نا کو توالی اضلاع -
۵	سید سراج الحسن - یم - اے - بیارٹریٹ منعم ناظم تعلیمات سرکار عالی -	۱۰	حاکم الدولہ بہادر - یم - اے - بیارٹریٹ رکن مجلس عدالت عالیہ -
۶	محمد عبدالرحیم - شریک معتمد مال -	ارکان غیر ملازم	
۷	ذوالقدر جنگ بہادر - یم - اے - بیارٹریٹ	۱	عظام الدولہ بہادر - جاگیر دار -
		۲	سبقت یاب جنگ بہادر - جاگیر دار -
		۳	محمد عبدالغفور - وکیل -
		۴	محمد غیاث الدین - وکیل -
		۵	میر قطب الدین - محمود علی - رکن مجلس ایگاہ خورشید جاہ مرحوم -

نام معہ عہدہ	تعداد	نام معہ عہدہ
محمد عزیز مرزا - بی - اے - منصرم معتمد - بیجناٹھ - یم - اے - یل - یل - بی - منصرم نائب معتمد - ظفر علیاں بی - اے - منصرم جبرار -		کشتا چاری - بی - اے - وکیل - ارکان غیر معمولی سید خواجہ حسن وکیل - محمد ابوالحسن ناظم اول عدالت دیوانی بلدہ -

برائے
خورداد

محمد عزیز مرزا بی - اے - منصرم معتمد کو توالی و امور عامہ -	۲	صدر نشین راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر عین السلطنتہ کے - سی - آئی - ای - مدار الہام سرکار عالی -
نظامت جنگ بہادر - یم - اے - یل - یل - بی بیرسٹریٹ لا منصرم رکن مجلس عدالت عالیہ - سید سراج الحسن - یم - اے - بی - سی - یل - یل - ڈی - بیرسٹریٹ لا منصرم ناظم تعلیمات -	۳	نائب صدر نشین نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر -
محمد عبدالرحیم - شیریک معتمد لکڑاری ذوالقدر جنگ بہادر - یم - اے - بیرسٹریٹ لا منصرم رکن مجلس عدالت -	۵	ارکان ملازم سربند جنگ بہادر - یم - اے - بیرسٹریٹ لا منصرم میر مجلس عدالت عالیہ -
محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - محمد فقیر -	۶	

تعداد	نام معہ عہدہ	تعداد	نام معہ عہدہ
۳	محمد اکبر نذر علی حیدری بی۔ اے۔ محمد فینک	۲	سبقت یاب جنگ بہادر۔ جاگیر دار۔
۴	محمد فاضل غلام حسین موراج۔ اے۔ ایم۔	۳	سید خورشید احمد۔ وکیل۔
۵	آئی۔ سی۔ بی۔ ٹی۔ منصرم۔ محمد تعمیرات۔ عا۔	۴	ہیم چندر۔ بی۔ اے۔ وکیل۔
۶	محمد عبدالرحیم۔ شریک محمد مال۔	۵	میر مصاحب علی ناظم اول عدالت پانچواں
۷	نظامت جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔	۶	نواب وقار الامراء۔
۸	ڈی۔ منصرم رکن مجلس عدالت عالیہ۔	۷	راجہ بھگوانداس۔ ساہو۔
۹	ذوالقعد جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ بیارٹریٹ		
۱۰	منصرم رکن مجلس عدالت عالیہ۔		
۱۱	سید سراج الحسن۔ ایم۔ اے۔ بیارٹریٹ لا۔	۱	میر قطب الدین محمود علی رکن مجلس پایگاہ
۱۲	منصرم ناظم تعلیمات۔		نواب سرخو رشید جاہ مرحوم۔
۱۳	سلطان یاور جنگ بہادر۔ منصرم کوٹوال بلڈ۔	۲	کشمیا چاری۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل۔ وکیل
۱۴	ڈاکٹر جاج نندی۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔		محمد عزیز مرزا بی۔ اے۔ منصرم محمد۔
۱۵	ڈی۔ انپکٹر جنرل رجسٹریشن۔		بیچنا تھ۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ منصرم
۱۶	بیچنا تھ۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ منصرم		نائب مستند۔
۱۷	انڈسکریٹری مجلس وضع آئین قوانین۔		ظفر علیخان۔ منصرم رجسٹرار۔
۱۸	ارکان غیر ملازم		
۱۹	عظام الدولہ بہادر۔ جاگیر دار۔		

نفاذ	نام معہ عہدہ	نفاذ	نام معہ عہدہ
	صدر نشین	۷	ذوالقادر جنگ بہادر - یم - اے - بیار سٹراٹ منصہم رکن عدالت عالیہ -
۱	راجہ راجایان راجہ سرکش پرشاد مہاراجہ بہادر	۸	سید سراج الحسن - یم - اے - منصہم ناظم تعلیم
	یمن السلطنت کے - سی - آئی - ٹی - مدار اللہ	۹	سلطان یاور جنگ بہادر - منصہم کو تو ال
	سرکار عالی -	۱۰	ڈاکٹر جابج ندی - یم - اے - یل - یل ٹو انپیکٹر جنرل رجسٹریشن -
۱	نواب مندر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر	۱۱	بیجنا تھ ایم - اے - یل - یل - بی - منصہ انڈر سکرٹری مجلس وضع قوانین -
	ارکان ملازم		ارکان غیر ملازم
۱	سر بلند جنگ بہادر - یم - اے - بیر سٹراٹ لا منصہم میر مجلس عدالت عالیہ -	۱	فرخندہ یار جنگ بہادر - جاگیر دار -
۲	محمد عزیز مرزا بی - اے - منصہم محمد عدالت	۲	رائے ہری لعل - جاگیر دار -
	کو تو الی و امور عامہ - بن	۳	سید خورشید احمد - وکیل -
۳	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - محمد فیما	۴	ہیم چند بی - اے - وکیل -
۴	محمد فاضل غلام حسین موراج - اے - یم	۵	میر صاحب علی - ناظم اول عدالت پائیگا نواب سرو قارا لامرا -
۵	آئی - سی - ٹی - منصہم معتمد تعمیرات -	۶	راجہ بہگو انداس - ساہو -
۶	محمد عبدالرحیم - شریک محمد مال -		ارکان غیر معمولی
	نظامت جنگ بہادر - یم - اے - یل - یل ڈی - منصہم رکن مجلس عدالت عالیہ -	۱	میر قطب الدین محمود علی - نخلدار پائیگا سر خورشید جاہ مرخوم -

نمبر	نام معہ عہدہ	نمبر	نام معہ عہدہ
۱	کشمیا چاری - بی - اے - بی - یل - ویل - محمد عزیز مرزا - بی - اے - منصرم معتمد	۲	بیجا پتہ - یم - اے - یل - یل - بی - منصرم نائب معتمد - ظفر علی خان - بی - اے - منصرم رجسٹرار -
آذر ۱۳۱۹			
۱	صدر نشین راجہ راجایان راجہ سرکش پرشاد مبار راجہ بیا بین السلطنت کے - سی - آئی - ای - مدار الہام سرکار عالی -	۲	نائب صدر نشین نواب مندر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بھادر
۳	ارکان ملازم سرمنڈ جنگ بھادر - یم - اے - بیارٹریٹ منصرم میر مجلس عدالت عالیہ -	۴	ارکان غیر ملازم فرخندہ یار جنگ بھادر - جاگیر دار
۵	آئی - سی - بی - منصرم معتمد تعلیمات عامہ محمد عبد الرحیم - شریک معتمد مال -	۵	نظامت جنگ بھادر - یم - اے - یل - یل ڈی - منصرم رکن مجلس عدالت عالیہ -
۶	ذوالقدر جنگ بھادر - منصرم رکن مجلس ڈاکٹر سید سراج الحسن - یم - اے - ناظم تعلیمات	۶	سلطان یار جنگ بھادر - منصرم کوتوال ڈاکٹر جابر نندی - یم - اے - یل - یل - بی
۷	انپکٹر جنرل رجسٹریشن - واسٹامپ -	۷	انپکٹر جنرل رجسٹریشن - واسٹامپ -
۸	بیجا پتہ - یم - اے - یل - یل - بی - منصرم انڈر سکرٹری - مجلس وضع قوانین -	۸	بیجا پتہ - یم - اے - یل - یل - بی - منصرم انڈر سکرٹری - مجلس وضع قوانین -
۹	محمد عزیز مرزا - بی - اے - منصرم معتمد کوٹوالی امور عامہ -	۹	محمد عزیز مرزا - بی - اے - منصرم معتمد کوٹوالی امور عامہ -
۱۰	محمد فضل غلام حسین موراج - اے - یم	۱۰	محمد فضل غلام حسین موراج - اے - یم

تثانیہ	نام معتمدہ	تثانیہ	نام معتمدہ
۱	میر قطب الدین محمود علی - تعلقدار پائیک گاہ	۲	راے ہری لعل - جاگیر دار -
۲	نواب سرخو رشید جاو مرحوم -	۳	سید خورشید احمد - وکیل -
۳	بابو جی ایڈل جی چینیائی -	۴	ایم چند بی - اے - وکیل -
۴	محمد عزیز مزاری بی - اے - منصرم معتمد -	۵	میر صاحب علی - ناظم اول عدالت پائیک گاہ
۵	بیچنا تھ ایم - اے - یل - یل بی منصرم		نواب وقار الامراء -
۶	نائب معتمد -	۶	راجہ بھگو انداس - ساہو -
۷	حفصہ علی خاں بی - اے - منصرم حبشہ دار -		ارکان غیر معمولی

خورداد ۱۳۱۹ ف

	۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہاؤ یمین السلطنت کے سی۔ آئی۔ اسی دارالمہام	۲	سر بلند جنگ۔ جاگیر دار۔ میر مجاہد علی۔ وکیل۔ نظامت۔ اے۔ وکیل۔ منہج محمد عیسیٰ۔ آر۔ جے ڈنلاپ سی۔ آئی۔ بی۔ میٹھا جے کشن چارمی۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل۔ ادوکیٹ جنرل مشیر قانونی۔ ذوالقدر جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ بی۔ اے۔ رکن مجلس عدالت عالیہ۔
	۱	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہاؤ۔ ارکان ملازم محمد اکبر ند علی حدی۔ بی۔ اے۔ محمد فینا نس	۳	

نام سہ عہدہ	تعداد	نام سہ عہدہ
راجہ بھگوانداس - ساہو۔	۶	ڈاکٹر سید سراج الحسن - یم - اے - بیارٹریڈ
ارکان غیر معمولی		ناظم تعلیمات -
سیر قطب الدین محمود علی - تعلقہ اربا سیکھاہ	۱	سلطان یاد جنگ بہادر - منصرم کوٹوال
نواب سرخو رشید جاہ مرحوم -		ڈاکٹر جابج ننکا - یم - اے - یل - یل - ڈی -
بابو جی ایدل جی پنیانی -	۲	اینگلٹرنل رجسٹریشن و اسٹامپ -
بے - کشما چاری - بی - اے - بی - یل		بیجنا تھ - یم - اے - یل - یل - بی - منصرم
مسند -		انڈر سکریٹری مجلس وضع آئین و قوانین -
بیجنا تھ - یم - اے - یل - یل - بی - منصرم		ارکان غیر ملازم
نائب مسند -		فرخندہ یار جنگ بہادر - جاگیر دار -
محمد اسد اللہ خان - بی - اے - بی - یل		رائے ہری مل - جاگیر دار -
منصرم رجسٹرار -		ہیم چند رجنی - اے - وکیل -
		خورشید احمد - وکیل -
		سیر مصاحب علی صاحب ناظم عدالت پانچنگ
		وقار الامرام مرحوم -

آؤز ۱۳۲۰ فصلی

میر مجلس	۳ - اجہ راجا یاں راجہ سرکشن پرشا و ہمارا جہ ہا
بین السلطہ - کے - سی - آئی - ٹی - ملازم	سرکار عالی -

تثانیہ	نام معہ عہدہ	تثانیہ	نام معہ عہدہ
	محمد اسد اللہ خاں بی۔ اے۔ بی۔ یل۔ منصہم رجسٹرار۔		
بابۃ ۳۲ الف			
۱	میر مجلس راجہ راجایاں راجہ سکرشن پرشاد بہادر یمنینا پیشکار و مدار الہام سرکار عالی۔	۶	ذوالقدر جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیرسٹریٹ رکن مجلس عدالت عالیہ۔
	ارکان ملازم	۷	راے بالکندہ بی۔ اے۔ منصہم رکن مجلس عدالت عالیہ۔
		۸	بابونند لعل یل۔ منصہم معتمد فیئانس۔
۱	سر بلند جنگ بہادر یم۔ اے۔ بیرسٹریٹ لا میر مجلس عدالت عالیہ۔	۹	اے۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ آئی۔ ٹی۔ ناظم کو توالی اصلاخ۔
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری بی۔ اے۔ معتمد عدالت کو توالی و امور عامہ۔	۱۰	ڈاکٹر جارج نندی۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی انپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ۔
۳	جے۔ کشنپا چاری۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل۔ ڈیو جنرل و مشیر قانونی۔	۱۱	بیچنا تھ۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ انڈر سکرٹری مجلس وضع آئین
۴	اے۔ جے۔ ڈنلاپ۔ سی۔ آئی۔ ٹی۔ ڈاکٹر جنرل آف ریونیو۔		ارکان غیر ملازم
۵	محمد فاضل۔ غلام حسین۔ مورج۔ اے۔ یم اے۔ سی۔ ٹی۔ معتمد تعمیرات عامہ۔	۱	بنیظیر جنگ بہادر۔ جاگیر دار۔
		۲	بید محمد علیخان۔ جاگیر دار۔

نشانہ	نام محلہ	نشانہ	نام محلہ
۳	عنایت حسین خان - دکیل -	۲	شمشیر جنگ بہادر - جاگیر دار -
۴	کیشوراؤ - دکیل -		جے - کرشنا چاری - بی - اے - بی - یل
۵	تیج رائے - میر مجلس پایگاہ نوابی سماجہ		بیجنا تھ - یم - اے - یل - بی - منعم
۶	سیٹھ رام اعل ساہو -		نائب معتمد -
	ارکان غیہ معمر لی		محمد اسد اللہ خان - بی - اے - یل -
	یہ ابوالقاسم - دکیل -		رجب پڑا منعم -

ششماہی اول ۱۳۲۲ ف

۱	نواب سالار جنگ بہادر - ثنالت مدار الہام	۳	او بہادر - جی - کرشٹما جاری - بی - ۳
۲	سرکار عالی -	۴	بی - یل - مشرقانوفی -
۳	ارکان ملازم	۵	اے - جے - ڈنلاپ سی - آئی - می -
۴	سربلند جنگ بہادر - یم - اے - بیارٹسٹریٹ	۶	معتمد مال -
۵	میر مجلس عدالت العالیہ -	۷	فریدون جنگ بہادر - سی - آئی - اے
۶	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - معتمد	۸	پرائیوٹ سکرٹری -
۷	عدالت کو توالی و امور عامہ -	۹	تظامت جنگ بہادر - ایم - اے - بیئرٹسٹریٹ
		۱۰	رکن عدالت العالیہ -
		۱۱	راے بالکند بی - اے - رکن - عدالت العالیہ

نمبر	نام معہ عہدہ	نمبر	نام معہ عہدہ
۸	اے۔ جے۔ ہنکس۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ٹی۔ ناظم کو توالی اضلاع۔	۵	نرسنگیر بہادر۔ ساہو۔
۹	جارج ہندی۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ ڈی۔ انچیکٹر جنرل رجسٹریشن ڈسٹامپ۔	۶	تقرر طلب۔
۱۰	میجر ماہر الدولہ۔ مستند فوج۔	۱	عبد القادر۔ وکیل۔
۱۱	بیجنا تھ۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ منصرم۔ انڈر سکرٹری مجلس وضع آئین و قوانین۔	۲	سید ابو القاسم۔ وکیل۔
	ارکان غیر ملازم		راؤ بہادر۔ جی۔ کرشنا چاری۔ بی۔ بی۔
۱	بینظیر جنگ بہادر۔ جاگیر دار۔		بی۔ یل۔ مستند مجلس۔
۲	شمشیر جنگ بہادر۔ جاگیر دار۔		بیجنا تھ۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔
۳	غلام اکبر خان۔ وکیل۔		منصرم نائب مستند۔
۴	گر۔ اڈ۔ وکیل۔		محمد اسد اللہ خان۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل۔
			منصرم رجسٹرار۔
نوٹ			
شمشہ سی دوم سزا بیہ میں ارکان ملازم میں سر بلند جنگ میر مجلس عدالت عالیہ کا نام خانج اور حاکم الدولہ میر مجلس عدالت عالیہ کا نام شریکیت۔			
آؤز ۳۲۳ اف			
	میر مجاہد	۱	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدد المہکم کار علی

تعداد	نام معتمدہ	نام معتمدہ
	ارکان ملازم	انچیکر جنرل رجسٹریشن اسٹامپ - میر حسین علی خان - مددگار معتمدہ فنی خاص
۱	حاکم الدولہ بہادر - ایم - اے - بیارٹریٹ لا میر مجلس عدالت العالیہ -	ارکان غیر معمولی
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - معتمد عدالت و کو توالی امور عامہ -	حافظ لطف اللہ وکیل - منجانب پائیکٹا - کیشوراؤ - وکیل ہائیکورٹ منجانب لوکل بورڈ گلبرگ -
۳	راؤ بہادر کرشنا چاری - بی - اے - بی - یل مشیر قانونی اڈوکیٹ جنرل -	حافظ ساجد علی وکیل ہائیکورٹ منجانب لوکل بورڈ اورنگ آباد -
۴	اے - جے - ڈنہاپ - سی - آئی - ای معتمد - مال -	میر اصغر علی بیارٹریٹ لا منجانب مجلس صفائی بلدہ -
۵	فریدون جنگ بہادر - پولیٹیکل و پرائیوٹ سکرٹری - بی -	غلام اکبر خان - وکیل ہائیکورٹ - گر ر اؤ - وکیل -
۶	نظامت جنگ بہادر - ایم - اے - یل - یل رکن مجلس عدالت العالیہ -	راجہ نرسنگیر بہادر ساہو - تقرر طلب - تقرر طلب -
۷	بالکنہ صاحب - بی - اے - رکن مجلس عدالت العالیہ -	ارکان غیر معمولی
۸	اے - سی - ہیکن - ناظم کو توالی اضلاع و میسجر ماہر الدولہ بہادر - معتمد فوج -	سید ابو القاسم - وکیل -
۹	ڈاکٹر جارج تندی - ایم - اے - یل - یل - بی	
۱۰		

نمبر	نام معہ عہدہ	نمبر	نام معہ عہدہ
۲	عبد القادر - صوبیدار ذلیفہ یاب - راؤ بہادر - جی کرشنا چاری - بی - اے بی - یل - معتمد -		بیچنا تھ - یم - اے - یل - یل - بی - مددگار محمد اسد اللہ خان - بی - اے - بی - یل - رجسٹرار -
خورداد ۳۲۳ الف			
۱	میر مجلس نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدللہا سرکار عالی	۵	جنرل آف رونیو - فریدون جنگ بہادری - یس - آئی - سی - آئی - ای پوسٹل و پرائیوٹ سکرٹری نظامت جنگ بہادر - یم - اے - یل - یل بی - بیرسٹریٹ لا - رکن مجلس عدالت عالیہ - اے - سی - ہنگن - سی - یس - آئی - سی آئی - ای - ناظم کو توالی اضلاع و محاسن - میسر ماہر اللہ - معتمد فوج -
۲	ارکان ملازم حاکم الدولہ بہادر - یم - اے - بیرسٹریٹ میر مجلس عدالت عالیہ -	۶	ڈاکٹر جابح ندی - یم - اے - یل - یل ڈی - انپکٹر جنرل آف رجسٹریشن و اسٹامپ بیچنا تھ - یم - اے - یل - یل - بی - مددگار معتمد مجلس وضع قوانین -
۳	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے معتمد عدالت کو توالی و امور عامہ -	۷	میرسین علیخان - مددگار - معتمد صرف خاص
۴	راؤ بہادر کرشنا چاری - بی - اے بی - یل - مشیر قانونی - معتمد مجلس وضع آئین و قوانین -	۸	
۵	اے - جی - ڈنلاپ - سی - آئی - بی ڈاکٹر	۹	

نمبر	نام معتمدہ	تفصیل	نام معتمدہ
	ارکان غیر ملازم	۹	میر اصغر علی - بیرسٹریٹ لا - منجانب مجلس صفائی بلدہ -
۱	تقریب طلب - جاگیردار		ارکان غیر معمولی
۲	تقریب طلب - جاگیردار		۱ سید ابوالقاسم سوکیل ہائیکورٹ -
۳	غلام اکبر خان - وکیل ہائیکورٹ -	۱	عبد القادر (قادر نواز جنگ) صوبیدار
۴	گروہ - وکیل ہائیکورٹ -	۲	گلبرگہ وظیفہ یاب -
۵	راجہ نرسنگیر بہادر - ساہو -		راؤ بہادر کرشنا چاری - بی - اے -
۶	حافظ لطف اللہ - وکیل منجانب پائیکہ		بی - یل - معتمد مجلس -
۷	کبشوراؤ - وکیل ہائیکورٹ منجانب کوئل		بیچناٹھ - ایم - اے - یل - یل - بی - مدوگا
۸	بورڈ گلبرگہ -		معتمد مجلس -
	حافظ ساجد علی - وکیل ہائیکورٹ منجانب		سید اسد اللہ خان - بی - اے - بی - یل - مدوگا
	کوئل بورڈ اورنگ آباد -		
آذر ۱۳۲۴ھ			
	میسر مجلس	۱	راؤ بہادر جی - کرشنا چاری - بی - اے -
۱	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدارالہام		بی - یل - مشیر قانونی و معتمد مجلس وضع آئین
	سرکار عالی -		قوانین -
	ارکان ملازم	۲	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - معتمد

نائب	نام معتمدہ	نائب	نام معتمدہ
۱	عدالت و کوٹوالی دامور غا۔	۱	لدا پرشاد - صدر ناظم اسٹیٹ نواب جگت سنگھ
۲	حاکم الدولہ بہادر - ایم - اے - بیرسٹریٹ لا میر مجلس عدالت عالیہ -	۲	سید ابراہیم علی - صدر نشین پانیپتہ نواب وقار الامراء مرحوم -
۳	میجر ماہر الدولہ بہادر - محمد افواج -	۳	محمد اصغر زئی - اے - بیرسٹریٹ لا - دیکل محمد فیض الدین - دیکل ہائیکورٹ -
۴	میر احمد علی - ایف سی - بیچ - محمد تعمیر شاہ	۴	فرخندہ یار جنگ بہادر - جاگیر دار -
۵	جی سی - دیو کھیلڈ - صدر ناظم مال -	۵	حامد الدولہ شوکت جنگ بہادر - جاگیر دار
۶	سید ہاشم بگلانی بی - اے - بیرسٹریٹ لا -	۶	کیشوراؤ - دیکل مناجب نوکل بورڈ ڈپٹی گزٹ
۷	رکن مجلس عدالت عالیہ -	۷	میر اصغر علی - مناجب صفائی بلدہ -
۸	ڈاکٹر سید سراج الحسن - ایم - اے - بی سی ایل - ال - ڈی - بیرسٹریٹ لا - رکن مجلس عدالت عالیہ -	۸	ارکان غیر معمولی
۹	ڈاکٹر الما لطیفی ایم - اے - ال - ال - ڈی - ای سی - بیس - ناظم تعلیمات -	۹	محمد عجلہ لقادر (قادر نواز جنگ) صوبیدار محکمہ گرہ وظیفہ باب -
۱۰	عماد جنگ بہادر - کوٹوال بلدہ -	۱۰	سید ابوالقاسم - دیکل ہائیکورٹ -
۱۱	بیجناتھ - ایم - اے - ال - ال - بی - مددگار مجلس وضع آئین قوانین و مشیر قانونی -	۱۱	راؤ بہادر کرشنا چاری - بی - اے -
۱۲	بیرسٹریٹ علخان - مددگار محمد صرف خاص	۱۲	بی - ال - محمد مجلس -
			بیجناتھ ایم - اے - ال - ال - بی - مددگار
			محمد اسد اللہ خان - بی - اے - بی - ال -
			رجسٹرار -
			ارکان غیر ملازم

نمبر	نام معہ عہدہ	نمبر	نام معہ عہدہ
خورداد ۲۲۲ الف			
۶	میر مجلس	۶	سید ہاشم بگلرانی - بی۔ اے۔ - بیرسٹریٹ لا۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۷	ناٹ صدر نشین	۷	ڈاکٹر سید سراج الحسن - بیرسٹریٹ لا۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۸	نواب فخر الملک بہادر معین الہام عدالت و کوٹوالی داور عامہ سرکار عالی۔	۸	ڈاکٹر الما لطیفی - ایم۔ اے۔ - یل۔ یل۔ ڈی۔ ناظم تعلیمات۔
۹	ارکان ملازم	۹	عماد جنگ بہادر ثانی - کوٹوال بلدیہ۔
۱۰	راؤ بہادر جے کرشٹما چاری - بی۔ اے۔	۱۰	بیجنا تھ - ایم۔ اے۔ - یل۔ یل۔ بی۔ جڈگا وضع آئین و قوانین - دیشتر قانونی۔
۱۱	محمد اکبر نذر علی - حیدری - بی۔ اے۔ - معتمد عدالت و کوٹوالی داور عامہ۔	۱۱	میر حسین عثمان - مددگار معتمد صرف خاص۔
۱۲	حاکم الدولہ بہادر - ایم۔ اے۔ - بیرسٹریٹ لا۔ میر مجلس عدالت العالیہ۔	۱۲	ارکان غیر ملازم
۱۳	میسٹر ماہر الدولہ بہادر - معتمد افواج۔	۱۳	لٹا پرشاد - صدر ناظم ایٹٹ نواب جنگ میر ابراہیم علی - صدر نشین پاینگماہ نواب
۱۴	جی۔ اے۔ سی۔ - ویکفیلڈ - صدر ناظم مال۔	۱۴	دقار الامرار مرحوم۔
۱۵ صدر نشین کا عہدہ حذف ہے۔			

نمبر	نام معہ عہدہ	نمبر	نام معہ عہدہ
۳	محمد اصغر۔ بی۔ اے۔ بیرسٹریٹ لا۔ وکیل	۱	ارکان غیر ملازم
۴	محبیب الدین۔ وکیل۔	۲	نقصر طلب۔
۵	فرخندہ یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔		سید ابوالقاسم۔ وکیل۔
۶	حسام الدولہ شوکت جنگ بہادر۔ جاگیردار۔		راؤ بہادر جی کرشنا چا۔ بی۔ اے۔
۷	کیشور او۔ وکیل منجانب کوکل بورڈ ملکہ۔		بی۔ ایل۔ معتمد مجلس۔
۸	حافظ سید ساجد علی۔ وکیل منجانب کوکل بورڈ ملکہ۔		بیخا تھ۔ ایم۔ اے۔ بی۔ ایل۔ بی۔ اے۔ مددگار معتمد
۹	میر اصغر علی۔ وکیل منجانب صفائی بندہ۔		محمد اسد اللہ خاں۔ بی۔ اے۔ بی۔ ایل۔ حیدر۔

آؤر ۳۲۵

نمبر	نام منصب و نشین	نمبر	ارکان ملازم
۱	ذباب فخر الملک بہادر معین المہام عدالت	۱	راؤ بہادر کرشنا چاری۔ بی۔ اے۔
۲	کو توالی و امور عامہ۔	۲	بی۔ ایل۔ مشیر قانونی و معتمد مجلس وضع آئین و قوانین
۳	عدالت و کو توالی و امور عامہ۔	۳	محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔ اے۔ معتمد
۴	حاکم الدولہ بہادر۔ ایم۔ اے۔ بیرسٹریٹ لا	۴	سید ہاشم بکرامی۔ بی۔ اے۔ بیرسٹریٹ لا
۵	میر مجلس عدالت العالیہ	۵	رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۶	سیجراہ الدولہ۔ معتمد فوج۔	۶	ڈاکٹر سید سراج الحسن۔ ایم۔ اے۔ بیرسٹریٹ لا
۷	یہ احمد علی۔ یف۔ سی۔ بیج۔ معتمد تعمیرات	۷	
۸	بی۔ بی۔ سی۔ دیکھیلڈ۔ صدر انظم مال۔	۸	

نفاذ شدہ	نام معہ عہدہ	نام معہ عہدہ
	رکن مجلس عدالت عالیہ -	حسام الملہ و لا شوکت جنگ بہادر - جاگیر دار -
۹	ڈاکٹر الما لطیفی ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ ڈی۔	میر اصغر علی وکیل بنجانب سفائی بلوہ -
	ناظم تعلیمات -	پنچل ویکٹ رام ریڈی بنجانب بھونہ -
۱۰	عماد جنگ بہادر شانی - کوتوال بلوہ -	صوبہ درنگل -
۱۱	بیجنا تھہ - ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ مددگار -	سیّد سین وکیل بنجانب لوکل بو ذمہ سید -
۱۲	مجلس وضع آئین و قوانین - مشیر قانونی -	
	سید عقیل بگرامی - معتمد صرف خام -	
	ارکان غیر ملازم	ارکان غیر معمولی
۱	لنار پر شاد - صدر ناظم سیٹ سالار جنگ -	سید ابوالقاسم - وکیل -
۲	محمد ابراہیم علی - صدر نشین پاینگاہ نواب وقار الامرا -	کبشوراؤ - وکیل -
۳	محمد اصغر بیار سٹریٹ لا - وکیل -	راؤ بہادر - جی کرشنا چاری - بی۔ اے -
۴	محمد فیض الدین - وکیل -	بی۔ یل - معتمد مجلس -
۵	میر فرخندہ یار جنگ بہادر - جاگیر دار -	بیجنا تھہ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ مددگار -
		محمد اسد اللہ خان - بی۔ اے۔ بی۔ یل -
		رجسٹرار -
خورداد ۲۵۲۵ الف		
	نائب صدر نشین	نواب فخر الملک بہادر حسین انہامہ عدا و کوٹوالی مریا

نمبر	نام معہ عہدہ	نمبر	۱۰ دمعہ عہدہ
	ارکان ملزم		ارکان غیر ملزم
۱	راؤ بہادر کرشنا چاری - بی۔ اے	۱	تقر طلب -
۲	بی۔ یل۔ شیر قانوی و معتمد مجلس وضع آئین و قوانین	۲	محمد اصغر بیرسٹریٹ لا۔ وکیل -
۳	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی۔ اے - بی۔ یل	۳	محمد فیض الدین - وکیل -
۴	معتمد عدالت و کو توالی دامور عامہ - لہ	۴	محمد ابراہیم صدر نشین پایگاہ نواب
۵	محمد محی الدین خاں منصور میر مجلس عدالت العالی	۵	دقارالامراء -
۶	مرزا نقیر جنگ - معتمد افواج -	۶	فرخندہ یار جنگ بہادر - جاگیر دار -
۷	میر احمد علی - یف سی۔ پتج - معتمد تعلیمات	۷	حسام الدولہ شوکت جنگ بہادر - جاگیر دار
۸	جی۔ ٹی۔ سی۔ و کیفینڈ - صدر ناظم مال -	۸	گیا پرشاد وکیل - منجانب صفائی بلدہ -
۹	سید ہاشم بگرامی - بی۔ اے - بیرسٹریٹ	۹	پنچل وٹیکٹ رام ریڈی منجانب لوکل بورڈ
۱۰	رکن مجلس عدالت العالیہ -	۱۰	در پنچل -
۱۱	ڈاکٹر سید سراج الحسن - ایم۔ اے - بیرسٹریٹ	۱۱	یحسین منجانب لوکل بورڈ میدک -
۱۲	رکن مجلس عدالت العالیہ -		
	ارکان غیر معمولی		
۱	جاکر الما لطیفی - ایم۔ اے - ناظم تعلیمات		
۲	عماد جنگ بہادر شانی - کو توال بلدہ		
۳	بیجنا تھ - ایم۔ اے - یل۔ یل۔ بی۔ گڈ		
۴	معتمد وضع آئین و قوانین -		
۵	میر نسیم عثمان - مددگار محمد صرف خاص		
۶			
۷			
۸			
۹			
۱۰			
۱۱			
۱۲			

نفاذ	نام معہ عہدہ	نفاذ	نام معہ عہدہ
آؤر سلسلہ افضل			
۱	نواب فخر الملک بہادر معین المہارم عدا کوٹوالی	۹	آئی۔ بی۔ صدر نامہ کوٹوالی اعناع۔
۲	امور عامہ	۱۰	جارج نندی۔ انپکٹر۔ جنرل۔ رجسٹریشن
۳	ارکان ملازم		واسٹامپ۔
۱	نفاذت جنگ بہادر۔ میر مجلس عدالت العالیہ		بیخاتہ۔ یم۔ اے۔ ریل۔ یل۔ بی۔ مدوگا
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔ اے۔ محنت		مستند مجلس وضع آئین قوانین۔
۳	عدالت کوٹوالی دامور عامہ۔		میر حسین عیخان۔ دگا۔ محنت صرف خاص۔
۴	راؤ بہادر کشن چاری۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل		ارکان غیر ملازم
۵	مشیر قانونی و مستند مجلس وضع آئین و قوانین		زنگیر بہادر۔ سامبو۔
۶	جی۔ بی۔ سی۔ ویکھنڈ۔ صدر ناظم ال۔		تیج رائے۔ میر مجلس پایگہ نواب سرما نجاہ
۷	میر احمد علی۔ یف۔ سی۔ تیج ناظم آبپاشی		مہارم الدولہ۔ شوکت جنگ بہادر۔ جاگیر دار
۸	مرزا ندیر بیگ۔ مستند افواج۔		غلام اکبر خاں۔ وکیل ہائیکورٹ۔
۹	ڈاکٹر سید سراج الحسن۔ یم۔ اے۔ رکن		گر۔ راؤ۔ وکیل ہائیکورٹ۔
۱۰	مجلس عدالت العالیہ۔		پنٹل وینکٹ رائیڈی۔ دیسکوبہ۔
۱۱	اے۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ یس۔ آئی۔ سی		سید حسن۔ وکیل ہائیکورٹ۔
			ارکان غیر معمولی
			سید ابراہیم۔ وکیل ہائیکورٹ۔

ردیف	نام معہ عہدہ	ردیف	نام معہ عہدہ
	کینٹوراؤ - وکیں ہائیکورٹ - راؤ بہادر کرشنا چاری - بی - اے بی - یل - معتمد مجلس -		بیجا تہیم - اے - یل - یل - بی - مددگار معتمد - محمد اسد اللہ خان - بی - اے - بی - یل - رجسٹرار -
خورداد ثالث			
	نائب نشین نواب فخر الملک بہادر معین المہام عدالت کو توالی د امور عامہ -	۶	مرزا اندیر بیگ - معتمد افواج -
۱		۷	ڈاکٹر سید سراج الحسن - ایم - اے - رکن مجلس عدالت العالیہ -
	ارکان ملازم	۸	بالکلند - بی - اے - رکن مجلس عدالت العالیہ -
	نواب نظامت جنگ بہادر - میر مجلس العالیہ	۹	اے - سی - ہینکن - سی - یس - آئی - صدر ناظم کو توالی اضلاع -
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - معتمد عدالت	۱۰	جارج خندی - انپکٹر جنرل جیلریشن و اسٹاپ بیجا تہیم - ایم - اے - یل - یل - بی - مددگار
	د کو توالی د امور عامہ	۱۱	مجلس وضع آئین و قوانین و بشیر قانونی -
۳	راؤ بہادر کرشنا چاری - بی - اے -	۱۲	میر حسین علیخان - مددگار معتمد صرف خاص -
	بی - یل - بشیر قانونی - معتمد مجلس وضع آئین و قوانین		ارکان غیر ملازم
۴	جی - ٹی - سی - وکیفینڈ - صدر ناظم مال -		زنگیر بہادر - ساہو
۵	مہدی حسن بگڑامی - منظم حتمہ تبرکات عامہ -		

نمبر	نام معتمد	نمبر	نام معتمد
۲	تجرائے - میر مجلس پانچواں نواب آسمانجاہ	ارکان غیر معمولی	تقریر طلب - اکتبر راؤ وکیل ہائیکورٹ راؤ بہادر جی کرشنا چاری - بی - اے بی - یل - معتمد مجلس بیچناٹھ - ایم - اے - یل - بی - بی - بیچناٹھ یلدہ اشد خان - بی - اے - بی - یل - جیٹر
۳	حسام الدولہ - شوکت جنگ بہادر - جاگیردار		
۴	مرزا حسین خان - جاگیردار		
۵	غلام اکبر خان وکیل - ہائیکورٹ		
۶	گر راؤ - وکیل ہائیکورٹ		
۷	گیا پرشاد - وکیل ہائیکورٹ		
۸	پنچل و نیٹ رام ریڈی - دیسکھہ		
۹	سید حسن - وکیل ہائیکورٹ		

آذر ۳۲۷۰ فصلی

۱	نائب صدر نشین	۳	عدالت کو تو والی دامور عامہ - راؤ بہادر کرشنا چاری - بی - اے - بی - یل - مشیہ قانونی و معتمد مجلس منع آئین قوانین -
۲	ارکان ملازم	۴	جی - بی - سی - وکیل - صدر ناظم مال - سید مہدی حسین بگڑانی - ایم - اے - منصہ معتمد تعزیرات عامہ -
۳	تلاست جنگ - بہادر - میر مجلس عدالت	۵	نذیر جنگ بہادر - معتمد افواج -
۴	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے -	۶	

نمبر	نام معتمد	نام معتمد	نمبر
۷	ڈاکٹر سید برج الحسن ایم۔ اے۔ سرسبز الارکن مجلس علیہ	۵	غلام اکبر خان - دکیل ہائیکورٹ -
۸	ہالکنڈی - بی۔ اے۔ رکن مجلس علیہ العالیہ	۶	گر راد - دکیل ہائیکورٹ -
۹	اے۔ سی۔ یکن سیتی - بی۔ اے۔ صدر ناظم کوٹوالی اضلاع	۷	گیا پرشاد - دکیل ہائیکورٹ -
۱۰	جایندی - انکیز جنرل رجسٹریشن اسٹامپ	۸	سید ساجد علی - دکیل ہائیکورٹ -
۱۱	بیجناٹھ ایم۔ اے۔ بی۔ ایل۔ بی۔ مددگار معتمد وضع آئین	۹	گوپال راؤ - دکیل ہائیکورٹ -
۱۲	یہیں جنگ بہادر - مددگار معتمد صرخاص		
	ارکان غیر ملازم		
۱	نرسنگہ بہادر - ساہو -	۱	میر غنایت حسین خان - دکیل ہائیکورٹ -
۲	تجربے میر غلبے بیگم نواب سرسبز سما نجاہ -	۲	کیشور راؤ -
۳	شوکت جنگ حسام الدلہ بہادر - جاگیردار		راؤ بہادر جی کرشنا چاکری - بی۔ اے۔ بی۔ ایل۔ معتمد مجلس
۴	مرزا حسین خان - جاگیردار		بیجناٹھ ایم۔ اے۔ بی۔ ایل۔ بی۔ مددگار معتمد
			محمد اسد اللہ خان - بی۔ اے۔ بی۔ ایل۔ رجسٹرار
خورداد ۳۲۷			
	صدر نشین		
۱	رابع لایت جنگ بہادر حسین الہام کوٹوالی امور	۷	بی۔ اے۔ سی۔ کینیلڈ صدر ناظم صنعت و خرد و غیرہ
	ارکان ملازم	۵	سید سید حسین بکراچی - ایم۔ اے۔ منصرم معتمد تعمیرات عامہ
۱	یہ غلام جبار مندریم - میر مجلس علیہ العالیہ	۶	نذیر جنگ بہادر - معتمد افواج -
۲	محمد اکبر ند علی حیدی - بی۔ اے۔ معتمد علیہ کوٹوالی	۷	ڈاکٹر سید برج الحسن ایم۔ اے۔ رکن مجلس علیہ العالیہ
۳	راؤ بہادر جی کرشنا چاکری - بی۔ اے۔ بی۔ ایل۔	۸	ہالکنڈی - اے۔ رکن مجلس علیہ العالیہ
	ویشتر قانونی و معتمد مجلس وضع آئین قوانین	۹	ویلیو - اے۔ گریٹر منصرم صدر ناظم کوٹوالی اضلاع

نام معہ عہدہ	نام معہ عہدہ
۱۰ جارج ہندی - ایم - اے - انسپکٹر جنرل جیشن واٹھا پ -	۸ سید ساجد علی عباسی - وکیل ہائیکورٹ ۹ گوبال راؤ -
۱۱ بیجناٹھ - ایم - اے - یل - یل - بی - مدگا معدہ مجلس وضع آئین و قوانین - دیشیر قانونی	۱ میر عنایت حسین خان - وکیل ہائیکورٹ ۲ کیشور راؤ -
۱۲ یسین جنگ بہادر - مدگا معدہ صر فخاص	۱ راؤ بہادر جی - کرشنا چاری - بی - بی ۲ بی - یل - معدہ مجلس -
۱ نرنگیر بہادر - ساہو -	۱ سید اسد اللہ خان - بی - اے - بی ۲ بیجناٹھ - ایم - اے - یل - یل - بی - مدگا معدہ
۲ بیج راے - میر مجلس اپنگاہ نواب سر آسمانجاہ مرحوم -	۱ سید اسد اللہ خان - بی - اے - بی ۲ یل - رجسٹرار -
۳ شوکت جنگ حسام الدولہ - جاگیر دار مرزا حسین خان -	
۴ غلام اکبر خان - وکیل ہائیکورٹ -	
۵ گراؤ -	
۶ محمد اصغر - بی - اے - بیرسٹریٹ لا -	

باب۳۲۱

نائب صدر نشین	۱	نواب یت جنگ بہادر معین ممداد کو توالی امور متہ
---------------	---	--

نمبر	ام معہ عہدہ	نمبر	ام معہ عہدہ
	ارکان ملازم		نواب سرخورشید جاہ مرحوم - سید عبد اللہ رضوی - جاگیردار - مرزا عبد اللطیف خان - - مرزا محمود علیگ - وکیل - مسح الدین - محمد اصغر بی - اے بیرٹ ایٹ لا - گوپال راؤ - وکیل - حافظ ساجد علی عباسی -
۱	مرزا اسماعیل بیگ - مہر مجلس التعلیم	۱	محمد غنائت حسین خان - وکیل -
۲	محمد اکبر نذر علی جید ری - معتمد عدالت کوٹوالی	۲	کلیشور راؤ - وکیل -
۳	راؤ بہادر جی کرشنا چاری - معتمد مجلس		
۴	محمد فصیح الدین احمد خان - معتمد مال -		
۵	نذیر جنگ بہادر - معتمد افواج -		
۶	ڈاکٹر سید سراج الحسن - رکن مجلس التعلیم		
۷	مرزا حیدر بیون بیگ خان بہادر -		
۸	عماد جنگ بہادر دوم - کوٹوال بدہ -		
۹	جابر تندی - انسپکٹر جنرل بسٹیشن		
۱۰	بچنا نند گار معتمد مجلس وضع آئین دتوانین		
۱۱	تقرر طلب - بنجاب صرف خاص		
	ارکان غیر ملازم		
۱	مخدوم محی الدین - میر مجلس پایگاہ -		

تذکرہ	نام معہ عہدہ	تذکرہ	نام معہ عہدہ
آذر ۱۳۲۹ ماضی			
۱	نائب صدر نشین	۱۱	یجناختہ - مددگار معتمد مجلس وضع آئین قوانین
۲	نواب ولایت جنگ بہادر معین الہام عدالت کو توالی امور عامہ -	۱۲	تقرر طلب - بجانب صرف خاص -
۳	ارکان ملازم	۱۳	ارکان غیر ملازم
۴	مرزا اسماعیل شہید - میر مجلس عدالت العالیہ	۱۴	مخدوم محی الدین - میر مجلس پانچگاہ نواب شیر شاہ
۵	محمد اکبر نذر علی حیدری - معتمد عدالت کو توالی	۱۵	سید عبداللہ رضوی - جاگیردار
۶	وامور عامہ -	۱۶	مرزا عبداللطیف خان -
۷	دیوان بہادر کرشنا چاری - معتمد مجلس	۱۷	مرزا محمود علی - دکیل -
۸	وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی -	۱۸	مسح الدین -
۹	محمد فصیح الدین احمد خان - معتمد مال -	۱۹	محمد اصغر زنی - اے - بیرسٹریٹ لا -
۱۰	محمد فخر الدین احمد خان - منصرم معتمد فیض	۲۰	ارکان غیر معمولی
۱۱	نایب جنگ بہادر - معتمد فوج -	۲۱	محمد غمایت حسین خان - دکیل -
۱۲	ڈاکٹر سید سراج الحسن رکن مجلس عدالت العالیہ	۲۲	کشیوراد - دکیل
۱۳	مرزا حیدر جیون بگ خان بہادر - رکن مجلس عدالت العالیہ -		
۱۴	عماد جنگ بہادر دوم - کو توالی مدہ		
۱۵	جارج نندی - انکیٹر جنرل رجسٹریشن و پکا		

تثانیہ	نام معتمدہ	تثانیہ	نام معتمدہ
خورداد ۳۲۹ الفصلی			
۱	میر محمد مجلس	۴	ڈاکٹر سید سراج الحسن - ایم - اے - رکن عدالت عالیہ -
۱	سید علی امام کے - سی - آئی - ای -	۸	مرزا حیدر بیون بیگ خان بہادر رکن عدالت عالیہ -
۱	نائب میر محمد مجلس	۹	جامداد تقرر طلب - کو تو ال پیکہ -
۱	نواب ولایت جنگ بہادر - صدر الہام	۱۰	جامداد تقرر طلب - معتمد مجلس وضع آئین و قوانین -
۱	ارکان ملازم	۱۱	بیجا تھ - بی - اے - بی - یل - مددگار محمد مجلس وضع آئین و قوانین -
۱	مرزا اسماعیل بیگ - میر مجلس عدالت عالیہ	۱۲	نانک شاہ دین شاہ منجانب صرف خاص -
۲	سید مہدی حسین بگرامی - ایم - اے - معتمد عدالت و کو تو الی و امور عامہ -		ارکان غیر ملازم
۱	دیوان بہادر جی - کرشمہ چاری - بی - ۳	۱	مخدوم محی الدین - میر مجلس پاینگاہ نواب سرورشید جاہ مرحوم -
۱	بی - یل - معتمد مجلس وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی -	۲	تقرر طلب - جاگیر دار -
۲	محمد فصیح الدین احمد خان - معتمد مال -	۳	مرزا عبد اللطیف خاں - جاگیر دار -
۵	فخر الدین احمد خان - معتمد فیتانس	۴	مرزا محمد علی بیگ - وکیل -
۶	نذیر جنگ بہادر - معتمد فوج -		

تعداد	نام معہ عہدہ	تعداد	نام معہ عہدہ
۵	مسح الدین - وکیل		ارکان غیر معمولی
۶	جائدادتقرطلب - ساہو	۱	غایت حسین خان - وکیل
		۲	کیشوراؤ - وکیل
باب۳۳ الف			
	صدر نشین	۲	فخر الدین احمد خان - معتمد فینانس
		۳	محمد فیض الدین احمد خان - معتمد مال
۱	عالیجناب سرسید علی امام کے - سی - یس - آئی -	۴	سید مہدی حسین بلگرامی - ایم - اے - معتمد
	ارکان بحیثیت عہدہ		سیاسیات -
۱	دیوان بہادر جی - کرشنا چاری - بی - اے	۵	ڈاکٹر سید سراج الحسن - ایم - اے - رکن مجلس
			عدالت عالیہ -
۲	بی - یل - معتمد مجلس وضع آئین و قوانین شیر قانو	۶	بیخاتمہ - ایم - اے - یل - یل - بی - نائب معتمد
			مجلس وضع آئین و قوانین -
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - معتمد	۷	ڈیپو - اے - گیر - صدر ناظم کو توالی اضلاع
			عدالت و کو توالی و امور عامہ -
۳	مرزا اسماعیل بیگ - میر مجلس عدالت عالیہ	۸	سید فیض الرحمن - انکپٹر جنرل رجسٹریشن
			داسنامپ
	ارکان ملازم		ارکان غیر ملازم
۱	حبیب الرحمن خان شیروانی - صدر القضاہ انڈیا	۱	ہنس شاہ - دین شاہ - مددگار معتمد خراج

تعداد	نام معہ عہدہ	تعداد	نام معہ عہدہ
۲	عبدالباسط خان - بمخانب پائیکاہ نواب	۱	محمد عنایت حسین خان - وکیل -
۳	سروکار الامرار مرحوم -	۲	کیشوراؤ - وکیل -
۳	نواب فرخندہ یار جنگ بہادر - جاگیردار -	نوٹ	
۴	مرزا عبد اللطیف خان - جاگیردار -	۱	سال سنہ روان کے ششماہی اول میں ڈیپو -
۵	عبد العلی - وکیل -	۱	اے - گیر - صدر ناظم کو توالی اضلاع کے جج کے
۶	ابنہ اداس راؤ - وکیل -	۱	ششماہی دوم میں مولوی محمد علی صاحب لپچ
۷	راجہ نرسنگیر بہادر - ساہو -	۱	سی - یس ناظم پولیس اضلاع بحقیقت رکن
	ارکان غیر معمولی	۱	شریک ہیں -

باب ۳۳

۲	نواب ذوالقدر جنگ بہادر ایم - اے - محمد	۱	صدر نشین
۳	عدالت کو توالی دامور عامہ -	۱	سر سید علی امام نواب مولید الملک بہادر - کے
۱	مرزا اسماعیل ادبیریگ - میر مجلس عدالت العالیہ	۱	سی - یس - آئی -
۱	ارکان ملازم	۱	اراکین
۱	حبیب الرحمن خان شیردانی - صدر العد	۱	دیوان بہادر جی کر ششما چاری - معہ مجلس
۲	نغمہ امور ندہی -	۲	وضع آئین دتو این د شیر قانونی -
۲	نخردین احمد خان - معہ فیئانس -		

[illegible]

رقم	نام معتمدہ	رقم	نام معتمدہ
۱	دیوان بہادر کرشنا چاری - محنت قانون	۱	ماک شاہ دن شاہ - مددگار معتمد خاص
۲	غلام اکبر خان - معتمد عدالت کوٹوالی و امور عام	۲	تیجراے - میر مجلس پایگاہ نواب آسناخواہ
۳	مرزا اسماعیل شیبگی - میر مجلس عدالت العالیہ	۳	راجندر نایک - بیار سٹریٹ لا - وکیل
۴		۴	سید غلام نجفین - وکیل
۵		۵	تقر طلب - جاگیر دار -
۶		۶	- - -
۷		۷	گمانی رام ہری رام - ساہو -
۸		۸	
۹		۹	
۱۰		۱۰	
۱۱		۱۱	
۱۲		۱۲	
۱۳		۱۳	
۱۴		۱۴	
۱۵		۱۵	
۱۶		۱۶	
۱۷		۱۷	
۱۸		۱۸	
۱۹		۱۹	
۲۰		۲۰	
۲۱		۲۱	
۲۲		۲۲	
۲۳		۲۳	
۲۴		۲۴	
۲۵		۲۵	
۲۶		۲۶	
۲۷		۲۷	
۲۸		۲۸	
۲۹		۲۹	
۳۰		۳۰	
۳۱		۳۱	
۳۲		۳۲	
۳۳		۳۳	
۳۴		۳۴	
۳۵		۳۵	
۳۶		۳۶	
۳۷		۳۷	
۳۸		۳۸	
۳۹		۳۹	
۴۰		۴۰	
۴۱		۴۱	
۴۲		۴۲	
۴۳		۴۳	
۴۴		۴۴	
۴۵		۴۵	
۴۶		۴۶	
۴۷		۴۷	
۴۸		۴۸	
۴۹		۴۹	
۵۰		۵۰	
۵۱		۵۱	
۵۲		۵۲	
۵۳		۵۳	
۵۴		۵۴	
۵۵		۵۵	
۵۶		۵۶	
۵۷		۵۷	
۵۸		۵۸	
۵۹		۵۹	
۶۰		۶۰	
۶۱		۶۱	
۶۲		۶۲	
۶۳		۶۳	
۶۴		۶۴	
۶۵		۶۵	
۶۶		۶۶	
۶۷		۶۷	
۶۸		۶۸	
۶۹		۶۹	
۷۰		۷۰	
۷۱		۷۱	
۷۲		۷۲	
۷۳		۷۳	
۷۴		۷۴	
۷۵		۷۵	
۷۶		۷۶	
۷۷		۷۷	
۷۸		۷۸	
۷۹		۷۹	
۸۰		۸۰	
۸۱		۸۱	
۸۲		۸۲	
۸۳		۸۳	
۸۴		۸۴	
۸۵		۸۵	
۸۶		۸۶	
۸۷		۸۷	
۸۸		۸۸	
۸۹		۸۹	
۹۰		۹۰	
۹۱		۹۱	
۹۲		۹۲	
۹۳		۹۳	
۹۴		۹۴	
۹۵		۹۵	
۹۶		۹۶	
۹۷		۹۷	
۹۸		۹۸	
۹۹		۹۹	
۱۰۰		۱۰۰	

تعداد	نام معہ عہدہ	تعداد	نام معہ عہدہ
آذر ۱۳۲۳			
۱	نواب فریدون ملک بہادر	۳	نواب فصیح جنگ بہادر - معتمد مال -
۲	ارکان بحثنیہ	۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر - معتمد بیاسیات
۱	دیوان جی کرشنشا چاری - بی - اے -	۵	نواب جیون یار جنگ بہادر - بیارٹریٹ
۲	نواب اکبر یار جنگ بہادر - معتمد عدالت	۶	زاید رکن مجلس عدالت عالیہ -
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر - بی - اے -	۷	بیجناختہ - ایم - اے - یل - یل - بی -
۴	نواب صدر یار جنگ بہادر - معتمد الصدود	۸	مجلس وضع آئین و قوانین -
۵	نواب فخر یار جنگ بہادر - معتمد فینانس	۹	وسکٹ راماریڈمی - کو تو ال بلہ -
۶	نواب غلام نبی - میر مجلس عدالت عالیہ -	۱۰	نواب عابد نواز جنگ بہادر - معتمد مجلس معافی
۷	نواب غلام نبی - میر مجلس عدالت عالیہ -	۱۱	ارکان غیر ملازم
۸	نواب غلام نبی - میر مجلس عدالت عالیہ -	۱۲	نواب عزیز یار جنگ بہادر - اول تعلقہ دار
۹	نواب غلام نبی - میر مجلس عدالت عالیہ -	۱۳	اطراف بلہ علاقہ صرف خاص -
۱۰	نواب غلام نبی - میر مجلس عدالت عالیہ -	۱۴	تیجراے - میر مجلس پایگاہ نواب
۱۱	نواب غلام نبی - میر مجلس عدالت عالیہ -	۱۵	سر آسمانجاہ -
۱۲	نواب غلام نبی - میر مجلس عدالت عالیہ -	۱۶	راچندر نایک بیرٹریٹ لا - وکیل
۱۳	نواب غلام نبی - میر مجلس عدالت عالیہ -	۱۷	سید غلام نبی - وکیل
۱۴	نواب غلام نبی - میر مجلس عدالت عالیہ -	۱۸	نواب صفدر یار خان - جاگیر دار -

ردیف	نام معہ عہدہ	ردیف	نام معہ عہدہ
۶	قربان علیخان جاگیردار۔	۱	ارکان غیر معمولی
۷	گمانی رام ہری رام۔ ساہو۔	۱	محمد اصغر۔ بیرسٹریٹ لا۔ وکیل۔
		۲	محمد غنایت حسین خان۔ وکیل۔
خورداد ۳۳۳ الف			
	صدر نشین	۲	نواب فخر یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔
۱	نواب ولی الدولہ بہادر۔ صدر اعظم۔	۳	معتمد فینائس۔
	ارکان بحیثیت راجہ	۴	نواب فصیح جنگ بہادر۔ پنج۔ سی یس۔
۱	معتمد مجلس وضع آئین و قوانین مشرقاؤنی	۵	معتمد مال۔
۲	نواب اکبر یار جنگ بہادر۔ معتمد عدالت۔	۶	نواب ہمدی یار جنگ بہادر۔ معتمد سیات۔
۳	کو توالی و امور عامہ	۷	نواب جیون یار جنگ بہادر بیرسٹریٹ لا
	نواب مرزا یار جنگ بہادر میر معتمد عدالت العالیہ	۸	زاید رکن عدالت العالیہ۔
	ارکان ملازم	۹	بیجا پتہ۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ نائب معتمد
۱	نواب صدر یار جنگ بہادر۔ صدر الصدور	۱۰	مجلس وضع آئین و قوانین۔
	امور مذمبی۔	۱۱	دنیکٹ راماریڈی۔ کو توال بلدہ۔
		۱۲	نواب عابد یار جنگ بہادر کشر صفائی بلدہ
			ارکان غیر ملازم

نمبر	نام معہ عہدہ	نمبر	نام معہ عہدہ
۱	نواب عزیز یار جنگ بہادر - اول تعلقہ دار	۴	گمانی رام ہری رام - ساہو -
۲	تیج رائے - زیر مجلس بانی گاہ نواب - سرسماںجا		ارکان غیر معمولی
۳	راچندر نایک بیرسٹر - وکیل -	۱	محمد اصغر بیرسٹریٹ لا - وکیل
۴	ید غلام بخشن - وکیل -	۲	محمد عنایت حسین خان - وکیل -
۵	صدر یار خان - جاگیر دار -		
۶	قبربان بلیخان - جاگیر دار -		

فہرستِ ۳۲۰ افضل

نمبر	میر عجب	نمبر	ارکانِ کلری
۱	نواب علی ار دلہ بابا -	۱	زب صدر یار جنگ بہادر - صدر الصدور
۲	ارکانِ بحیرہ محمد		امور مذہبی
۱	نظر حبیب - صدر جن صوابین قوٰنین	۱	نواب خرمابگ بہادر - سید فیاض -
۲	نواب اکبر یار جنگ بہادر - محتہ عدالت کوٹوالی	۲	نواب فصیح جنگ بہادر - محتہ مال -
۳	وامو - عامہ -	۳	نواب بوزی یار جنگ بہادر - محتہ سیاست
۴	نواب مزیار جنگ بہادر - میر عدالت لہا	۴	نواب جیدان یار جنگ بہادر - رکن عدالت لہا
۵		۵	ونیکٹ - مایچی - کوٹوالی جہدہ -

تعداد	نام معہ عہدہ	تعداد	نام معہ عہدہ
۷	ڈاکٹر سید حامد علی - کشتہ صفائی بلدد -	۵	صہد ریا خان - جاگیر دار -
	ارکان غنیہ ملازم	۶	قربان علی خان -
۱	نواب عزیز یار جنگ بہادر اول تعلقدار -	۷	گمانی رام ہری رام - ساہو -
	الطراف بلدد صرف خاص -		ارکان غیر معمولی
۲	تیجرائے - میر مجلس پایگاہ نواب	۱	محمد اصغر بیرسٹریٹ لا - وکیل -
	سر آسمانجاہ مرحوم -	۲	محمد عنایت حسین خان - وکیل -
۳	راچندر نایک بیارسٹریٹ لا - وکیل -		
۴	سید غلام نجین - وکیل -		

خورداد ۳۳۴۴ فیضی

تعداد	نام معہ عہدہ	تعداد	نام معہ عہدہ
	صدر نشین		یل - یل - بی - میر مجلس عالیہ -
	ارکان بحیثیت عہدہ		ارکان ملازم
۱	نواب اکبر یار جنگ بہادر - معتمد عدالت -	۱	نواب ختر یار جنگ بہادر - ناظم و معتمد امور مذہبی -
	کو قوالی دامور عامہ -	۲	نواب فخر یار جنگ بہادر - بی - اے - معتمد فینانس -
۲	نواب مرزا یار جنگ بہادر - بی - اے -		

نفاذ	نام معہ عہدہ	نفاذ	نام معہ عہدہ
۲	نواب فصیح جنگ بہادر پٹنہ سی۔ سی۔ مستند مال۔		ارکان غیر ملازم
۳	مہدی یار جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ مستند سیاسیات۔	۱	محمد دم محمد الدین۔ میر مجلس پایگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم۔
۵	حاکم صدیق جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔ مستند صنعت و حرفت و زراعت۔	۲	محمد علی فاضل۔ وکیل۔ بشیر نور مہکت۔ وکیل۔
۶	نواب مسعود جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔ ناظم تعلیمات۔	۳	صفہ۔ یار خاں۔ جاگیر دار میر قربان علیخان۔
۷	نواب محمد نواز جنگ بہادر۔ صدر ناظم کو توالی اصناف و محاسن۔	۴	رائے منشی لعل بہادر۔ سہ۔
۸	کیشور او۔ رکن عدالت عالیہ۔		ارکان غیر معمولی
۹	نواب عزیز یار جنگ بہادر۔ اڈل تعلقدار ضلع اطراف بلہ۔ صر فخاص	۱	محمد اصغر نی۔ اے۔ بیار شریٹ لا۔ کنڈے راؤ۔ وکیل۔

۳۳۵ اف

صدر شین	ارکان بحیثیت عہدہ
۱	نواب لی الدولہ بہادر صدر اعظم باب حکومت بیجا پور۔ ایم۔ اے۔ لیل نی۔ مستند و شیر قانونی

ترتیب	نام معہ عہدہ	ترتیب	نام معہ عہدہ
۲	نواب اکبر یار جنگ بہادر - معتمد عدالت کوٹوالی	۸	کوٹوالی اصداغ و محالیں -
	وامور عامہ -	۹	کیشو راو - یکن عدالت العالیہ -
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر - بی - اسے -		نواب عزیز یار جنگ بہادر - اول تعاقدا -
	یل - یل - بی - میر مجلس عدالت العالیہ -		منبع اطراف - بلدہ -
ارکان ملازم		ارکان غیر ملازم	
۱	نواب اختر یار جنگ بہادر - ناظم و معتمد	۱	نقر مطلب - میر مجلس یارنگاہ نواب وقار الامرا
	امور مذہبی -	۲	محمد علی - فاضل - وکیل -
۲	نواب فصیح جنگ بہادر - پتھ - سی لیں	۳	بشیشور ناتھ - وکیل - ہائیکورٹ -
	معتمد مال -	۴	صفدر بارخان - جاگیر دار -
۳	نواب فخر یار جنگ بہادر - بی - اسے -	۵	نواب فرزندہ یار جنگ بہادر - جاگیر دار -
	معتمد فیائنس -	۶	جہ موئی لال منسی لال بہادر - ساہو -
۴	نواب ہمدی یار جنگ بہادر - یم - اسے		ارکان غیر معمولی
	معتمد سیاست -		محمد اہ عمر - بی - اسے - پیار سٹریٹ لا -
۵	نواب سہار جنگ بہادر - بی - اسے - حتمہ		گنڈہ - بی - اور وکیل -
	عدالت و حرفت و زراعت -		
۶	نواب مسعود جنگ بہادر - بی - اسے ناظم		
	نقلیات -		
۷	نواب محمد نواز جنگ بہادر - صدر ناظم -		

نمبر	نام معہ عہدہ	نمبر	نام معہ عہدہ
۳۳۶ الف			
	مجلس		تقرر طلب - معتمد مال -
۱	نواب ولی اللہ ولد بہادر صدر اعظم بک محنت	۲	نواب مہدی یار جنگ بہادر - یم - اے
	ارکان بحیثیت عہدہ		معتمد سیاست -
۱	جینا تھ - یم - اے - یل - یل - بی - بی معتمد	۵	نواب صدیقار جنگ بہادر - بی - اے -
	دشیر قانونی -		معتمد صنعت و حرفت وغیرہ -
۲	نواب کبریا جنگ بہادر - معتمد عدالت کو توالی	۶	نواب سراج یار جنگ بہادر - رکن مجلس
	۱۰: مور عامہ -		عدالت عالیہ -
۲	نواب مرزا یار جنگ بہادر - بی - اے -	۷	ویکٹ رامارڈی - کو توال بلکہ -
	یل - یل - بی - بی - مہر مجلس عدالت عالیہ	۸	کیشور داؤ - رکن عدالت عالیہ -
	ارکان ملازم کلری	۹	نواب عزیز یار جنگ بہادر اول تعلقہ دار
۱	نواب اختر یار جنگ بہادر - ناظم و معتمد		ضلع اطراف بلکہ صرف خاص -
	امور مذہبی		ارکان غیر ملازم
۲	نواب فتح یار جنگ بہادر - بی - اے -		نواب جبار یار جنگ بہادر - میر مجلس پیسگا
	معتمد فینانس -		نواب وقار امام اورم حوم -
		۲	محمد علی - فاضل - وکیل -
		۳	نیشور ناتھ - بی - اے - یل - یل - بی -

بقائے	نام معہ عہدہ	بقائے	نام معہ عہدہ
۴	صفدر بار جنگ بہادر۔ جاگیر دار۔		ارکان غیر معمولی
۵	نواب فرخندہ یار جنگ بہادر۔ جاگیر دار	۱	محمد صغریٰ بی۔ اے۔ بیار سٹریٹ لا۔
۶	راجہ موتی لال۔ ہنسی لال بہادر۔ ساہو۔	۲	گنبدے رائے وکیل۔
۱۲۳۶			
	میر مجلس		ارکان ملازم
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرتاد مہاراجہ	۱	نواب اختر یار جنگ بہادر۔ ناظم و معتمد
	بہادریمین السلطہ پیشکار۔		صیغہ امور مذہبی۔
	ارکان بحیثیت عہدہ	۲	ریل۔ گیاملن۔ ناظم سرکشن
			دار الضرب سرکشن برقی۔
۱	بیجنا تھ۔ ایم۔ اے۔ ریل۔ بی۔ بی۔ معتمد	۳	انا محمد علی۔ شریک معتمد مال۔
	مجلس وضع آئین قوانین و شیر قانونی۔	۴	نواب ہدی یار جنگ بہادر معتمد باسیان
۲	نواب ذوالقدر جنگ بہادر۔ معتمد عدلت	۵	نواب صدیار جنگ بہادر معتمد افواج طباطبائی
	دکتر توالی و امور عامہ۔	۶	نواب سراج یار جنگ بہادر۔ رکن عدلت القاب
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔	۷	دنیکٹ راماریڈی۔ کو توال بلدہ
	ریل۔ بی۔ بی۔ میر مجلس عدالت العالیہ۔	۸	بی۔ اے۔ کالمنس اے۔ سی۔ لیس۔
			صدر ناظم و معتمد صنعت و حرفت۔

نمبر	نام معہ عمدہ	نمبر	نام معہ عمدہ
۹	نواب عزیز یار جنگ بہادر - اول تعلقہ ارض اطراف بلدہ علاقہ صرف خاص مبارک -	۵	نواب مشیر جنگ بہادر - جاگیر دار -
۱	نواب جبار یار جنگ بہادر - میر مجلس ایٹکا	۶	حاجہ موتی لال - منسی لال بہادر ساہو -
۲	نواب وقار الامراء مرحوم -	۱	محمد آصفی - اے - بیارٹریٹ لا -
۳	محمد علی - فضل - وکیل -	۲	گنڈے راؤ وکیل -
۴	رفیع الدین - جیندی - وکیل -		
۵	میر حیدر علی خان - جاگیر دار -		

۱۳۳۱

نمبر	نام معہ عمدہ	نمبر	نام معہ عمدہ
۱	صدر مشین راجہ راجا یان راجہ سرکشن پرشاد مہاراج بین السلطنت - جی سی - آئی - ای - عظم	۱	بیجا تخت - ایم - اے - یل - یل - بی - معتمد وضع آبن و قوانین و مشیر قانونی -
۲	نائب صدر مشین و صدر المہام مراد پور جنگ علاقہ کامسو و مجلس میں نشین ہوتا	۲	نواب ذوالفقار جنگ بہادر - ایم - اے - بی -
۳		۳	بیارٹریٹ لا - مسند عدالت و کوٹہ الی و بورڈ نواب یار جنگ بہادر - بی - اے - یل - بی -
			میر مجلس عدالت اعلیہ -

تفصیل	نام معہ عہدہ	تفصیل	نام معہ عہدہ
۱	نواب استر یار جنگ بہادر - ناظم و معتمد صیغہ امور مذہبی	۲	محمد علی - فاضل - وکیل -
۲	نواب فخر یار جنگ بہادر - معتمد فینانس	۳	رفیع الدین جیندی - وکیل -
۳	نواب آغا یار جنگ بہادر - شیرک معتمد	۴	میر حیدر علی خان - جاگیر دار -
۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر - ہم - اے	۵	نواب شیر جنگ بہادر - جاگیر دار -
	معتمد بیاسیات	۶	پنچل و نیکٹ رام ریڈی - ویکمہ -
	بیاسیات		ارکان غیر معمولی
۱	بیاسیات لارنگ بہادر - بی - اے		محمد اصغر - بی - اے - بیارٹلر -
۲	ڈاکٹر حامد علی - کمنٹر صفائی - عدالت العالیہ		گنڈے راؤ - وکیل -
۳	جے - اے - آرم - اسٹرائٹ - عدہ -		
۴	کوٹوالی اصلاحت		
۵	نواب عزیز یار جنگ بہادر - اول قلعہ دار		
۶	صنلح اطراف بلدہ صرف خاص -		
۷	بی - اے - کانس - دکار ناظم و معتمد صنعت و حرفت		
	ارکان غیر ملازم		
۱	مرزا واجد بیگ - میر مجلس پایگاہ نواب		
	سر اسما نجام		

نام معہ عہدہ	تعداد	نام معہ عہدہ	تعداد
نواب آغا یار جنگ بہادر - شریک تختہ	۲	۹ سردار	
نواب مدی یار جنگ بہادر - یم - اے -	۴	صد نشین	
مقتدی بیات -		راجہ راجایان راجہ سرکش پرشاد مہاراجہ	
نواب جیون یار جنگ بہادر - بیرٹھرائٹ	۵	بین السلطہ صدر اعظم بہادر -	
رکن عدالت عالیہ -			
ڈاکٹر حامد علی - کمشنر منغالی جلدہ -	۶	ارکان بحیثیت عہدہ	
جے - اے - ارم اسٹرائٹ صدر ناظم	۷	نواب ہاشم یار جنگ بہادر - یم - اے	
کو توالی اصناع -		یل - یل - بی - مقتدی مجلس وضع آئین قوانین	
بی - اے - کانس - صدر ناظم مقتدی	۸	دبیر کانونی -	
حرف		نواب کبر یار جنگ بہادر - مقتدی عدالت	
نواب عزیز یار جنگ بہادر - اول تعلقہ	۹	کو توالی دامور عامر	
ضلع اطراف بلکہ صرف خاص -		نواب مرزا یار جنگ بہادر - یم - اے	
ارکان غیر ملازم		یل - یل - بی - میر مجلس عدالت عالیہ	
مرزا ادیب گ - میر مجلس پانچک د نواب	۱	ارکان ملازم	
سر آسانجہ مرحوم		نواب خیر یار جنگ بہادر - ناظم مقتدی	
ید محمد عسکری حسن - بیارٹھرائٹ لا -	۲	صیغہ امور مذہبی -	
لکھنور او - دکیل -	۳	نواب فخر یار جنگ بہادر -	
میر حیدر علی خان - جاگیر دار	۴	مقتدی فیانس -	

تثانیہ	نام موعده	تثانیہ	نام موعده
۵	نواب شیر جنگ بہادر - جاگیر دار -		ارکان غیر معمولی
۶	پینٹل ہیکٹ رام ریڈی - دلیکھہ -	۱	مولوی مرتضی احمد خاں - بیارٹھریٹ
		۲	راے بشپوز ناتھ - دکیل -

سن ۱۳۲۷

تثانیہ	نام موعده	تثانیہ	نام موعده
	صد نشین		ارکان طازم
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ	۱	نواب علی نواز جنگ بہادر - معتمد تعمیرات و آبپاشی -
	بہادر صدر اعظم بین السلطنت پیشکار -	۲	نواب فخر جنگ بہادر - معتمد فینانس -
	ارکان بحیثیت عہدہ	۳	مسٹر - بی - اے - کالمن صدر ناظم معتمد صنعت و حرفت -
	نواب ہاشم یار جنگ بہادر - معتمد دشیر - قانونی -	۴	ناراین راؤ - شیریک معتمد مال -
۲	نواب اکبر یار جنگ بہادر - معتمد عدالت و کتوالی و امور عامہ	۵	راجہ دینکٹ رام ریڈی - کو توال - معتمد
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر - میر مجلس عدالت العالیہ -	۶	نواب اختر یار جنگ بہادر - معتمد انوہدہ
		۷	نواب جیون یار جنگ بہادر رکن مجلس عدالت العالیہ
		۸	ڈاکٹر حامد علی کیشنر صفائی بدہ -

تعداد	نام معتمدہ	تعداد	نام معتمدہ
۴	نواب وحید جنگ بہادر۔ اقل تعلقہ در ضلع اطراف بدہ صرف خاص۔	۶	پنچل و نیٹ راماریڈی۔ دیسکہ۔ ارکان غیر معمولی
۱	مولوی سید محمد حسن صاحب۔ بگلرانی۔	۱	مولوی مرتضیٰ خان۔ وکیل سرکار۔
۲	میر مجلس پاینگاہ۔ نواب لطف الدولہ بہادر	۲	راے بشیشور ناتھ۔ بیج
۲	مولوی خواجہ عبدالعزیز صاحب۔	۱	ہائیکورٹ
۳	وکیل ہائیکورٹ۔	۳	کیشور اوصاحب۔ وکیل ہائیکورٹ۔
۳	پنڈت گوپال راوصاحب۔ وکیل ہائیکورٹ۔		
۴	نواب منیا یار جنگ بہادر۔ جاگیر دار۔		
۵	نواب بہادر یار جنگ بہادر۔		

توسیع مجلس وضع آئین و قوانین

سرکار عالی

اُن حالات و شرائط کے کامل تحقیقات کے فرض سے جن کی تکمیل سے مجلس وضع آئین و قوانین کی توسیع ہو سکے۔ اور وہ حکومت کی کل ہونے کے سبب سے اور بھی زیادہ مفید ہو سکے۔ بذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۱۴ جمادی الاول ۱۳۲۸ ہجری۔

صدر اعظم کو حکم دیا گیا تھا کہ رعایا ملک نے جو اخلاقی اور تعلیمی ترقی کی ہے اس کو پورے طور سے ملحوظ رکھ کر وہ ایسا مواد فراہم کرنا شروع کر دیں جس پر سے یہ اغراض صدر ایک جامع تجویز مرتب کیجا سکے اور اس میں امور ذیل کے طرف خاص توجہ کی جائے۔

(۱) مجلس کے انتخابی جزو میں معتد بہ اضافہ (۲) بلا واسطہ اوٹ دینے کا طریقہ

(۳) قابل لحاظ طبقوں کے جانب سے ارکان کا انتخاب۔ (۴) اُن طبقوں کے حقوق

کی حفاظت جس کی تعداد کم ہو (۵) اوٹ دینے کا حق حاصل ہونے کے شرائط۔ (۶)

ارکان سرکاری کی تعداد (۷) اختیارات و فرائض مجلس و ارکان۔

اور صدر اعظم مجاز رکھے گئے تھے کہ اس تحقیقات کے انجام دہی کے لئے

خاص عہدہ داران اور کمیٹیوں کا تقرر کریں۔ لہذا فرمان مذکورہ بالا کی بناء پر رائے

بالکند صاحب۔ بی۔ اے۔ ذلیفہ یاب رکن مجلس عدالت العالیہ سرکار عالی کا تقرر۔

مجلس وضع آئین و قوانین کے جدید مجوزہ اصلاحات کے لئے بطور عہدہ دار خاص عمل میں آیا۔

اور ان کا تعلق مستندی مال سے رکھا گیا۔ (ملاحظہ ہو جریۃ اعلامیہ مطبوعہ اراردی بہشت

سلف ۳۲۹ م ۲۲ جمادی الثانی ۱۳۳۹ ہجری جلد ۵۱ نمبر ۲ صفحہ ۵۱۹ (-)
 سلف ۳۳۱ تک رپورٹ مرتب ہو گئی اور جریدہ مطبوعہ م شہر یور سلف ۳۳۱ جلد ۵۳
 نمبر ۳ جز اول صفحہ ۲۹۰ میں رائے موصوف کے خدمات کا اعتراف منجانب سرکار
 کیا گیا۔
 بعدہ دفتر مذکور بہ ماہ خورداد سلف ۳۳۱ حسب تجویز صدر اعظم بہادر دفتر مجلس وضع آئین و
 قوانین میں ضم کر دیا گیا۔

فہرست

قوانین نافذہ مجلس وضع آئین و قوانین من ابتدا ۱۳۰۵ تا ۱۳۳۹

نمبر	نشان قانون	نام قانون مسودہ	حوالہ جریده اعلامیہ لغت جزو ثانیہ صفحہ	نشان قانون	نام قانون مسودہ	حوالہ جریده اعلامیہ لغت جزو ثانیہ صفحہ
۱	۱۳۰۵	قانون قمار بازی	۳ اسفند ۱۳۰۵ صفحہ ۶۱	۵	قانون کورٹ آف وار	۳ ربیع ۱۳۰۸ صفحہ ۲۰۴
۲	۰	تزمیم ۱۳۱۹	۳ رادی بہشت صفحہ ۱۱	۰	تزمیم ۱۳۱۹	۱۹ شہر ۱۳۱۹ صفحہ ۲۰۳
۳	۰	۱۳۳۸	۲۵ آبان ۱۳۳۸ صفحہ ۱۱۵	۶	قانون تعمیل معاہدہ اہل حوزہ	۳ ربیع ۱۳۰۸ صفحہ ۲۳۴
۴	۳	قانون تلف کاغذ بیکار	۸ فروردی ۱۳۰۵ صفحہ ۱۲۵	۳	قانون تعمیر و احاطہ قوانین	۲۸ اسفند ۱۳۰۸ صفحہ ۵۹۹
۵	۱۳۱۰	قانون تلف	۷ اسفند ۱۳۰۴ صفحہ ۷۸۱	۰	تزمیم ۱۳۱۰	۸ شہر ۱۳۱۰ صفحہ ۳۴۵
۶	۰	تزمیم ۱۳۰۹	۲۲ دی ۱۳۱۰ صفحہ ۱۹۹	۰	تزمیم ۱۳۲۲	۷ آبان ۱۳۲۲ صفحہ ۹۶۱
۷	۳	قانون صدقت نامہ دارائت	۱۳ آبان ۱۳۰۴ صفحہ ۹۳۴	۰	۱۳۲۹	۲۵ ربیع ۱۳۳۰ صفحہ ۳۳

ردیف	نشان قانون	نام قانون سنہ ترمیم	حوالہ جریده اعلامیہ جزوات المثلث موخجہ	ردیف	نشان قانون	نام قانون سنہ ترمیم	حوالہ جریده اعلامیہ جزوات المثلث موخجہ
۱۵	۴	قانون مطالبات	۲۳ بہشت ۱۳۰۹	۲۵	.	ترمیم ۱۳۲۲	۲۵ ارغندار ۱۳۲۲
۱۶	.	ترمیم ۱۳۲۲	۱۴ رابان ۱۳۲۲	۲۶	.	۱۳۲۵	۲۲ بہشت ۱۳۲۵
۱۷	۲	قانون محصہ لامعنا	۱۱ زورودی ۱۳۰۹	۲۷	.	۱۳۳۶	۲۶ رارمرداد ۱۳۳۶
۱۸	۴	ترمیم ۱۳۱۶	۲۲ زورودی ۱۳۱۶	۲۸	۷	قانون شہاد و نقیض	۱۹ رارمرداد ۱۳۰۹
۱۹	.	۱۳۱۹	۱۸ تیر ۱۳۱۹	۲۹	۹	قانون حصواری	۲۲ زورودی ۱۳۱۹
۲۰	۳	مناہد مجلس وضع	۱۱ زورودی ۱۳۰۹	۳۰	.	ترمیم ۱۳۱۶	۱۵ ارادور ۱۳۱۶
۲۱	.	ترمیم ۱۳۰۹	۲۲ زورودی ۱۳۰۹	۳۱	.	ترمیم ۱۳۱۹	۲۶ شہر کد ۱۳۱۹
۲۲	.	۱۳۱۵	۲۰ تیر ۱۳۱۵	۳۲	۱۰	قانون اخراجات و غنا	۲۲ زورودی ۱۳۱۰
۲۳	۴	قانون ٹپہ	۱۹ رارمرداد ۱۳۰۹	۳۳	۵	قانون تحفظ کتب	۸ شہر کد ۱۳۱۰
۲۴	.	ترمیم ۱۳۱۱	۲۳ رابان ۱۳۱۱	۳۴	۱	قانون طبابت	۱۱ زورودی ۱۳۱۲

ردیف	نشان قانون	نام قانون مشورتم	حواله مجیده اعلامیه جزو ثالث صفحه	ردیف	نشان قانون	نام قانون مشورتم	حواله مجیده اعلامیه جزو ثالث صفحه
۳۵	۱۳۱۳	قانون اسناد بیع	۱۳۱۳ مهر ۱۲	۳۵	۱۳۱۳	قانون اسناد بیع	۱۳۱۳ مهر ۱۲
۳۶	.	ترسیم	۱۳۲۲ مهر ۲۴	۳۶	.	ترسیم	۱۳۲۲ مهر ۲۴
۳۷	.	قانون عطا اقدار	۱۳۱۳ مهر ۲۱	۳۷	.	قانون عطا اقدار	۱۳۱۳ مهر ۲۱
۳۸	۲	قانون شهادت	۱۳۱۳ مهر ۲۰	۳۸	۲	قانون شهادت	۱۳۱۳ مهر ۲۰
۳۹	۳	مجموع ضابطه فوجداری	۱۳۱۳ مهر ۱۲	۳۹	۳	مجموع ضابطه فوجداری	۱۳۱۳ مهر ۱۲
۴۰	.	ترسیم	۱۳۲۲ مهر ۱۶	۴۰	.	ترسیم	۱۳۲۲ مهر ۱۶
۴۱	.	قانون حفاظت	۱۳۱۳ مهر ۱۲	۴۱	.	قانون حفاظت	۱۳۱۳ مهر ۱۲
۴۲	.	قانون آبکاری	۱۳۱۶ مهر ۲۸	۴۲	.	قانون آبکاری	۱۳۱۶ مهر ۲۸

ردیف	نشان قانون	نام قانون مستقیم	ردیف	نشان قانون	نام قانون مستقیم	ردیف	نشان قانون
۵۴	.	ترمیم ۳۱۸ ف	۶۰	۴	قانون محاسبات	۱۸	۱۳۱۴ ف
		۳۱۸ ف			یکم - مرداد		۲۶۳ ص
۵۵	.	۳۲۳ ف	۶۱	۵	قانون ملائیت	۱۰	۱۳۱۴ ف
		۳۲۳ ف			۱۰ - مرداد		۲۹۵ ص
۵۶	۲	قانون تحویل	۶۲	۷	قانون داورسی	۱۸	۱۳۱۴ ف
		ملزمین -			خاص -		۲۸۴ ص
۵۷	.	ترمیم ۳۱۶ ف	۶۳	۸	قانون مالداران	۹	۱۳۱۴ ف
		۳۱۶ ف			اراضی -		۵۵۱ ص
۵۸	۶	قانون معاهده	۶۴	.	ترمیم ۳۲۳ ف	۲۲	۱۳۲۳ ف
		۳۲۳ ف			۲۲ - اردیبهشت		۱۰۴۵ ص
۵۹	۱۳۱۴ ف	قانون اوزان	۶۵	.	۳۳۱ ف	۱۸	۱۳۳۱ ف
		دیسانه			۳۳۱ ف		۱۳۴ ص
		۱۳۳۱ ف	۶۶	.	۳۳۱ ف		.
		.			.		.

ردیف	نشان قانون	نام قانون سنہ ترمیم	حوالہ جریڈ اعلاسیہ جزو ثانی ص ۱۰	ردیف	نشان قانون	نام قانون سنہ ترمیم	حوالہ جریڈ اعلاسیہ جزو ثانی ص ۱۰
۶۰	۹	قانون امتناعی	۲۶ ردے	۴۳	۰	ترمیم ۱۳۲۹ ف	۲۶ رخداد ۱۳۲۹ ف ص ۱۳۳
۶۸	۱۳۱۸	قانون تحفظ جادو بدینان بصیرت زوہ طیغانی -	۲۱ رفرودی ۱۳۱۸ ف ص ۳۹	۴۵	۰	۱۳۲۹ ف ۱۳۲۹ ف	۲۵ ردے ۱۳۲۰ ف ص ۳۱
۶۹	۱۳۱۸	تحفظ مکانات از طیغانی رودر	۲۱ رفرودی ۱۳۱۸ ف ص ۳۳	۴۶	۰	۱۳۲۳ ف ۱۳۲۳ ف	۱۴ آبان ۱۳۲۳ ف ص ۱۰۲
۷۰	۴	قانون تعیینیت ناشتات	۲۱ رفرودی ۱۳۱۸ ف ص ۵۱	۴۷	۰	ترمیم ۱۳۳۴ ف	۲۱ محرم ۱۳۳۴ ف ص ۱۳۱
۷۱	۵	قانون دستاویزات قابل بیع و شری	۱۵ آبان ۱۳۱۸ ف ص ۲۲۵	۴۸	۱۳۱۹ ف	قانون پردلیم	۳۱ رازدی ۱۳۱۹ ف ص ۱۱۹
۷۲	۰	ترمیم ۱۳۲۹ ف	۲۵ ردے ۱۳۲۱ ف ص ۳۲	۴۹	۰	قانون بازرگانی	۲۰ شہر گویہ ۱۳۱۹ ف ص ۱۱۰
۷۳	۶۰	قانون دکھا	۲۶ آذر ۱۳۱۹ ف ص ۱	۵۰	۸	قانون میرمحکمان اعزازی	۳۰ رجب ۱۳۱۹ ف ص ۲۵۵

ردیف	نشان قانون	نام قانون سنہ ترمیم	حوالہ خبریہ اعلامیہ	ردیف	نشان قانون	نام قانون سنہ ترمیم	حوالہ خبریہ اعلامیہ
۸۱	۰	ترمیم ۱۳۳۲	۱۳۳۳	۹۰	۳	قانون دھیند	۱۴ فروری ۱۳۳۲
۸۲	۳	قانون معاون	۱۳۳۰	۹۱	۴	قانون سمیات	۳۰ فروری ۱۳۳۲
۸۳	۴	قانون کپنی	۱۳۳۱	۹۲	۵	قانون کردگری	۶ مارچ ۱۳۳۲
۸۴	۰	ترمیم ۱۳۳۹	۱۳۳۹	۹۳	۶	قانون اقوام جزائیم	۲۴ فروری ۱۳۳۲
۸۵	۵	قانون واعدہ خلاف	۱۳۳۹	۹۴	۷	ترمیم ۱۳۳۹	۲۲ فروری ۱۳۳۹
۸۶	۱	قانون تحفظ ریلوے	۱۳۳۱	۹۵	۸	قانون تادیب نجاکت	۳۱ فروری ۱۳۳۲
۹۰	۳	قانون سکتہ کارخانے	۱۳۳۱	۹۶	۱	مناظرہ جودیل کیتی	۲۲ اگست ۱۳۳۲
۸۸	۰	ترمیم ۱۳۳۹	۱۳۳۹	۹۷	۲	قانون انجمن کے	۱۴ مارچ ۱۳۳۲
۸۹	۲	قانون میعاد عمارت	۱۳۳۲	۹۸	۰	ترمیم ۱۳۳۹	۲۵ فروری ۱۳۳۲

ردیف	نشان قانون	نام قانون	نشان قانون	ردیف	نشان قانون	نام قانون	نشان قانون
۹۹	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۰۹	۱۰۰	۳	مجموعه قوانین دیوانی	۱۰۰
۱۰۱	۰	تربیم ۱۳۲۵	۱۱۱	۱۰۲	۰	قانون رسیدگی به دعا	۱۰۲
۱۰۳	۰	تربیم ۱۳۲۶	۱۱۳	۱۰۴	۲	قانون عدالت	۱۰۴
۱۰۵	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۱۵	۱۰۶	۵	مجموعه قوانین	۱۰۶
۱۰۷	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۱۷	۱۰۸	۰	قانون سوارسی	۱۰۸
۱۰۹	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۱۹	۱۱۰	۰	قانون سوارسی	۱۱۰
۱۱۱	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۲۱	۱۱۲	۰	قانون سوارسی	۱۱۲
۱۱۳	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۲۳	۱۱۴	۰	قانون سوارسی	۱۱۴
۱۱۵	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۲۵	۱۱۶	۰	قانون سوارسی	۱۱۶
۱۱۷	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۲۷	۱۱۸	۰	قانون سوارسی	۱۱۸
۱۱۹	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۲۹	۱۲۰	۰	قانون سوارسی	۱۲۰
۱۲۱	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۳۱	۱۲۲	۰	قانون سوارسی	۱۲۲
۱۲۳	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۳۳	۱۲۴	۰	قانون سوارسی	۱۲۴
۱۲۵	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۳۵	۱۲۶	۰	قانون سوارسی	۱۲۶
۱۲۷	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۳۷	۱۲۸	۰	قانون سوارسی	۱۲۸
۱۲۹	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۳۹	۱۳۰	۰	قانون سوارسی	۱۳۰
۱۳۱	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۴۱	۱۳۲	۰	قانون سوارسی	۱۳۲
۱۳۳	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۴۳	۱۳۴	۰	قانون سوارسی	۱۳۴
۱۳۵	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۴۵	۱۳۶	۰	قانون سوارسی	۱۳۶
۱۳۷	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۴۷	۱۳۸	۰	قانون سوارسی	۱۳۸
۱۳۹	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۴۹	۱۴۰	۰	قانون سوارسی	۱۴۰
۱۴۱	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۵۱	۱۴۲	۰	قانون سوارسی	۱۴۲
۱۴۳	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۵۳	۱۴۴	۰	قانون سوارسی	۱۴۴
۱۴۵	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۵۵	۱۴۶	۰	قانون سوارسی	۱۴۶
۱۴۷	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۵۷	۱۴۸	۰	قانون سوارسی	۱۴۸
۱۴۹	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۵۹	۱۵۰	۰	قانون سوارسی	۱۵۰
۱۵۱	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۶۱	۱۵۲	۰	قانون سوارسی	۱۵۲
۱۵۳	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۶۳	۱۵۴	۰	قانون سوارسی	۱۵۴
۱۵۵	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۶۵	۱۵۶	۰	قانون سوارسی	۱۵۶
۱۵۷	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۶۷	۱۵۸	۰	قانون سوارسی	۱۵۸
۱۵۹	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۶۹	۱۶۰	۰	قانون سوارسی	۱۶۰
۱۶۱	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۷۱	۱۶۲	۰	قانون سوارسی	۱۶۲
۱۶۳	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۷۳	۱۶۴	۰	قانون سوارسی	۱۶۴
۱۶۵	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۷۵	۱۶۶	۰	قانون سوارسی	۱۶۶
۱۶۷	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۷۷	۱۶۸	۰	قانون سوارسی	۱۶۸
۱۶۹	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۷۹	۱۷۰	۰	قانون سوارسی	۱۷۰
۱۷۱	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۸۱	۱۷۲	۰	قانون سوارسی	۱۷۲
۱۷۳	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۸۳	۱۷۴	۰	قانون سوارسی	۱۷۴
۱۷۵	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۸۵	۱۷۶	۰	قانون سوارسی	۱۷۶
۱۷۷	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۸۷	۱۷۸	۰	قانون سوارسی	۱۷۸
۱۷۹	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۸۹	۱۸۰	۰	قانون سوارسی	۱۸۰
۱۸۱	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۹۱	۱۸۲	۰	قانون سوارسی	۱۸۲
۱۸۳	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۹۳	۱۸۴	۰	قانون سوارسی	۱۸۴
۱۸۵	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۹۵	۱۸۶	۰	قانون سوارسی	۱۸۶
۱۸۷	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۹۷	۱۸۸	۰	قانون سوارسی	۱۸۸
۱۸۹	۰	تربیم ۱۳۲۹	۱۹۹	۱۹۰	۰	قانون سوارسی	۱۹۰
۱۹۱	۰	تربیم ۱۳۲۹	۲۰۱	۱۹۲	۰	قانون سوارسی	۱۹۲
۱۹۳	۰	تربیم ۱۳۲۹	۲۰۳	۱۹۴	۰	قانون سوارسی	۱۹۴
۱۹۵	۰	تربیم ۱۳۲۹	۲۰۵	۱۹۶	۰	قانون سوارسی	۱۹۶
۱۹۷	۰	تربیم ۱۳۲۹	۲۰۷	۱۹۸	۰	قانون سوارسی	۱۹۸
۱۹۹	۰	تربیم ۱۳۲۹	۲۰۹	۲۰۰	۰	قانون سوارسی	۲۰۰

ج. (ردیف)	نشان قانون	نام قانون سنه ترمیم	حوال جریده اعلامیه جزو ثالث موقوفه	ج. (ردیف)	نشان قانون	نام قانون سنه ترمیم	حوال جریده اعلامیه جزو ثالث موقوفه
۱۱۹	-	ترمیم ۱۳۳۱ ف	۲۶ فروردی ۱۳۳۱ ف	۱۲۸	۱۳۳۲ ف	قانون رجب طری	۱۳۳۲ ف
۱۲۰	۱۰	قانون کو توالی اصلاح	۲۵ اردیبهشت ۱۳۳۱ ف	۱۲۹	۱۳۳۳ ف	قانون جانداد با	۱۳۳۳ ف
۱۲۱	۱۱	قانون فختن	۲۰ آذر ۱۳۳۱ ف	۱۳۰	۱۳۳۴ ف	قانون افسون	۱۳۳۴ ف
۱۳۲	۱۲	قانون مردم	۲۴ فروردی ۱۳۳۱ ف	۱۳۱	۱۳۳۵ ف	قانون سیونک	۱۳۳۵ ف
۱۳۳	۲	قانون کفالت	۱۴ اردیبهشت ۱۳۳۱ ف	۱۳۲	۱۳۳۶ ف	قانون تحفظ حق	۱۳۳۶ ف
۱۳۴	۳	قانون کار و زر	۱۵ اردیبهشت ۱۳۳۱ ف	۱۳۳	۱۳۳۷ ف	قانون ریو	۱۳۳۷ ف
۱۳۵	۴	قانون عدالت	۲۰ بهمن ۱۳۳۱ ف	۱۳۴	۱۳۳۸ ف	قانون اشتغال	۱۳۳۸ ف
۱۳۶	۵	قانون تحفظ جاد	۱۸ شهریور ۱۳۳۱ ف	۱۳۵	۱۳۳۹ ف	قانون عدالت	۱۳۳۹ ف
۱۳۷	۶	قانون تحفظ دیوار	۱۲۶ اردیبهشت ۱۳۳۱ ف	۱۳۶	۱۳۴۰ ف	قانون عدالت	۱۳۴۰ ف
۱۳۸	۷	قانون استقامت	۵ اسفند ۱۳۳۱ ف	۱۳۷	۱۳۴۱ ف	قانون عدالت	۱۳۴۱ ف

ردیف	نشان قانون	نام قانون	موضوع	تاریخ تصویب	ملاحظات
۱۳۰	۸	قانون کارخانه جاذب	۱۰ اردیبهشت ۱۳۳۸	۱۳۰	حواله جریه اعلامیه جود ثالث مصدق
۱۳۱	۵	قانون جانوران جنگلی	۵ شهریور ۱۳۳۸	۱۳۱	۱۰ اردیبهشت ۱۳۳۸
۱۳۸	۶	قانون متعلقه به شت	۵ راسخه ۱۳۳۸	۱۳۸	۱۰ اردیبهشت ۱۳۳۸
۱۳۹	۷	قانون نقل و پند	۵ شهریور ۱۳۳۹	۱۳۹	۱۰ اردیبهشت ۱۳۳۹
		ترمیم ۳	۵ آبان ۱۳۳۹		

باپ بھلا

مختصر حالہ عہدہ داران علانہ سرکاری
صدر اعظم

(۱)

آزیدیل نواب علی امام مؤد الملک بہادر سی۔ یس۔ آئی۔ کے سی
یس آئی

نام نامی سید علی امام صاحب شمس العلماء نواب سید امداد امام صاحب اثر کے صاحبزادہ
ہیں آپ صوبہ بہار کے ایک ایسے سلسلہ خاندان اعلیٰ کے رکن ہیں جو سلسلہ بسلسلہ تسموں دو
زادہ ہے۔ قبضہ بنورہ مضافات پٹنہ میں ۱۸۶۹ء کو آپ کی ولادت ہوئی۔
چونکہ آپ کا گھرانہ ہمیشہ سے علم و فضل میں ممتاز رہا تھا۔ آپ کی تعلیم گھر سے شروع ہوئی
پھر آہ کے ضلع اسکول میں درجہ بدرجہ تعلیم پائے کے بعد پٹنہ کالج میں ختم ہوئی
۱۸۸۶ء میں آپ انگلستان تشریف لے گئے وہاں سے نہ نئی رگری لیکر ۱۸۸۷ء میں وطن

تشریف لائے۔ واپسی کے بعد پٹنہ میں وکالت شروع کی۔ تھوڑے ہی عرصہ میں علمی قابلیت و خداداد ذہانت سے اتنی ترقی کی کہ نہ صرف پٹنہ بلکہ ایکوٹ میں آپ کو امتیاز حاصل ہوا۔ بلکہ ہندوستان بھر میں آپ کی شہرت ہو گئی۔ گورنمنٹ برطانیہ نے آپ کی مقبولیت و قانونی شہرت کے لحاظ سے ۱۹۰۹ء میں اسٹینڈنگ کونسل بنگال کا عہدہ مرحمت فرمایا۔ اور لارڈ سینہا کے بعد ان کی جگہ حضور ویرا نے بہادر کی انتظامی کونسل کے وزیر قانون بنائے گئے۔ چھراگزیکٹو کونسل کی صدارت پر مامور ہوئے۔ غالباً یہ رہی شان سے۔ جبکہ دولت برطانیہ سے ستارہ ہند (سی۔ ایس۔ آئی) کا باوقعت خطاب آپ کو عطا ہوا تھا۔ مدت عینہ تک بنایت عزت و وقار کے ساتھ وزارت قانونی کے فرائض انجام دیتے رہے۔ سبکدوشی کے بعد پھر پیشہ وکالت انجام دینے لگے۔ چونکہ بعد آج کل کی تشکیل زیر غور تھی۔ صدارت عظمیٰ کے لئے یہاں سے طلبی ہوئی۔ ۱۳ مئی ۱۹۲۸ء کو وزیر چہار شنبہ صبح کے اٹن بجے بحوالہ لائن سے بلوچہ حیدر آباد میں فائز ہوئے۔ بحوالہ قلم ریلوے سیدون لائن کے لئے بھیجا گیا تھا۔ حیدر آباد اسٹیشن پر سرکار عالی کے چند اعلیٰ عہدہ دار پیشوائی کے لئے موجود تھے۔ گسٹ ہوس میں قیام پذیر ہوئے۔ ۱۱ مئی ۱۹۲۸ء صدارت عظمیٰ کا عہدہ جلیل آپ کے سپرد ہوا۔ (۱۹۲۸ء) مود گرڈ آپ کی ماموریت مقرر ہوئی۔ اور بدیعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۹ دے ۱۹۲۹ء باب حکومت کا افتتاح فرمایا گیا۔ تقریب سالگرہ مبارک آپ کو مؤد الملک بہادر کا خطاب عطا ہوا۔ (لیگ آف نیشنز) میں منجانب سرکار عظمت دار شریک ہونے کی غرض سے آپ کو لیڈی صاحبہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۲۸ء کو باخراجات سرکار عالی بلوچہ سے یورپ روانہ ہوئے اور بعد ان فراغ لیگ وغیرہ یکم اپریل ۱۹۲۹ء کو واپس فرمائی بلوچہ ہوئے۔ اور بدیعہ جریدہ غیر معمولی ۲۸ فروردی ۱۳۳۱ء اعلان کیا گیا کہ گو پانچ سال کے لئے آپ طلب کئے گئے تھے۔ مگر بعض نامعلوم وجوہ سے آپ نے اس عہدے سے سبکدوشی کی استدعا کی۔ ۲ سال۔ ۱۸ ماہ ۱۸ یوم کار فرما رہنے کے بعد بدیعہ جریدہ غیر معمولی

مورخہ ۲۰ آبان ۱۳۳۱ء آپ کے استعفاء کی منظوری کا اعلان ہوا۔ منجملہ پانچ سال کے دو سال باقی رہ گئے تھے۔ اس کی بابت بہ حساب ماہانہ معمت دو سال کی ماہوار بذریعہ اسپرل بنک آف انڈیا ایصال کرنیکا حکم ہوا۔ یکم آبان ۱۳۳۱ء روز چہار شنبہ کو رات کے آٹھ بجے آپ بجواڑہ لائن سے مراجعت فرمائے وطن ہوئے۔

(۲)

نواب سرفریدون الملک کے سی۔ آئی۔ سی۔ سین آئی

فریدونجی جمشیدجی نام تھا۔ پارسی نژاد تھے۔ ڈاکٹر جمشیدجی صاحب کے خلف الرشید تھے۔ ضلع اوزنگ آباد میں ۸۔ آبان ۱۲۵۹ء کو پیدا ہوئے اور اپنے وطن جالندہ میں تعلیم پائی۔ ابتدائے عمر میں سررشتہ طبابت سرکار عالی میں ملازمت اختیار کر لی تھی۔ تھوڑے عرصہ کے بعد محکمہ بالگرانی کی مختلف خدمات انجام دیتے رہے۔ یکم شہریور ۱۲۸۰ء کو خدمت تحصیلداری پر بمشاورہ کچھ روپیہ ترقی پائی۔ ۸۔ ارادی بہشت ۱۲۸۵ء کو دوم تعلقدار و مہتمم بندوبست ہو گئے۔ ۱۶۔ ۱۲۹۵ء کو ناظم بندوبست بلدہ مقرر ہوئے۔ ۵۔ ارادی بہشت ۱۲۹۶ء کو نواب المہام بہادر کے پرائیوٹ سکرٹری کا اعزاز حاصل ہوا۔ ۲۸۔ آبان ۱۳۰۳ء کو خدمت سابقہ کے علاوہ محتدی فوج باقاعدہ کا انصرام بھی آپ سے متعلق ہو گیا۔ ۵۔ آبان ۱۳۱۴ء کو پرائیوٹ سکرٹری مدار المہام بہادر سرکار عالی دیپوٹیکل سکرٹری سرکار عالی کی خدمت سے سرفراز ہوئے۔ ۲۰۔ آبان ۱۳۲۲ء کو صدر الہامی پولیٹیکل ڈپارٹمنٹ کے عہدہ جلیلہ کی کرسی پر متمکن ہوئے۔ یکم اسفند ۱۳۲۹ء کو ذلیفہ حسن خدمت چل گیا۔ بلحاظ تجربہ کاری دیرینہ تاریخ و خلیفہ سے

صدر المہام اختصا صی سے نامزد رہے نواب سر علی امام بہادر کے سبکدوشی کے بعد آپ ۳۳۱۳ھ آبان ۳۲۳ھ سے صدارت عظمیٰ پر متکین رہے۔ آپ اپنی خدمات بنا متعلقہ کو نیکی نامی حسن و خوبی سے انجام دیتے رہے۔ ۳۴۰ھ سے ۳۴۳ھ کو بمقام شاہ پور واری حیدر آباد میں تقریباً ۹ سال کی عمر میں انتقال فرمایا۔ اور انکے مذہبی رسوالت کے خلاف آپ دفن کئے گئے۔

(۳)

نواب ولی الدولہ بہا

۔۔۔۔۔

آپ کا نام محمد ولی الدین خاں ہے۔ نواب وقار الامراء اقبال الدولہ مغفور کے دوسرے خلف الرشید ہیں۔ تاریخ ولادت ۵۔ ربیع الاول ۱۲۹۵ھ ہجری م یکم اردی بہشت ۱۲۸۶ھ ہے۔ ۸۔ ذی قعدہ ۱۳۰۴ھ ہجری کو بغرض تعلیم ولایت نیجھے گئے تھے۔ چند سال کے بعد آخراہ منفر ۱۳۱۳ھ ہجری میں آپ بلدہ واپس آئے۔ اس کے بعد پھر ولایت واپس تشریف لے گئے۔ عرصہ تک دہلی قیام فرما رہے ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۱۶ھ کو بعد فراغ تعلیم حیدر آباد دکن واپس تشریف فرما ہوئے۔ غرہ شوال ۱۳۱۹ھ کو بغرض شرکت امپریل کڈنگ ڈیرہ ڈون کا سفر فرمایا۔ وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۲۵ھ ہجری میں امپریل فنٹ لانسز کے کمانڈنگ مقرر ہوئے۔ ۱۲۔ آبان ۱۳۲۲ھ کو آپ بیافت اعست مہوار صدر المہام فوج مقرر ہوئے۔ اور ۱۳۔ مہر ۱۳۲۶ھ کو اس خدمت سے سبکدوش اور تاریخ مذکور کو ہی صدر المہام عدالت و صدر المہام کو توالی دونوں عہدوں پر سرفراز فرمائے گئے۔ ان دونوں کاموں کی سرانجام دہی کے اثنائیں ۲۸۔ اردی بہشت ۱۳۲۳ھ کو آپ منصرم صدر اعظم باب حکومت مقرر فرمائے گئے۔ صدر المہامی عدالت و صدر المہامی کو توالی کے علاوہ صدارت عظمیٰ کام بھی انجام دیتے تھے۔ اور ۱۰۔ دے ۱۳۲۶ھ کو سرکشن پر شاد مہاراجہ بہادر خدمت

صدارتِ عظمیٰ پر سرفراز ہونے سے آپ اُس سے بسکدوش ہوئے اور خدمتِ سابقہ عود کئے۔ اور خدمتِ صدر المہامی عدالت و صدر المہامی کو توالی سے ۹۔ ۱۲۳۶ھ کو بسکدوش ہوئے اور تاریخ مذکور ہی سے صدر المہامی فوج مقرر ہوئے۔ ماہِ سنہ ۱۲۳۶ھ میں (سمت) پارہے ہیں۔ بتقریب سالگرہ مبارک اعلیٰ حضرت قدر قدرت ۱۴ رجب ۱۲۳۶ھ ہجری کو ولایتِ جنگ اور ۲۶ جمادی الثانی ۱۲۳۶ھ ہجری کو ولی الدولہ کا خطاب سرفراز ہوا۔

﴿﴾

(۴)

راجہ راجایان مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر
بین السلطنت پیشکار و صد اعظم۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ی۔

مہاراجہ بہادر خلف راجہ راجمان مہاراجہ ہری کشن بہادر اور مہاراجہ نرندر بہادر کے نواسہ ہیں۔ ۱۸ ماہ شعبان ۱۲۸۵ھ ہجری م، اسفند ۱۲۸۵ھ روزِ پنجشنبہ حیدرآباد میں تولد پائے۔ اپنے نانا مہاراجہ نرندر بہادر کے آغوشِ عاطفت میں پرورش پائے۔ اور خانگی طور پر فارسی۔ عربی۔ انگریزی۔ گورکھی۔ سنکرت، مرہٹی۔ تنگی وغیرہ السنہ میں کافی مہارت حاصل کر کے ترقی و تکمیل کے لئے مدرسہ عالیہ میں داخل ہوئے۔ جہاں آپ نے عربی، فارسی، اور انگریزی السنہ میں نہایت ترقی کی۔ اور اکثر زبانوں میں بے تکلف کلام کر نیکا لکھ حاصل فرمایا۔

آپ نسبتاً مہاراجہ چند و لعل کے قائم مقام، اور جساراجہ ٹوڈرل وزیر مال سلطنت منغلیہ اور دربارِ اکبری کے فورتن کے بیش بہا جواہر کی سلک ابدار کئے سوتی ہیں۔

حضرت غفرالِ مکاں علیہ الرحمۃ نے بہ لحاظ آپ کی خاندانی وجاہت اور ذاتی قابلیت کے ۶۔ ربيع الثانی ۱۲۹۱ھ ہجری کو راجہ بہادر کا خطاب عطا فرمایا۔ ۱۲۔ رمضان ۱۳۰۶ھ ہجری کو بہاراجہ نرندربہب اڈر بیکنٹھ باشی ہونے کے بعد حسبِ الحکم حضرت غفرالِ مکاں علیہ الرحمۃ آپ اپنے مانا کے قائم مقام اور تمام املاک و جاگیرات پر قابض و متصرف ہوئے۔ ۲۔ رجب ۱۳۱۰ھ کو بذریعہ جریدہ غیر معمولی موردِ ثقی خدمت پیشکاری سے سر فراز، و نیز وزیر فوج کے منصبِ جلیلہ آپ اسی سال فائز ہوئے۔ ۲۰۔ ربيع الثانی ۱۳۱۱ھ ہجری کو بتقریب دربار ساگرہ مبارک راجہ راجا یاں بہاراجہ بہادر کے خطاب سے ممتاز فرمائے گئے۔ ۲۹۔ جمادی الاول ۱۳۱۵ھ مجلسِ امرا کی رکنیت کی عزت حاصل ہوئی۔ ۱۱۔ جمادی الاول ۱۳۱۹ھ کو خدمتِ مدارِ الہامی پر منصرم اور ۲۰۔ رجب ۱۳۲۱ھ ہجری کو مستقل مدارِ الہام قرار پائے۔ اور طعنتِ فاخرہ مع جواہرِ گراں بہا حاصل فرمایا۔ اسی سال لارڈ کرزن و سیرائے ہند نے ایوانِ پیشکاری میں تشریف لا کر لنگر مبارک کا معائنہ فرمایا۔ ۳۔ شوال ۱۳۲۵ھ ۳۔ جنوری ۱۹۰۳ء میں لارڈ صاحب موصوف نے دہلی دربار میں۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ اور ۱۰۔ شعبان ۱۳۲۸ھ ۱۶۔ اگست ۱۹۱۰ء کو بمقامِ شملہ بہ لحاظ خدمات و کارگزاری لارڈ منٹو نے۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ای۔ کے خطابات اور ان مراتب کے متعجات سے عزت افزائی فرمائے۔ آخر الذکر خطاب و ایان ملک کا معزز خطاب تیار ہوا سال سے زیادہ خدمت و وزارت ادا فرما کر آپ نے ۲۵۔ رجب ۱۳۳۱ھ ۵۔ شہر پور ۱۳۳۲ھ اس منصبِ جلیلہ سے استعفاء داخل کر کے سبکدوشی حاصل کی۔ اس موقع پر لارڈ منٹو و سیرائے ہند نے ایک خط کے ذریعہ آپ کے خدمات کا جو سرکارین کی خیر سگال پر مبنی تھے اعتراف کرتے ہوئے بہاراجہ بہادر کے علیحدہ ہونے کے باب میں اظہارِ افسوس فرمایا تھا۔ ۱۳۳۳ھ ہجری میں لارڈ چیمسفورڈ نے بطور خاص آپ کو شرفِ مکالمت بخشا، اور اپنا فولوٹینا فرمایا۔ اسی طرح ہزارائیں پرنس آف ویلز شہزادہ بہادر نے بعض من سیاحت حیدر آباد آپ پر لطفِ خاص بندول فرمایا تھا۔ ۱۴۔ جمادی الاول ۱۳۳۵ھ ۲۳۔ دے ۱۳۳۶ھ سے اب تک مدارِ عظمیٰ

باب حکومت کے منصب جلیلہ پر ممتاز ہیں ۔
 و فاشعار رکن سلطنت آصفیہ ہونے کے علاوہ، سرشن پرشاد بہادر، زبان اردو کے بشل
 ادیب اور شاعر ہیں اور شاد تخلص رکھتے ہیں ۔ اور بحیثیت معنف ہونے کے ہندوستان میں
 ایک خاص امتیاز رکھتے ہیں ۔ آپ اعلیٰ درجہ کے فاضل اور انشا، پرداز ہونے کے ماسوا علماء
 و فضلار اور فقراء کا پچانتا بھی خوب جانتے ہیں ۔ بہاراجہ بہادر قدیم مشرقی امراء کا ایک نمونہ ہیں
 آپ میں وہی جو ہر پنہاں میں جو گزشتہ رؤسا میں پائے جاتے تھے ۔ ایشیاء کے رؤسا ہمیشہ
 علماء و فضلا اور شعراء حکماء کے قدردان چلے آتے ہیں ۔ بہاراجہ بہادر نے بھی انھیں کی بیرونی کی
 سچے ۔ اہل کمال کے آپ ہمیشہ جویاں رہتے ہیں ۔ اور آپ کا دربار ہمیشہ اہل کمال سے بھر رہا ہے
 یہ امر بہاراجہ بہادر کے خصوصیات میں ہے کہ فیض رسانی کے ساتھ ساتھ ان سے
 بر عزت پیش آتے ہیں ۔ اکثر ذی علم اشخاص آپ کے فیض و عطا سے بہرہ اندوز ہوتے رہتے ہیں ۔
 بلکہ یہ کہنا بے محل نہوگا کہ بین السلطنت کی دولت و ثروت کا کثیر حصہ اہل علم کی قدردانی پر صرف
 ہوتا ہے ۔ اور کوئی سائل آپ کے در دولت سے تہیدست واپس نہیں ہوتا ۔ اس کے علاوہ
 ہر سواری کے وقت آپ کا دست فیض بطور خیرات معذور و فقیر لوگوں کے حق میں جاری رہتا ہے
 آپ کو شاعری میں حضرت اصف غفران مٹالہ کی تمذ حاصل رہی ہے ۔
 نظم و نثر میں حضرت شاد کی تصنیفات سے تقریباً پانچ درجن کتابیں ہیں ۔ آپ کا کوئی
 کتاب بیکار نہیں جاتا ۔ اور صبح سے شام تک مہام سلطنت کے علاوہ علمی مشاغل و غما و فقرا
 بتبادلہ خیالات میں گذرتا ہے ۔

سپاہیانہ فتون کے میدان میں بھی آپ پیادہ نہیں بلکہ شہسوار ہیں ۔ تیرو و فٹنگ
 اندازی، شہسواری اور بنوٹ میں اچھی دستگاہ رکھتے ہیں ۔ علم نجوم و رمل اور ستارہ شنائی
 میں بھی ملکہ ہے ۔

سر بہاراجہ بہادر کئی بار مختلف حصص ہند کا سفر سرکاری اور غیر سرکاری طور پر فرما چکے ہیں ۔

چنانچہ آپ کے مختلف سفر نامے مثلاً سیر پنجاب، سیر و سفر جہاں نما، سفر نامہ شادنگر۔ ہے اعتبار سے ممتاز اور نہایت نایاب ہیں۔

آپ کے مشکوٹ معلیٰ میں ۵۱ صاحبزادے تولد ہوئے۔ جس میں سے (۱۱) داغ مفارقت دے گئے۔ اس وقت چار صاحب موجود ہیں جن کے اسم گرامی حسب ذیل ہیں۔
(۱) راجہ ارجن برشا دھوٹ (خواجہ پرشار) آپ کے جانشین و وارث ہیں جو جھوٹی صاحبہ کے بطن سے ہیں۔ (۲) خواجہ اسد اللہ خاں صاحب (۳) خواجہ نصر اللہ خاں صاحب۔ (۴) خواجہ عظمت اللہ خاں صاحب۔

اس کے علاوہ آپ کے (۱۰) صاحبزادیاں ہیں جنہیں سے ایک کا حال میں انتقال ہوا۔

—♦—

صَدِّ الْمُهَاجِرَانِ وَمَعِينِ الْمُهَاجِرَانِ

صَدِّ الْمُهَاجِرَانِ مِثْلِي

(۵)

نواب سر امین جنگ بہادر۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ سی۔

یس۔ آئی۔ یم۔ اے۔ بی۔ یل۔ یف۔ آر۔ کابین

—♦—

نام نامی مولوی احمد حسین صاحب ہے۔ یم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ کی ڈگری حاصل

کی ہے۔ آپ کے والد ماجد کا اسم گرامی حاجی محمد قاسم صاحب ہے۔ جو مدراس کے تاجر و خطیب تھے۔ تاریخ ولادت ۲۶ شہر یور ۱۲۶۲ء سلف ہے۔ آپ کا سلسلہ نسب دائم باڑی ضلع شمالی ارکاٹ کے مشہور و معروف خاندان سے ملتا ہے۔ ولادت شہر مدراس میں ہوئی۔ خانگی تعلیم کے بعد مدرسہ میں داخل ہو کر مڈل پاس کیا۔ اور بالآخر ۱۸۸۵ء میں بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل کی۔ مدراس یونیورسٹی کے نتیجہ امتحان میں تمام امیدواروں میں آپ کا نام دوسرے نمبر پر تھا۔ بی۔ اے۔ پاس کرنے کے بعد قانونی ڈگریاں حاصل کیں۔ مدراس گورنمنٹ نے آپ کی قابلیت و اوصاف پر لحاظ فرما کر ۱۸۹۱ء میں احاطہ مدراس کے ضلع ارکاٹ میں ڈپٹی کلکٹری و ڈپٹی مجسٹریٹ کے عہدہ پر مامور فرمایا تھا۔ مگر دوسرے سال آپ استعفا دیکر کنارہ کش ہو گئے۔ اور حیدر آباد چلے آئے۔ ۲۰ اردی بہشت ۱۳۰۲ء کو دفتر پیشی مبارک کی منظمی (نواب سرور الملک بہادر انڈر سکرٹری کے اسٹینٹی) پر بشاہرہ (سمار) مستقلاً مامور ہوئے جب نواب سرور الملک بہادر نے ۱۳۱۴ء میں حیدر آباد کو خیر باد کہا تو آپ اون کی جگہ پر تباریخ ۱۸۰۱ اردی بہشت ۱۳۰۶ء کو انڈر سکرٹری کے عہدہ پر بیانت (الصلوات) مقرر ہوئے۔ ۱۷ بہمن ۱۳۰۹ء سلف مہتمم پیشی اعلیٰ حضرت غفرلہما کا علیہ الرحمہ ہوئے۔ ۱۹ فروردی ۱۳۱۵ء کو چیف سکرٹریٹ کے درجہ اعلیٰ پر بیانت (اعلیٰ) فایز ہوئے۔ ہیکاہ خداوندی سے بتقریب سا لگڑہ مبارک ۱۹ جمادی دوم ۱۳۲۵ء کو امین جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ ۲۰ دے ۱۳۲۴ء سلف سے پرایوٹ سکرٹری کا لقب آئندہ سے (صدر المہام دفتر پیشی) قرار دیا گیا۔ ۹ تیر ۱۳۲۶ء سلف لغایت ۲۰ مرداد ۱۳۲۷ء خدمت صدر المہامی پیشی خداوندی کے علاوہ صدر المہامی عدالت امور مذہبی کی خدمت کو بھی انجام دیتے رہے۔ آپ تنخواہ ملوثن العالیہ (ماہوار پاتے ہیں)۔

آپ کی تحریر و تقریر بزبان اردو و انگریزی ہنایت عالمانہ و دبیر ہو کرتی ہے۔ اپنے رائونڈ ٹیبل کانفرنس کے پہلے اجلاس میں بھاری نواب حیدر نواز جنگ بہادر شرکت کی غرض سے

لندن تشریف لے گئے تھے۔

(۶) صدر المہام سیاتیا

نواب نظامت جنگ بہادر ایم۔ اے۔ ایل ایل بی۔
:(بیرسٹریٹ لا):

آپ کا نام نامی مولوی نظام الدین احمد صاحب ہے۔ نواب فٹ یار جنگ بہادر کے
خلف الصدق ہیں۔ بتاریخ ۱۱۔ خرداد ۱۲۸۵ء بندہ حیدر آباد میں آپ کی ولادت ہوئی۔
پچھانی تعلیم مدرسہ اعزہ میں پائی۔ ۱۸۸۶ء میں وظیفہ تعلیمی پر آپ انگلستان تشریف
لے گئے۔ ۱۸۹۱ء میں وہاں۔ بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل کیا اور۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ کا امتحان انگریز
پاس کیا۔ پھر بیرسٹری کے امتحان میں کامیابی حاصل کی۔ ولایت سے کامیاب واپس کیے بعد
۱۸۹۵ء اردو بہشت ۱۲۸۶ء کو نظامت ضلع پر بھٹی پر بمشاہدہ (حصار) منصوبہ تقرر کیا گیا۔
کئی سال مجتہدی عدالت عالیہ اور فوجداری جلدہ پر کار فرما رہے۔ ۱۶۔ آذر ۱۳۱۱ء کو انڈر
سکرٹری مجلس وضع قوانین کی خدمت پر بیانت (الست) منصرم کئے گئے۔ اور ۳۰۔ شہرور
۱۳۱۲ء کو اس خدمت پر منتقل ہوئے۔ ۲۰۔ اردو بہشت ۱۳۱۶ء کو منصرم رکن عدالت عالیہ
بیانت (الست) مقرر ہوئے۔ اور ۸۔ آذر ۱۳۱۹ء کو بیانت (الست) مامور
رکبیت عدالت عالیہ پر منتقل کئے گئے۔ ۱۵۔ آذر ۱۳۱۹ء کو مجتہدی عدالت کو تو الی امور
منصرم مقرر ہوئے۔ ۲۵۔ ارداد ۱۳۲۰ء کو پھر رکبیت عدالت عالیہ پر محادوت فرمائی۔

یکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ ہجری م ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۱۵ ف کو بتقریب جشن چیلسالہ - خانی بہادری اور نواب
نظامت جنگ کے خطاب سے سرفراز ہوئے - ۸ - خرداد ۱۳۲۵ ف کو منصرم میر مجلس عدالت
العالیہ بیافت (۱-۷) ماہوار مقرر کئے گئے - ۱۶ - فروردی ۱۳۲۶ ف کو منصرم معتد پولیسکل
ڈپارٹمنٹ کے عہدہ پر ترقی فرمائی - ۱۶ - اردی ۱۳۲۹ ف کو صدر الہام پولیسکل سیاسیات
کی جلیل القدر کرسی پر بیافت (۱-۷) شملن ہوئے - ۳۰ - ربیع الثانی ۱۳۳۹ ف کو بجمول
وظیفہ حسن خدمت نیکنانی کے ساتھ بلکہوشی حامل کی -

(۷)

نواب مہدی یار جناب دُریم - ۴

مولوی سید مہدی حسن آپ نواب عباد الملک مرحوم کے فرزند ہیں - تالیخ ولادت ، اشہر لویہ
۱۲۹۰ ف ہے جبکہ بابت تعلیم حاصل کرنے کے بعد آپ انگلستان تشریف لے گئے - آکسفورڈ
یونیورسٹی سے - ایم - اے - کی ڈگری اعزاز کے ساتھ حاصل کی - اور بعد فراغ تعلیم
واپسی وطن کے بعد ۱۳۰۳ خرداد ۱۳۱۶ ف کو سرکار عظمت مدارس گزینیہ خدمت پر مقرر
ہوئے - ۵ - آبان ۱۳۲۱ ف کو حسب فرمان خسروی معدرہ ، رمضان ۱۳۳۰ ف
علاقہ سرکار عظمت مدارس سے طلبہ کئے گئے - ۶ - آبان ۱۳۲۱ ف کو مددگار پولیسکل سکریٹری بنائے
الست مستقلانہ امور ہوئے - ، شہر لویہ ۱۳۲۵ ف کو الست مستقل نائب معتد فینانس کی
خدمت پر ترقی ہوئی - ۱۱ - شہر لویہ ۱۳۲۵ ف کو مہدی تعمیرات کا کام بھی شیت منصرم آپ سے متعلق
کیا گیا - ۲ - آبان ۱۳۲۶ ف کو منصرم معتد فینانس بامہوار الصلاہ مقرر ہوئے - ۴ - اسفندار

۱۳۲۹ء کو معتمدی پولیٹکل پرائیوٹ سکریٹری پر ترقی ملی۔ تقریب سالگرہ مبارک برائے جریدہ غیر معمولی امداد دی بہشت ۱۳۳۰ء الف مہدی یار جنگ کے خطاب سے سرفرازی ہوئی۔ ۳۰ بہمن ۱۳۳۹ء الف سے صدر المہامی سیاسیات کی خدمت کا مستقل کام انجام دیر ہے ہیں۔
آپ نے راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے ہر دو اجلاسوں میں ہمراہی نواب سر حیدر نواز جنگ بھادوی شرکت کی غرض سے لندن تشریف لے گئے۔

صدر المہام فیئانس

نائب الملک بہار

نام نامی میر سعادت علیخان تھا۔ نواب میر تراب علیخان سالار جنگ اعظم کے آپ بھائی صاحبزادہ تھے بدھ حیدر آباد میں بتاریخ ۳ ذی قعدہ ۱۲۹۰ء م ۲۹ اردی بہشت ۱۲۹۱ء ولادت ہوئی۔ آپ کی ابتدائی تعلیم مدرسہ عالیہ سرکار عالی میں ہوئی۔ ۱۹ محرم ۱۲۹۶ء کو آپ اپنے برادر معظم نواب عماد السلطنہ کے ہمراہ بغرض تعلیم انگلستان بھیجے گئے۔ ۱۹ ذی الحجہ ۱۳۰۰ء کو پراساوی انتقال نواب سالار جنگ اعظم کی غرض سے حضرت غفرانکماں علیہ الرحمۃ طلب فرمایا۔ ۲۹ ربیع الثانی ۱۲۹۳ء الف کو صدر المہام مال ۲۸ اردی بہشت ۱۲۹۳ء الف کو صدر المہام افواج و خور واد ۱۲۹۳ء الف کو صدر المہامی فیئانس سے سرفرازی کئے گئے۔ ہر سہ خدمات کی تنخواہ مع الونس (سمت) مقرر ہوئی۔ اور اپنی زندگی تک ہر سہ خدمات کا کام انجام دیتے رہے۔ ۱۹ ذی الحجہ ۱۳۰۰ء کو عیور جنگ شجاع الدولہ اور ۲۳ جمادی الاول ۱۳۰۲ء کو تقریب دربار نوروز منبر الملک کے خطابات سے سرفراز ہوئے۔ ۳ جمادی الثانی ۱۳۰۲ء کو

سرکار عالی کے طرف سے وکالتا امیر عبدالرحمن خاں والی کابل کے دربار میں شرکت کے لئے راولپنڈی تشریف لیا کہ شرکت فرمائی۔ نہایت قابل معاملہ فہم تختہ رس سلیم الطبع۔ اوجیل نقد امیر تھے۔ افسوس ہے کہ عین عالم شباب میں اپنے بڑے بھائی کے بعد ۴۔ جمادی الثانی ۱۲۸۳ ہجری کو راہی ملک بقا ہوئے۔

(۹)

جارج کیاسن واکراسکوائر۔ آئی۔ سی۔ یس

آپ کی ابتدائی تعلیم پشاور کالج۔ یو کالج۔ اکس فور ڈی میں ہوئی۔ اور ۱۲۹۲ء میں بعد از امتحان صیغہ لازمیت میں داخل ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۸۸۵ء کو آپ ہندوستان میں آکر صوبہ پنجاب میں اسٹنٹ کمشنر مقرر ہوئے۔ ۱۵ جمادی الاول ۱۲۸۵ء میں گورنمنٹ ہند کے محکمہ فینانس میں منتقل ہوئے۔ اور صوبہ پنجاب کے صدر محاسب کے مددکاری پر ماموری عمل میں آئی۔ صفر ۱۲۸۵ء میں بمکال کے صدر محاسب کے دفتر میں منتقل ہوئے۔ اور ۱۳۰۲ء میں اسٹنٹ کمشنری اور ڈسٹرکٹ ججی پر آپ کا تقرر ہوا۔ ۱۳۰۳ء میں تین مہینے تک معتمدی فینانس و تجارت کی مددکاری میں کام کیا۔ ۱۵ جمادی الثانی ۱۳۰۵ء میں لاہور کے افسر بندوبست بنائے گئے۔ ۱۳۰۹ء میں ڈائریکٹری زراعت و تجارت اور ۱۳۱۲ء میں کمشنر آبکاری وغیرہ کا منصبانہ کام کرتے رہے۔ ۱۵ جمادی الاول ۱۳۱۲ء میں مستقل کمشنر آبکاری بنائے گئے۔ ۱۳۱۴ء میں مستقل ڈپٹی کمشنر ہوئے۔ ارجب ۱۳۱۹ء میں تین سال کے لئے چیف آباد کے معتمدی فینانس کی خدمت پر استعار لئے گئے۔ بتاریخ ۱۶ شہبان ۱۳۱۹ء م ۲۴ مردے ۱۳۱۹ء میں معتمدی فینانس کا جائزہ نواب عماد جنگ بہادر اول منعم معتمد فینانس سے ملایا گیا۔

آپ کی معتمدی کے زمانہ میں ریلوے اور معدنیات کا دفتر معتمدی تعلیمات عامہ سے اور گا
مہور دار الضرب کا دفتر معتمدی عدالت معتمدی فینانس میں منتقل ہوا۔ اور بتاریخ ۲۱ ستمبر ۱۹۱۱ء
معین المہامی فینانس پر سرفراز ہوئے۔ آپ کی ماہوار سمٹ کا کھلدار اور سماجی کٹر پین
کے علاوہ سرکار سے ایک مکان فرش فرینچپر سے آراستہ بغرض قیام اور ایک بگی بغرض سواری
عنایت ہوئی آپ ہی کے زمانہ میں صوبہ بڑاڑ کا مدانی قہد عمل میں آیا۔ اور دار الضرب کی مہتممی
کے لئے مسٹر نچلس گورنمنٹ انگریزی سے مستعار لئے گئے۔ اور سنف دہلی ۱۹۲۲ء کے موقع پر
آپ اعحضرت مخفرت مکان کے ہمراہ تھے۔

۲۵ رام داد ۱۹۲۲ء تک معین المہامی فینانس کے خدمت کو انجام دیکر بوجہ ختم مدت
لازمیت واپس ہو گئے۔

بعد ازاں ڈائریکٹر نظام ریلوے کی خدمت آپ سے متعلق کی گئی۔ اس خدمت کا معاوضہ
۱۰۰۰ روپے سالانہ مقرر ہوا جبکہ لندن میں ہی انجام دیتے تھے۔
آپ نے ۲۹ اپریل ۱۹۲۵ء م ۲۲ رنور داد ۱۹۲۳ء کو لندن میں انتقال فرمایا۔
آپ نے اپنے زمانہ کارگزاری حیدر آباد میں سکے کا بہترین انتظام کیا۔ موجود چار
سکہ آپ کی یادگار سے۔ آپ نہایت لائق اور مویشیاں تجربہ کار افسر تھے۔ انتظامی امور میں
آپ کا تجربہ بڑا برا تھا۔ اصلاح مصارف میں بڑے ماہر تھے۔



(۱۰)

(سرینجا لڈ ریڈور رابر) پھر آر۔ آئی۔ آر۔ گلانی

اسکوائر سی۔ بیس۔ سی۔ آئی۔ اے۔

آپ ۱۹۹۶ء میں انڈین سیول سروس میں داخل ہوئے۔ اور ۱۹۰۳ء میں بمقام

بنوٹمنٹ آفیسر اور سن ۱۹۰۸ء میں پولیٹیکل ایجنٹ مقرر ہوئے۔ دو سال بعد حیدرآباد کے صاحب رزیدنٹ کے اول مددگار مقرر ہو کر حیدرآباد وکن آئے۔ اور سن ۱۹۱۱ء میں ۲۵ مارچ ۱۹۱۲ء سے آپ کے خدمات گورنمنٹ آف انڈیا سے مستعار لئے گئے۔ دس سال تک صدر الہام فنیس کے عہدہ جلیلہ پر رہے۔ تنخواہ معہ بنادون سکے کلدار سوٹراولنس وغیرہ (لئے موصوفہ) تھی۔ ۲۹ مارچ ۱۹۳۱ء تک اس خدمت پر کار گزار رہے اور بوجہ ختم مدت واپس ہو گئے۔ آپ اس وقت۔ ین۔ یس۔ ریوے۔ بورڈ کے صدر کی حیثیت سے ولایت میں کام انجام دیتے ہیں اور اس کا معاوضہ سالانہ ایک ہزار پونڈ پاتے ہیں۔

(۱۱)

نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر بی۔ آ

✽

اسم شریف محمد اکبر نذر علی حیدری ہے۔ سیٹھ نذر علی صاحب نامی گرامی تاجر بمبئی کے صاحبزادہ ہیں۔ وطن آبائی کہمبات ہے۔ لیکن ولادت آپ کی بمقام بمبئی ۲۵ مارچ ۱۹۰۸ء ہوئی۔ بمبئی ہی میں آپ کی تعلیم بھی ہوئی۔ بی۔ اے۔ ہونے کے بعد۔ بی۔ ایل۔ کی تیاری میں مصروف تھے۔ کہ گورنمنٹ بمبئی کی جانب سے انڈین فینانس کے امتحان میں شریک ہونے کے انتخاب کیا گیا۔ اس امتحان میں آپ سب نمبر اول میں کامیاب ہوئے ماہ فروری ۱۹۰۸ء میں ناگیور کے میونسپل کالج کے ایک آفیسر کی حیثیت سے تعیناتی عمل میں آئی ماہ جولائی ۱۹۰۹ء کو آپ لاہور کے کرنسی آفس میں منتقل کئے گئے تقریباً ایک سال کار گزار رہنے کے بعد کلکتہ میں تبادلہ ہوا اس کے بعد حیثیت اکاؤنٹنٹ الہ آباد میں تبادلہ ہوا۔ سن ۱۹۰۹ء میں آپ ٹی پی اکاؤنٹنٹ مدراس مقرر ہوئے۔ اپریل ۱۹۰۹ء میں سارے ہندوستان و برما کے سرکاری مطابع کی جانچ پر تال کا خاص کام آپ کے سپرد

کیا گیا۔ ۱۹۰۵ء میں ماہر فینانس کی خاص قابلیت کے لحاظ سے حیدر آباد میں طلب کئے گئے۔
۶۔ آذر ۱۳۱۵ھ کو خدمتِ صدر محاسبی پر بشاہرہ (الکھٹ) کھدار تقرر کیا گیا۔ ۲۸۔
اردی بہشت ۱۳۱۵ھ کو بیانت (اصحار) کھدار معتمد فینانس بنائے گئے۔ ۲۵۔ ۱۳۱۵ھ
۱۳۲۲ھ کو معتمدی عدالت کو توالی و امور عامہ کی کرسی پر رونق افروز ہوئے۔ معتمدی
عدالت کو توالی کے مستد زمانے میں ملک کے اندر باہر آپ نے ملک و قوم کے شاندار تعلیمی
عساکر فلاح و بہبود کے خدمات انجام دیے۔

مستر حیدری کا نام اگر ان کے بعد باقی رہے گا تو وہ بلاشبہ ان وسیع العمل اصلاحت کا
باعث باقی رہے گا۔ جو ملک کی تعلیم میں آپ نے کی ہیں۔ خصوصاً حیدر آباد میں عثمانیہ
یونیورسٹی تکمیل جس نے آگے چلکر عملی صورت اختیار کی تمام و کمال، آپ ہی کی کوشش کا
نتیجہ تھا۔

علمی دنیا میں آپ کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ آپ متعدد یونیورسٹیوں یعنی مدراس بمبئی
ڈھاکہ۔ اور حیدر آباد کے فیلو (رفیق) اور علیگڑھ یونیورسٹی کے کورٹ کے رکن ہیں۔

۱۹۲۵ء میں پنجاب یونیورسٹی کا نوکیشن کے موقع پر آپ کا خطبہ اہم مسائلِ تعلیم سے
ملو ہے۔ جسے آپ نے ہزار کلسنی چانسلر کی خاص فرمائش سے تیار فرمایا تھا۔ اسٹریٹ یونیورسٹی
کمیٹی دہلی کی صدارت کیلئے ۱۹۲۵ء و ۱۹۲۶ء میں قرعہ انتخاب آپ کے نام نکلنا رہا۔

۱۹۱۳ء سے مملکت آصفیہ میں جو سررشتہ آثارِ قدیمہ قائم ہے اور انکی سیادت و قیادت آپ ہی کے
تفویض ہے اور آپ ہی کے حسن توجہ سے ممالکِ محروسہ سرکار عالی کے بہت سے بیش بہا مٹیا
کے دست برد زمانہ سے محفوظ رہنے کا بندوبست ہو گیا ہے خصوصاً ایلورا۔ ایجنڈا۔ وغیرہ

ادھر ۱۹۱۹ء سے ادا ایل ۱۹۲۰ء تک آپ نے مسٹر و کیفیلڈ صدر ناظم صنعت و حرفت
کے رخصت پر جانے کے باعث سررشتہ مذکور کے فرائض بھی انجام دیے۔ آپ ہی کی توجہ
سررشتہ صنعت و حرفت کے انتظام میں بھی بہت سی اصلاحیں عمل میں آئیں۔

۶ فروری ۱۲۲۹ء کو بوجہ ختم مدت گورنمنٹ آف انڈیا میں واپس ہو گئے۔ پھر ۲۵ فرورداد ۱۲۲۹ء کو حیدر آباد آکر مکرر معذرتی عدالت و کوتوالی و امور عامہ کا جائزہ لیا۔ اسی وقت مسٹر گلانی کی مدت ملازمت ختم ہو رہی تھی۔ اور وہ واپس جا رہے تھے۔ اسی کی جگہ صدر الہامی فینائس کے لئے۔ ۲۹ فرورداد ۱۲۲۹ء کو آپ کا انتخاب عمل میں آیا۔ یہاں تک کہ کلدار ماہوار اور (مار) الونس مقرر ہوا۔

صدر الہامی فینائس کے حلقہ اثر میں چونکہ سرشتہ ریلوے بھی ہے۔ اس لئے آپ کی توجہ سے انتظام ریلوے میں متعدد اصلاحیں عمل میں آئیں۔ جن میں ریلوے کی واپسی آپ ہی کے حسن کارگزاری کا نتیجہ ہے۔ آپ کی خوش انتظامی کے صلہ میں حضور پر نورؐ آپ کو دولتہ آصفی کی ریلوے کا سرکاری ڈائرکٹر مقرر فرمایا اور (۱۷ ص) ماہوار میں اضافہ منظور فرمایا گیا۔

آپ کو تقرب جشن سالگرہ مبارک جمادی الآخر ۱۲۳۱ء میں بارگاہ خسروی سے حیدر نواز جنگ کا خطاب عطا فرمایا گیا۔

آپ نے دو مرتبہ گول میز کانفرنس منعقدہ لندن میں صدر وفد حیدر آباد کی حیثیت سے شرکت کی۔

(۱۲)

صَدِّ الْمُهَامِ مَالِ

نَوَابِ مَكْرَمِ الدَّوْلَةِ بِهَادِر

آپ اُمراء شہر سے تھے اور نواب سالار جنگ اعظم کی بڑی صاحبزادی صاحبہ آپ

منسوب تھیں۔ آپ کا نام نامی نواب میر پرورش علیخان تھا۔ ۱۶۔ اسفندار ۱۲۶۰ء کو بلدہ
میں پیدا ہوئے۔ ۵۔ ربیع الثانی ۱۲۹۲ء کو آپ کی شادی ہوئی۔ ۲۹۔ آبان ۱۲۷۹ء
کو خدمت صدر الہامی مال کی خدمت سے سرفراز ہوئے۔ مگر بوجہ ناسازی مزاج ۲۴۔ فروری
۱۲۹۱ء کو خدمت مذکورہ سے علیحدہ ہو گئے۔

۲۵۔ جمادی الثانی ۱۲۹۶ء ہجری کو آپ ولایت تشریف لے گئے اور ۲۰۔ رمضان
سنہ مذکور ولایت سے واپس ہو کر بلدہ پہنچ گئے۔ ۲۶۔ شیبان ۱۲۹۳ء کو بنگلہ واقع نارنگی
میں آپ کا انتقال ہوا۔

(۱۳)

نواب قبال الدولہ رفقا رلامبراہا

(ج)

اسم مبارک نواب محمد فضل الدین خان ہے۔ نواب رشید الدین خان کے صاحبزادے خود تھے۔
۱۱۔ ذی الحجہ ۱۲۷۲ء م ۲۰۔ شہر یور ۱۲۶۵ء کو ولادت ہوئی۔ ۱۵۔ ربیع الثانی ۱۲۷۷ء کو رسم
نستیہ خوانی ادا ہوئی۔ ۳۔ ذی الحجہ ۱۲۸۹ء کو جناب جہاندار انسار بیگم صاحبہ صاحبزادی نواب
افضل الدولہ مغفرت مکان سے شادی ہوئی۔ ۶۔ ربیع الثانی ۱۲۹۱ء کو بہ تقریب سالگرہ
مبارک سکندر جنگ اقبال الدولہ کا اور ۲۰۔ ربیع الاول ۱۲۹۹ء کو نواب رشید الدین خان کے
پرے کے تقریب میں اقتدار الملک وقار الامرا کے خطاب سے سرفراز فرمائے گئے۔

۲۰۔ ربیع الاول ۱۳۱۶ء م ۱۸۔ جولائی ۱۹۰۰ء کو سرکار غفلت مدار سے کی۔ سی۔ آئی۔ ای کا
خطاب ہو متعہ فیصر مند عطا ہوا۔ ۶۔ ربیع الثانی ۱۲۹۹ء کو بغرض سیاحت یورپ تشریف لگے
۲۵۔ صفر ۱۳۰۰ء کو مراجعت فرما بلدہ ہوئے۔ ۳۰۔ راردی بہشت ۱۲۹۹ء کو صدر الہام مال

فوج کا عہدہ عطا ہوا۔

اس وقت آپ کی تنخواہ مع الوش سست تھی۔ ۱۸ اسفند ۱۳۰۲ء کو صدر المہامی کے فوج کا صیفہ طلعہ کیا گیا۔ صرف صدر المہامی مال ہی باقی رکھی گئی۔ اس کے بعد ۱۳۰۳ء کو خدمت مارا المہامی سے سرفراز فرمائے گئے اور ۱۸ مہر ۱۳۰۳ء کو اس خدمت سے سبکدش ہوئے۔ بعد بکدوشی مدار المہامی آپ شکار و تفریح کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ اثنائے واپسی بمقام بالکنڈہ دفعتاً آپکا انتقال ہوا۔ بذریعہ ریل نقش بلدہ لائی گئی اور اپنے آبائی قبرستان میں سپرد خاک ہوئے۔ آپ کے عام حالات کے متعلق صرف اسقدر لکھنا کافی ہے کہ آپ میں بہت سی خوبیاں تھیں۔ آپ کے انتقال کے بعد ۱۹ ذی قعدہ ۱۳۰۳ء لغایت ۳ رمضان ۱۳۰۵ء ہجری تک پایگاہ پر آپ کے صاحبزادہ نواب سلطان الملک بہادر کار فرما رہے۔ بعد ۴ رمضان ۱۳۰۵ء ہجری لغایت ۲۳ شوال ۱۳۰۵ء ہجری تک حضرت بادشاہزادی جہاندار الناریگیم صاحبہ آپ کے والدہ کی زیر نگرانی رہی۔ پھر حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۲ شوال ۱۳۰۵ء بذریعہ جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۳۰ آبان ۱۳۰۵ء سے اسٹیٹ کا انتظام سبرٹن ایجنٹ صدر المہامی سرستہ پایگاہ کے متعلق ہو گیا۔

(۱۴) راجہ مرید ہر فتح نواز و نت بہا

(راے مرید صہر) راجہ فتح نواز و نت بہا درخلف راے منوعل صاحب تبارخ ۱۲۶۶ء ف روز یکشنبہ پیدا ہوئے۔ آپ کی پیدائش کے دوسرے سال ہنگامہ غدر ۱۸۵۶ء برپا ہوا۔ اُس بدامنی کے زمانہ میں آپ کے والد ماجد نے اپنے لواحقین کو ایک گڑھی میں محفوظ اور علاقہ نہر گنگ کے ملازمین ماتحت کو فراہم کر کے مسلح کیا اور اندرون علاقہ امن قائم رکھا۔ ہنگامہ مذکور کے فرد ہو جانے پر اس خیر خواہی کے صلہ میں تین موانع ہمیشہ کے لئے سرکار انگلیش سے علما ہوئے جو خاندان میں موجود ہیں۔

آپ کی تعلیم ساتویں برس سے شروع ہوئی۔ پہلے مکان میں اردو فارسی کی خانگی تعلیم۔ زان بعد عربی سنکرت اور ریاضی کی تعلیم معلمین سے حاصل کی۔ یف۔ اے کی تعلیم دو سال جاری رہی۔ اور ساتھ ہی پرنسپل صاحب سے بنگلہ پرنسپل سر ویس کی تعلیم پانچ رہے۔ یف۔ اے کا امتحان آپ نے ۱۸۷۴ء میں پاس کیا۔

آپ کے والد ماجد حیدر آباد شریف لاٹے تو اپنے فرزند کو بھی ایف۔ اے کا میاب ہو جانے کے بعد ہمراہ لیتے آئے چونکہ آپ کے کالج کے پرنسپل صاحب نے آپ کے اخلاق و عادات کی تعریف شاندار الفاظ میں فرمائی تھی۔ اس لئے اس تحریر کو ملاحظہ فرما کر سرسالا جنگ اعظم نے محکمہ مالگزار میں کار آموز فرمایا۔ اور صوبہ دار صاحب محکمہ شریف کے پاس آپ کو مستعین فرمادیا۔ اس کے چہہ مہینے کے بعد صوبہ دار صاحب کی تحریر پر سوم تعلقداری کے ساتھ آپ محکمہ شریف میں مددگار تعلقدار مقرر ہوئے۔ اور گنگ آباد کی سوم تعلقداری پر اس چہہ مہینے کے بعد آپ کا تبادلہ ہوا اور دو سال کے اندر دوم تعلقداری پر ترقی پائے۔ اس کے چار سال بعد آپ کو مددگار محکمہ مالگزار کی حیثیت سے حیدر آباد طلب فرمایا گیا۔ اور ایک سال کے اندر ہی

ضلع میدک کے اول قلعہ اربنادے گئے۔ بعد ازاں صوبہ داری اورنگ آباد پر آپ سونپ دی گئی مگر اس صوبہ داری پر آپ کو دیر سال سے زیادہ رہنے کا موقع نہیں ملا۔ اور پائے تخت فرزندوں کے لحاظ سے مجلس انگلزاری کا رکن رکن مقرر کر کے آپ کو حیدر آباد طلب فرمایا گیا۔ حضور سے عرصہ کے بعد جب مجلس مذکور شکست ہوئی تو پھر آپ کو صوبہ داری درنہل پر جانا پڑا۔ اور وہاں تقریباً آپ ۹ سال تک معروف کار رہے۔ سرکار عالی کے پرائیوٹ سکرٹری کے فرائض بھی آپ نے چند روز انجام دیے ہیں۔ لیکن اسی زمانہ میں حضرت غفران مکان کو صرف خاص مبارک کیلئے ایک جاکش و متدین عہدہ دار کی ضرورت پیش آگئی۔ اس لئے آپ کو بتاریخ ۱۸ ماہ اسفند ۱۲۲۱ھ مستدی صرف خاص مبارک مقرر کیا گیا۔ رائے صاحب نے دو سال تک اس قدر محنت سے کام کیا کہ علاقہ صرف خاص مبارک کی آمدنی دو چہد ہو گئی۔ اور بہت سے مزدوری اصلاحات عمل میں آئے۔ حضور پر نور کی تخت نشینی کے بعد آپ کو بتاریخ ۲۱ آبان ۱۲۲۲ھ صرف خاص مبارک کا صدر الہام مقرر فرمایا۔ حکمہ انگلزاری کے کرسی صدارت پر آپ کو دوبار عزت عطا ہوئی۔ پہلے مرتبہ ۲۰ راردی بہشت ۱۲۲۴ھ کو اور دوبارہ مسٹر عبد اللہ یوسف علی کے تبادلہ کے وقت ۹۔ آبان ۱۲۳۱ھ پہلی مرتبہ جب آپ اس منصب پر کار فرما تھے کہ اسی دوران میں باب حکومت کا اتفاق عمل میں آیا۔ اور آپ کو اس کی رکنیت کی عزت بھی حاصل ہوئی۔ منصب صدر الہامی کے فرائض ۲۳ اسفند ۱۲۳۲ھ تک انجام دینے کے بعد وظیفہ حسن خدمت حاصل کیا۔ صدر الہامی صرف خاص مبارک کا کام تادم زیست آپ سے متعلق رہا۔

بتاریخ ۲۹ جمادی الثانی ۱۲۳۵ھ ہجری حب جریہ غیر معمولی جلد ۴۳ نمبر ۲۲ مورخہ

۹ مورخہ داد ۱۲۳۱ھ آپ کو راج فتح نواز و ننت بہادر کا خطاب سرفراز ہوا۔

بتاریخ ۲۳ راردی بہشت ۱۲۳۸ھ بمقام بدہ آپ سیکرٹھ ہاشی ہوئے۔ آپ تادم زیست

نہایت نیکنام دہر و عزیز رہے۔

(۱۵)

مشرع عبد اللہ یوسف علی

خان بہادر یوسف علی صاحب کے فرزند تھے۔ ۱۹۰۲ء اپریل ۲۸ء کو پیدا ہوئے لیکن کالج بمبئی اور سینٹ پال کالج کیمبرج میں تعلیم پائی۔ اپنی ساعی جیلہ کی بدولت۔ ایم۔ اے۔ پل۔ پل۔ ایم۔ (کنٹیب) سی۔ بی۔ اے۔ ۱۹۱۶ء میں فیلوز۔ اٹل۔ سوسائٹی آف لٹریچر ممبر رائل ہیشاٹک سوسائٹی بیرسٹریٹ لا (کنکس ان) کے تعلیمی و اعزازی افتخارات حاصل کئے ۱۹۱۵ء میں ہندوستانی سول سروس میں شرکت فرمائی۔ صوبہ جات متحدہ کے ضلع سہارنپور میں سسٹنٹ مجسٹریٹ مقرر ہوئے۔ اسی طرح برٹش انڈیا کے علاقہ میں متعدد خدمات پر ممتاز رہے وہاں جید آباد میں طلبہ کئے گئے اور ۲ مہر ۳۳ء کو صدر الہام مال مقرر ہوئے۔ ۱۹۰۹ء آباد ۳۳ء تک اس خدمت کو انجام دیتے رہے۔ بعد صیغہ صنعت و حرفت کے صدر الہام مقرر ہوئے ۱۳ راذر ۳۳ء کو بوجہ ختم مدت ملازمت واپس ہو گئے۔ اور کھنوں میں بیرسٹری کام آغاز کر دئے۔

(۱۶)

نواب تلاوت جنگ بہادر

میر تلاوت علی بادشاہ آپ کا نام نامی ہے۔ آپ نواب سہام جنگ مغفور کے خلف الصدف ہیں۔ تاریخ ولادت ۳ رمضان ۱۲۹۵ء بمبئی ہے خاندانی تعلق کے لحاظ سے جیدر آباد کے مرشد زادہ ہیں۔ ابتدائی تعلیم۔ بدہ جیدر آباد میں ہوئی۔ اس کے بعد تعلیمی مذاق کے اقتضاء پنجاب یونیورسٹی سے بی۔ اے کی۔ ڈگری حاصل کر کے سلسلہ تعلیم ختم کر دیا۔ بعد فراغ تعلیم

حضرت غفر المکان کی نوازشات سے صیغہ عدالت کو توہلی و امور عامہ کی ملازمت میں داخل کئے گئے اور صدر مہتمم تعلیمات مقرر ہوئے۔ ۱۱۔ آبان ۱۳۲۲ء کو معین الہام تعلیمات کے عہدہ پر ترقی عطا ہوئی۔ جہاں ۱۴۔ شہروریز ۱۳۲۳ء تک کارفرما رہے۔ اس کے بعد علیحدہ ہو گئے۔ دوبارہ بتاریخ ۱۶۔ دے ۱۳۲۹ء خدمت مذکور پر معاودت فرمائی اور ۲۴۔ اسفند ۱۳۳۲ء کو آپ صدر الہام مال مقرر ہوئے۔ اس خدمت سے ۱۲۔ اسفند ۱۳۳۶ء کو سبکدوش ہوئے۔ علاقہ صرف خاص مبارک مین مہتمم خزانہ صرف خاص اور متحدہ صرف خاص مبارک بھی رہ چکے ہیں۔ اب آپ کو (الٹ) روپیہ وظیفہ حسن خدمت مل رہا ہے اور معزز کمیٹی صرف خاص مبارک کے ہمکنار ہیں۔

(۱۴)
لفٹ کرنل آر پی سی۔ شنو کس۔ ٹرینچ سی۔ آئی۔
بی۔ اور بی۔ آئی۔ امی۔ اے

کرنل ٹرینچ تیس سال سے ہندوستان کی سرحدیں میں داخل ہیں۔ اور متحدہ عہدہ و ن پر مقرر رہے ہیں۔ آپ فوجی عہدہ دار کہلاتے ہیں مگر صرف ابتدائی پانچ سال آپ کے فوجی سروس میں گزرے ہیں۔ اور اس کے بعد سے آپ سول ملازمت میں داخل ہو کر پنجاب کشمیر ریاست بلوچستان۔ اور گورنمنٹ آف انڈیا میں مختلف عہدہ و ن پر کام کر چکے ہیں۔ گزشتہ دس سال سے آپ بلوچستان میں پولیٹیکل افسر کے فرائض انجام دے رہے ہیں اور اسی دوران میں سیبی۔ رہنم۔ چاغی۔ کوئیٹہ۔ دریشنی میں پولیٹیکل افسر اور ایجنٹ گورنر جنرل کے سیکریٹری رہ چکے ہیں۔ اور اس زمانہ میں وہ مرتبہ ریونیو اور جوڈیشل کمشنر کے عہدہ و ن پر کام کر چکے ہیں کیا جاتا ہے کہ صیغہ مالگزارمی کے مختلف شاخوں میں آپ مہارت رکھتے ہیں اور بلوچستان کے بہت سے

اہم مسائل کو کامیابی سے طے کر چکے ہیں۔ ۱۹۱۹ء میں جب ایوب اور اسکی پارٹی نے چمن کے شمال سے فکلی تک سرحد پر حملہ کیا۔ تو آپ نے بڑی مستعدی سے اُن کی روک تھام کی۔ آپ بتاریخ ۱۴ جنوری ۱۹۲۴ء م ۱۱ اسفند ۱۳۳۶ لکھنؤ وار واپس ہوئے۔ اور بتاریخ ۵ جنوری ۱۳۳۷ لکھنؤ خدمت صدر الہامی مال کا جائزہ حاصل کیا۔ جو حسبِ زمانِ خسروی ذریعہ جریڈہ غیر معمولی جلدی نمبر (۸) مورخہ ۱۱ اسفند ۱۳۳۶ لکھنؤ (۵) سال کے لئے تقرر کا اعلان کیا گیا۔ بموجب جریڈہ غیر معمولی مطبوعہ ۹ ربیع الثانی ۱۳۳۶ لکھنؤ حسبِ ذیل صیغہ جات آپ کے تفویض ہوئے۔ صدر الہامی مالگزار کی کو توالی۔ بلدہ و اضلاع۔ محاسن۔ عطیات۔ کورٹ آف وارڈز۔ پیمائش دہندہ و زراعت ترقیات عامہ۔ اعداد و شمار۔ آبکاری۔ کروڑ گیری۔ جنگلات صنعت و حرفت۔ کوٹھنڈ و ناچہ بشمول تونس و غیرہ (صحۃ النکار) کھلدارانہ آپ کی یافت ہے۔ نیز زمانہ تشریف آوردی ملی المحضرت قدر قدرت آپ بھی ہمراہ رکاب تھے۔ اس زمانہ میں آپ کو مختلف اوقات میں (صحۃ النکار) کھلدار عطا ہوئے آپ نے ہمراہی نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر الہام فیئانس راونڈ ٹیبل کانفرنس کے ہر دو اجلاسوں میں شرکت کی غرض سے لندن تشریف لے گئے۔ آپ کے مدت ملازمت سرکار عالی میں اور دو سال کی توسیع منظور فرمائی گئی۔

(۱۸) **لِت**
صَدْرُ الْمُهَامَانِ عَدَا
عَمَدَةُ الْمَلِكِ اعْظَمُ الْأَمْرَاءِ أَمِيرُ الْأَكْبَرِ نَوَاحِيْرُ آسَمَا نَجَاهُ بَهَاؤُ الدِّينِ

نام نامی آپ کا محمد مظہر الدین خان ہے۔ آپ نواب محمد سلطان الدین خان بشیر الملک بہادر کے

نور نظر تھے۔ اور نواب عمدۃ الملک امیر کبیر ثانی شمس الامراء ثالث کے برادر زادہ تھے۔
۹۔ شوال ۱۲۵۶ھ بم ۱۶ اردے ۱۲۵۷ھ کو آپ کی ولادت باسعادت ہوئی۔ علوم قدیمہ کی آپ کو
بلدہ میں تعلیم دی گئی۔ دماغ قابل تھا۔ مردم شناسی میں کمال تھا۔ قابل و ہنرمند و ن کو دوست
رکھتے تھے۔

تقریب جشن سالگرہ مبارک نواب افضل الدولہ بہادر مغفرت مکان غرہ بیچ الثانی ۱۲۵۲ھ کو
رفت جنگ اور ۲۴ شعبان ۱۲۵۶ھ ہجری تقریب جشن نوروز بشیر الدولہ کا خطاب سرفراز ہوا۔
۱۳۔ ربیع الاول ۱۲۵۶ھ ہجری کو نواب افضل الدولہ مغفرت مکان کی صاحبزادی پرورش الشاہ
صاحبہ سے شادی ہوئی۔ ایک دربار خاص میں بتاریخ ۱۶ شوال ۱۲۵۷ھ آپ کو عمدۃ الملک
اعظم الامراء امیر آسمانجاہ کا گرامنایہ خطاب عطا ہوا۔ و نیز ۲۴ جون ۱۸۸۶ء کو کے۔ سی۔ آئی
ای کا خطاب ستمنہ بمقام رزیڈنسی بلدہ عطا ہوا۔ آپ حضرت غفران مکان کے طرف سے نیابتاً
ملکہ معظمہ کے جن جوہی میں شرکت کی غرض سے لندن تشریف فرما ہوئے تھے۔ ۲۰ جب
۱۳۰۲ھ ہجری کو لندن سے مراجعت فرما ہوئے۔ اور ۴ ذی قعدہ ۱۳۰۲ھ کو بلدہ پہنچ گئے۔
۲۹۔ آبان ۱۲۵۹ھ کو صدر المہام عدالت مقرر ہوئے۔ ۱۰ ذی قعدہ ۱۳۰۲ھ ہجری م ۲۶۔
شہر پور ۱۲۹۶ھ کو منصب جلیلہ وزارت سلطنت اصفیہ سے ممتاز ہوئے ۲۶ جادی الاول
۱۳۰۳ھ دے ۱۳۰۳ھ کو وزارت سے سبکدوشی حاصل کی۔ پندرہ ہزار روپیہ سکہ چینی
تسخوہ دار المہامی مقرر ہوئی تھی۔ ۲۶ صفر ۱۳۱۶ھ ۹ شہر پور ۱۳۰۳ھ کو سرور نگرین عالم جانی
کو سد ہارے اور اپنے آبائی قبرستان میں مدفون ہوئے۔ آپ کا دور دار المہامی بھی باکار
ہے۔ آپ نہایت متین و حلیم تھے۔ نواب معین الدولہ بہادر آپ کے صاحبزادے امیر پیرنگا
ہیں۔

(۱۹)

نواب صفدر جنگ میر الدولہ فخر الملک بہادر

نام نامی سرفراز حسین خاں ہے۔ نواب حسام الدولہ فخر الملک میر غلام حسین خاں صفدر جنگ کے خلف اصغر ہیں۔ ۱۵ محرم ۱۲۷۶ھ کو بمقام حیدر آباد تولد پائے۔ ۱۲۹۱ھ ہجری کو پیشکا حضرت غفرانمکان سے خانی بہادری کا خطاب عطا ہوا۔ ۱۲۹۳ھ میں دربار قیصری میں ہمراہ رکاب حضرت غفرانمکان رہنے کا شرف حاصل ہوا۔ آپ نے سلف میں ماندگاؤں تک مار کورس آف ڈفرن و ایسرائے ہند کا استقبال فرمایا۔ ۱۲۹۳ھ میں کونسل آف اسٹیٹ کا انعقاد عمل میں آیا تو آپ بھی اس کی رکنیت کے لئے منتخب ہوئے۔ یکم۔ مہر ۱۲۹۳ھ کو صدر المہام کو تولی آمد ۲۹ زور داد ۱۲۹۴ھ کو صدر المہام عدالت بنائے گئے۔ یکم شوال ۱۳۰۱ھ کو دربار عید الفطر میں صفدر جنگ میر الدولہ فخر الملک کے گرانہا خطاب سے سرفرازی ہوئی۔

۱۲ آبان ۱۳۲۲ھ کو صدر المہام کو تولی صدر المہام عدالت دو دن عہدہ دکن کام آپ سے متعلق کیا گیا۔ ۸ مہر ۱۳۲۶ھ کو وظیفہ حسن خدمت عطا ہوا۔ اس وقت (۱۷۷۷ھ) ماہوار وظیفہ کی یافت ہے۔ آپ نواب نظام یار جنگ فاتحان بہادر کے برادر خرد ہیں۔

❖

(۲۰)

نواب بہرام جنگ بہرام الدولہ بہادر

❖

نواب صاحب کا نام نامی میر داور علیخان ہے۔ آپ میر بہادر علیخان سلطنت جنگ

الٹ کے فرزند رشید ہیں۔ آپ کے آباؤ اجداد ساداتِ عظام سے ہیں۔ اصلی وطنِ قصبہ سرسی
منع مراد آباد ہے۔ جہاں اب بھی آپ کے بزرگوں کے آثار زیارت باقی ہیں۔ آپ کے
آباؤ اجداد شاہن دہلی کے دربار میں رسوخ یافتہ اور جلیل القدر عہد و سپر فائزر رہے ہیں۔
آپ کے جدِ اعلیٰ سید عاقل خاں لب خاک دربارِ دہلی میں معزز عہدہ پر سر فرما رہے تھے۔ جو
نواب نظام الملک آصف جاہ اول کے محبت میں سات سو سواروں کے ساتھ دکن میں آئے۔
دربارِ دہلی سے یہاں آنے کے بعد آپ کے بزرگوں سے ہمیشہ کار ہائے نمایاں ظہور پذیر
ہوتے رہے۔ اور سلسلہ بہ سلسلہ آپ کے آباؤ اجداد منظور نظر شاہانِ آصفیہ رہے۔ ایک
لاکھ روپیہ کی جاگیر آپ کی تصرف میں ہے۔ نواب میر داود علی خاں کی ولادت ۱۸۰۷ء میں
۸۲ھ میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم آپ کو نواب عماد السلطنت و نواب منیر الملک مرحومین کے ساتھ
مدرسہ عالیہ حیدر آباد میں دلوائی گئی۔ پھر انجمنیہ میں کئی سال بغرض تعلیم مقیم رہے۔ آپ کی
شادی نواب سالار جنگ اعظم کی چھوٹی صاحبزادی کے ساتھ نواب عماد السلطنت کے زمانہ میں
ہوئی۔ آپ معتمد دفتر خانگی نواب سالار جنگ اعظم و منصرم معین المہام عدالت سرکار عالی برحق
ہیں۔ ملکی و مالی کاموں سے بخوبی واقف ہیں۔ کچھ زمانہ تک سیٹ سالار جنگ کی کیٹی کے پرنسپل
کے فرائض بھی انجام دے رہے ہیں۔

(۲۱)

نواب لطف الدولہ بہاؤ

نواب محمد لطف الدین خاں لطف الدولہ بہاؤ خلف اکبر نواب شمس الملک ظفر جنگ مرحوم آپ کے
والد ماجد ملک کے بڑے دریادل امیر تھے، اور دادا صاحب نواب سر خورشید جاہ تھے۔

نواب محمد لطف الدین خاں بہادر کی ولادت باسعادت بتاریخ ۱۵ رمضان ۱۲۳۱ء کو ہوئی۔ آپ کی عربی و فارسی تعلیم و تربیت کا اشتغال مولوی رفیع الدین اور حکیم مولوی محمود صدیقی صاحب کے تفویض تھا۔ عربی۔ فارسی کے درس سے فراغت پائی تو انگریزی کی تعلیم حاصل کی۔ آپ کو شعر گوئی کا بھی شوق ہے۔ اور لطف تخلص فرماتے ہیں۔ شکار میں بھی بخوبی مہارت رکھتے ہیں اس کا ثبوت اس سے ملتا ہے کہ آپ نے بہ نفس نفیس تقریباً (۱۰۰) خونخوار شیروں کا شکار فرمایا، آپ کے پدر گرامی نے وفات پائے تو ۱۱ ذی الحجہ ۱۲۳۲ء کو حضرت غفرانکمان نے آپ کو مرحوم کا جانشین اور علاقہ پائیگاہ نواب سرخو شید جاہ کا نگران حال مقرر فرمایا۔ ۲۰ ماہ مذکور کو مہاراجہ سیرین السلطنت بہادر مدار الہام وقت بغرض ادائے مراسم تعزیت آپ کے پاس تشریف لائے۔ پائیگاہ کی عنان حکومت آپ کے ہاتھ میں آئی تو نہایت توجہ کے ساتھ آپ آئین حکمرانی پر کاربند رہے۔ ۱۸ ربیع الاول ۱۲۳۵ء ہجری کو اپنے برادر خور و نواب محمد اکرام الدینجاہ بہادر کے زیر صدارت ایک کمیٹی مقرر فرما کر اپنے علاقہ کی نظم و نسق کی جانب پہلا قدم بٹھایا۔ اور نتیجہ حسابات کے بعد مفید نتائج اخذ فرمائے۔ اسی سال آپ نے سکد چلنی میں حساب رکھنے کے طریقہ کو موقوف فرما کر سکد حالی میں ملازمین پائیگاہ کو تنخواہ ایصال کرینا حکم دیا۔ اگلے سال جب اجازت حضرت غفرانکمان اپنے علاقہ کا دورہ فرمانا شروع کیا۔ اور تعلقہ جات شاہ آباد گجولی خصوصیت کے ساتھ ملاحظہ فرمایا۔ غرہ ذی قعدہ ۱۲۳۵ء ہجری تک آپ پائیگاہ خورشید جاہی پر کار فرما رہے اور اس عرصہ میں اپنی بیدار مغزی اور معاملہ فہمی کا کافی ثبوت دیتے رہے۔

حضور پرنور تخت سلطنت پر جلوہ افروز ہوئے تو بتاریخ ۱۰ رمضان المبارک ۱۲۳۹ء کنگ کوٹھی مبارک پر باریاب ہو کر آپ نے نذر پیش کرنے کی عزت حاصل فرمائی۔ اور اس کے بعد سے حضور پر نور آپ کی جانب التفات خاص مبذول فرماتے رہے۔ اور علیہا تسلطانی سے آپ کو بہرہ اندوز فرماتے رہے۔ بہ تقریب سالگرہ مبارک ۱۶ رجب ۱۲۳۶ء ہجری کو لطافت جنگ اور ۲۵ جمادی الثانی ۱۲۳۱ء کو لطف الدولہ

خطبات عطا ہوئے۔ حضور پر نور بکرات و مراعات آپ کی دعوت قبول فرما کر آپ کو معزز و ممتاز فرما چکے ہیں۔

معین الہام افواج کے منصب پر ۱۳۰۶ھ ہجری ۱۳۲۶ء کو سرفراز فرمائے گئے۔ اور قیام باب حکومت کے وقت آپ کو اس کی رکینیت کی عزت حاصل ہوئی۔ اس وقت صدر الہام افواج کے ذمہ میفجات طبابت و علاج حیوانات وغیرہ کا بھی اضافہ ہوا۔ ۲۴ راسفند ۱۳۲۳ء کو آپ کا تبادلہ صدر الہامی تعمیرات پر ہوا۔ ۹ تیر ۱۳۲۶ء کو خدمت مذکور سے سبکدوشی حاصل کر کے تاریخ ۱۲۰۴ھ ۱۲۳۴ء کو صدر الہامی عدالت پر آپ ممتاز فرمائے گئے۔ نیز جبکہ نواب عقیل خٹک بہاؤ ۲۶ تیر ۱۳۳۴ء کو بغرض علاج ولایت تشریف لے گئے تو ان کی جگہ ۱۱ تیر ۱۳۳۴ء تک صدر الہامی تعمیرات کا کام بھی انجام دیتے رہے اور اب فی الحال صرف صدر الہام بہادر عدالت و امور مذہبی میں مصروف ہیں۔ حسب جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۱۵ راسفند ۱۳۳۸ء کو نواب سرخوشید جاہ مغفور کی پادشاہی آپ کے نام واکذاشت اور اس وقت آپ ہی امیر پائیگاہ اور اپنے آبا و اجداد کے جانشین ہیں۔ اور مہمات پائیگاہ کا حل و عقد آپ ہی کی ذات ستودہ صفات سے تعلق رکھتا ہے۔ جس کو علاوہ مہمات دیوانی و غنیمت بلا شرکت غیر ہی آپ انجام دیتے ہیں۔ آپ نہایت قدر شناس ساقی و مزاج دور اندیش اور زو فہم علم و دہمت۔ قدما پرور ہیں۔

(۲۲)

صدر الہامان کو توالی

نواب شمشیر جنگ بہادر

آپ کا نام میر مہدی علی خاں ہے۔ تاریخ ولادت معلوم نہ ہو سکی۔ آپ ۲۹ ربیع الثانی ۱۲۶۹ھ کو

خدمت صدر الہمامی کو توالی پر ممتاز ہوئے۔ یکم مہر ۱۲۹۳ء کو متعفی ہو گئے۔ اور ۱۶ محرم ۱۳۰۵ء ہجری م ۲۵۔ آبان ۱۲۹۶ء کو انتقال فرمایا۔ تین سال تک کونسل آف ایسٹ کی رکنیت پر بھی آپ فائز رہے۔ حضرت غفرانہ کان کے عہد میں شمشیر جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

(۶)

(۲۳)

نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک

۶

نواب صاحب کا نام نامی نواب میر یاور علی خاں تھا۔ تاریخ ولادت ۲۰ ربیع الاول ۱۲۹۶ء م ۱۶۔ اسفند ۱۲۹۶ء ہے۔ آپ نواب منواری الملک کے صاحبزادہ تھے اور نواب لار جنگ اعظم کے بھانجے۔ ۶۔ ربیع الثانی ۱۲۹۶ء ہجری کو بتقریب ساگرہ حضرت غفران مکان خانی و بہادری و شہاب جنگ کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ اور ۲، جمادی الثانی ۱۳۰۲ء کو بتقریب دربار نوز مختار الدولہ افتخار الملک کا خطاب عطا ہوا۔ یہ ایک عجیب اتفاق ہو کہ دولائی دکن کے خطاب کے باوجود بلا تکلف ملک بھر میں شہاب جنگ کے خطاب سے یاد کئے جاتے رہے۔ اور اسی خطاب سے ہر دلعزیز رہے۔ ۲۹۔ آبان ۱۳۰۵ء کو صدر الہمام متفرقات کے عہدہ پر سرفراز کئے گئے۔ ۲۹۔ خرداد ۱۲۹۳ء کو صدر الہمام کو توالی و تعمیرات کی خدمت جلیلہ کا اعزاز تفویض ہوا۔ ۱۲۔ آبان ۱۳۲۲ء کو بوجہ پیرانہ سالی (اعصائے) مامور کا وظیفہ عطا کر کے خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔ ۲۸۔ محرم ۱۳۳۸ء کو عالم جاودانی سد ہارے۔

آپ قدیم وضع کو، تادم زیست نبھائے رہے۔

(۶)

(۲۴)

نواب نظام یار جنگ نظام یار الدولہ حسام الملک خان خانان بہار

نام نامی میرسد علی خاں ہے۔ نواب حسام الدولہ فخر الملک اول کے بڑے صاحبزادے ہیں
تاریخ ولادت ۱۹ جمادی الاول ۱۲۸۱ھ م ۲۵۔ اسفندار ۱۲۶۲ھ لکھنؤ ہے۔ یکم شوال ۱۳۰۱ھ کو
یتقرب دربار عید الفطر نظام یار الدولہ حسام الملک خان خانان بہادر کا خطاب عطا ہوا۔ بتاریخ
۲۹ خرداد ۱۲۹۲ھ صدر المہام متفرقات کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ ۱۸ اسفندار ۱۳۰۲ھ
یہ عہدہ تخفیف ہو گیا۔ ۱۱ شہرور ۱۳۱۶ھ کو صدر المہام فوج مقرر ہوئے۔ ۱۲ آبان
۱۳۲۲ھ تک کار فرما رہے۔ اور (صوار) ماہوار رعایتی منظور فرمائی گئی جو اب تک مل رہی ہے۔

(۲۵)

صدر المہامان تعمیرت طبابت

نواب عقیل جنگ بہار

مولوی سید عقیل صاحب نام ہے۔ نواب عماد الملک مرحوم کے فرزند ہیں۔ ۲۰ اکتوبر
۱۲۸۶ھ م ۲۰ آبان ۱۲۸۶ھ کو اپنے وطن بگرام میں پیدا ہوئے۔ مدرسہ عالیہ میں

ابتدائی تعلیم پائی۔ ۱۸۹۳ء میں بدرجہ اعلیٰ میٹرک کے امتحان میں کامیابی حاصل کی نظام
میں ایف۔ اے۔ کے درجہ تک تعلیم پائی۔ ۱۹۰۱ء مہر ۱۳۲۰ھ کو کار آموز کی حیثیت سے
بیافت (سار) سرکار عالی کی ملازمت میں بمقام اورنگ آباد داخل ہوئے۔ صیفہ مال میں متعین
کئے گئے۔ اور مختلف مقامات پر کام کرتے رہے۔ یکم خرداد ۱۳۲۱ھ سے ۵ بہمن ۱۳۲۲ھ
تک بادائی کنٹرولریشن خدمت انسپکٹری ہر سہ پائیگاہ انجام دئے ۶ بہمن ۱۳۲۲ھ کو باہوا
(الصماء) منعم متمد صرف خاص مبارک مقرر ہوئے۔ ۸ آبان ۱۳۲۲ھ کو شریک معتمد
مالگزاری کے عہدہ پر مقرر ہوئے۔ ۵ آذر ۱۳۲۵ھ کو معتمدی فوج اور ۱۸ آذر
۱۳۲۵ھ زائد معتمد مالگزاری پر منصرفانہ تقرر ہوا۔ پھر ۱۷ فروردی ۱۳۲۶ھ کو بادائی
کنٹرولریشن نائب صدر الہام ہر سہ پائیگاہ کی خدمت پر فائز ہوئے ۱۶ دسمبر ۱۳۲۹ھ
کو صدر الہام سنت و حرفت اور ۱۴ اردی بہشت ۱۳۲۹ھ کو صدر الہام ہر سہ پائیگاہ
ہوئے۔ ۹ تیر ۱۳۳۶ھ کو صدر الہام تعلیمات و طبابت مقرر ہوئے۔ ۱۵ اسفند
۱۳۳۸ھ کو جبکہ حب فرمان خسروی دو پائیگاہیں داگزاشت ہوئیں تو صرف
پائیگاہ وقار الامر و مغفور کے صدر الہام اور صدر الہامی تعلیمات و طبابت کی خدمت میں
بیافت (ایم۔) آپ سے متعلق رہ گئیں۔ ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۳۵ھ ہجری کو بارگاہ
خسروی سے نواب عمیل جنگ کا خطاب عطا ہوا۔
بغرض علاج خود و مرتبہ ولایت تشریف لے گئے تھے۔

(۲۶)

مَعِينُ الْمُهَاجِرِينَ

نواب سید الملک ظفر جنگ مرہوم و معذور

کہ نام نامی :- نواب حفیظ الدین خاں تھا۔ نواب سرخو رشید جاہ مرحوم کے فرزند اکبر اور حضرت
حسن النساء بیگم صاحبہ (صاحبزادی صاحبہ نواب افضل الدولہ مغفرت مکان) کے بطن مبارک سے
تھے۔ اور حضرت غفرال مکان رحمۃ اللہ علیہ کے بھانجے تھے۔ تاریخ ولادت ۲۹ صفر ۱۲۸۲ ہجری
م ۸ شہر یورشلہ ہے۔

ابھی آپ گہوارہ ناز ہی میں تھے۔ یعنی پورے دو سال ہی کے ہوئے تھے آپ کے ناما الحفرت
نواب افضل الدولہ مغفرت مکان نے آپ کو بتاریخ ۱۵ ربیع الاول ۱۲۸۴ ہجری خطاب خانی بہی
سے سرفراز فرمایا۔

۴۔ رجب ۱۲۸۶ ہجری کو آپ کی بسم اللہ خوانی کا رسم ادا ہوا۔ اور آپ کے جد امجد نواب
رشید الدین خاں شمس الامراء امیر کبیر بہادر نے اس تقریب میں ایک بہت بڑا جشن ترتیب دیکر
اپنے دل کے ارمان اور چو پچھے نکالے اور اسی وقت سے گویا۔ آپ کی تعلیم کا سلسلہ شروع ہوا
۱۱۔ رجب ۱۲۹۲ ہجری سے آپ کو اپنے ہمس و محترم مامون یعنی حضرت اقدس و اعلیٰ مغفرت
مکان کے معیت میں کپٹن سکالرک سے انگریزی تعلیم حاصل کرنیکا شرف حاصل ہوا۔ حضرت اقدس
مغفرت مکان کے ہم جلسین بننے کی برکت سے آپ کی تعلیم نہایت اعلیٰ پیمانہ پر ہوئی۔ اور

نشانہ بازی - شہسوار ی - اور نیزہ بازی کے سیکھنے کا بھی آپ کو خاص طور پر موقع ملا - بارگاہِ خسروی سے آپ کو بطور خاص میوہ خوری کے نام سے (الٹ) ایک ہزار روپیہ ماہوار مقرر فرمایا گیا - اور بتاریخ ۵ ارجب ۱۲۳۰ء تکمیل تعلیم کے غرض سے بمعیت مسٹر اسٹیون و مولوی سید محمود صاحب ایڈیٹنگ آپ کو لندن روانہ فرمایا گیا -

برمانہ قیام لندن " لایف گارڈین " علاوہ انگریزی تعلیم کے فوجی تعلیم بھی حاصل کر سکا موقع ملا - اور پیرس و یورپ کے دوسرے مقامات کی سیر فرما کر آپ ۱۱ شعبان ۱۲۳۰ء کو مراجعت فرما بلکہ ہوئے - اور یہاں بھی آپ نے سرکار عالی کے رسالہ جوش گیرسن رائیڈنگ اسکول میں سواری کی مشق جاری رکھی -

ملکہ مظلمہ قیصر ہند کی پنجاہ سالہ جوبلی کی تقریب میں شریک ہونے کے لئے آپ منجانب حضرت اقدس و اعلیٰ ۱۰ شعبان ۱۲۳۰ء ہجری کو ولایت روانہ ہوئے - گویا آپ کا دوسرا سفر ولایت تھا - اور ۲۹ شعبان کو لندن پہنچ کر وہاں کے نفیس و اعلیٰ ترین ہوٹل " الگزنڈرا " میں مقیم ہوئے - اور تمام مراسم جوبلی میں آپ نہایت اعزاز و احترام کے ساتھ شریک رہے - اور واپسی لندن سے پونہ تک ہزرائیل اینس ڈیوک آف کناٹ کا اور آپ کا ساتھ رہا - آپ اس سفر سے ۲۴ ربیع الثانی ۱۲۳۰ء ہجری کو مراجعت فرمائے بلکہ ہوئے - سیاحت یورپ کے علاوہ آپ نے ہندوستان کے بھی بڑے بڑے مقامات کی سیر فرمائے -

۹ ربیع الثانی ۱۲۹۱ء کو بتقریب ساگرہ بہارک حضرت غفرانکال آپ کو ظفر جنگ کا خطاب سرفراز فرمایا گیا - خطاب شمس الدولہ سے آپ ۷ ربیع الثانی ۱۲۹۱ء کو حضرت اقدس و اعلیٰ کی تخت نشینی کے دربار میں سرفراز فرمائے گئے - اور ۲۸ جمادی الثانی ۱۲۹۲ء ہجری کو بتقریب دربار جشن نوروز خطاب شمس الملک سے سرفرازی بخشی گئی -

۱۱ جمادی الاول ۱۲۹۹ء کو جبکہ بہار ارجہ سرکشن پر شاد بہادر کے منصب وزارت پر سرفراز ہونے کے ساتھ آپ ہمیں المہام فوج کے منصب جلیلہ پر سرفراز فرمائے گئے - اس

خدمت کا الونس (اعت) دو ہزار روپیہ مقرر فرمایا گیا۔ بہ حیثیت معین الہام نوح آپ کینٹ کونسل کے بھی رکن تھے۔ اور آپ کو فوج کے علاوہ ریاست کے دیگر سترگ معاملات میں بھی رائے اور مشورہ دینے کا موقع ملتا تھا۔

نواب سرخورد جاہ مرحوم کے انتقال کے بعد آپ حب فران خسروی اپنی پایگاہ کے ہجرا بخار قرار دے گئے تھے۔ آپ نے پایگاہ کے انتظام کو خوش سلیقگی کے ساتھ انجام دینے کے لئے پایگاہ کے عہدہ داروں کی کمیٹی مقرر فرمائی تھی۔ آپ کے انتظام اور برتاؤ تمام ملازمین و علاقہ داران پایگاہ نہایت خوش تھے۔

۲۳ ذی قعدہ ۱۳۲۲ گزشتہ روز سہ شنبہ دن کے ۳ بجے بمقام پھلپنڈہ دفعتاً آپ کا انتقال ہوا بعد مغرب آپ کی نعش بلدہ لائی گئی اور دوسرے روز اپنے آبائی قبرستان واقع درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحبِ دفن ہوئے۔

آپ کو اپنے جد امجد سے علمِ ہمت کا مذاق ورثہ میں پہنچا تھا۔ چنانچہ آپ نے ایک بہت بڑی دور بین ہزار روپیہ صرف کر کے یورپ سے منگائی تھی۔ اور پھر بعد میں ایک اوس سے بڑی دور بین منگوا کر آپ نے اس شوق کو پورا کیا تھا۔ جو اس وقت رصد گاہ نظامی میں موجود ہے۔

آپ بڑے کریم النفس۔ رحمدل۔ ذی مردت اور غربا پرور امیر تھے۔ آپ کی فیاضی اور دریادلی کا شہرہ عام تھا۔

۱۰ صفر ۱۳۲۲ ہجری کو جب تحریک نواب کرنل سرفسر الملک بہادر فتح میدان میں اپنے گھنٹہ گھر کا بنیادی پتھر رکھا۔ اس کی تعمیر کے معارف اور گھڑی کی قیمت بھی آپ نے اپنے جیب خاص سے مرمت فرمائی تھی۔

آپ کے نو صاحبزادے اور چھ صاحبزادیاں ہیں۔

(۲۷)

نواب معین الدولہ بہادر

نام نامی محمد معین الدین خان ہے۔ نواب سر آسمانجاہ کے صاحبزادے ہیں۔ تاریخ ولادت ۱۲۸۰ ذی قعدہ ۱۲۸۰ ہجری م۔ ۱۰۔ امرداد ۱۲۸۰ ف۔ ہے۔ سرورنگریں تولد ہوئے۔ آپ کی والدہ ماجدہ حضرت پرورش النساء بیگم صاحبہ بمقام لالہ گوڑہ یکم رجب المرجب ۱۲۲۲ھ کو جنت سد ہائیں۔ جنکے انتقال پر لال کے بعد سیٹ پائیگاہ آسمانجاہی آپ کے زیر نگرانی دیگئی مگر پھر بمصلحت اشتغالی حسب فرمان خسروی مندرجہ جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۳۰ ربان ۱۲۲۱ھ دوسری پائیگاہوں کی طرح پائیگاہ آسمانجاہی بھی مٹس سر برائن ایجرٹن کے نگرانی میں دی گئی۔ اور مٹس موصوف صدر الہام ہر پائیگاہ کے لقب سے لقب ہوئے۔

۲۹ ربیع الاول ۱۲۳۱ھ ہجری بوجہ موسم گرا آپ مع اپنے اسٹاف کے کشمیر کا سفر فرمایا۔ اور ۱۱ رجب ۱۲۳۱ھ ہجری کو بدھ میں مراجعت ہوئی۔ ۲۳ ربیع الثانی ۱۲۳۲ھ ہجری کو حسب الحکم اعلیٰ حضرت قدر قدرت سرکاری طور پر کام کا تجربہ حاصل کرنے کے لئے اورنگ آباد ہضنت فرما ہوئے۔ چند روز کے بعد واپس آ گئے۔ ۳ ربیع الثانی ۱۲۳۶ھ ہجری کو صیغہ مال کے تجربہ کے لئے نظام آباد بھیجے گئے۔ جہاں سے ۲۲ رمضان ۱۲۳۶ھ کو واپسی ہوئی۔ ۱۰ رجب ۱۲۳۶ھ ہجری کو بتقریب سالگرہ مبارک اعانت جنگ کا خطاب عنایت ہوا۔ اور ۲۵ جمادی الثانی ۱۲۴۱ھ ہجری کو معین الدولہ کا خطاب عطا کیا گیا۔ یکم اذر ۱۲۴۳ھ کو صیغہ حرت کی خدمت صدر الہامی سے سرفرازی ہوئی۔ ۲۴ اسفند ۱۲۴۴ھ تک اس خدمت کو انجام دیتے رہے۔ اس کے بعد خدمت صدر الہامی فوج پر مامور فرمائے گئے۔ ۹ تیر ۱۲۴۶ھ کو اس سے بھی بکدش کئے گئے۔ اور بجائے آپ کے نواب دلی الدولہ بہادر برتیبہ دوم صدر الہام فوج مقرر ہوئے۔ جب جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۳۰ ربان ۱۲۴۱ھ سے

آپ کی پائیچاچہ سرکار کے زیر نگرانی تھی۔ وہ جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۱۱۸۱ھ اسفند ۱۳۳۹ء کی روکے
واگداشت ہوئی۔ اور اپنے بزرگوں کی طرح آپ والی امیر پائیچاچہ قرار پائے۔ اس درجہ
رفیہ پر سوت تک آپ فائز و برقرار ہیں آپ ہنایت دلیر اور جفاکش و شہسوار ہیں اور شکار کے نہایت
شوقین ہیں۔

صدر المہمان امور مذہبی

(۲۸)

نواب مظفر جنگ بہادر

آپ کا اصلی نام سید محمد عزیز الدین خاں المخاطب میر مبارک علی خاں مظفر جنگ ہے۔ آپ
سید محمد سعد اللہ خاں المخاطب فریدوں جنگ رفیع الدولہ حیدر الملک بہادر ثانی کے خلف
ارجند تھے۔ حضرت غفرانہ کان نے حسب شد آمد قدیم از راہ قدردانی آپ کو یاد فرما کر خدمت
امالیعی خاص ولیعہد حضرت نواب میر عثمان طہاں بہادر سر فرما فرمایا۔ اور مور و عنایت شہزادہ
ولیعہد بہادر رہے۔ ۱۱۸۱ھ جمادی الاول ۱۳۱۲ھ ہجری کو بتیقرب دربار سا لگہ مبارک خانی
بہادری اور مظفر جنگ کا خطاب عطا ہو حقا میر النساء بیگم صاحبہ ہمیشہ غفراں مکاں سے
بتاریخ ۲۶ ذی الحجہ ۱۳۲۲ھ ہجری آپ کی تنادی ہوئی۔ آپ ذی علم۔ خوشنویس۔ اپنے والد کے
شاگرد تھے۔ علاوہ برین۔ مدبر۔ ذی فہم۔ دور اندیش جمیع صفات امیرانہ سے موصوف تھے
بالٹنا فقیرانہ مشرب تھا۔ حضرت مرزا سردار بیگ صاحب قبلہ علیہ الرحمہ کے مرید تھے آپ کو
اجازت بیعت بھی حاصل تھی۔ آپ کا خط نسکتہ حیدر آباد میں لاثانی تھا۔ شعر گوئی کا مذاق بھی
رکتے تھے رفاعی تخلص تھا۔ آپ ایک عرصہ سے کینٹ کونسل کے رکن تھے۔ جب سررشتہ
امور مذہبی کے لئے ۱۳۲۲ھ میں معین المہمانی کی ایک جد بد خدمت قائم کی گئی جیسر منصرمانہ لپور
آپ بشاہرہ دو ہزار روپیہ ماہوار مقرر فرمائے گئے۔ افسوس کہ بتاریخ ۸ رور داد ۱۳۲۳ھ
روز یکشنبہ آپ نے بمقام سرورنگ انتقال فرمایا۔ آپ کو دو فرزند ارجند ایک میر منور علی خاں

المشہور محب اللہ خاں - دوم میر سرفراز علی خاں المعروف سید محمد سعد اللہ خاں - ہیں۔

(۲۹) نواب فضیلت جنگ حاجی محمد انوار اللہ خاں

حافظ حاجی مولوی محمد انوار اللہ خاں اسم شریف تھا۔ مولوی حافظ شجاع الدین صاحب اضلاع اورنگ آباد آپ کے پدر بزرگوار تھے۔ اور حضرت مولانا رفیع الدین صاحب قدس سرہ (جن کا مزار قلعہ قند ہار ضلع ناندیڑ میں مشہور ہے) آپ کے نانا تھے۔ مولوی صاحب کے بزرگ قلعہ قند ہار ضلع ناندیڑ کے متوطن تھے۔ آپ کی ولادت ۱۰ ربیع الثانی ۱۲۶۳ھ میں بمقام قندھار ملک سرکار عالی ہوئی۔ ۱۲۹۵ھ میں حضور پر نور کی اتالیقی اور تعلیم کے لئے مولوی محمد زماں خاں شہید کی مددگاری میں مقرر ہوئے۔ ۱۳۰۰ھ بہ تقریب جشن دربار حکمرانی خانی دیہادری کا خطاب عطا ہوا۔ اور منجھ اور اساتذہ کے آپ بھی شاہزادہ نواب میر عثمان علی خان بہادر ولی عہد کی اتالیقی اور تعلیم پر مقرر ہوئے۔ ۱۲۹۳ھ ہجری میں آپ نے ایک مدرسہ علوم دینیہ موسوم بمدرسہ نظامیہ کی بنیاد ڈالی۔ اور مدرسہ مذکور کی انجمن انتظامی کے صدر نشین مقرر ہوئے۔ جسے سرکار سے دو ہزار پانچ سو۔ مالانہ امداد ملتی ہے۔ اس مدرسہ کے لئے حضور پر نور نے ایک وسیع و عالی شان مکان (اصطبل شاہی) واقع شہر شلی گنج عطا فرمایا ہے جس میں اس وقت تین سو طلبہ تعلیم پاتے ہیں۔ لباس و خوراک طلبہ کا انتظام مدرسہ کی جانب سے کیا جاتا ہے اور یہ کار خیر اب تک جاری ہے۔ بتاریخ ۲۱ ربیع الثانی ۱۳۲۱ھ آپ کا صدر الصدور و نظامت امور مذہبی کے عہدہ پر تقرر کیا گیا۔ اور خواہ۔

۱۳۲۱ھ مالانہ قرار دی گئی۔ بعد انتقال نواب مظفر جنگ بہادر۔ بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ

۹۔ خورداد ۱۲۲۳ء آپ بیافت (۱۷۷۷ء) ماہوار معین الہام سرشتہ امور مذہبی پر سرفراز
فرمائے گئے۔ بتقریب ساگرہ مبارک خسروی بتاریخ ۲۹۔ جمادی الثانی ۱۲۳۵ھ ہجری
آپ کو فیصلت جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ بتاریخ ۳۰۔ جمادی الثانی ۱۲۳۶ھ ہجری م ۱۰۔ اردی
۱۲۳۷ء شب جمعہ (۷) بجے آپ نے انتقال فرمایا اور اسی مدرسہ میں دفن کئے گئے۔
اور آپ کی تعزیت میں جملہ دفاتر سرکار عالی کو ایک یوم کی تعلیل دی گئی۔ آپ کے زماں میں
سرشتہ امور مذہبی میں بہت سے اصلاحیں عمل میں لائی گئیں۔

صد المہام صرف خاص مبارک

(۳۰)

آپ کا نام محمد سعادت خان ہے۔ بتاریخ ۱۲۔ اردی ۱۲۴۲ء آپ کی ولادت ہوئی۔ آپ کے
خاندانی وابستہ انی تعلیم وغیرہ کا تفصیلی حال معلوم نہ ہو سکا۔ ۱۸۸۲ء میں امتحان سیول سروس
علاقہ سرکار عالی میں کامیابی حاصل کی۔ بتاریخ ۱۶۔ خورداد ۱۲۹۶ء آپ دایرہ لازمہ سرکار عالی
میں داخل ہوئے اور (۱۸۸۷ء) روپیہ ماہوار مقرر ہوئی۔ بتدریج ترقی کرتے ہوئے ۱۸۸۷ء
فروردی ۱۳۰۶ء کو سوم تعلقہ درجہ دوم نانڈیڑ مقرر ہوئے۔ اور (۱۸۸۷ء) روپیہ
تختواہ قرار پائی۔ بتاریخ ۱۷۔ تیر ۱۳۰۹ء سوم تعلقہ درجہ اول بٹشاہرہ (۱۸۸۷ء) مقرر ہوئے
بزمانہ خدمت تعلقہ داری اکثر اضلاع نوپر آپ کا تبادلہ ہوتا رہا۔ زان بعد یکم امرداد ۱۳۱۲ء
محکمہ مالگزاری میں خدمت معتمدی پر بٹشاہرہ (۱۸۸۷ء) روپیہ متعین ہوئے۔ بتاریخ ۱۰۔ خورداد ۱۳۲۰ء
اول تعلقہ درجہ سوم اور ۲۴۔ فروردی ۱۳۲۳ء دوم تعلقہ درجہ اول بٹشاہرہ (۱۸۸۷ء) روپیہ
ترقی پائے۔ لیکن محکمہ مالگزاری ہی میں منصرمانہ طور پر شریک معتمدال کے خدمت کو انجام دیتے
رہے۔ ۱۶۔ اردی بہشت ۱۳۲۳ء کو مستقل شریک معتمدال کے عہدہ پر بٹشاہرہ (۱۸۸۷ء) روپیہ

روپیہ ترقی یاب ہوئے۔ زان بعد حسب فرمان مترشدہ ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۳۲ھ ہجری
آپ کے سپرد خدمت صدر نظامت مال و اصلاخ مرہناری کی گئی۔ (جریدہ ۸ فروردی
۱۳۳۲ھ جلد ۵۶ جز اول صفحہ ۲۲۰) حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ اسفند ۱۳۳۶ھ
جلد ۵۸ عت صدر نظامت مال کی خدمت پر مسٹر ٹاسکر کا تقرر ہونے کے باعث صدر نظامت
اصلاخ کا عہدہ شکست کیا گیا اور حسب سابق چار صوبہ داریاں قائم ہو چکی۔ لہذا آپ خدمت
صدر نظامت اصلاخ سے سبکدوش ہوئے۔ بعد ازاں آپ اسٹیٹ نواب سرفوار اللامار
کے مجلس کے رکن مقرر ہوئے۔

آپ کی حسن کارگزاری و دیانت داری کے باعث اعلیٰ حضرت قدر قدرت نے براجم خسرو
بتاریخ ۲۰ رآذر ۱۳۳۹ھ معتدی و صدر الہامی صرف خاص مبارک کے عہدہ جلیلہ سے
سرفراز فرمائے گئے۔ جس پر اب تک کار فرما ہیں۔
آپ علاقہ دیوانی سے (الست) یکبز روپیہ وظیفہ حسن خدمت یکم اسفند ۱۳۳۹ھ
سے پارہے ہیں۔

(۳۱)
صدر الہامی پانگاہ
سربراہن ایجنٹن۔ اسکوائر۔

ابتداءً ابابہ جولائی ۱۹۹۹ھ م آخر ماہ امرداد ۱۳۸۰ھ میں حضرت غفران مکان علیہ الرحمۃ
بغرض اتالیقی اعلیٰ حضرت قدر قدرت بندگانی آپ کی خدمات گورنمنٹ انگریزی سے مستعار
آپ کو اتالیقی مقرر فرمایا۔ عرصہ تک آپ اتالیقی رہے اور مدت ملازمت میں توسیع ہوتی رہی
پھر حسب جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۲۳ اسفند ۱۳۸۰ھ ہر سہ پانگاہ کے موجودہ حالات
کی تحقیقات اور ان کے آئندہ انتظام کے لئے انپکٹر جنرل پانگاہ مقرر ہوئے۔ آپ کے

اس نئے عہدہ کی ماہوار سح الونس خزانہ صرف خاص مبارک سے حسب دستور ملتی رہی۔ اس کے بعد حسب فرمان شاہی صدرہ ۱۷ ذی قعدہ ۱۲۳۰ھ (۱۸۱۵ء) کلاہ کا اضافہ فرمایا گیا اور ۱۳ لیتی کا عہدہ انپکٹر جنرل ہر سپاہیگاہ سے بدل دیا گیا۔ پھر حسب فرمان خسری صدرہ ۱۴ ذی قعدہ ۱۲۳۲ھ ہجری صدر الہام ہر سپاہیگاہ کے منصب پر فائز ہوئے۔ اس خدمت کو ۱۴ اردی بہشت ۱۲۲۹ھ تک انجام دیتے رہے۔ پھر بوجہ ختم مدت انگلستان رخصت ہو گئے۔ پیشگاہ حضرت اقدس و اعلیٰ میں آپ کی ہنایت عزت و توقیر ملحوظ رہتی تھی۔ روانگی انگلستان کے موقع پر منجانب سرکار ایوان کنگ کو ٹھی مبارک میں شاندار و دعاوی ڈنر دیا گیا۔ اور آپ کی حسن کارگزاری کے نسبت بذریعہ جریدہ غیر معمولی مہلوۃ ۱۴ اردی بہشت ۱۲۲۹ھ اظہار خوشنودی فرمایا گیا۔ نیز حسب ایما حضرت اقدس و اعلیٰ منجانب ہر سپاہیگاہ (لہ عتہ) روپیہ کا سعاد منہ عطا کر کے آپ کو رخصت کیا گیا۔

مقتدرین پیشی خسری

(۱۲۲)

سید حسین بلگرامی

آنریبل نواب عماد الملک

آپ کا نام نامی مولوی سید حسین بلگرامی تھا۔ اہل علم و ادب آپ کو علامہ مانتے تھے۔ آپ مولوی سید زین الدین حسن صاحب کے بڑے صاحبزادہ تھے۔ آپ کے بزرگ بلگرام سے منتقل ہو کر ضلع ہردوئی ملک اودھ میں مقیم ہوئے تھے۔ اکتوبر ۱۸۴۲ء میں بمقام گیا عالم شہور میں آئے۔ ۱۴-۱۵ سال کے سن تک بطور خانگی فارسی۔ عربی۔ کی تعلیم پائی۔ بعد ازاں بھلاپور

اور پٹنہ کے کالج میں داخل ہوئے۔ آخر میں کلکتہ یونیورسٹی میں شریک ہوئے۔ ۱۸۶۱ء
 میں میٹرکیمپویشن کی سند حاصل کی۔ اور ۱۸۶۶ء میں نہایت امتیاز کے ساتھ بی۔ اے کی
 ڈگری حاصل کی۔ بعد انصراغ تعلیم لکھنؤ کے کالج میں عزنی کے پروفیسر مقرر ہوئے ساہی
 ساتھ اپنی تعلیم بھی جاری رکھی۔ ۱۸۷۵ء میں جب نواب سالار جنگ اعظم لکھنؤ تشریف لے گئے
 جنرل بارون نے نواب صاحب ممدوح سے معزنی کرائی۔ سالار جنگ بہادر اعظم نے حیدر آباد کی
 دعوت دی۔ اور حیدر آباد پہنچ کر کوٹھ فرمایا۔ جب یہ حیدر آباد پہنچے تو نواب صاحب نے
 پرنسپل اسٹنٹ کا عہدہ عنایت فرمایا۔ لندن کے سفر سے واپسی کے بعد نواب صاحب
 ممدوح نے معتد صیغہ متفرقات اور اپنا پرائیوٹ سکریٹری مقرر فرمایا۔ اس میں تعلیمات اور
 دوسری شاخیں بھی شامل تھیں۔ ۱۸۸۵ء ہجری تک آپ اسی عہدہ پر برقرار رہے۔ پھر
 اسی سہ میں حضرت غفرانمکان علیہ الرحمۃ نے اپنا پرائیوٹ سکریٹری مقرر فرمایا۔ سفر
 نیلگیری و مدراس میں حضرت اقدس داعی کے ہمراہ رکاب رہے تھے۔ جب کونسل آف سٹیٹ کا
 انعقاد ہوا تو آپ اس کے معتد مقرر ہوئے۔ اس کونسل کے میر مجلس خود بہ نفس نفیس اعلا حضرت
 نواب میر محبوب علیخان بہادر تھے۔ ۱۸۸۵ء ہجری میں جشن نوروز میں علی یار خان موتمن جنگ کے
 خطاب کے ساتھ دو ہزار منصب پانصد سوار علم کا اعزاز عطا ہوا۔ ۱۸۸۵ء ہجری میں تقریب
 جشن نوروز عماد الدولہ کا خطاب باضافہ منصب سہ ہزاری دو ہزار سوار و علم و نقارہ سے
 سرفرازی فرمائی گئی۔ ۱۸۸۸ء ہجری ساگرہ مبارک کے موقع پر عماد الملک کا خطاب عنایت
 دس ہزار پانصدی و دو ہزاری پانصد سوار و علم و نقارہ کا اعزاز مرحمت ہوا۔ ۱۸۸۸ء
 میں ناظم سرشتہ تعلیمات کی خدمت عطا ہوئی۔ اور الملک مامانہ تنخواہ پاتے رہے۔
 آپ ایپریل لیجسلیٹو کونسل گورنمنٹ کے ممبر بھی رہ چکے ہیں اور آخر وقت تک نہایت اعزاز
 و مقبولیت کے ساتھ بسر کی۔ اور بتاریخ ۲۱ ذی قعدہ ۱۳۰۴ء یوم پنجشنبہ شب کے ۱۱ بجے
 بلکہ میں انتقال ہوا۔ نواب فابہ یار جنگ سابق صوبہ ارچملر گرہ حال وظیفہ یاب سوم۔ لکھنؤ

سید ہاشم صاحب مرحوم سابق رکن ہائیکورٹ سرکار عالی۔ سوم نواب عقیل جنگ بہادر صدر المہام تعمیرات۔ چارم نواب مہدی یار جنگ بہادر صدر المہام بیاسیات آپ کے صاحبزادہ ہیں۔ آپ کے تصانیف۔

- (۱) سوانح عمری نواب سر سالار جنگ اعظم (مرقع عبرت)
(۲) تاریخ ریاست حیدر آباد دکن۔ بزبان انگریزی کے علاوہ اور متعدد تصانیف موجود ہیں۔

(۳۳) آنریبل کرنل مارشل

گورنمنٹ آف انڈیا سے آپ کو مستعار لئے گئے تھے۔ ۲۲ جنوری ۱۸۸۶ء میں اسفندار ۱۲۹۶ھ کو بمشاعرہ سمیت مستعفی پیشی خداوندی حضرت اقدس مقرر ہوئے نومبر ۱۸۸۶ء مطابق دے ۱۲۹۷ھ اپنی خدمت سے ہٹ کر پنجاب واپس ہوئے۔ کرنل صاحب موصوف کی ماہوار خزانہ صرف خاص مبارک سے ادا کی جاتی تھی۔

(۳۴) نواب سرور الملک بہادر

آپ کا نام نامی آغا مرزا بیگ صاحب ہے۔ آپ کا اصلی وطن دہلی ہے۔ آپ کے بزرگ اور اعزہ لکھنؤ میں سرکاری محضر عہدوں پر مامور تھے اسوجہ سے آپ کی سکونت بھی لکھنؤ میں رہتی تھی اور لکھنؤ ہی آپ کا وطن بن گیا۔ سب سے پہلے آپ حضرت نواب میر محبوب علیاں غفرانکائنات

کی اتالیقی پر بتایا ۲۲ محرم ۱۲۹۲ھ ہجری ترجمہ کرانے کے لئے مسٹر کارک کے تحت مامور ہوئی۔
۴ رمضان ۱۲۹۲ھ ہجری کو مولوی مسیح الزمان خان جٹاستا حضور پر نور کے قالمقام بنے۔ ۵ ربیع الثانی
۱۲۹۲ھ ہجری بتقریب دربار حکمرانی خانی و بہادری و سرور جنگ کے خطاب سے ممتاز ہوئے۔
اس کے بعد ۷ جمادی الاول ۱۲۹۲ھ ہجری کو بتقریب دربار سالگرہ مبارک سرور الدولہ سرور الملک
کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ اور نواب غلام الملک کے بعد حضرت غفران مکان کے پسر
سکرٹری مقرر ہوئے ۳۰ شعبان ۱۲۹۲ھ ہجری کو الٹ روپیہ وظیفہ عطا کر کے اپنے وطن لوف کو
واپس کئے گئے۔ علاوہ اس کے (ملک) ماہوار منصب ملا کرتی ہے۔ نواب ذوالقدر جنگ بہادر
آپ کے بڑے صاحبزادہ ہیں۔ جو رکینت عدالت العالیہ و معتمدی فوج و معتمدی عدالت و کو توالی
و امور عامہ کی خدمات انجام دیکر وظیفہ پر علیحدہ ہوئے۔ دوسرے صاحبزادے نواب جیو بہادر
بہادر ہیں جو اسوقت رکینت عدالت العالیہ پر کار فرما ہیں۔ تیسرے صاحبزادے ڈاکٹر نواب
عثمان نواز جنگ بہادر اور چوتھے مرزا عباس بیگ صاحب زائد ناظم عدالت ضلع ہیں۔

(۳۵)

مُعْتَمِدِینُ فِیْنِاس

نواب سید مہدی علیخان نمبر نواز جنگ محسن الملک

نام نامی سید مہدی علیخان تھا۔ اٹا و مولد و مسکن تھا۔ سادات عظام کے سلسلہ میں تھے۔
۹ دسمبر ۱۲۹۲ھ ع ۱۰ رمضان ۱۲۹۲ھ ہجری کو پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اسوقت کے لحاظ سے
خانگی طور پر ہوئی۔ بعد انفرغ تعلیم کلکٹری اٹا وہ میں دس روپیہ ماہوار کی محوری پر تقرر ہوا۔ ذکاوت
و ذہانت پر نظر کر کے الین ہوم کلکٹر اٹا وہ نے ۱۲۹۵ھ ع میں میفہ دار کر دیا۔ پھر پیشکار ہوئے۔
۱۲۹۶ھ ع میں تحصیلدار ہو گئے۔ ۱۲۹۶ھ ع میں آپ کو مرزا پور کے کلکٹری کی خدمت پر ترقی دی گئی اسی

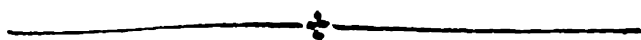
اشٹائیں ریاست دودھی کے سپرنٹنڈنٹ می اور راج بڑیل کی کورٹ آف وار ڈز کی ممبری بھی تفویض ہوئی۔ نواب مختار الملک مرحوم نے آپ کی استعداد انتظامی و قابلیتوں کی شہرت سنکر حیدرآباد طلب فرمایا۔ ۱۱۔ بہمن ۱۲۸۲ء کو آپ کے لئے ایک جدید عہدہ (ہجوز کارروائی) قائم ہوا۔ جس پر آپ مامور ہوئے۔ ۱۲۔ سلف میں خدمت مہتمدی مانگزار می سرفراز ہو کر نظامت معتمدی ل اور نظامت بند و بست کا کام بھی جنرل گلاسفروڈ کے آئے تک انجام دیتے رہے۔ بعد ازاں آپ نے رعایا کی مشکلات سرکاری ہتھوں اور مانگزار می کی باقاعدہ گئی غور کر کے زمینات کے لگان کی باقاعدہ تشخیص و قرارداد کی۔ جس کا سلسلہ کچھ تغیرات وقت و زمانہ کے لحاظ سے آج تک چل رہا ہے۔ ۲۸۔ بہمن ۱۲۹۲ء تک معتمدی مال پر بطور نذرانہ رہے۔ ۲۹۔ بہمن ۱۲۹۲ء کو معتمدی فینانس کی خدمت سے سرفراز کئے گئے۔ ۲۳۔ جمادی الاول ۱۳۰۲ء ہجری کے ۱۰ بار جشن نوروز کی تقریب میں خانی۔ بہادری۔ و میر نواز جنگ کے خطاب سے سرفرازی ہوئی اور اس کے روپیہ ماہوار قرار دی گئی۔ ۲۱۔ شعبان ۱۳۰۲ء ہجری کو کمیشنری معیناٹ مشہور مقدمہ کی پیروی کے لئے انگلینڈ روانہ ہوئے۔ جس میں سردار دلیر جنگ عبدالحق ماخذ تھے۔ وہاں نہایت قابلیت سے پیروی کی۔ اور ۱۳۰۲ء ہجری کو کامیابی کے ساتھ بلوچستان ہوئے۔ دربار جشن نوروز میں ۲۴۔ جمادی الثانی ۱۳۰۲ء ہجری کو محسن الملک خطاب عطا ہوا۔ نواب مختار الملک مرحوم عمر جبر آپ کو نہایت عزیز رکھا کئے۔ اور اپنا معتمد علیہ سمجھتے رہے۔ نواب سر آسمانجاہ کے عہد وزارت میں یکم محرم ۱۳۰۲ء ہجری کو عہدہ معتمد سے سبکدوش اور وطن روانہ کئے گئے۔ آپ کو (لک) سورویہ ماہانہ وظیفہ مقرر ہوا۔ حیدرآباد سے جانے کے بعد آپ نے علیگڑھ میں اکونت اختیار کی۔ اور علیگڑھ کالج کے سکریٹری ہو گئے تھے۔ تاحیات علیگڑھ کالج کی سکریٹری کے فرائض انجام دیتے رہے۔ ۸۔ رمضان ۱۳۰۲ء ہجری کو بمقام شہداء انتقال فرمایا۔ وصیت تھی کہ اپنے وطن مالٹ آبادہ میں دفن کئے جائیں۔ مگر علیگڑھ کالج کے طلبہ نے نہ مانا۔ اور جب خانہ اسٹیشن پر پہنچا تو انکار کرے گئے اور وہیں آپ کو دفن کیا۔ تاکہ کالج کے خدمات کی یاد تازہ رہے۔ آپ کو کوئی اولاد نہ بنی تھی۔

(੫੧)

نواجہ راغ علیہ ان اعظم ما جنگ

آپ کا نام مولوی چراغ علی صاحب تھا۔ آپ میرٹھ ممالک متحدہ اودھ و آگرہ کے باشندے تھے۔ حیدر آباد آنے کے بعد ۹۱ فروری ۱۸۵۷ء کو بمبائہ (ممبئی) روپیہ معتمدی مال کی مددگاری پر آپ کا تقرر ہوا۔ یہی تاریخ آپ کی ابتدائی ملازمت کی ہے۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ معتمدی مال کا ایک ہی مددگار تھا۔ بہ لحاظ قابلیت اسی خدمت پر (۱۸۵۷ء) تک اضافہ ہوا۔ بعد ازاں غزوہ اسفندار ۱۸۵۷ء کو معتمدی مال کی خدمت پر ترقی ہوئی۔ اور (۱۸۵۷ء) ماہوار ہو گئی۔ جہاں ۱۲ اسفند ۱۸۵۷ء تک کار گزار رہے۔ پھر اسی سال میں صوبہ دار ورنل ہو گئے۔ ۲۳ ربیع الثانی ۱۲۹۷ھ کو بتقریب سالگرہ ہمایونی۔ خانی۔ دیہادری و نواب اعظم یار جنگ بہادر کے خطاب سے سرفراز فرمائے گئے۔ بعد ازاں صوبہ داری گلبرگہ پر تبادلہ ہو گیا۔ جہاں کئی سال تک صوبہ داری پر کار فرما رہے۔

۸۔ شہر یورشلہ کو معتمد فینانس ہوئے۔ اس خدمت پر ۸۔ امرداد ۱۲۰۲ھ تک قرار رہے۔ معتمدی فینانس کے علاوہ معتمدی مال بھی آپ سے متعلق ہو گئی۔ ۱۴۔ امرداد ۱۲۰۲ھ کو بوجہ علالت تبدیل آب و ہوا کی غرض سے آپ بیٹی تشریف لے گئے۔ وہاں پہنچنے کے پانچویں روز ۲۱ رذیجہ ۱۲۰۲ھ ہجری م ۸۔ امرداد ۱۲۰۲ھ کو انتقال فرمایا۔ آپ کی لاش بلد میں لا کر دفن کی گئی۔ آپ کے دربار کے نام (مما) ماہانہ وظیفہ مقرر ہوا۔ آپ اردو۔ فارسی۔ عربی۔ و انگریزی کے فاضل شمار کئے جاتے تھے۔ آپ نے نواب سالار جنگ اعظم کی سوانح عمری (حیدر آباد انڈی میا لاجنگ) انگریزی میں لکھی ہے جو قابل قدر ولایت دیدہ ہے۔ اور زبان اردو میں بھی آپ کے دیگر تصانیف موجود ہیں۔



(۳۷)

مولوی سید علی حسن صاحب

آپ نواب محسن الملک مرحوم کے چچیرے بھائی تھے۔ یکم فروردی ۱۲۸۶ء سلف کو سرکار عالی کی ملازمت کا شرف حاصل کیا۔ ۲۳۔ اردی بہشت ۱۲۹۵ء سلف کو اول تعلقہ داری کی خدمت عطا کی گئی۔ ۳۔ خرداد ۱۳۰۴ء سلف کو ناظم بندوبست مقرر ہوئے۔ ۷۔ اردی بہشت ۱۳۰۵ء سلف کو معتمدی قیناس کی خدمت تفویض کی گئی۔ ۵۔ آبان ۱۳۰۶ء سلف تک اس خدمت پر کار فرما رہے پھر اپنی خدمت سابقہ تطامرت بندوبست پر معاودت فرمائے۔ ۱۳۔ خرداد ۱۳۱۱ء سلف۔ م۔ ۱۰۔ ذیحجہ ۱۳۱۸ء ہجری کو خدمت سے سبکدوش کر کے واپس وطن کر دئے گئے۔ حیدرآباد سے جانے کے بعد آپ ریاست اندور کے مدار الہام مقرر ہوئے۔ یہاں سے آپ کے نام الملک و طیفہ جاری تھا۔ ۷۔ جمادی الثانی ۱۳۲۲ء ہجری م۔ ۱۳۔ مہر ۱۳۱۳ء سلف کو بمقام دہلی اسٹیشن سے رخصت فرمائی۔ آپ بہت ہی خلیق عہدہ داروں میں شمار کئے جاتے تھے۔

(۳۸)

مولوی محمد صدیق الخاٹوناب عباد جنگ نہا اول

ب حیدرآباد کے ایک معزز خاندان کے رکن تھے۔ تعلیم و تربیت حیدرآباد و م میں پائی۔ ابتدائی ملازمت کی تاریخ ۹۔ شہر پور ۱۲۹۲ء سلف ہے ذاتی راجہ سے نواب سر سالار جنگ اعظم نے پسند فرمایا۔ اور صیغہ دیوانی میں ملازمت عطا ہوئی۔ اس کے بعد ترقی کرتے ہوئے عدالت دیوانی کے جج ہو گئے۔ پھر چیف سیرل کورٹ کی ججی پر مقرر ہوئے۔ زان بعد عدالت العالیہ کے

معزز عہدہ رکینیت و میر مجلسی پر فائز ہوئے۔ ۲۔ تیر ۱۲۹۳ء تک میر مجلسی کے فرائض ادا کرتے رہے۔ ۲۷۔ فروردی ۱۲۹۳ء کو معتمدی عدالت و کو توالی و امور عامہ کی خدمت پر عہدہ حاصل کی۔ جہان ۱۵۔ دے ۱۲۹۹ء تک کار گزار رہے۔ ۳۱۔ ۱۲۹۹ء میں جو ڈیشل سکرٹری مقرر ہوئے۔ پھر اسی سال میں تیاریخ ۲۳ جمادی الاول ۱۳۰۱ء ہجری کو بتقریب دربار نوروز خانی و بہادری اور ۲۷ جمادی الاول ۱۳۰۲ء ہجری کو بتقریب دربار نوروز عماد جنگ کے خطاب سرفرازی ہوئی۔ ۱۳۔ دے ۱۲۹۹ء کو مکرر میر مجلسی کی کرسی پر معاودت فرمائی۔ ۸۔ آذر ۱۳۰۲ء کو پھر معتمدی عدالت و کو توالی و امور عامہ پر واپس ہوئے۔ جہان ۲۸۔ فروردی ۱۳۰۳ء تک کار گزار رہے۔ ۹۔ اردی بہشت ۱۳۰۳ء کو صوبہ گلبرگہ کی صوبہ دامتقرز ہوئے۔ ۲۰۔ امرداد ۱۳۰۶ء کو پھر سہ بارہ معتمدی عدالت و کو توالی پر واپس آئے۔ ۵۔ آبان ۱۳۰۶ء کو معتمدی دینانس پر تشریف لے گئے۔ جہان ۲۳۔ دے ۱۳۱۱ء تک کار فرما رہے۔ چوتھے مرتبہ ۲۵۔ دے ۱۳۱۱ء کو پھر معتمدی عدالت و کو توالی پر واپس تشریف لائے۔ ۳۰۔ مہر ۱۳۱۳ء م ۲۴ جمادی الثانی ۱۳۲۳ء ہجری کو آپ کا انتقال ہوا۔ قدیم عہدہ داروں میں قابل قدر اور نہایت بہترین فرد تھے۔ نواب عماد جنگ مرحوم سابق کو توالی بلکہ آپ کے فرزند تھے۔

بابونہ لال (۲۹) حبیل

آپ بابوتر لوکی نانھ کے خلف رشید تھے۔ ابتداء ۲۸۔ اردی بہشت ۱۲۹۶ء کو جگمہ پولشیکل دینانس میں ملازمت حاصل کی۔ کراچی صاحب کنٹرول و اجزل کے ۱۳۰۳ء میں اہلکار پیشی مقرر ہوئے۔ اس کے بعد ۲۸۔ اردی بہشت ۱۳۱۴ء کو صوبہ محاسبی

سرکار عالی کے عہدہ پر ترقی پائی۔ زان بعد ۲۵ھ امرداد ۱۲۲۰ھ کو معتمدی فیئانس کا جائزہ حاصل کیا۔ جہان ۱۳ھ اسفندار ۱۲۲۱ھ تک کام انجام دیتے رہے۔ اس کے بعد پھر اپنی سابقہ خدمت صدر محاسبی پر واپس آئے۔ ۲۱ھ آبان ۱۲۲۱ھ کو وظیفہ پر خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔ حصول وظیفہ کے بعد اپنے وطن چلے گئے۔ بعد ازاں باجائزت سرکار تیر ۱۲۲۶ھ میں بلدہ آکر چند روز قیام کئے۔ بعد وطن واپس ہوئے۔ آپ کو (صاحب محاسبی) وظیفہ ملتا رہا۔ آپ کی انگریزی اور علمی مذاق اچھا تھا۔ ۶۰ھ دے ۱۲۲۴ھ م ۱۰ نومبر ۱۹۰۳ء روز روشنبہ کو صبح کے آٹھ بجے دفعتاً الہ آباد میں انتقال ہوا۔

(۴۰)

مولوی حبیب الدین صاحب ایچ۔ سی

آپ کی ابتدائی ملازمت ۱۶ھ خرداد ۱۲۹۹ھ سے ۲۹۵ھ تک آپ امتحان سیول سرورس کلاس میں کامیاب ہوئے۔ مختلف خدمات سرکار عالی پر مامور رہے۔ اس کے بعد ۲۹ھ دگر معتمد فیئانس مقرر ہوئے۔ بعد ازاں ناظم تنفیج حسابات بنائے گئے۔ جب فرمان خسروی ۶ھ جمادی الاول ۱۳۳۱ھ ہجری کو خدمت نظامت تنفیج حسابات تخفیف کر دی گئی۔ تاریخ ۳۰ھ آبان ۱۳۳۱ھ کو آپ صدر محاسب سرکار عالی بنائے گئے۔ جیسپر ۱۶ھ خرداد ۱۳۲۵ھ تک کام انجام دیتے رہے۔ بعد ازاں جب فرمان خسروی مزینہ ۱۱ھ جمادی الاول ۱۳۳۲ھ ہجری خدمت معتمدی فیئانس پر تقرر ہوا۔ ۸ھ تیر ۱۳۲۵ھ م ۲۰ رجب ۱۳۳۲ھ ہجری کو بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ اور سکندر آباد میں اپنے آبائی مقبرہ میں دفن ہوئے۔ آپ ایک متدین قابل اور تجربہ کار عہدہ دار تھے۔

(۴۱)

نواب یار جنگ بہادر بی۔ اے

فخر الدین احمد خان آپ کا نام ہے۔ آپ خان بہادر غلام احمد خان صاحب سابق رکن ہال ریاست کشمیر کے صاحبزادے ہیں۔ بتاریخ ۲۲ مہینہ ۱۲۹۲ھ کو اپنے وطن دہوگری ضلع جالندھر میں پیدا ہوئے۔ اور ہوشیار پور جالندھر۔ اور سیالکوٹ میں تعلیم پائے۔ علیگڑھ کالج سے بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل فرمائی۔ بعد ان فراغ تعلیم۔ کچھ عرصہ تک سرکار عظمت مدار کے محکمہ سیاسیات میں کابل ایجنسی میں کار گزار رہے۔ اس کے بعد ریاست ڈیپا میں بندوبست کا کام بھی سیکھا۔ وہیں مجسٹریٹ کی خدمت انجام دی۔ آخر گورنمنٹ ہند کے سرترہ فینانس میں آپ کا تقرر ہوا۔ لیکن تھوڑے عرصہ کے بعد بوجہ خرابی صحت آپ نے اپنے سابقہ شغل فلاحیت کے جانب معاودت فرمائے۔ اس کے بعد بدھہ حیدر آباد میں یکم فروردی ۱۳۲۲ھ کو مدگار صدر محاسب شاخ تنقیح تعمیرات عامہ بشاہرہ (الست) روپیہ پر مقرر ہوئے۔ ۸ فروردی ۱۳۲۲ھ کو آپ نائب صدر محاسب سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اور ۲۰ مہینہ ۱۳۲۵ھ کو صدر محاسب سرکار عالی بنائے گئے۔ ۹ مہورداد ۱۳۲۶ھ تک اس خدمت کو انجام دیکر ۱۰ مہورداد ۱۳۲۶ھ سے خدمت معتمدی فینانس پر سرفراز ہوئے۔ بتقریب عقد خوالی اٹھفرت قد قدرت نواب میر عثمان علیخان بہادر یکم شوال ۱۳۳۱ھ ہجری کو فخر یار جنگ بہادر کا خطاب سرفراز ہوا۔ اور اسوقت آپ کی یافت بہ شمول الونس وغیرہ (الست) ہے۔

تاریخ تقریر صحتی اسوقت تک مالیات سے متعلق جسقدر اصلاحات قلم آصفیہ میں عمل پذیر ہوئے ہیں۔ ان سب میں آپ کا مفید مشورہ شریک رہا ہے۔ ایس طرح سرکار عالی کو فیہ آمدنی کے باب میں بھی آپ کی رائے کو بڑا دخل ہے۔ سرکار عالی کے پر امیری نوٹ آپ کے عہد صدر محاسبی میں اور کرنسی نوٹ عہد معتمدی میں جاری ہوئے اور ان کے اجرئی میں آپ کے

مساعی لازمی طور پر شریک ہیں۔ آپ کو مالیات کے متعدد کمیشنوں اور کمیٹیوں میں بتعمیل فرمان خدائی شریک ہونے کی عزت حاصل ہوئی۔ اور یہ عزت بھی آپ کے نفیب میں آئی کہ بعد ختم کار بارگاہ خسروی سے اظہار خوشنودی فرمایا گیا۔ ان تمام کمیشنوں میں آپ کی شرکت سے زیادہ دیرپا و مفید اثر سیدری کمیشن و کمیشن ٹائیم اسکیل کو ہوا۔ جس کے تجاویز بروئے عمل آنے پر ممالک محروسہ کے در ماندہ عمال اور افسران ماتحت کی تنخواہوں میں معتد بہ اضافہ کے ساتھ امیدواران ملازمت کا معیار قابلیت بھی بلند ہو گیا۔

نواب فخر یار جنگ بہادر جامع عثمانیہ کے فیلو اور جامع اسلامیہ کے رکن اور کئی علمی و ادبی تحریکات کے دلسوز معاون ہیں۔ خود اپنے گھر میں رواجی تعلیم کے ساتھ آپ کو اسلامی تربیت کا خصوصیت کے ساتھ خیال ہے۔ اور آپ کے فرزندوں میں سے ہر ایک اسلامی تربیت سے آراستہ ہے۔ ان کے نام علی الترتیب یہ ہیں۔

(۱) مشتاق احمد خاں (۲) اشتیاق احمد خاں (۳) رفیق احمد خاں۔ (۴) توفیق احمد خاں (۵) عشاق احمد خاں۔

(۲۲)

معتدین شریک معتدین صدر نظامال

نواب آصف نواز جنگ آصف نواز والدہ آصف الملک

نام سید عبد الرزاق عرف احمد صاحب تھا۔ سید سعد الدین صاحب عرف چندہ صاحب کے اکوٹے فرزند اور سید نظام الدین صاحب کے پوتے تھے۔ از قوم نوابیت تھے۔ ۱۲۵۶ھ بمطابق ۱۸۴۱ء

ولادت ہوئی۔ ان کے والدید سعد الدین صاحب بھی معتمد صرف خاص مبارک رہ چکے ہیں۔ معتمدی کے علاوہ اور دوسری سرکاری خدمتیں بھی انجام دے چکے تھے۔ سید سعد الدین صاحب کے انتقال کے بعد آپ کو معتمد صرف خاص مبارک سے سرفرازی ہوئی۔ اس سے قبل معتمد مال سرکار عالی تھے۔ جب معتمدی مال پر نواب محسن الملک کا تقرر ہوا تو آپ سے صرف معتمد خانگی و معتمد صرف خاص کی خدمتیں متعلق رہ گئیں تھیں۔ نواب مختار الملک اول کے انتقال کے بعد بہاراجہ نذر بہادر کے زمانہ منصرمی مدار المہامی میں معتمدی صرف خاص مبارک بھی نواب بدر الدولہ کے تفویض کردی گئی اور آپ صرف معتمد خانگی رہ گئے۔ جب حضرت غفرانمکان سریر آرائے سلطنت ہوئے تو آپ کو دوبارہ معتمدی صرف خاص عطا کی گئی اور اقتدار بنائیں توسیع فرمائی گئی۔ ۲۴ جمادی الثانی ۱۲۳۲ھ کو جشن نوروز کے دربار میں خانی۔ بہادر خانی۔ و آصف نواز جنگ کا خطاب عنایت ہوا۔ پھر ۲۶ ربیع الثانی ۱۲۳۵ھ کو بتقریب ساگرہ بہار آصف نواز الدولہ آصف نواز الملک کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ اور آخر وقت تک اس خدمت پر برقرار رہے۔ ۱۱ ربیع الاول ۱۲۳۲ھ کو مرض سرطان ۶۵ سال کی عمر میں اس جہان فانی سے انتقال فرمایا۔ مرحوم ایک ہرولعزیز اور قدیم وضع قطع کے عہدہ دار تھے۔ آپ کے یہاں پیری مریدی کا سلسلہ جاری تھا۔ اکثر زمانہ ساز آپ کے مرید بن چکے تھے۔

(۲۴۳)

نواب شاق حسین انتصاب جنگ و قارالدولہ قارالملک

آپ کا نام مولوی شتاق حسین اور وطن مالوٹ امر دہہ تھا۔ مگر ولادت ۲۹ محرم ۱۲۵۶ھ ۲۴ مارچ ۱۲۵۶ھ کو بمقام کراچہ ضلع یہ ٹھہ میں ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ نواب محسن الملک بہار

کی طلبی پر آپ حیدر آباد میں آئے۔ یہاں آنے کے بعد پہلے پہل غزہ دے ۱۲۸۲ھ کو صیغہ
عدالت کی مددگاری پر تقرر کیا گیا۔ اس کے بعد دیوانی خورد کے منصرم ناظم ہو گئے۔ پھر ہر
ربیع الاول ۱۲۸۲ھ میں ۳۰ شہر پور ۱۲۸۲ھ کو بشاہرہ (صہار) منصرم معتمد صدر الہام عدالت
ہوئے۔ ۱۳ شعبان ۱۲۹۵ھ ہجری م یکم مہر ۱۲۸۱ھ کو بامہوار (الست) اس خدمت پر
مستقل کئے گئے۔ ۱۲۹۶ھ میں نواب عمدۃ الملک شمس الامراء کے انتقال کے بعد جبکہ نواب
رشید الدین خان شمس الامراء اور نواب سر آسمانجاہ کے مابین ناچاتی ہوئی تو آپ دو مہینے کی سخت
لیکھ و طن چلے گئے زمانہ رخصت میں گوالیار میں کرنل ٹوڈی صاحب کے پاس کسی ضرورت سے
ملاقات کے لئے گئے اس کی خبر نواب مدار الہام بہادر کو ہوئی تو ملازمت سے موقوف کرادئے گئے
اور موقوفی کا حکم جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۱۴ محرم ۱۲۹۶ھ ہجری میں درج کر دیا گیا جو تھے سال
۱۲۹۹ھ ہجری میں جبکہ نواب رشید الدین خان وقار الامراء کا انتقال ہو گیا تو نواب سالار جنگ لعل الہام
نے طلب کر کے پھر معتمدی صدر الہامی عدالت پر بحال فرمادیا۔ ۲۴ ذیحجہ ۱۲۹۹ھ میں یکم دے
۱۲۹۲ھ کو صوبہ داری گلبرگہ برمشاہرہ (الست) ترقی دی گئی۔ بعد ازاں ۱۴ ربیع الاول
۱۳۰۰ھ میں ۱۸ اسفند ۱۲۹۲ھ کو معتمد عدالت کو توالی مدار الہام سرکار عالی اور ۳ جمادی
۱۳۰۱ھ ہجری میں ۲۶ فروردی ۱۲۹۳ھ کو بشاہرہ (الست) رکن مجلس مال او ۱۸ ربیع الاول
۱۳۰۲ھ ہجری میں یکم اسفند ۱۲۹۴ھ کو صوبہ داری ورنخل پر بھیجے گئے۔ ۶ ربیع الاول ۱۳۰۴ھ
کو خانی و بہادری انتصار جنگ کے خطاب سے سرفراز کئے گئے۔ ۲۰ اسفند ۱۲۹۴ھ کو
معتمد مال سرکار عالی مقرر ہوئے جہاں ۱۴ آذر ۱۳۰۲ھ تک کار فرما رہے۔ ۲۴ خرداد ۱۲۹۴ھ
کو جب حدیثات کے معاملہ میں نواب محسن الملک منجانب سرکار ولایت بھیجے گئے تو عودہ اپنی
خدمت مفوضہ کے معتمدی فینانس کا کام بھی آپ سے متعلق کر دیا گیا۔ جسے نواب محسن الملک کی
تاریخ واپسی یعنی ۲۹ مہر ۱۲۹۶ھ تک انجام دیتے رہے۔ ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۰۶ھ کے
دربار سالگرہ مہلک کی جشن مسرت میں آپ کو وقار الدولہ وقار الملک کا خطاب بعد وزارت

نواب سر آسمانجاہ مغفور عطا ہوا۔ ۵۔ ربیع الثانی ۱۲۳۱ء کو آپ خدمت سے بیکہ ویش کر دی گئے اور حیدر آباد سے آپ یہاں سے مدراس گئے اور وہاں سے وطن روانہ ہوئے۔ وطن پہنچنے کے تھوڑے عرصہ کے بعد علیگڑھ کالج کے سکریٹری مقرر ہوئے اور اس قومی کام کا تعلق ایڑ آپ کی ذات سے متعلق رہا۔ (ملکا) ماملہ وظیفہ مقرر ہو گیا تھا۔ اس کے علاوہ فتح میدان والے مکان کا کرایہ آپ کو ملا کیا۔ یہ مکان سرکار ہی سے آپ کو عطا ہوا تھا۔ آئیں سرکار نے اس مکان کو خرید لیا اور قیمت ارسال کر دی گئی۔ درنگل میں اپنی صوبہ داری کے عہد میں ایک بازار انتصار جنگ کے نام سے آباد کیا تھا۔ یہ بازار آج تک اسی نام سے مشہور اور ایک مستقل یادگار ہے۔ آپ نواب سر آسمانجاہ مرحوم و مغفور کے نہایت پیش رفت تھے۔ اور صاحب دارن حیدر آباد کی جانب آپ کی خاص توجہ مبذول رہتی تھی۔

۳۔ ربیع الثانی ۱۲۳۵ء م ۲۵ اسفند ۱۲۲۶ء کو اپنے وطن امر وہہ میں اسٹار فانی سے رحلت کر گئے۔

نواب عبدالسلام خان المخاطب مقتدر جنگ مقتدرالدو (۱۲۴۰)

مولوی عبدالسلام خان آپ کا نام تھا۔ آپ اعظم جنگ کے پوتے کہلاتے ہیں۔ آپ کے جد اعلیٰ اعظم الملک میر جملہ (میر مظفر علیخان رخت الملک کے چچا تھے) اولاً آپ کا تقرر یکم اڈر ۱۲۳۱ء کو خدمت تحصیلداری تعلقہ اودگیر پر کیا گیا اس کے بعد لنگسگور کے سوم تعلقہ اور پھر ضلع اطراف بلدہ کے اول تعلقہ اور ہوئے۔ ۱۲۹۱ء میں صدر الہبانی کو توالی کے معتمد اور ۱۲۹۲ء میں صوبہ اورنگ آباد کی صدر تعلقہ داری پر بھیجے گئے۔ ۱۲۹۴ء میں سمت شمالی کے صوبیداری پر تبدیل ہوئے۔ اور ۱۲۹۶ء میں اورنگ آباد کی صوبیداری پر تبادلہ ہوا۔ ۲۰ ربیع الثانی

۱۳۱۲ھ ہجری کو دربار خاص میں مقتدر جنگ کے خطاب سے سرفرازی ہوئی۔ پھر یکم ذی قعدہ ۱۳۲۲ھ ہجری کو بتقریب جشن چہ سالہ مقتدر الدولہ کا خطاب عطا ہوا۔ ۱۷۔ اسفندار ۱۳۲۲ھ کو معتمدی مال کی خدمت سے سرفراز ہوئے۔ ۱۵۔ بہمن ۱۳۲۳ھ کو بشاہرہ الملک مجلس لگزار کی کے رکن دوم مقرر ہوئے۔ ۲۴۔ آبان ۱۳۲۳ھ کو صوبہ داری میدک پر تقرر ہوا۔ ۲۱۔ جمادی الاول ۱۳۱۹ھ ہجری حسب فرمان خسروی صوبہ دار ضلع بیدر (محمد آباد) بنائی گئی۔ یکم آذر ۱۳۱۶ھ کو وکیلہ حسن خدمت پر سبکدوش کئے گئے۔ ۱۲۔ آبان ۱۳۲۲ھ کو بحکم حضور پر نور مہتمم اعراض صرف خاص مبارک کے عہدہ سے سرفرازی ہوئی۔ بحالت مہتممی اعراض بتاریخ ۲۔ ربیع الثانی ۱۳۳۹ھ ہجری روز یکشنبہ کو راہی دار البقا ہوئے۔ تمام عمر نیکنامی و دہر عزیزی سے بسر کی۔

(۴۵)

مولوی سید غلام رسول صنا

(۶)

آپ کا آبائی وطن کرنول تھا۔ سرکار عالی کے منصبداروں سے تھے۔ دارالعلوم میں تعلیم پائی۔ بعد ان فراغ تعلیم سند حضور کی تحصیل داری پر مامور ہوئے۔ محکمہ تعلقات داری کی سررشتہ داری بھی انجام دی تھی۔ جب نواب میرالملك مرحوم معین المہام ہوئے تو آپ منظم پیشی مقرر ہوئے بعد اشغال نواب میرالملك مغفور۔ نائڈیڑ کی سوم تعلقات داری پر آپ کا تقرر کیا گیا۔ ۱۳۱۲ھ میں محکمہ معتمدی مال میں سب اسسٹنٹ سکرٹری کے عہدہ پر ترقی دی گئی۔ ۱۳۲۳ھ میں مجلس لگزار کی کے سکرٹری کی خدمت پر فائز ہوئے۔ اور ۲۴۔ آبان ۱۳۲۳ھ کو معتمدی مال کی منصوبہ ملی ۱۹۔ دے ۱۳۲۳ھ کو شیریک معتمد مال ہو گئے آپ جفاکش اور محنتی عہدہ دار تھے۔ ۴۔ بہمن ۱۳۱۳ھ کو آپ کا انتقال ہو گیا۔

(۲۶)

مسٹر اسے جی۔ ڈنلاپ اسکوائر

پینٹ

۶ مئی ۱۸۳۸ء ۲ رجادی اشانی ۱۸۳۲ء کو بمقام کارنگٹن ہاؤس الفرنوسائی دافع اسکوا
میں پیدا ہوئے۔ بعد ان فراغِ تعلیم آپ ہندوستان میں آکر ابتداً ۱۸۴۹ء میں ممالک
متوسطہ اور برار کے کاٹن کسٹمر مقرر ہوئے۔ بعد ازاں ۱۸۴۹ء میں برار کے کسٹمر ہو گئے۔
۱۸۵۵ء میں پانچ مہینے تک آپ نے حیدرآباد کے سکند اسٹنٹ رزیڈنٹ متعلق برار کا کام
انجام دیا۔ ۱۳ اڈر ۱۸۵۵ء سے ۲۱ شہر پور ۱۸۵۴ء تک رزیڈنٹ حیدرآباد کے سکرٹری
برار کے عہدہ پر مامور رہے۔ وہاں سے کہام گاؤں علاقہ برار کے اسمال کاز کوٹ (عدالت
خفیہ) کی ججی پرستقلاً مامور ہوئے۔ بعد انتقالِ نواب رشید الدین خاں نواب وقار الامرار
اقبال الدولہ نے اسٹیٹ پائیگاہ کی حسن انتظام کی غرض سے آپ کو برار سے طلب فرما کر اسے
اسٹیٹ میں مقرر فرمایا۔ جس کا انتظام نہایت خوبی و بیدار مغزی کے ساتھ کیا۔ ۲۳ خرداد ۱۲۹۴ھ
کو علاقہ پائیگاہ سے کنارہ کش ہو کر اسلئے سکرا عالی نے انپکٹر جنرل مال کے عہدہ سے سرفراز فرمایا
معدنیات کے معاملہ میں آپ اور نواب محسن الملک معتمد فینانس و فریدونجی (نواب فرید الملک
پریو سکرٹری) پیرو کیلئے منتخب ہوئے۔ ۲۴ خرداد ۱۲۹۴ء کو منجانب سکرا عالی لندن بھیجے گئے
وہاں سے ۱۸۹۸ء کو واپس آئے۔ برار سے جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۱۵ بہمن ۱۲۰۳ء
جبکہ معتمدی فینانس کے تحت مجلس مالگزاری قائم ہوئی۔ اور اس کے دور کن مقرر ہوئے تو انہی
منجملہ ایک رکن آپ بھی تھے اس کے بعد بعہد وزارت مہاراجہ سرکشن پر شاد بہادر برار سے
جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۴ آبان ۱۳۱۰ء جبکہ مجلس مالگزاری شکست کر دی گئی تو آپ انپکٹر
جنرل مال مقرر ہو گئے۔ سرشتہ جات مال و بند و بست و اسٹیٹ نواب سالار جنگ بہادر کی
عام نگرانی بھی آپ کے تفویض ہوئی۔ ۱۹ ردے ۱۳۱۰ء کو انپکٹر جنرل مال کا عہدہ

شکست کر دیا گیا۔ بعد مکرر محکمہ معتمدی مال کے نام سے موسوم کیا گیا۔ تو آپ اس کے معتمد بنائے گئے۔ ۳۰ ربیع الثانی ۱۳۱۰ء حسب فرمان خسروی معتمدہ ۲۴ محرم ۱۳۲۹ء ہجری بجا معتمد مال کے صدر ناظم مال کا آپ کو لقب دیا گیا۔ معاملات آبکاری کے انتظام میں آپ کی حسبی سے بڑی کامیابی حاصل ہوئی۔ ۲۲ اردی بہشت ۱۳۲۳ء کو ختم مدت آپ اپنے عہدے سے سبکدوشی حاصل کر کے مسٹر ویکفیلڈ کو جائزہ دیدیا۔ ۲۴ اردی بہشت ۱۳۲۳ء کو ۱۰۔ یوم کی رخصت لیکر (اس لئے کہ آپ کی مدت دس یوم کے بعد ختم ہوتی تھی) ۲۶ ماہ مذکور کو بلوچہ سے اپنے وطن مالوف لندن روانہ ہو گئے۔ جہاں ۱۴ نومبر ۱۹۲۱ء عیسوی انتقال کیا۔ تا قیام حیدر آباد عمر ما آپ سے سب خوش رہے۔ آپ نہایت نیکنای کے ساتھ یاد کئے جاتے ہیں۔

(۴۷)

مسٹر ویکفیلڈ جی۔ امی سی۔

۶۔ خورداد ۱۳۸۲ء کو آپ کی ولادت ہوئی۔ آپ گورنمنٹ آف انڈیا سے مستعار لئے گئے تھے۔ ابتدا ۲۶ شہر یور ۱۳۱۹ء کو آپ ارگیشن سٹیشن آفیسر (منگامی) بشاہرہ (الہ آباد) کلاہر مقرر ہوئے اس کے بعد ۲۲ اردی بہشت ۱۳۲۳ء کو آپ صدر ناظم انگریزی مقرر ہوئے۔ جب ۴ ماہ ان ۱۳۲۴ء کو آپ بحصول رخصت ولایت روانہ ہوئے تو آپ کے زمانہ رخصت میں نواب فصیح جنگ منعم کار گزار رہے اور آپ ۱۵۔ فروردی ۱۳۲۵ء کو ولایت سے واپس تشریف لائے اور اپنی خدمت کا جائزہ حاصل کیا۔ خدمت مذکور پر ۲۰ اردی بہشت ۱۳۲۵ء تک کار گزار رہے۔ اس کے بعد آپ کا تبادلہ چھپیت صدر ناظم صنعت و حرفت و آبکاری تجارت وغیرہ بشاہرہ (الہ آباد) کلاہر و مالوٹس پر عمل میں آیا۔ بعد ختم مدت

۲۰ ستمبر ۱۹۲۱ء عیسوی کو آپ بلدہ سے جانب کشمیر روانہ ہوئے۔ (۳۵) کدار کا ماہانہ وظیفہ آپ کے نام تاحیات منظور کیا گیا۔ آپ نے اپنے زمانہ کارگزاری میں سررشتہ مال کی ایک بیسٹری پورٹ بزبان انگریزی مرتب فرمائی ہے۔

(۴۸)

نواب فتح الدین احمد خاں فاضل طبیب جنگ

مولوی فصیح الدین احمد خاں۔ عنایت حسین خاں صاحب سابق کو توال بلدہ حیدرآباد کے فرزند تھے۔ بتاریخ ۲۲ اسفند ۱۲۵۰ھ ف حیدرآباد میں ولادت ہوئی۔ ابتدائی تعلیم وغیرہ بھی بلدہ ہی میں ہوئی۔ آپ سیولین علاقہ سرکار عالی ہونے کی حیثیت سے اولاً یکم مہر ۱۲۹۶ھ کو بلدہ میں (۱۱۰) ماہوار پر دفتر پولیسکل فینانس میں متعین کئے گئے۔ اس کے ایک سال بعد احاطہ مدراس کے ضلع آرکاٹ میں منجانب سرکار کام ٹیکس کی غرض سے روانہ کئے گئے وہاں واپس آنے کے بعد اضلاع سرکار عالی میں خدمت تعلقہ داری وغیرہ کو انجام دیتے رہے۔ ۲۶ مہین ۱۳۲۳ھ کو آپ صوبیدار صوبہ گلبرگہ شیرلف بشاہرہ (الکھٹ) مقرر ہوئے۔ ۵۔ آبان ۱۳۲۴ھ کو صدر ناظم مال اور ۵۔ فروردی ۱۳۲۵ھ کو زائد معتد مال احمد ۲۵۔ فروردی کو زائد معتد مال اور ۲۰۔ اردی بہشت ۱۳۲۵ھ کو معتد مال مقرر ہوئے۔ ۲۱۔ رجب ۱۳۲۵ھ کو بتقریب بارہ سالگاہ مبارک فصیح جنگ کا جلا سرفراز ہوئے۔ ۲۶۔ شہر نور ۱۳۲۵ھ محرم ۱۳۲۵ھ ہجری کو بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ آپ کے پسماندہ گوں کو معقول وظیفہ رعایتی تاحیات مقرر ہوا۔

(۴۹)

آزیریل مسٹرٹی جے ٹاسکر صدر ناظم مال سرکار کا
آپ کو گورنمنٹ آف انڈیا سے سرکار عالی میں (۵) سال کے لئے مستعار لئے گئے۔ ۲۵۔ جنوری ۱۹۲۶ء کو

سرکار عالی کی ملازمت کے واسطے میں داخل ہوئے۔ (ذریعہ جریدہ غیر معمولی جلد ۵۸ ع ۱ مورخہ ۱۶ اسفند ۱۳۲۱ء) تنخواہ سالاہ کھدار قرار پائی۔ اور ۱۵۱۰ء فروری ۱۹۲۴ء کو تنخواہ میں ترقی ہو کر (سالاہ) مقرر ہوئی۔ بعد ازاں ۱۳ مارچ ۱۹۲۵ء کو سالاہ قرار پائی اور ۱۶ جنوری ۱۹۲۵ء کو (سالاہ) ہوئی اور بزمانہ رخصت آنریبل مسٹر ٹریچ ۲۶ مارچ ۱۹۲۵ء سے ۳۰ اپریل صدر الہام بہادر موصوف آپ منعمانہ کام انجام دیتے رہے اس زمانہ میں آپ کی یافت (صلا) رہی۔

(۵۰)

نواب آغا محمد علی خان آغا یار جنگ بہادر

مولوی آغا محمد علی خان صاحب خلف آغا جعفر سلطان صاحب بتاریخ ۲۴ شہر یور ۱۳۲۴ء بمقام شیراز پیدا ہوئے۔ آپ کی تعلیم مدرسہ عالیہ میں ہوئی۔ ابتداً ۱۱ تیر ۱۳۱۹ء کو بامال (۱۱ ص) مہتمم کو توالی درجہ سوم ضلع پر بھنی مقرر ہوئے۔ صیغہ پولیس میں ترقی کر کے یکم تیر ۱۳۱۹ء کو آپ علاقہ مال میں دوم تعلقہ داری درجہ سوم تعلقہ عثمان آباد کیا فت (۱۱ ص) مامور فرمائے گئے اور ۱۱ اسفند ۱۳۲۱ء کو اول تعلقہ دار درجہ سوم مقرر ہوئے اور متعین محکمہ انگریزی رہے۔ یافت (۱۱ ص) الونس۔ قرار پائی۔ بعد انتقال نواب فصیح جنگ ۲۶ شہر یور ۱۳۲۵ء کو بشاہرو (۱۱ ص) الونس آپ مستمال بنائے گئے۔ بعد درود مسٹر ٹی۔ جی۔ ٹاسکر ۱۲ اسفند ۱۳۲۶ء کو صاحب موصوف اپنے مفوضہ خدمت کا تاجہ ویکر آپ شریک مستمال رہے۔ بتاریخ ۹ جمادی الثانی ۱۳۲۶ء ہجری پیشگاہ اقدس سے آغا یار جنگ کا خطاب عطا کیا گیا۔ بتاریخ ۲۲ شہر یور ۱۳۲۹ء ولیفہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سبکدوش ہوئے مامور اس کے دوسرے روز مجلس پایگاہ نواب اعانت جنگ معین الدولہ کی مجلسی عہدہ کا آپ نے جائزہ حاصل کیا۔

(۵۱)

مولوی عبدالرحیم صاحب

ابتداءً آپ یکم بہمن ۱۲۹۹ء کو دارہ ملازمت سرکار عالی میں شامل ہوئے۔ اس کے بعد آپ نے انجینئرنگ کلاس میں شریک ہو کر کامیابی حاصل کی۔ اور سررشتہ بند و بست میں مددگار بند و بست ہوئے۔ بعد ازاں مہتمم بند و بست حیدر آباد بنائے گئے۔ بعد انتقال مولوی غلام رسول صاحب آپ شریک معتمد مال مقرر ہوئے۔ خدمت مذکور پر ۲۵ راسفندار ۱۳۱۹ء تک کار گزار رہے اور تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔

(۵۲)

مولوی غلام محمود صاحب قریشی تیج - سنی سین

آپ کی ولادت ۳۰۴۲ء امرداد ۳۰۴۲ء میں ہے۔ ابتدائی ملازمت بحیثیت پربویشنر ۲۳ آبان ۱۳۲۵ء سے ۲۵ آبان ۱۳۲۶ء تک علاقہ سرکار عظمت مدار میں گزارے۔ ۲۶ آبان ۱۳۲۶ء کو علاقہ سرکار عالی میں زائد سوم تعلقہ داری درجہ دوم پر بشاہرہ (سما) معتمدی مال میں متعین کئے گئے۔ ۲۸ راسفندار ۱۳۲۶ء کو زائد مددگار تعلقہ دار متعینہ ڈوئٹرن لنگسگور بیاف (بمقام) پر ترقی پائے۔ یکم اردی بہشت ۱۳۳۲ء کو دفتر معتمدی مال میں بیاف (صما) متعین کر لئے گئے۔ یکم دے ۱۳۳۶ء کو مددگار ناظم مال سمت تمگانہ متعینہ معتمدی مال کے عہدہ پر بیاف (صما) ترقی دی گئی۔ اور بتاریخ ۲۰ امرداد ۱۳۳۶ء بشاہرہ (صما) آپ شریک معتمد مال بنائے گئے۔

(۵۳)

نواب رضا نواز جنگ بہا

آپ کی پیدائش ۱۵۱۵ء مرداد ۱۲۸۴ء ہے۔ آپ نے یکم آبان ۱۳۱۴ء میں دایر ملازمت میں داخل ہوئے۔ آپ متعدد اضلاع علاقہ سرکار عالی میں خدمت تعلقہ اری کو انجام دینے کے بعد ۹ تیر ۱۳۲۶ء کو صدر ناظم مال سمیت مرہٹو اڑی مواجبی (الصلاۃ) پر فائز ہوئے بعد حسب سابق چار صوبہ قائم ہونے کے باعث خدمت مذکور سے آپ کنارہ کش ہوئے۔

(۵۴)

مولوی حاجی رفیع الرحمن صنا

آپ کی تاریخ ولادت ۳ مہر ۱۲۸۶ء ہے۔ ۱۴۱۴ء اسفند ۱۳۱۲ء کو تحصیلدار درجہ دوم جنتور بٹنا ہرہ (ماضیہ) مقرر ہوئے۔ اس کے بعد ایک عرصہ تک ضلع میدک میں خدمت تحصیلداری و تعلقہ اری پر مامور ہوئے۔ ۲۵۔۲۶ اردی بہشت ۱۳۱۹ء کو مددگار محنتہ فیئانس مقرر ہوئے۔ ایک زمانہ تک اس خدمت پر مامور رہے۔ اور (ملک) روپیہ سکے عثمانیہ یافت رہی۔ ۲۰۔۲۱ دے ۱۳۲۹ء کو آپ انپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ مقرر ہوئے اور ۳۱۔۳۲ فروردی ۱۳۳۶ء کو صدر نظامت مال سمیت تلنگانہ پر فائز ہوئے تھے اور اس عہدہ کے زمانہ میں بتاریخ ۶۔۷ خرداد ۱۳۳۸ء بعارضہ فانی آب کا انتقال ہوا۔

(۵۵)

معتدین علی کوٹوالی وائی

مولوی محمد عزیز مرزا صاحب

آپ ۱۸۶۵ء میں پیدا ہوئے تھے۔ اور جب ۱۸۷۵ء میں سرسید مرحوم نے علیگڑھ کالج قائم فرمایا۔ اور اس میں پہلا گروہ طلباء کا داخل ہوا ہے تو اس میں مولوی صاحب بھی تھے۔ جن کی عمر اوسوقت دنل برس کی تھی۔ اس طالب علمی کی زندگی میں استقلال اور پوری شوق سے محنت کر کے ۱۸۷۷ء میں انہوں نے بی۔ اے۔ کی ڈگری اس نمایاں کامیابی کے ساتھ حاصل کی کہ وہی پہلے مسلمان تھے۔ جنہوں نے ایک ساتھ دو سبجکٹوں انجمنش لٹریچر اور تاریخ میں آنرز کا درجہ حاصل کیا۔ اور سید مرحوم کے لگا بے ہوئے علمی چمن کے پہلے موسم گل کا ایک خوبصورت اور شاداب پہول ثابت ہوئے۔

بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل کر کے وہ حیدرآباد دکن چلے آئے۔ اور یہاں پہونچتے ہی ریاست کی ایک معزز خدمت پر بتایا۔ غزوہ پیر ۱۸۹۶ء میں مامور ہوئے۔ نواب سر آسمانجاہ مرحوم د مغفور کے زمانہ وزارت میں انہوں نے سلطنت کے سیکرٹ ڈپارٹمنٹ میں ایسی عہدگی قابلیت اور رازداری کے ساتھ اس خدمت کو انجام دیا کہ سوائے بعض اعلیٰ اراکین سلطنت کے کسی کو معلوم بھی نہ ہو سکا کہ ان سے کس قسم کی اہم اور نازک خدمات متعلق ہیں۔ اس خدمت کا چارج لئے۔ ابھی ٹھوڑا ہی زمانہ ہوا تھا کہ کورٹ آف وارڈز کا کام بھی آپ کے سپرد ہوا۔ اور سرکار نے اس کے معاوضہ میں تین سو روپیہ ماہانہ الاانس دینا چاہا۔ مگر آپ نے یہ کہہ کر یتیموں کے مال سے میں اپنا پیٹ بھرنے نہیں چاہتا۔ اس کے لینے سے قطعاً انکار کر دیا۔ لیکن اجیناٹو بے نفسی کا صلہ چند ہی روز بعد یون ملا کہ ریاست نے قدر دانی کی اور ۱۸۹۵ء ع ۲۵ اسفند ۱۳۱۵ء کو فرسٹ اسسٹنٹ ہوم سکرٹری کے عہدہ پر ممتاز ہوئے۔ اس خدمت کو بجالاتے کچھ عرصہ گزرا ہوتا۔ بتایا کہ ۵۔ آبان ۱۳۱۵ء کو معتمدی عدالت و کو توالی کی معزز کرسی پر جلوہ افروز ہو گئے۔ اور اشتظامات ریاست کا ایک بہت بڑا حصہ آپ کے ہاتھ میں آگیا۔ دن دن نواب سر وقار الامراء بہادر مدار الہام ریاست تھے اور دن کو مولوی عزیز مرزا صاحب اسفند اطمینان تھا کہ ریاست کے بہت کم کام تھے جو بغیر ان کے مشورہ کے عمل میں آتے ہوں۔ اندون

آپ نے معنفین کی مدد اپنی تصانیف کے شائع کرنے میں معقول طور پر کی۔
نواب سردقار الامرا، بھادر کی علیحدگی کے بعد جب ہمارا جہ سرکشن پر شاد بہادر نے
مدار الہامی کی باگ اپنے ہاتھ میں لی۔ اور اپنے لئے نیا اسٹاف منتخب فرمایا تو مولوی محمد عزیز فرما
صاحب ۱۹۲۷ء میں ضلع بیڑ کی اول تعلقہ داری ڈپٹی کمشنر پر ہی سجدے گئے۔ بیڑ میں آئے
تخمیناً (۳) سال تک رہے۔ وہاں پر آپ اپنے خوش نظمی و لیاقت کے باعث نہایت ہر وہ چیز
۱۹۲۶ء میں آبان ۳۱ سالہ آپ پھر حیدرآباد میں ہائیکورٹ کی ججی پر بلائے گئے۔ آپ نے
اس خدمت کو ایسی قابلیت و مستعدی و جفاکشی سے انجام دیا کہ میرا فضل حسین صاحب چیف جسٹس
ہائیکورٹ جنکی قانون دانی کی شہرت تھی۔ آپ کے گردیدہ ہو گئے۔ اور آپ کے کام پر
سبک ججوں سے زیادہ بھروسہ کرنے لگے۔

ہائیکورٹ کی ججی پر ایک سال رہنے نہ پائے تھے کہ حضرت اقدس و اعلیٰ کے
قدر و دانی سے پھر محمدی عدالت کو توالی ٹورم کی حد پر، اردی بہشت ۳۱۶ سالہ
سے مامور کئے گئے۔ جب موقع پاتے اپنے صیغہ تعلیمات اور صیغہ عدالت
میں نہایت دلچسپی لیتے تھے۔

آپ کے علمی کارناموں میں۔ حسب ذیل کتب یادگار زمانہ ہیں۔
(۱) گلگشت فرنگ - (ترجمہ سفرنامہ انگلستان مولوی مہدی حسن مرحوم فتح نواز)
(۲) سیرۃ المحمود (خواجہ محمود گادان وزیر سلاطین بھینیہ کی سوانح عمری) (۳)
و کرم اردوسی (سنسکرت کے مشہور شاعر کالی داس کے ڈرامے کا ترجمہ) اس کا دیباچہ
مولوی صاحب نے (۵) صفحوں پر تحریر فرمایا ہے جو قابل دید ہے۔
اس کے علاوہ ہندوستان کے اکثر علمی رسالوں میں آپ کے اعلیٰ درجہ کے محققانہ
علمی مضامین شائع ہوتے رہتے تھے۔ سرکاری رپورٹیں بھی اردو لٹریچر کا ایک مشعل
ذخیرہ ہیں۔

۱۱ اکتوبر ۱۹۰۹ء م ۶۔ آذر ۱۳۱۹ء مولوی صاحب وظیفہ دیکر سرکار آصفیہ کی خدمت سے سبکدوش کر دے گئے۔ رخصت ہوتے ہی آپ علیگڑھ میں آکے سکونت پذیر ہوئے۔ تاکہ قومی خدمت کریں۔ چنانچہ اونہوں نے تادم زیت اس کام کو نمایان طور پر بلند و مسلکی کے ساتھ انجام دیا۔

۲۶ فروری ۱۹۱۲ء م ۲۴ فروردی ۱۳۲۱ء کو (۱۱) بجے دن کے بمقام لکھنؤ درو گردہ کے عارضہ سے آپ نے سب کو داغ مفارقت دے گئے۔

(۵۶)

نواب حاجی محمد حمید اللہ خان صاحب المخابر سیر بلند جنگ

آپ مولوی محمد یسوع اللہ خان صاحب مرحوم۔ سی۔ ایم۔ جی کے۔ فرزند اکبر تھے تولد بمقام اگرہ ۸۔ شوال ۱۲۸۹ھ ہجری م ۱۷ مارچ ۱۸۶۲ء کو ہوا۔ علیگڑھ کے قدیم ابتدائی طالب علموں میں آپ کا شمار کیا جاتا تھا۔ سرید علیہ الرحمہ نے مولوی یسوع اللہ خان صاحب کے مشورہ سے اپنے فرزند مشرید محمود مرحوم کو بھی ان کے ہمراہ انگلستان بغرض تعلیم روانہ کیا تھا۔ ولایت سے ایم۔ اے۔ ویرسٹری کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد عرصہ تک الہ آباد میں وکالت کرتے رہے۔ اس زمانہ میں ان کا شمار مشہور و کامیاب بیرسٹروں میں تھا۔ نواب سرور الملک بہادر سابق صدر پیشی حضور پر نور نے ان کو حیدر آباد طلب کیا۔ مولوی افضل حسین صاحب میجر بی کے زمانہ میں اعلیٰ حضرت غفر لہم کے حکم سے بتاریخ ۸۔ ارادی بہشت ۱۳۰۴ھ سے عدالت عالیہ کے رکن مقرر ہوئے۔

۲۸۔ مہر ۱۳۱۳ھ تک رکینیت کا کام انجام دیتے رہے۔ بعد اشغال نواب عماد جنگ اول مرحوم عدالت کو توالی امور عامہ کا جائزہ حاصل کیا۔ اور کئی سال تک

اس اہم خدمت کے فرائض انجام دیتے رہے۔ میرافضل حسین صاحب میرمجلس ولفیغہ پر علیحدہ ہونے کے بعد بتاریخ ۲۰ ارادی بہشت ۱۳۱۶ء ف خدمت میرمجلس کا جائزہ حاصل کیا۔ اور نہایت قابلیت و دیانت سے تقریباً پانچ سال تک کام انجام دیتے رہے۔ آخر کار بحسن کارگزاری ایک ہزار روپیہ ماہانہ کے ولفیغہ پر خدمت مذکور سے بکدوش ہوئے بتاریخ ۳۱ شہر یو ۱۳۳۹ء م ۶ اگست ۱۹۲۰ء کو بعارضہ ضعف و ماغ و ن کے تین بجے بلدہ حیدر آباد میں آپکا انتقال ہوا۔ اور آپ کی نقش کو لکھنولے گئے اور وہاں دفن کئے گئے۔

(۵۷)

نواب ذوالقدر بیگ ذوالقدر جنگیاد

نواب ذوالقدر بیگ۔ خلف نواب سردار الملک بہادر سابق سکریٹری پشی حضرت غفرانمکان علیہ الرحمہ ۱۸۴۳ء تیر ۱۲۸۳ء کو بلدہ حیدر آباد میں ولادت واقع ہوئی۔ تعلیم کی ابتداء مدرسہ اعز میں ہوئی تھی۔ لیکن تھوڑی مدت کے بعد ہی سینٹ جارج گرامر اسکول میں داخل کئے گئے۔ جہاں ۱۸۹۳ء میں مدراس یونیورسٹی کے امتحان میٹرک میں کامیاب ہوئے۔ اس کے بعد حضرت غفرانمکان نے آپ کے انگلستانی تعلیم کے جانب بطور خاص توجہات شاہانہ کو کام فرمایا۔ اور بیش قرار تعلیمی ولفیغہ عطا فرما کر ۱۸۹۳ء میں آپ کو انگلستان روانہ فرمایا۔ وہاں آپ کرائسٹ کالج کیمبرج میں داخل ہوئے۔ اور ۱۸۹۶ء میں بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل فرمائی۔ اس کے ساتھ ہی آپ نے قانونی تعلیم کو فراموش نہیں فرمایا اور ٹل میمپل لندن میں شرکت فرما کر ۱۸۹۹ء میں بیرسٹری کے امتحان سے فراغت حاصل فرمائی۔ اسی عرصہ میں آپ بتقریب سا لگرہ مبارک بتاریخ ۲۷ جمادی الاول ۱۳۱۲ء پیشگاہ حضرت غفرانمکان خانی بہادری۔ اور ذوالقدر جنگ کے خطاب سے سرفراز فرمائے گئے۔ بعد

(۵۸)

نواب محمد غلام اکبر خان المجاہد کبیرا جگتپور

نام نامی مولوی غلام اکبر خان صاحب خلیف احمد شیر خان صاحب۔ آپ کا تعلق آفریدیوں کے مشہور قبیلہ ماخل کی شاخ زرغول خیل سے ہے۔ آپ بتاریخ ۱۳۱۲ء کے شہادت کو قبضہ گوجر خاں ضلع راولپنڈی میں پیدا ہوئے۔ جہاں آپ کے پدر بزرگوار الیکٹر پولیس تھے۔ آپ کی تعلیم آپ کے والد ماجد اور دوسرے معلمین وطن ہی میں انجام دیا لیکن عربی و فارسی درس کی تحصیل ۱۳۲۴ء میں اورنگ آباد تشریف لاکر فرمائے۔ اور وہیں بعد ضرورت انگریزی ادبیات کی تحصیل کی۔ اسی عرصہ میں قانون کی کتابیں بھی مطالعہ فرماتے رہے۔ اور ۱۳۲۴ء میں وکالت درجہ سوم کا امتحان پاس کر کے اورنگ آباد میں وکالت شروع کر دی۔ شہر یور ۱۳۲۶ء میں اسی غرض سے بلدہ تشریف لائے۔ اور دوسرے سال وکالت درجہ دوم میں کامیابی حاصل فرمائی۔ وکالت درجہ اول کی سند آپ کو ماہ اوز ۱۳۱۵ء میں ملی۔ اور آپ نے اپنے کام کو مجلس عالیہ عدالت تک وسعت دی۔ اس موقع پر آپ نے اس محنت اور نیک نفسی سے کام کیا کہ تھوڑے ہی عرصہ میں آپ کا شمار ہائیکورٹ کے سربراہان اور وہ وکلاء میں ہونے لگا۔ اس دوران میں آپ تھوڑا سا وقت ہمیشہ علمی و ادبی مطالعہ کی غرض سے ضرور نکالتے رہتے تھے۔ اور کبھی آپ کو اپنی جماعت کے اغراض و مقاصد کی اشاعت کی خاطر بھی وقت دینا پڑتا تھا۔

وکلاء کی موقی جماعت نے تین بار آپ کو اپنا قائم مقام بنا کر مجلس وضع قوانین میں بھیجا تھا۔ ۱۳۲۲ء میں آپ نے دکن لارپورٹ کے نام سے ایک قانونی ماہوار می سالہ جاری فرمایا تھا۔ جو آپ کے زمانہ ادارت میں نہایت کامیاب رہا۔

مولوی صاحب کی وکالت کی ترقی اور اس پیشہ میں آپ کی کامیابی کا حال مع
ہمایونی تک پہنچا تو بارگاہِ خسروی سے ۳۳ ہجری ۱۲۲۶ء کو ہائیکورٹ کے کام
کی رکینیت پر بشاہرہ (السلط) سرفراز فرمایا گیا۔ اور دورانِ رکینیت میں متعدد دفع کیشنوں
میں شرکت کی عزت بھی بخشی گئی۔

معتدی عدالت کو توالی و امور عامہ کے عہدہ پر آپ کا تبادلہ ۲۶ ربیع الثانی ۱۲۲۲ء کو
بیافت (اعت) ہوا۔ خدمتِ مذکورہ پر ۲ فروردی ۱۲۳۶ء تک کام انجام دیتے رہے
۳ فروردی ۱۲۳۶ء کو پھر رکینیت عدالتِ عالیہ پر معاوضہ فرماے جس پر ۲۹ ستمبر ۱۲۳۶ء تک
کار گزار رہے پھر دوبارہ معتدی عدالت و امور عامہ کے عہدہ پر سرفراز فرمائے گئے۔

آپ کو علمی و ادبی دلچسپیوں کے علاوہ قانون و مذہب ہمیشہ دلچسپی رہی ہے۔
بتقریب عقد خوانی حضور پر نور علیہ الصلوٰۃ و السلام کی یکم شوال ۱۲۳۱ء کو اکبریا جنگ کا
خطاب عطا ہوا۔ نواب صاحب کے فرزند اکبر کا نام غلام احمد خان ہے۔

(۵۹)

معتدین ہوم سیکرٹری

نواب عبدالحق صاحب طب و لکھنؤ
ملک

یکم ربیع الثانی ۱۲۸۸ء کو آپ دائرہ ملازمت سرکارِ عالی میں داخل ہوئے آپ کا وطن ناسک تھا۔ ۱۰ شہر پور
۱۲۸۸ء ۲۱ جولائی ۱۲۸۹ء کو آپ اور میجر ڈانیل صاحب نے داس دیوبند پور کے
کو ضلع گلبرگہ شریف کے موضع کاٹھاپور میں گرفتار کیا۔ جس کے بعد سررشتہ سرائے
کے نام سے ایک دفتر قائم ہوا۔ جس میں بعض اجرائی کو توالی خصوصاً ہنگی و ڈکیتی بھی شریک
تھے کاندات میں ٹکڑے کے عیوض ادھنا نام ہی لکھا جاتا تھا۔ ۱۲۸۹ء ۲۹ شوال ۱۲۸۹ء تک

صرف ایک سال یہ دفتر قائم رہا۔ مولوی محمد امین الدین خاں صاحب کے علمی مہمگی کے بعد معتمد کو توالی کا جہ اگاہہ دفتر قائم ہوا۔ اور سردار دلیر جنگ معتمد کو توالی مقرر ہوئے۔ ۱۳۰۳ ہجری اسفند ۱۲۹۲ء کو آپ کا تقرر معتمدی ہوم ڈپارٹ منٹ اور ڈائریکٹر ریلوے و معینا ہوا۔ ۲۳ جمادی الاول ۱۳۰۳ء ہجری کو بتقریب دربار نوروز دلیر الدلہ اور ۲۴ جمادی الثانی ۱۳۰۳ء ہجری کو بتقریب دربار نوروز دلیر الملک کا خطاب سرکار سے عطا ہوا۔ بغرض شرکت جشن جو ملی ملکہ معظمہ قیصر ہند سرکار عالی کے جانب سے لندن بھیجے گئے۔ معینات کے مقدمہ میں حب فرمان خسروی مترشدہ ۳ شعبان ۱۳۰۵ء خدمت معتمدی سے معطل کئے گئے ایک عرصہ تک مقدمہ چلتا رہا۔ ۲ ذی الحجہ ۱۳۱۲ء م الزام تیرہ سالہ کو لندن میں آپ کا انتقال ہوا۔ نعش سکندر آباد میں لائی گئی۔ اور اپنے آبائی ہڑواڑ میں دفن ہوئے۔ نواب سردار نواز جنگ سابق ناظم ٹیپ آپ کے صاحبزادے ہیں۔

(۶۰)

شمس العلماء ڈاکٹر سید علی ہنگرامی

آپ کا مرزبوم صوبہ اودھ کا وہ مشہور و مردم خیز قبہ ہے۔ جو ہنگرام کے نام سے مشہور ہے۔ آپ دہاں کے سادات غلام میں سے تھے۔ چونکہ آپ کے والد ماجد خان بہادر سید زین الدین صاحب بنگال پراونشل سر دیس میں تھے۔ اس لئے مرحوم ۱۸۵۷ء میں بمقام پٹنہ پیدا ہوئے۔ اور آپ اپنے پانچ بھائی اور ایک بہن ہیں سب سے چھوٹے تھے۔ سید حسن صاحب ہنگرامی المعروف بہ نواب عماد الملک آپ کے برادر اکبر تھے۔ جو علاوہ اپنی اعلیٰ لیاقت اور تاریخ دکن کے مصنف ہونے کے محض اپنی قابلیت اور اعلیٰ درجہ کے صاحب الرائے ہونے کے انڈیا کونسل کی ہندوستانی

مہری پر سرفراز ہوئے ۔

سید علی صاحب بگلرامی مرحوم نے اپنی ابتدائی تعلیم اپنے عم بزرگوار خان بہادر سید اعظم الدین حبیب سی۔ آئی۔ اسی۔ کے ۔ گھر میں حاصل کی ۔ لیکن یہ تعلیم وہی پرانی مکتبی طریقے کی تھی ۔ جس کو آجکل ”اولڈ اسکول“ کہا جاتا ہے ۔ مرحوم کی عربی و فارسی تعلیم کی پیس بنیاد پڑی ۔ آپ نے اپنی مادری زبان اردو اور عربی و فارسی میں پختگی حاصل کر لینے کے بعد چند رہو میں سال میں انگریزی زبان کی تحصیل کی طرف توجہ کی ۔ چونکہ بچپن ہی سے خداداد طور پر طباع اور ذہین تھے ۔ اور اسپرقت حافظہ مستزاد تھی ۔ اور عربی فارسی کی تعلیم سے ان کی دماغی تربیت خوب منجہ چکی تھی ۔ اس لئے انہوں نے انگریزی اسکول میں بھی اس سرعت سے ترقی کی کہ داخلہ سے صرف آٹھ سال میں ٹیپہ کالج کی طرف سے بی۔ اے ۔ میں شریک ہوئے ۔ اور اول رجب دہرے اعزاز یعنی ”ڈبل آنرز“ کے ساتھ اس امتحان میں کامیابی حاصل کر لی ۔ جس کے زیادہ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اس امتحان میں مرحوم کی سکندلسنگویج یعنی دوسری زبان سنسکرت تھی ۔ اس امتحان کے پاس کرنے کے بعد آپ یسکائیٹل سائنس یعنی علم آلات و انجینیری سیکھنے کی غرض سے رڑکی کالج میں داخل ہوئے ۔ سر سالار جنگ اول کو مرحوم کی عجیب و غریب ذہانت کی خبر لگی ۔ اور انہوں نے فی الفور بگلرامی صاحب کو حیدرآباد طلب کر کے اپنے ذاتی اسٹاف میں رکھ لیا ۔ اور جسے سالار جنگ ممدوح انگلستان شریف لے گئے تو بگلرامی صاحب مرحوم کو بھی اپنے ساتھ لیا ۔ اور وہاں پینچکران کو انگلستان کے مدنیات کے شاہی مدرسہ میں داخل کرادیا ۔ یہاں آپ کے پروفیسر مکمل اور پروفیسر جیے مشاہیر روزگار سائنس دانوں کی شاگردی کی خوش نصیبی حاصل ہوئی ۔ جس پر آپ ہمیشہ بجا طور سے فخر کیا کرتے تھے ۔ قصور سے ہی عرصہ میں آپ نے مدنیات کا امتحان بھی اعزازوں کے ساتھ پاس کیا ۔ اس کے علاوہ

جیابو جی یعنی ار ضیات کے مضمون میں بھی ایک اعلیٰ درجہ کا تمغہ حاصل کیا۔ اسی زمانہ میں آپ نے جرمنی۔ فرانسیسی۔ لاطینی۔ اور یونانی زبانیں سیکھنی شروع کیں اور بہت جلد ان میں مہارت پیدا کر لی۔ امتحانات سے فارغ ہو کر ہر اعظم یورپ کا سفر کیا۔ اور اطانی زبان خود اٹلی میں قیام کر کے سیکھی۔

یورپ سے حیدر آباد واپس پہنچنے کے بعد آپ الیکٹر جنرل مہدینات اور پھر ہوم سکرٹری اور ڈائریکٹرز سررشتہ تعلیم اور آخر کار معتمد تعمیرات عامہ اور ڈائریکٹر ریوے و مہدینات کے معزز عہدہ پر فائز رہے۔ آپ کے ماتحت کئی یونیورسٹیوں پر ویشین محکمہ تعمیرات و ریوے و مہدینات میں تھے۔ جنہر حکومت کرنا ان کو قایم میں رکھنا آسان امر نہ تھا۔ لیکن مرحوم کا سکہ و رعب ان پر جم گیا تھا۔ اور سب آپ کی عزت و تعریف کرتے تھے۔ نظامس ریوے کی خوش انتظامی کھلہ میں آپ کو ریوے بورڈ انگلستان کی طرف سے ایک گولڈ میڈل عطا کیا گیا جسکی بدولت آپ تازیت نظامس ریوے اور جی۔ آئی۔ پی۔ ریوے میں فرسٹ کلاس میں مع دو نوکروں کے ہجرا یہ سفر کرنے کے مجاز تھے حیدر آباد کی میں سالہ مصروف زندگی میں بھی مشغل علمی کو زور و شور سے جاری رکھا ۱۸۹۲ء میں آپ نے کلکتہ یونیورسٹی کا امتحان بی۔ ایل۔ صرف چار ماہ کی حیرت انگیز کوشش سے پاس کر لیا اور کل امیدواروں میں اول آئے۔ اور گولڈ میڈل حاصل کیا۔ علوم سنکرت اور ویدوں کے مطالعہ و تحقیق میں محور ہتے تھے ان علوم میں آپ کے عبور کا یہ حال تھا کہ مدراس یونیورسٹی کے سنکرت کے امتحان۔ ایم۔ اے۔ کے آپ ممتحن مقرر ہو ا کرتے تھے اور سنکرت میں آپ نظم لکھتے تھے یقیناً و تالیف و ترجمے کا کام بھی جاری تھا۔ آپ چند قابل قدر تصانیف و ترجمے بھی کر کے ”ڈیکل جوس پر وڈنس“ ”مدن عرب کلیدہ دمنہ“ اور فارسی و سنکرت کی جدا جدا خوبیاں بھی آپ کی ایک تصنیف ہے۔ کتاب مدن ہند کا ترجمہ وغیرہ۔

حیدرآباد سے آپ کو ۱۹۰۱ء میں وظیفہ دیدیا گیا۔ اور آپ انگلستان جا کر دارالعلوم کیمرج میں مرصٹی کی پروفیسری کی کرسی پر زینت افروز ہوئے۔ آپ کے حیرت انگیز تبحر علمی کے لحاظ سے کیمرج یونیورسٹی کے مشہور کرائسٹ چرچ کالج نے ایم۔ اے۔ کی اعزاز کی ڈگری عطا فرمائی۔ اور یونیورسٹی نے آپ کو بورڈ آف اورینٹل سٹڈیز کی ممبری اور نیشنل لنگوئج ٹریبیٹل س کے مستحقی بدرس فراز کر دیا۔ اس کے علاوہ آپ نے رائل نیشنل سوسائٹی کی کونسل میں بھی کام کیا۔ ۱۹۰۶ء میں آپ اختلاج قلب کے عارضہ میں مبتلا ہو گئے اور ڈاکٹروں کی رائے سے ہندوستان واپس آئے آپ کی شاندار کامیابیوں کے صلہ میں کلکتہ یونیورسٹی سینٹ نے ڈاکٹر آف لٹریچر کی ڈگری ۱۹۰۹ء میں دی۔

ادیل سرا ۱۹۱۱ء میں آپ نے اپنی اہلیہ و بچوں کے اپنے وطن مالوف بگرام تشریف لائے اور ۳ مئی ۱۹۱۱ء کو ۳۲ سالہ روز چہار شنبہ صبح کو آپ لکھنؤ جانے کے لئے گھر سے روانہ ہوئے تھے کہ پیام اجل آپہنچا۔ ۳ منٹ کے اندر ہی اندر روح نے اس خاکی جسم سے مفارقت کی۔ حسب وصیت آپ بگرام کے امام بارہ میں دفن ہوئے۔

(۶۱)

نواب مہدی حسن صاحب الخطاب فتح نواز جنگ

آپ ۱۶۔ آبان ۱۲۸۳ء کو زمرہ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے۔ ۱۹۰۱ء خور داد ۱۲۹۲ء کو ناظم دیوانی خورد بلکہ مقرر ہوئے۔ بعد ازاں ۱۹۰۱ء اسفندار ۱۲۹۳ء کو علاقہ صرف خاص مبارک میں تقلید اطراف بلکہ مقرر ہوئے۔ ۱۹۰۲ء جمادی الثانی ۱۳۰۲ء ہجری کو بہ تقریب دربار نوروز خانی دیہادری اور نواب فتح نواز جنگ کا خطاب عطا فرمایا گیا۔ ۲۰۔ اردی بہشت ۱۲۹۶ء کو میر مجلس علیہ السلام

کی خدمت سے سرفراز فرمائے گئے۔ ۱۱ دے ۱۲۹۹ء تک خدمت مذکور پر مامور رہے۔ اس کے بعد ۱۵ دے ۱۲۹۹ء کو ہوم سکریٹری کی خدمت پر مامور ہوئے۔ اس خدمت پر ۸ دے ۱۳۰۲ء تک کام انجام دیتے رہے۔ مسٹر تراخار نویس نے نواب صاحب موصوف کے خلاف ایک پمفلٹ شائع کیا تھا۔ جس کا عنوان (ایک شرمناک سوشیل معاملہ۔ جیدر آباد کے یڈیون کی خدمت میں اپیل) تھا اس کے متعلق نواب صاحب ممدوح نے رزیڈنسی کورٹ میں مسٹر تراخار کے خلاف مقدمہ دائر کیا تھا۔ ۲۲ دے ۱۳۰۹ء م ۹ دے ۱۳۱۰ء کو حضرت غفرانمکان نے حکم دیا کہ الزامات مندرجہ پمفلٹ کے نسبت جو کچھ تردید موجود ہو پیش کریں مگر نواب صاحب ممدوح نے ۷ دے ۱۳۱۰ء م ۱۲ دے ۱۳۱۰ء کو گستاخانہ و شوخی آمیز جواب پیش کیا۔ لہذا بندہ یچہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۵ دے ۱۳۱۰ء بجلت عدول حکمی خدمت سے محفل کئے گئے۔ رزیڈنسی کورٹ سے ۱۹ دے ۱۳۱۰ء کو مقدمہ جو ریش ڈکشن کی بحث پر خارج ہوا۔ اس کے بعد نواب صاحب ممدوح اپنے وطن چلے گئے اور لکھنؤ میں دکالت کرنے رہے۔ اوائل ماہ جنوری ۱۹۰۵ء م شوال ۱۳۲۲ء ہجری بمسبک مقام لکھنؤ آپ کا انتقال ہوا۔

(۶۱)

(۶۲)

نواب ہرمزجی ہرمزجی

ابتداءً آپ علاقہ پانگتھ نواب دقار الامرا میں ملازم ہوئے۔ بعد سرکار عالی کے علاقہ میں ۳ دے ۱۲۹۸ء کو مشیر قاضی کے عہدہ پر مقرر ہوئے۔ ۸ دے ۱۳۰۲ء کو خدمت معتمدی عدالت و کو توالی امور عامہ پر مامور کئے گئے اور ۲۰ دے ۱۳۰۲ء تک اس خدمت کو انجام دیتے رہے اور ۲۴ دے ۱۳۰۲ء کو مذکور کو بدلہ سے رخصت کئے گئے۔ ۱۱ دے ۱۳۰۲ء

۱۲۲۳ء کو احمد نیشن ہوٹس واقع بمبئی کے تعینہ کی غرض سے بدھ واپس طلب کئے گئے تھے اور بتاریخ ۲۶ دسمبر ۱۲۲۹ء ہرمز جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ ۱۸ دسمبر ۱۲۲۹ء مطابق ۲ جون ۱۹۱۹ء کو بنگلہ بیگم بیٹھی میں آپ کا انتقال ہوا۔

(۶۳)

دیوان بہادر کشنما چاری صنّا

کشنما چاری صاحب ۳۰ اکتوبر ۱۸۶۶ء کو پیدا ہوئے۔ سینٹ جاسنس کالج تریچنا سے فنون میں سند فضیلت حاصل فرمائی۔ اور ایس کے بدمپریسیڈنسی کالج مدراس کی قانونی جماعت میں شریک ہو گئے۔ بی۔ ایل۔ کی ڈگری حاصل کر لی اور ۱۸۹۰ء میں وکیل بن کر مدراس ہائی کورٹ میں داخل ہوئے۔ اور مسٹر ارڈلی نارٹن مشہور بیرسٹر کے تحت ایک خاصیت تک اس پیشہ کا کام سیکھتے رہے۔ مسٹر نارٹن ہی کی فرمائش پر حیدرآباد میں قیام پذیر ہو کر یہاں وکالت شروع کر دی۔ تھوڑے ہی عرصہ میں عدالت ہائے سرکار میں کے اندر آپ کا کام استقدر مقبول ہوا کہ آپ نے طبقہ وکلاء میں نمایاں جگہ حاصل کر لی۔ اب آپ کی شہرت استقدر ہو چکی تھی کہ کم و بیش تمام اہم مقدمات میں فریقین میں سے کسی ایک کی جانب سے آپ کے لئے پیردی کرنا ضروری تھا۔

۱۹۰۳ء میں سرنوڈ بار ریزیڈنٹ نے آپ کو علاقہ ریزیڈنسی کا سرکاری وکیل اور پبلک پراسیکیوٹر مقرر فرمایا۔ ۱۹۰۹ء میں پیشکامہ حضرت غفران مکان سے وکالت کی اجازت حاصل ہوئی جب فرمان خسروی مزینہ ۱۱ ذی قعدہ ۱۳۲۸ء ہجری شری قانونی کا عہدہ مستمدی عدالت وکو توالی علیحدہ کر دیا گیا۔ بلحاظ آپ کی کارگزاری وقابلیت اعلمحضرت قدر قدرت نے بحیثیت اڈوکیٹ جرنل لیگل ممبر بستانا ہرہ (الصحار) بزمیہ مقرر کئے گئے۔ اور صاحب صرف ۱۹۱۹ء میں ۱۳۱۹ء کو مفوضہ خدمت کا جائزہ حاصل کئے۔ (جریدہ ۴ اراردی بہشت ۱۳۱۹ء)

اور یکم تیر ۱۳۲۲ء سے آپ کی تنخواہ میں اضافہ ہو کر (سمت) روپیہ قرار پائی۔ اس عرصہ میں مدت ملازمت میں توسیع ہو گئی تھی چند ماہ کی اخیر توسیع کے دوران میں آپ نے مسد بٹاؤ کا کام خصوصیت کے ساتھ لیا گیا۔ بعدہ ۲۸ مارچ ۱۳۳۳ء بہشت ۱۳۳۳ء کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سے سبکدوش ہو گئے اور رائے بیچناٹھ صاحب کو اپنی خدمت کا جایزہ دئے۔

دہلی دربار ۱۹۱۱ء میں مسٹر کرشنا چاری سرکاری مہمان کی حیثیت سے شریک ہوئے تھے۔ جہاں آپ کو راؤ بہادر کا خطاب عطا کیا گیا تھا۔ دیوان بہادر کا خطاب ۱۹۱۹ء میں مرحمت ہوا تھا۔

(۶۴)

راؤ بیچناٹھ صاحب ایم۔ ایل۔ بی

رائے بیچناٹھ صاحب خلف بابو چھدانی لعل صاحب۔ آپ کی ولادت ۲۷ شہر پور ۱۳۶۶ء م ۲۱ دسمبر ۱۸۸۶ء کو بمقام بجنور واقع صوبہ متحہ ہوئی۔ جو آپ کا وطن ہے۔ پانچویں سال بمقام جگادھری منلح ابنالہ ایک پنڈت جی کے پاٹ شالہ میں شریک ہوئے۔ اور دو سال میں ابتدائی حساب اور ہندی کی تعلیم ختم کر لی۔ ساتویں برس بجنور کے تحصیل مدرسہ میں داخل ہوئے۔ اور حساب و اردو زبان میں نمایاں ترقی کی۔ نویں سال بجنور کے انگریزی مدرسہ میں شریک ہو کر پانچ جماعتوں کی تعلیم ختم کی۔ گیارہ سال کے سن میں بریلی ہائی اسکول میں شرکت کر کے مارچ ۱۸۹۸ء میں امتحان اٹل میں، اور مارچ ۱۸۹۸ء میں امتحان انٹرنس میں بدرجہ اعلیٰ کامیابی حاصل کی، اور سرکاری وظیفہ پایا۔ الہ آباد یونیورسٹی کے امتحان انٹرمیڈیٹ سے ۱۸۹۹ء میں اور امتحان بی۔ اے

۱۸۹۳ء میں فراغت حاصل کر کے بریلی کالج میں تعلیم ختم کی۔ پرنسپل سڈن و سنسٹ اور اور پروفیسر اقبال کرشن شارجی آپ کی جانب خاص توجہ فرماتے تھے۔ اور انھیں کی توجہ سے انگریزی ادبیات اور فلسفہ کے ساتھ خاص دلچسپی پیدا ہو گئی تھی۔ جولائی ۱۸۹۳ء میں میونسٹریل کالج الہ آباد میں شرکت کی، اور ستمبر ۱۸۹۴ء میں ایل۔ ایل۔ بی۔ اور اپریل ۱۸۹۵ء میں ایم۔ اے۔ (ادبیات انگریزی) کے امتحانات میں کامیابی حاصل فرمائے۔

الہ آباد ہائیکورٹ میں من حیث وکیل ۲۴ جولائی ۱۸۹۵ء کو داخل ہوئے۔ اور اسی سال الٹو بر میں مراد آباد کی عدالت ہائے صلح میں وکالت کا کام شروع کیا۔ ابھی محووظ اعصاب بھی نہ گذرا تھا کہ یکم اسیفند ۱۳۱۵ھ کو دفتر مجلس وضع آئین و قوانین مشرقی میں ملازمت مل گئی۔ اور سرکار آصفیہ کی سلک ملازمت میں داخل ہو کر آپ اس وقت سے تا ختم مدت ملازمت اسی ایک سرشتہ میں اپنے فرائض انجام دیتے اور ترقیان پاتے رہے۔

زمانہ ملازمت میں ایک بار اول مددگار معتمد عدالت و کو توالی اور دوبارہ دوم مددگار معتمد فیئانس کے خدمات انجام دے چکے تھے۔ دیوان بہادر کرشنا چاری صاحب وظیفہ حسن خدمت پر اپنے منصب سے سبکدوش ہوئے تو ۲۸ مارچ ۱۳۳۲ھ کو بارگاہ خسروی سے مقدمہ مجلس وضع آئین و قوانین کے عمدہ جلیلہ رائے صاحب سرفراز فرمائے گئے۔ بعد آپ کے مدت ملازمت میں توسیع ہوئی۔ آخر کار بعد ختم مدت ۸ برہمن ۱۳۳۲ھ کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے۔

مستزبحینا تھے کے دوران ملازمت میں حیدرآباد کے مشہور مقنن مثل رائے حکم چند آنجہانی نواب ہرمز جنگ آنجہانی۔ نواب عماد جنگ اول مرحوم، مولوی عزیز مرزا صاحب مرحوم۔ نواب سہ بند جنگ بہادر۔ نواب نظامت جنگ بہادر اور دیوان بہادر کرشنا چاری صاحب نے آپ کی اعلیٰ قانونی قابلیت اکتسار اور ذہانت کی ہمیشہ تعریف فرمائی ہے۔

۱۵۔ آذر ۱۳۱۵ء کو نواب عابد جنگ بہادر اول مرحوم نے سررشتہ مجلس وضع آئین و قوانین کی خدمت کے علاوہ آپ کے سپرد لاکھاس کی لکچراری کا کام بھی کر دیا تھا جس کو آپ نے ختم ملازمت تک انجام دیتے رہے۔ اس لحاظ سے آپ کے قانونی شاگردوں کی تعداد ہزاروں تک پہنچ چکی ہے۔ ان میں اکثر اعلیٰ خدمات پر ممتاز ہیں۔ یا ملک کے سربراہان و کلا میں ان کا شمار ہوتا ہے۔

راے بیچناٹھ صاحب نے ذوق قانونی کے ساتھ ساتھ تعینف و تالیف کا مذاق ابتداء ہی سے پایا تھا۔ اس لحاظ سے شرح مجموعہ ضابطہ فوجداری ارتقام فرمائی جو عہد داران فوجداری و کو توالی کے لئے سرکار عالی میں خرید کی گئی۔ اس کے بعد آپ کے قانونی تالیفات میں دھرم شاستر اور شرح مجموعہ تعزیرات کو بھی قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ اور ان میں ہر ایک تعینف پر آپ نے باب حکومت سے ہزار ہزار روپیہ صلہ حاصل فرمایا۔ آپ کی دوسری قانونی تالیفات سے۔

(۱) اصول قانون - (۲) قانون ٹارٹ (۳) قانون داد و غشی (۴) قانون

شہادت (۵) قانون معاہدہ - (۶) مجموعہ تعزیرات - (۷) میعاد سماعت - اور (۸) اصول دھرم شاستر خاص، اور طلبہ کے لئے مخصوص ہیں۔

مستر بیچناٹھ کو وید اور ویدانت سے قدرتی طور پر دلچسپی ہے۔ اور اس باب میں گیتا کی شرح پر اپنا زور قلم صرف فرمایا ہے۔ سرراوند رناتھ مگور کی کتاب گیتا بھلی کا ترجمہ آپ نے شستہ اردو میں کیا ہے۔ اور آپ کی یہی ایک کتاب ایسی ہے جس کے مطالعہ سے ہر شخص لطف اندوز ہو سکتا ہے۔

(۶۵)

نواب ہاشم معز الدین ہاشم جنگ بہادر

خلف سیٹھ معز الدین صاحب۔ آپ کی ولادت بتاریخ ۸ مہر ۱۲۹۴ء ۲۰ اگست ۱۸۷۷ء

بہی میں واقع ہوئی۔ ابتدائی و مذہبی تعلیم کے بعد بہی کی مختلف درس گاہوں میں تعلیم و سنت اور اس دور کو ایسی خوبی کے ساتھ تمام کیا کہ بہی یونیورسٹی سے ایم۔ اے۔ بی۔ ایل کے نہ اہنیں کی توجہ کر لئے۔ بہی میں آپ کے خاندان کے متعدد افراد بیرسٹر اور وکیل تھے۔ اس لحاظ سے یہ ۱۸۹۳ء سے بات تھی کہ آپ بھی اس جانب توجہ فرمائیں۔ چنانچہ بعد فراغ تعلیم حیدر آباد آکر آپ نے دینی اور شروع کی۔ اور تقریباً ۴ سال تک رزیدنسی اور سرکار عالی کی عدالتوں میں کامیابی کے ساتھ جانی حاصل کرتے رہے۔ سرکار آصفیہ کی سلک ملازمت میں آپ مددگار عدالت صوبہ و ریحل کی حیثیت سے

فروری ۱۳۱۴ء کو داخل ہوئے۔ دو سال بعد ناظم چہارم عدالت دیوانی بلدہ کے عہدہ پر حیدر آباد اور طلب کئے گئے۔ لیکن چالیس روز سے زیادہ آپ کو بلدہ میں نہ رہنے دیا گیا۔ اور فوری ضرورت تھی کے لحاظ سے نظامت عدالت دیوانی پر آپ کو بیدار روانہ کیا گیا۔ بعد ازاں ناظم دوم عدالت دیوانی دیوانی بلدہ۔ و نظامت اول پر ترقی کرتے ہوئے۔ عرصہ تک نظامت صدر عدالت وقت سے تا ختم مدت گلبرگہ شیرعت پر فائز رہنے کے بعد ۲۴ اسفند ۱۳۲۴ء کو ہائیکورٹ کی کمیت پر تے رہے۔

اور ۲۹ اسفند ۱۳۳۹ء تک یہاں کار گزار رہے بلحاظ معلومات قانونی بعد میں سرکار و کار معتمد خدمت پر تبادلوں ہوا۔

آپ کی دیانت داری و معاملہ فہمی جفاکشی کے باعث اعلیٰ ۱۳۳۲ء کی قدر قدرت نے بمقام خمدانہ ماہ جمادی الآخر ۱۳۴۳ء میں آپ کو ہاشم یار سرفراز خطاب سے معزز و ممتاز فرمایا۔

معتمدین فوج

(۶۶)

راجہ سرینواس راؤ

آپ کشاجی ناک کے فرزند اور راگھو بند راؤ صاحب سابق معتمد فوج بیقاعدہ کے چھوٹے بی بھائی تھے۔ آپ ایک قدیم و کھنی معزز خاندان قوم برہمن میں سے تھے چونکہ آپ کے والد کشاجی ناک بھد نواب

۵۔ افسران منزل بڑے ذمہ داریوں کے کامات انجام دے تھے۔ عام طور پر لوگ آپ کے آئین و قیامت لفظ (کارروان) استعمال کیا کرتے تھے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ آپ کی سکونت جس کہیں محل کاروان ساہوان میں ایک زمانہ تک رہی تھی۔ ابتداً آپ علاقہ سیٹھ نواب قندھار جنگ بہادر میں فوج کے سررشتہ دار تھے۔ ۱۲۸۶ھ سے ماہ آبان ۱۲۸۹ھ کے آٹھ منہانہ معتمدی فوج کی خدمت پر مامور رہے۔ ۱۲۸۶ھ میں مستقل مددگار معتمد فوج بن گئے۔ علاوہ اس کے ۱۲۹۰ھ ہجری میں آپ مشعلی کارخانہ حسن بن محسن (مقدم جنگ بہادر) نیز بھی سرفراز ہوئے۔

۱۲۸۳ھ میں سکھوں کی لیٹی کی مہم سے ممتاز ہوئے۔ بعد وزارت عماد السلطنت ۱۲۹۳ھ فروردی ۱۲۹۳ھ کو ہتھم خزانہ عامرہ سرکار عالی مقرر ہوئے خدمت مذکور پر آخر بہمن ہر ایک تغیر ہے۔ ۱۲۹۲ھ میں راجہ کنداسوامی متونی کے سیٹھ (کارخانہ) کے ٹرسٹی دوسری بارے رایاں بہادر کے سیٹھ کے منظم قرار پائے۔ اسی سال ۶ ربیع الثانی ۱۲۹۳ھ کو تقریب جشن سالگرہ مبارک خطاب راجہ بہادر گنج سرفرازی حاصل ہوئی شہادہ مساجد بہادر کے وزارت کا زمانہ آیا تو ۱۲۹۵ھ میں آپ نے درجہ خاص کی اول (۸) پر ہتھامرہ بارہ سوروپہ مامور ہو کر ضلع ننگرہ پرستیں ہوئے۔ ۹۔ آبان ۱۲۹۳ھ ہتھم خزانہ عامرہ پر عود کئے۔ خدمت مذکور پر ۳ ربیع الثانی ۱۲۹۵ھ تک کام انجام دیتے رہے گلیہ و خبین ایام میں صفائی چادر گھاٹ کی مہم سے ممتاز تھے۔ مگر آخر محرم ۱۲۹۹ھ ہجری تہ زمانہ وزارت سردار الامرا کچھ ایسے اسباب پیدا ہوئے کہ حضرت اقدس و اعلیٰ نے آپ کو خدمت سے ہٹا کر اپنے جاگیر میں رہنے کا فرمان نافذ کیا۔ ۲۰ شوال المکرم ۱۳۰۲ھ کو آپ جاگیر میں انتقال کئے۔

(۶۷۰)

نواب محمد حسن خان قندیر جنگ

آپ احمد خان قوت جنگ قوت یار الدولہ کے خلف اکبر تھے۔ ۲۳ شوال ۱۲۸۶ ہجری کو آپ مستقل ناظم پولیس اصلاع اور ۱۳ ذی قعدہ ۱۲۸۶ کو ناظم تنقیح ممالک محروسہ سرکار عالی مقرر ہوئے۔ ۱۵ رمضان ۱۲۹۵ کو ۲۸۔ آبان ۱۲۸۸ کو معتمد فوج بیقاعدہ و منصب تنقیح کے عہدہ پر سرفراز ہوئے۔ خدمت مذکور کو ۲۸۔ بہمن ۱۲۹۲ کو تک کام انجام دیتے رہے۔ اس کے بعد علاقہ دیوانی سے علاقہ صرف خاص مبارک میں بہ خواہش خود منتقل ہوئے۔ جہاں پہلے ۱۵۔ ربیع الاول ۱۳۰۲ کو ۲۸۔ بہمن ۱۲۹۲ کو ناظم داخل صرف خاص مبارک مقرر ہوئے۔ اس خدمت کے بعد آپ صدر محاسب صرف خاص مبارک و رکن مجلس اصلاہ مصارف صرف خاص مبارک مقرر ہوئے۔ ۱۵۔ ربیع الثانی ۱۳۰۲ کو ۱۵۔ اسفند ۱۲۹۶ کو خدمت صدر تعلقہ داری علاقہ صرف خاص مبارک آپ کے تفویض ہوئی۔ پھر غزہ دے ۱۲۹۹ کو علاقہ صرف خاص مبارک سے علاقہ دیوانی میں عود فرمائے۔ ۱۰۔ اردی بہشت ۱۳۰۵ کو بعد مدالہا نواب سرفراز الامرا آپ کا بٹا ہرہ (الملک) صوبیداری صوبہ بیدر پر مقرر ہوا۔ ۱۲۹۲۔ ۱۳۰۵ میں بوقت دربار قیصری آپ اور آپ کے والد قوت جنگ قوت یار الدولہ بہادر میرمنزل کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ ۱۴۔ جمادی الاول ۱۳۱۲ کو بتقریب دربار سالگرہ مبارک قوت یار الدولہ کا خطاب ہوا۔ ۱۳۱۹ میں آپ و خلیفہ حسن خدرت محل کر کے خدمت سے علیحدہ ہوئے۔ آپ کے صاحبزادہ نواب قوت جنگ سے نواب وقار الامرا، اقبال الدولہ کی صاحبزادی منسوب ہوئی تھی۔ ۲۵۔ ربیع الاول ۱۳۲۱ ہجری م ۱۶۔ ارداد ۱۳۱۲ کو روز و شبہ بوقت صبح مرض فالج سے آپ کا انتقال ہوا۔

(۶۸) نواب سید امرا اللہ شاہ معتمد جنگ

آپ سادات رضوی سے تھے۔ آپ ۱۲۵۴ھ میں پیدا ہوئے۔ بعد فراغ درس تدریس
 ۱۲۸۲ھ کو شریک دائرہ ملازمت ہوئے۔ اولاً آپ دوم تعلقداری بعد ازان ۱۳۳۴ھ
 سے ۱۲۹۵ھ تک کو اول تعلقدار ضلع راجپور مقرر ہوئے اس کے بعد ۲۲ شہر پور ۱۲۹۲ھ کو
 ناظم نظم جمعیت سرکار عالی مقرر ہوئے۔ جیسر کم شہر پور ۱۲۹۳ھ تک کار گزار رہے۔ اوتیارنج
 ۲۲ روئے ۱۲۹۵ھ اول تعلقدار ضلع راجپور مقرر ہوئے بعد حب جریہ غیر معمولی موثر
 ۱۳۰۲ھ اسفندار ۱۳۰۲ھ قانو پنجہ مبارک حصہ اول بشاہرہ پندرہ سو روپیہ جائنٹ سکرٹری
 ۱۳۰۲ھ فوج مقرر ہوئے۔ خدمت مذکور پر ۲۱ رادی بہت ۱۳۱۲ھ تک کار گزار رہے۔
 ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۱۲ھ کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک خانی۔ بہادری۔ معتمد جنگ کا خطاب
 عطا ہوا۔ آپ کو (صاحب) روپیہ وظیفہ ملتا تھا۔ ۵ جمادی الثانی ۱۳۲۳ھ ہجری کو بلدہ میں
 آپ کا انتقال ہوا۔

(۶۹) نواب میجر مرزا عبداللہ بیگ ماہر جنگ

ابعد ۱۲۸۰ھ شمال ۱۳۱۲ھ سے مختلف فوجی عہدہ پیررتی پاکر بشاہرہ چہ سوچودہ روپیہ
 رسالہ اول امپریل سرویس میں کمانڈنگ افسر ہوئے بعد ازان ۱۵۔ اسفندار ۱۳۱۲ھ کو معتمد فوج
 بنائے گئے۔ خدمت مذکور پر ۵۔ آذر ۱۳۲۵ھ تک کار گزار رہے۔ اس کے بعد وظیفہ حسن خدمت
 حاصل کر کے خدمت سے علیحدہ ہوئے۔ ۱۴ جمادی الاول ۱۳۱۶ھ کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک خانی
 بہادری و ماہر جنگ اور یکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ھ کو بتقریب دربار جشن چہ سالگرہ مبارک الہیہ و کلا
 خطاب عطا ہوا۔

۲۲ شہر پور ۱۳۲۳ھ کو آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

(۷۰) نواب مرزا اندیر بیگ نذیر جنگ بہا

آپ خلف اکبر مرزا قادر بیگ صاحب مرحوم سابق اول تققدار علاقہ سرکار عالی ہیں آپکی تعلیم علیگڑہ کالج میں ہوئی۔ بتاریخ ۲۴ ردے ۱۳۲۵ء تک تمام سیرٹھ پیدا ہوئے۔ ابتدا میں آپ بتاریخ ۲۵ ردے ۱۳۲۹ء سلف و آخر امرداد ۱۳۲۵ء تک صیغہ لکھنؤ میں کار گزار رہے اور یکم شہر یور ۱۳۲۵ء کو آپ بشاہرہ (جمہا) متحدہ مددگاری متحد مجلس انگزاری پر مقرر ہوئے۔ خدمت مذکور پر ایک عرصہ تک رہے بلکہ اور اضافہ میں تققداری وغیرہ پر ۲ شہر یور ۱۳۲۵ء تک کار گزار رہے اور ۲۱ امرداد ۱۳۲۵ء سلف سے آپ علاقہ صرف خاص مبارک کی خدمت صدر محاسبی و نظامت جمعیت پر منتقل ہوئے۔ ۲۷ راجان ۱۳۲۵ء سلف کو آپ صوبہ دواضلع و رنخل بنائے گئے۔ اور ۱۷ راذر ۱۳۲۵ء سلف کو معتمد فوج علاقہ سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اور ۱۷ راذر ۱۳۲۵ء سلف کو پاتے رہے اس کے بعد ۲۴ ردے ۱۳۲۵ء سلف کو خدمت مذکور سے ذلیفہ حسن خدمت حاصل کر کے عظمہ ہوئے۔ لیکن آپکا تعلق صرف خاص مبارک سے رہا۔ ۲۹ محرم ۱۳۳۱ء نشہ ذی قعدہ ۱۳۳۱ء تک صمدی صاحب صرف خاص رہے ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۳۱ء کو بتقریب لگہ مبارک نذیر جنگ بہادر کا خطاب ہوا۔ اور آپ کے سابقہ ذلیفہ میں اضافہ ہو کر اسوقت (الف) روپیہ ذلیفہ ملا کرتا ہے۔ خاص طور پر اعلیٰ حضرت کے پاس آپ کو اعزاز حاصل ہے۔ آپکے پانچ فرزندوں کے نام یہ ہیں۔ (۱) مرزا بشیر بیگ (۲) مرزا مہدی بیگ (۳) مرزا محسن بیگ (۴) مرزا قادر بیگ اور (۵) مرزا اندیر بیگ۔

(۷۱) نواب عبدالصمد خان صمدی جنگ بہادر بی۔ اے۔

آپ بتاریخ ۵ ربیع الثانی ۱۲۹۳ء کو پیدا ہوئے۔ اور تعلیم علیگڑہ کالج میں ہوئی۔ پنجاب یونیورسٹی میں۔ اے۔ میں ابتدا آپ ریاست جھوپال میں ملازمت اختیار کی عرصہ تک کام انجام دینے کے بعد وہاں سے ریاست حیدر آباد آئے۔ یہاں انکے بتاریخ یکم خرداد ۱۳۲۱ء سلف کو دو سال کے لئے بیٹا الف تققدار دمار الونس پر معتمد صنعت و حرفت بنائے گئے۔ اور ۱۷ امرداد ۱۳۲۶ء سلف کو بیافت الف صلا محمد افواج سرکار عالی مقرر ہوئے۔ ۹ جمادی الثانی ۱۳۳۲ء کو آپ صمدی جنگ کے خطاب سے سرفراز ہوئے گئے۔

میر مجلسِ صاحبانِ اہلِ عالیہ کراچی

(۷۲)

مولوی حاجی محمد فضل اللہ صاحب

آپ سب سے پہلے میر مجلس ہیں ۱۲۸۱ھ ہجری م ۱۲۷۲ھ شریف میں نواب مختار الملک اعلیٰ نے تمام پہلو اور تمام طبقہ ملازمین پر غور کر کے آپ کا تقرر دیوانی بزرگ کی نظامت سے میر مجلس پر فرمایا تھا۔ آپ نے اپنے خسر مولوی حکیم غلام حسین خاں صاحب کراچی مولوی ناظم عدالت کے زیر نگرانی رہ کے تعلیم پائی تھی۔ عربی کے اچھے مستند اور فقہ میں کامل دستگاہ تھا۔ آپ ہر دلعزیز تھے۔ اور فیصلوں سے فریقین راضی رہتے تھے۔ کیونکہ انھیں یقین تھا کہ جو عین انصاف ہوگا وہی ہوگا۔

آپ کی ملازمت کا تعلق ۱۲۵۶ھ ہجری سے ۱۰ اراردی بہشت ۱۲۶۶ھ شریف تک ۱۹ سال رہا۔ بالآخر ۳ رذی قعدہ ۱۲۸۳ھ کو مرضِ ہیضہ میں مبتلا ہوئے۔ اور ۱۵ رذی قعدہ ۱۲۸۳ھ م ۱۰ اراردی بہشت ۱۲۶۶ھ شریف روز جمعہ کو واصلِ بحق ہوئے۔ آپ تاحیات اپنے والد کے مسجد واقع محلہ چھتر گٹھی میں جمعہ کا خطبہ پڑھا کرتے تھے۔ آپ کے والد کا نام محمد علی خطاب قادریا رخاں تھا۔ مزار دبیر پورہ کے باہر بودے شاہ صاحب کے کتبہ میں ہے۔ ان کے والد مولوی محمد عبدالقادر خاں تھے۔ ان کا مزار اورنگ آباد میں جعفر دروازہ کے باہر ڈاکر صاحب کے کتبہ کے پاس ہے۔

(۷۳)

آنرہیل مولوی میر افضل حسین صاحب

آپ لکھنؤ صوبہ اودھ میں پیدا ہوئے۔ ابتداً حیدر آباد دکن میں دکانست کا

مغز پیشہ انجام دیتے تھے۔ اس کے بعد سر آسما نجاہ مغفور کی پایگاہ میں میر مجلس مقرر ہوئے پھر ۱۴ رذی قعدہ ۱۲۹۵ھ کو رکن الت عالیہ ہوئے۔ بعد ازاں آپ حسب جریدہ ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۰۲ھ خدمت میر مجلسی عدالت عالیہ پر منصوبہ مقرر ہوئے لیکن سرو قارا الامراء مرحوم کے عہد وزارت میں ۸ رمضان ۱۳۱۳ھ کو کم از کم ۱۲۳۰ھ کو پھر رکنیت پر عود فرمائے۔ اور خان بہادر مولوی خدا بخش خاں عدالت عالیہ کے میر مجلس مقرر ہوئے۔ جب ۱۳۱۵ھ میں خان بہادر (بوجہ ختم مدت گورنمنٹ انگریزی) واپس آئے آپ ۲۰ تیر ۱۳۱۵ھ کو پھر منصرم میر مجلس کے مغز عہدہ پر ممتاز ہوئے۔

ماہ آذر ۱۳۱۶ھ میں بوجہ علالت خدمت سے بکھول و طیف حسن خدمت تعدی (کامیاب) بکدوش ہوئے۔ اور بتاریخ ۱۱۰۰ مرداد ۱۳۱۶ھ م ۶۱۰ جمادی الاول ۱۳۱۶ھ آپ کا انتقال ہوا۔

آپ کو اردو۔ فارسی۔ عربی۔ علوم میں کامل دستگاہ تھی۔ مجلس وضع آئین توہین کے رکن بھی تھے۔ نہایت لائق متدین اچھے قانون دان تھے۔ فیصلہ جات لکھنے میں اچھی مہارت تھی۔

(۷۴)

نواب مصلح الدین جاکم الدولہ

آب مولوی حافظ محمد عبد اللہ صاحب مرحوم۔ رکن عدالت عالیہ کے بڑے فرزند ہیں۔ آپ کا نام مولوی مصلح الدین صاحب سعدی اور خطاب نواب حضور نواب جنگ جاکم الدولہ بہادر ہے۔ جنگی کا خطاب بتقریب ساگرہ مبارک ۱۰ جمادی الاول ۱۳۱۶ھ م ۲۸ ربیع الثانی ۱۳۱۶ھ کو ملا۔ اور دولائی کا خطاب یکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ھ ہجری کو بتقریب جشن ساگرہ مبارک ۱۳۱۵ھ میں ہوا۔ آپ تیرہویں میر مجلس ہن مدوح کی تاریخ

ولادت ۲۸ آذر ۱۲۷۹ فیضی م ۱۰ نومبر ۱۸۶۹ء ہے۔

آپ نے ابتداً علیگڑھ کالج میں تعلیم پائی۔ اس کے بعد تین سو روپیہ اسکا رشب منجانب سرکار جاری ہوا۔ اور ولایت بھیجے گئے۔ وہاں آپ نے۔ بی۔ اے۔ کیمرج کی جول ۱۸۹۰ء میں ڈگری حاصل کی۔ اور باریں اسی مہینہ میں لئے گئے۔

۱۸۹۲ء میں۔ ایم۔ اے۔ کی ڈگری پائی۔ اور سلف میں آپ واپس آئے۔ اور بمبئی میں بدرالدین طیب جی بیرسٹر کے ساتھ پراکٹس کرتے رہے۔ پھر وہاں سے واپس ہو کے چندے نظام کلب میں ٹھہرے رہے۔ اولاً آپ نظامت دیوانی ضلع نانڈیڑ ماہواری (صماء) پر منصرمانہ مامور ہوئے۔ اور یکم بہمن ۱۳۱۲ء کو جایزہ لیا۔ پھر ۱۳۱۲ء میں سلف کو آپ اس عہدہ پر مستقل کئے گئے۔

جب ۱۳۱۲ء میں بدھ کی عدالتوں کا جدید انتظام ہوا تو نظامت اول عدالت دیوانی بدھ مواجبی (لک) پر آپ کا تقرر ہوا۔ زمانہ نظامت میں آپ نے اس قدر مستعدی سے کام انجام دیا کہ جس سے اہل مقدمات و دلاء و ساہو بہت خوش تھے۔ فیصلے جلد جلد ہوا کرتے تھے۔ جب مولوی نظام الدین حسن صاحب۔ بی۔ اے۔ بی۔ ایل۔ رکن عدالت عالیہ کی مدت توسیع ختم ہوئی تو ان کے خدمات مستعار سرکار انگریزی کو واپس دے گئے۔ اور سرکار نے اس انتظام میں یہ بھی ظاہر فرما دیا کہ ان کی واپسی اسوجہ سے ہوئی ہے کہ اب ان خدمات کے لایق خود ہمارے گورنمنٹ کے تعلیم یافتہ عہدہ دار موجود ہیں۔

بجائے ان کے کرسی رکینیت پر بجا ہوار (الصلاء) ۲۵ ردے ۱۳۱۲ء کو آپ منگن ہوئے۔ جب ذاب سرہند جنگ بہادر بوطا و دلیف میر مجلسی سے بکدش کئے گئے تو بہ لحاظ اہلیت و موزونیت و سینارٹی بارگاہ خسروی سے آپ ہی کا تقرر فرمایا گیا۔ ۲۲ ردے ۱۳۲۲ء کو زینت بخش کرسی میر مجلسی ہوئے۔ اور ۱۹ آذر ۱۳۲۲ء کو مستقل فرمائے گئے۔ ۱۳۲۲ء میں آپ نے بمحصول رخصت شمشاہ دلایت کی دوبارہ بیاحت فرمائی۔

آپ کی شادی نواب اکبر الملک مرحوم سابق کو تو ال بلدہ کی صاحبزادی سے ہوئی تھی اور آپ کے تقریب شادی کے موقع پر حضرت غفران مکان نے کئی روز تک نواب اکبر الملک مرحوم کو اپنی بہانی کا شرف بخشا تھا۔

۶۔ ربیع الثانی ۱۳۲۵ء ۹ فروردی ۱۳۲۵ء کو مرض فیابیطس سے آپکا مقام بلدہ حید آباد انتقال ہوا۔ (۷۵)

نواب اسمیع اللہ بیگ کے زایا رجنک بہا

خلف مرزا منصب بیگ صاحب ولادت ۱۲۸۵ء بم ۱۱ اسفند ۱۲۸۹ء کو مٹی ضلع لکھنؤ میں واقع ہوئی۔ ابتدائی تعلیم گھر پر پائی۔ دس گیارہ سال کے ہوئے تو اپنے چچا زاد بھائی ڈاکٹر اصغر بیگ مرحوم کے ہمراہ بریلی گئے۔ اور وہاں چند سال رکھ کر ۱۲۹۰ء میں انطرس پاس کیا۔ اس کے بعد کرسچین کالج لکھنؤ سے ایف۔ اے۔ میں اور کنگ کالج سے بی۔ اے۔ میں۔ اسی سال بایوشیوسہائے انجہانی کی تحریک اور مدد سے ایل۔ ایل۔ بی۔ کا امتحان دیا۔ اور دوسرے یا تیسرے نمبر پر پاس ہو گئے۔ اس زمانہ میں میر محمد تقی نعیر آبادی مرحوم کو رائے بریلی میں بوجہ کبرسنی ایک فتنہ کار کی ضرورت تھی۔ مرزا صاحب نے اُن کی فرمائش کو قبول کر کے تقریباً دیرہ سال تک ان کا ساتھ دیا۔ اور پیشہ وکالت کے رموز و نکات سے بخوبی آگاہی حاصل کر لی۔ ان کے انتقال کے تھوڑے عرصہ بعد لکھنؤ آ گئے۔ اور وہاں کی عدالتوں میں کام شروع کر دیا۔ چند روز میں جوڈیشل کے مرجوعہ پر قناعت کی ماہ مارچ ۱۲۹۱ء میں ایڈوکیٹ مقرر ہوئے۔ ۱۲۹۱ء میں سرکاری نامزدگی سے کونسل صوبہ جات متحدہ میں داخل ہوئے۔ اور یکم ستمبر ۱۲۹۱ء بم ۲۹ مہر ۱۳۲۵ء کو مولوی عبد اللہ یوسف علی صاحب کی تحریک و اصرار پر حیدر آباد طلب کئے گئے۔ جہاں بشاہرہ (اعصا) کھدار میر مجلسی عدالت عالیہ کا جایزہ

حاصل فرمایا۔ مرزا یار جنگ کا خطاب ۱۳۴۱ھ ہجری میں عطا ہوا تھا۔ آپ کے عہد میر مجلسی میں عدالت
العالیہ اپنی جدید عمارت میں آئی۔ اور بارگاہ خسروی سے ۱۳۳۵ھ میں عدالت لکھنؤ
کے علوم مرتبت کا منشور صادر ہوا۔

مرزا صاحب کو ملک کی تعلیم سیاست اور عدالت سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک
مدت سے دلچسپی ہے۔ ۱۸۹۸ء میں رکن استقبالی کمیٹی اور ۱۹۱۶ء میں سکرٹری استقبالی
کمیٹی کی حیثیت سے کانگریس میں شرکت کی۔ اور آخر الذکر موقع پر ہندو مسلم اتحاد کی خاطر
لکھنؤ کی مشہور قرار داد کے منظور کرانے میں کامیاب ہوئے۔ ۱۹۱۸ء میں مسلم یونیورسٹی
علیگندہ کے لئے سکرٹری کمیٹی صوبہ اودھ کی حیثیت سے ایک رقم کثیر فراہم کی۔ تقریباً
۱۹۱۸ء میں اسلامیہ ہائی اسکول لکھنؤ کے سکرٹری مقرر ہوئے۔ اور حیدر آباد آٹھ تک
اس کے لئے کام کرتے رہے۔ ۱۹۱۳ء میں منجانب گریجویٹس الہ آباد یونیورسٹی کے فیلو
مقرر ہوئے۔

حیدر آباد میں تفریق اختیارات کا طائفہ عدالتی کی اسکیم سرمد علی امام کے عہد
صدارت غلطی کا ایک بڑا کارنامہ ہے۔ مرزا یار جنگ نے اپنے عہدہ کے مناسب طائفہ
موزون طریق پر اس میں حصہ لیا تھا۔ اور اس کے کامیاب بنانے کے لئے ہنوز سامعین
جامع عثمانیہ کے شعبہ قانون کے اولین میر ہونے کی حیثیت سے آپ نے کانکیشن
۱۳۳۵ھ میں پہلی مرتبہ شرکت فرمائی۔ لیکن من حیث صدر حیدر آباد ایجوکیشنل کونفرس
منعقدہ ۱۹۲۵ء جہ خطبہ آپ نے ارشاد فرمایا تھا۔ اپنی نوعیت کے لحاظ سے تمام ملک میں
قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ اس میں ملک کی غالب آبادی یعنی فلاحین کے اصلاح حال
کی ترجمانی آپ نے فرمائی تھی۔ اسی طرح ہندو مسلم اتحاد کے حصول کی خاطر آپ نے ”ہند
عہد اور نگ زیب میں“ کے نام سے ایک بسوط کتاب شائع کی۔

نواب مرزا یار جنگ بہادر تین مرتبہ یورپ کا سفر اختیار کر چکے ہیں پہلی مرتبہ

۱۹۱۲ء میں اس کے بعد ۱۹۲۴ء میں دو مرتبہ اور تشریف لے گئے۔

(۷۶)

اراکین مجلس عدالت عالیہ سرکار عالی

مولوی علی رضا خاں

کو
۱۲۹۱ھ

۲۵ مہر ۱۲۸۵ھ کو سرکار عالی کی ملازمت میں داخل ہوئے اور ۲۴ مہر ۱۲۹۱ھ مجلس عالیہ عدالت کی رکنیت پر ممتاز ہوئے۔ تنخواہ الیما مقرر تھی۔

آپ حیدر آباد میں کچھ عرصہ تک بیمار رہ کر بغرض علاج بمبئی تشریف لے گئے تھے۔ جہاں بتاریخ ۹ شعبان ۱۳۰۳ھ ۱۱ فروردی ۱۳۰۳ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔

مولوی صاحب مرحوم کی لاش حیدر آباد لائی گئی۔ اور دو شنبہ کے دن سردار عبدالحق صاحب کی والدہ کے مقبرہ جو سکندر آباد میں واقع ہے دفن کی گئی۔ آپ کے جنازہ کے ساتھ عہدہ داروں کا ہجوم تھا۔ آپ کے انتقال کی نسبت نواب مدار المہام سرکار عالی نے الہند تاسف فرمایا۔ (ملاحظہ ہو جلد ۷۷ فروردی ۱۳۰۳ھ صفحہ ۸۰)

مولوی صاحب مرحوم ایک بڑے خدایرست اور دیانت دار تھے۔ تادم زلیت بر سر خدمت رہے۔

(۷۷)

مولوی محمد حسین خاں

آپ مولوی محمد حسین مغفور رسالہ افواج کتب خانہ کے خلیفہ ارشد اور محمد ابراہیم خان

مرحوم رسایندار کے پوتے تھے۔ آپ کے والد بزرگوار کو چار سو پچاس روپیہ کلدار ماہوار اور دو اس اسپ ایک ہزار شتر سواری بار برداری کے لئے مقرر تھے۔ بہر حال مرحوم نے کمال عزت و احترام سے زندگی بسر فرمائی۔

آپ ابتدا علاقہ سرکار عالی میں ایک سو روپیہ تنخواہ اور چھ اس اسپ (بشرح فی اس حصہ روپیہ) ایک زنجیر نیل (بشرح ۵ روپیہ) ملازم تھے بعد ازاں ۱۲۹۳ ہجری میں باماہوار دو صد روپیہ کلدار (بعد ۶ ریڈنٹی سرپرچر ڈمیڈ) صاحب عالی شان بہادر کے دفتر میں اٹاچی ہوئے۔ ۱۲۹۵ ہجری میں ساڑھے چار سو کلدار سے اسٹنٹ کشر بڑاڑ کے معزز عہدہ سے سرفراز ہوئے۔ رفتہ رفتہ نو سو روپیہ کلدار مامانہ پر منصرمانہ کشر بڑاڑ کا عہدہ پایا۔ ایک مدت تک اس معزز خدمت کو بائیں ہیں انجام دیا۔ وہاں سے ۴ شہر بورن سلف کو رکنیت عدالت عالیہ کا چارج بشاہرہ پندرہ سو روپیہ حاصل کیا۔ اور اس خدمت کو وسط ماہ اسفند ۱۳۱۲ تا تک انجام دئے۔ آپ انگریزی فارسی میں لائق۔ علی۔ مالی۔ انتظامی امور میں بھرپوری حاصل تھی۔ آپ ایک منصف مزاج حاکم تھے۔ بتاریخ ۵ اشوال ۱۳۲۵ م ۱۰ اردے سلف آپ کا انتقال ہوا۔

(۷۸)

مولوی نظام الدین جن بی۔ بی۔ ایل

آپ ۱۲۵۳ ہجری سرزمین اودھ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد ماجد مولوی محمد حسین عرصہ تک سرکار انٹلشیہ میں جج کے عہدہ پر متنازع رہے۔ اور وظیفہ لینے کے بعد حیدرآباد دکن کی عدالت عالیہ کی ججی پر سرفراز ہوئے۔

آپ کی ابتدائی تعلیم تو پرانی مکتبی طریقہ پر ہوئی۔ لیکن چونکہ آپ کے والد ماجد اس

زمانہ کے عالمگیر تعصبات سے پاک تھے۔ اس لئے انہوں نے مولوی صاحب ممدوح کو مکتبی تعلیم کے ساتھ ساتھ انگریزی تعلیم دلانا شروع کی۔ اور مولوی صاحب قرینا نام امتحانات میں اول یا کم از کم۔ دوم درجہ حاصل کرتے اور انعامات جیتتے رہے۔ میور سنٹرل کالج الہ آباد سے آپ نے ایف۔ اے کا امتحان اول درجہ میں پاس کیا۔ اور کلکتہ یونیورسٹی سے بی۔ اے۔ کی ڈگری ۱۸۷۷ء میں حاصل کی۔ شروع ہی سے آپ کچھ وراثت سے اور کچھ ذاتی شوق سے قانون اور ریاضی کی طرف میلان تھا۔ چنانچہ آپ نے الہ آباد ہائیکورٹ کی وکالت کا امتحان ۱۸۷۷ء میں پاس کیا۔ اور ۱۸۷۸ء میں کلکتہ یونیورسٹی سے بی۔ ایل کا درجہ حاصل کیا۔ اور لکھنؤ میں وکالت شروع کی۔ لیکن گورنمنٹ آف انڈیا نے اسی اثناء میں آپ کو صوبہ برار میں اسسٹنٹ کمشنری کا متنازعہ عہدہ عطا فرمایا۔ اور ۱۸۸۱ء سے ۱۸۹۲ء تک آپ صوبہ برار میں اسسٹنٹ کمشنری جی وغیرہ کے مختلف عہد و پر کام کرتے رہے۔ سخت محنت و جفاکشی بچپن ہی سے آپ کی طبیعت ثانی بن چکی تھی۔ اس پر اعلیٰ درجہ کی دیانت داری اور فرائض میں انہماک ایسی خصوصیتیں تھیں جن سے اعلیٰ حکام انگریز اور گورنمنٹ آف انڈیا دونوں کی نظر میں آپ کی نہایت عزت و وقعت قائم ہو گئی۔ چنانچہ محکمہ خارجہ گورنمنٹ آف انڈیا نے حیدر آباد دکن کی عدالت عالیہ کی ججی پر جس کے لئے اس وقت ایک سخت دیا تدارج کی ضرورت تھی آپ کی سفارش کی۔ اور مولوی صاحب ممدوح ۱۸۹۲ء م ۲۸ دسمبر ۱۸۹۲ء سے ۱۹۰۲ء م ۱۲ ستمبر تک یعنی تقریباً ۱۰ سال حیدر آباد کی ججی پر قائم رہے۔ اپنی دیانتداری اور انصاف کا سک آپ نے حیدر آباد میں ایسا بٹھایا کہ دوست دشمن سب آپ کی انصاف پڑوسی و ریاضیانہ تحقیق و تمیق کے قابل ہو گئے۔ اور قانونی تجربے باعث آپ محکمہ وضع آئین و قوانین کے ممبر منتخب کئے گئے۔

۱۹۰۲ء میں مولوی صاحب ممدوح حیدر آباد سے اپنے سابق عہدہ ڈپٹی کمشنری پر

برابر واپس چلے آئے۔ اور ضلع یوٹال کی ڈپٹی کمشنری پر تعین کئے گئے۔ ۱۹۰۲ء میں گورنمنٹ آف انڈیا نے بہ سبب آپ کی اعلیٰ دیانت داری۔ جفاکشی اور سخت پابندی قانون و ضابطہ کے آپ کو ریاست بھوپال کی وزارت مال پر سفارش روانہ کیا۔ جہاں آپ دو سال تک رہے اور ریاست کے تمام محکموں میں سخت دیانتداری اور فرائض کی انجام دہی آپ کا سارا زور رہا۔

بالآخر آپ نے قریباً ۲۵ سال کی مسلسل خدمات و مشقت و مشغولیت کے بعد ۱۹۰۶ء میں وظیفہ لے لیا۔ اور اپنے وطن کے قریب لکھنؤ میں اقامت اختیار کی۔ آپ صاحب اولاد ہیں۔ ناظر الدین حسن صاحب (نواب پٹھان جگن ناتھ) رکن ہائیکورٹ آپ کے بڑے صاحبزادے ہیں۔

حسب ذیل مختلف چھوٹے چھوٹے جامع رسالے آپ کے علمی مشاغل کے یادگار ہیں۔
(۱) رسالہ اوقاف العبّارت (۲) صفات باری تعالیٰ - (۳) طلوع وغروب معلوم کرینکا طریقہ (انگریزی) (۴) الرموز (۵) بحث الف لام (۶) کعبہ کی سمت معلوم کرینکا طریقہ - (انگریزی)
(۷) فہرست قرآن مجید (۸) صحیفہ حرمت ربوا (وغیرہ)۔

(۷۹)

نواب فطاح احمد رضا خان سکندر نواز جنگ

آپ بتاریخ ۱۶ امرداد ۱۲۹۴ھ ف سرکار عالی کی ملازمت میں داخل ہوئے۔ اور ۱۲ شہر یور ۱۲۹۵ھ کو ناظم دیوانی موہ اورنگ آباد مقرر ہوئے۔ بعد میں نظامت عدالت بیدر پر آپ کا تبادلہ ہوا۔ اس کے بعد ۱۳۰۳ھ میں مجلس عدالت عالیہ کے رکن مقرر ہوئے۔ ۴ جمادی الاول ۱۳۱۲ھ کو بتقریب دربار سالگرہ مبارک سکندر نواز جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ ۱۶ خرداد ۱۳۰۶ھ کو بہ پاداش جرم تہتک مجلس امرا حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۸ سیر ۱۳۰۶ھ

خارج البلد کئے گئے۔ اور ۳۱ شہریور ۱۳۱۶ھ روز پنجشنبہ کو آپ اپنے وطن میں انتقال کئے۔

(۸۰)

بخشی رارگھناٹھ پرشاد ضابطی اے۔

آپ ۱۲۶۸ھ میں تولد ہوئے۔ ہاترس ضلع علیگڑھ کے رہنے والے ہیں۔ تیرہ سال کی عمر میں آپ نئے فارسی۔ اردو۔ میاٹھ میٹیکس میں عہدہ مہارت پیدا کی ۱۲۷۲ھ میں کلکتہ یونیورسٹی جی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل فرمائی۔ گورنمنٹ نظام میں ابتدائی کمشنر ۱۲۸۹ھ کو ریونیو سکرٹری کے پرسنل اسٹنٹ مقرر ہوئے۔ ۱۳۰۳ھ میں ۱۲۹۶ھ میں سر آسمانجاہ مرحوم نے اپنے عہد وزارت میں آپ کی تنخواہ میں معقول اضافہ فرما کر آپ کے خدمتوں کا صلہ عطا کیا۔ بعد ازاں یکم اگست ۱۲۹۴ھ کو دوم مددگار پولیس فینانس کے عہدہ سے ممتاز ہوئے۔ اس خدمت کی تنخواہ الٹے ماہانہ قرار پائی اور ربیع الثانی ۱۳۱۰ھ ہجری میں اول تعلقہ ارضیہ عثمان آباد کے عہدہ پر ترقی پائی پھر اول تعلقہ ارضیہ ضلع لنگسگور پر تبادلہ ہوا۔ اس عرصہ میں نواب سردار الامراء کی مدد لہذا زمانہ آیا تو نواب مددح نے آپ کے نمایان خدمات کے متعلق کمال درجہ اپنا اطمینان ظاہر فرمایا۔ اور براہ قدر دانی آپ کے صاحبزادے شام سدر لال صاحب کو ایک سو روپیہ کے وظیفہ کے ساتھ محکمہ مال میں اباچی مقرر فرمایا۔ اور آپ کو اپنل کمشنر کا مشغل کام سپرد کیا گیا۔ اس کے علاوہ راجگان شورا پور کے دریافت و تصفیہ قرضہ کا اہم کام بھی تفویض ہوا۔ ۲۲ شہریور ۱۳۱۲ھ کو بشاہرہ پندرہ سو روپیہ رکن مجلس عالیہ عدالت مقرر ہوئے۔ اور متعدد بار ذمہ دار کاموں کے لئے آپ منتخب ہوئے۔ چنانچہ ثابت علیخان بہادر کے کمیشن میں آپ ہی مجلس قرار دئے گئے۔ اور ایسے پیچیدہ معاملہ آپ کی لیاقت و تحمل اور کوشش فراوان کیلئے

سرکار نے آپ کا شکریہ ادا کیا۔ ماسوا اس کے آپ ڈٹ کمیشن کے ممبر اور سیکریٹری بھی رہے۔ بہر حال لایق تجربہ کار۔ مدبر۔ معتمدین۔ جفاکش۔ مغر زعہ دار تھے۔ ۲۸ راردی بہشت ۱۳۱۶ سلف کو بلدہ میں آپ کا دفعۃً انتقال ہوا۔

(۸۱)

نواب حیدر زمان خان النجا طاق نواز

ابتداً محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری کے عملہ میں ماہ آور ۱۳۰۶ سلف میں ملازم ہوئے۔ سررشتہ داری دفتر مذکور کی خدمت پر وظیفہ دیا گیا۔ من بعد نواب قارالامرا اقبال اللہ ڈٹ کے پاس گاہ میں ملازمت اختیار کی۔ جب نواب وقارالامرا ماہ اردی بہشت ۱۳۰۹ سلف میں معین الہام ہوئے تو پھر سرکار عالی کی ملازمت میں داخل ہو کر ماہ آبان ۱۳۰۳ سلف میں منظم پیشی معین الہام مال سے مددگار معتمد فینانس اور ۲۴ تیر ۱۳۰۳ سلف کو معتمد دفتر ملکی ہوئے۔ بذریعہ جریدہ غیر معمولی ۲۹ اسفند ۱۳۰۳ سلف دفتر ملکی پڑیوٹ سکرٹری میں منعم ہو جانے کے بعد آپ زاید رکن مجلس مالگزاری مقرر کئے گئے۔ ۲۴ مہر ۱۳۰۹ سلف تا ماہ آبان ۱۳۱۰ سلف مجلس عالیہ عدالت کے رکن بھی رہے۔

ماہ آبان ۱۳۱۰ سلف میں خانہ نشین ہو کر وظیفہ حاصل کئے۔ ۷ جمادی الاول ۱۳۱۰ کو بتقریب دربار سلگڑہ مبارک حضرت غفران مکان خانی۔ بہادری اور وقار نواز جنگ کا خطاب عطا کیا گیا تھا۔ ۲۵ رجب ۱۳۳۸ م ۱۰ تیر ۱۳۲۹ سلف کو بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔

(۸۲)

رائے بالملکنہ صاحب۔ بی۔ اے۔

آپ راجہ مہیت رام ولد امرت رام قوم برہم کھتری کے سکڑ نواسہ تھے۔ آپ کی

پیدائش بمقام بنارس ماہ ستمبر ۱۸۶۲ء میں ہوئی۔ آپ کے بزرگ شامان دہلی کے زمانہ میں بڑے عہدہ سے ممتاز تھے۔ اور نیز سلطنت آصفیہ میں صوبہ برار کے صوبہ دار تھے۔ آپ ۱۳ سال کی عمر میں بدو حیدر آباد آئے، اور بدوہی میں تعلیم پائے۔ ۱۸۵۷ء عیسوی میں مدراس یونیورسٹی کے بی۔ اے کی ڈگری اور ۱۸۷۷ء میں امتحان وکالت درجہ اول میں کامیابی حاصل فرمائے۔ ۱۸۹۴ء میں سرکار عالی کی ملازمت میں شریک ہوئے۔ آپ کا ابتدائی تقرر عدالت العالیہ کی نظارت ماہواری یکھد روپیہ پر ہوا۔ اس کے بعد مختلف خدمات سررشتہ عدالت کو انجام دیتے ہوئے۔ ۱۹۰۹ء میں ۱۳۱۴ھ تک ہائیکورٹ کے رکن ہوئے۔ کمیشن بایداد و بایگ گرفت سرکار عالی کے اہم کام کو بھی آپ نے عرصہ تک بآئین بہین انجام فرمایا۔ اور اس اہم کام کو حسن کارگزاری اور مستعدی کے ساتھ ۱۳۲۲ھ میں ختم فرمادیا۔

بہ لحاظ قابلیت ہمارے مدوح و دوا رکینیت میونسپل کونسل اور چار بار رکن مجلس وضع آئین و قوانین رہے اور مجلس مشاورت تعلیم میں بھی یہ ممبر رہے تھے۔

(۳۴) سالہ ملازمت کے بعد، مر اسفندار ۱۳۲۹ھ کو وظیفہ حسن خدمت حاصل فرما کر مجلس وضع آئین و قوانین کی توسیع متعلق مواد جمع کرینکا خاص کام انجام دیا۔ اور ہر ایک خدمت سرکار کی انجام دہی بڑے ینک نامی کے ساتھ فرمائے۔ آپ کو پبلک کاموں سے بھی بڑی دلچسپی تھی۔ ۱۳۰۷ھ ہجری میں آپ نے مدرسہ مفید الانام کو بڑے کوشش سے جاری کیا۔ جو اس وقت تک قائم ہے۔ اور جہان تعلیم کا کام فروغ کے ساتھ ہو رہا ہے۔ آپ کی حسن کارگزاری پر مہاراجہ بہادر سیرمیں السلطنت نے زمانہ مدارالمہامی میں اظہار خوشنودی فرمایا۔

آپ کے تین فرزند ہیں (۱) رائے بالکشن صاحب دوم تعلقدار حال وظیفہ یاب (۲) رادھا کشن صاحب اگزیکٹیو انجینیر تعمیرات عامہ۔ (۳) سریکشن صاحب بیرسٹر

آپ کا انتقال ۴ فروری ۱۳۲۵ء کو قلب کی حرکت رک جانے کے باعث دن کے ایک یا دو بجے کے درمیان دفعتاً بدہ میں ہوا۔ آپ نہایت متدین و باعمل ریغارف تھے۔ قبل از انتقال چند ماہ انہوں نے ایک وصیت نامہ مرتب کیا تا جودرج ذیل ہے جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ نہایت مستقل مزاج اور قوت ارادی پر کامل طور سے عادی تھے۔ حسب وصیت نامہ ان کے آخری رسومات ادا کئے گئے۔ عہد داران عدالت سرکار عالی و دیگر معززین وغیرہ تقریباً پانچ سو اصحاب میت کے ہمراہ تھے ان کے اظہار رنج و افسوس میں دوسرے روز ہائیکورٹ کو ایک گھنٹہ کی تعطیل دی گئی۔ اور دفتر صفائی کو ایک روز نیز جنرل کمیٹی صفائی بھی ملتوی کی گئی۔ دیوکت و روہنی تھیں گویا گورہ و سکندر آباد میں پبلک جلسے ہو کر اظہار رنج و افسوس کیا گیا۔

وصیت نامہ

بنی مت رائے راد ہاکشن صاحب سرپکشن صاحب گیتا بانی خدا

(و بھاگرتی بانی صاحبہ)

مجھے آدمی ہندو قوم سے اپنی زندگی میں دلچسپی اور محبت رہی ہے۔ اور جو برتاؤ اعلیٰ طبقہ کے ہنود کا ان کے ساتھ رہا ہے۔ وہ مجھے سخت ناپسند رہا ہے۔ میں ان میں اور اعلیٰ طبقہ میں کچھ فرق نہیں سمجھتا۔ سب خدا کے مساوی طور پر مخلوق ہیں۔ اسی خیال سے میں نے ان کے سوسائٹی کے پسند نہیں نہایت ہی خوشی سے قبول کی۔ اور دل سے ان کی بہبودی اور فلاح کا کوشاں رہا۔ اب میرا خیال ہے کہ مرنے کے بعد بھی میرا تعلق ان سے باقی رہے۔ اور بہ ثبوت اس امر کے کہ ان کی قوم بنچی نہیں ہے۔ میری خواہش ہے کہ مرنے کے بعد میری نعش آدمی ہنود کے سپرد کی جائے۔ وہ وہ کے احکام کے مطابق میری نعش کو جلائیں گے۔ اور کریاکرم کریں گے۔ اس میں میرے

خاندان کے اشخاص کو کوئی تعلق نہوگا۔
میری نفس کے ہمراہ ان کے - سو سائٹی کو ایک ہزار روپیہ منجہ میری جائداد
کے دیجا دیں گے۔ میری خواہش ہے کہ اسپر آپ لوگ اپنی رضامندی کی تخریر فرادیں فقط

مرقومہ آبان شہرہ ستخط
سی۔ سیکشن
راڈ لکشن
شہرہ ستخط
شہرہ ستخط
راڈ لکشن
۶۹۲۵
۶۲۶/۸

(۸۳) مولوی سید ہاشم صابو

آپ نواب عماد الملک بہادر کے منجھلے صاحبزادے تھے۔ آپ کی تاریخ ولادت ۱۳۱۳
جولائی ۱۹۰۰ء ہے۔ آپ نے ابتداً مدرسہ اعزہ - مدرسہ عالیہ - علیگڑھ میں تعلیم پائی۔
اس کے بعد آپ ستمبر ۱۹۰۹ء میں - ولایت بھدے گئے وہاں ۱۹۱۳ء میں آپ نے
اکسفورڈ یونیورسٹی کی بی۔ اے - آنرز کی ڈگری حاصل کی - اور ۱۹۱۴ء میں - ایم۔ اے
میں کامیاب ہوئے۔

آپ کا تقرر ابتداً ۱۹۱۳ء میں صوبہ برار میں بحیثیت سار آموز بیافت (سار)
ماہوار ہوا۔ ۱۹۱۵ء میں محمد صفائی چادر گھاٹ پر بیافت (سار) ترقی دی گئی۔ اور
۱۹۱۶ء میں باضافہ (مار) ماہوار منصرم صدر مددگار عدالت صوبہ ورنگل بنائے گئے۔
اس کے بعد ترقی کرتے ہوئے ۱۹۲۵ء امرداد ۱۹۲۵ء کو زاید رکن عدالت عالیہ کے
عہدہ پر بشاہرہ (الکٹ) مامور فرمائے گئے۔ آپ ادم زیت برہنہ دیکر ۲۵ اگست ۱۹۲۶ء میں انتقال کئے۔
آپ طبعاً کریم النفس نیک مزاج - ذی مروت اور ایک سچے عہدہ دار تھے۔

ضلع ورنگل اور ضلع گلبرگہ میں آپ بہت ہردلعزیز رہے۔

(۸۴)

مولوی محمد عبدالغفور رضا

آپ یہاں کے قدیم دکناء سے تھے۔ اور سا لہا سال سے آپ کی مشق و کالت کامیابی کے ساتھ جاری رہی۔ آپ لیجسلیٹو کونسل کے ممبر بھی رہ چکے ہیں۔ صبیحہ کورٹ آف وارڈز میں ایک عرصہ تک بیافت (ماور) دوسروں پر مامانہ مشیر قانونی کی خدمت انجام دیتے رہے۔ اور وارڈز کے مقدمات کی پیروی کرتے رہے۔

بتاریخ ۶ مارچ ۱۳۲۱ء آپ رکنیت عدالت عالیہ کی کرسی پر منصرمان ممتاز ہوئے۔ بتاریخ ۹ مارچ ۱۳۲۳ء م ۲۹ رجب ۱۳۲۱ء ہجری کو مرض فالج سے بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ آپکا آبدار خانہ مشہور ہے۔ آپ کو ایک فرزند زینہ عبداللہ حسین نامی تھے۔

(۸۵)

نواب اکبر سید سراج الحسن یار جنگ بھٹا

”سراج یار جنگ بھٹا“ خلف سید ریاض الحسن صاحب مرحوم سابق اول تعلقدار سرکار عالی ہیں انکی ولادت بتاریخ ۳۱ اگست ۱۸۷۲ء صوبہ متحدہ کے مشہور شہر اٹوا میں واقع ہوئی۔ ماں کی جانب سے آپ نواب محسن الملک مرحوم اور مولوی سید امیر حسن صاحب کے حقیقی بھانجے اور باپ کی طرف سے ہر ایک واسطہ ان دونوں کے اور مولوی سید علی حسن صاحب مرحوم کے بھتیجے ہوتے ہیں۔ فارسی تعلیم جکا اوس زمانہ میں افضل، قصبہ پھیوند کے اثر سے اطراف اٹوا میں خاص رواج تھا۔ آپ نے اپنے وطن ہی کے

معلین سے حاصل کی۔ اور گورنمنٹ ہائی اسکول اٹاوا سے انگریزی ٹل بدرجاول کامیابی حاصل کی اسی سال مدراس یونیورسٹی سے ماسٹر کی پیشکش کا بھی پاس کر لیا۔ علیگڑھ میں عرصہ تک سر سید احمد خاں مرحوم کی ذاتی نگرانی میں تعلیم و تربیت پاتے رہے۔ ابھی آپ نے اپنی عمر کے چند ہی منازل طے کئے ہوں گے کہ روشن خیال بزرگوں کو آپ کی بہترین تعلیم و تربیت کی فکر ہوئی۔ اور آپ یورپ روانہ کر دئے گئے۔ جہاں نو سال تک مغربی تعلیم میں مشغول رہ کر آکسفورڈ یونیورسٹی کے مرٹن کالج میں تعلیم پائی۔ اور ۱۸۹۵ء میں جوس پر وڈینس میں اعزاز کے ساتھ کامیاب ہو کر اسی سال ٹل ٹیل لینڈ سے بیرسٹری کی سند لی۔ بعد فراغ تعلیم جب وطن واپس تشریف لائے تو مزید تعلیم کی غرض سے منجانب دولت آصفیہ آپ کو مکر یورپ روانہ کیا گیا۔ دور ثانی میں آپ نے بی۔ سی۔ ایل۔ کا امتحان آکسفورڈ یونیورسٹی سے پاس کیا۔ اور ایل۔ ایل۔ ڈی۔ کی ڈگری حاصل کی۔ انھیں ایام میں آئرلینڈ۔ جرمنی۔ اور فرانس کے علماء سے بھی درس حاصل کرتے رہے۔ لارڈ برکن ہیڈ اور مسٹر میک آپ کے ہمدرس تھے۔

۱۸۹۹ء میں دوبارہ حیدر آباد واپس ہوئے تو صاحب موصوف کی اعلیٰ۔ ادبی و قانونی قابلیت کے مد نظر آپ کو بطور خاص سررشتہ تعلیمات میں صدر مہتمم صوبہ اورنگ آباد مقرر کیا گیا۔ اس عہدہ پر آپ چند سال تک مامور رہے۔ اور اسی عرصہ میں سر جارج کین واکر اور مسٹر ڈنلاپ کی فرمائش پر ضلع اورنگ آباد کی اقتصادی۔ صنعتی اور زراعتی اعداد و شمار کے جمع کرنے کے خاص کام کو اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ اور قابل اطمینان طریق پر اسکو انجام دیا۔ سٹارٹ میں عارضی ہوئے۔ پر آپ کے خدمات من حیث مہتمم پائیگاہ نواب سرو قار الامراء مرحوم کے تفویض کئے گئے۔ جہاں سے سٹارٹ میں انڈر سکرٹری کی خدمت پر مجلس وضع آئین و قوانین میں مشغول ہوئے۔ ابھی زیادہ عرصہ گزرا نہ تھا کہ نواب عماد الملک مرحوم کے ولیفہد یاب ہونے پر آپ ناظم تعلیمات سرکار عالی مقرر ہوئے۔

ناظم سرشتہ کی حیثیت سے ڈاکٹر صاحب مدوح نے بہت سے مدرسوں کی عمارتیں تعمیر کرائیں۔ اور قلم و آصفیہ میں صنعتی تعلیم کو خصوصیت کے ساتھ فروغ دیا۔ لیکن ابھی اپنے اپنے نظام العمل کو درجہ کمال تک نہ پہنچایا تھا کہ ۱۲ دسمبر ۱۹۲۲ء کو رکن عدالت عالیہ کے عہدہ جلیہ پر ترقی پائے اور خدمت مذکور پر یکم اربان ۱۹۲۳ء تک کار فرما رہ کر دلیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے۔

بہ تقریب عقد خوانی اعلیٰ حضرت حضور پرنو، ڈاکٹر صاحب کو بارگاہ خسروی سے ۱۳۴۱ ہجری میں سراج یار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

نواب صاحب مدوح نے اپنی علمی و ادبی نظر سایل حیدر آباد میں اپنی گہری دلچسپی اور اس قلم و کی اقتنادی و تاریخی معلومات کے لحاظ سے ایک زمانہ میں ادبی و معاشرتی جامعہ کے اندر قبول عام حاصل فرمالیا۔ اب آپ کو اپنا وقت رویدگیوں انشودنا پر صرف فرما رہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب خوش بیان مستحکم و خوش کو مقرر اور ایک بڑے لائق و فائق مصنف ہیں۔ انگریزی اور اردو میں آپ کی کئی کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ اور ان میں سے قلم و آصفیہ کی اقوام و ملل پر آپ نے انگریزی میں ایک بسوط کتاب لکھ کر اپنا زور قلم خوب دکھایا ہے۔

ڈاکٹر صاحب کی دو شادیاں ہوئیں۔ اور دونوں سے بفضلہ اولاد ہوئی۔ سید غلام پنجتن بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ سید فخر الحسن وکیل، سید سرور حسن بی۔ اے۔ سید عباس حسن۔ سید مہدی علی۔ سید آصف حسن۔ اور سید ذوالفقار علی۔ آپ کے فرزندوں کے نام ہیں۔

(۸۶)
نواب سید غلام جبار جبار یار جنگ ہاؤس

مولوی سید غلام جبار خلف مولوی سید علی حسن صاحب شمس۔ مولوی غلام جبار صاحب

نام تو امیر حسن ہے۔ لیکن عرف نے خاص شہرت پائی۔ آپ کا وطنی تعلق مساوات علی پور (بمیرہ) ضلع فقیہ پور سے ہے۔

ولادت ۱۲۶۴ھ میں واقع ہوئی۔ مولانا کمال الدین صاحب مولانی، بحر العلوم تاج العلماء مولانا سید علی محمد صاحب اور ابوالحنات مولوی عبدالحی صاحب سے علوم عربیہ معقولات و منقولات کی تحصیل فرمائی۔ میٹرک تک انگریزی پڑھی۔ اور کلکتہ یونیورسٹی کا امتحان پاس کیا۔ الہ آباد ہائیکورٹ کی وکالت کا امتحان دیکر کامیابی حاصل کی۔ اور بعد فراغ مجلس عالیہ عدالت میں داخل ہو کر وکالت شروع کر دی۔ زمانہ وکالت میں آپ حیدرآباد کے کامیاب و ممتاز وکلاء میں شمار ہوتے تھے۔ اسی لحاظ سے آپ کا ذکر جیل سمع اقدس تک پہنچا تو آپ کی درخواست کے بغیر بارگاہ خسروی سے سمت اور جنگ آباد کے میر عدل کا عہدہ عطا ہوا۔ یہ واقعہ مہر ۱۳۲۲ھ کا ہے۔ رکیت عدالت عالیہ پر ۲۲ خرداد ۱۳۲۵ھ کو ترقی ملی۔ زان بعد میر مجلس مقرر ہوئے۔ دے ۱۳۳۱ھ میں وظیفہ حسن خدمت عطا ہوا۔ وظیفہ حاصل ہونے پر آپ آرام و سکون کی زندگی گزار رہے تھے کہ بہ لحاظ ضرورت چند ہفتہ کے لئے ادیل ۱۳۳۲ھ ہجری میں ہائیکورٹ کی رکیت پر فائز ہوئے۔ زان بعد غرہ رجب سال مذکور کو یعنی ۲۴ اسفند ۱۳۳۲ھ کو جبار جنگ کے خطاب کے ساتھ رکیت مجلس پایگاہ وقار الامراء پر سرفراز فرمائے گئے۔

نواب صاحب باوجود اپنی سرکاری و غیر سرکاری مشغول زندگی کے، ملک کی علمی و ادبی تحریکات سے ہمیشہ دلچسپی کا اظہار فرماتے رہے۔ چنانچہ لکھنؤ سے جوہی میسر جاری کر کے عرصہ تک اس کے ایڈیٹر رہے۔ رد نزاری وغیرہ میں چند کتابیں لکھیں اور کئی فوج (ساولیشن آرمی) کے واعظین سے مناظرہ کر کے ان کے خلاف کامیابی حاصل فرمائی ابی طرح چند قانونی کتابوں کی شرحیں ضبط تحریر میں لائے۔

عقبات عالیہ کا سفر اپنی وکالت کے زمانہ میں فرما چکے ہیں۔ نواب جبار یا جنگ

کی دوشادیاں اور تین اولادیں ہوئیں۔ آپ کے فرزند سید عسکری حسن صاحبِ دلالت کے کامیاب بیرسٹر ہیں۔ بتایا کہ ۳۱ دسمبر ۱۳۳۴ء میں ۱۴ دسمبر ۱۳۳۶ء کو روزِ شنبہ آپ کا بلدہ حیدر آباد میں جارحانہ سرطان انتقال ہوا۔ (۸۷)

نواب مرزا حیدر جیون بیگ جیون مار جنگ بہادر

آپ خلیفہ نواب سرور الملک بہادرین آپ کی ولادت بتایا کہ ۱۱ اگست ۱۳۰۹ء حیدر آباد میں وقوع پذیر ہوئے۔ سینٹ جارج گرامر اسکول بلدہ اور اسکالرش ہی اسکول بمبئی میں تعلیم پائی۔ ۱۹۰۰ء میں انڈیستان روانہ کئے گئے۔ جہاں تقریباً پانچ سال تک گورنمنٹ کالج کیمبرج میں درس حاصل کر کے اعزاز کے ساتھ بی۔ اے۔ کی ڈگری پائی۔ اسی پینتالیس سال میں لاٹھراے پاس اور لنکس ان میں بیرسٹری کے لئے سہ فرمائے۔ اور کامیاب ہوئے۔

وطن واپس آنے پر صاحب موصوف کا قصد تھا کہ بیرسٹری کریں۔ لیکن سرکار عالی کی ملازمت مل جانے پر اس خیال کو ترک فرمادیا۔ یکم مئی ۱۳۱۲ء کو نظامت دیوانی ضلع نانڈیڑ پر مامور ہوئے۔ اور اسی حیثیت سے ادرنگ آباد میں بھی قیام فرمایا۔ ورنہ کلک پ کا تبادلہ مددگار عدالت کی حیثیت سے ہوا۔ وہاں بجز ان چند وقفوں کے جو اپنے ناظم اول فوجداری بلدہ و ناظم دارالقضاء بلدہ کے عہدہ پر حیدر آباد میں گزارے ایک سال تک باہر قیام پذیر رہے۔ رکینت عدالت عالیہ کا عہدہ جیلد ۱۳ دسمبر ۱۳۲۴ء کو بارگاہ خسروی سے عطا ہوا۔ ان ایام میں مختلف و متعدد کمیشنوں میں خصوصیت کے ساتھ شرکت فرمائی ہے۔

سرکاری خدمات کے ساتھ ساتھ مرزا حیدر جیون بیگ صاحب نے انسانی ہمدردی کے کاموں کو بھی یاد رکھا۔ اور مفصلات میں جب کبھی موقع ملا آپ نے وہاں کی انجمنوں کے

قیام و بقا کی خاطر اپنے خدمات سے دریغ نہیں فرمایا۔ مٹھواڑہ اسلامیہ اسکول (دورنخل) آپ کی اسی زمانہ کی خدمتوں کا نتیجہ ہے۔ جس کے نشو و نما میں نمایاں طور پر شرکت فرما کر مدرسہ کو سرکاری امداد و سرپرستی چلا کر نیکام و قوت دلا دیا تھا۔ ۱۳۱۸ھ میں آپ مدرسہ مذکور کے اعزازی معتمد مقرر ہوئے۔ اور ہنوز اس سے آپ کو دلچسپی ہے۔ طبعیاتی رودہی کے وقت آپ ذاتی و سرکاری حیثیت سے خدمت خلق میں مشغول رہے اور طوفان زو رقبہ بین ایشیل مجیر مٹی کے فرائض کو اسخی بی کے ساتھ انجام دیا کہ اعتراف خدمت کے طور پر پیشکا حضرت غفرانمکان سے سند عطا کی گئی۔ انفلونزا کے زمانہ میں آپ بلدہ کے وارڈ کمشنر تھے۔

خانی بہادری کا خطاب عالم صغرسنی میں پیشکا ہنست غفرانمکان سے عطا ہوا تھا۔ جیون یار جنگ کے خطاب کا اضافہ تقریب خواتی اعظم بارگاہ خسروی سے ۱۳۲۱ھ ہجری میں ہوا۔

پہلی شادی اپنے مامون نواب مرزا محمد سعید خان دہلوی کی صاحبزادی سے کی۔ جن کے بطن سے پانچ لڑکیاں اور تین لڑکے خدا نے دئے۔ مرزا قلیج بیگ۔ مرزا قیصر بیگ اور مرزا بابہ بیگ انہی کی یادگار ہیں۔ مرزا خرم بیگ دوسری بی بی کے مہر آرزو ہیں۔

(۸۸)

نواب محمد ابراہیم فاروقی فاروایا جنگیہا

آپ خلف مولوی تاجل حسین صاحب ہیں۔ آپ کا تعلق الہ آباد کے خاندان طہاسے ہے۔ یہ خاندان عہد سغلیہ کی ابتدا میں وارد ہند ہو کر اس وقت سرزمین پریاگ پر آباد ہوا تھا۔ جب الہ آباد کا نام بھی نہ تھا۔ خود آپ کی ولادت بتاریخ ۱۲۵۹ھ میں ۱۲۵۹ھ میں واقع ہوئی۔ گھر کی ابتدائی تعلیم کے سوا آپ کا تعلیمی زمانہ تمام ترکہنویں

گزر ا۔ جہان علماءِ فرنگی محل سے آپ نے درسِ نظامیہ کی تحصیل فرمائی۔ تعلیم سے فارغ ہو کر اپنے وطن کے لڑکوں کو تقریباً تین سال تک تعلیم دیتے رہے۔ اس کے بعد حیدرآباد شریف لا کر وکالت کا امتحان دیا۔ اور درجہ اول کی سند حاصل فرمائی۔ آپ کی وکالت شبابِ پرستی کے بارگاہِ خسروی سے مجلسِ عالیہ عدالت کی رکنیت کا شرف و افتخار ۱۶۲۹ء کو عطا ہوا۔ اس منصب پر آپ چھ سال سے زیادہ فائز رہے، مہینہ ۱۲۵۰ء کو وکیلِ حسنِ خدمت حاصل فرمایا۔ دورانِ ملازمت میں آپ کو فاروقِ یار جنگ کا خطاب بقیہ عقبہ خانی المحضت قدس سرہ سہری میں عطا ہوا تھا۔

(۸۹)

ہندت کیشور اوصاحب

آپ خلفِ سنتک راؤ صاحب ہیں۔ اپنے وطن پر پرجوا نعمتہ سمت ضلع پر بھٹی میں بتاریخ ۹۔ شہریور ۱۲۹۹ء پیدا ہوئے۔ تعلیمِ کلبرگر شریف میں بطور خانگی ہوئی۔ جہاں مولوی عبدالقادر صدیقی مترجم صدر عدالت نے توجہ کے ساتھ فارسی پڑھائی۔ دفتری کام بھی انھیں نیک دل بزرگ نے سکھایا تھا۔ ۱۲۹۴ء میں تحصیل کی ملازمت اختیار کی۔ اور ۱۲۹۶ء میں صدر عدالت کے اندر پچیس روپیہ کے ملازم ہو گئے۔ لیکن ہمت بند نے خاموش بیٹھنے نہ دیا۔ اور اپنے اُن آسائشوں سے فائدہ حاصل کرنے کی سعی فرمائی۔ جو اس زمانہ میں قانونی امتحانات سے متعلق رعایا کے آصفی کو حاصل تھیں۔ ۱۲۹۶ء میں درجہ دوم اور ۱۲۹۸ء میں درجہ اول کی وکالت اور جوڈیشل کے امتحانات میں کامیابیاں حاصل فرمائیں۔ اور کلبرگر شریف میں وکالت شروع کر دی۔

زمانہ وکالت میں کلبرگر کے کامیاب و ممتاز دکھائیں آپکا شمار کیا جاتا تھا۔

معلوم ہوتا ہے کہ تاریخ خصوصاً قومی روایات سے آپ کی ہمیشہ دل بستگی رہی ہے اور چونکہ کانگریس اور دوسری قومی ملکی مجالس میں شریک ہونے کی غرض سے بلاناغہ ہمال مختلف حصص ہند کی سیاحت فرماتے رہتے تھے۔ نیز اس زمانہ میں سرتنگ آبجھانی کے خیالات کو علی العموم خط مبہی میں قبول عام حاصل تھا۔ لازمی طور پر پونا کے قریب کے لحاظ سے آپ کا اور آپ کے شرکار کار کا اثر پذیر ہونا ضروری تھا۔ یہ آپ کی خوش نصیبی تھی کہ رائے بالکنند آبجھانی اس زمانہ میں ناظم صدر عدالت صوبہ گلبرگہ شریف تھے۔ غرض پنڈت صاحب نے ان رہنمایان ملک کے نقش قدم پر چلنے کو اپنے لئے باعث سعادت اور اپنی قوم کے لئے موجب نجات خیال فرمایا۔ جو مختلف صوبہ جات میں کام کر رہے تھے آپ نے گلبرگہ شریف کو میدان عمل بنایا۔ اور وہاں کے باشندوں میں قومی روح پیدا کرنی شروع کر دی۔ گلبرگہ کامیدان آپ کے لئے زیادہ وسیع نہ تھا۔ اس کے سوا آپ کو اس صوبہ کی جانب سے اطمینان حاصل ہو گیا تھا۔ اس لئے مختلف فہمیں پائے تخت آصفیہ میں نکالت کرینکا نصفیہ فرمایا۔ اور عدالت عالیہ میں داخل ہو کر ٹھوڑے ہی عرصہ میں غیر معمولی کامیابی حاصل کی۔ اس کثرت مشاغل کے باوجود آپ نے اپنے قومی مقصد کو فراموش نہیں فرمایا۔ ابتدائے کار میں اگرچہ آپ کے خیالات کی اشاعت قدرے دیر کے ساتھ ہوئی۔ لیکن آپ میں کافی استقلال موجود تھا۔ اس لئے آپ کے کام کو رفتہ رفتہ وسعت حاصل ہوتی گئی۔ اب آپ اس قدر کامیاب ہو چکے ہیں کہ عام طور پر ہندو باشندگان حیدرآباد میں قومی بیداری کے آثار نظر آتے ہیں

دکن ہند دسبھا۔ ہندو یتیم خانہ۔ انجمن ترک ایذا رسانی جانوراں۔ نون و دیالہ گلبرگہ۔ اور دوسری بیشمار قومی تعلیمی مجالس میں سے ایک بھی ایسی نہیں ہے جس کے ساتھ آپ کی عملی ہمدردی شریک نہ ہو۔ اپنی ہمت افزا تقریروں کے ذریعہ اچھوت ذاتوں میں بھی آپ نے جان پیدا کر دی ہے۔ آپ کی سادہ زندگی میں جو پائیدار

وہ یہ ہے کہ آپ کسی نمود و نمائش کے بغیر ان کاموں میں حصہ لیتے رہتے ہیں۔ سچ یہ ہے کہ صرف پنڈت صاحب ہی ایسے ہیں۔ جنکی بدولت قومی زندگی نشوونما پا رہی ہے۔

پنڈت جی موصوف کے ایثار اور قومی درد کو ملاحظہ فرما کر حضور پر نور نبی تاج محمد ﷺ اور سلسلہ ف آپ کو حیدر آباد ہائیکورٹ کا مہند و جج مقرر فرما دیا۔ سلسلہ ہجری میں بیڑ اور سلسلہ میں گلبرگہ کے فسادات محرم کے کمیشنوں میں بہ تعمیل فرمان خسروی آپ نے شرکت فرمائی۔ خدمت جی مذکور کو ۲۴ مارچ ۱۳۳۶ء تک انجام دیکر بعد بھٹا وظیفہ حسن خدمت تعدادی پچھڑا دیوہ خدمت بکدوش ہو پنڈت جی کی شادی سلسلہ ۱۲۹۱ء میں کلم ضلع عثمان آباد کے دیسکبہ پرتاپ راؤ سورگیشی کی صاحبزادی سے ہوئی۔ آپ کو پانچ اولادین پیدا ہوئیں۔ آپ کے تین فرزندوں میں سے بیسٹر و نایک راؤ بیرسٹر بڑے ہیں۔ باقی دو کے منجملہ ڈپٹی راؤ جی زیر تعلیم ہیں اور رام راؤ جی ہوائی جہاز کے فن سے فائز التحصیل ہیں۔ پنڈت جی موصوف ۳ مارچ ۱۹۲۹ء کو بغرض سیاحت یورپ تشریف لے گئے بعد انفرغ سیاحت یورپ ۱۶ جون ۱۹۲۹ء بمذہ واپس تشریف لائے۔

(۹۰)

نواب ظہیر الدین حسن خان ظریحہ بک بھادر

آپ خلف مولوی نظام الدین حسن صاحب مرحوم سابق رکن عدالت عالیہ سرکار آصفیہ ڈیپٹی کمشنر صوبہ برار ہیں۔ آپ کے جد نامدار مولوی محمد حسن صاحب مرحوم وظیفہ بآ رکن عدالت عالیہ حیدر آباد تھے۔ بتا۔ پنج ۱۲ اردی بہشت ۱۲۹۱ء آپ کی ولادت قصبہ نیوتنی منلع آناؤ میں واقع ہوئی۔ ابتدائی تعلیمی تعلیم کے بعد درالعلوم علیگڑہ میں داخل ہوئے۔ جہاں گیارہ سال زیر تعلیم رہ کر ۱۹۰۳ء کو بی۔ اے کی ڈگری حاصل کی۔ یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ مقررہ نصاب میں عربی کو خصوصیت کے ساتھ جگہ دی جاتی ہے بلکہ عربی کی خاطر گھر بھی سہی کی گئی۔ ۱۹۰۳ء کے آخر۔ آخر یورپ میں آپ کی تعلیم کا آغاز ہوا۔ یا جہان کیمرج لندن اور فلین میں تعلیم پا کر۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ ایل۔ ایل۔

ڈی۔ کی ڈگریاں حاصل فرمائیں۔ دوران تعلیم میں اپنے اساتذہ سے ہمیشہ لیاقت نامے حاصل فرماتے رہے۔ ۲۰ جنوری ۱۹۰۹ء کو آپ بیرسٹر بنے۔ پچیس روز کے بعد انگلستان میں پریکٹس شروع کر دی۔ زمانہ قیام انگلستان میں آپ نے اسکاٹ لینڈ۔ فرانس۔ جرمنی۔ اور سوئٹزرلینڈ کی سیاحت فرمائی۔ اور واپسی کے وقت مراکش ہسپانیہ۔ قسطنطنیہ اور قاہرہ کی سیر کی۔ یورپ کے قیام اور دہاں کے طرزِ ماند و بود سے اسقدر اثر پذیر ہوئے کہ ہمیشہ کے لئے خالص مشرقی بن گئے۔ لیکن اس باب میں بڑا دخل آپ کے والد مرحوم کی اعلیٰ تربیت کو حاصل ہے۔ جو اپنے فرزند کی جانب سے ایک آن غافل نہ ہوتے تھے۔ آپ گھر پر رہے یا باہر علیگڑھ میں قیام کیا یا دہلیت میں۔ بہر حال ایک ضعیفہ لڑکے کی تالیق ہمیشہ سایہ کی طرح آپ کے ساتھ رہے۔

علیگڑھ میں صاحب موصوف کمانڈر کے لقب سے شہرت عام نہ لھتے تھے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ جس زمانہ کو موجودہ نسل کے نوجوان، اوقات تعلیم کے علاوہ کریکٹ۔ فٹبال وغیرہ پر صرف کرتے ہیں، ڈاکٹر صاحب اُسے فوجی قواعد۔ شہسواری، اور پولو پر صرف کیا کرتے تھے۔ حقیقت حال یہ ہے کہ جو روح اُس زمانہ میں آپ کے اندر پیدا ہوئی تھی۔ اب تک نہ آپ کا ساتھ دے رہی ہے۔ گھوڑے کی سواری کا شوق ایام طالب علمی میں آپ کو بدرجہ غایت تھا۔ نواب سرافسر الملک بہادر کی بزرگانہ توجہ نے اس شوق سے متعلق گویا سونے پر سہاگہ کا کام کیا، اور آپ کو امپریل سرویس لائسنس میں سواری کی مشق کا کافی موقع مل گیا۔ جنگ عظیم کے دوران میں جب ہندوستان کی مدافعتی فوج کی تحریک ہوئی تو آپ نے بھی الہ آباد یونیورسٹی کورس میں شرکت کر کے ۱۹۱۵ء میں لکھنؤ اور ڈیرہ ڈون میں فوجی تربیت حاصل کی۔

۱۹۱۰ء میں آپ ولایت سے ڈاکٹر بیرسٹر بن کر وطن تشریف لانے کے بعد ۱۶۔ دسمبر ۱۹۱۰ء سے اپنے والد ماجد کے حکم سے لکھنؤ میں دکالت شروع کر دی۔ لکھنؤ میں

مقام پر غیر معمولی ذہن و ذکا کا آدمی کامیابی حاصل کیا کرتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب بھی اسی قسم کے نوجوان تھے کہ تھوڑے عرصے میں اپنے ہم پیشہ لوگوں کی صفِ اول میں آگئے۔ اُس زمانہ میں آپ کی وکالت کی شہرت اسقدر ہو گئی تھی کہ آپ دُور دُور جانے لگے تھے۔

حضور پر نور کے حکم محکم پر آپ ۲۲ دے ۱۳۲۸ ف کو ملازمت سرکاری میں داخل ہوئے۔ اور نظامتِ صدر عدالت اورنگ آباد پر مامور ہوئے۔ وہاں سے میڈک اور میڈک سے گئے کہ آپ کا تبادلہ حسب فرمانِ خسروی ہوا۔ اس عرصے میں سورگیا، آخر ۱۳۳۳ ہجری میں بھڑپ ساگرہ مبارک ناظر یار جنگ کے خطاب سے سے رانی ۱۲ بہمن ۱۳۳۵ ف کو رکنیتِ عدالتِ عالیہ کے منصب پر ترقی یاب ہوئے۔ نواب صاحب ممدوح من حیث مصلح و مقرر، ایک خاص سیرت رکھتے ہیں جسکا اثر علی العموم آپ کے حلقہ احباب اور سوسائٹی پر پڑتا ہے۔ آپ رکن کمیٹی مجلس صفائی بلدی بھی ہیں۔

(۹۱)

راجہ بہادر گرو

آپ قوم برہمن میں مدہوا چاری مہاراج کے فرقہ یعنی ویشنومت کے ہیں۔ آپ کی ولادت بتاریخ ۱۲۶۸ ف بمقام گجندر گڑھ ہوئی۔ جہاں آپ کے والدین رہتے تھے۔ بمقام گجندر گڑھ صناع دھار و اڑبئی پریسٹنسی میں ایک چھوٹا سانیٹو ایسٹ ہے۔ یہ مقام ایسی جگہ واقع ہے۔ جس کے اطراف تعلقہ کشکی صناع را پچور کے موانعات کثرت سے واقع ہیں۔ آپ کے والد اس ایسٹ میں راجہ کے (پھڑنیں) معتمد تھے۔ والد کا سایہ آپ کی عمر کے (۶) سال میں سرسے اُٹھ گیا۔ اوس کے بعد والدہ پرورش کرتی رہیں۔ پندرہویں برس بعد وہ بھی اس دنیا فانی

رحلت کر گئیں۔ آپ کل (۴) بھائی اور تین بہن تھے۔ والدہ کے بعد آپ کے بڑے بھائی جو تحصیل کشنگی میں ایک سرکاری خدمت پر مامور تھے زیر پرورش رہے۔ آپ کی ابتدائی تعلیم زبان کنڑی۔ مرہٹی و فارسی۔ مقام کشنگی میں ہوئی۔ ۹ یا ۱۰ سال کی عمر میں بغرض تعلیم لنگسور بھیجے گئے۔ اس وقت یہ ضلع کا مستقر تھا۔ موضع کڈکل میں سرکاری مدرسہ تھا۔ وہاں فارسی کی تعلیم جاری رہی۔ اسی طالب علمی کے زمانہ میں فرمت نکال کر محکمہ اول تقاعداری و عدالت ضلع میں بطور امیدوار کے بیضہ نویسی وغیرہ کا کام انجام دیتے تھے۔ ۱۹۲۲ء میں لنگسور سے راجپور آئے۔ اس وقت آپ کی عمر (۱۴) سال کی تھی۔ چند دنوں تک محکمہ اول تقاعداری میں امیدوار رہے۔ اوجیند ماہ تک ٹیپ خانہ ضلع میں منصرمانہ کام انجام دے، پھر وہاں سے نارو کی بیماری پر سہ ماہ تک عیال ہو کر کشنگی اپنے بھائی کے پاس آئے۔ اس موذی مرض بحال رہتے ہوئے اپنے بھائی کے پاس تحصیل کچہری میں چندے امیدداری کرتے رہے۔ اسی وقت وہاں کے تحصیل پنڈت وردار اودنامی صاحب تھے اور آپ کا کام روچی قیام آیا۔ وہاں سے ادن کا بتا دل لطف یادگیر ہو اتو اونہون نے آپ کو اپنے ساتھ لایا۔ یادگیر کے تحصیل میں چندے امیدداری کرتے رہے اور اس اثنا میں پنڈت کی راما چاری صاحب اور سرینواس چاری صاحب وکیل یہ دونوں بھائی گلبرگہ میں نہایت کامیابی کے ساتھ وکالت کرتے تھے اتفاق سے وہ تحصیلدار صاحب سے ملنے یادگیر آئے۔ ادنہوں نے آپ کو اپنے محوری کے لئے پسند کر لیا۔ اور اپنے ہمراہ گلبرگہ لے گئے۔ ان کے یہاں تھینا دو برس تک محوری کرتے رہے۔ اور ساتھ ہی وکالت درجہ سوم کی تیاری کر کے ۱۹۲۵ء میں کامیابی حاصل کئے۔ اور مستقر ضلع راجپور میں وکالت شروع کئے۔ اسی اثنا، میں وکالت درجہ اول کی تیاری کر کے ۱۹۲۶ء میں کامیاب ہوئے۔ بعد کامیابی درجہ اول امیدوار مستقر ضلع راجپور ہی میں قائم رکھ کر صدر عدالت

محکمہ عدالت عالیہ میں مقدمات کی پیروی جاری رکھے۔ ۱۲ سالہ ف میں راجپور میں پہلے پہل طاعون شایع ہوا تو آپ وہاں سے منتقل ہو کر بدھ تشریف لائے۔ بدھ آنے کے بعد آپ کو کوئی اجنبیت یا دقت محسوس نہیں ہوئی۔ کیونکہ ہر محکمہ مال عدالت کے حکام نے آپ کے پیروی مقدمات کو پسندیدگی کے نظر سے دیکھا۔ جس سے آپ کی حوصلہ افزائی ہوتی رہی۔ آپ دو مرتبہ سنجانب انجمن وکلاء ہائیکورٹ مجلس وضع آئین و قوانین سرکار عالی کے رکنیت کے لئے منتخب ہوئے۔ جب رائے مالکینہ کا (جو کمیشن امور مذہبی میں رکن تھے) انتقال ہوا تو پیشگاہ حضرت بندگاہ عالی مدظلہ العالی سے اس کام پر راست آپ کا تقرر فرمایا گیا۔ اس کمیشن کا کام تقریباً دو سال تک انجام دیتے رہے۔ اسی اشار میں بحال مرام خسروانہ بذریعہ فرمان مبارک بتاریخ ۲۵ امرداد ۱۳۲۵ء رکنیت عدالت عالیہ پر تقرر فرمایا گیا پیشہ وکالت کو تقریباً آپ نے (۲۵) سال تک جاری رکھا۔

آپ مرہٹی۔ کنڑی۔ اردو۔ فارسی۔ تنگی و انگریزی و سنسکرت زبانوں کے نوشت و خواند سے بخوبی واقفیت رکھتے ہیں۔ کیس قدر شامل زبان بھی جانتے ہیں انگریزی زبان کو پیشہ وکالت کے زمانہ میں خانگی ٹیوشن کے ذریعہ حاصل کیا ہے۔ یکم رجب المرجب ۱۳۲۹ء ہجری کو تبقریب سالگرہ مبارک بارگاہ اقدس اعلیٰ سے آپ کو خطاب راجد بہادی سے سرفراز فرمایا گیا۔

(۹۲)

نواب محمد اصغر اصغر یار جناب سردار

آپ خلف قاضی محمد اکبر صاحب انصاری ایوبی۔ ہیں شاہان تعلق کے عہد میں آپ کا خاندان وارد ہند ہوا۔ اور اس کے افراد مناصب شایستہ پر فائز ہوتے رہے منصب

قضاء عہدہ ہائیونی میں عطا ہوا تھا۔ جس کے لوازم کے طور پر پرگنہ خرید ضلع بلیا ہا تھا یا تھا۔ قاضی محمد اکبر صاحب اس زمانہ میں صوبہ آگرہ کے سربراہ اور وہ دکن میں شمار کئے جاتے تھے۔ جب ہائیکورٹ شہر اکبر آباد میں تھا۔

آپ کی ولادت آپ کے وطن یوسف پور ضلع غازی پور میں ۱۲۹۷ء میں ہوئی۔ عربی و فارسی کی کبھی تعلیم لا محمد عمر دلا مٹی اور مولانا محمد فاروق چریا کوئی سے پائی۔ وکٹوریہ ہائی اسکول غازی پور سے ایل اور انٹرنس کے امتحان میں بدرجہ اعلیٰ کامیابی حاصل کی۔ میونسٹریل کالج الہ آباد سے۔ ایف۔ اے۔ اور سنٹرل کالج علیگڑہ سے بی۔ اے۔ بی۔ اے۔ کے امتحانات پاس کئے۔ اور مختلف یونین کے صدر و متحدہ بنے رہے۔ علیگڑہ میں اپنی خوش تقریری کے باعث کانسراپکینگ پرائیز حاصل کیا۔ الہ آباد میں علماء و فضلاء کی صحبت بغیب ہوئی۔ اور علیگڑہ میں سرسید۔ نواب محسن الملک، سٹرائیسن، اور سٹرائیسن کی صحبت سے فیضان حاصل کیا۔ نواب صاحب کے ہمراہ سفر میں بھی رہے۔ اور اغراض مسلم یونیورسٹی پر الہ آباد و گورکھپور میں دلنشین تقریریں کیں۔ سٹڈنس یونین کلب میں ایک بار اس نوجوان مقرر کی خوش بیانی کی تعریف سرٹامس ریٹ نے بھی فرمائی تھی، جو ہنوز قائم ہے۔

۱۹۰۱ء میں میونسٹریل کالج کے لاکھاس میں داخل ہو کر پہلے سال کا امتحان پاس کیا۔ اور اصول قانون میں مولوی کرامت حسین صاحب سے درس لیا۔ لیکن صاحب موصوف کے خالہ زاد بھائی جکیسم عبدالرزاق صاحب حبیب حضرت غفرانمکان نے نصف مصارف کے بغیر ہو کر دلالت روانہ کر دیا اصرار کیا، اس لئے انگلستان پہنچ کر اب تائی چند روز تو کیمرج میں گزارے، مگر بالآخر قانون کے مضمون کو خصوصیت کے ساتھ اختیار کر کے اکسفورڈ یونیورسٹی کے اسٹڈنٹ کالج میں داخل ہو گئے۔ دورانِ تعلیم میں اپنے اساتذہ خصوصاً پروفیسری کی قانونی زندگی کا اثر خصوصیت کے ساتھ آپ پر پڑا اور

اپنی آئندہ زندگی کے لئے ان کا اتباع ضروری قرار دے لیا۔ ۱۹۰۴ء میں اکسفورڈ یونین میں تقریریں کرنے اور آخر الذکر حال میں وہاں کی مشہور انجمن نورتن کے معتمد ہوینکا موقعہ حاصل کیا۔ اسی زمانہ میں قانونی سوسائٹی ہارڈوک کے رکن مادم لیمیا مقرر ہوئے۔ ۱۹۰۶ء میں ڈل ٹیمبل کے بیرسٹر بنے۔ قیام لندن کے دوران میں سیرت صلاح الدین ایوبی پر ایک بڑے مجمع کے سامنے بسوط خطبہ ارشاد کیا۔ اور سید امیر علی مشرب الدین طیب علی، میجر سید حسن، اور مسٹر ڈکسن جیسے مشاہیر غیر داوسن حاصل کی۔

۱۹۰۶ء میں چند روز الہ آباد میں وکالت کر کے حیدر آباد آئے۔ اور پھر سہین کے پورے۔ تھوڑے عرصہ کے بعد پرو فیسر قانون مقرر ہوئے اور جب سے اس خدمت کو انجام دے رہے ہیں۔ سول سروس کلاس قائم ہوا تو بھی آپ پر نظر انتہائی اور پانچ سال تک فرائض خدمت انجام دیتے رہے۔ آپ کے پیشہ کے متعلق مہنگامہ جگر (۱۳۲۳ ہجری) کا مقدمہ اس لحاظ سے قابل ذکر ہے کہ کئی مہینے تک اپنے ذاتی ہونے وہاں رہ کر ایک سو ستاسی مسلمان زمین کی پیروی کی۔ اور ان کو بری کرادیا۔ اس کے مسئلہ ایک گمنام سید زادہ نے آپ کو حسن شاہ بہمنی کی تلوار عنایت کی۔

لہینانی رود موسیٰ اور انفلوئینزا کے زمانہ میں آپ کے جوہر انسانیت سے حکام کا بھی اثر پذیر ہوئے، اور آپ کی قدر افزائی سند اور ملائی نفع کے وزیرہ منجانب سرکار ملی فرمائی گئی۔ تحریک خلافت کے زمانہ میں اس تحریک کے زبردست معاون اور مقامی خلافت کمیٹی کے معتمد تھے۔ ۱۳۲۳ء میں کانفرنس دھار کے صدر نشین ہوئے، اور ۱۳۲۵ء کے لئے انجمن دھار ہائیکورٹ اور انجمن بیرسٹران کے نائب صدر قرار پائے۔ کبھی آخر الذکر مجلس کے معتمد بھی تھے۔ انجمن دھار اور مجلس صفائی بلدہ کی نیابت مجلس وضع آئین قوانین میں یکے بعد دیگرے فرما چکے۔ مرکزی مسلم لیگ کی مجلس انتظامی کے ایک مفید رکن ہیں۔

آپ صوفی بھی ہیں۔ اور شاعر بھی۔ صوفی تو حضرت حبیب الہیہ روس صاحب قبلہ کے باپ پر
بیعت کر کے حیدر آباد میں ہوئے۔ مگر شاعری کی ابتدا تو علیگڑھ کے تعلیمی زمانہ میں ہی
کردی تھی۔ ذوق شعری میں باقاعدگی البتہ اسوقت پیدا ہوئی، جب نواب حیدر یار جنگ
لہا طبائی سے حیدر آباد میں شرف تلمذ حاصل کیا۔

بہ لحاظ قانون ذاتی و قابلیت وہ صد کارگزاری بمقدمہ ہنگامہ گلبرگہ بتاریخ ۳ رازدیہشت
۱۳۳۸ء پٹنجاہ خسروی سے خدمت رکینت عدالت عالیہ پر سرفراز فرمائے گئے۔ اور تقریب
ساگرہ مبارک ہمایون ۱۳۴۸ء میں پیشی خداوندی سے آپ کو اصغر یار جنگ کا خطاب
سرفراز ہوا۔

جریدہ ارا سفندار ۱۳۳۹ء جلد ۱۱ء جز اول ص ۱۴۹

(۹۳)

رے بشپور تھ صاحب

رے بشپور تھ صاحب فرزند تلشی جگنا تھ رائے صاحب۔ آپ بتاریخ ۲۲ اکتوبر ۱۹۹۹ء بمقام شہر
بنارس پیدا ہوئے۔ آپ برہم کشتری قوم سے ہیں (جس کے اکثر افراد احمد آباد، بھڑوچ
گجرات، وحیدر آباد میں ہیں۔ اور کچھ افراد بمقام لکھنؤ۔ بنارس و کلکتہ نامی ہند میں رہ گئے
ہیں) شجرہ خاندان کے معاینہ سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کے آباء و اجداد بزمانہ حکومت مغلیہ دہلی میں تھے۔
اور مورث اعلیٰ راجہ اہلک رام کسی زمانہ میں صوبہ دار مالوہ منجانب سے کاغذیہ مقرر تھے دہلی میں کثیر جاگیر تھیں جو
آئندہ سے خاندان کے قبضہ میں نہیں رہیں۔ دہلی سے جب لکھنؤ پایہ تخت آیا اور خود مختار ہوا معلوم ہوتا ہے
لکھنؤ میں اقامت اختیار کی اور اس خاندان کی جائیداد اسوقت تک لکھنؤ میں ہے۔

نایالی سلسلہ میں آپ کی نانی کے والدہ راجہ ہسپت رام (حیدر آبادی) کی پوتی ہیں۔
اور پولیسکلیشن بذریعہ معاہدہ منجانبین سرکارین آپ کی نانی مرحومہ کو ان کی حیات تک

لتی رہی۔

آپ ۹۱۲ھ میں بعد امتحان - ایل - ایل - بی - بدھ جیدر آباد آئے۔ اور کامیابی کی خبر سننے کے بعد یہیں وکالت آغاز کی۔ سند وکالت امرداد ۱۲۱۱ھ میں حاصل فرمائی۔ اور دے ۱۲۲۹ھ تک کامیابی کے ساتھ وکالت کے کام کو انجام دیتے رہے وکالت میں آپ کو روز افزون ترقی رہی۔ اور پبلک و حکام عزت و اقتدار کے نظرسے رکھتے تھے۔ ۱۲۲۹ھ کو حسب فرمان خسروی رکینت عدالت العالیہ کے عہدہ پر افتخار بنجھا گیا۔ ۳۱ فروردی ۱۲۳۲ھ کو سررشتہ صفائی میں آپ ابتدائی طور پر رکن منتخب ہوئے۔ اور ۱۲۳۲ھ و ۱۲۳۱ھ کے لئے نائب میر مجلس صفائی منتخب ہوئے۔ ہر زمانہ وکالت آپ رہا ہی کا سون میں دلچسپی رکھتے تھے، اور فی الواقع حصہ لیتے تھے۔ بعد مقبولیت ہوئی نتیجہ۔

رائے بالکمند انجامی سابق رکن عدالت العالیہ آپ کے دادا کے چچے بھائی تھے۔

(۹۴)

مولوی محمد اسد رضا صدیقی

آپ جیدر آباد کے ایک نامور اور معزز خاندان کے رکن ہیں آپ کے جد اعلیٰ مولانا محمد عبد القادر صاحب تبحر علمی اور محاسن ذاتی کی وجہ سے حضرت غفران مآب نواب آصفیادوم کے پیشکام سے بہ خطاب حکم القادر یار خان نواب مچی الدولہ کے سرفراز اور خدمت احتساب فرزندہ بنیاد جیدر آباد سے ممتاز تھے۔ اس لحاظ سے مولوی محمد اسد رضا صاحب کو مسلسل پانچ پشت سے مملکت آصفیہ کی منکھواری اور اطاعت گزاری کا شرف حاصل ہے۔

چار پشت سے مسلسل صیغہ عدالت کے عہدوں سے سرفرازی رہی۔ چنانچہ آپ کے والد کے ناما حکیم غلام حسین خان مرحوم ۱۲۳۱ھ میں صوبہ بڑاڑ کے ناظم عدالت تھے۔ من بعد بعد حضرت

نواب ناصر اللہ ولد حیدر آبادی ناطم عدالت دیوانی ہوئے۔ آپ کے انتقال کے بعد مولوی محمد فضل اللہ صاحب مرحوم (جد مولوی محمد اسد اللہ صاحب) ناطم عدالت دیوانی رہے۔ جب ہائیکورٹ حیدر آباد میں قائم ہوا تو نواب سرسار جنگ اعظم نے مولوی محمد فضل اللہ صاحب کو دولت آصفیہ کا سب سے پہلا سر مجلس مقرر کیا۔ جس پر آپ انتقال تک کار گزار رہے۔ مرحوم موصوف کے بعد نواب سرسار جنگ بہادر اول نے مولوی محمد اسد اللہ صاحب کے چچا مولوی محمد حمید الدین صاحب صدیقی کو رکن مجلس عالیہ عدالت بنایا۔ اور دوسرے چچا مولوی محمد عبد القادر صاحب صدیقی کو ناطم محکمہ عروبہ مقرر فرمایا۔ آپ کے والد مولوی محمد اکبر صاحب کو نائب ناطم محکمہ عروبہ بنایا۔ نواب سرسار جنگ اول کے بعد محکمہ عروبہ تھنیف میں لایا گیا۔ مولوی محمد اکبر صاحب صدیقی خلد آباد کے منصف درجہ اول مقرر کئے گئے۔ آپ نے عہدہ نظامت عدالت ضلع تک ترقی کی۔ پچیس سالگی کے وظیفہ کی اسکیم میں مولوی صاحب موصوف کو وظیفہ دیدیا گیا۔ ان کے سلسلہ میں ان کے ہونہار بروا مولوی محمد اسد اللہ صاحب صدیقی نارین پٹھیہ کی منصفی پر منصف مقرر کئے۔ مولوی محمد اسد اللہ صاحب صدیقی نے نارین پٹھیہ پر لیاقت اور بے لوثی سے کام کیا۔ ایک سنگین مقدمہ کا جس میں فریقین کو خاص دلچسپی تھی۔ اور محکمہ سرکار تک اسکی اطلاع پہنچی تھی۔ عہدگی سے مدلل اور منعفانہ فیصلہ صادر فرمایا۔ جسکو سرکار نے پسند فرما کر اظہار خوشنودی کا مراسلہ جاری کیا۔ بعد ازاں آپ نے کام کیا اور پھر نظامت ضلع عثمان آباد۔ و ضلع بیدر و نظامت دوم فوجداری حیدر آباد و نظامت اول فوجداری حیدر آباد و سشن جی موہمیدک حسب ترقیات آئینی انجام دیتے رہے۔ بالآخر کینت عدالت عالیہ پر حکیم آبان شاہ کی فائز ہوئے۔ آپ کی ابتدائی تنخواہ (ماہ) روپے ماہانہ مقرر تھی۔ اب (اعت) دوسرا کو پہنچ گئے۔ مولوی محمد اسد اللہ صاحب صدیقی خانگی تعلیم کے بعد دارالعلوم میں داخل ہوئے نہایت محنت سے پنجاب یونیورسٹی کے ہر امتحان میں کامیابی حاصل کی سوا اظہار جنگ مرحوم آپ کے برادر تھے۔ اس کے علاوہ امتحان وکالت و امتحان جڈیشل میں کامیابی حاصل کی ہے۔ آپ چار سال تک نائب سر مجلس ضلعی بکھارہوی اپنی کارگزاری نہایت پسندیدگی کی نظر سے دیکھی گئی جس کے باعث آپ کی رغبتی تصویر بطور یادگار کشی کے مان

مفتیان عدالت عالیہ سرکار عالی

(۹۵)

مولوی حاجی محمد سعید خان ضا

آپ امام العلماء مولوی محمد صبغتہ اللہ مرحوم کے فرزند ہیں۔ مدراس وطن ہے۔
 ۱۲۳۷ھ ہجری روز چہار شنبہ کو تولد ہوئے۔ اردو۔ فارسی۔ عربی۔
 کی تحصیل کی۔ ۱۲۴۷ھ میں دستار فنیلت باذہبی گئی۔ حسب الطلب مختار الملک
 اولیٰ۔ ربیع الثانی ۱۲۵۷ھ ہجری میں حیدر آباد دکن تشریف لائے۔ یکم اردی بہشت
 ۱۲۸۹ھ رکینیت اول مجلس عالیہ عدالت پر بمشاہرہ پانسو روپیہ چلنی آپ کا تقرر ہوا۔
 بعد از ان مفتی مجلس عالیہ عدالت ہوئے۔ اور تنخواہ میں بھی ترقی ہوئی۔ ایک ہزار روپہ
 پانے لگے۔ تا وقت انتقال اسی خدمت پر مامور تھے۔ ۱۰ شعبان ۱۳۱۲ھ
 روز چہار شنبہ بہ شکایت جس بول انتقال فرمایا۔ مسجد الماس واقع دروازہ چادر گھاٹ
 میں مدفون ہوئے۔ آپ کے انتقال کے روز تمام عدالتہائے بلدہ کو الجہار غم کے لئے
 تعطیل ہوئی۔

آپ تفسیر قرآن اور علم حدیث میں بے نظیر تھے۔ فقہ دانی محققانہ اور مدلل تھے
 اور فتویٰ شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرماتے تھے۔
 آپ کے تصنیفات میں عمل مولوداردو۔ اثبات علم غیب ابنیا اردو۔ رسالہ شوق القمر
 فارسی۔ مہناج العدالت۔ نور الکریمین فی رفیع الیدین۔ بین الخطیئین عربی۔

التبہ بالنبیر عربی - تخرج احادیث عربی - یمن -

(۹۶)

مولوی محطیف حسن

آپ علیگڑھ مالک متحدہ آگرہ وادھ کے رہنے والے تھے۔ فارسی۔ عربی۔ میں لائق فقہ۔ حدیث۔ تفسیر۔ اصول وغیرہ میں کامل تھے۔ آپ مفتی عدالت عالیہ کے عہدہ کے علاوہ ندوۃ العلماء کے صدر نشین بھی رہے یمن۔ آپ کی ابتدائی ملازمت مآثر رمضان ۱۳۱۲ ہجری م، اردی بہشت سن ۱۳۱۲ ف ہے۔ خدمت مفوضہ کی تنخواہ ایک ہزار پونہ ماہانہ پاتے رہے۔ لیاقت و ہوشیاری مسلمہ تھی۔ اور اپنے فرائض خدمات کو نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیتے تھے۔ زہد و تقویٰ اور دیانت و امانت میں فرد فرید۔ مستعدی۔ جفاکشی میں بے مثل تھے۔

(۹۷)

نواب الضیاء الدین المخاطب ضیاء الخیر

آپ خلف مولوی سید نورالاقیاء صاحب ہیں۔ بتاریخ ۲۴ خرداد ۱۲۸۴ھ فضلی اپنے وطن اورنگ آباد میں پیدا ہوئے۔ آپ حضرت سید قمر الدین قدس سرہ کی اولاد میں۔ آپ کے خاندان کے صدر مدرسین شاگرد صوبہ اورنگ آباد و صوبہ برار میں جا بجا پائے جاتے ہیں اور آپ کے گھرانے کا روحانی فیض اب بھی جاری ہے۔ خود آپ کی توجہ ابتدا سے اکتساب علم کی جانب رہی ہے۔ اور آپ نے اورنگ آباد و حیدر آباد میں بلند پایہ علماء سے قدیم طرز کی تعلیم و تربیت حاصل فرمائی۔

بعد فراغ فاتحہ تعلیم آپ کی توجہ ملازمت سرکار عالی کی جانب ہوئی تو اس علمی منزلت کی

لحاظ سے جو آپ کے خاندان کو حاصل ہے۔ نیز آپ کی ذاتی افضلیت و اکمیت کے اعتبار سے سب سے پہلے آپ مددگار ناظم امور مذہبی کی خدمت پر مامور ہوئے۔ یہ ذکر خود دار الشرف کا ہے۔

مجلس عالیہ عدالت میں مفتی شریعت کے عہدہ پر آپ نے یکم آبان ۱۳۱۳ شرف کو منصرمان ترقی پائی مگر غلطی سے ہی عرصہ کے بعد مستقل فرمادئے گئے۔ مجلس مذکور کی کینٹ بارگاہ خسروی سے ہر بہن ۱۳۲۰ شرف کو ترقی عطا ہوئی۔

صنیاء جنگ کا خطاب بہ تقریب عقد خوانی حضور پر نور ۱۳۲۱ھ ہجری میں عطا ہوا تھا۔ دولت آصفیہ کے بہت سے علمی و ادبی کاموں میں ہم نواب صنیاء جنگ بہادر کو شریک اور مسیگریم مبادون پاتے ہیں۔ آپ یہاں کی تقریباً تمام ممتاز مجالس کے رکن رکین ہیں۔ خود ہائیکورٹ میں آپ کے ہم عصر جج ہمیشہ آپ کے مدلل فیصلوں کی تعریف کرتے رہے ہیں۔ بایں رفعت قدر نواب صاحب نہایت سادہ مزاج اور نمود نمائش سے بہت دور ہے۔ تواضع اور مہمان نوازی کے موقع پر فراغ دلی سے کام لیتے ہیں۔ آپ کا فارسی کلام ہر نگاہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اور تمام اہل نظر اس کی تعریف میں رطب اللسان پائے جاتے ہیں آپ نے اپنے فارسی کلیات کی تدوین فرمائی ہے۔ بتاریخ ۲۲ فروردی ۱۳۲۵ شلف بھٹائے وظیفہ حسن خدمت تعدادی ایک ہزار روپیہ خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

صدر محاسبان سرکار عالی

(۹۸) بلینمنت راوصاب

جس وقت نواب مختار الملک اولیٰ اپنے جاگیرات کا کام ملاحظہ کرتے تھے اُس وقت آپ اولن کے خانگی لازم تھے۔ ابتداء ۱۸ آبان ۱۳۲۶ شلف کو مہتمم خزانہ عامہ سرکار عالی بہار (مار) مقرر ہوئے اور ۱۸ آذر ۱۳۲۶ شلف کو جب آپ کی یافنت (امتحان) تھی

خدمت مذکور سے علیحدہ ہوئے۔ ۱۹۔ آذر ۱۲۶۳ء کو خدمت صدر محاسبی سرکار عالی پر تنفی پاکر کار فرما ہوئے۔ جہاں ۸۔ امرداد ۱۲۸۲ء تک کار گزار رہے اس کے بعد کسی فروگزاشت کے الزام میں خدمت سے علیحدہ ہو کر اپنے دیہات میں سکونت پذیر ہو گئے۔ مہاراجہ نرسیندر بہادر پیشکار کے عہد مدار الہامی میں پھر آپ بلدہ آئے اور حسب مراسلہ صدقہا نشان (۱۰۵۷) مورخہ ۲۔ جمادی الاول ۱۲۸۵ء ہجری تاظم دفاتر نظارت و انتظام امور پیشی سرکار عالی کی خدمت متعلق ہو گئی۔ نواب عماد السلطنت کے ابتدائی عہد وزارت میں علیحدہ کئے گئے اور ۵۔ شہبان ۱۳۱۳ء کو آپ کا انتقال ہوا۔

آپ نواب سرخو شید جاہ بہادر کے یہاں بھی باریاب رہا کرتے تھے۔

(۹۹)

نواب حسن بن عبد اللہ عماد نواز جہاٹ

آپ کپٹن عبد اللہ صاحب مرحوم کے فرزند تھے اور قریشی المذہب اولاد جعفر طبار سے تھے۔ ابتداً ۵۔ آذر ۱۲۵۵ء کو نادرگ کے مہتمم کو توالی مقرر ہوئے بعد ازاں سرسالا جنگ اعظم نے ضلع محبوب نگر کی تعلقداری کی خدمت دی۔ پھر پوپس ڈپارٹمنٹ میں جیلو پوس کے سکرٹری مقرر ہوئے بعد ضلع بیڑ کے تعلقداری پر مامور ہوئے۔

۳۔ فروردی ۱۲۹۳ء کو صدر محاسب سرکار عالی کی خدمت سے سرفراز ہوئے۔ اور ۵۔ ارادی بہشت ۱۲۹۶ء تک خدمت مذکور کو انجام دیتے رہے۔ ۲۳۔ فرورداد ۱۲۹۶ء کو آبکاری کی کمشنری عطا ہوئی۔ اور (الکھنڈ) تنخواہ مقرر ہوئی۔ اور ساتھ ہی ایک کمشنر آف رجسٹریشن و اسٹامپ بھی مقرر ہوئے۔ اور ۲۰۔ امرداد ۱۳۰۴ء کو کمشنر کروڈ گیری کے عہدہ پر متنازع ہوئے اور ۲۔ ربیع الثانی ۱۳۱۰ء تک اس خدمت کو انجام دیئے۔ ۶۔ ربیع الثانی ۱۳۱۰ء ہجری کو بتقریب جشن ساگرہ مبارک خانی بہادری و عماد نواز جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

۲۶ محرم ۱۲۱۹ھ ہجری کو حسب الطلب شہنشاہ ایران طہران روانہ ہوئے۔ ۱۱ ذی الحجہ ۱۲۱۹ھ ہجری کو طہران میں آپ کا انتقال ہوا۔ مرحوم سپاہی منش اور نہایت صاف دل تھے۔ سال حسن آپ ہی کا جاری کیا ہوا تھا۔

(۱۰۰)

نواب حیدر منور خان الخاطرب جنگ مستور الملک

آپ بلدہ حیدر آباد کے ایک مشہور دہانمی لوگوں میں سے تھے آپ کے والد نواب حسن منور خان مستور جنگ ایک متمول شخص تھے۔ ابتداً آپ ۱۵ آبان ۱۲۵۵ھ کو دائرہ ملازمت میں شریک ہوئے اور اول تقلداری منیع بیڑ پر مامور ہوئے۔ وہاں سے ضلع اطراف بلدہ کی تقلداری پر تبادلوں ہوا۔ ۱۹ ماردی بہشت ۱۲۹۲ھ کو صوبہ دار اور جنگ اور صدر تقلداری سمت شمالی و غزنی مقرر ہوئے۔ ۳۰ رمضان ۱۲۹۹ھ کو ناظم تقسیم تنخواہ محلات مبارک علاقہ صرف خاص مقرر ہوئے اس کے بعد مجلس انتظام صرف خاص کے رکن بنائے گئے اور ۷ ربیع الثانی ۱۳۰۰ھ ہجری کو بتقریب دربار حکمرانی خانی بہادری۔ یکم شوال ۱۳۰۰ھ ہجری کو بتقریب دربار غید الفطر مقرب جنگ اور ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ کو بتقریب دربار سالگرہ مبارک مستور الدولہ اور ۷ جمادی الاول ۱۳۱۶ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک مستور الملک کا خطاب سرفراز ہوا۔ ۱۵ ماردی بہشت ۱۲۹۶ھ کو خدمت صہ مجاہدی سرکار عالی تفویض ہوئی اور سلخ اردی بہشت ۱۲۹۹ھ کو وظیفہ حق خدمت چل کر کے خدمت سبکدوش ہوئے۔ ۱۳ تیر ۱۳۱۲ھ کو محکمہ صرف خاص مبارک بنائے گئے۔ ۶ اسفند ۱۳۱۹ھ کو خدمت مذکور سے سبکدوش ہوئے۔

۱۴ ربیع الاول ۱۳۳۳ھ ہجری کو بلدہ حیدر آباد میں آپ کا انتقال ہوا۔

(۱۰۱)

مولوی محمد منور خان صاحب

ابتداءً ۱۵۰۰ غورداد ۱۲۴۲ھ کو خزانہ عامرہ سرکار عالی میں ایک اہلکار کی حیثیت سے
تقرر ہوا۔ چند روز میں اپنی ذہانت و حسن کارگزاری سے پٹا بھی راہرو صاحب صاحب
وقت کے منظور نظر ہوئے۔ اور دفتر صدر محاسبی کے منظم بنائے گئے۔ بزبان حسن بن عبد اللہ
نواب عابد نواز جنگ صدر محاسب بجے راہرو صاحب نائب صدر محاسب کی سفارش سے
خزانہ عامرہ کے مددگاری پر ترقی پائے۔ اور پھر بعد وزارت نواب سر آسمانجاہ مرحوم
غزوہ امرداد ۱۲۹۶ھ کو مہتمم خزانہ عامرہ سرکار عالی مقرر ہوئے۔ ماہ آذر ۱۲۹۹ھ میں
مذکور سے سبکدوش ہوئے۔ بعد اشغال و شنوینڈت صاحب انکی جگہ ۲۰ غورداد ۱۲۹۹ھ
صدر محاسب سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اور ۲۸ اسفند ۱۳۰۲ھ تک وہاں کارگزاری
راجہ مرلی منوہر آصف نواز دنت کا تقرر خدمت صدر محاسبی پر عمل میں آیا۔ لہذا خان صاحب
بھصول و لیفہ علیحدہ ہوئے۔ بعد ۲۹ اسفند ۱۳۰۲ھ کو بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔

(۱۰۲)

راجہ مرلی منوہر آصف نواز دنت

آپ راجہ اندرجیت متونی کے صاحبزادے اور راجہ شیوراج دھرم دنت کے بھائی
اور ایک امیر گھرانے کے رکن تھے۔ ۲۲ دے ۱۲۴۲ھ کو تولد ہوئے۔ مدرسہ عالیہ میں
تعلیم پائے۔ ۶ ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ کو بتقریب ۵۰ سالگرہ مبارک راجہ بہادر۔ ۲۶
ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ کو بتقریب ۶۰ سالگرہ مبارک مہاراج نواز دنت اور، رجا دیال داس
کو بتقریب ۷۰ سالگرہ مبارک آصف نواز دنت کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ ۳۰ اسفند

کو خدمت صدر محاسب سرکار عالی پر مقرر فرمائے گئے۔ ۶ شہر یور ۱۳۰۲ء کو جو قوت نواب محسن الملک و ظیفہ پر علیحدہ ہوئے اور عارضی طور پر دفتر فینانس و دفتر صدر محاسبی بنا ضم ہوا۔ تو اُس وقت سے ۸ شہر یور ۱۳۰۵ء تک فینانس کا کام آپ انجام دیتے رہے۔ ۱۵۔ آذر ۱۳۱۲ء کو خدمت صدر محاسبی سرکار عالی کا جائزہ مولوی محمد اکبر نذر علی حیدری صاحب کو دیکر خدمت سے یکدوش ہوئے۔ اس کے چند سال بعد مرض سرطان میں مبتلا ہونے کے باعث بغرض علاج ولایت گئے لیکن دمان کی آب و ہوا آپ کو ناموفق ہوئی۔ لہذا بلدہ واپس آگئے اور اسی مرض سے ۷۔ ربیع الثانی ۱۳۳۲ء کو آپ انتقال کر گئے۔ راجہ اندر کرن بہادر سابق ناظم کروڑگیری آپ کے صاحبزادے ہیں۔

(۱۰۴)

مولوی سید محمد حسن صنا بلگرامی

آپ خلیفہ سید محمود منا خان صاحب مرحوم ہیں۔ پیدائش ۲۴ رآذر ۱۲۷۷ء کو قصبہ بلگرام صوبہ اودھ میں ہوئی۔ بعد ختم تعلیم غریہ ابتداً یکم شہر یور ۱۲۹۶ء کو ۳۱ فروردی ۱۳۰۶ء نان گزٹڈ رہے۔ یکم اردی بہشت ۱۳۰۶ء کو بمشاہرہ (بٹما) پرویشینر مدوکار ڈیٹریوے معدنیات مقرر ہوئے۔ اس کے بعد ۱۵ فروردی ۱۳۱۱ء کو مسٹر میر لڈ کی جگہ گورنمنٹ ڈیٹریوے بمشاہرہ (بٹما) مقرر ہوئے۔ اسی خدمت پر ترقی کرتے ہوئے ۲ اسفندار ۱۳۲۷ء کو (الہ آباد) تنخواہ پانے لگے۔ اور ۱۰ خرداد ۱۳۲۸ء کو آپ نے صدر محاسب سرکار عالی کی خدمت پر ترقی پائی۔ جہاں ۲۴ رآذر ۱۳۳۵ء تک کار فرما رہے۔ اور تاریخ مذکور کو وظیفہ حسن خدمت پر کنارہ کش ہوئے تو ازراہ قدردانی اعلیٰ حضرت قدر قدرت نے یکم دے ۱۳۳۵ء کو میر مجلس انتظام پائیکامروشدیہ مقرر ہوئے۔

آپ کے متعدد تصانیف ہیں۔ اور شاعر بھی ہیں۔ آپ کی تحریر عالمانہ ہو ا کرتی ہے۔
ہنایت ذی خلق و ذی مروت بھی ہیں۔ آپ کی شادی ۱۳۱۳ء میں بمقام بلگرام نواب علی الملک
بہادر کی برادرزادی کے ساتھ ہوئی۔ آپ کی بعید حیات اولاد میں سے ایک فرزند
اور دو دختر ہیں۔ سید اعظم الدین حسن آپ کے فرزند ہیں۔ جو فی الحال مددگار صدر محاسب
سرکار عالی ہیں۔ اور گورنمنٹ اڈمیٹریوٹ کے دفتر میں تعینات کئے گئے ہیں۔

(۱۰۴)

مولوی مرزا نصر اللہ خان صاحب بیربر ٹاٹا

آپ خلف مرزا محمد سعید خان صاحب مرحوم ہیں۔ آپ کی ولادت ۱۲۹۱ھ
کو ہوئی۔ ابتدائی تعلیم اسکالرش ایجوکیشنل سوسائٹی بمبئی اور نظام کالج حیدرآباد میں حاصل کی
اٹھارہ سال کے سن میں بغرض تعلیم انگلستان روانہ کئے گئے۔ جہاں ۱۹۰۳ء میں بیربری
کی سند حاصل کر کے وطن واپس ہوئے۔ تھینا ایک سال تک امیر شریف میں پریکٹس
ہائیکورٹ کی جماعت وکلاء میں شریک ہو کر جاری رکھے تھے کہ سر جارج کین واکر انجمن
حیدرآباد طلبہ فرما کر ۳۳ مہر ۱۳۱۵ء کو مددگار مہتمم خزانہ عامرہ کی خدمت پر بیافت
(سما) ماہوار تقرر فرمایا۔ اور ۴ فروری ۱۳۱۵ء کو آپ مستقل مہتمم خزانہ عامرہ ٹاٹا
بشاہرہ (سما) بنائے گئے۔ ۱۲ فروری ۱۳۲۵ء کو خدمت مذکور کا جائزہ مولوی فضل کریم
صاحب مرحوم مددگار صدر محاسب کو دیکر مولوی عبدالغنی صاحب سے خدمت اول
مددگاری شاخ تصفیہ مقدمات کا آپ نے جائزہ حاصل کیا۔ اس کے بعد یکم آذر ۱۳۳۱ء کو
آپ نائب صدر محاسب سرکار عالی بنائے گئے۔ بعد ازاں ۲۴ آذر ۱۳۳۵ء کو آپ
عہدہ صدر محاسب سرکار عالی پر فائز ہوئے۔ (الک) مشاہرہ پاتے ہیں۔
مرزا صاحب کی شادی نواب سرور الملک بہادر کی صاحبزادی سے ہوئی جن کے

بلن سے متعلقہ لوگوں کے لڑکیاں ہیں۔ فرزندوں کے نام۔

- (۱) مرزا سلطان الدین خان (۲) مرزا افتخار الدین خان (۳) مرزا امیل الدین خان
- (۴) مرزا امین الدین خان (۵) مرزا اصلاح الدین خان (۶) مرزا معین الدین خان۔
- (۷) مرزا نقی الدین خان ہیں۔

(۱۰۵)

جے راؤ صاحب

ابتداءً ۲۷۔ ۱۲۶۶ء دیہشت سلفہ فکیر آپ شریک زمرہ ملازمت سرکاری ہوئے۔ اور ۱۵۔ ۱۲۹۳ء دیہشت سلفہ فکیر سے ماہ خرداد ۱۲۹۶ء تک نائب صدر محاسب سرکار عالی رہے۔ اور ۸۔ ۱۲۹۳ء سلفہ فکیر کو سوئے اتفاق سے بعلت جعل سازی و زباجازت نامحاجات فوجداری مقدمہ میں ماخوذ ہوئے۔ بعد تحقیقات ۱۹۔ ۱۲۹۳ء سلفہ فکیر کو آپ نے جرم سے برارت حاصل کی ۱۷۔ ۱۲۹۶ء کو بدھ میں آپ کا انتقال ہو گیا۔

(۱۰۶)

رے بابو گیار پرشاد رضا

آپ سرکار عالی کے اخراجات سے دفتر اکاؤنٹ جنرل بی بی من حسابی کام کی تعلیم پا کر بعہد وزارت نواب سالار جنگ ادلی مددگار صدر محاسب سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اس کے بعد دوم تعلقداری پر تبادلہ ہوا۔ ۱۲۹۵ء ف میں اول تعلقدار ضلع اورنگ آباد اور خرداد ۱۲۹۶ء کو نائب صدر محاسب سرکار عالی مقرر ہوئے۔ بعد ازاں ۱۲۹۸ء کو تعلقداری ضلع عثمان آباد پر تبادلہ ہوا۔ کمیشن قرضہ اسٹیٹ ذاب سر سالار جنگ کے مقدمہ میں معطل ہو گئے۔ پھر خدمت پر بحال نہیں ہوئے۔

اس کے بعد پاریگاہ خورشید جاہی میں ملازم ہو گئے تھے۔ کچھ عرصہ کے بعد ہندوستان چلا گئے۔

(۱۰۷)

لالہ گویندرام صنا

آپ کی تاریخ ولادت ۱۸ فروردی ۱۲۶۲ء کو سرکار عظمت دار سے مدت ۱۸ سالہ مستعار لئے گئے۔ تاریخ مذکور سے منصرم مددگار صدر محاسب سرکار عالی شاخ تنقیح تعمیرات سواجی (سمار) کھدار پر مقرر ہوئے۔ پھر زمانہ منصرمی میں ہی یعنی ۱۲۶۵ء کو آپ کی یافت (سماصہ) کھدار ہو گئی اور مزید برآں (مار) روپیہ عثمانیہ الونس عطا کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۸ دے ۱۲۶۶ء کو آپ کی مایوار میں پچاس روپیہ کا اضافہ کیا گیا۔ اور اکیس روپیہ الونس بھی ملتا رہا۔ ختم مدت کے بعد پھر ۱۸ دے ۱۲۶۶ء سے ۱۸ فروردی ۱۲۶۹ء تک سرکار عظمت دار سے توسیع منظور ہوئی۔ بعد ختم توسیع سرکار عظمت دار سے وظیفہ حسن خدمت عطا ہوا۔ ۱۸ دے ۱۲۶۶ء سے خدمت مذکور پر (الماء) کھدار اور (مار) عثمانیہ الونس پائے رہے اس کے بعد ۲۳ بہمن ۱۲۶۶ء کو آپ نائب صدر محاسب سرکار عالی شاخ تنقیح تعمیرات مقرر ہوئے۔ اور ۲۵ فروردی ۱۲۶۶ء کو آپ خدمت مذکور سے سبکدوش ہو گئے۔

(۱۰۸)

رائے شنکر رشا ضابی

۱۹ امرداد ۱۲۶۹ء کو آپ پیدا ہوئے۔ بی۔ اے کی ڈگری حاصل کئے۔ ۲ شہریور ۱۲۶۶ء کو دائرہ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے۔ ۶ رآذر ۱۳۱۶ء کو

سوم تعلقداری ضلع ورنگل پر بشاہرہ (۱۱۵۵) مامور ہوئے۔ اس کے بعد یکم خرداد ۱۳۲۱ء کو مددگار ناظم تنقیح حسابات مال بشاہرہ (۱۱۵۵) مقرر ہوئے۔ بعد ازاں ۲۲ بہمن ۱۳۲۱ء کو مددگار صدر محاسب سرکار عالی بہار (۱۱۵۵) معہ الونس ترقی پائے جیسر ایک عرصہ تک کار گزار رہے۔ علاوہ اس کے آپ بیافت الونس ڈیٹ کمیشن اور کو اپریٹو سوسائٹی کے بھی انچارج رہے اس کے بعد یکم بہمن ۱۳۲۵ء کو آپ نائب صدر محاسب کار عالی کے عہد پر بیافت (۱۱۵۵) فائز ہوئے۔ اس کے بعد یکم آذر ۱۳۲۶ء کو آپ کی یافت میں اضافہ فرمایا جا کر (۱۱۵۵) مامور قرار دی گئی اور (۱۱۵۵) بارہ روپیہ آپ کی انتہائی یافت قرار دی گئی۔

مہتمم خانہ عامہ سرکار عالی

(۱۰۹)

جہانگیر جی شہرابی صاحب

آپ کی ابتداء سے ملازمت ۱۱ تیر ۱۳۱۹ء ہے۔ اور ۳ راسفندار ۱۳۰۲ء کو مددگار معتمد مجلس مالگزاری مقرر ہوئے۔ ایک عرصہ تک اس خدمت کو انجام دیتے رہے بعد ازاں ۱۲ فروردی ۱۳۱۹ء کو مہتمم خانہ عامہ سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اس وقت (۱۱۵۵) مالوانہ یافت تھی۔ ۸ فروردی ۱۳۱۹ء کو خدمت مذکورہ کو بطریقہ تعدادی سبکدوش ہوئے اور ۳۱ مئی ۱۹۱۶ء کو بمقام بمبئی آپ کا انتقال ہوا۔ آپ کے زمانہ میں خانہ عامہ کے انتظامات بہت کچھ اصلاح پذیر ہوئے۔ آپ ایک بینک دل اور خدا ترسن صوفی منش تھے۔ آپ نے دنیوی خیالات کو ترک کر کے عبادت الہی میں مشغول ہو گئی

غرض سے قبل از وقت خدمت سے سبکدوشی حاصل کی۔

(۱۱۰)

مولوی شیخ فضل کریم صاحب

آپ پنجاب کے باشندہ تھے۔ ۹۔ خرداد ۱۲۹۳ء کو اپنے وطن مالوہ میں پیدا ہوئے۔ آپ من ابتداء ۱۷ دے ۱۲۹۶ء تین سال کے لئے سرکار عظمت میں مدار سے استعار لئے گئے تھے۔ تاریخ مذکور سے آپ منصرف مددگار صدر محاسب سرکار عالی بلوچی (۱۸) کھار پر مقرر ہوئے۔ اس کے بعد آپ بتاریخ ۱۲۔ فروردی ۱۲۹۷ء کو ہتھم خزانہ عامہ سرکار عالی بنٹا ہرہ (امکاٹے) کھار سو (صحبہ) روپیہ عثمانیہ الونہیں مقرر ہوئے۔ اور (۱۸) روپیہ تک اسی خدمت پر ترقی پائے۔ ۳۔ آذر ۱۲۹۸ء کو خدمت مذکور سے سبکدوش ہوئے۔ اور سرکار عظمت میں واپس روانہ ہوئے۔ ۱۷۔ مہر ۱۲۹۹ء کو آپ کا اپنے وطن میں انتقال ہوا۔

(۱۱۱)

ہمنٹ رائے صاحب

آپ بتاریخ ۲۳۔ اردی بہشت ۱۲۹۷ء پیدا ہوئے۔ آپ کی تعلیم مدرسہ اعزہ میں ہوئی۔ من ابتداء ۲۹۔ ارداد ۱۲۹۴ء لغایت ۲۴۔ بہمن ۱۲۹۸ء خدمت نان گزٹیلڈ پر مامور رہے۔ اور ۲۵۔ بہمن ۱۲۹۹ء کو آپ منصرف ہتھم بند و بست ٹیکمال (مہنگامی) بنٹا ہرہ (۱۸) مقرر ہوئے۔ ۱۸۔ مہر ۱۲۹۹ء سے خدمت تحصیلداری کو منصرف طور پر انجام دیتے رہے۔ بعد ازاں سررشتہ والا جاہی میں ۱۱۔ ۱۳۱۱ء تک سررشتہ داری کے فرائض ادا کرتے رہے۔ اس کے بعد ۶۔ اردی بہشت ۱۳۱۱ء کو اپنے وطن انہ داری

خزانہ عامرہ پر بیافت (مار) ماہوار مامور ہوئے۔ جہاں ایک عرصہ تک کار گزار رہنے کے بعد ۸ فروردی ۱۲۱۵ء کو آپ (سما) ماہوار پر مددگار مہتمم خزانہ عامرہ مقرر ہوئے۔ اور اس کے ساتھ ہی منصرانہ طور پر خدمت مہتممی خزانہ عامرہ کو انجام دیتے رہے۔ ۴ اذر ۱۲۲۱ء کو آپ مہتمم خزانہ عامرہ سرکار عالی کی خدمت منتقل ہوئے آپ کی بیافت میں ترقی ہوتے ہوئے (کے حصے) ماہوار پاتے رہے تھے کہ یکم اذر ۱۲۲۱ء کو بوجہ پیرانہ سالی آپ کو (امکار) وظیفہ حسن خدمت عطا کیا گیا۔ اور خدمت سے ہٹا دیے ہوئے۔ لیکن بعض خاص امور کے تصفیہ کے غرض سے بہ لحاظ آپ کی دیانتداری و تجربہ کاری حسب فرمان خسروی ۱۱ حکم ثانی سابقہ خدمت پر ہی بیافت تکملہ تنخواہ (۱۱۲) دوسرے ہی دن سے خدمت مہتممی خزانہ عامرہ پر حسب سابق کار گزار ہیں۔ وظیفہ حامل کر کے قبل آپ کی قابلیت اور کارگزاری کے لحاظ سے متعدد مرتبہ بمنظوری سرکار توسیع عطا ہو چکی تھی آپ کے ایک فرزند اجمند نامک راہ صاحب جو دہن۔

مہتمان و نظما و مددگار ان دار الضرب کاغذ ممہو

(۱۱۲)

نواب غامر زانصر اللہ خان لٹ و یار جنگ

آپ کا ذاتی تخلص تھا۔ ایرانی الاصل اور غلام حسین اصفہانی خوشنویس کے فرزند ارشد تھے۔ مدت دراز تک حضرت اقدس واعلیٰ کی اتالیقی و مصاحبت کا آپ کو شرف حاصل رہا۔ ابتدائی ملازمت ۱۹ تیر ۱۲۰۹ء ہے۔ (صما) علاقہ دیوانی اور پانسو روپیہ علاقہ صرف خاص سے جملہ ایک ہزار روپیہ منصب ملا کرتا تھا۔ کتب خانہ حضور پر نور کے مہتمم تھے۔ ۲ مہر ۱۲۹۴ء کو مہتمم کاغذ ممہور علاقہ کسیر عالی مقرر ہوئے۔ ۸ مہر ۱۳۰۵ء تک خدمت مذکور پر کار گزار رہے۔ ۷ ربیع الثانی ۱۳۰۵ء کو

بتقریب دربار حکمرانی حضرت غفرانمکان علیہ الرحمۃ خانی بہادری اور دولت یار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ ۹ مہر ۱۲۵۲ء کو آپ کا انتقال ہوا۔ آپ بزبان فارسی موسومہ - "تاریخ دکن" ایک بیسٹ تاریخ لکھی تھی۔

(۱۱۳)

مہر انکلاش اسکوائر

آپ یورپ کے باشندہ تھے۔ سرکار عظمت مدار سے مستعار لئے گئے تھے۔ یکم فروردی ۱۲۵۲ء کو مہتمم دار الضرب و کاغذ مہمور مقرر ہوئے۔ اور خدمت مذکور پر، - خورد واد ۱۲۵۲ء تک کام انجام دیتے رہے۔ تقریباً (۱۰) روپیہ ماہانہ تنخواہ مقرر تھی۔ کہا جاتا ہے کہ آپ سکے کے فن میں بڑے ماہر اور اعلیٰ تجربہ رکھتے تھے۔ چار میناری نمونہ کا سکہ آپ ہی کے زمانہ میں رائج ہوا۔ جسکی ڈائی ولایت تیار کر اگر منگوائی گئی تھی۔ بعد ختم مدت واپس کئے گئے۔

(۱۱۴)

مہر لیاہین برطانیہ

آپ ۱۸ خورد واد ۱۲۸۳ء فضلی کو پیدا ہوئے۔ یکم فروردی ۱۳۱۹ء کو خدمت نظامت دار الضرب و مہتممی کاغذ مہمور پر بشاہرہ (لاہور) کھدار منصرمانہ تقرر ہوا۔ اور ۲۸ فروردی ۱۳۱۹ء کو خدمت مذکور پر بہار (الصلاب) کھدار مستقل تقرر ہوا۔ تدریجاً

ترقی کرتے۔ آپ کو اسوقت سے الونس (اعصاب) روپیہ ماہوار ملتی ہے۔ آپ کے تحت میں سررشتہ برقی دور کشاپ وغیرہ کا کام بھی نہایت کامیابی کے ساتھ انجام پا رہا ہے۔

(۱۱۵)

مسٹر سپن جی باپوجی چینیائی اولمڈگما ناظم دارالضرب

آپ ۲۶ مارچ ۱۹۲۸ء کو پیدا ہوئے۔ اولاً یکم ستمبر ۱۹۳۵ء لغایت ۲۱ مارچ ۱۹۳۶ء دارالضرب نان گریٹھ غنڈہ ست پر مامور رہے۔ من بعد ۲۲ مارچ ۱۹۳۶ء کو بشاہرہ (ماٹھ) خزانہ دار دارالضرب مقرر ہوئے۔ پھر یکم آذر ۱۹۳۶ء کو آپ مہتمم خزانہ دارالضرب و مددگار مہتمم کاغذ مہور ہوئے۔ یکم آذر ۱۹۳۶ء کو آپ کی فائز سے الونس (صاحب) قرار پائی۔ اور ۵ مارچ ۱۹۳۶ء کو آپ جنرل مددگار دارالضرب مقرر ہوئے۔

اسوقت آپ کی یانت (مالک) روپیہ ہے۔

(نظم جنگلات کے عالی)

(۱۱۶)

مسٹر ایف کے لاج

آپ بتاریخ ۲۷ مارچ ۱۹۲۸ء پیدا ہوئے۔ ۲۷ فروری ۱۹۳۳ء کو آپ منظم ناظم جنگلات بشاہرہ (مالک) کلدار اور (ماصہ) سکے عثمانیہ الونس مہور ہوئے۔

اور ۶ فروردی ۱۲۲۶ء کو آپ کی تنخواہ (اعت) کھدار اور (ماصہ) سکے عثمانیہ اونس مقرر ہوا۔ یکم اردی بہشت ۱۲۲۳ء کو وجہ ختم مدت آپ خدمت مذکور سے بیکدوش ہوئے۔

(۱۱۷)

۱۱۷۔ ذیلیو الیف بیکو اسکوار

آپ مسٹر۔ بی۔ بی۔ بیکو متونی ساکن نیوٹن۔ انورنس شاعر کے خلف اصغر تھے بحال سول سروریس آپ کا تعلق تھا۔ سن ۱۲۲۳ء ہجری میں (وجہ علیحدگی مسٹر۔ یالین ٹائٹن) آپ سررشتہ جنگلات پر مامور ہوئے۔ اور ۲۰۰۰ امر و ۱۲۰۰۰ لٹریٹ کو ناظم جنگلات مقرر ہوئے۔ بارہ سو (الٹ) روپیہ تنخواہ پائے رہے۔ آپ نے حسن انتظام اور عمدہ کوشش سے سررشتہ مفوضہ میں کچھ اصلاحیں کیں اور آپ کی درخواست پر جدید تقررات کئے گئے۔ سن ۱۲۲۴ء ہجری میں (لٹریٹ) کا موازنہ کلرک نے منظور فرمایا۔ اور آپ کو اپنے حسب منشاء تقرر کا اختیار دیدیا گیا۔ جس سے آپ اپنے سررشتہ میں ایک مدرسہ کی بنا ڈالی جو اتنک قائم جس میں فن انجینی اور جنگلات کی تعلیم ملتی ہے۔ صد شاہین اور طالب ملازمت شریک اور پاس ہو کر خدمتین حاصل کرتے رہتے ہیں۔ جو اس مدرسہ کے قیام سے ملک کو بے حد فائدہ پہونچا اور سرکار عالی کو آسانی ہوگئی۔ بتاریخ ۱۰ اردی بہشت ۱۲۱۴ء آپ سے بیکدوش ہوئے۔ آپ کے نام مالانہ (حما) روپیہ وظیفہ مقرر ہوا۔

(۱۱۸)

نوابِ مدیا جنگ بہادر

آپ کا نام مرزا حامد علیگ ہے۔ بتاریخ ۳ آذر ۱۲۹۲ء پیدا ہوئے آپ نوابِ افسر الملک کے صاحبزادے ہیں۔ بعد ان فراغِ تعلیم وغیرہ ۲۴ مہر ۱۳۱۵ء کو آپ دائرہِ لازمت سرکار عالی بشاہرہ (الہ آباد) دوم تعلقہ ارضیہ نظام آباد مقرر ہوئے اس کے بعد یکم امرداد ۱۳۲۳ء کو مہتمم چھاؤنیات وریوے بدہ بشاہرہ (الہ آباد) مقرر ہوئے اس کے بعد تعلقہ ارضیہ پر ضلع عادل آباد میں کار گزار رہے۔ بعد ازاں ۱۳۲۶ء کو سریشہ جنگلات میں منتقل ہوئے۔ اس وقت بشمول الونس وغیرہ (الہ آباد) روپیہ کی بابت رہی۔ اس کے بعد ۲۵ دسمبر ۱۳۲۹ء کو منصرم ناظم جنگلات بشاہرہ الونس (الہ آباد) نامور ہوئے۔ بعد ازاں ۳ آبان ۱۳۳۰ء کو مستقل ناظم جنگلات مقرر ہوئے۔ اور تنخواہ (الہ آباد) پائے رہے۔ یکم آذر ۱۳۳۱ء سے آپ کی منت (الہ آباد) قرار پائی۔

۲۰ ربیع الثانی ۱۳۳۱ء کو بتقریب دربارِ سالگرہ غفران مکان خانی بہادری اور ۱۰ جمادی الاول ۱۳۳۱ء ہجری کو بتقریب دربارِ سالگرہ حامد جنگ کا خطاب غطا ہوا۔

نظامِ کروڑ گیری سرکاری

(۱۱۹)

مشر دار اب جی دوسا بھائی

۱۳۸۵ء

بتاریخ ۱۹ آذر ۱۳۵۶ء دائرہِ لازمت سرکار عالی میں شریک ہوئے۔ بعد غزہ مہر

ہوئے۔ اور ۲۲ آبان ۱۳۱۶ء کو (لاہ) روپیہ تنخواہ پانے لگے۔ اور ایک عرصہ تک ضلع گلبرگہ میں اول تعلقہ اری کی خدمت کو انجام دیتے رہے اسی زمانہ میں ۲۲ راردی بہشت ۱۳۲۳ء کو منصرم صوبہ دار صوبہ گلبرگہ ہوئے اور یافت (الاص) ہو گئی۔ اس کے بعد ۱۶ فروردی ۱۳۲۲ء کو آپ ناظم کرڈگری ملک سرکار عالی بنائے گئے پھر ۱۸ فروردی ۱۳۲۵ء کو صوبہ دار گلبرگہ مقرر ہوئے۔ ۳۰ آذر ۱۳۳۲ء کو آپ مکر خدمت نظامت کرڈگری پر واپس تشریف لائے۔ ۲۹ بہمن ۱۳۳۶ء کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ بوقت وظیفہ آپ کا زمانہ کار آموزی بھی حسب سرکار بصیفہ فینانس شریک مدت لازمست کر لیا گیا۔
۲۴ ربیع الثانی ۱۳۱۱ء کو تقریب و بار سالگرہ راجہ بہادر کا خطاب ہوا۔

(۱۲۳)

نواب سہراب جی جمشید جی چینیالی النیاط سہراب نواز جنگ پور

آپ ۱۳ راردی بہشت ۱۳۱۶ء کو پیدا ہوئے۔ بعد ان فراغ تعلیم وغیرہ اور سوم تعلقہ اری درجہ اول پر یافت (سمار) بتاریخ ۲۶ اسفند ۱۳۲۹ء کو نفاذ ہوا۔ بعد ازاں متعدد اضلاع میں خدمت تعلقہ اری کو انجام دیتے رہے اور ۵ مہر ۱۳۲۲ء کو بمشاہرہ (صا) آپ منصرم مددگار صوبیدار مقرر ہوئے۔ بعد ازاں ترقی کرتے ہوئے۔ ۲ بہمن ۱۳۲۱ء کو آپ منصرم صوبیدار ضلع میدک بمشاہرہ (صا) امور ہوئے۔ اس کے بعد تعلقہ اری درجہ اول ضلع نظام آباد پر مہاروار (ال) متعلق قیاب ہوئے۔ بعد ازاں ۱۸ فروردی ۱۳۲۵ء کو ناظم کرڈگری ملک سرکار عالی کی خدمت پر مہاروار (ال) مقرر ہوئے اور ۲۴ راردی بہشت ۱۳۲۹ء کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

یہم ذی قعدہ ۱۲۲۳ھ ہجری کو بتقریب دربار جشن چیل ساگرہ غفران سہراب نواز جنگا خطاب عطا ہوا۔

(۱۲۴)

نواب محی الدین محی الدین یار جنگا فاضل

آپ تباریخ، آذر ۱۲۶۶ھ کو بلدہ حیدر آباد میں پیدا ہوئے۔ آپ کی ابتدائی تعلیم بلدہ میں اور مابعد کی تعلیم علیگڑھ کالج میں ہوئی۔ جب وہاں کی تعلیم سے فارغ ہوئے۔ تو انڈیانا تشریف لے گئے۔ جہاں کیمرجین۔ بی۔ اے کی ڈگری حاصل فرمائی۔ اس کے ساتھ ہی قانون بھی آپ نے شروع کر دیا۔ اور پیری کی ڈگری حاصل کی۔ تعلیم سے فراغت پا کر وطن واپس تشریف لائے۔ اور آذر ۱۲۸۲ھ میں ایلچی کی حیثیت سے دفتر صدر محاسبی سرکار عالی میں متعین کئے گئے۔ چھ مہینے گزرنے کے بعد دوم تعلقہ ار ضلع بیدر مقرر ہوئے۔ اور ناراین پیٹھ اور بھونگیر میں بھی اس خدمت کے فرائض انجام دئے۔ اردی بہشت ۱۳۱۵ھ میں اول تعلقہ ار ضلع محبوب نگر مقرر ہوئے۔ وہاں سے ضلع پر بھنی اور نگ آباد ضلع کرمنگہ وغیرہ پر حیثیت اول تعلقہ اری تبادلے جات ہوتے رہے۔ ضلع اورنگ آباد اور میدک پر منصرمانہ صوبیداری کا کام بھی انجام دیا۔ ۱۳۲۳ھ میں صوبیدار ورنگل مقرر ہوئے۔ اور ساتھ ہی نظامت قحط پر ترقی پائی۔ مولوی عزیز الدین صاحب کمشنر کروڑگیری کے خدمت سے سبکدوش ہونے پر ۵۰ آذر ۱۳۳۱ھ کو آپ خدمت کمشنر کروڑگیری پر مامور ہوئے اور ۳۰ آذر ۱۳۳۲ھ کو خدمت سے سبکدوش ہوئے آپ کے گزشتہ خدمات کے صلہ میں بارگاہ خسر دی سے بتقریب ساگرہ مبارک اعلیٰ حضرت قدر قدر بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۳۳۳ھ اردی بہشت ۱۳۳۳ھ محی الدین یار جنگا خطاب

حاصل ہوا۔ جب وظیفہ من خدمت حاصل فرمایا۔ تو قدر شناس آقا نے غزہ رجب
۱۲۳۳ھ ہجری سے نظامت مال سرت درنگل پر تقرر فرمادیا۔ متا بعد حسب بنی چار صوبہ دار یا
قائم ہوئیں تو خدمت نظامت مذکور برخو است کردی گئی۔

(۱۲۵) نواب رستم جی رستم جنگ بہا

آپ نواب سر فریدون الملک مرحوم سابق منصرم صاحب اعظم باب حکومت
کے صاحبزادہ ہیں آپ سابق مین کشنر برار تھے۔ جہان سے آپ کو طلب کیا جا کر
۲۹۔ بہمن ۱۲۳۶ھ کو بشاہرہ (الصل) کلدار پر امتحاناً تین سال کے لئے ناظم
کردہ گیری مقرر کیا گیا ہے۔ بتقریب سا لگدہ مبارک حسب جریدہ مورخہ السیفندہ
۱۲۳۹ھ جلد ۶۱ نمبر ۱۵ صفحہ ۱۴۸ نواب رستم جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ اور
تنخواہ میں (۱۵۵) کا اماند ہوا۔ اور آپ سیولین سرکار میں رہا

(نظام تعلیمات)

(۱۲۶)

نواب اسد مسعود بیرسٹریٹ والمخاطب و جنگ بہار

آپ مسٹر سید محمود کے خلف الرشید اور سر سید علیہ الرحمۃ کے پوتے ہیں۔ آپ ۱۲ فروری
۱۲۹۶ھ کو بمقام علیگڑہ پیدا ہوئے۔ ۱۹۰۳ء میں اپنے انٹرنس پاس کی۔ اور
عازم انگلستان ہو کر چھ سال کی محنت میں اکسفورڈ یونیورسٹی کے یوکالج سے ۱۹۱۰ء
میں بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل کی۔ اس امتحان میں آپ کا مضمون تاریخ تھا۔ اسی میں
آپ قانون کے مطالعہ میں مشغول رہے اور ۱۹۱۲ء میں بیرسٹری کی سند حاصل فرمائی بعد

دائمی وطن بمقام بانس پور۔ بیرسٹری شروع کر دی۔ لیکن اس پیشہ میں آپ کامی نہ لگا
اور یکم نومبر ۱۹۱۳ء کو پٹنہ ہی میں ہندوستان کے صیغہ تعلیمات میں داخل ہو گئے
آپ کو اس سررشتہ کا کافی تجربہ ہو گیا تو ۲۴ شہر پور ۱۳۲۵ء کو سرکار لگانے بشدہ سارا
سرکار عظمت مدار سے آپ مستعار لئے گئے اور خدمت نظامت تعلیمات علاقہ سرکار
عالی پر بشاہرہ (الاص) کھدار مامور فرمائے گئے۔ ۲۴ شہر پور ۱۳۲۵ء کو آپ کی یافت میں
اضافہ ہو کر (الاص) کھدار اور (ماء) عثمانیہ الونس مقرر ہوا۔ اس کے بعد آپ کی مدت ملازمت
میں توسیع فرمائی گئی۔ آپ کو بتقریب عقد خوانی اعلیٰ حضرت بندھکانالی حب زمان خسروی
مزینہ غرہ شوال ۱۳۲۵ء ہجری مسعود جنگ کے خطاب سے مسرراز فرمایا گیا۔ ناظم تعلیمات
کی پیشینہ سے آپ نے یورپ اور جاپان کی سیاحت فرمائی۔ اور اس سیاحت کے نتیجہ
کے طور پر ایک بیسٹریورٹ بھی شائع فرمائی ہے۔ نواب صاحب صوف نے ۱۰ رجب ۱۳۲۵ء
بین چیلہ کی رخصت حاصل کی کہ کونہ ملک جاپان کی سیاحت کی۔ ۲۲ شہر پور ۱۳۲۵ء کو
کو آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سے بسکدوش ہوئے۔ اور جانب وطن
ردانہ ہوئے۔ آپ کو (الس) روپیہ کھدار وظیفہ مقرر ہوا۔ اس وقت آپ محسٹن
یونیورسٹی علیگڑھ کے دانش ندرین قومی خدمت بجالانے میں آپ شب دروز مصروف
رہتے ہیں۔

(۱۲۷)

مولوی فضل محمد خان صنایم

آپ ۹ تیر ۱۲۹۲ء کو پیدا ہوئے اور ۱۰ مرداد ۱۳۲۳ء کو سرکار
عظمت مدار سے تین سال کے لئے مستعار لئے گئے اور بیافت (مصابہ) صند مدرس
سٹی ہائی اسکول مقرر فرمائے گئے۔ اداری خدمت پر ۱۰ مرداد ۱۳۲۶ء کو آپ کی

یافت (۱۸۷۵ء) کھار ہوئی۔ اور نائب ناظم تعلیمات کی خدمت تک ترقی کئے بوجہ ختم مدت سرکار عظمت مدارین واپس کئے گئے۔ اس کے بعد بوجہ علیحدگی نواب مسعود جنگ بہادر بتایا ۹ مہینہ ۱۳۳۵ء آپ کو ناظم تعلیمات سرکار عالی کی خدمت پر مامور فرما کر سرکار عظمت مدار سے مکر مستقل طور پر آپ کے خدمات حاصل کئے گئے۔ آپ تیسواں کنگا گزائن

نظام سرشتہ (پہ خانہ) علامہ

(۱۲۸)

نواب بہان الدین خان شہسوار جنگ بہادر

آپ بہان الدین خان شہسوار جنگ ثالث کے خلف دوم اور محمد فائق خان شہسوار ثانی کے پوتے تھے اولاً ۴۹ مہر ۱۲۶۹ء کو نظامت پٹہ سرکار بھالی کی خدمت سے سرفراز ہوئے۔ جیسر ۲۰ رتیر ۱۲۸۱ء تک مامور رہے۔ بعد ازاں محلات مبارک کے ناظم مقرر ہوئے۔ ایک عرصہ دراز تک اس خدمت کو انجام دیتے رہے۔ بعد ازاں خدمت ہتھی صرف خاص آپ کے تفویض کی گئی تھی۔ جبکہ تادم زیست انجام دیتے رہے۔ ۱۳۱۶ھ میں بقریب جشن سالگرہ مبارک خانی بہادری شہسوار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ آخر ۲۲ ربیعہ ۱۳۱۶ھ ہجری کو مرض انفولمنز آپ کا انتقال ہوا۔ آپ نہایت سنیک دل و فیاض تھے۔

(۱۲۹)

سی لاؤ و اسکوائر

ابتداءً آپ ۱۸۷۵ء میں گورنمنٹ برطانیہ کے اپریل پوسٹل سرورس میں داخل ہوئے قبل ازیں آپ نے مختلف مقامات میں متعدد عہدہ و پیر گورنمنٹ انگریزی کے

خدمات بجالائے۔ چنانچہ جنگ افغانستان کے موقع پر سردار افغانستان فیڈ فورس کے ڈاک کی روانگی وغیرہ کا کام آپ کے تحویل میں تھا۔ بعد ازاں ۹ مئی ۱۹۳۶ء کو بغرض اصلاح سررشتہ ٹپہ آپ کے خدمات گورنمنٹ انگریزی سے مستعار لئے گئے (مالیہ) حالی تنخواہ اور (محکمہ) کلڈر کنٹریشن پاتے تھے۔ آپ کے زمانہ میں بہت جلد ٹپہ خانہ جات قائم ہوئے اور بہت سا اصلاح و انتظامات ہوئے۔ دینر انچور۔ یادگیر ایلند و پہاڑ وغیرہ میں گورنمنٹ انگریزی کے ٹپہ خانہ جات مقرر کئے گئے۔ سابق میں جو گھوگر و ٹپہ کا قاعدہ علاقہ سرکار عالی میں جاری تھا وہ آپ کی تحریک پر موقوف ہوا۔ اور بغرض نگرانی ٹپہ خانہ جات دورہ ہر ایک ضلع میں ایک ایک ناظر کا تقرر عمل میں آیا۔ آبیت کے لئے پاؤ آنہ معمول آپ ہی کے زمانہ میں قائم ہوا۔ علی ہذا پاؤ آنہ کے کارڈ بھی آپ ہی کے حکم اصلاح کا نمونہ ہے۔

بعد ختم مدت ملازمت سے ملائے وظیفہ ۱۳۱۲ء میں اپنی بہانہ واپس دانہ ہوئے۔

(۱۳۰)

نواب سردار علی خاں المصطفیٰ دار بنوا ز بہادر جنگ

آپ خلیفہ دوم نواز سردار دلیر الملک مرحوم ہیں آپ کا تعلق بلوچ کے سادات حسنی سے ہے۔ آپ کی ولادت ۱۳۱۲ء اردی بہشت شریف کو بلوچ میں واقع ہوئی۔ اپنے والد کے زندگی میں تعلیم و تربیت حاصل کرتے رہے اور ان کی رحلت کے بعد تجارت کی جانب آپ مائل ہوئے۔ ایک عرصہ تک اسی شغل کو جاری رکھا بیٹی کا مشہور دانش ہوٹل، ملحقات کے آپ ہی کی ملکیت میں تھا۔

آپ کو اس سکونت گاہ عامہ کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ جب قدر علماء و صلحا اہل شہر

وار و بھئی ہوتے تھے۔ وہ آپ کی ذاتی مہمان کی حیثیت سے صاحبِ روح کے زیرِ سایہ آرام پاتے تھے۔

سرکار آصفیہ کے سلک ملازمت میں ۲۲ دسمبر ۱۳۲۸ء کو حضور پر نور کی
توجہات شامہ کے باعث آپ دوم تعلقہ اسکی حیثیت سے داخل ہوئے۔ اور آئی
آپ کا مستقر قرار پایا۔ سلسلہ بدلہ اولی تعلقہ اری و صوبہ اسی تک ترقی کر کے آپ
۱۰ دسمبر ۱۳۳۱ء کو ناظم ٹیپ خانہ ملک سرکار عالی کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ اور ۱۵
اسفند ۱۳۳۸ء کو وظیفہ حسن خدمت تعدادی (۱۵۰۰۰ روپیہ علی الحساب حاصل
فرما کر خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ بتقریب سالگرہ مبارک حضرت قدرت
بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۷ رادی بہشت شریف پیشواہ خداوندی نے
سردار نواز جنگ کا خطاب سے فرما ہوا۔

آپ اہل قلم بھی ہیں۔ آپ کے نقابینف میں ہند موجودہ۔ تاریخی فریچہ۔ اسطرب
ہند در عہد لارڈ کرزن۔ حیات لارڈ مارلے۔ وحیات لارڈ یڈنگ۔ قابل ذکر ہیں۔

(14)

مستر سترم جی حبشی نجی چینیائی

آپ بتایں گے - امرداد ^{۱۲۸} سال ف تولد پائے - بعد ختم تعلیم وغیرہ ابتداً ۹۹ ہر شہر پر
^{۱۲۹} سال ف کو حیدر آباد میں بمشاہرہ (مار) اٹاپچی سیول سروس کلاس مقرر ہوئے -
 بعد ازاں سن ابتداً ۱۳۱۳ ہر ^{۱۳۰} سال ف لغایت ۶۲ بہمن ^{۱۳۰۸} سال ف بیافت الونس
 بغرض تعلیم سررشتہ ٹیپہ کلکتہ میں قیام فرما رہے - بعد ۶۲ بہمن ^{۱۳۰۸} سال ف کو مہتمم ٹیپہ
 خانہ جات بمشاہرہ (مار) ضلع اورنگ آباد پر مامور ہوئے - یکم آبان ^{۱۳۱۰} سال ف میں
 (مار) اور یکم اردی بہشت ^{۱۳۱۱} سال ف کو (مار) پر ترقی پائے - بعد ازاں بلدہ جید آباد

۲۳۔ آذر ۱۳۱۲ء کو مددگار ناظم ٹیپہ بشاہرہ (سما) مامور ہوئے۔ اسی خدمت پر ترقی کرتے ہوئے ۲۸۔ ر خور داد ۱۳۱۳ء کو (سما) تنخواہ پانے لگے۔ کچھ عرصہ کے لئے خدمت مہتمم ٹیپہ خاندان درجہ دوم ضلع اورنگ آباد پر روانہ ہوئے۔ بعد ازاں ۳۱۔ مئی ۱۳۱۵ء کو خدمت نائب ناظم ٹیپہ خانہ سرکار عالی پر بشاہرہ (الما) منصرمانہ مامور ہوئے بعد ازاں مہتمم ٹیپہ خانہ جات ضلع میدک بنائے گئے اور ۱۔ آبان ۱۳۱۵ء کو بیدہ جید آباد میں منتقل مددگار ناظم ٹیپہ خانہ جات بشاہرہ (سما) پر ترقی یاب ہوئے۔ ۱۴۔ شہر پور ۱۳۱۶ء کو منصرم ناظم ٹیپہ خانہ جات بشاہرہ (سما) مامور ہوئے۔ اسی خدمت پر یکم آذر ۱۳۲۲ء کو (لکا) روپیہ اور ۲۶۔ آبان ۱۳۲۶ء کو (الما) ماہوار اور (مار) روپیہ لائس پائے۔ یکم جولائی ۱۳۲۸ء کو آپ منتقل ناظم ٹیپہ خانہ جات ملک سرکار عالی کے عہدہ پر فائز ہوئے اور بنام بیچ ۹۔ امرداد ۱۳۲۸ء کو بطائے وظیفہ حسن خدمت تعدادی۔

(صاحب) سبکدوش: جیسے۔

ٹیپہ خانہ علاقہ سرکار عالی میں نسبت آمدنی کے اخراجات زیادہ ہوا کرتے تھے لیکن آپ کے حسن کوشش سے وہ بات نہ رہی بلکہ بعد وضع اخراجات سرکار کو نفع ہوتا رہا۔

(۱۳۲)

محمد احمد رضا منصرم ناظم ٹیپہ

محمد احمد صاحب کا تعلق یونائیٹڈ پراونس کے ایک قدیم اور بڑے خاندان سے ہے جس کے افراد سلطنت مغلیہ میں بڑے بڑے ذمہ داری کے عہدوں پر فائز رہے ہیں۔ آپ کے والد ماجد خان بہادر مولوی محمد صدیق صاحب مرحوم کو بھی نواب بہادر جنگ بہادر اول نے ہی بلایا تھا۔ صاحب ممدوح برٹش گورنمنٹ سے وظیفہ حسن خدمت لیکر یہاں آئے۔ سپرنٹنڈنٹ انجینئر مقرر ہوئے۔ سو بے درنگل میں آب پاشی کے بڑے کام

اپنی کے زمانہ میں جاری اور تکمیل کو پہنچے۔ خان بہادر صاحب نے یہاں بھی تقریباً
بیس سال ملازمت کی اور یہاں سے بھی وظیفہ حسن خدمت حاصل کیا۔
محمد احمد صاحب کی ملازمت (۲۹) سال کی ہو چکی ہے۔

آپ محمد انیسٹرو اور نیٹل کالج علیگڑھ میں ایف۔ اے۔ کلاس میں تعلیم پڑھتے تھے
کہ کسی تعطیل وغیرہ کے موقع پر حیدر آباد آئے۔ مسٹر لارڈ ناظم ٹپہ نے ان کا انتخاب عہدہ
مہتممی کے لئے فرمایا۔ اس وقت ان کی عمر صرف (۱۹) سال کی تھی۔ عہدہ منہج صدر ناظم کو توالی
اصلاح اور محمد احمد صاحب کے والد سے دوستانہ تعلقات زیادہ تھے۔ وہ ان کو اپنے محکمہ
میں لینا چاہتے تھے۔ ان کو اپنے محکمہ پر طلب بھی کیا۔ سررشتہ کو توالی میں شریک کرنے کے لئے
بہت کچھ اصرار کیا لیکن ان کی طبیعت کا رجحان پولیس کی طرف نہ تھا۔ یہ استہا کرتے رہے۔ مسٹر
لارڈ ناظم ٹپہ سے خاص طور پر انہوں نے سفارش کر کے ان کا تقرر خدمت مہتممی پر کرادیا۔ گو
اس سررشتہ میں ان کی ترقی بہت دھیمی اور آہستہ آہستہ ہوتی رہی۔ مگر بس سررشتہ میں
ابتدائی ملازمت اختیار کی تھی۔ اس سررشتہ کے انتہائی زمینہ پر ان کو رفتہ رفتہ پہنچا
آٹھ نو سال تک خدمت مہتممی کو انجام دینے کے بعد مسٹر ناکس ہو من ناظم ٹپہ نے
دھکاری نظامت پر لے لیا (۱۷) سال تک اس خدمت کو بہ سن و خوبی انجام دیتے
رہے۔ ۲۳ سال میں نواب سردار نواز جنگ بہادر کے وظیفہ پر غلجہ ہونے سے خدمت
نائب نظامت پر ترقی پائے۔

سررشتہ کی زیادہ تر ترقی گزشتہ بیس سال میں ہوئی۔ اور س میں ابر دست
حصہ محمد احمد صاحب بھی کار ہا ہے۔ جدید قواعد کی تنظیم۔ مختلف جدید شعبوں کا نفاذ۔
جدید فارمون اور رجسٹرون کی اجرائی۔ خصوصاً اجرائے طیر نقہ بیمہ۔ سیونگ بینک۔
اوسکار نیٹنٹی فنڈ۔ وغیرہ وغیرہ ان ہی کی دماغ سوزی کا نتیجہ ہے مثل علاقہ انگریزی
یہاں بھی پوسٹ آفس منیول جو تیار کرایا جا رہا ہے وہ محض صاحب ممدوح ہی کی

تجربہ کی باعث ہے۔ ان کی کارگزاری کی تعریف ہر ایک ناظم وقت نے اپنے زمانہ میں کی ہے۔
مسلمہ کارگزاری اور وسیع تجربہ کے علاوہ برٹش انڈیا کے تمام پریسڈنسی پوسٹ آفیس اور جملہ بڑے بڑے پوسٹ آفس کو دیکھا ہے۔ کیپ شاہی کے ٹپ کا انتظام ان ہی کے سپرد رہا۔ ۱۹۱۸ء میں دربار قیصری دہلی کے موقع پر خاص طور پر منجانب سرکار عالی دہلی بھیجے گئے تھے۔ جہاں کیپ شاہی کے ٹپ کا انتظام قابل تعریف رہا۔
۱۸۔ امرداد سلف کو مسٹر رستم جی صاحب طیف حسن خدمت حاصل کر کے ملازمت سے علیحدہ ہوئے اور خدمت نظامت ٹپ خانہ پر آپ کا تقرر ہوا۔

نظام طبابت

(۱۳۳)

ڈاکٹر لائل ایم۔ ڈی

آپ ۱۸۸۰ء میں ۱۲۶۹ء میں بحیثیت منصرف ناظم طبابت مقرر ہوئے۔ صرف دو سال تک اس عہدہ پر کار گزار رہے۔ ڈسمبر ۱۹۰۶ء میں آپ نے افضل گنج کسپس کے لئے پچاس ہزار روپیہ کا ذاتی گرانقدر عطیہ مرحمت فرما کر اس بات کا ثبوت دیا کہ آپ کو حیدر آباد اور اس کے باشندوں سے سچی ہمدردی ہے۔ (ص) روپیہ عطیہ انہوں نے اس غرض سے دیا کہ اس کے سود کی آمدنی سے افضل گنج کسپس کے مرعاض مہتممین سے زنانہ اور زچہ خانہ کے مرعوضوں کے لئے دوائیں وغیرہ اور ان کی راحت و آرام کی چیزیں فراہم کر کے دیئے جائیں اس وقت کے ٹرسٹی صاحب ٹرنٹ بہادر۔ مدار الہام بہادر سرکار عالی اور آفسر اعلیٰ محکمہ طبابت مقرر کئے گئے۔

یہ قسم بیٹی کی بنک میں جمع کی گئی ہے۔ جس کا سود ڈھائی ہزار روپیہ سالانہ
میتا ہے۔ حضرت اقدس داعی نے اس علیہ کو قبول فرما کر ڈاکٹر صاحب مدوح کا شکر
ادا فرمایا۔

(۱۳۴)

سلطان الحکماء ڈاکٹر میر وزیر علی خان بہادر

آپ فارسی اور عربی دان تھے۔ اور فن ڈاکٹری میں مشاہیر دکن سے تھے کبھی کبھی
فارسی اور اکثر اردو اشعار ایام شباب میں کہا کرتے تھے۔ جوش تخلص تھا۔ ابتداً آپ
معالج شاہی کی خدمت پر مامور ہوئے۔ اور ایک ہزار تنخواہ پاتے تھے۔ سال ۱۲۹۲ ہجری
خانی بہادری اور جشن نوروز کے موقع پر سلطان الحکماء کا خطاب سرفراز فرمایا گیا۔
آپ ناظم طبابت انگریزی مقرر ہوئے۔

(۱۳۵)

ڈاکٹر لٹنٹ کرنل لاری

آپ بتاریخ ۱۸۷۱ء اپریل ۱۸۷۱ء م ۱۰ خورداد ۱۲۹۲ء ف ناظم طبابت علاقہ
سرکار عالی کے عہدہ پر مامور فرمائے گئے۔ اس کے بعد بوجہ ختم مدت ۱۸۷۱ء
۱۸۹۰ء کو خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ اور ۲۱ مئی ۱۸۹۱ء کو آپ بلدہ سے
واپس روانہ ہوئے۔ ۲۳ اگست ۱۹۱۵ء کو بمقام لندن آپ کا انتقال ہوا۔ اور
یہاں سے آپ کو بہت کچھ دولت ثروت حاصل ہوئی کلوروفارم کمیشن ماہ سپتمبر ۱۸۹۱ء میں
ریڈنسی حیدرآباد کے ہسپتال میں آپ کے عہد تظامت طبابت میں قائم ہوئی تھی وہ ماہ نومبر
۱۸۹۱ء میں اپنا کام ختم کیا۔

(139)

ایفٹنک کرنل جی ایچ۔ ڈی گلیٹ۔ ڈی آئی ایم۔ سی آئی

آپ منصرم ناظم تھے۔ مدرسہ طبابت انگریزی کے پرنسپل اور نظارت و صدر مخزن اودیہ و دواخانہ افضل گنج کے منصرم مہتمم تھے۔ جب ڈاکٹر لاری سابق ناظم طبابت ایک مدت دراز کے بعد اپنی دیوثی ختم کر کے رخصت ہوئے تو ان کی جگہ میجر ڈی۔ براکن۔ آئی۔ ایم۔ یس۔ ناظم طبابت مقرر ہو کر آئے۔ لیکن یہ بہت جلد رخصت لیکر ولایت روانہ ہوئے۔ آپ ان کی جگہ ۱۹۰۱ء میں ۱۹۰۱ء کو مامور ہوئے صدر مخزن ازبکچہ ہتھی کے (مالک) اور صدر دواخانہ افضل گنج کے ہتھی کے (سماں) جلد (حصہ) تنخواہ مقرر تھی۔ فیہ ڈاکٹری میں آپ نے متعدد ڈگریاں حاصل کی تھیں اکثر سخت اور ہلک مر یضوں کا آپ نے معالجہ فرمایا۔ بعد ختم مدت ملازمت آپ یہاں واپس روانہ ہوئے۔

(136)

ڈاکٹر۔ لنکاسٹر

آپ بتایں گے کہ فروردی ۱۳۲۶ء میں پیدا ہوئے۔ ابتداً آپ مہرورداد
ناظم طبابت علاقہ سرکار عالی بمشاہرہ (اعضاء) کلدار اور (ما) پشیمور ہوئے آپ کی
زمانہ میں بلکہ حیدر آباد میں مرض انفلوئنزا پہوٹ پڑا تھا۔ اس وقت مرخصی کے ساتھ
نہایت بہتر دی سے کام لیا۔ ادویات اور دودھ اور ساگو دانہ سے نہایت امدادی
بعد ختم مدت بتاریخ ۱۳۲۶ء میں یہاں سے راہی وطن ہوئے۔ آپ
نہایت ہر دل عزیز اور نیک نام رہے۔

(۱۳۸)

میجر محمد اشرف صاحب یم۔ بی۔ سی یم۔ بی۔

آپ یکم فروردی ۱۲۸۸ء کو پیدا ہوئے اور ۵۔ بہمن ۱۳۱۳ء کو دائرہ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے۔ اور بتاریخ مذکور سے ۱۴۔ مہر ۱۳۲۲ء تک علاقہ فوج میں متعلق و کادگر رہے۔ ۲۴۔ ر خرداد ۱۳۲۳ء کو بشاہرہ (الک) معہ الونس منصرم ناظم طبابت مقرر ہوئے۔ بتاریخ ۳۔ ر خرداد ۱۳۲۴ء نگر انکار ناظم طبابت مقرر ہوئے۔ آپ کی یافت (ملک) ماہوار اور (ماصہ)۔ مار۔ الونس قرار پایا اور اب اس وقت نائب ناظم طبابت ہیں۔

(۱۳۹)

میجر خواجہ معین الدین صاحب کم۔ ڈی

آپ بتاریخ یکم اردی بہشت ۱۲۸۳ء تولد ہوئے۔ ابتداً ۲۴۔ ر خرداد ۱۳۰۳ء کو اسسٹنٹ ہوز سرجن دواخانہ افضل گنج پر بشاہرہ (ماصہ) معہ الونس مقرر ہوئے اس کے بعد ترقی کرتے ہوئے ۴۔ رامرداد ۱۳۱۳ء کو بشاہرہ (الک) منصرم ناظم طبابت انگریزی مقرر ہوئے۔ اور ۱۵۔ رامرداد ۱۳۱۴ء کو نفاذ ۲۔ رامرداد ۱۳۲۳ء منصرم رہے آپ علاقہ فوج میں بھی مامور رہے۔ ۲۴۔ ر خرداد ۱۳۳۹ء کو آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سے بیکدوش ہوئے آپ نے ولایت میں فن ڈاکٹری کی تعلیم پائی اور ڈگریاں حاصل کیں اور چند سال افوج باقاعدہ میں صدر ڈاکٹر رہ چکے ہیں۔

(۱۴۰)

نواب حکیم محسن المصطفیٰ فیلسوف جنگ سردار اسد

آپ بتاریخ ۱۱۔ ر دے ۱۳۰۳ء کو دائرہ ملازمت علاقہ سرکار عالی میں داخل ہوئے اور ۸۔ ر خرداد ۱۳۰۵ء کو

صدر شفا خانہ یونانی واقع چارمینار میں افسر الاطباء مقرر ہوئے اور ۶ سہ ماہی ۱۲۱۶ء
 ۴۴ ذی قعدہ ۱۲۲۵ھ ہجری تک کار گزار رہے۔ تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔
 آپ طبیب یونانی و ڈاکٹری دونوں فن میں کامل ماہر تھے۔ تشخیص مرض میں آپ کو خاص ملکہ
 حاصل تھا۔ سرکاری دواخانہ کے علاوہ اپنے مکان واقع محلہ ٹٹنی کو کا پر بھی خانگی مطب
 رکھا تھا۔ آپ کو (مار) روپیہ ماہوار سرکار عالی سے مقرر تھی۔ یکم ذی قعدہ ۱۲۲۳ھ ہجری
 بتقریب دربار جشن چہلسالہ مبارک خانی بہادری سردار الحکماء اور فیلسوف جنگ کا
 خطاب عطا ہوا تھا۔ آپ نہایت علم دوست تھے اور آپ کا کتب خانہ مشہور تھا۔
 نواب اقبال الدولہ و قار الاُمراء کے خاص اسٹاف سر بن تھے۔

(۱۴۱)
 نواب حکیم القاسم حسین خان المناطرب حاذق جنگ
 افتخار الحکماء

• آپ حکیم افتخار حسین خان صاحب کے حقیقی چھوٹے بھائی تھے۔ آپ ۱۲۲۹ء میں
 پیدا ہوئے۔ آپ نے فن طبابت یونانی اپنے والد بزرگوار حکیم میر عنایت علی خان صاحب
 سے حاصل کیا تھا۔ اور زبان عربی - فارسی - تنگی - میں اچھی دستگاہ تھی۔ ابتداً آپ
 صدر شفا خانہ یونانی سرکار عالی واقع چارمینار میں بمشاہرہ (مار) روپیہ ماہوار ہوئے
 ڈاکٹر محب حسین صاحب افسر الاطباء کی مددگاری میں کام کرتے تھے۔ اکثر مہلک اور سخت
 امراض کے مبتلا مریض آپ کے علاج سے صحت یاب ہوئے۔ آپ بتاریخ ۲۴ دسمبر ۱۲۱۶ء
 افسر الاطباء دواخانہ یونانی سرکار عالی کے خدمت پر مامور ہوئے۔

یکم ذی قعدہ ۱۲۲۳ھ ہجری کو بتقریب دربار چہلسالہ سالگرہ مبارک اعلیٰ حضرت نواب
 میر محبوب علی خان غفرانمکان افتخار الحکماء حاذق جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ ۲۶ سہ ماہی ۱۲۳۵ھ

۲۲۔ صفر ۱۲۴۵ ہجری تک کار گزار رہے۔ اور تادیخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔

(۱۴۲)

حکیم مولوی متی زالدین حسین صنا

آپ ۸۔ آذر ۱۲۸۳ء کو تولد ہوئے۔ ابتداً ۲۵ برس سے ۱۳۰۹ء کو آپ دوم افسر الاطباء دواخانہ یونانی سرکار عالی بنشاہرہ (مار) روپیہ نامور ہوئے۔ اس کے بعد ۲۸۔ فروردی ۱۳۲۳ء کو اول مددگار (ماصہ) پر مقرر ہوئے۔ بعد ازاں آپ مہتمم شفاخانہ (مار) پر مامور ہوئے۔ اس کے بعد حکیم آذر ۱۳۲۶ء کو افسر الاطباء مقرر ہو گئے اور ۲ مہر ۱۳۳۶ء کو آپ کا انتقال ہوا۔

نظام، نظم جمعیت سرکار عالی

(۱۴۳)

مولوی سید محمد صنا

آپ کی ابتدائی ملازمت سرکار عالی میں ۲۴۔ اردی بہشت ۱۲۶۴ء سے۔ حکیم مہر ۱۲۸۵ء کو ناظم نظم جمعیت سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اور ۱۴۔ امرداد ۱۲۸۸ء تک خدمت مذکور پر کار گزار رہ کر نظامت دارالقضاء پر منتقل ہوئے۔ بعد ازاں ۲۔ شہریور ۱۲۹۳ء کو آپ دوبارہ خدمت نظامت نظم جمعیت پر فائز ہوئے اور اس خدمت پر ۲۔ مہر ۱۲۹۸ء کو ۱۲۔ ذیحجہ ۱۳۰۶ء تک کار گزار رہ کر تادیخ مذکور کو آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

(۱۴۴)

مولوی بشیر الدین احمد خان صاحب

آپ خلیفہ مولوی سعد الدین احمد خان عمدۃ الامراء ضیاء الدولہ حافظ الملک تھے ۱۲۹۶ء
میں آپ مقام دہلی پیدا ہوئے۔ بطور خانگی ابتدائی تعلیم پائی۔ فارسی۔ عربی کے علاوہ فن
طب سے بھی واقف تھے۔ ۱۲۹۲ء ہجری میں وارد بلدہ جیدر آباد دکن ہو کر زبان مرصی اور
پیشانی پختہ دہلیست کافن سیکھا اور اس کے دوسرے ہی سال ۱۲۹۳ء ہجری میں ملازمت
سرکار عالی اختیار فرمائی۔ ابتدا مدرسہ عالیہ میں مدرس عربی کا عہدہ پایا پھر دہان سے سررشتہ
بند دہلیست میں بعدہ مدائنہ منت و بخت مقرر ہوئے۔ بعد ازاں پانچ سال تک خدمات
دوم و سوم تعلقداری و مددگاری اول نقاداری کو انجام دیا۔ اس کے بعد آپ کے خدمات
سررشتہ فوج میں منتقل ہوئے۔ دہان مددگار محمد افواج سرکار عالی کے عہدہ پر مامور ہوئے
پانچ سال تک اس خدمت کو انجام دیا۔ پھر سررشتہ کورٹ آف وارڈز میں مستشار لائے گئے۔
۱۲۹۵ء کے سال آف کو پرنٹنٹ کورٹ آف وارڈز مقرر ہوئے۔ چہرہ ۵۔ فروری
۱۲۹۶ء تک کار گزار رہے بعد ازاں چند ماہ تک خدمت مددگاری صدر محاسب سرکار عالی
اور کچھ عرصہ تک ڈپٹی کسٹرن انعام کا کام عارضی طور پر انجام دیا۔ ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۱۱ء کو مستقل
طور پر ناظم نظم جمعیت فوج بقیعہ کے اعلیٰ عہدہ سے سرفراز ہوئے۔ اور ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۱۲ء
تک خدمت مددگار پر کار گزار رہے اور آپ کو (ملکد) روپیہ وظیفہ مقرر ہوا۔ بتاریخ ۶۔ رمضان
۱۳۲۹ء ہجری روز پنجشنبہ بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔

(۱۴۵)

نواب کیتان میرزا محمد ہادی خان زیر جنگ میرالدو

آپ آغا خان مرحوم کے اکھوٹے فرزند تھے۔ آپ بعد فراغ علوم ضروریہ ۱۲۹۰ھ میں ابتداً فوج گوشہ محل میں کیڈٹ الونس کے ساتھ مقرر ہوئے۔ بعد ازاں افواج قلعہ کوکلندہ میں سب لفٹنٹ ہوئے اس کے بعد وقتاً فوقتاً خدمات لفٹنٹ جیٹنی وغیرہ پر ترقی کرتے ہوئے عہدہ پکتانی پر بشاہرہ (سماہور) مامور ہوئے بعد ازاں ۱۳۱۱ھ میں میجر ہوئے اور ۱۳۱۶ھ ہجری میں بتقریب جشن سالگرہ مبارک خطاب خانی بہادری و وزیر جنگ سے سرفراز فرمائے گئے جب ۱۳۱۹ھ ہجری میں مہاراجہ سرکشن پرشا و بہادر پیشکار ہارالہا کے عہدہ سے سرفراز ہوئے۔ اس وقت آپ اُن کے ایڈیٹنگ مقرر ہوئے اس کے بعد ۲۸ مہر ۱۳۱۴ھ کو ناظم نظم جمعیت کے عہدہ پر فائز ہوئے جس پر ۲۰ شہرور ۱۳۲۶ھ تک کارگزارد رہے۔

(۱۴۶)

جسپریشن

جارج نندی اسکوائریم۔ امی۔یل۔یل۔ڈی

آپ ۲۸ مرداد ۱۲۶۵ھ کو مالک مغربی و شمالی کے شہر فتحپور میں پیدا ہوئے آپ ریورینڈ گوپی ناتھ نندی (جو امریکن پریسٹیرین مشن کے ایک منسٹر تھے) کے چھوٹے فرزند تھے۔ ابتداً آپ نے لکھنؤ اور کلکتہ کے لامارٹی مٹری کانج میں تعلیم پائی۔ اور کلکتہ یونیورسٹی سے انٹرنس کا امتحان پاس کیا۔ بعد ازاں قانونی امتحان میں کامیابی حاصل کر کے

لنڈن روانہ ہوئے اور اکسفورڈ یونیورسٹی میں داخل ہو کر تعلیم پانا شروع کی۔ اس عرصہ میں سرکار نظام سے اسکا لرشب مقرر ہوا۔ جسکی وجہ سے نیچرل سائنس کے سیکشن میں مدد ملی۔ چنانچہ آپ کیا مرچ یونیورسٹی میں جاکر سٹڈی سکشن کالج میں داخل ہوئے وہاں بھی کچھ وظیفہ مقرر ہو گیا۔ آپ نے بی۔ اے۔ کے امتحان نیچرل سائنس کے سوا تمام استحضانات کامیابی کے ساتھ پاس کیا۔ مگر ۱۸۲۹ء ہجری میں آپ کو حیدر آباد دکن میں حسب الحکم سرکار عالی آنا ہوا۔ یہاں آکر نیچرل سائنس کے پروفیسر مقرر ہوئے بعد ازاں بخرچ سرکار مکر لنڈن روانہ کئے گئے اور ٹرنٹی کالج ڈبلین سے بی۔ ایل۔ بی۔ ایل۔ اور ایل۔ ڈی۔ کے امتحان پاس کئے اور ۱۸۳۱ء میں حیدر آباد واپس آئے اور ۱۸۳۲ء میں مالگزار می سیاسی تجربہ حاصل کرنے کے لئے براڈ بیجھے گئے وہاں آنریری اسٹنٹ کمشنر مقرر ہوئے۔ ۱۸۳۳ء میں پھر امرادتی۔ اکولا۔ وغیرہ کی اسٹنٹ کمشنری اور امرادتی کے سپرنٹنڈنٹ کے عہدے پر ترقی یافتہ ہوئے۔ بعد حصول تجربہ ۱۸۳۴ء ہجری میں حیدر آباد دکن واپس ہوئے۔ اولاً اول تعلقہ دار بعدہ ڈپٹی کمشنر انعام ہوئے بعد ازاں یکم آذر ۱۸۳۶ء کو انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ مقرر ہوئے۔ بشمول الونس (الٹ) روپیہ تنخواہ مقرر ہوئی۔ ۱۸۳۷ء اسفند ۱۳۲۱ء کو آپ کی تنخواہ (الٹ) قرار دی گئی اور ۲۰ دے ۱۸۳۹ء کو وظیفہ من خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے۔ اور ۲۶ دے دسمبر ۱۹۲۶ء م ۲۲ بہمن ۱۳۳۶ء کو بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ آپ عرصہ تک نائب میر مجلس کمیٹی مفائی بلدہ بھی تھے۔

(۱۴۷)

نواب بشیر بیگ بشیر خان جنگ بہادر

آپ بتایں ۱۶ خرداد ۱۲۹۹ء پیدا ہوئے۔ آپ نواب نذیر جنگ بہادر

سابق معتمد فوج کے خلف الرشید اور اقربائے سرکاریہ میں۔ ۱۰۔ اور خور داد ۱۳۲۱ھ
کو شریک دائرہ ملازمت سرکار عالی ہوئے اور بتاریخ ۲۰۔ شہر یور ۱۳۲۶ھ
آپ خدمت نظامت نظم جمعیت سرکار عالی پر مامور ہوئے اور ۴۔ بہمن ۱۳۳۴ھ
تک کار گزار رہے اس کے بعد ان پیکٹر جنرل رجسٹریشن داسٹامپ مقرر ہوئے
جسیرتا حال مامور و کار گزار ہیں۔

کمنشنر و معتمدین
صفائی حیدر آباد

(۱۴۸)

نوابہ علیخان حیدر نواز جنگ

آپ کے والد حکیم میر جعفر علیخان بہادر بعد حضرت مغفرت مکان ہند و تان سے
دار و حیدر آباد دکن ہوئے تھے۔ آپ (سید علیخان) اردو فارسی میں لایق سیاق
سباق میں ماہر تھے۔ ڈاکٹری میں اعلیٰ درجہ کی سند حاصل کی تھی۔ حکمت یونانی بھی
خوب جانتے تھے۔ آپ کی ابتدائی ملازمت سرکار عالی حکیم بہمن الشرف تھی۔ آپ
نواب مختار الملک اعظم کے اسٹاف سرجن اور رفیق سفر و حضر تھے۔ چنانچہ ہر سفر
یورپ وغیرہ میں نواب صاحب موصوف کے ہمراہ رہتے تھے۔ نواب صاحب ٹیج
کی توجہات سے خدمات اعلیٰ پر ممتاز ہوئے۔ حکیم فردوسی الشرف کو صدر مہتمم
صفائی بدہ ہشاہرہ (الہ) مقرر ہوئے۔ جس پر ۲۱ آؤر ۱۲۱۰ الشرف تک ٹاموروا
کار گزار رہے۔ ۱۲۹۱ الشرف میں خانی بہادری اور ۱۲۵۰ الشرف ہجری میں جشن سالگرہ
کے موقع پر حیدر نواز جنگ کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ آخر آپ نے (۵۹)

سالہ عمر میں ۱۳۱۵ھ شوال ۱۵۱۵ھ ہجری کو انتقال فرمایا۔ آپ لائق۔ مدبر۔ اور خوش اخلاق تھے۔ ایک کتاب موسوم بہ اصول طبابت آپ کی مصنفہ ہے۔ جس سے آپ کی لیاقت اور علم طب کا تجربہ معلوم ہو سکتا ہے۔

(۱۴۹)

مولوی سید کاظم علی صاحب

آپ کا وطن مدراس ہے اور مدراس یونیورسٹی میں آپ نے انگریزی تعلیم پائی بعد ازاں انجینئرنگ کالج حیدرآباد دین دہلی کے امتحان پاس کیا۔ ۲۵ رارڈی بہشت ۱۸۶۲ء میں کو ملازم سرکار عالی میں داخل ہوئے۔ ابتداً آپ ضلع راجپور و اورنگ آباد و غیرہ کے سررشتہ تعمیرات میں کار گزار رہے۔ اس کے بعد بٹا ہرہ (سماسہ) بہتم تعمیرات و صفائی اندرون بلدہ مقرر ہوئے بعد ازاں مجلس صرف خاص کے مددگار ہوئے وہاں سے مکرر سررشتہ تعمیرات میں مشغول ہوئے۔ ۲۲ مارچ ۱۸۶۲ء آذر ۱۳۱۵ھ لغایت ۱۳۱۶ھ بہتم تعمیرات و صفائی اندرون بلدہ بٹا ہرہ (سماسہ) مامور ہوئے سال ۱۳۱۶ھ میں آپ کی یافت (الٹ) روپیہ قرار دی گئی۔ ۸ اگست ۱۳۱۹ھ کو جب الحکم حضرت غفرانہ کان آپ منصرف معتمد تعمیرات عامہ سرکار عالی (بوجہ علیحدگی شمس العلماء مولوی سید علی صاحب بگلرامی فلائینز ہوئے۔

(۱۵۰)

مہتمم آئی۔ ایچ۔ ایسٹن اسکوائر

آپ ۱۴۹۴ھ کو ملازم سرکار عالی میں داخل ہوئے۔ آغاز ملازمت سے آپ مختلف خدمات سرکاری پر کار گزار رہے۔ ۲۲ مارچ ۱۳۱۵ھ کو

کشنر و معتمد صفائی چادر گھاٹ مقرر ہوئے۔ ۱۳۲۱ء میں حرب الحکم سرکار عالی (جب صفائی چادر گھاٹ اندرون و بیرون بلدہ کی صفائی میں غنم ہوی تو) مولوی میر کاظم علی صاحب منصرم معتمد تعمیرات عامہ سرکار عالی سے (جو حسب سابق صدر ہستہمی کام بھی علاوہ معتمدی تعمیرات کے انجام دیتے تھے) صفائی بلدہ کا کام اُن سے عہدہ کر لیا گیا اور ہر دو محکمہ جات منقسمہ کی آفیسری پر آپ کا تقرر کیا گیا۔ اور ۳۰ اسفند ۱۳۲۲ء کو آپ خدمت مذکور سے سبکدوش ہوئے۔ آپ کو ایک ہزار پانسو (۱۳۵۰) روپیہ تنخواہ اور ایک سو پچاس ہیڈ کوارٹر الونس ملتا تھا۔

(۱۵۱)

مستور وارنر

آپ ۱۱ تیر ۱۲۵۵ء کو تولد پائے ابتداً ماہ تیر ۱۲۹۶ء میں بمشاہرہ (الاصحہ) ایڈیگانگ نواب مدار الہام بہادر مقرر ہوئے بعد ازاں من ابتداً ۲ اسفند ۱۳۰۵ء لغایت ۹ فروردی ۱۳۰۶ء سررشتہ فوج میں مامور رہے۔ ۱۰ فروردی ۱۳۰۵ء کو سپرنٹنڈنٹ چادر گھاٹ میونسپلٹی و ہستہمی صفائی چادر گھاٹ بمشاہرہ (سمار) مقرر ہوئے۔ ۵ مہر ۱۳۰۶ء کو صدر ہستہمی صفائی چادر گھاٹ و منصرم معتمد بامہوار (لاہ) مامور ہوئے۔ اسی خدمت پر ترقی کرتے ہوئے۔ ۳۰ اسفند ۱۳۲۲ء کو صدر ہستہمی و معتمد صفائی جید رآباد بامہوار (الک) ترقی پائے۔ ۱۳ فروردی ۱۳۲۲ء کو میونسپل کشنر (الک) پر مامور ہوئے۔ اور ادال خرداد ۱۳۲۹ء میں آپ خدمت سے سبکدوش اور راہی وطن ہوئے۔

(۱۵۲)

مسٹر ڈاکٹر عبدالغنی - یلم - بی - سی - یلم - یل - آر - سی - پی - یلم - آر یس

آپ مدرسی النسل سے تھے۔ ۲۰ رتیر ۱۲۸۱ء کو پیدا ہوئے آپ کی ابتدائی تعلیم حیدرآباد دکن کے مدرسہ طبابت میں ہوئی۔ اور ڈاکٹر لاری سابق ناظم طبابت کے لائق شاگردوں میں آپ کا شمار تھا۔ آپ کی ہوشیاری کے باعث ڈاکٹر لاری کھور و فامشن کے موقع پر آپ کو اپنے ساتھ لندن لے گئے تھے۔ جہاں آپ نے تعلیم پائی۔ اور اعلیٰ درجہ کی ڈگریاں حاصل کیں۔ اور فن طب کے اکثر شعبوں میں کامیاب ہوئے۔ اوائل ماہ ۱۲۸۹ء میں آپ مہتمم و معتد صفائی بدہ و چادر گھاٹ مقرر ہوئے۔ علاوہ ازیں آپ مدرسہ طبابت کے لکچرار بھی تھے اس صیغہ سے (ما صہ) تنخواہ اور (ما صہ) اونس بابت معاوضہ یورپیچ گریڈ افسران پاتے تھے تشخیص امراض و تجویز علاج میں آپ کو اچھا تجربہ حاصل تھا۔ آپ کسٹرنر بھی تھے۔ بتاریخ ۲۶ رخور ۱۳۲۳ء مرض فالج سے آپ کا بدہ بین انتقال ہوا اور دوسرے روز گجراتی شاہ صاحب کے کتبہ میں دفن ہوئے۔

(۱۵۳)

نواب زین العابدین بلگرامی النماطی نواز جنگ پٹا

آپ خلف اکبر نواب محمد الملک بہادر ہیں۔ ۱۱ ر شہر یور ۱۲۴۶ء کو پیدا ہوئے حیدرآباد اور علیگڑھ میں تعلیم پائی۔ اس کے بعد اٹھتستان تشریف لے گئے جہاں اوبیہ قانون کی تحصیل فرمائی۔ تعلیم ختم کر کے کار آموزی کی حیثیت سے ۱۱ ر آذر ۱۳۰۲ء کو حیدرآباد میں سرکار عالی کی ملازمت میں داخل ہوئے۔ پورے چار سال حیدرآباد

گزارے پانچویں سال منصرانہ طور پر معتمدی و کمشنری صفائی چادر گھاٹ کی خدمت پر
آپ کا تقرر عمل میں آیا۔ اس کے بعد سررشتہ مال میں آپ صوبیداری ضلع اورنگ آباد
نامور رہے اور ضلع میدک میں مددگار صوبیدار کی حیثیت سے کام انجام دیا۔ آپ
تعلقہ دار ضلع بیڑ اور ضلع اورنگ آباد بھی رہ چکے ہیں بعد ازاں بغرض تربیب ریوٹ
نظم و نسق آپ کو دفتر معتمدی فیٹانس میں متعین کیا گیا۔ ۱۳۱۶ء میں تعلقہ دار
ضلع درنخل پر ترقی دی گئی۔ رانچور۔ عثمان آباد۔ محبوب نگر۔ اور ضلع بید پر بھی
اسی خدمت پر کار فرما رہے۔ اس کے بعد ایک عرصہ تک صوبہ میدک و گلبرگہ کی صوبیداری
کی خدمت انجام دیتے رہے۔ اس کے بعد بلدہ حیدر آباد میں ۱۹۱۹ء شہر یور ۱۳۳۰ء
کو کمشنر صفائی کی خدمت عطا فرمائے گئی۔ ۱۹۲۲ء شہر یور ۱۳۴۱ء کو خدمت مذکور سے
وہلیفہ حسن خدمت حاصل کر کے بکدوش ہوئے۔ وہلیفہ حاصل کرنے کے بعد آپ نے
قانون کو بطور پیشہ کے اختیار فرمایا۔ ۲۱ رجب ۱۳۴۲ء ہجری کو بہ تقریب دربار سالگرہ
مبارک عابد نواز جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

(۱۵۴)

ڈاکٹر سید حامد علی صنا

ایل آر سی۔ پی۔ اینڈیس ڈی۔ پی۔ پیج (کانٹب) ایل ایم۔ آر

سی۔ پی۔ (دہلی)

خلف میر محمود علی صاحب وکیل مرحوم بن آپ سال ۱۳۴۵ء میں اپنے وطن بریلی واقع
خطہ روہلکنڈ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد بلدہ حیدر آباد کے ایک نامور وکیل اور
مہتمم بندوبست سرکار عالی تھے۔ آپ (صاحب تذکرہ) سات سال کے سن میں حیدر آباد
مطبک کئے گئے۔ یہاں ابتدائی تعلیم کے بعد گرامر اسکول میں انگریزی مڈل تک تعلیم پائی

اس کے بعد آپ علیگڑھ روانہ ہوئے۔ جہاں مدرسۃ العلوم میں انٹرنس پاس کرنے کے بعد انٹرمیڈیٹ کے دو سال گزارے اس کے بعد میڈیکل کالج لاہور میں ٹرینک ہوئے وہاں چار سال فرسٹ ایل۔ ایم۔ اس کے امتحان میں بدرجہ اعلیٰ کامیاب ہوئے۔ اس نمایاں کامیابی کے صلہ میں سرکار سے وظیفہ عطا ہوا۔ جس سے چار سال تک اس فائدہ اٹھایا جاتا رہا۔ اس کے بعد انگلستان روانہ ہوئے۔ وہاں دو سال کے اندر آپ نے تمام امتحانات سے فراغت حاصل فرمائی۔ یون تو ابتدا میں اوڈنبرگ کے ایل۔ آر۔ سی۔ پی۔ کے لئے کامیاب ہو گئے تھے۔ مگر بعد ایل۔ آر۔ سی۔ پی۔ کی ڈگری کلاسکو سے حاصل ہوئی۔ اور سرکار سے ڈی۔ پی۔ پیج۔ کی ڈگری حاصل کرنے کا واقعہ آئندہ کے ایک سال بعد کا ہے اس کے بعد۔ ایم۔ ایل۔ آر۔ سی۔ پی۔ کی ڈگری لی۔ اس کے بعد امراس پور کا تجربہ حاصل کرنے کی غرض سے اعزازی طور پر چار ماہ تک رائل آف ٹھیک ہاؤس پٹنچ میں کام کرتے رہے۔ انگلستان میں اپنی قابلیت کی بدولت اپنے پیشہ سے متعلق ملازمت حاصل فرمائی۔ چار سال تک اپنے فرائض انجام دیتے رہے کچھ عرصہ بعد حیدرآباد واپس تشریف لائے۔ اسی زمانہ میں مرض طاعون کی ابتدا مالک محروسہ سرکار عالی میں ہو گئی تھی۔ اس سلسلہ میں سینئر آفیسری کی خدمت پر مامور ہو کر لاہور تشریف لے گئے جہاں تقریباً (۱۴) ماہ قیام کرنا پڑا اس کے بعد افسر حفظان صحت چادر گھاٹ کی حیثیت سے سررشتہ صفائی میں داخل ہوئے۔ رفتہ رفتہ ڈپٹی کمشنر بعد پیگ کمشنر صفائی۔ اور اوائل ماہ تیر ۱۳۳۲ء میں کمشنر صفائی بدھ دچادر گھاٹ مقرر ہوئے جس پر ۱۳۳۲ء تک کام انجام دیتے رہے اس کے بعد ۲۔ آبان ۱۳۳۳ء کو آپ کمشنر و محکمہ صفائی بدھ مقرر ہوئے۔ جسپر اتک بر سرکار ہیں۔ اس عرصہ میں دو مرتبہ آپ کی مدت ملازمت میں توسیع ہوئی۔ بعد اذیچ ڈاکٹر عبد الغنی صاحب کمشنر صفائی و پیگ کمشنر حیدرآباد میں ابتدائے ۲۔ ماہ ۱۳۳۲ء لغایت آخر ماہ ۱۳۳۲ء

آپ بلیگ کمشنری کے فرائض کو انجام دیتے رہے۔ بعد تقرر ڈاکٹر نارمن واکر ناظم طبابت آپ بلیگ کمشنری سے علیحدہ ہوئے۔ قدرتی طور پر آپ کی طبیعت نہایت نرم واقع ہوئی ہے اور بہ لحاظ ذمہ داری خدمت معوضہ اور حالات مقامی یہاں کی عہدہ دار پرست بے زبان اور نادان قانون و قواعد رعایا آپ کے اوس نرم پالیسی سے وہ کوئی عام طور پر مفید نتیجہ حاصل نہیں کر سکتی۔

کو تو ال صا جان لے اندرون و بیرون بلدہ سرکار عالی

(۱۵۵)

نواب اکبر علیخان اکبر الملک سی پریائی

نواب اکبر الملک مرحوم ادن لوگون مین سے تھے۔ جو اپنی قوت بازو اور اپنی ذاتی لیاقت و قابلیت سے عزت و مرتبہ اور ناموری پیدا کیا کرتے ہیں۔

آپ کی ولادت ۱۸۴۰ء مین ہوئی تھی۔ لیکن آپ کی جائے ولادت کے متعلق اختلاف ہے۔ بعض روایتوں سے تو آپ کا مولد اورنگ آباد معلوم ہوتا ہے۔ اور بعض روایتوں سے ضلع مراد آباد کے کسی قصبہ مین آپ کا پیدا ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ مگر چونکہ آپ کو اس ملک سے زیادہ وابستگی تھی۔ اور آپ اپنا سب سے کمال اُنس رکھتے تھے عجب نہیں ہے کہ یہی روایت صحیح ہو کہ آپ اورنگ آباد مین پیدا ہوئے تھے۔

ابھی آپ کی عمر اسی سال کی تھی کہ ۱۸۵۷ء کا غدر ہو گیا۔ اس پر آشوب زمانہ مین آپ نے اپنی خدمات برٹش گورنمنٹ کے اندر کیں۔ اور متوسط ہند کی اکثر معرکہ آرائیوں مین شریک ہو کر آپ نے داد مروانگی دی۔ اور متوسط ہند کے معرکہ آرائیوں مین

آپ کو تین زخم بھی آئے۔

غدر کے فرد ہونے کے بعد جب تاتیا ٹوپی ڈاکو سے مقابلہ ہوا تو اُس میں بھی آپ شریک تھے۔ صرف تین سال گورنمنٹ برطانیہ کی خدمت انجام دینے کے بعد آپ ۱۸۶۶ء میں اپنی خدمت سے استعفیٰ ہو کر بغرض سیاحت مصر، روم، فارس، اور عرب وغیرہ کو تشریف لے گئے۔ اور وہاں سے واپس آکر ۱۸۶۸ء میں کچھ عرصہ کے لئے پھر آپ نے گورنمنٹ ہند کی ملازمت اختیار کی اور اس زمانہ ملازمت میں لارڈ ہنسپر کے ساتھ آپ کو بعضہ مجری میں شریک ہو کر حبش جاپیکا اتفاق ہوا۔ حبش کے مہم کے فتح پانے کے بعد آپ کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ اور ۲ جون ۱۸۶۵ء کو بتقریب حکمرانی ملکہ وکٹوریہ آپ کی تیجہ آئی کے خطاب سے معزز و مخمّر کئے گئے۔

اس مہم سے بعد برسر بعد آپ اورنگ آباد کے رسالہ کی صوبہ داری کو چھوڑ کر مسرڈ محلاس کی سفارتیہ کے ساتھ بارقندان کے آمریری فیو سکریٹری کی حیثیت سے تشریف لے گئے۔ اور اس دفعہ بھی سرکار انگریزی سے اُن کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ اور جب سفارش گورنمنٹ آف انڈیا آپ کو علاقہ سرکار عالی سے جاگیرات عطا ہوئے۔ بعض وجوہات کے باعث ۱۸۶۹ء ہجری میں نواب سالار جنگ اعظم کا حکم ہوا کہ آپ اپنی جاگیر چندائی (متصل انبہ جوگائی) کے حدود میں رہا کریں جبہ تعمیل بھی کی گئی زان بعد انگریزی حکام کے سفارش پر نواب سالار جنگ مہدوح نے آپ کا قصور معاف فرمایا اور وہ ۱۸۶۶ء میں داخل حیدر آباد ہوئے۔

اعلٰی حضرت مغفرت مکان کی تخت نشینی کے بعد ۱۹ مارچ ۱۸۶۴ء کو آپ کو قوال اندرون - دیرون بلدہ مقرر ہوئے۔ اور آپ نے یہاں کی کوتوالی کا انتظام نہایت قابل تعریف طور پر کیا۔ چنانچہ آپ کی خوش نظمی کا ہر طبقہ میں اعتراف کیا جاتا رہا

آپ اس خدمت پر کچھ دن اور بیس سال رہے۔ مگر اس عرصہ میں آپ نے سوائے اس رخصت کے جو آپ کو وجہ علالت آخری دم حیات میں یعنی پڑی تھی۔ ایک روز کی بھی رخصت نہیں لی تھی۔ اپنی خدمت کو آپ نے نہایت متعدي۔ دلہی۔ اور جانفشانی کے ساتھ انجام دیکر اپنے آٹمائے نعمت کے دل میں اپنی جگہ پیدا کر لی تھی۔ یہ اعطفت مغفرت مکان کی خوشنودی ہی کا باعث تھا کہ جید آباد کیا۔ تمام لوگوں پر آپ بھاری تھے۔ اور ہر شخص کے دل پر قدرتی طور پر آپ کا رعب پڑتا تھا۔

۱۸۸۴ء ۲۳ جمادی الاول ۱۳۰۳ھ ہجری کو بہ تقریب دربار اکبر جنگ اور ۱۴ جمادی الاول ۱۳۰۳ھ ہجری کو بہ تقریب دربار سالگرہ مبارک اکبر الدولہ اکبر الملک خطاب عطا ہوا۔

آپ بعارضہ ذات الصدر چند ماہ سے علیل رہ کر اسی بیماری میں بتاریخ ۱۸ اپریل ۱۹۰۵ء ۵ رور ۱۳۱۴ھ فکوحج کے ۵ بجے ناراین گڑھ میں ابن صاحب کے باغ میں انتقال کیا۔ اور او جالیشاہ صاحب قبلہ کی درگاہ کے متصل اپنے باغ میں جو اکبر باغ کے نام سے مشہور ہے دفن کئے گئے۔ بوقت انتقال آپ کی عمر ۶۶ سال ۶ ماہ کی تھی۔ آپ کے عہدہ کو توالی میں عروب سلطان نواز جنگ اور پولیس کو توالی میں بہت بڑا معرکہ ہوا تھا۔ سٹی پولیس بھی آپ کے زمانہ میں قائم ہوئی۔

(۱۵۶) نواب سید وزیر علی سلطان جنگ بہادر

آپ ابتداً ۲۴ اردی بہشت ۱۲۸۳ھ کو ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے آپ کا تعلق فوج باقاعدہ تہرڈ لانسز علاقہ سرکار عالی سے تھا۔ اور آپ وہاں کے رہا تھے۔ اس کے بعد آپ کا تعلق پولیس بلکہ میں ہوا اور سرکردہ کے نام سے نامزد کئے گئے

یہاں اگر وقتاً فوقتاً ترقی پا کر بزمانہ نواب اکبر الملک مرحوم آپ دوم مددگار کو توال بلدہ مقرر ہوئے۔ اس کے بعد ۱۲۱۳ھ غورداد ۱۲۱۳ھ کو آپ کو توال بلدہ بنائے گئے آپ کو بتاریخ ۱۲۱۳ھ رجب المرجب ۱۲۱۳ھ ہجری بتقریب دربار سالگرہ مبارک خانی بہادر کا خطاب اور یکم ذی قعدہ ۱۲۱۳ھ ہجری کو بتقریب دربار جشن چیل سالہ سالگرہ مبارک سلطان یا در جنگ کا خطاب سرفراز فرمایا گیا۔ بعد ازاں ۲۰ ربیع الثانی ۱۲۱۳ھ کو آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل فرما کر سبکدوش ہوئے۔ اور آپ کو بہ لحاظ مدت ملازمت (صالحہ) روپیہ وظیفہ مقرر ہوا۔

(۱۵۷)

ذکر ابوالحارث رضی اللہ عنہ ابن احمد خان المخاطب جنگ ثانی

آپ مولوی محمد زبیر صاحب نواب عماد جنگ اولی کے فرزند تھے۔ ۱۹ ذی الحجہ ۱۲۹۳ھ ہجری م ۲۸ ربیع الثانی ۱۲۹۳ھ کو متولد ہوئے۔ مدرسہ اعجاز بمقام بلدہ آپ کی تعلیم ہوئی۔ یکم ذی قعدہ ۱۳۱۳ھ ہجری م ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۱۵ھ کو بتقریب دربار چیل سالہ سالگرہ مبارک آپ کو خانی بہادری اور عماد جنگ کا خطاب سرفراز فرمایا گیا۔ ابتداً آپ نے ۲۸ فروردی ۱۳۲۳ھ کو دائرہ ملازمت سرکار عالی میں قدم رکھا۔ اور جوڈیشل لائن میں بلدہ اور اضلاع میں متعدد خدمات انجام دیتے رہے۔ اور ہائیکورٹ کے معتمد بھی رہ چکے۔ بعد ازاں بلدہ حیدر آباد میں ۶ دسمبر ۱۳۲۳ھ کو بمشاورہ (الصالحہ) عہدہ کو توال بلدہ سے ممتاز ہوئے۔ بتاریخ ۸ مارچ ۱۳۲۹ھ ۱۳۲۹ھ کو یکم رجب ۱۳۳۰ھ آپ ایک مرض طاعون سے بلدہ میں انتقال ہوا۔ باشندگان حیدر آباد آپ کے عہد کو توالی کو اتنا یاد کیا کرتے ہیں۔

(۱۵۸)

راجہ بہادر ونیک ماریدی صاحب اوی بی ای

آپ کی ولادت بمقام سمنان ونپرتی ضلع محبوب نگر میں بتاریخ ۱۶ ارڈی ہشت
۱۲۹۶ء و واقع ہوئی۔ ابتداً سترہ سال کی عمر کے بعد ۴۴ فروردی ۱۲۹۶ء کو
نان گزٹھ خدمت (امینی) پر مامور ہوئے۔ جس پر ۱۸ خرداد ۱۳۰۶ء کو تھانہ مور
رہے۔ ۱۹ خرداد ۱۳۰۶ء کو بمشاہرہ (ماہ) ہتم کو توالی یکنندہ پر مامور ہوئے
۱۶ فروردی ۱۳۰۶ء کو کریمنگر پر اور ۲۳ خرداد ۱۳۰۶ء کو لنگسور پر تبادلہ
ہوا۔ اور گلبرگہ وغیرہ اضلاع میں کار گزار رہے۔ اور ۸ خرداد ۱۳۰۶ء کو توالی
۱۲ بہمن ۱۳۰۶ء کو کنٹریوشن آپ سمنان ونپرتی میں معتمدی کی خدمت پر منتقل
ہوئے۔ ۱۳ بہمن ۱۳۰۶ء کو بمشاہرہ (صمار) اول مدد گاہ کو توالی بلدہ مقرر ہوئے
جب نواب عماد جنگ کا انتقال ہو گیا تو کو توالی بلدہ کے اہم منصب پر بارگاہ
خسروی سے آپ کو سرفرازی عطا فرمائی گئی۔ بہمن ۱۳۰۶ء سے اب تک آپ نے
اشتغالات کو توالی میں جو نئی روح چھونکی ہے اس کا اعتراف منجانب سرکار عالی
ہمیشہ فرمایا جاتا رہا ہے۔ نہ صرف اس قدر بلکہ حضوری شہزادہ (پرنس آف ویلز) کی
رونق افروزی بلدہ کے زمانہ میں حیدر آباد کی کو توالی کا انتظام تمام مملکت ہند کے
مقابلہ میں بھتر ثابت ہوا۔ جس کی تعریف تمام اخبارات میں کی گئی تھی۔ خود عہد داران
اسٹاف ایک ایسے شخص کے انتظام کو نظر حسرت سے مطالعہ کرتے تھے۔ آپ کے
انتظام کی بھی خوبی اس وقت بھی برقرار ہی تھی۔ جب ہزار کلسنسی لارڈ ریڈنگ کیسر
تشریف فرمائے بلدہ ہوئے تھے ان دنوں مواقع پر معزز مہانوں نے آپ کے
حسن انتظام کا اعتراف کیا اور پیش تمیت سگریٹ کیس عطا فرمایا۔ ریڈی دو ایسٹ

نمایان یادگار ہے۔

بتقریب ساگرہ مبارک حسب جریدہ ۱۱۰ اسفند ۱۳۲۹ ف جلد (۶۱) ع ۱۴
۱۳۷۰ آپ کو راجہ بہادر کا خطاب سرفراز ہوا۔ اس کے بعد بتقریب سال ۱۹۳۱ء
سرکار انگریزی سے۔ او۔ بی۔ ای۔ کا خطاب عطا ہوا۔

آپ کے انتظامی قابلیت کے لحاظ سے ہر طبقہ مداح ہے اور آپ کی پالیسی
بالکل صلح کل رہی ہے۔ آپ کے عہد کی کامیابی (ملک و مالک کو خوش رکھنا) خود
اس کی دلیل ہے۔ ادبیت سی خوبیان آپ میں موجود ہیں۔ یہ قدر نعمت بعد نزل۔

(۱۵۹)

مولوی محمد رحمت اللہ صاحب منتخب

کو توال بلذہ

مولوی محمد رحمت اللہ صاحب خلف حاجی محمد قدرا اللہ فنا مرحوم مددگار صد مخدوم علی گڑھ
دکن کے ایک قدیم خاندان کے فرد ہیں۔ آپ کے ایک بزرگ حضرت غفران آب
میر نظام علی خان کے ہمراہ سفر کھلڈا و پانگل میں شریک اور چار صدی منصب پر
خطاب خانی سے سرفراز تھے۔ آپ نے بھی اس منصب سے ورثہ پایا ہے۔ آپ کے
جدنشی محمد علی صاحب مرحوم نواب سر آسمانجاہ مرحوم کے اتالیقی و استاد تھے۔
اسی لحاظ سے آپ کے والد ماجد کو شریک درس رہنے اور فراخ مرتبہ اس خاندان
تمتع حاصل کرنیکا موقع ملا۔ آپ کے نانا نواب محی الدولہ مرحوم کے بھائی اور بہن سہی
نواب سر سالار جنگ اعظم، سرکار آصفیہ میں منصب و جمہداری سے سرفراز تھے۔
محمد رحمت اللہ صاحب کی ولادت غرہ رمضان ۱۳۰۵ء شب پنجشنبہ کو حیدرآباد
میں واقع ہوئی۔ غوبی۔ و فارسی کی تعلیم قدیم طرز پر مدرسہ غوثیہ دارالعلوم میں پائی

اپنے اساتذہ میں سے مولوی سید عبداللہ صاحب کے اشتقاق اب بھی آپ کو یامین جنھوں نے شرح تہذیب خصوصیت کے ساتھ اپنے اس شاگرد کو پڑھائی تھی۔ بارہ سال کے سن میں والدین کے ہمراہ مفعلات پر جانے کے باعث انگریزی تعلیم کا آغاز ہوا۔ کبیتی تعلیم کی شرکت سے داغ بین اسقدر روشنی آگئی تھی کہ دو سال میں ہسٹنڈہ اسکول سے ڈال۔ اور اگلے دو سال میں علیٹ جڈہ اسکول سے ۱۹۰۱ء میں انٹرنس پاس کر کے نظام کالج میں داخل ہو گئے۔ سال دوم میں تھے کہ ۱۹۰۲ء میں ۱۳۱۵ء کو منظور ی سرکار موعود الخدمت سوم تعلقدار مال قرار پائے۔ اور بولہ اول امتحانات مقررہ میں بدرجہ اعلیٰ کامیابی حاصل کر لی۔ انٹرمیڈیٹ میں ۱۹۰۵ء میں کامیاب ہوئے۔

انگلستان جانی کا قصد تھا مگر سر جارج کیسن واکر کے ایما پر سر رشتہ مال سرکار انگریزی کا تجربہ آپ کے لئے ضروری قرار دیا گیا۔ اور احاطہ مدراس کے اضلاع بھاری و کرشنا میں اسسٹنٹ کلکٹر کی حیثیت سے مختلف شعبہ جات میں کام انجام دیا۔ ستمبر ۱۹۰۶ء میں یکسالہ مدت ختم کر کے وطن واپس ہوئے تو وہاں کے عہدہ داران وقت سے بنجیدگی حسن سیرت۔ اور کار دانی کی سند لے کر آئے۔ اور یہاں اکثر امتزآت اکونٹس کے ساتھ تفتیح حسابات کے کام میں مشغول ہو گئے۔ شہر پور ۱۳۱۹ء میں سوم تعلقدار کاماریڈی کی خدمت سے ملازمت کا آغاز ہوا۔ اس کے تھوڑے عرصہ کے بعد بمقام جالہ مصنوعی جنگ قرار پائی تو ایک حصہ ملک کی سربراہی کا کام انجام دیکر صاحب صوف نے افسران فوج سے بڑی تعریف و توصیف حاصل کی۔ کاماریڈی سے مختلف مقامات پر تبادلے ہوتے رہے۔ اور تھوڑے ہی عرصہ میں تحصیل کا مرافعہ سننے کے لئے اول درجہ کے اختیارات فوجداری آپ نے حاصل فرمائے۔ ۱۵۰۰ روپے ۱۳۲۲ء کو مددگار متحدہ فینانس کی جگہ پر آپ مشغل کئے گئے جہاں ۱۳۲۶ء میں اسفندار شہر

کارگز ار رہے۔ اس عرصہ میں تقریباً تمام سررشتہ جات سرکاری کے کام کی جانچ اور ان کی تجاویز سے اپنی رائے کے اظہار کا موقعہ آپ کو حاصل ہوتا رہا۔ اپنی ہائزرت فیئانس کے آخری ایام میں جب آپ نے صدر محاسبی احاطہ مدراس کے کام کا تجربہ حاصل کر کے واپس ہوئے تو محکمہ جات مال و فیئانس کے درمیان آپ کے باب میں گفت و شنید ہوئی۔ اور باوجودیکہ مسٹر گلانی نیابت صدر محاسبی دینے کا وعدہ کر رہے تھے۔ آپ نے اپنے لئے محکمہ مال ہی پسند فرمایا۔ اس موقعہ پر عطا الوندی سیواہمت افزا الفاظ میں بارگاہ خسروی سے آپ کی تعریف کی گئی تھی۔

جب سررشتہ جات اعداد شمار، بہایم شماری اور مردم شماری کے قیام کی تجاویز پیش ہوئے عمل لائی گئیں تو ان کی نظامت پر آپ کا تقرر عمل میں آیا۔ ختم مردم شماری پر خوشنودی کا اظہار سرکار سے کیا گیا۔ یہ واقعات تیرہ اگست ۱۹۳۲ء اور اس کے بعد کے ہیں۔ ۲۳ اگست ۱۹۳۲ء کو راجہ اور عثمان آباد، قحط سے اثر پذیر ہوئے تو اس منگامی نظامت کے کام بھی آپ انجام دیتے رہے۔

اس وقت راجہ بہادر وینکٹ راماریڈی او۔ بی۔ ای۔ کو تو ال بلدہ کے ریٹائر ہونے پر عہدہ کو توالی پر آپ ہی کا انتخاب عمل میں آچکا ہے۔ اور بغرض حصول تجربہ۔ بمبئی۔ کلکتہ پریسڈنسی روانہ کئے گئے اور وہاں علی تجربہ حاصل کر کے واپس بلدہ ہوئے۔ آپ کے قلمی کاموں میں زیادہ اثر خیز وہ کام ہے جس کا تعلق اصلاً سرکاری کے گزیر سے ہے۔

آپ کے تین فرزند اور تین دختر موجود ہیں۔
فرزندوں کے نام۔ محمد ولی اللہ۔ محمد خلیل اللہ۔ اور محمد کرامت اللہ ہیں۔

صدر نظام کو توالی اضلاع سرکار عالی

(۱۶۰)

کرنل سی سی لٹلو

ابتداءً ۶ فروری ۱۲۹۳ء کو آپ دائرہ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے
 ۲۰ مہر ۱۲۹۳ء کو صدر ناظم کو توالی اضلاع سرکار عالی بنائے گئے۔ اور ۱۴
 دے ۱۲۹۸ء کو اضلاع کے تمام محابس آپ کے زیر نگرانی کر دئے گئے۔ اور
 آپ کے عہدہ کا نام انسپکٹر جنرل پولیس و محابس اضلاع قرار پایا۔ ۱۴ رخور ۱۳۰۲
 ۱۲۹۴ء سے بمبئی مسٹریوگاف مددگار اول تین ماہ کی رخصت پر ولایت روانہ
 ہوئے اور ۱۴ شہر یور ۱۳۰۲ء کو خدمت نظامت سے علیحدہ ہوئے۔

(۱۶۱)

مسٹر۔ میوگاف

آپ بتاریخ ۲۴ مہین ۱۲۹۳ء پیدا ہوئے۔ ابتداءً ۲۴ اسفند ۱۲۹۱ء
 صاحب اعلیٰ حضرت بندگان عالی بشاہرہ (سہارن) مقرر ہوئے۔ ۲۲ مہر ۱۲۹۳ء کو پرنسپل
 مددگار ناظم کو توالی اضلاع مقرر ہوئے۔ یکم آذر ۱۲۹۵ء کو مددگار ناظم کو توالی
 اضلاع مقرر ہوئے۔ خدمت مذکور پر ترقی کر کے اول مددگار ہوئے۔ بعد منصرم
 ناظم کو توالی اضلاع بشاہرہ (الصلہ) مامور ہوئے۔ اس کے بعد ۱۵
 شہر یور ۱۳۰۲ء کو خدمت مذکور پر متقل کئے گئے بعد ختم مدت ملازمت ۲۶ رآذر
 ۱۳۰۶ء کو خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

(۱۶۲)

ارتقاء کر ایلن مینکن سی سی ایس آئی سی آئی

آپ آسٹریلیا میں پیدا ہوئے اور انٹلینڈ میں تعلیم پائی۔ ابتداً ۱۲۹۴ء ف
میں وارد ہندوستان ہوئے اس کے دوسرے ہی سال گورنمنٹ انگریزی میں
ملازم ہوئے۔ اس وقت آپ کی عمر (۱۹) سال کی تھی۔ پہلے پہل آپ کو مالک
متوسط کی پولیس میں جگہ دی گئی۔ پھر گورنمنٹ آف انڈیا کے ماتحت ٹارنٹ پورٹ
میں تبادلہ ہوا۔ اور بدیل کھنڈ کے ڈاکوؤں کی سرکوبی کے لئے آپ کو خاص طور پر
مجبور کیا گیا۔ جہاں آپ نے مشہور و نامور ڈاکوؤں کو گرفتار کیا۔ ۱۳۱۲ء
میں محکمہ ہنگی و ڈکیتی میں منتقل ہوئے تو گج۔ اندور۔ اور مالک متوسط میں خدمات
انجام دیں۔ اس کے بعد شملہ گئے۔ ۱۳۱۳ء میں گورنمنٹ انگریزی سے آپ کو خطاب
سی۔ آئی۔ ٹی۔ عطا ہوا اسی سال میں آپ کی تبدیلی حیدر آباد دکن میں ہوئی۔ اور
۲۴۔ تیر ۱۳۱۶ء کو آپ صد ناظم کو توالی اضلاع مقرر ہوئے۔ بعد خدمت ۲۴۔ آذر ۱۳۲۹ء
بعلاً انعام (عطا) روپیہ کھدار حسن خدمت سے سبکدوش ہوئے اور یہاں واپس روانہ ہوئے۔
کو توالی اضلاع سرکار عالی کی عنان حکومت تقریباً ربع صدی تک آپ کے
ہاتھ میں رہی اس عرض مدت میں انہوں نے اس سررشتہ کی اس طریقہ سے اصلاح
و تنظیم کی کہ اس کی کلینا کا پلٹ ہو گئی۔ اور اس سررشتہ کی کارگزاری و استبازی
کے معیار کو اس قدر بلند پایہ پر پہنچایا کہ ریاست ابد مدت کے دوسرے محکمہ جات کیلئے
یہ سررشتہ ایک نمونہ بن گیا، اور سرکار عظمت مدار کی پولیس کے مقابلہ میں کسی طرح
کم نہ رہا۔

سررشتہ کو توالی اضلاع سرکار عالی جو اس وقت ایک منضبط محکمہ کی صورت میں

زمانہ حال کی ضروریات و مقاصد کے پورا کرنے کے قابل ہوا ہے۔ یہ کچھ آپ کی خداؤ
قابلیت کا نتیجہ ہے آپ کو جو شاندار کامیابی حاصل ہوئی اس کا بیش ثبوت یہ ہے کہ
گورنمنٹ آف انڈیا نے لارڈ کرزن کی پولیس کمیشن منعقدہ ۱۹۰۲ء و ۱۹۰۳ء کا
اُن کو رکن مقرر کیا تھا۔

آپ کے زمانہ میں جو اہم اصلاحات نفاذ پذیر ہوئیں اُن میں حسب ذیل خاص طور پر قابل ذکر
ہیں۔ اُن کی طویل ملازمت کے دوران میں ملازمین کو توالی کی تنخواہ میں وقتاً فوقتاً اصلاح کی گئی،
جدید ترین اصول پر پولیس ٹینگ اسکول قائم کیا گیا۔ عمارت پولیس کی تعمیر کے لئے ایک نظام العمل قائم ہو جو جسہ منظور
نمونہ کے مطابق عمارت اندر تیار کی گئیں صیغہ لباس قائم ہو مختلف اقوام جرایم پیشہ کی اصلاح حال
ترقی معاشرت کا انتظام وسیع پیمانہ پر کیا گیا جمیعت سکھان کی از سر نو ترمیم و تشکیل
کی گئی۔ آپ کے ہی زمانہ میں سرکار عظمت مدار کے محکمہ ٹھگی ڈکیتی شاخ حیدرآباد کو محکمہ
خفیہ پولیس میں منتقل کر لیا گیا اور اس وقت سے سررشتہ مذکور قابل قدر کام انجام
دیر رہا ہے، ٹھگی ڈکیتی کا پورا عملہ پولیس اصلاح میں منتقل ہو گیا۔ چنانچہ مسٹر گبر بھی اسی
منتقل شدہ اسٹاف میں شامل تھے جو حیدرآباد کے محکمہ تفتیش جرایم کے سب سے پہلے
ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل نامزد ہوئے اور پندرہ سال تک بہ ماتحتی مسٹر موصوف سررشتہ
پولیس کے افسر ثانی کے حیثیت سے کام کرنے کے بعد ۱۹۱۹ء کے آخر میں آپ کے وظیفہ پر علیحدگی
کے وقت ان کے جانشین ہوئے۔

آپ کی سہرا گزاری بحیثیت صدر ناظم محاسب گو بمقابلہ پولیس اہمیت میں کم معلوم
ہوتی ہو تاہم سررشتہ محاسب کے ہر شعبہ میں ترقی و کامیابی کے لحاظ سے اوتنی ہی قابل قدر
ہے، انتخاب عہدہ داران و طریقہ اجرای کار کی کامل طور پر اصلاح کی گئی۔ دستور العمل
محاسب کو از سر نو ترتیب دیکر علاقہ سرکار عظمت مدار کے مماثل کیا گیا، سرکار عالی کے
سنٹرل جیل عمدہ اور جدید اصول پر قائم کئے گئے۔ محاسب کے لئے موزون عمارت بنائی گئی۔

اور سررشتہ محابس کے صنعت و حرفت کو بڑے پیمانہ پر ترقی اور وسعت دی گئی۔
سررشتہ محابس کے نظم و نسق میں دارالطبع کو روز افزون اصلاح و ترقی نے نہایت
معمولی ابتدائی حالت سے ایک خاص سررشتہ کے درجہ کو پہنچا دیا جو اب سرکار
عظمت مدار کے مطابع کے مقابلہ میں کسی حیثیت سے کم نہیں ہے، چنانچہ حال ہی
میں نستعلیق ٹائپ کے شاندار اصلاح کے ضمن میں شہرت عام حاصل کر چکا ہے۔
آپ کی ذاتی کوشش کا نتیجہ تھا کہ ملازمین کو توالی کی بیواؤں کے لئے یتیم خانہ
اور یتیموں کے لئے تعلیم فنڈ اور اردو لی بائزر اسکول قائم ہوئے۔

دیگر اصلاحات کے منجملہ جو آپ نے نافذ کیں، ان میں سے عہدہ داران پوریہ
کیلئے چھوٹے ہسپتال اور سلعہ داروں کے لئے سلعہ داری فنڈ بین جنگی وجہ سے اہلیان
کو توالی کو ساہوکاروں کے پنجہ آہنی سے نجات ملی۔ یہ آپ کی انتہا تک جدوجہد و ہمت گیر
نگرانی کا نتیجہ ہے کہ سرچی حضور زچھل نگر گردوارہ اردو دیول تلجا پور کی مالی حالت
آج بہتر سے بہتر پائی جا رہی ہے۔

بتاریخ ۲۳ اگست ۱۹۳۰ء ۱۴ مہر ۱۳۴۹ء بمقام ونگٹن کوہ سینگری میں آپ
داعی اجل کو لبیک کہا۔ بعد بصلہ کارگزاری ناظم ممدوح سرکار مالی نے آپ کے پسماندہ
کے نام (سما) روپیہ کھدار و خلیفہ جاری فرمایا اور وہ اب پار ہے ہیں۔

(۱۶۳)

نواب محمد علی خان محمد نواز جنگ پور

آپ خلف حاجی محمد سلطان خان صاحب بتاریخ ۱۲ اگست ۱۹۴۰ء
۱۲۴۰ ف متولد ہوئے۔ آپ سیولین علاقہ سرکار عالی ہیں۔ یکم مہر ۱۲۹۸ء کو

دفتر فینانس میں متعین ہوئے۔ اور ۲۲ آبان ۱۳۱۶ء کو اول قلعہ اردو رجہ
سوم ضلع عادل آباد مقرر ہوئے۔ اور ۲۵ اردی بہشت ۱۳۲۳ء کو زائد
معدہ مالگزار می مقرر ہوئے اور ۱۹ آذر ۱۳۲۵ء کو آپ ضلع ورنگل کی خدمت میں
سے سرفراز فرمائے گئے۔ ۲۸ آذر ۱۳۲۳ء کو آپ نے صدر نظامت
کو توالی اصلاح کا جائزہ حاصل کیا۔ اور ۲۷ آذر ۱۳۳۶ء کو مسٹر کرا فرڈ کو جائزہ
دیکر وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے سبکدوش ہوئے۔ اور (۱۳۳۶ء) روپیہ سکہ
عثمانیہ وظیفہ مقرر ہوا۔

بتاریخ غزہ شوال ۱۳۳۱ء بتقریب عقد خوانی اعلیٰ حضرت آپ کو محمد نواز جنگ کا
خطاب سرفراز فرمایا گیا۔ بلکہ گرامیہ کا ہندو اور مسلمانوں کے مابین جو فساد واقع ہوا، آپ ہی کے
عہد نظامت میں ہوا۔

(۱۶۴)

جی۔ آئی۔ آرم اسٹرانگ

آپ ۵ جنوری ۱۹۲۷ء کو ۲۷ اسفند ۱۳۳۶ء کو سرکار عظمت مدار سے
بطور مستعار (۵) سال کیلئے لئے گئے (سمت) کلدار ماہوار اور (۱۵۰۰) روپے
قرار داد ہوئی آپ سابق میں کلکتہ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ تھے۔

کشنران العام (عظیبا) سرکار

(۱۶۵)

نواب شیخ احمد رفعت باجنگ

آپ نواب عماد جنگ اولی کے حقیقی بھائی تھے۔ مدرسہ دارالعلوم میں تعلیم پائی۔ اردو فارسی عربی اعلیٰ درجہ کی لیاقت رکھتے تھے۔ سال ۱۲۴۹ھ میں ملازمت سرکار عالی میں شریک ہوئے۔ اور متعدد خدمات سرکاری کو انجام دیتے رہے۔ ۱۲۹۹ھ میں آپ کشنرانعام کی خدمت پر مامور ہوئے۔ ۱۳۰۵ھ میں بتقریب جشن عید مبارک خانی بہادر می درفت باجنگ کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ ۲۰ مارچ ۱۳۰۳ھ میں صوبیدار صوبہ وزنگل کے عہدہ جلیلہ پر مامور ہوئے۔ (۱۳۰۳ھ) روپیہ سک عثمانیہ تنخواہ اور (۱۳۰۳ھ) روپیہ لوازمر صوبیداری پاتے تھے اس کے بعد ۱۳۰۳ھ میں کو صاحب مدوح دوبارہ کشنرانعام (ناظم علیات) مقرر ہوئے اور ۲۴ مارچ ۱۳۰۳ھ کو خدمت مذکور سے سبکدوش ہوئے۔ بعد یکم صفر ۱۳۰۵ھ ہجری روز جمعہ بوقت (۲) ساعت دن کو آپ کا بلدہ حیدر آباد میں انتقال ہوا۔

(۱۶۶)

نواب معین الدین خان عرف عظیم بادشاہ اقبال باجنگ

آپ کے والد کا نام سید قمر الدین حسین المعروف بہ عزیز بادشاہ تھا آپ فاضل و گرامر کے باشندے تھے آپ عربی و فارسی میں اچھی مہارت رکھتے تھے۔ چنانچہ نواب شمس الامراء امیر کبیر نے سرفراز الامراء مرحوم کی تعلیم و تربیت کے لئے مقرر فرمایا تھا۔

بعد ازاں بزمانہ کور ایجنسی نواب شمس الامراء اعلیٰ حضرت نواب میر محبوب علیخان غفرانگاہ کی امانت کی کا اعزاز بھی آپ کو بخشا گیا۔ چند روز حسب الحکم اعلیٰ حضرت فیما بین صاحب عالیستان بہادر حضور پر نور وکیل مقرر ہوئے۔ لیکن بوجہ تاوان قیامت انگریزی کانت باکور سے فوراً علیحدہ کئے گئے۔ اس کے بعد علاقہ صرف خاص مبارک مین مہتمم خزانہ کی خدمت پر بتاریخ ۱۵ مئی ۱۹۲۲ء مقرر ہوئے۔ بزمانہ وزارت نواب سر اسلمہ ناجا حرم ۲۱ مئی ۱۹۲۲ء کو منصرم کشترا نعام مقرر ہوئے اور ۹۔ خرداد ۱۳۱۲ء کو مین فانیہ کے بلکہ بلکہ مین انتقال ہوا۔ آپ کے انتقال کے بعد دفتر کشترا نعام محکمہ مالگزار مین ضم ہوا۔ سال ۱۳۱۳ء ہجری مین بہ تقریب دربار عید الفطر آپ کو اقبال یار جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ کئی سال تک میونسپل بورڈ کے سپرنٹنڈنٹ بھی رہے اور بعد آپ ہی موقوفہ کے علاوہ اعلیٰ حضرت نواب میر عثمان علیخان بہادر حضور پر نور خراج و صاحب بھی رہے۔ اور رکن مجلس صرف خاص مبارک بھی رہ چکے۔

(۱۶۷)

نواب حمید الدین خان رحیم یار جنگ

۱۲۷۵ھ

آپ خلیفہ محمد منیر الدین خان سکندر یار جنگ ہیں۔ تاریخ ولادت ۱۷ خرداد ۱۲۷۵ھ۔ ابتداً آپ خدمت تحصیلداری تعلقہ پانڈوہ درجہ چہارم سواجی (۱۸) پر ۲۶ مئی ۱۳۱۲ء کو مقرر ہوئے۔ اسی خدمت پر اکثر مقامات پر آپ کا تبادلہ ہوتا رہا۔ بعد حضرت غفران مکان بتاریخ ۲۴ مئی ۱۳۱۵ء علاقہ صرف خاص مبارک مین بر خدمت اول تعلقہ اری ضلع اطراف بلکہ مشقی عمل مین آئی۔ اس خدمت کو آپ نے ۳ مئی ۱۳۲۱ء تک انجام دیا۔ بعد ازاں ۴ مئی ۱۳۲۱ء کو اول تعلقہ ارد درجہ دوم سواجی (۱۸) ضلع بیدر پر منتقل ہوئے۔ ۲ فروردی ۱۳۲۳ء کو آپ کا نامذیڑ پر

بتبادلہ ہوا اور یکم خرداد ۱۲۲۵ء کو ایک سو روپیہ کا اضافہ ہو کر اول تعلقہ اردو بہار
اول مقرر ہوئے اور ایک ہزار روپیہ تنخواہ پاتے تھے۔ اس کے بعد ۱۴ مہر ۱۲۲۵ء
صلح عثمان آباد پر تبادلہ ہوا۔ من ابتداء ۱۷ اردو بہشت ۱۲۲۵ء کو نفاذ
۱۲ اسفند ۱۲۲۵ء بیانت نصف تنخواہ معطل رہے۔

بزمانہ مسٹر وکیل محمد مالگزار میمن متعین اور اٹلاف کاغذات پارینہ کا کام انجام دیتے
رہے۔ کچھ عرصہ بعد تعلقہ اری صلح محبوب نگر کے خدمت کو انجام دیتے ہوئے
صوبہ اری صوبہ میدک کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ ۱۸ مئی ۱۲۳۱ء کو بوجہ تخفیف
صوبہ اریان آپ بھی تخفیف میں آئے لیکن حسب رائے باب حکومت موجودہ ہوا
۱۵ مئی ۱۲۳۱ء رزید ناظم عطیات ریزنگرانی ناظم عطیات مقرر کئے گئے۔ اس عمل تقرر
تبقریب جشن عید ریافت میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی۔ اور ۲۷ اردو بہشت
ہوئے۔ ۲۰ ناظم عطیات سرحد علی مقرر ہوئے۔ جیسر ۲۷ آذر ۱۲۳۶ء
۱۱ مارچ ۱۲۳۷ء ہر بھٹا کے وظیفہ خدمت میں بکدوش کئے گئے۔

تبقریب سالگرہ مبارک حسب جریدہ مورخہ ۱۷ اردو بہشت ۱۲۳۳ء
آپ کو رحیم یار جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔

(۱۶۸)

راجہ جگموہن سہل بہادر بی بی

ماہ اردو بہشت ۱۲۸۳ء میں آپ پیدا ہوئے۔ اور ۲۶ مئی ۱۳۱۶ء کو
ملازمت علاقہ سرکار عالی میں داخل ہوئے اور خدمت سوم تعلقہ اردو بہ دوم
مدوکار مال صلح محبوب نگر پر بمشاہدہ (ما ص) مامور ہوئے۔ ۱۱ مہر ۱۳۱۶ء کو
دوم تعلقہ انار میں پیشہ مقرر ہوئے۔ کچھ عرصہ تک تعلقہ اری صلح راجپور پر

بعد ازان ۱۱۔ فروردی ۱۳۲۱ء کابلہ حیدر آباد میں محکمہ افینانس کے مددگار چہارم پر بشاہرہ (سما حصہ) مامور ہوئے۔ اور یکم دے ۱۳۲۲ء کو اسپیشل عہدہ دار معاوضہ عثمان ساگر ہنگامی بشاہرہ (۱۵۵) پر کام انجام دیتے رہے۔ ۲۱۔ بہمن ۱۳۲۲ء کو محکمہ معتمدی صرف خاص مبارک میں مددگار اول بشاہرہ (۱۵۵) پر منتقل ہوئے۔ ۹۔ آبان ۱۳۲۳ء کو اول تعلقہ ارضیہ نکلندہ بامہوار (۱۵۵) مقرر ہوئے اور ۱۲۔ تیر ۱۳۲۴ء کو ضلع جگرگہ شریف پر تبادلہ عمل میں آیا۔ اس کے بعد بلدہ حیدر آباد میں ۲۳۔ دے ۱۳۲۴ء کو آپ بیانت (۱۵۵) ناظم عطیات کے عہدہ پر ترقی دی گئی۔ جس پر اب تک مامور کار فرما ہیں۔ یکم فروردی ۱۳۳۴ء کو آپ کی بیانت (۱۵۵) مامور قرار پائی۔ آپ کی مدت ملازمت میں مزید ایک سال کی توسیع منظور ہوئی۔

آپ نہایت نیک دل و منصف مزاج ہیں اپنے والد راجہ صاحب کی طرح نواز و کے قدم قدم پیرو ہیں۔

نظام (کورٹ آف وارڈز) سرکار عالی

(۱۶۹)

پنڈت گویند نایک صاحب ایچ بی ایچ۔

آپ کی تاریخ ولادت ۱۲۔ شہر پور ۱۳۲۶ء ہے اور یکم مہر ۱۳۹۱ء کو آپ (۱۵۵) روپیہ پر کار آموز مقرر ہوئے اور ۲۱۔ شہر پور ۱۳۵۵ء کو سوم تعلقہ دار درجہ سوم ضلع راجپور بشاہرہ (۱۵۵) مامور فرمائے گئے۔ اس کے بعد اضلاع میں خدمت تعلقہ ارضی کو ایک عرصہ تک انجام دیتے رہے۔ ۱۹۔ شہر پور ۱۳۵۵ء کو آپ سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز کے خدمت پر مامور ہوئے۔ اور ۵۔ خرداد ۱۳۱۶ء کو مددگار چہارم

سعود فیئانس بشاہرہ (۱۹۵۵ء) اور ۱۹۵۷ء - امرداد ۱۳۱۸ھ کو مہتمم دفتر دیوانی سکرکاری
سواجی (صا) پر مامور ہوئے۔ اس کے بعد ترقی کرتے ہوئے - ۱۹۶۱ء اسفند ۱۳۴۰ھ
کو مستقل اول تعلقہ اردوجہ دوم منلج میدگ بشاہرہ (۱۳۴۰ھ) مقرر ہوئے۔ اور
اسی خدمت پر (۱۳۴۰ھ) یافت تک پہنچ گئے۔ بعد ختم مدت ملازمت وظیفہ جن خدمت
حاصل کر کے علیحدہ ہوئے۔ اور (سماں) وظیفہ پاتے رہے۔ اس کے بعد آپ کا
ناظم سیٹ و نیپرتی پر انتخاب عمل میں آیا۔ بتاریخ ۱۹۶۷ء اسفند ۱۳۴۶ھ روز شنبہ
چند روز علیل رہ کر بمقام اسٹیشن اندپور کرشنا پکا انتقال ہوا۔

آپ سیولین علاقہ سکرکاری تھے اور ۱۹۶۷ء میں امتحان سیول بھریس میں کامیاب
ہوئے تھے۔ آپ نیک نفس - خدا ترس و پابند مذہب مشہور تھے۔ آپ نے اپنی آمدنی کا
بیشتر حصہ خیرات و صدقات میں صرف کرتے رہے۔

(۱۹۵۰ء)

نواب بیگ خان رسول یار جنگ بادشاہ

آپ رسول یار خان محی الدولہ مغفور کے خلف دوم اور عزت یار خان محی الدولہ کے
چھوٹے بھائی ہیں۔ آپ - فارسی - عربی - انگریزی میں لائق سیاق و سباق سے واقف
اور قانون سے ماہر ہیں۔ ۱۹۵۷ء جمادی الاول ۱۳۱۶ھ کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک خانی
بہادری - اور رسول یار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ ۱۹۶۷ء شہر یور ۱۳۱۵ھ کو دائرہ ملازمت
سکرکاری میں داخل ہوئے اور فوجداری بلکہ میں آنریری مجسٹریٹ کی خدمت پر
کار گزار رہے اور ۲۱ فروری ۱۳۱۹ھ کو ناظم کورٹ آف مارڈز مقرر ہوئے۔
اور ۱۹۷۸ء اردی بہشت ۱۳۲۱ھ تک خدمت مذکور پر کار گزار رہے۔ ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۲۱ھ
خدمت دوم تعلقہ اردی پر مامور ہوئے۔ بعد ازاں حب فرمان خسرودی مورخہ

۶۔ محرم ۱۲۳۰ ہجری زمانہ نگرانی میں ایسٹ پائیکاہ نواب سرخورد شید جاہ مرحوم میں ایسٹ پائیکاہ کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ اور ماہ اسفند ۱۲۳۲ء میں ایسٹ پائیکاہ نواب سر آسمان جاہ بھی آپ کے نگرانی میں دی گئی اور اہل ماہ صفر ۱۲۳۰ ہجری میں شہزادگان بلند اقبال علی حضرت قدر قدرت کے اتالیق ہونے کی آپ کو عزت ملی۔ ۵۔ ماہ اسفند ۱۲۳۲ء کو حسب جریدہ غیر معمولی ایسٹ پائیکاہ نواب سر آسمان جاہ نواب سرخورد شید جاہ جوت نواب حسین الدولہ و نواب لطف الدولہ امرائے پائیکاہ کے نام واکراشت کر دئے گئے تو آپ کا تقریباً چھت زاید ناظم علیات سرکار عالی علی میں آیا۔ بزمانہ سر برائن ایجرٹن صدر المہام ہر پائیکاہ ہر دو ایسٹ سے آپ کے نام (مار) روپیہ ماہانہ منصب اجرا فرمایا گیا۔

(۱۶۱) بی۔ جب فروری ۱۲۳۰ء کے قدم قدم

مولوی شہد علی خان صاحب

آپ ماہ اسفند ۱۲۸۹ء میں پیدا ہوئے۔ ۲۵ فروری ۱۳۱۳ء کو تحصیل نرسا پور مواجبی (ماہ ص) پر مامور ہوئے۔ اور ۱۸ فروری ۱۳۱۵ء کو سوم تعلقہ میں مہاگانٹون مواجبی (ماہ ص) پر ترقی یاب ہوئے۔ اس کے بعد ۱۲ اسفند ۱۳۱۸ء کو عہدہ دارکار ہائے تنقیح رکیف بشاہرہ (سما) پر مقرر ہوئے۔ اور ۲۶ ردے ۱۳۲۲ء کو مددگار صدر ناظم مال بغرض نگرانی ایسٹ شریا جنگ بہادر مقرر ہوئے پھر یکم تیر ۱۳۲۳ء کو سسرٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز بدہ بشاہرہ (لک) اور ۲۰ ہر ۱۳۲۵ء کو اول مددگار ناظم کروڑ گیری ہوئے۔ بعد ۲۴ اردی بہشت ۱۳۲۹ء کو منبرم ناظم کروڑ گیری بشاہرہ (سما) مقرر ہوئے۔ بعد بتاریخ ۱۸ ارداد ۱۳۲۹ء کو سوس بزمانہ منبری (سما) یافت رہی۔ بزمانہ نگرانی پائیکاہ آپ کا تعلق

اسٹیٹ نواب سر آسمانجاہ سے رہا۔

(۱۷۲)

مولوی غلام غوث خان صاحب خلیفہ اکبر
مولوی محمد جلال خان صاحب ناغہ محرم

آپ کی ولادت حیدرآباد میں بتایں ۲۲۔ شوال ۱۲۰۵ھ بم ۲۵۔ امرداد ۱۲۹۷ھ
واقع ہوئی۔ آپ نے مکتبہ بن عزی۔ و فارسی۔ کی تعلیم پا کر انگریزی تعلیم کے لئے
مدرسہ مفید الانام اور سٹی ہائی اسکول میں شرکت کی۔ امتحان زبان ہندی۔ تہنکی۔ اور دکان
ہوٹل اور امتحان عہدہ داران مال میں کامیابی حاصل کی۔ اپنے والد کی زندگی میں
بیشتر حصہ گزرا۔ قانوں کی پریکٹس کی گراؤن کی وفات کے بعد اس خیال کو اپنے
والد کی وصیت کے مطابق ترک کر دیا۔ پھر مہاراجہ سرین السلطنت کے عہدہ داران
میں بتوجہ مولوی محمد علی صاحب ابتدا کیمینٹ کونسل کی خدمت پر ۱۳۔ آبان ۱۳۱۸ھ
ماور ہو کر سررشتہ داری کونسل تک ترقی پائے اس کے بعد بمابہ امرداد ۱۳۲۵ھ کلف حکم
سرکار آپ محکمہ مال میں منتقل ہوئے۔ وہاں سوم تعلقہ داری (دو گار مال) ضلع نانڈیڑ
کی خدمت پر آپ ۲۵۔ امرداد ۱۳۲۵ھ کلف کو ماور ہوئے۔ اس کے بعد ۱۸۔ امرداد
۱۳۲۷ھ کلف کو چنور۔ ضلع عادل آباد پر آپ کا تبادلہ ہوا۔ یہاں آپ کو تحصیلات کے مراغہ
جات کی سماعت کے اختیارات حاصل تھے اس کے بعد ۲۳۔ اسفند ۱۳۲۷ھ کلف کو ڈوئین
بھینہ پر تبادلہ ہوا وہاں سے ریف افسری کا رفقہ میں منتقل ہوئے۔ ختم کار رفقہ
ڈوئین ہنگولی پر آپ کا تبادلہ ۹۔ اردی بہشت ۱۳۲۹ھ کلف کو ہوا۔ اس کے بعد ۱۶۔
خرداد ۱۳۳۱ھ کلف کو آپ ناظم کورٹ آف وارڈز مقرر ہوئے۔ بتایں ۱۲۔ امرداد
۱۳۳۲ھ کلف اپنی خدمت کا جائزہ مولوی بدرالدین صاحب کو دیا اور آپ تعلقہ داری ضلع نانڈیڑ

تبدل کئے گئے۔
معتدین صرغی ص مبارک
(۱۷۳)

نواب اکرام جنگ بدالدولہ

آپ تہیت یار الدولہ تہیت یار جنگ محمد وزیر الدین خان مرحوم کے خف دوم تھے
آپ کے خاندان کے مورث اعلیٰ بزمانہ ہمارا جہ چند و لعل بہادر نازول سے حیدر آباد آکر
نہایت رسوخ و دولت و حشمت پیدا کیا تھا۔ آپ کو خطاب خانی۔ بہادری۔ وجہی
بعہد حضرت مغفرت مکان۔ عطا ہوا تھا۔

بزمانہ کمسنی اعلیٰ حضرت مدظلہ العالی غفران مکان آپ کو معاجرت و آملہ
حاصل رہا۔ اور بتقریب جن نوزائشہ ہجری میں خطاب بدالدولہ وارو کے قدم قدم
۱۲۳۲ ہجری میں نائب میر مجلس انتظام صرف خاص ہوئے۔
میں ہزار سنی ڈیوک آف کنیاٹ کی تشریف آوری حیدر آباد کے موقع پر آپ نے سہر
تک جا کر شہزادہ بہادر کا استقبال فرمایا۔ آپ معتدی صرف خاص مبارک اور
دو مرتبہ ہستم خزانہ صرف خاص مبارک کے خدمات کو انجام دے چکے تھے۔ بالآخر حیدر آباد سے
بہ نیت ہجرت حرمین شریفین کو روانہ ہوئے اور وہیں رحلت فرمائے۔

﴿﴾

(۱۷۴)
نواب عبدالرشید خان سید جنگ سید الدولہ
آپ سید عبدالرزاق مرحوم الخاں آصف نواز الملک بہادر معتدی صرف خاص ہجری

اعلیٰ حضرت غفرانمکان کے اکلوتے خلف الرشید تھے۔ آپ عربی۔ فارسی۔ بین لائق تھے چونکہ آصف نواز الملک ایک اعلیٰ عہدہ سے ممتاز تھے اور بارگاہ سلطانی میں آپ کا رسوخ بڑھا ہوا تھا۔ اس لئے اپنے جیسا ہی میں اپنے فرزند کو حسب الحکم اعلیٰ حضرت غفرانمکان بشاہرہ (لاہور) اپنے دفتر معتمدی میں خدمت ادل مددگاری پر مقرر فرمایا چنانچہ بعد انتقال نواب آصف نواز جنگ ۱۱ ربیع الاول ۱۲۲۲ھ کو آپ منصرم معتمدی میں کے عہدہ پر مامور فرمائے گئے۔

بتاریخ ۲۴ ربیع الثانی ۱۲۲۲ھ بتقریب جشن سالگرہ مبارک آپ کو خانی بہادری وسید جنگ اور ۱۔ جمادی الاول ۱۲۲۶ھ کو جشن سالگرہ مبارک کے موقع پر سید الدولہ ہوئے عطا ہوا۔ بعد ۹۔ جمادی الثانی ۱۲۲۵ھ ہجری کو مذریعہ غیر معمولی حسب فرمان بیشتر حصہ معتمدی میں ۲۔ جمادی الثانی ۱۲۲۵ھ آپ کو اس گستاخی آمیز درخواست والد کی وصیت ۲۔ جمادی الاول ۱۲۲۵ھ ہجری کو پیش کی تھی حکم ہوا کہ ان کے جملہ خطابات دوسرا اور ماہوارات دیوانی و صرف خاص مسدود کئے جائیں اور شہر کے باہر میں حسب الحکم ۹۔ جمادی الثانی ۱۲۲۵ھ کو خارج البلد کئے گئے اور غیر میٹھی میں مقیم رہے اور ۱۴۔ شعبان ۱۲۲۹ھ ہجری کو آپ کا دین انتقال ہوا۔

(۱۷۵)

مولوی مرزا عبد الرحیم بیگ خانقا

آپ اپنی ذاتی لیاقت و حسن کارگزاری و دیانت داری کے باعث چھوٹی سی خدمت سے سلسلہ بہ سلسلہ ترقی فرمائے اور مددگار ناظم محلات مبارک کے عہدہ سے ممتاز ہوئے جب ۱۲۲۱ھ میں فادر الملک مرحوم نظامت محلات مبارک سے سبکدوش کئے گئے تو حضرت اقدس و اعلیٰ نے بنفس نفیس کا ردوائی نظامت کا ملاحظہ آغاز فرمایا۔ اور مددگار

صاحب (صاحب تذکرہ) کو ہر وقت اشلہ پیش کرنے کے لئے ماضر بارگاہ رہنے کا حکم ہوا۔ اور غنائت سلطانی ہمیشہ بند دل رہنے لگی۔
۱۲ صفر ۱۲۲۱ھ کو خدمت ہتھی تو شکخانہ اور سی سلک تاریخ ۲۶ محرم ۱۲۲۲ھ ہتھی محلات کی خدمت سے سرفراز ہوئے اور ہر دو خدمات آپ انجام دیتے رہے۔ اسی اثنائیں -
۲۲ ربیعہ ۱۲۲۶ھ ہجری کو خدمت معندی صرف خاص پیشی خداوندی سے سرفراز ہوئے اور اس خدمت کو ۲۹ محرم ۱۲۲۹ھ ہجری تک انجام دیتے رہے بعد ازاں راجہ فتح نواز داکر بہادر کا اس خدمت پر تقرر ہونے کی وجہ آپ علیحدہ ہوئے اور ہتھی تو شکخانہ و محلات ہجری ہر دو خدمات آپ کے تفویض رہے خدمت ہتھی تو شکخانہ کو ۱۹ شوال ۱۲۳۱ھ ہجری تک انجام دیکر تاریخ مذکور کو اس خدمت سے علیحدہ ہوئے صرف ہتھی محلات کی خدمت پر آپ کے تفویض رہی اور بتاریخ ۲۸ صفر ۱۲۳۵ھ ہجری بدہ چلے آپ کا انتقال ہوا۔

مہتمم خزانہ صرف خاص صاحب کائنات

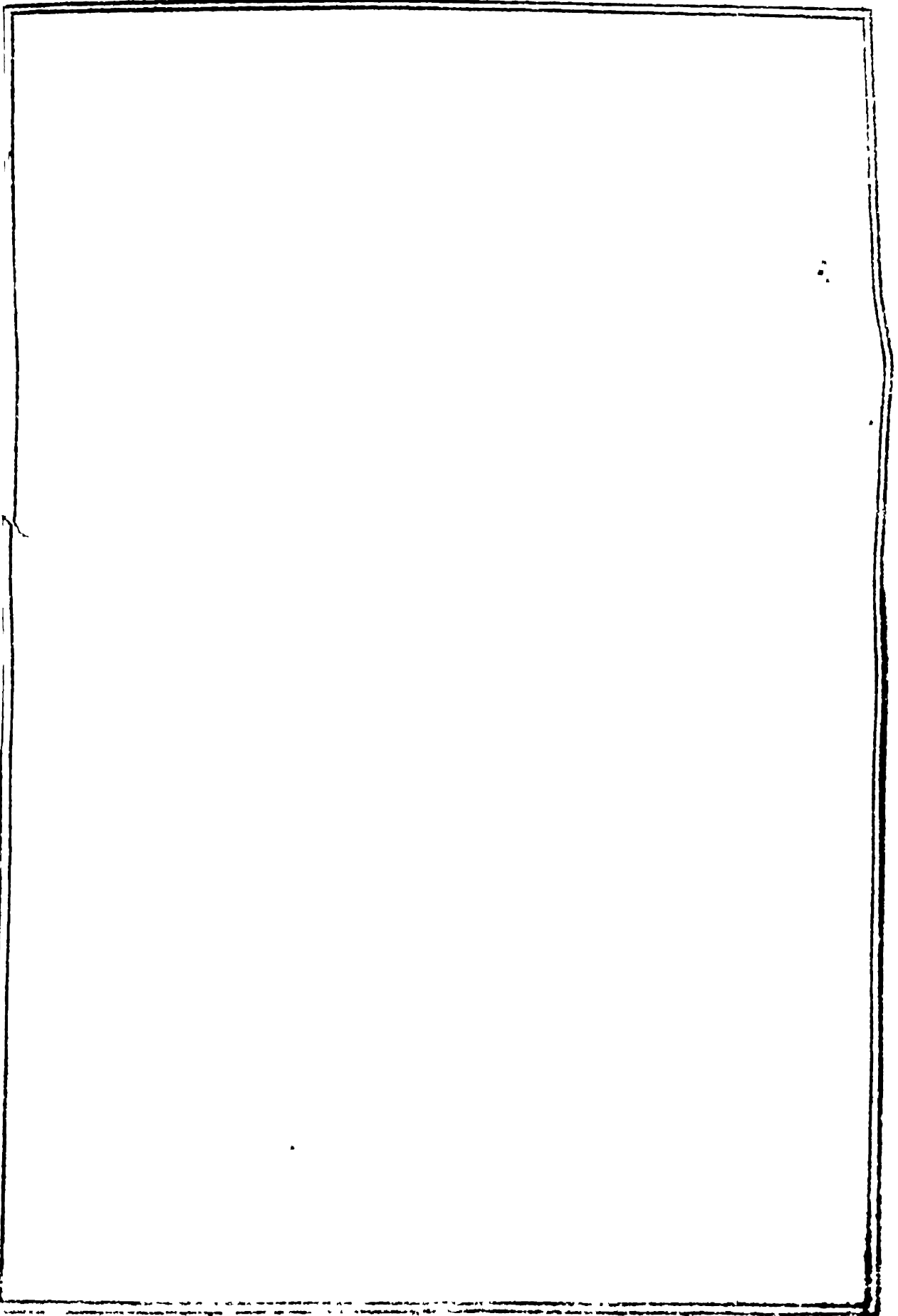
(۱۷۶)

نواب جمال الدین خان صادق جنگ

آپ میرالدین خان صادق جنگ ثانی کے خلف اصغر ہیں اور نواب دایم جنگ مرحوم کے چھوٹے بھائی تھے۔ آپ کی تعلیم ہماچہ مدرسہ عالیہ مین ہوئی۔ فارسی عربی انگریزی میں اچھی دستگاہ تھی امر ازادون مین جنوں مدرسہ عالیہ میں پہلے ڈل پائی

اون میں آپ کا منبر اول رہا۔ علاوہ ازین اعلیٰ حضرت بندہ کا تعالیٰ مدظلہ العالی نواب
میر عثمان علیخان بہادر کے زمانہ خرد سالی میں آمالینی کا بھی اعزاز حاصل تھا۔ ۲۰ ربیع الثانی
۱۲۱۱ھ کو جشن سالگرہ کے موقع پر صادق جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔
آپ بتاریخ ۱۲ صفر ۱۲۲۱ھ ہجری خدمت ہستم خزانہ صرف خاص مبارک مقرر
ہوئے۔ اور ۱۵ جمادی الثانی ۱۲۲۵ھ ہجری تک خدمت مذکور کو انجام دیتے رہے۔
قبل از انتقال آپ چند سال خانہ نشین رہے۔ ۳ رجب ۱۲۲۶ھ کو بعارضہ
فالج بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ فقط

بستانِ اصفیہ جلد ہفتم



ضمیمہ کتابِ ہذا

ضمیمہ محکمہ سیاست صفحہ ۲۴

۴۔ مولوی ابوالحسن خاں صاحب ۹ شہر یور ۱۳۲۰ء کو منصرم معتمد
سیاسیات مقرر ہوئے۔

۵۔ معتمد بن صرف خاص مبارک صفحہ ۶۳

۱۳۔ ۴۔ آذر ۱۳۴۱ء کو نواب یسین جنگ بہادر معتمد صرف خاص مبارک
مقرر ہوئے۔

